فہرست ابواب و فصول طب اکبر اردو ہر دو مجلد کامل

باب اول

امراض راس یعنی بیماریوں سر کی بیان میں

فہرست ابواب و فصول طب اکبر جلد دوم

باب پہلا

طب اکبر
مطبع منشی نولکشور میں طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ کلام فصیح کہ دل ناطقہ و نفس امین کو کہ آئینہ محسوسات و معقولات ہے اوسکی خوشبوی ادا سے قوت مشام
حاصل ہو اور ایسا مقصد کامل کہ نقش خرد باریک بین کو کہ مرکز دائرۂ بدیہیات و نظریات ہے اوسکی نسیم عنبر دل سے
فرحت و دوام حاصل ہو اوس حکیم مطلق کی حمد و ثنا ہے کہ بفیض برکات افلاک اوسی کے شوق دیدار میں ہنوز دوار کر
ہیں اور اوس تدبیر برحق کا شکر و سپاس ہے کہ اجزای اجرام علوی و اجسام سفلی کا بحران مرکبات ابتدائی او [illegible]
اختیارات بیچ میں ایک مشت خاک اوسکی حکمت نہایت بلند اور اوسکے کلام و نہایت اسمیں جواہر اعلی کے
صلوات اور لیلو سے الا سے تحیات نثار بارگاہ فردوس جناب اور مغز او در گاہ نبوت قباب سردار انبیا کے
کہ صورت معنی کے لیے قانون شفا میں اوسکی محبت دارو سے جان اور وہ مفرح موجودات کہ اوسکی نام نامی کی
امداد اور اسم سامی کے فیض سے ظاہر و باطن میں باعث امن و امان ہزاران اور نیز صلوۃ و سلام کامل
اور تحیات خالق انام نازل ہو وہ کیا طبیب حاذق ہے کہ کلمہ طیبہ کی ترکیب میں کہ معجون حیات ابدی ہے خاصیت
رکھی ہے کہ جو مبتلائے مرض گمراہی خلوص اعتقاد سے ایکبار زبان پر لاوے دفعۃ تمام مواد فاسد شرک خفی اور
اخلاط ردی شرک جلی سے نجات پاوے بفضل و کرم خداوندی سے جسکو چاہے عنایت فرمانے وہ بارگاہ
رسالت شعاع آفتاب رحمت بے انتہا سے ازل سے ابد تک روشن رہے اور نور ماہتاب برکت کبریا سے
رشک صحن گلشن خدائے کریم کے الطاف عمیم سے مدام اور اسیطرح آل اطہار اور اصحاب کبار پر تمام
بعد ادائے مراسم عبودیت بارگاہ خدائے واحد و لاشریک جل جلالہ اور اظہار لوازم غلامی آستان سید عالم
محمد و آلہ کے تمامی تہذیب کا نقش نگار اور مطالب غریب کا درپے اظہار ذرہ کمتر محمد اکبر عرف محمد ارزانی
بن میر حاجی محمد مقیم [illegible] لکھتا ہے کہ یہ گوشہ نشین خلوت گمنامی بعد درستی عقاید دینی اور تحصیل

بٹھا دین اور ذرا ذرا نرم سر کو کبھی دین اون کی ترکیب کا انداز بھی ضرور ہے یاد رکھیں مثلاً اگر تبرید مقصود ہو تو روغن کی جو تھائی
سرکہ یا اوس سے زیادہ یا موافق برابر روغن گل کے لین یا زیادہ کرین یہ کام طبیب حاذق کا ہے ... میں آدھی سرکہ
اور ... روغن گل دھوپ میں ملا کر کیا ہو اگر پانی نہ ہو ... یہ انداز ہے کہ
اگر ... خوشبودار ہو تو سرکہ اور روغن گل سے کچھ زیادہ ہو اور دوا کے استعمال کی خصوصیت یافوخ پر اس لیے ہے
کہ یہاں کی استخوان سبک اور نرم ہے اور یہاں درز قلیل بھی ہیں ان دو سبب سے دوا کا اثر جلد ہوئے گا اور روغن گل کی بنانے کی
یہ ترکیب ہے کہ گلاب کے پھول شیشہ میں ڈالکر ایک دن دھوپ میں رکھیں دوسرے دن میٹھا تیل اوس میں ڈالیں جب تلک
کہ پھول ... دھوپ میں لٹکا یا رکھیں اور خیلی اور نرگس اور سداب اور بابونہ اور اور چیزوں سے تیل اسی طرح
بناتے ہیں اور کبھی جوش بھی دے لیتے ہیں غذائیں جو اس مرض میں مناسب ہیں اونکا بیان یہ ہے جو چیزیں سرد و تر ہیں
یہاں نافع ہیں جو اور مونگ ... اور پالک اور کشنیز تازہ و شیرہ مغز بادام مزورہ بنا کر دیں اور عدس مقشر اور کدو و شکر و شیرہ بادام
... بنائیں ... گوشت سے مراد ہے اور جو کہ اسباب ... ہو جیسا کہ گرم چیزوں کو کھانے
... اور دماغ کی ضرر دینے والی مثل شراب اور خرما اور لہسن اور پیاز کے ہوا ... علامت
... کا معلوم ہونا اور حواس میں تغیر اور بڑی بڑی فکر نیند کا کم آنا اور قلق اور حس شم کی خشکی یعنی ناک میں جڑ کی
... خشک ہوا اور قلق سے مراد یہ ہے کہ بیمار گھڑی گھڑی بے چین ہو کر جگہ بدلے **علاج** نیلوفر صندل سوت مائیتا
اور ... کافور خیارا اور کدو اور کشنیز کے پانی اور روغن گل اور گلاب میں ملا کر سر پر لگائیں اور قرص انزروت کا
لگانا دماغ کی تبرید کے لیے خوب ہے شربت نیلوفر و بنفشہ و عناب و تمر ہندی اور وہ قرص کہ مغز تخم کدو و کشنیز خشک
و صندل و تخم کاہو ... سے بنا لیں پینا چاہیے اور عصارے بارد مثل شیرہ کا ہو و بید و خرفہ سر پر لگائیں
اور روغن سرکہ کو قابض ہوں ملنا چاہیے روغن کو عربی میں دہن کہتے ہیں اور اوس کے ملنے کو تدہین بولتے ہیں
اور بے ضرورت مخدرات کے استعمال سے مثل بیروج و بیخ تفاح و افیون کے بچنا چاہیے اس واسطے کہ اشیاء مخدرہ کا
... استعمال کرنا ظلمت بصر پیدا کرتا ہے اور اور آفتیں لاتا ہے اور کبھی ہلاک بھی کرتا ہے جیسا طبری نے کہا ہے
... ایک طبیب کو دیکھا ایک عورت حاملہ کے صداع میں سرکہ و کافور و افیون تبرید کے لیے استعمال کیا اوس کا حمل
گر گیا اور سکتہ ... ساعت کے بعد ہلاک ہو گئی **قرص انزروت کی ترکیب** انزروت اقاقیا ... گل سرخ
... لعاب اسپغول کے ... میں قرص بنائیں سبز دھنیے کے پانی سے لگائیں غذا ... موافق اس بیماری میں
... اور ... مونگ ... اور کدو پالک سبز دھنیے کا اور اس مزورہ کو املی یا انار ترش سے ترش کر دیں نہایت
مفید ہے ... کوئی امر مانع نہ ہو جانا چاہیے کہ گرم بیماریوں میں آش جو بہت موافق آتا ہے کیونکہ سرد ہے
اور اخلاط کو منضج کر دیتا ہے اخلاط سوختہ کو نکالتا ہے معدے کو صاف کرتا ہے بدن میں آسان

جو شخص دماغ سے ہو اوسکی علامت حواس مین کدورت افعال دماغی اور حرکات ارادی مین ... اور اس ... مین ادنی سبب
جیسا غذا کے ہضم کے وقت ابخرے کا چڑھنا اور آوازون کا سننا اور تھوڑی سی خوشبو کا سونگھنا موجب درد سر کا ہوتا ہے
افعال دماغی فکر و تخیل تذکر یعنی یاد رکھنا علاج دماغ کی تقویت کے لیے گوشت مرغ اور تیتر نخود کے ساتھ پکا کر
زعفران گلاب دارچینی سے خوشبو کر کے کھائین اور لونگ گلاب مین پیسکر لگائین روغن گل ملین ... عنبر و گلاب
سنگھین اور جو سوء مزاج ساذج بھی ضعف کے ساتھ ہو مزاج کی تبدیل کرین اون چیزون سے کہ اوپر گذرین اور جو سوء مزاج
مادی ضعف کے ساتھ مرکب ہو تو تنقیہ کو مقدم رکھین پانچوین قسم درد سر کی قوت حس دماغ سے ہو اوسکی علامت
باوجود حس کی تیزی اور افعال کی سلامتی کے ادنی سبب کا محسوس ہو اور اوسکا اثر پانا اس قسم مین دماغ کے فضول سے پاک
ہونیکی بہت سی میل اور بیضا اور ریشہ نہوگا علاج حواس کند کرنیکے لیے تدبیر کرین اسطرح پر کہ کلہ پایہ پوست کے
ساتھ پکا کر کھاوین اور ہریسہ خاصکر گاو کے گوشت کا بہت فایدہ دیتا ہے اگر ہاضمہ ضعیف نہو ٹھنڈی ساگ جیسے
کاہو خرفہ کشنیز بھی کھایا کرین اور کبھی یون بھی ہوتا ہے کہ یہ تدبیرین کچھ کام نہین مخدرات کے استعمال کی حاجت پڑے
یعنی جسکی تخدیر کے واسطے اور اس کام کے لیے بھی شربت خشخاش اور ... اور مخدر چیزین کہ طبیعت کو مالوف
ہوون اور کھانے مین آتی ہون نافع ہین شاید فلونیا کی احتیاج پڑے اور تخم کاہو اور پوست خشخاش افیون اجوائن
خراسانی برگ قنب آب تفاح کا لگانا نفع دیتا ہے اور کبھی مخدر دواون کا استعمال کرنا بڑی بلا مین ڈالتا ہے
جیسا طبری کی حکایت مین اوپر گذر چکا بہر صورت جو بڑی ضرورت پیش آوے تو اوسمین سے تھوڑا سا استعمال
کرین بہت نہ لین جہان کہین مخدر دوا کے استعمال کے بعد حال بدلجائے اور حواس مین نقصان آئے اوسکی
یہ تدبیر ہے کہ اوسیوقت بہت سا نیم گرم پانی سر پر ڈالین اور مخدرات سے ہاتھ کھینچ لین چھٹی قسم درد
سر یعنی خلا کے سبب سے اسکو صداع خلائی کہتے ہین اوسکے عرض کی نام پر نام رکھا ہے اوسکی علامت
یہ ہے کہ بہت سی استفراغ کے پیچھے یا بہت سا جاگنے یا غم کے بعد ہو جائے اور استفراغ فقط اسی سے ہو جیسا نزلہ
اور نکسیر اور عرقون سے مواد کھنچ جانا اور ایسے ہی عوارض خواہ تمام بدن سے جیسے قے اور جماع اور اسہال و قے
اور ادرار سے ایسا ہی اور جگہ سے خون نکلنا اور کبھی بہت سی بھوک اور غذا کے مادے کا منقطع ہونا بدن کی رطوبات
تحلیل کرنے سے اس صداع کا موجب ہوتا ہے اگرچہ استفراغ نکیا جاوے اور رازی نے کہا کہ یہ صداع اکثر
عورتون کو ہوجاتا ہے کہتے ہین کہ اسکی یہ وجہ ہے کہ حیض یا نفاس مین خون بہت نکلجائے علاج غذا مین
جیسے الکیموس جیسے کشک جو اور موٹی مرغیون کا گوشت اور حریرہ کہ نشاستہ اور روغن بادام سے بنا ہو اور ماء اللحم کہ
دودھ پیتی بکری کے بچے کی گردن کے گوشت سے بنا لیا ہو کھائین اور روغن مرطب جیسے روغن بادام و
کدو مغز سر اور بدن مین ملین روغن بنفشہ و کدو و نیلوفر ناک مین ڈالین اور گاؤ کی نلی کا گودہ

اوتیمسا اور مرشون کی چربی استعمال کریں ساتوین قسم صداع جو منی کہ تھمنیا یعنی پٹھون کی تانت سے ہے اوسکی یہ علامت
کہ جسوقت تپ آوے سر مین درد ہو جاوے اور جب تپ اوتر جاوے وہ بھی جاتا رہے اسکا علاج تپ کا ہی علاج کرین
اور درد کی شدت کے وقت جو سا سبب ہو ان چیزون سے کہ اوسکو تسکین کرین آٹھوین قسم صداع ورمی کو بیان مین
بیان ہے جو کہ دماغ اور اوسکے اندر کے غشاؤن کے ورم سے ہوا اوسکو سرسام کہتے ہین جدی فصلین اسکا بیان ہوگا
اور جو قحف کو ڈھانپنے والے غشا اور سر کی جلد کے ورم سے ہو اسکا علاج سبب کا دور کرنا جیسا بار ہا کہا گیا ہے اور اسکے
نوین قسم صداع جماعی یعنی درد سر کہ جماع کے بعد ہو جاوے یہ تین قسم سے ایک وہ کہ منی کے بہت نکلجانے سے ہو
اور منی کا استفراغ سب استفراغون سے بڑا ہے او سب اعضاؤن کے استفراغ سے برتر ہے دوسری ایک قسم یہی کہ جسکا
نام خفت ہوا اوسکی علامت بہت سے جماع کا پہلے ہونا خصوص اگر بدن دبلا اور ناتوان ہو کیونکہ جماع کا ضرر جسیم کے
بدن مین کم معلوم ہوتا ہی اس قسم کا علاج اون چیزون سے کہ جیسی مین کہ چکی اور شکم سے پانی
نہانا اور روغن بنفشہ ناک مین کھینچنا گاے کا دودھ پینا مفید ہے دوسرے یہ کہ انجرے نکلنے اور نکلنے سے جدا ہو کیونکہ
جماع کی حرکتین انجرے کو ہیجان مین لاتی ہین اسکی علامت بدن کا امتلا اور سب علامتین اخلاط کے غلبے کی
علاج خلطون کے موافق بدن کا تنقیہ کرین اوسکے بعد سر کی تقویت تاکہ بخارات قبول نکرے تیسرے یہ کہ پٹھے
جماع کی حرکتون سے ایذا پاتے ہین اس سبب سے دماغ کو الم پہونچے سر مین درد پیدا ہوا اسکا سبب پٹھون کا ضعف ہی اور
جوانون کے پٹھون مین قوت ہی اس قسم کا درد اونکو نہین ہوتا علامت اسکی یہ ہے کہ جماع کے بعد بدن کانپنے لگے
حرکتون مین ضعف آجاوے اور ایسا یون جانے کہ اوسکا دماغ کھنچتا ہے اور کھنچا جاتا ہی سو اگر ضعف مقدم دماغ مین
ہے پچھلی طرف کھنچتا معلوم ہوگا اور جو ضعف پچھلی مین ہو اگلی طرف کھنچے گا اور ہوسکتا ہی کہ دماغ کے ایذا پانے
اور کھنچنے سے سکتہ اور موت تک نوبت ہووے تھے علاج سر کی تقویت کے لیے کہ اعصاب کا مبداء ہی جند بیدستر
روغن قسط مین ملا کر لین اور بکری کے بچے کا گوشت مسالح سے خوشبو کرکے اور اسکے مانند غذا مین خوشبودار کہائین
اور خوشبوئین سونگھین دسوین قسم صداع شرابی جان کہ خالص شراب کا بہت پینا خاصکر جبکہ پرانی اور گاڑھی
ہو اور صاف نہو خمار کے سبب سے درد سر لاتا ہے فائدہ شراب پینے کے بعد معدہ مین ہضم نہو اور اوسکا
فضلہ معدے مین رہ جاوے اوس سے انجرہ دماغ کی طرف چڑہ جاوین اور سر مین درد ہو جاوے یہ خمار ہے
اسکی علامت یہ ہے کہ شراب پینے کے بعد ظہور پکڑے پھر اگر رطوبت فضلے کے ساتھ ملجاوے تو عارض ہوگا
صداع اور نہایت سر گرانی خصوص جبکہ مزاج سرد و تر ہوا اور جو صفرا اوسکے ساتھ ہووے تو غشی لاحق ہوگی ایک
شخص خمار آلودہ دیکھا گیا اوسے غشی کا زور تھا پھر ایک خلط ڈالی او سا ومی رنگ کا پیشاب کیا پھر
اوسکے مونہہ مین اور زبان پر پھنسیان نکل آئین اور اوسی دن مرگیا اور جتنی دیر جیا متلا تا رہا یہانتک کہ

...نا ہین ... اوسکا علاج سوء مزاج کی تبدیل کے بعد زخم کا علاج مرہمون سے کرین اور جو شقاق اندر کی غشاؤن مین پڑے
اوسکا علاج مشکل ہے خصوصاً اگر اوس حجاب مین ہو کہ جسکا نام ... ہے اور اگر جوہر دماغ مین شقاق پڑے اوسکا علاج بہت ہی
مشکل اور بڑی سخت بیماری اور نہایت خوف کی بات ہے غرض علاج اوسی طور پر ہے کہ بیان ہو چکا اور علاج ہڈی کے
ٹوٹ جانے کا کتاب کے آخر مین لکھینگے **بارہوین قسم** صداع بیضی کے بیان مین یہ درد مشکل سے جاتا ہے بہت تکلیف دیتا ہے
کس لیے کہ بیضہ یعنی خود سلاح کی طرح سر کے تمام اجزا کو گھیر لیتا ہے اسیواسطے بیضہ اور خودہ بولتے ہین اکثر صداع کی حقیقت
اور تعریف مین حکما نے اختلاف کیا ہے شیخ بوعلی سینا نے یون ٹھہرایا ہے وہ صداع جو بہت دنون ٹھہرتا ہے اور
اٹھتا ہے گھڑی گھڑی مین ذرا سی بات سے بڑھ جاتا ہے یہان تک کہ درد والے کو زور سے بولنا اور لوگون مین بیٹھنا
برا معلوم ہو اور اندھیرے مین اکیلے آرام سے لیٹے رہنا خوش آئے اور ہر گھڑی معلوم ہو کہ سر مین چوٹ لگتی ہے اور کھنچتا ہے
اور پھٹا پڑتا ہے اس صداع کی چھ سبب ہین ایک تو ابخرہ غلیظ کہ اخلاط سے اوٹھکر دماغ مین آئین اور اوس غشا کے
کہ قحف کے اوپر ہے یا اون دو غشا کے نیچے کہ قحف کے اندر ہین اور دماغ پر محیط ہین بند ہو جائین اور جن خلاؤن سے
باہر نکلتے ہین وہ صرف سر مین ہوین یا دوسرے اعضا مین دوسرے یہ کہ بری خلطین انہین جگہون مین بند ہون
تیسرے ورم خونی دماغ مین ہو جائے چوتھے حمرہ دماغ پانچوین ورم سرد کہ سر کے اندرونی اجزا مین ہو جائے چھٹے ریح
غلیظ کہ غشا ے مذکورہ مین بند ہو اور اس صداع کے عام و خاص پانچ علامت ہین ایک یہ کہ ادنی سبب سے جیسے
تھوڑی سی حرکت کرنی اور شراب پینی اور بخار انگیز چیزین کھانی اور گرمی کے پہونچنے اور آوازون کے سننے سے
زیادتی ہو جائے دوسرے یہ کہ بیمار کو روشنی خوش نہ آئے اور اندھیرا اور الگ رہنا اور آرام اور حرکت نکرنا اچھا
لگے اور درد کی شدت مین آنکھ نہ کھول سکے تیسرے یہ کہ آنکھ کی جڑون مین درد اور کھچاوٹ معلوم ہو یہ اوس وقت
ہے کہ سبب اندر کے پردے مین ہو چوتھے یہ کہ منہ پر کھچاوٹ ہو اور رنگ بدل جائے اور سر پر ہاتھ لگانے سے تکلیف
پہونچے یہ سبب کے مادہ قحف کے اوپر والے پردے مین آئے اور منہ کی رنگت بدلنے سے مادے کی قسم
پہچان سکتی ہے پانچوین یہ کہ رگون کا دھڑکنا معلوم ہو یہ اوس صورت مین ہے کہ ابخرے غشا کے نیچے
بند ہو کر صداع پیدا کرین **علاج** سبب تحقیق کرکے اور خلط کا غلبہ پہچان کر خلط غالب کا استفراغ کرین اور تنقیے
کے بعد سر کی تقویت کرین جیسا چاہیے اور خلط کے غلبے کا نشان مکرر بیان ہو چکا اور یہ صداع آنکھون مین
پانی اوتر آنے کا مقدمہ ہوتا ہے **تیرہوین قسم** صداع بحرانی کے بیان مین کہ بحران کے دن ہو جاتا ہے
یہ صداع گرم و عفنی بیماریون مین اکثر ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ بحران کا دن ہو اور کبھی پیشاب سفید اور رقیق
ہوتا ہے **علاج** طبیعت کی مدد کرنی چاہیے مادے کے دفعیے پر مادہ کا میلان جان کر اور طبیعت کا رخ
پہچان کر مثلاً اگر درد سر اور متلی اور دوران سر ہو سکنجبین اور گرم پانی سے قے کرین یا لٹھی

قرانیطس خاص اور بعضی کتب میں سرسام سوداوی اکا کوئی نام نہیں اور خاص دماغ کے ورم کو اگر صرف خون کے سبب سے ہو فلغمونی
کہتے ہیں اور یہ اگر خون بدبو سے ہو جاتا ہے اور جو اوسکا سبب خون صفراوی یا خالص صفرا ہو حمرہ کہتے ہیں اور جو ورم کہ
خالص دماغ کے شراین کے اندر خون غلیظ سے پڑے یا الغرا یا اور شقاقلوس کہلاتا ہے اور ظاہر ہے کہ جب تک مادہ لطیف
غشاؤں میں نہیں گھس سکتا کیونکہ مادہ غلیظ بر قسم سخت میں نہیں جا سکتا پس معلوم ہوا کہ دماغ کی غشاؤں میں ورم
نہیں ہوتا مگر صفرا یا خون صفراوی سے بخلاف جوہر دماغ کے کہ ہر مادہ سے اوسمیں ورم ہوتا ہے چنانچہ اگر اوسکی مزاج کے
مخالف ہو تو ذرا اور جو اوسکے مزاج کی ہمشکل ہو اوس سے آہستگی کے ساتھ ورم ہوتا ہے کیونکہ مادہ نرم اور گاڑھا
ہم ... اور جیسے داین فی الفور نہیں گھستا علامت نفس دماغ کے ورم کی نبض کا عظیم اور موجی ہونا حرارت کی
کثرت اگر مادہ گرم ہو آنکھوں میں اندر کیطرف کھنچاوٹ بوجہ معلوم ہونا اور کبھی ہوتا ہے کہ ورم دماغ کے سب اجزا میں ہو جاوے ایسی
حالت میں اوسکے سب افعال بگڑ جاوینگے اور بیمار بہت کم بچیگا اگرچہ ورم بعضے اجزا کو بھی خرابی سے خالی نہیں ...
اور یہ چار دن میں ہلاک کر ڈالتا ہے اگر چار دن خیر سے گذرے نجات کی امید ہے اور ... غشا ... ورم کی کہ
کھوپڑی کے اندر کیطرف لگ رہا ہے یہ علامت ہے کہ نبض صلب اور منشاری ہو اور خاص پردے میں درد معلوم ہو
اور غشا لین کہ دماغ کو لگ رہا ہے اوسکے ورم کی علامت یہ ہے کہ نبض صلب اور موجی ہو اور درد غشا کے اور ... میں
بہت سخت ہوتا ہے خصوصا غشا لین کے ورم میں اور جب غشاؤں اور دماغ کو ورم شامل ہو بیمار نہیں جیا کرتا
اور مقدم دماغ کے ورم کی یہ علامت ہے کہ بیمار آنکھیں کھلی رکھے انگلوں کو آگے ہاتھ بڑھائے گویا مکھیاں ہٹاتا ہے
یا تنکا چنتا ہے اور کپڑے اور دیوار سے ہاتھ ملے اور اگر دماغ کے اوسط میں ورم ہو اوسکی یہ علامت ہے کہ بیمار بیہوشی کی
باتیں بہت کرے اور کبھی سننا اور تھوڑا تھوڑا پیشاب نکالا جاوے اور تفریق ہے اور سر کی پچھلی طرف میں ورم
ہونے کی یہ علامت ہے کہ جو کچھ سو بھول جاوے چنانچہ کبھی حاجتی یعنی پیشاب کا برتن مانگے اس لیے کہ
پیشاب کرے جب سامنے آوے بھول جاوے اور ہر گاہ دماغ کے سب اجزا میں ورم ہو یہ سب نشان اسکے
معلوم ہوں اور اس سبب سے کہ سرسام موافق مادہ اور خصوصیت موضع کے ایک نام کے ساتھ خاص ہے ہر ایک
سرسام ایک جدی قسم میں بیان کیا جاتا ہے **پہلی قسم** قرانیطس میں وہ قاف سے ہے اور اوسکے معنی
لغت یونانی میں ہذیان یعنی بہکنا چونکہ ہذیان اس مرض کے لوازم سے ہے اسکے مرض کے نام پر نام رکھا گیا سرسام
دموی کی علامت تپ دائمی سر میں بوجھ اور درد کی شدت اور آنکھوں میں اور موہنہ پر سرخی بھکی باتیں ہنسکر کرنا
زبان میں لکنت ... اور نبض عظیم ہو اور آنسوؤں کا بہنا بڑی علامت ہے خصوص ایک آنکھ سے **علاج** شروع
میں تین دن تک سر رگ کی اور دوسری رگوں کی بقتضاے حاجت فصد کریں اور خون بیمار کی قوت کے
موافق نکالیں اور پینڈلیوں پہ پچھنے لگائیں اور طبیعت کو فواکہ کے جوشاندے سے اور شربت آلو

اور جب ایسے مواد تک پہنچتا ہے یا اوسکے بعض اجزا دماغ پر پہنچتے ہیں تو بسبب بدن کی قوت اور فساد ہوا اور اسکے اسباب سوداوی
یا مرہ سودا اور یہ فساد سودا سودا کی زیادتی ہے کہ ہر خلط کے احتراق سے پیدا ہوا کرتا ہے اب جاننا چاہیے کہ مالیخولیا
اپنے سببوں کی تفصیل جگہ یعنی فساد کی نسبت کلی کہ خلط سے بنتی ہے تین قسم پر منقسم ہوتا ہے پہلی قسم وہ ہے
کہ صرف سودا یا سوداے طبعی ہی تمام بدن میں سوائے سر کے بھرا ہو پھر بخارات سیاہ بدن سے دماغ کی طرف چڑھیں اور مرض کے
باعث ہوں اور طبعی سے یہ مراد ہے کہ سودا سوختہ نہو اور اوس اعتبار سے کہ جتنا چاہیے اوس سے زیادہ ہے
نا طبعی کہہ سکتے ہیں اور ظاہر ہے کہ جب تک کوئی خلط مقدار طبعی سے زیادہ نہو جائے مرض پیدا نہیں کرتی
اور اس قسم کی علامت کلی بدن کا دبلا ہونا اور ناطاقتی اور ایام گذشتہ میں غذائیں جو سودا پیدا کرتی ہیں کثرت
سے کھانا جیسے نمک سود اور مچھلیاں مچھلی اور بینگن اور اسکے مانند اور نبض کی صلابت اور اختلاف بھی اور بہت سی
کوشش اور مشقت کا پہلے ہو چکنا اسکا نشان ہے اور کبھی بدن کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور
قارورہ صاف آتا ہے اور قارورے کی صفائی نضج سے پہلے ہوتی ہے اور نضج کے بعد سیاہی سے خالی نہیں ہوتا
اور یہ قسم سب قسموں میں سالم تر ہے کیونکہ مادہ کسی ایک عضو میں مخصوص نہیں اور علامات جزئیہ جیسا سبب ہو
ویسی ہی ہوتی ہیں مثلاً ہوکنا اور ہنسنا اور خوشی اور آنکھوں میں سرخی اور رگوں کا امتلا اور نبض میں عظم اور سرعت
اور رنگ سیاہ مائل بسرخی ہونا سوداے دموی کے نشان ہیں اور باوجود ان امور کے اگر بیمار جوان ہے کہ بدن سے
خون معتاد کا نکلنا موقوف ہو جائے اور سابق میں تدبیریں گرمی اور رطوبت پیدا کرنے والی عمل میں آئی
ہوں یہ سب خون کے احتراق پر تاکید کرتی ہیں اور سوچ میں رہنا اور فکر کرنا اور ڈرنا اور خوف کرنا اور رونا
اور برے برے خیال اور اکیلے رہنا نشان اوس سودا کا ہے کہ سوداے طبعی کے احتراق سے پیدا ہو
اور سوداے طبعی کے احتراق کی قید اسلیے لگائی کہ سوداے غیر طبعی کے احتراق سے جنون ہو جاتا ہے اور
بہت تیزی اور بدخلقی اور بہکنا اور چلانا اور بیقراری کرنا اور جاگنا اور کم ٹھہرنا اور غصہ بہت کرنا اور لمس بدن
میں گرمی اور رنگ میں زردی اور درندوں کی طرح دیکھنا اور جنون ہو جانا نشان اوس سودا کا ہے کہ صفرا
کے احتراق سے بنا ہو اور تدبیریں گرم و خشک سے پہلے عمل میں آئی ہوں فائدہ جنون جسکا ذکر یہاں
آیا ہے اخلاط ردیہ سے جو تشویش کے ساتھ ہوں مراد ہے اور تشویش کو دستنے کو اور بہلو بہلو اور چھانٹنے کو
کہتے ہیں اور بکتان اور ٹھہرے رہنا اور لمس میں حرارت کا کم ہونا اوس سودا کا نشان ہے کہ بلغم کے غلیظ سے
حاصل ہوا اور اخلاط کے احتراق سے یہ مراد ہے کہ اوس خلط کی ذات میں گرمی آجائے اور جو لطیف ہو تحلیل
ہو جائے اور کثیف باقی رہے اور سوداے غیر طبعی یہی ہے اگرچہ ہر خلط سوختہ سوداوی ہوتی ہے جیسا حکما نے
کہا ہے جو خلط جلتی ہے سوداے غیر طبعی ہو جاتی ہے علاج دموی میں فصد ہفت اندام اور باسلیق کی

رکھین کہ نتیجہ جاوی اور اوسکا پانی آہستہ آہستہ نکالدین تا کہ ایارج باقی رہ جاوے چمچہ ایارج کو مکرر کھا دین اور تین درم زعفران پیسکر
اوسمین ملائین اور اوسکو شمار کہین اور ضرورت کی وقت بقدر احتیاج دوائین ملائین اور دو مثقال ہیرا الغیقرا دھوے کی ہوتی کی نسبت
زیادہ نافع ہے نہین تو دو دھوے اگر کام مین لائین بہت استعمال کرتا ہے اور بعد دوا کی بین بہروز ماء الاصول دین یا
گاوزبان بنفشہ ہر ایک تین درم بالنگو دس درم گلقند دس مثقال الی ہی جلاب بنائین جب تلک کہ نضج ظاہر ہو
اور جو خون زیادہ ہو پہلے فصد کھولین اور نضج کے بعد مادہ کو مطبوخ افتیمون اور ایارجات سے اور اون شیون سے کہ سودا کے
استفراغ مین مخصوص اور جو بیان شری کی بین مذکور ہوے استفراغ کرین اور اس مرض کے علاج مین سب مذکور کر اجزا ایمن یا
ایارج فیقرا اور اسطوخودوس بھی ملادین اور مناسب ہے کہ آسانی سے اور بدفعات استفراغ کرین تاکہ مادہ بھی سب نکلجاوے
اور قوت بھی قائم رہے کیونکہ سودا کا مادہ آسانی سے نہین نکلتا جیسا اوسکی ارضیت سے ظاہر ہے اور ایارجات کے
استعمال مین جسکا تحمل ضعیف ہو اوس سے شروع کرین مثلاً پہلے ایارج فیقرا استعمال کرین اوسکے بعد احتیاط سے کہ
موافق ایارج جالینوس اور ایارج روفس اور ایارج لوغاذیا مرکب اوس ماء الاصول کی کہ اس جگہ کام آتا ہے
بیخ بادیان بیخ کاسنی ملہٹی بسفایج گاوزبان بادرنجبویہ بابونہ کابلی ہر ایک سے بقدر احتیاج لیکر پکائین اور جسطرح
مذکور ہوا ہے افتیمون ملاکر اور سکنجبین سے میٹھا کر کے پئین اور تنقیہ کے بعد ترطیب مین کوشش کرین یعنی طرح طرح
غذائین کہانے اور حمام کرنے اور نطول کرنے سے اور شربت مزاج کے موافق استعمال کرین اور ماء الجبن تنہا
مفید ہے اور تنقیہ کے بعد دماغ اور دل کو مفرحات موافق سے تقویت دینا چاہیے اور دماغ کی تقویت
اسواسطے چاہیے کہ اگر باقی مادے سے سیاہ ابخرے چڑھین اونکو قبول نکرے اور دل کی تقویت اسلیے
ضرور ہے کہ مالیخولیا بدون دل کی شرکت کے نہین ہوتا ہے شیخ نے کہا ہے کچھ اسکا سبب نہین کہ مالیخولیا کا ابتدا
دل سے ہوا گرچہ اوسکا استحکام دماغ مین ہو کیونکہ یہ ممکن ہے کہ پہلے دل کا مزاج فاسد ہو جاوے پیچھے دماغ اوسکا
تابع ہو یا پہلے دماغ کا مزاج فاسد ہو اوسکے بعد قلب کا اور اوسکی روح کا مزاج فاسد ہو اور اوس روح مین سے جو
دماغ کیطرف جاتی ہے فاسد ہو اور اوسکو بھی فاسد کرے کیونکہ روح دماغی روح قلبی کے ساتھ مل رہی ہے اور
اوسی کے جوہر سے ہے سو لازم ہے کہ سب اقسام مین خصوصاً اس قسم مین دماغ اور دل کی تقویت مین کوشش
کرین جب تلک خوف اور ڈر اور غم زائل نہو پھر اگر مزاج گرم ہو وے تقویت کے لیے جو کچھ خفقان گرم مین بیان
ہے کام مین لائین اور جو مزاج سرد ہو نوشدارو اور دواء المسک کہلائین ترکیب اوس نوشدارو کی کہ رازی
نے تالیف کی اور مفرح اوسکا نام ہے گل سرخ چھ درم سعد کوفی پانچ درم قرنفل صندل ہر ایک پانچ درم ساروں ہر ایک
تین درم قرفہ زرنباد زعفران ہر ایک دو درم دانہ الایچی بسباسہ جوز بوا ہر ایک ایک درم آملہ ایک رطل
آملہ کو سات رطل پانی مین پکائین جب تین رطل رہجاوے ملکر چھان لین اور دو رطل شہد اوسمین

اور اسکا علاج اور الاختناق یا رحم مالیخولیا وہی ہی کا سبب ہو کہ جا فن تکی کہولین اور ہمیشہ بنفشہ نیلوفر گاؤزبان ہر ایک تین
درم بھگا ہوا شاہترہ پانچ درم انجیر پانچ عدد جوش دیکر شربت بناکر پی لین اور خلاف کہتے اور نرم ہونے کے بعد اونکو
مطبوخ افتیمون کے ساتھ تین بار استفراغ کرین اور تنقیہ کامل کے بعد غذا مین اور شربت اور تر میوہ خوب فراغت سے
کہلائین اور حمام مرطب ہمیشہ کرین اور بکری کا دودھ سرد پینا اور بنفشہ نیلوفر برگ کاہو جو نیکوفتہ پوست خشخاش
گل خطمی بابونہ پکا کر آبزن کرنا اور روغن بنفشہ اور نیلوفر وغیرہ ناک مین لینا اور بدن پر ملنا فائدہ مند ہے
جاننا چاہئے کہ غذاؤن مین سے گوشت چوزہ اور مرغابیون کا اور بکری کے بچے کا اور پالک اور روغن بادام اور مغز بادام
اور اسکے مانند مفید ہین احتیاج کے موافق کام مین لائین غرض چکنی اور میٹھی غذائین اور چکنی مزہ دار کہانے یہ
زیادہ تر کہلائین اور قسم سے کی روٹی کہ عربی مین اوسکو خبز سمید کہتے ہین مفید ہے اور شربتون مین سے پہلے
فالودہ سے روغن بادام اور شکر ملا کر موافق آتے ہین ایسا ہی گائے کے دودھ کا دہی اور میوون مین سے تربوز اور
ککڑی اور میٹھا انگور اور میٹھا سیب اور خربوزہ مناسب ہین اور سب باتون سے بہتر ریاضت کا چھوڑ دینا ہے اور آرام
اور سکون اختیار کرنا ترکیب مطبوخ افتیمون کی ہلیلہ کابلی اسطوخودوس مویز منقی ہر ایک دس درم شاہترہ بسفایج
سنا ہر ایک پانچ درم کوٹنے کی دوا کو کوٹ لین پھر تین رطل پانی مین پکائین جب ایک رطل باقی رہ جائے اوتار لین اور
اوسیوقت دس درم افتیمون ڈالکر چھوڑ دین کہ سرد ہو جائے پھر چھان لین اور ایکدرم غاریقون دو درم ایلوا باریک
پیسکر اوسمین ملائین اور شکر سے میٹھا کرکے پیئین اور صفراوی مین پہلے ترطیب کے لیے لعاب اور شربت مرطبہ
دین اور ترطیب حاصل ہونے کے بعد مرض کے مادہ کو پکا دین اور اس جوشاندہ سے کہ مذکور ہوتا ہے استفراغ
کرین تنقیے کے بعد سرد اور تر چیزون سے مزاج کی تبدیل کرین اور ریاضت کو ترک کرین اور آرام اور ٹہرنا اور
راگ سننا لازم سمجھین ترکیب مطبوخ کی پوست ہلیلہ زرد تمر ہندی شاہترہ ہر ایک دس درم آلو بیس دانہ سپستان
پچاس دانہ گل سرخ تخم کاسنی ہر ایک پانچ درم کوٹنے کی چیز کو کوٹ ڈالین اور تین رطل پانی مین پکائین جسوقت
کہ ایک رطل رہ جائے نیچے اوتار لین اور فوراً دس درم افتیمون اوسمین ملا دین اور چھوڑ دین کہ سرد ہو جائے پھر
چھانکر ایکدانگ سقمونیا اور ایلوا دہویا ہوا ایک درم سنبل ایکدرم ملاکر بیس درم ترنجبین اور شیرخشت یا نبات سے
میٹھا کرکے پیئین اور ترکیب ایلوے کے دہونے کی یہ ہے کہ صبر سقوطری یعنی ایلوا ایک رطل لیکر کوٹ کر چھلنی سے
چھانین پھر افسنتین رومی پانچ جہزا اسپند دارچینی تج سعد بلسان حب بلسان مرجا گند تگر مصطگی ہر ایک تین
درم لیوین اور دو رطل پانی مین پکائین جب ایک رطل رہے چھان لین اور ایلوے کو پتھر کی کہرل مین جوشاندہ
مذکور کے ساتھ پیس لین جب باریک ہو جائے ایک برتن مین رکھدین کہ صاف ہو جائے اور سخت
تلچھٹ سے جدا کرین اور پھر جوشاندہ مذکور مین پیس لین جتنا باریک ہو بہتر ہے پھر برتن مین

[illegible] ہیں اور ایسا کہ فکر کی مشارکت [illegible] اور بدن ہو جیسا کہ لیثرغس/قوبیا
میں بیان کیا [illegible] کی سی عادت اور ولاوری
[illegible] یہ کہ سودا دماغ سے [illegible] ہو اور اسکی علامت خوف اور ہنسنا اور رونا [illegible] یہ کہ دماغ میں صفرا
سے امتلا ہو اور اسکی علامت گرمی کا بڑھنا اور بیقراری اور سر میں اور حلق میں گرمی کا معلوم ہونا اور بدن کی رنگت
میں زردی پانچویں یہ کہ بلغم عفن [illegible] امتلا ہو جاوے اور اسکی علامت بھلنا متانت کے ساتھ اور بیمار اپنی بھووں کو
ہاتھ سے اور چہرہ ہاتھ سے اور سر میں گرانی ہو چھٹے یہ کہ حرارت اور یبوست سادج دماغ میں آکر اختلاط اور ہذیان کی
باعث ہو اور اسکی علامت ہلکا پن اور خشکی دماغ میں اور ہمیشہ جاگنا اور مواد کی علامتیں منتفی **دوسری قسم**
وہ ہے کہ علت کا مبدا دماغ نہو بلکہ معدہ یا مراق یا رحم یا [illegible] پہنچی یا اور کوئی عضو خاص ہو پھر ان اعضا میں سے
کسی ایک عضو سے دماغ میں ضرر پہونچے اور اختلاط کا باعث ہوا اور ضرر کا پہونچنا یا تو ضرر اوس بری کیفیت کے
سبب ہے جو عضو آفت رسیدہ سے دماغ کو پہونچی ہی ہوتا ہے یا گرم بخار کے چڑھنے سے اور اس قسم کی علامت
پہلے اوس عضو میں آفت پہونچنا پھر اختلاط اور ہذیان پیدا ہونا **علاج** اسکا یہ ہے کہ اوس عضو کا علاج کریں
تیسری قسم یہ کہ بخارات تیز تمام بدن سے اوٹھکر دماغ میں آئیں اور اختلاط پیدا کریں جیسا تپ
[illegible] میں ہوتا ہے اسکی علامت پہلے تپ [illegible] اور اسکا علاج یہ ہے کہ تپ کا علاج کریں ۰

تیرھوین فصل رعونت اور حمق کے بیان میں

کہ مالیخولیا کی ایک قسم ہے اور وہ اسطرح پر ہے
کہ فکر کے افعال عقلی کاموں میں جیسے کاروبار کے اور لوگوں سے معاملہ کرنے میں بگڑ جائیں یا کم ہو جائیں اسی سبب
اس حالت والا کام جاہل لڑکوں کی طرح کرتا ہے اور اوسکا تخیل مشہور اور آسان چیزوں میں ثابت اور سلامت
ہوتا ہے مگر انجام امور میں بیہودہ اور اس مرض کے دو سبب ہیں ایک یہ کہ صرف سردی یا خشکی کے ساتھ دماغ کے بطن اوسط
میں کہ فکر کا مکان ہے آجاوے دوسرے یہ کہ بطن مذکور سے اوسکے نیچے والے بطنوں میں بھی مادہ حائل ہو سو اگر سردی اور خشکی
یا صرف سردی کے سبب سے ہو اوسکی علامت ناک میں خشکی اور نیند نہ آنی اور حمام کرنے اور سر پر گرم پانی ڈالنے
سے نفع پانا اور سردی اور خشکی کے اسباب کا پہلے ہونا **علاج** تنقیہ میں اور ترطیب کے واسطے موٹی مرغیوں کا گوشت اور
اسفیدباجات دارچینی اور خولنجان کے ساتھ خوشبو کر کے کھائیں اور میٹھی چیزیں معتدل اور میٹھے فالودے روغن
بادام ملا کے بہت مفید ہیں اور روغن خیری اور بابونہ سر کے اوسط پر ملنا اور حشائش گرم و تر کو یعنی نباتات خشک
پکا کر اوسکا پانی سر پر ڈالنا فائدہ مند ہے اور اگر بلغم کے سبب سے ہو اوسکی علامت اور علاج اوس ہذیان کی
علامت اور علاج کی مانند ہوا کرتا ہے کہ اوسکا سبب فساد فکر ہوا اور فساد کا موجب سردی اور بلغم ہوئی ہوں

چودھوین فصل عشق کے بیان میں

اور وہ عشقہ سے مشتق ہے اور عشقہ لبلاب کی ایک قسم ہے

[illegible] اور جب بیمار ... اون ... ہین ... ناک مین ... اور [illegible]
[illegible] کی دھونی کرین اور اگر ... ناک مین پھونکین ... [illegible]
[illegible] باندھنا سب صرع والون کو مفید ہے خصوصا اگر ... [illegible]
ہے کو جو حالت اور بیہوشی مین تبدیل ہو جانا مفید ہے اور ایسا ہی ان چیزون سے کہ بدبو دار ہون ہوش مین لاتا ہے جیسے کہ صاحب
بارہ مین ذکر آیا ہے اور بعض طبیبون نے کہا ہے کہ اگر عاقر قرحا کو مصروع کی ناک مین پھونکین تو چھینک آجاتی ہے
خواب ... کی امید ... کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے جو صرع پچیس برس کی عمر ہونے کے بعد ہو جاوے تو دشوار ہوتی
جاتی ہے خاص کر اگر دماغ کا مزاج ... ہو حاصل کلام یہ ایک برا مرض دیرپا ہے حق سبحانہ تعالی سب مسلمانون کو جمیع
آفات سے اپنی حفظ و امان مین رکھے بیان اون چیزون کا جو صرع کے سب اقسام مین مضر ہین جو چیزین بہت تر
چلنے والی ہین اور چمکنے والی چیزین اور چکر کھانے والی چیزین انکو دیکھنا اور اونچی جگہ چڑھنا اور حمام مین اور ہوادار
مکان مین قیام کرنا اور جاڑے کی سردی اور گرمیون کی گرمی اور جماع کی کثرت اور بہت پڑھنا اور دوڑنا اور گھوڑا
دوڑانا اور بہت تیز مٹھائی اور بہت چکنا کھانا کھانا اور پرانی اور نئی شراب اور پیادہ پا چلنا اور بجلی اور رعد کی
آواز اور غلیظ غذائین اور بڑے جانورون کا گوشت اور شلغم اور کرنب اور گندنا اور مولی اور لہسن اور پیاز اور باقلا
اور مسور اور سب اقسام کے ساگ نقصان رکھتے ہین اور مادہ کو حرکت دیتے ہین سوا پودینہ کے اور کشنیز کی
یہ خاصیت ہے کہ صرع کو حرکت مین لاتی ہے اور گرم پانی سے نہانا دماغ کو سست کرتا ہے اور ... باقی
اخلاط کو دواتا ہے یعنی نچوڑتا ہے اور سب تر میوے اور سب جانورون کا دودھ اور جو چیز دودھ سے
بنائین ناموافق ہے اور جن چیزون سے ابخرے اوٹھین جیسے بیل اور رائی نقصان کرتے ہین اور اخلاط کو
دماغ مین اوبھار لاتے ہین مگر دارچینی انیسون زیرہ مفید ہین اخلاط کو دماغ سے اوتارتے ہین اور رگون مین
سے ریح کو نکالتے ہین اور گندک کی بو اور قیر اور قطران کی اور جلے بالون کی ناموافق ہے اور دن مین
سونا برا ہے خصوصا اگر بہت سا سوئے اور پیٹ بھرے پر سونا اور بہت جاگنا بھی مضر ہے اور اگر مصروع
کے آگے بہروزے کی دھونی کرین صرع حرکت مین آجاتی ہے اور اگر بکری کا گوشت بہت کھائین صرع
پیدا ہونے کا خوف ہے اور اگر بکری کی کھال اوڑھکر پانی مین جائین صرع حرکت کرتی ہے اور غصہ
لانے والی اور غم لانے والی چیزین خاص کر اگر اچانک آجائین نہایت ضرر رکھتی ہین اور بعض طبیبون
نے کاہو اور کشنیز کی اجازت دی مگر شیخ فرماتا ہے کہ ہم ان دونون کو اچھا نہین کہتے ۔

ستر ہوین فصل سکتہ کے بیان مین وہ ایسی بیماری ہے کہ اچانک آپڑتی ہے حس و حرکت کی قوت کہ
دماغ سے بدن مین آتی ہے یکبارگی اوسکی راہ بند ہو جاوے اور تمام بدن بیکار ہو جاوے کسب ... [illegible]

[illegible] اور کبھی قوت [illegible] ہوا [illegible] حالی ہوا [illegible] وقفہ نہین کہ مثلی اور جاننا چاہیے کہ جسوقت عضو مسترخی ہو [illegible]
استرخا [illegible] ہو [illegible] پہلے [illegible] سست ہوا اور [illegible] معلوم ہوا [illegible] ہونیکا نشان ہے جیسا کہ [illegible] نے کہا [illegible]
کہ جو فالج [illegible] ہو [illegible] اوسکا علاج نہین اور اگر موٹا اور بدن کا ہمرنگ ہو تو اوسکا علاج ہو سکتا ہے
[illegible] اگر [illegible] کی قوت اور ضعف کو دیکھ [illegible] کہ چوتھا دن یا ساتوان دن یا چودھوان
[illegible] علاج [illegible] کی قسم سے نکرین جیسا کہ [illegible] نے کہا ہے کہ مفالج کو قوی دواؤن سے چوتھے دن یا ساتوین
یا چودھوین دن [illegible] کوئی چیز نہ دینی چاہیے کیونکہ بعضو دیکھا ہے کہ شروع مین مسہل دوائین دینے سے اگر بیماری زیادہ ہو جاتی
ہے بلکہ اجازت ہے کہ ابتدا مین نرم حقنہ استعمال کرین اور لازم ہے کہ جو چیز مادے کو لطیف کرتی ہے جیسے انیسون تخم شبت
اجوائن [illegible] تخم کرفس بیخ بادیان بیخ کرفس بیخ اذخر اصل السوس [illegible] پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور گلقند ملاکر
ہر روز صبح کیوقت پئین اور نضج اور تلطیف کے بعد اور جب چوتھا یا ساتوان یا چودھوان دن گذر جائے مسہل کی دوائین
پلاوین اور جو دوائین اس کام مین آتی ہین وہ حب منتن اور حب شبطرج اور انکے مانند ہین اور قے کرنا بھی مفید ہے
اور تنقیے کے بعد فقرہ یعنی منکے اور پٹھون کو گرم روغنون سے کہ محلل اور مقوی اعصاب ہون یعنی پٹھون کا مادہ
تحلیل کرین اور انکو قوت دین جیسے روغن بید انجیر اور ناردین اور شبت اور انکے مانند ہین اور کبھی کبھی جند بیدستر
اور عاقرقرحا بھی ان روغنون مین ملا لیا کرین اور ایسا ہی تنقیے کے بعد مزاج کی اصلاح کے لیے تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور
کالکلانج اور انکے مانند دینا بہتر ہے اور اگر تریاق اور دوسری معجون موجود نہون سکبینج یا جاوشیر جو بہم پہونچے باقلا
کے دانہ کے برابر شہد کے پانی مین گھسا کر پین اور ہینگ کا کھانا اور لیپ کرنا بہت مفید ہے خصوصاً اگر
سردی کا غلبہ ہو صبح اور شام شہد کے پانی مین دین تاکہ جلد فائدہ بخشے اور بعضون نے کہا ہے کہ [illegible]
ایک مثقال ایارج فیقرا اور آدھی مثقال مرچ سیاہ شہد مین ملا کر دین اور پانی نہ دین تاکہ معدے مین دیر تک
ٹھہری رہے اور زیادہ اثر کرے اور ہر رات آدھی مثقال فلفل اور جند بیدستر سوتے وقت دین اور محمد زکریا نے کہا ہے
کہ فالج کا علاج جبکہ اس طرح کرنا چاہیے کہ تنقیے کے لیے حب قوقایا سے استفراغ کرین تاکہ مادہ کم ہو جائے اور ہر روز
جوارش بلادر یا ایارج ترمس کے ساتھ دین تاکہ مزاج کو بدل ڈالے اور روغن قسط ملین تاکہ پٹھون مین گرمی
پہونچائے یہ سب جو کچھ بیان کیا گیا اوسوقت ہے کہ فالج کے ساتھ مزاج مین حرارت نہو کیونکہ اگر فصل اور
سال اور عمر اور قوت معاون ہون خاصکر جہان کہ بیمار کے بدن مین گرمی اور رنگ مین سرخی اور جوان ہو چاہیے کہ
علاج فصد سے شروع کرین اسلیے کہ خون سب اخلاط کی سواری ہے اوسی وقت مادہ کم ہو جائیگا اور بیماری
مین تخفیف آئیگی لیکن جس جگہ مادہ صرف بلغم ہو اور رنگ مین سرخی اور بدن مین گرمی نہو اور رطوبت کم
کرنے کے لیے فصد کرنی منظور ہو تو بہتر ہے کہ فصد سے ایک ساعت پہلے تریاق کی ایک خوراک

ملاکر اور روغن کدو اور روغن بادام چڑھا کر سیدھے [illegible] سر اور بکری کی [illegible] اور [illegible]
اور روغن بادام کے ساتھ پکا کر کے پلائیں اور سماق ترشی یعنی [illegible] کے پکے صاف پانی کی تھیلی اور یہ کہ [illegible]
دو شکم سفید اور روغن بادام سے بنائیں یہ سب مفید ہیں اور آبزن میں بیٹھنا اور قیروطی مرطب [illegible] موم روغن [illegible] اور [illegible]
بدن پر خصوص عضو تشنج زدہ پر ملنا فائدہ مند ہو ایسے ہی نطول اور ضماد اور جن دواؤں سے نطول بنائیں [illegible]
برگ کاہو چقندر برگ خطمی برگ [illegible] اور کدو [illegible] ضماد کی دوائیں یہ ہیں بنفشہ خطمی [illegible]
قیروطی کی ترکیب مغز ساق گاؤ اور مرغابیوں کی چربی موم سفید روغن بنفشہ میں پکائیں [illegible]
ملاکر ملیں اور جہاں تپ ہو دودھ کا پینا اور پانچہ کا کھانا نہیں چاہیے اور لگانے کی دواؤں [illegible]
حاصل کلام جو کچھ دق میں بیان کیا ہے اس قسم کے مناسب ہے اور تر طبیب [illegible] اور [illegible]
اور اگر بیمار چھوٹا بچہ ہو پینے کی چیزیں دایہ کو پلائیں اور روغن اور ضماد لڑکے کے بدن پر لگائیں خواہ تشنج امتلائی ہو
یا استفراغی چوتھی قسم اوس تشنج کے بیان میں جو پٹھے میں یا دماغ میں ایذا ہو سکنے سے [illegible] ہو جاتے
اور امتلا اور خشکی اور ریح کو اوس میں دخل نہ ہو اور پیدا [illegible] ہوا کرتا ہے کہ پٹھے کی جڑ [illegible] ضرب [illegible] کوئی
الم پہونچے اور اس سبب سے پٹھا اوس کو اچانک اپنے مبداء کی طرف کھینچ لے اور [illegible] اکٹھا ہو جاتے
تاکہ ایذا کو دفع کرے اس سے تشنج پڑے یعنی عضو کھنچ جائے اور یہ عام ہے کہ پٹھے میں [illegible]
سے شرکت دوسرے عضو کے ایذا پہونچے جیسے موذی جانور کا نیش پٹھے پر لگے یا پٹھا کٹ جائے
یا خلط کی تیزی سے [illegible] اور اسکے مانند یا دوسرے عضو کی شرکت سے اور درد ماغ کے ایذا پانے سے
یہ امر واقع ہو اور ان سب کی تفصیل بیان کریں گے اب جاننا چاہیے کہ یہ قسم دس طرح پر ہے ایک یہ کہ
[illegible] یا پٹھا کٹ جائے اسطرح پر کہ [illegible] باقی رہے یعنی بالکل جدا نہ ہو کیونکہ بالکل کٹ جانے سے استرخا ہوگا
نہ تشنج دوسرے خلط [illegible] یا اکال یعنی جس خلط کی تیزی سے عضو میں سوزش ہو یا عضو کو کھا جائے
ایسی خلط پٹھے میں آپڑے اوسکے سبب سے پٹھا اپنے مبدا کی طرف کھینچ جائے تیسرے یہ کہ پٹھے پر بچھو اور تیلا
اور زنبور وغیرہ کے نیش سے صدمہ پہونچے اور اوسکی کیفیت [illegible] دماغ کہ مبدا اعصاب ہے ضرر پائے پٹھا
بھی بالضرور تابعداری کرے اور مبدا کی طرف ہٹ جائے اور تشنج ہو جائے چوتھے یہ کہ دوائیں بھی جیسے افیون
اور شوکران اور اوسکے مانند کھانے کا اتفاق پڑے اور ان دواؤں سے تشنج رطوبت کے کم [illegible]
کیفیت ہو جانے سے پڑ جائے یا اس سبب سے کہ انکی کیفیت سے دماغ کو اور اعصاب کو ضرر پہونچا شارح نے
کہا ہے یہ دونوں یعنی افیون اور شوکران باوجود اس بات کے کہ رطوبت کو جمانے اور [illegible] سے تشنج پیدا
کرتی ہیں انہیں ایک ایسی کیفیت ہے جو بدن کی ضد ہے اوس سے پٹھے سخت ایذا پاتے ہیں

اتفاق پڑے اور وہ رعشہ بھی کہ بہت شراب پینے سے ہو جاتی شارح اسباب و علامات نے لکھا ہے زیادہ استعمال و سکانی شراب کا
بلکہ سبب غذاؤن کی زیادتی گرم ہون خواہ سرد مزاج کو سرد کرتی ہین اس سبب سے کہ حرارت غریزی کو بجھاتی ہین اور جا دیتی ہین
اور دبا لیتی ہین جیسے تھوڑی سی آگ پر بہت سا ایندھن پھر اوس سبب سے ہی بٹھا اور روح اور قوت ضعیف ہو کر اعضا کو
طرف طبعی پر حرکت نہ دے سکین اور رعشہ اور استرخا اور ایسی ہی اور سرد بیماریان پیدا ہون اور اون امراض کا پیدا ہونا
شراب پینے سے اسکے اور سبب بھی بیان کیے ہین رازی نے کہ خوف سے ہمنے اونکو نہین لکھا دوسرے یہ کہ امتلا کے
سبب یا کھانا ہضم ہونے سے پہلے یا ریاضت کرنے سے عصب مین سدہ غیر تام اخلاط غلیظہ لزجہ سے پڑ جائے اور اس سبب
سے قوت محرکہ اسکی سبب نفوذ نکر سکے اور جتنی کہ نفوذ کرے عضو کو اوپر کیطرف کھینچے اور اس سبب سے کہ مقدار مین
تھوڑی سی ہے نہ ٹھہر سکے اور بالضرور عضو اپنے اصلی بوجھ سے اور جو خلط کہ اوسکے اندر جگہ پکڑ گئی اوسکے بوجھ
سے نیچے کیطرف جانا چاہے اور ان دو حرکت متضادہ سے رعشہ پیدا ہو اور سوء مزاج اور سدے کی علامتین
فالج مین بیان ہوئین **علاج** جو رعشہ خلط کے سبب سے ہو واسطے کو نرمی سے آہستہ آہستہ کبھی دفعہ مین نکالین
مثلاً پہلے ماء الاصول دین اوسکے بعد حب شبیطرج اوسکے بعد ایارجات اور استفراغ کی شدی کی تدبیر امراض دماغ
مین صاف صاف مذکور ہے پھر تقدیر قوی دواؤن اور قوی استفراغون سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ
حکما نے کہا ہے رعشے مین قوی دواؤن اور قوی استفراغ سے بچنا واجب ہے کیونکہ یہ سبب کے قوت کو
تحلیل اور ضعیف کرتے ہین اور رعشے کو بڑھاتے ہین فصد اور سہلون کو سب امراض مین یہی حکم ہے جیسا کہ اوپر
بارہا ذکر آیا اور روغن قسط اور روغن چنبیلی ملنا اور طبیخ صباغ یعنی کفتار کو جس پانی مین پکائین اور طبیخ ارنب یعنی
جس پانی مین خرگوش کو پکائین انمین بٹھانا اور اسپست کا ضماد کرنا اور گرم چشمون کے پانی مین نہانا اور عضو کو
دبانا اور ملنا یہ سب مفید ہین یہ سبب کے بالضرور اوس جگہ کیطرف بہت سا خون کھینچ لائینگے اور اوسکو
گرم کر دینگے پھر اوسکی حرکت درست ہو جائیگی اور جو رعشہ سوء مزاج بارد کے سبب پیدا ہو مزاج کی اصلاح کے
ایسے جو بیان کہ سوء مزاج مادی مین مذکور ہے استعمال کرین مگر تنقیہ کہ اس قسم مین اوسکی احتیاج نہین کیونکہ یہ مادے
سے خالی ہے اور جو رعشہ کہ شراب پینے سے عارض ہو اوسکی تدبیر یہ ہے کہ یکبارگی شراب پینے سے ہاتھ [illegible] سکنجبین
اور روغن گل یا روغن آس مین تھوڑا سا سرکہ ملا کر سر پر لگائین اور غذاؤن مین سے وہ کھائین جو خون کو گاڑھا
کرے جیسے کرنب اور مسور اور اوسکے مانند اور خرگوش کا مغز بھونا ہوا اس بیماری مین مفید ہے تیسرے
یہ کہ ٹھنڈے خشکی غالب کرے اور اس سبب سے حرکت مین بسا چاہیے تابعداری نکرے اور اوسکی علامت
[illegible] اور [illegible] ہو اور اوسکے عضلے بھی [illegible]
قسم کا علاج [illegible] کہ جب [illegible] عضو [illegible] روغن ملائین جلد [illegible] ہو جائے اور [illegible]

قوت حیوانی کی حرکت کے انتظام مین پریشانی ڈالتی ہے اور ظاہر ہے کہ قوت نفسانی قوت حیوانی کی تابع ہے مگر غصہ اوسوقت
قوت کی حرکت مین تشویش پیدا کرتا ہے کہ خوف کے ساتھہ ملا ہوا ہو اور نہین تو اکیلا غصہ رعشہ نہین لاتا ہے کیونکہ
غصہ مین ضعف کا دخل نہین ہوتا بلکہ قلب مین قوت ہونے کی علامت ہے اسی سبب سے جو غصہ کہ ڈر کے ساتھہ نہو اوسمین
منہ کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور جو ڈر کے ساتھہ ملا ہوا ہو اوسمین زرد ہو جاتا ہے **فائدہ** کبھی اکیلا غصہ اور خوف بھی
ایسا ہے کہ کوئی دوسرا عارض انکے ساتھہ ہو رعشہ پیدا کرتے ہین یہ اوسوقت ہوتا ہے کہ روح مین اضطراب قوی آگیا
اور اوس سے اوسکی حرکات مین اختلاف پڑے اور قوت کی حرکتون کا انتظام پریشان ہو جاوے اور کبھی ہوتا ہے کہ
غصہ اور خوشی اور فتح پانا اگرچہ مراد کے موافق بھی نہو اور روح مین اضطراب نہ آئے اور کسی دوسرے عارض کے ساتھہ
مرکب بھی نہو مگر رعشہ پیدا کرے اور یہ اوسوقت ہے کہ جلد کے نیچے رطوبت فضلی موجود ہو کیونکہ جسوقت غصہ اور
خوشی کی حرارت سے وہ رطوبت پگھلکر وہان سے نکل آتی ہے اور عضلون پر گرتی ہے رعشہ پیدا ہوتا ہے اور جو رعشہ کہ بعضے
جوانون کو جماع کیوقت پڑتا ہے اسی قبیل سے ہے **علاج** جو رعشہ کہ بیماریون کے بعد پڑے سبب دور کرنیکے
بعد دل اور دماغ کی تقویت کرین اور جو جماع کے بعد ہو جاوے اوسکی تدبیر یہ ہے کہ جماع کو ترک کرین خصوصاً امتلا یعنی
جسوقت معدہ مین غذا ہو اوسکے بعد تقویت کے لیے جو قوت باہ کے باب مین ضعف کی تدارک کے لیے کہا جائیگا
استعمال مین لائین اور جو رعشہ اعراض نفسیہ کے سبب سے پڑے اوسکی یہ تدبیر ہے کہ جس چیز سے تسکین حاصل ہو
جیسے دلاسا اور امیدواری اور بشارت اور اوسکے مانند جیسا اوس سبب کے لائق ہو عمل مین لائین اور جو رعشہ
وقت کے قریب جماع ہو جاوے اوسکی تدبیر خلط زائد کا تنقیہ کرنا ہے **دوسری قسم** وہ ہے کہ آلہ کی حرکت مین
ضعف ہو اوسکے سبب رعشہ پڑے اور یہ تین طرح پر ہے ایک یہ ہے کہ سوء مزاج سرد پٹھے مین آجاوے اور پٹھا اوسکی
سبب سے روح کا اثر جیسا چاہیے نپاوے اور اوسمین پٹھے مین استرخاء غیر تام یعنی تھوڑا سا آجاوے کیونکہ اس صورت
مین قوت محرکہ اعضا کو اوپر کیطرف جذب کر سکتی ہے مگر ضعف کے سبب نہین ٹھہرا سکتی اسلیے وہ عضو اپنے بوجھہ کی
جہت سے نیچے کیطرف جھکتا ہے اور باربار قوت محرکہ کی حرکت جاذبہ مین اور عضو کی حرکت متسفلہ یعنی نیچے
آنے والی مین حرکت متضادہ کی تفتیش پڑے گی یعنی وہ حرکت جو ایک کی دوسری ضد ہے اور رعشہ پیدا کرے
بخلاف فالج کے کہ وہ استرخاء تام یعنی کامل ہے اور اوسمین قوت محرکہ اعضا کی جذب کرنے پر قدرت ہی نہین رکھتی
اور جبتک کہ قوت اعضا کی جذب کرنے پر قدرت نرکھے اور پھر ضعف کے سبب اونکو ٹھہرا نسکے رعشہ پیدا
نہین ہو سکتا اور جو رعشہ کہ بوڑھے آدمیون کو ہو جاتا ہے یا وہ رعشہ کہ نہایت ٹھنڈا پانی پینے یا بہت سا
پینے سے یا بیوقت پانی پینے سے پیدا ہوتا ہے اسی قبیل سے ہے اور پانی پینے کے وقت بیجا یہ ہے
کہ ناشتا کی حالت مین یعنی نہار منہ یا بدہضمی یعنی تخمہ یا جماع یا حمام کے بعد خاص کر اگر پیٹ خالی ہو

اوس عضو میں گرمی تلکہ اور بادی کہ جب تلک خشکی نہایت کو درجے میں نہو رعشہ کا مرض نہیں ہوا کرتی اس دلیل سے
کہ دق والی کو باوجودیکہ اوسپر خشکی غالب ہوا کرتی ہے رعشہ نہیں ہوا کرتا مگر انتہا میں علاج رطوبت پہونچانے میں
اون چیزون سے کہ تشنج یابس میں مذکور ہین کوشش کرین تیسری قسم وہ ہے کہ قوت کی اور آلے کی ضعف سے
پڑے اور یہ اس طرح سے ملکہ ہوتا ہے کہ پٹھا اسباب داخلی یا خارجی سے ایذا پائے خارجی جیسے بہت سردی یا زخم لگنا یا زہردار
جانور کا کاٹنا اور عضو کا جلجانا اور داخلی جیسے کوئی خلط نہایت سرد یا نہایت گرم کسی جگہ میں اکٹھی ہو جاوے اور پٹھے کو
ایذا پہونچاوے اور ایسے اسباب سے قوت میں بھی اور آلے میں بھی ضعف پیدا ہوا کرتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے
کہ آفت موجود ہو اور جو اسباب سے ایذا پہونچتی ہے اونکے اعراض ظاہر ہون علاج سبب دور کرنے کی بعد جو اثر
باقی رہا اوسکا مناسب چیزون سے تدارک کرین مثلاً جسکا سبب سردی کا پہونچنا ہو روغن زیتون میں عاقرقرحا
اور رانگوزہ اور جندبیدستر ملا کر عضو پر ملین اور جو عضو کے جلنے کے سبب سے ہو جاوے اسپغول کا لعاب اور بیضے کی
سفیدی اور روغن سرد اوس جگہ پر ملین اور باقی تدبیر احتراق کی فصل میں بیان کرینگے اور جو جہان کہین زہریلے
جانورون کے کاٹنے سے واقع ہو اوسکی تدبیر کتاب کے آخر میں لکھینگے اور جو خلط کے آجانے سے عارض ہو وہ اسکا
خلط سے بدن کو پاک کرین اور ایسا ہی سبب کی لحاظ سے جو کچھ کہ مناسب ہو عمل میں لائین اور جان لے کہ جو رعشہ
بائین طرف میں پڑتا ہے زیادہ مشکل ہوتا ہے اور ایسا ہی بوڑھون کا رعشہ کہ بڑھاپے کے سبب پیدا ہو
فائدہ جو کچھ کہ سر کانپنے کے واسطے طبیبون نے آزمایا ہے یہ ہے کہ ایک درم اسطوخودوس کو ایک درم ایارج فیقرا
کے ساتھ گولی بنا کر دین اور اگر دو درم فقط اسطوخودوس ہی شہد کے پانی میں دین موافق آتا ہے اور اٹھارہ دن
کے بعد ایک درم یا ڈیڑھ درم قوت کی موافق جب قوی ہو دینا مفید ہے اور رعشہ کے لیے جندبیدستر شہد کے
پانی میں مفید ہے **فائدہ** رعشہ میں سب قسم کے پانی سے ہمیشہ کا پانی کم مضر ہے اور بہت فصد کرنا
مرض کے موجبات سے ہے اور دوسرے موجبات کا اوپر ذکر آیا ہے اور محمد زکریا نے کہا ہے کہ جسکو قوت
صرع والے کا سر ہلنے لگے جاننا چاہیے کہ اوسکے سر میں ورم ہے واللہ اعلم

بائیسوین فصل خدر یعنی سن ہو جانے کے بیان میں یہ لفظ عربی ہے فتور اور سستی کے معنون میں اور اس
سے کہ فتور اس مرض کو لازم ہی لازم کے نام سے نامزد کیا گیا اور جمہور اطبائے متاخرین نے اصطلاح میں تعریف کی ہے
کہ یہی علت آلی ہے کہ حس لمس میں پیدا ہوتی ہے پھر اگر سبب قوی ہو حس بالکل جاتی رہیگی اور نہیں تو کم
ہو جاویگی جتنا سبب کم ہوگا اور اکثر اس بیماری میں جب عضو میں کہ خدر ہے اوسکی حرکت بالکل نہیں رہتی
ہے مگر جہان کہین سبب ضعیف ہو حرکت اپنے حال سے نہیں بدلتی کیونکہ جو پٹھے کہ حس کے
آلے ہین وہ اور ہین اور جن پٹھون سے حرکت ہے وہ دوسرے ہین اور ایسا ہی حس

بستیسوین فصل لقوہ کے بیان مین وہ ایسی بیماری ہے کہ موںھہ کے عضلون مین پیدا ہوتی ہے اور آنکھہ اور بھون مین
اور پیشانی کی جلد اور ہونٹ ٹیڑھے ہو جاتے ہین اور اصلی صورت بدل جاتی ہے اور ہونٹ اچھی طرح آپس مین نہین مل سکتے ہین اور
آدمی چوسنے سے اور کسی چیز کو موںھہ سے کھینچنے سے لاچار ہو جاتا ہے اور ایسا ہی اگر پھونک مارے پھونک ایک طرف سے نکلے
اور سیدھی نہ نکلے چنانچہ چراغ کو نہ گل کر سکے اور آنکھہ کی پلکین اچھی طرح نہ مندین اور یہ سب جو کچھ کہا گیا ہے اوسوقت
ہوتا ہے کہ بیماری موںھہ کی ایک طرف مین ہو اور اکثر یہی اتفاق ہوا کرتا ہے مگر کبھی موںھہ کی دونون طرف مین یہ بات ہوتی
ہے اسطرح پر کہ دو طرف کی تمام اطراف کو گھیر لیوے اسوقت موںھہ مین کجی تو ظاہر نہ ہوگی لیکن پلکون کے کھنچنے
مین فتور آئیگا اور دوسرے اعراض ہونگے جو پہلے مذکور ہوئے یا موجود ہین اون سے زیادہ ہونگے جو ایک جانب کی علت مین ہوا
کرتے ہین رازی حکایت کرتا ہے کہ ایک شخص نے حجامت کی یعنی پچھنے لگوائے اور بہت عرصے تک ٹھنڈک کا اثر رہا تو
اوسکو لقوہ اسطرح سے پیدا ہوا کہ اوسکا موںھہ ٹیڑھا نہوا مگر اوسکی ایک آنکھہ کا بند کرنا مشکل ہو گیا اور دوسری مطلق
بند ہوتی تھی اور جاننا چاہئے کہ لقوہ کی دو قسم ہین تشنجی اور استرخائی اور اس فصل کو ہم دو قسم مین بیان کرتے ہین

پہلی قسم لقوہ تشنجی کے بیان مین یہ تین طرح پر ہے ایک تو یہ ہے کہ جن عضلون سے ان اعضا کی حرکت ہوتی ہے
اون مین رطوبت غلیظ دماغ سے آکر امتلا پیدا کرے اور عرض مین بڑھ جائین اور طول مین کم ہو جائین اس سبب
سے اعضا کھنچ جائین اور اپنی اصل سے پھر جائین دوسرے یہ کہ گردن کا عضلہ آماس کرے اور خناق پیدا کرے اور اوسکا
سبب اوتار اور موںھہ کے عضلے کھنچ جائین اور لقوہ پیدا ہو جاوے اسلیے کہ موںھہ کے بعضے اوتار اور بعضے عضلے گردن
کے فقرات سے نکلے ہین اور اس قسم کا لقوہ ہونٹون مین ظاہر ہوا کرتا ہے اور صرف ہونٹون مین ظاہر ہونا اس لقوہ
تشنجی سے معلوم ہوگا اور کبھی گردن کے عضلے کے آماس سے انجام مین فالج ہو جاتی ہے اسواسطے کہ اعصاب کے
منافذ جو حس و حرکت کی قوت کی راہ ہین دب جاتی ہین اور اس سبب سے کہ گردن کے عضلون کے آماس سے انجام
مین کبھی فالج ہو جاتی ہے اور کبھی لقوہ اوسکو اسباب تشنج مین شمار کرتے ہین تیسرے یہ کہ خشکی غلبہ کرے اور اوس
سبب سے رطوبتین باقی نرہین اور دماغ اور نخاع اور اعصاب جل کے سکڑ جائین اور لقوہ پیدا ہو اور یہ قسم گرم بیماری کے
آخر مین اور بسبب محرقہ مین موت کے نزدیک پیدا ہوتی ہے اور ممکن ہے کہ بہت بڑے استفراغ سے بھی لقوہ تشنجی
پیدا ہو کیونکہ وہ خشکی پیدا کرتی ہے اور رطوبت کو فنا کرتی ہے اور لقوہ تشنجی کی یہ علامت ہے کہ جو طرف بیمار ہے
اوسطرف کی پیشانی کا پوست سخت ہو جاوے اور اوپر کیطرف اسطرح سے کھنچ جاوے کہ ماتھے کی شکن اوس طرف
بالکل باقی نرہین اور سر کی جلد مین یا گردن کیطرف تشنج اور شکن پڑ جائین اور موںھہ سے لعاب بہت کم نکلے
اور اچھی طرف کی آنکھہ کو بند کرنا دشوار ہو اور اس قسم مین درد بہت ہوا کرتا ہے اور بولنا اور
حس کی قوتین اپنے حال پر بدستور ہوتی ہین اور حواس کند نہین ہوا کرتے اور جو لقوہ کہ عضلے کے

بچھانا شروع کرے کیونکہ اسطرح کرنے سے رطوبتین پگھلین اور یہ گرم پانی ڈالین اور تکمیلی کے مزاج کی اصلاح کے واسطے ضماد اور نطول گرمی
پہونچانے والے استعمال کرین اور عضو کو اسطرح ملین کہ سرخ ہو جاوے پانچوین یہ کہ خشکی غالب ہو جائے اور اس سبب سے
عضو کے اجزا اسکے ٹھہرے ہو جاتے ہین اور لیف اپس مین کھچ جاتے ہین کیونکہ جسوقت وہ رطوبتین کہ لیفون مین بھری ہین خشکی کی وجہ سے
فنا ہو جاتی ہین غذا کی ضرورت سے لیفون کا ایک دوسرے کی طرف کھچنا اسصورت مین ضرور ہے اسلئے تشنج ہو جاتا ہے اور تشنج
نفوذ کو مانع ہونگے اور علامت اور علاج وہی ہے جو تشنج یابس کی علامت اور علاج ہے اور جاننا چاہیے کہ دوا پینے سے کبھی
کبھی ہوتا ہے کہ خشک مزاج والے کو گرم دوا کھانے سے خشکی پہونچ جاوے اور اس سبب سے اوسکی انگلیون کے سرون سے
تشنج شروع ہو جاتا ہے اور اوپر چڑھتی جاتی ہے اور دوسرے اعضا مین پہونچتی ہے اور اسی قبیل سے وہ تشنج ہے کہ جو کثرت مادہ
حادہ قیون مین رطوبات اصلی کی تحلیل ہونے سے اور خشکی آجانے سے ہاتھ اور پاؤن مین پیدا ہو جاتی ہے چھٹے یہ کہ کوئی زہر
مثل افیون یا گرم جیسے بیش کھانے کا اتفاق پڑے اور اسکے سبب سے تشنج پیدا ہو اور ظاہر ہے کہ روح کا مزاج زہر کے سبب سے بگڑ جاتا
اور اس سبب سے جو مناسبت کہ اعضا اور روح کے درمیان ہے کم ہو جاتی ہے پھر اعضا اوسکا اثر نہین قبول کرتے
ہین اور باوجود اس بات کے زہر اپنی سردی کے سبب روح کو غلیظ کرتا ہے جیسا کہ مغلظات سے ہوتا ہے
یہ کہ کبھی زہردار جانورون کے نیش کا زخم تشنج پیدا کرے خواہ سرد ہو جیسے بچھو کا مارا خواہ گرم ہو جیسا سانپ
کا کاٹا اور جو خدر زہریلے جانورون کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اوسکا وہی سبب ہے کہ زہر کے کھانے
مین بیان کیا گیا **علاج** تریاق فاروق دینا چاہیے کہ سب زہر کے اقسام مین فائدہ مند ہے اور کتاب
آخر مین زہر کے موافق تدبیر لکھی ہے وہان دیکھ لین **فائدہ** ایک قسم کی مچھلی ہے کہ اوسکو رعادہ کہتے ہین
اوسکا یہ خواص ہے کہ جو کوئی اوسکو ہاتھ مین پکڑے اوسکے ہاتھ کی حس جاتی رہے بلکہ یہ کہتے ہین کہ اگر جال مین
آپھنسے اوسیوقت صیاد کا ہاتھ بے حس ہو جاتا اور جال کی ڈوری نہ تھام سکے اسکی وجہ یہ ہے کہ قوت حیوانی ضعیف ہو جاتی
اور اس سبب سے ہاتھ اور پاؤن کی حس کم ہو جاوے اور بیہوشی اور مرنے کی حالت مین اتفاق ہوتا ہے **فائدہ** جس
جسوقت خدر امتلا کے سبب سے عارض ہو اور مادہ دماغ مین ہو اور تمام بدن کی حس و حرکت جاتی رہی اور سیدہا پا
بلا کے گرد اتی ہے اور کبھی آفت نخاع مین ہوتی ہے بحسب اوسکے اندازے تمام بدن مین یا ایک نصف مین حس و حرکت
کم ہو جاتی ہے اور مونہہ کے اعضا کی حس سلامت رہتی ہے اور کبھی ہوتا ہے کہ جو پٹھا کہ گردن کے مہرون سے یا
پشت کی ایک مہرے مین سے نکلتا ہے اوسکی ایک شاخ مین سبب ہو اور ایک ہی عضو مین کہ یہ اوس سے
ملا ہے آفت ظاہر ہو اور جاننا چاہیے کہ خدر جسوقت مستحکم ہو جاتی ہے انجام مین فالج ہو جاتی ہے
جیسا کہ پڑ گیا ہے اور کبھی ذات الجنب اور ذات الریہ اور سرسام سردی استرخا اور خدر ہو جاتی ہین اور خدر کا بہت
رہ جانا فالج یا صرع یا سکتہ یا تشنج کا مقدمہ ہوتا ہے اللہم احفظنا وسائر المؤمنین من جمیع الآفات

اور شستہ دونکو کولتی ہے اور خون کو لطیف کرتی ہے بلکہ روح کو غلیظ کرتی ہے اور اوسکی نور بصیرت کو ظلمانی کرتی ہے اور بدبونی ہا واقع ہوتا ہے
کہ کبھی آنکھ میں ورم ظاہر نہیں ہوتا ہے لیکن مادہ ہمیشہ آنکھ میں آتا ہے اور علاج کا فائدہ ظاہر نہیں ہوتا ہے
اس صورت میں واجب ہے کہ غور کریں کہ مادہ مذکور باہر سے آتا ہے یا قحف کے اندر سے پھر اوسکے موافق تدبیر
کریں مثلاً جو قحف کے باہر سے آتا ہے اوسکی علامت آنکھ اور مونھ سرخ ہونا اور سر اور پیشانی میں گرمی اور سر کی
رگوں کا بھرا ہونا علاج سر کی رگیں کھولیں اور کنپٹی کے شریانیں کاٹ ڈالیں اور داغ دیں اور مقوی ضماد بھی
مفید ہیں اور جو قحف کے اندر سے آتا ہے اوسکی علامت ناک میں دغدغہ یعنی گدگدانا اور آنکھ ناک میں کھجلانا
اور چھینک بہت آنا علاج فصد اور اسہال سے دماغ کو پاک کریں اور دوسری تدبیریں تنقیہ دماغ کی استعمال
کریں اور جو کچھ سبل کی فصل میں کہا جاوے گا یہاں بھی مفید ہے فائدہ جلیلہ جہاں کہیں رمد میں
اچھے اچھے علاج کیے جائیں اور رمد اپنے حال پر رہے سیدھی راہ کو چھوڑنا چاہیے اسلیے کہ ممکن ہے کہ
مادہ بہت غلیظ اور دیرپا ہو اور بہت مدت چاہیے کہ وہ مادہ لطیف اور تحلیل ہو فائدہ آنکھ کی حفاظت
کے طریقے میں تاکہ اچھی رہے اور بیمار نہو وہ اس طرح پر ہے کہ جو چیز مضر ہو اوس سے پرہیز کریں اور جو چیز فائدہ مند
ہے اوسکو کام میں لائیں سو جو چیزیں آنکھ کو ضرر رکھتی ہیں یہ ہیں دھواں لگنا اور گرد اور ہوا اور گرم ہوا
اور بہت سرد ہوا اور بہت رونا اور بہت روشن اور چمکتی چیزوں میں دیکھنا اور چت لیٹکر سونا اور بہت مستی
اور کھانے پینے کی غلیظ چیزیں جو اچھی طرح ہضم نہوں اور جو چیز کہ دماغ کیطرف بخارات اوٹھاوے اور تیز ہو جیسا
گندنا اور لہسن اور پیاز اور ان ایسی چیزیں اور قبض ہونا اور حمام بہت کرنا اور فصد کھولنا اور بہت حجامت
کرنا اور بہت سونا یا جاگنا اور ہمیشہ ایک طرف پر نگاہ کرنا اس طرح پر کہ پلک نہ جھپکے اور نمک بہت کھانا اور
اوندھا سونا اور رات کے وقت کھانا کھانا اور بہت جماع کرنا اور شراب تیرہ اور غلیظ اور جو چیز کہ فم معدہ کو تکلیف
دے آنکھ کو اور بینائی کی تیزی کو سخت نقصان رکھتی ہے اور ایسا ہی بادروج اور سویا اور پکا ہوا نبولہ
ناموافق ہیں اور چھوٹے چھوٹے نقشوں کا دیکھنا اور باریک خطوں کا پڑھنا بھی مضر ہے مگر کبھی کبھی ریاضت
کے طور پر مفید ہے اور جو چیزیں کہ آنکھ کو مفید ہیں وہ یہ ہیں کہ میٹھے اور صاف پانی میں غوطہ لگا کر آنکھیں
کھولدیں اور سرمہ اور توتیا بادیان اور مرزنگوش کے پانی میں مدبر کرکے لگانا بینائی کو تیز کرتا ہے اور
آنکھ کو قوت دیتا ہے اور برودریان اور آب بادیان کہ سادہ ہو لگانا مفید ہے ❊❊❊

فصل ملتقیہ صلیبیہ کے امراض میں ملتقیہ دماغ کا نشان صلیبی ہے کہ عصبہ مجوفہ سے متصل ہے
شکل آیا ہے اور بعض طبیب اسکو طبقوں میں نہیں شمار کرتے اور بعض شمار کیے جاتے ہیں اس صورت میں طبقے گنتی
میں چھ آتے ہیں اور اس وجہ سے کہ اس طبقہ مذکور میں ورم اور بیوست اور التصاق اور استرخا اور التحام آتی ہیں

اوس مادے سے پاک کرین اور اون عضو کی تدبیر مین مشغول ہون اور تفرق اتصال کا علاج اون دواؤن سے کرین جو تری کم
کرین اور بہت خشکی نہ بڑھائین اور جلانے والی نہون جیسا سرمہ اور زعفران اور توتیا دھویا ہوا اور شیاف ابیض عدسی اور
ابلوا وغیرہ اسلیے کہ جو دوا کہ اوسکا مزاج آنکھ کے مزاج سے کم بہت مشابہ ہی آنکھ کو نقصان دیتی ہے اور جو تھوڑی سی
اوسکے مخالف ہے مفید ہین اور جو بیان ہوئین وہ اسی قسم سے ہین کیونکہ آنکھ کا مزاج گرم اور تر ہے اس سبب سے
اکثر احوال مین تری بڑھانے والی دوا آنکھ کو نقصان دیتی ہے اور جو دوا کہ تھوڑی سی تری کم کرتی ہے اور
جلانے والی نہو آنکھ کو قوت دیتی ہے اور جو عضو کہ قوت پاتا ہے بیماری کے مادے کو قبول نہین کرتا اور سلامت
رہتا ہے اور یہ ایک بڑا قاعدہ ہے اکثر آنکھ کے علاجون مین یاد رکھنا چاہیے اور آنکھ کی ہیأت کو اصلاح پر لانا
اور جو آفت اوسکے اجزا کی ترکیب مین پڑے اوسکو زائل کرنا اسکی تدبیر بعضی تو فصد اور استفراغ سے ہوتی ہے
اور بعضی طرح طرح کے حیلون کے ساتھ کہ ہر ایک اپنی جگہ یاد کیا جائیگا **فائدہ** آنکھ کے علاج کا یہ قانون ہے
پہلے غور کرین کہ آنکھ کے درد کے ساتھ کچھ ورم بھی ہے یا نہین اگر ورم صداع کے ساتھ ہو دیکھین کہ اوسکا مادہ
کونسی خلط ہے اور کونسی خلط کی علامتین خوب ظاہر ہین اور یہ بھی دیکھین کہ مادہ تمام بدن مین ہے یا فقط سر مین
ہے پھر اگر تمام بدن مین ہو پہلے خلط کے موافق استفراغ عام کرین پھر استفراغ خاص پر کہ دماغ کا استفراغ ہے متوجہ
ہون اوسکے بعد عضو خاص الخاص کہ آنکھ ہے اوسکے تنقیے مین مشغول ہون اور کسی وجہ سے استفراغ کلی سے پہلے آنکھ کو
ہاتھ نہ لگائین اور محلل دوا آنکھ پر استعمال نکرین جہان کہین کہ ورم کے ساتھ صداع سخت بھی ہو یا آنکھ مین درد ہو اور
اگر ایسا کرین تکلیف بڑھجائیگی اور بڑی خطا سرزد ہوگی اور تدبیر ہر سبب کے موافق اگرچہ مفصل بیان کیجائیگی مگر یہان بھی
اجمال کے طور پر کہی جاتی ہے مثلاً جس جگہ آنکھ کے درد کا مادہ رطوبت غلیظ یا مادہ ریحی ہو پہلے مناسب مسہلون سے
تنقیہ عام کرین اوسکے بعد حب صبر اور حب ایارہ اور غرغرون سے دماغ کو پاک کرین پھر باقی کو اوپر سے کھینچین اور
آنکھ کو سینکے پانی سے اور تازے دودھ سے دھوئین اور جب دیکھین کہ بدن پاک ہوگیا ہے اور مادہ پکنے لگا موافق
دوائین آنکھ مین لگائین اور حمام کرین اور جہان کہین مادہ رطوبت رقیق یا خون صفرا مین ملا ہوا ہو پہلے فصد کرین یعنی
رگ [illegible] مین لگنے اوسکے بعد مسہل دین اوسکے بعد مادے کو سر سے کھینچین اور جس جگہ مادہ ریحی ہو حمام اور محلل
چیزین فائدہ رکھتی ہین اور جس جگہ مادہ خونی ہو فصد کفایت کرتی ہے اور ممکن ہے کہ خون بہت غلیظ ہو اور آنکھ کی
رگین اوس سے بھری ہوئی ہون اور اگرچہ فصد کیجائے رگین ویسی ہی بھری رہین ایسی حالت مین حمام کرنا اور اوسکے
بعد غذاے لطیف کھانا مفید ہے اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا کافی مفید ہین اور شیاف احمر
آنکھون مین لگانا اور ضماد محلل کرنا غلیظ خون کو رقیق کرتا ہے اور جو کوئی شراب کے پینے کی رغبت
رکھتا ہو جان لے کہ اگر تھوڑی سی صرف شراب خالص حمام کے بعد پئین دماغ کو گرم کرتی ہے

بیٹھنے میں تلاش کریں **دوسری قسم** یبوست جو ملتحمہ میں عارض ہو جاتی ہے اور اسکی یہ علامت ہے کہ آنکھ کا پٹھا یعنی
درد معلوم ہو اور بیمار ایسا جانے کہ آنکھ پیچھے کی طرف کھنچی جاتی ہے **علاج** بدن اور دماغ اور آنکھ کے مزاج میں رطوبت
پہونچانی چاہیے اسواسطے تر غذائیں اور شربت رطوبت پہونچانیوالے اختیار کریں اور بکری کا دودھ سر پر دوہیں اور ناک میں ٹپکاویں
اور روغن بنفشہ ناک میں ڈالنا نہایت مفید ہے اور آنکھ کو باندھ رکھنا چاہیے تاکہ خشکی زیادہ نہو جاوے کیونکہ حرکت
اور ہوا لگنے سے گرمی آتی ہے اور رطوبت تحلیل ہوتی ہے **تیسری قسم** ملتحمہ کا التواء ہے یعنی لپیٹ جانا اور اس طبقہ کا
لپٹنا دو سبب سے ہوتا ہے ایک یہ کہ آنکھ میں گرم ہوائیں لگیں اور رطوبت از قسم جلیدیہ جو رطوبت جلیدیہ اور طبقہ شبکیہ کے
درمیان میں ہے خشک ہو جاوے اور خلا کی ضرورت سے جلیدیہ مع شبکیہ اور مشیمیہ صلبیہ پر ہمارا لپٹے اور تکیہ کرے
اور اس سبب سے کہ صلبیہ کے نیچے کوئی ایسا فضا نہیں کہ اوس طرف رجوع کرے اور خود نہ سکڑے اور نہ لپٹے بلکہ ہڈی
لگی ہے ناچار اپنے آپ میں ہی جھک جاتا ہے دوسرے یہ کہ آنکھ کو سخت باندھ لیا ہو اور باندھنے کی شدت
سے طبقے اور رطوبات کھنچ جائیں اور ایک کے بعد دوسرا جزو اسکے نیچے ہو اوس پر تکیہ کرے اور جب یہاں تک
نوبت پہونچے پھر صلبیہ اوسی سبب کے بیان ہوا اپنے آپ میں لپٹ جاوے اور طبقہ مذکور میں التواء آوے اوسکی
یہ علامت ہے کہ انسان اپنی آنکھوں میں ایک حالت التواء کے مشابہ کسی ایک طرف میں پاوے اور اوسکے
ساتھ مشرف ہے کہ آنکھ جھک گئی اوس طرف درد شدت کے ساتھ تیز کرے **علاج** التواء کا سبب
گرم ہوائیں ہوں یا سخت باندھنا مزاج کی ترطیب میں کوشش کریں کھانے میں اور پینے میں اور نطول و حمام
اور نسیم غوطہ اور طلا اور سعوط اور قطور میں **فائدہ** پہلی صورت میں ترطیب کی وجہ ظاہر ہے کہ جو گرم ہواؤں سے
یبوست لگی ہے اوسکے دفع کرنیکے لیے استعمال کرتے ہیں اور جس جگہ سخت باندھنے سے عارض ہو جاوے
وہاں ترطیب اسلیے ہے کہ طبقات اور رطوبات نرم اور ڈھیلے ہوکر اصلی حالت پر آسانی سے آ جائیں
چوتھی قسم استرخا جو صلبیہ میں رطوبت آنے سے عارض ہو جاتا ہے اور سوء مزاج رطب جو اسمیں آتا ہے
عام ہے کہ ساذج ہو یا مادی اوسکی یہ علامت ہے کہ بیمار گمان کرے کہ اوسکی آنکھیں نیچے کو نکلی آتی ہیں اور
شاید کہ جو اعصاب آنکھ کو حرکت دیتے ہیں اونکے ضعف اور استرخا سے چھت کیطرف دیکھنا دشوار ہو جاوے
پھر اگر سوء مزاج ساذج ہوگا الم اور درد نہوگا اوسکا نشان ہے اور اگر مادی ہوگا تو الم اور درد اوسکو لازم ہے
اور مادے کا جتنا کم و بیش تمدد ہوگا اوسکے موافق درد میں تیزی اور ہلکاپن ہوگا **علاج** تنقیہ کے
بعد بدن اور دماغ کا تنقیہ حبوب اور ایارجات مناسبہ سے کرنا چاہیے پھر خاص عضو کے تنقیہ کے لیے
غرغرہ موافق استعمال کریں اور سعطی اور زنجبیل اور روح اکیلی یا مویز منقی کے ساتھ اکٹھا کرکے
چبائیں اور غذاؤں سے قلیہ اور پرند جانوروں کے بھنے ہوئے گوشت اور اونکے مانند جو چیزیں رطوبات کو

حالت میں علی الخصوص کہ آنکھ کی سرخی زیادہ ہو بیماری مزمن ہو جائے تو ادویہ مرکبہ فائدہ نہین کرتی بلکہ کبھی رگون مین امتلا بڑھاتی اور اونمین تمدد پیدا کرتی کی
سبب سے بہت ضرر پہونچاتی ہین تنبیہ یہ کہ جو رگین کہ شبکیہ سے ملی ہین اونمین ہی کسی رگ کا مونہہ کھلجاتا ہے اور اوس رگ
مین سے بہت خون نکلکر ملتحمہ پر گرتا ہے اور عنبیہ اور قرنیہ اوسکے نیچے ویسی ہی سلامت رہتی ہین اور اسی سبب سے فقط ملتحمہ مین
ورم ہو جاتا ہے یہانتک کہ سفیدی اور سیاہی کو ڈھانپ لیتا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ اگر مادہ قرنیہ اور عنبیہ مین بھی ہوتا سفیدی
سیاہی کو نہ ڈھانپتا اور کبھی خون نکلکر فقط پلکون مین ہی گرتا ہے اور ایک پلک یا دونون کو گرانی کے موافق ورم کر جاتی
ہین پھر آنکھ کھولنا دشوار ہو جاتا ہے اور کبھی مادہ ملتحمہ پر بھی گرتا ہے اور پلکون پر بھی اور ورم ملتحمہ مین بھی ہو جاتا ہے اور
پلکون مین بھی پیدا ہوتا ہے اور جو کہ اس مرض کا سبب شبکیہ مین ہوتا ہے اس سبب سے اس طبقے کی بیماریون مین گنتے
ہین اور نہین تو ظاہر ہونے کے اعتبار سے بعضے ملتحمہ کے امراض سے اور بعضے پلکون کے امراض مین شمار کرتے ہین
لیکن اگر یہ ورم اوس رگ یا رگون کے کھلنے سے جو ملتحمہ یا پلک مین ملی ہین پیدا ہو اس صورت مین شبکیہ سے کچھ خصوصیت
نہین رکھتا اور جاننا چاہیے کہ یہی ورم اگر لڑکون کو ہو جاتا ہے دردبیچ کہلاتا ہے اور اگر بڑون کو ہو اسکی تکلیف پیش آئے
بیچ بولا جاتا ہے اور یہ لڑکون مین بہت ہوتا ہے **فائدہ** آنکھ کی سفیدی کا ورم کرنا اس بات کا
نشان ہے کہ مادہ ملتحمہ مین ہے اور پلکون کا پھول جانا اور باہر کی طرف اولٹ جانا اس بات کی علامت ہے
کہ مادہ پلکون مین آگیا ہے اور کبھی پلکین اتنی پھول جاتی ہین کہ جھپک نہ سکین اور آنکھ نظر نہ آئے اور کبھی پلک کے
اندر سے چھلکر بہت خون نکلتا ہے اور کبھی پلک مین پھنسیان نکل آتی ہین جسوقت کہ مادہ گرم ہو علاج
اگر ضرورت ہو قیفال کی فصد کرین اور سر کے پیچھے یا دونون شانون پر حجامت کرین اور خون نکالنے
کے بعد اگر کوئی امر مانع نہو ہلیلہ کے مطبوخ اور شربت عناب اور ترنجبین سے طبیعت نرم کرین اور کئی دفعہ
مین مسہل دینا چاہیے تاکہ قوت قائم رہے اور غذا مین بہت کمی کرین اور پہلے دن سے تیسرے
دن تک بلکہ چوتھے دن تک فقط عورتون کا دودھ جو لڑکیون کو پلاتی ہین آنکھ مین ڈالین اور بیضے کی سپیدی کو
اور مسور اور پوست انار کو دھنیا اور کاسنی کی پتی یا اوسکی بیخ یہ دوائین اکیلی اکیلی یا
اکٹھی کوٹ کر اور روغن گل مین ملا کر آنکھ پر لگائین اور تیسرے یا چوتھے دن کے بعد ایک شیاف ذرور ملکا یا
سے بنا کر تازے دودھ مین یا اسپغول کے لعاب مین یا بہدانے کے لعاب مین گھسکر پلک کی پشت پر لگائین اور ایک
ہفتے کے بعد ذرور اصفر صغیر اور شیاف احمر لین اور ذرور بیاض کام مین لائین اور جسوقت گھٹنے لگے اصفر کبیر استعمال
کرین اور جس جگہ پلک زخمی ہو جائے اور آنکھ کھولنا دشوار ہو اور ان تدبیرون سے کچھ **فائدہ** نہو
ذرور انجبار استعمال کرین اور ذرور کو پلک کے سوا اور جگہ نہ ڈالین یعنی آنکھ کے اندر نہ جانے دین اور
جہان کہین بیماری کے آخر مین پلک کھجلانے لگے تو پلک کو سیدھا کرین اور شیاف سے آہستہ آہستہ کھجلائین

ہو جاتا ہے سی کہ وہ رحم کے سبب سے کبھی ضروری ہے کہ ایک آنکھ مین خلل ہو اور آنکھ مین الٹا معلوم ہو کہ قرنیہ کو دوست [illegible] ہو گئی ہو ایک
ہو بنا بہی ساف اور شفاف اپنے حال پر ہے اور دوسری آنکھ کی رنگت آگئی پھر اگر وہ اپنی طرف [illegible] ہو گا تو باہر [illegible] اسکی
قرنیہ کہ رنگت ظاہر ہو گی اور جو اسکے برعکس ہو تو برعکس ظاہر ہو گا [illegible] اور اگر قرنیہ رنگت مین [illegible]
کمی اور بدل سکے تنقیے کیجیے اس عضو سے مادہ نکالنے کے لیے جو چیز [illegible] کا لانے والی ہو آنکھ مین
نکالین اور ان چیزون کا بیان اس طبقے کے امتلا مین کیا گیا اور باہر کے طبقہ [illegible] کے زوال کی
کہ زوال اور حفظ کو نافع ہون اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ ایک تنگ اس [illegible] کا لیکر آنکھ [illegible]
ٹوپی کیصورت بنالین اور اوسکے بیچون بیچ مین سوراخ کردین پھر اوس ٹوپی کو گدیون مین [illegible] کہ اوسکا
سوراخ ویسا ہی رہے اور گدیون کے نیچے بند ہو جاتے پھر اوس سوراخ دار ٹوپی کو آنکھ پر باندھین اور اسکی باندھ
مین یہ نفع ہے کہ آنکھ اپنی شکل پر رہے اور آنکھ کا زوال اور زیادتی اصلاح پکڑے اور آنکھ جو باہر [illegible] ہے اور
لیکن یہ ہے کہ اس سبب سے مادہ کھنچ آتا ہے محفوظ رہے اور سوراخ کرنے مین یہ حکمت ہے کہ بیمار اوس سوراخ
دیکھنا چاہے اور یہ [illegible] خالی نہین جو ایک مدت تک نکلنے سے دیکھنے کی عادت کرے آنکھ کی ضرور اصلاح
ہو جاے گی اور اپنی اصلی صورت پکڑے گی اور دوسرا سبب اس طبقے کے زوال کا یہ ہے کہ قرنیہ [illegible] جاتے اوس
سبب سے [illegible] اور نتو القرنیہ یعنی قرنیہ کا اونچا ہونا اگلی فصل مین کہا جاتا ہی چوتھی اور پانچوین قسم
کہ وہ اتساع اور ضیق ہے یعنی فراخ ہونا اور تنگ ہو جانا زیادہ فوائد کے لیے جدی جدی فصلون مین [illegible] کی
بیماریون کے بعد اونکا ذکر آوے گا ❊

فصل طبقہ قرنیہ کی بیماریون کے بیان مین

یہ طبقہ سخت اور شفاف جیسے شاخ سفید یعنی سینگ کہ بہت
باریک کیا ہوا سیوا سطے قرنیہ کہتے ہین اور یہ طبقہ صلبیہ کے کنارون مین سے نکلا ہی اور جو طبقے اور رطوبتین کہ اسکے نیچے ہین
اونکی اوٹ بنگیا ہی تاکہ اونکی محافظت کرے یہی وجہ ہے کہ خالق جلشانہ نے اوسکو چار تہہ والا پیدا کیا ہے جیسا سینگ
تہ بتہ ہوتا ہے اسلیے کہ اگر ایک تہ مین آفت پہونچے دوسری تہ جو اوسکے نیچے ہے اوسکی سلامت رہنے سے آنکھ کے
اجزا جو اوسکے نیچے ہین محفوظ رہین اور ممکن ہے کہ اوسکا قرنیہ اس تشبیہ سے نام رکھا ہو کہ جیسے سینگ تہ بتہ ہوتا ہے
ایسے ہی ویسے ہی طبقے ہوتے ہین اور قرنیہ کے جو اجزا پتلی کے سامنے ہین اوسکے سب اجزا سے سخت ہین تاکہ خوب
کامل محافظت کرین کیونکہ اس جگہ قرنیہ ملتحمہ سے ملتا ہے اور اوسکے اوپر اور کوئی ایسی چیز نہین کہ باہر کی آفتون سے
اوسکی پناہ مین رہے اور اس طبقے کی رطوبت جلیدیہ کے ساتھ ایسی مثال ہے کہ جیسا قندیل کا شیشہ چراغ کی
روشنی سے نسبت رکھتا ہے یعنی باوجود یکہ باہر کی آفتون سے بچاتا ہے نور کے نکلنے [illegible] فرق کو مانع
نہین ہوتا اسلیے کہ خود شفاف ہے اور بعضے اس طبقے کو [illegible] طبقون مین شمار کرتے ہین [illegible]

پانی ... میں اور انکی بخار پر ہوتا ہے تیسری قسم شعرانی یعنی پھٹنا کہ قرنیہ میں دراڑ ... ہو اور ...
سے ... جاتی ہیں اور اسکے نیچے سے ... باہر نکل آتا ہے اس علت کا موسرج نام ہے اور اسکا بیان ... فصل میں لکھے گا
چوتھی قسم قرنیہ میں شقاق یعنی اس طرح پر پڑے کہ اوپر کی تہ جو باہر ہے پھٹک جائے باقی تہیں اور اسکے نیچے سے باہر نکل آئین
اور عنبیہ اپنے حال پر ویسا ہی رہے اور اسکی علامت ظاہر ہے اور اسکی وہی تدبیر ہے جو موسرج میں اسکی
پانچوین اور چھٹی قسم قرحہ اور بیاض کہ ان طبقون میں پیدا ہو اور جدی جدی فصل میں انکا بیان آئے گا
ساتوین قسم سرطان قرنیہ یعنی ورم سخت کہ سوداوی صفراوی کے سبب سے اس طبقہ میں ہو جاتا ہے اور اسکی علامت
یہ ہے کہ درد بہت شدت کے ساتھ ہو اور آنکھون کی رگون میں کھنچاوٹ معلوم ہو اور ورم کے رنگ میں سرخی سیاہی
مائل اور تیرگی ظاہر ہو اور درد صدغین کے ساتھ کنپٹیون تک پہونچتا ہو مگر بہت سخت حرکت کرنے سے اور سر میں درد
تکلیف پہونچاتے اور کھانے کی خواہش نہو اور اگرچہ یہ مرض علاج سے نہیں جاتا مگر ان تدبیرون سے درد اور مرض
ٹھہر جاتے اور نیسے ہاتھ نہ روکین تا کہ بری بری آفتین پیدا ہون اور تدبیر یہ ہے کہ فصد کرین اور قوت کے
موافق خون نکالین اور طبیعت کو بار بار مسہل دین اور تسکین ... سے بھی نرم کرین اور جسوقت مادہ میں سوزش اور جلن آئے
اور درد بڑھجائے شیاف ابیض انڈے کی سفیدی میں ملا کر آنکھ میں ڈالین اور خطمی اور خبازی اور مکو کی پتی کوٹ کر
روغن بنفشہ میں ملا کر لیپ کرین اور ... کبھی نہ استعمال کرین جیسا کہ شارح نے اس بحث میں کہا ہے کہ تیکھا
تیز دواؤن کے استعمال سے پرہیز کرنا ... ضرور ہے کیونکہ ایسا درد اوٹھے گا کہ طاقت سے باہر ہوگا **آٹھوین قسم**
بثور قرنیہ یعنی قرنیہ کی پھنسیان جاننا چاہیے کہ کبھی اس طبقہ کے پردون یعنی تہون میں بثور کا مادہ جمع ہو جاتا ہے
یہ باہر کی سطح میں بثور ہو جاتے ہیں اور ان بثور کے احوال یعنی رنگ اور درد وغیرہ مختلف ہونگے جیسا
مادہ کم یا زیادہ ... اور جس جگہ اور جیسا قوام میں ہوگا مثلاً اگر مادہ تھوڑا سا اور میٹھا ہوگا درد بہت
کم ہوگا اور اگر زیادہ بہت اور رقیق اور تیز ہوگا درد شدت سے ہوگا اور اسکا بہت خوف ہوگا اور مادے کی جگہ کا
مختلف ہونا اسطور پر ہوتا ہے کہ جو پھنسی باہر کی تہ میں ہوتی ہے صاف اور سیاہ نظر آتی ہے بخلاف اون
پھنسیون کے جو دوسری اور تیسری تہ کے نیچے ہین کہ وہ اس سبب سے کہ عنبیہ کے اوپر آتی ہیں جو تیسری
تہ کے نیچے ہے سفید نظر آئینگی اور جو دوسری تہ کے نیچے سیاہی اور سفیدی میں بین بین ہوگی اور صاحب تذکرہ
نے کہا پہلی تہ میں پھنسی اس سبب سے سیاہ ہوتی ہے کہ جو نور نکلتا ہے اوس سے دور ہے اور تیسری میں
اسلیے سفید ہوتی ہے کہ نور جو اسمین نکلتا ہے اوس سے نزدیک ہے اور دوسری میں بین بین ہوتی ہے کیونکہ
وہ مین نور متوسط ہے اور جاننا چاہیے کہ جو پھنسی قرنیہ کے باہر کیطرف ہو اور ثقبہ کے مقابل نہو بہت سالم
ہوتی ہے کیونکہ اگر مادے کی کثرت اور حدت سے قرنیہ کے پھٹنے کی نوبت پہونچے تو دو تہین سے

فصل طبقہ ملتحمہ کی بیماریون مین [illegible]

[illegible]

اور پپوٹون کی جلد کے نیچے سے اوسکی شاخون سے پیدا ہوا ہے اور آنکھ مین اکڑ بیٹھا ہو گیا ہے اور آنکھ کے سب اجزا ڈھانپ لیے ہین سوا قرنیہ کے کہ اوسکے گرد اگرد مضبوط لگا ہوا ہے اور التحام پایا ہے یعنی مل گیا ہے اسواسطے ملتحمہ کہلاتا ہے

فائدہ جو کچھ اوپر بیان کیا ہے کہ یہ طبقہ غشاء صلب سے چوٹھی کی اوپر سے اوگتا ہے اوسی سے نکلتا ہے وہ بقراط کی قول کے موافق ہے اور رازی نے کہا اسیواسطے ملتحمہ کا ورم جبکہ شدت سے ہوتا ہے آنکھ کے گرد اگرد ڈھیر ہو کر پھیل جاتا ہے نکل آتا ہے ہو سمجھا ہے مگر ابن سینا آنکس اور روفس یہ کہتے ہین کہ وہ غشاء صلب کہ کھوپڑی کے اندر ہے یہ طبقہ اوسی سے نکلا ہے اور یہ دلیل لاتے ہین کہ رمد شدید مین ذہن مین تغیر آنے کی نوبت پہونچتی ہے اور یہ کچھ بات نہین کیونکہ غشاء خارجی کا الم بھی ذہن اور حواس مین تغیر لاتا ہے اس سبب سے کہ دماغ کے نزدیک ہے جیسا اوس صداع مین کہ چوٹ کے سبب پیدا ہو جاتا ہے اور بعضے اس طبقے کو مع شبکیہ اور عنکبوتیہ کے طبقون مین شمار نہین کرتے اور اونکے نزدیک طبقے چار ہوتے ہین اور اس طبقے مین جو بیماریان پڑتی ہین وہ چودہ ہین بعضی اسمین خاص ہین اور بعضی خاص نہین اور انہی فصل مین بیان کیجاتی ہین جیسے رمد اور طرفہ اور ظفرہ اور سبل اور انتفاخ اور حسبا اور حکہ اور دوقہ اور توثہ اور باقی اپنی اپنی جگہ جدی جدی فصلون مین مذکور ہوتی ہین کیونکہ اس ترتیب مین اسواسطے کہ مطلب آسان ہو اصل کی تابعداری پسند نہ آئی باوجودیکہ مقصود ہرگز نہین چھوٹا **پہلی قسم** رمد کے بیان مین یعنی آنکھ دکھنا اور وہ ملتحمہ کے ورم گرم سے مراد ہے اور رمد حقیقی اسیکو کہتے ہین کیونکہ کبھی رمد کا لفظ مجازاً اوس سرخی پر کہ آنکھ مین غبار اور دھوئین اور آفتاب کی گرمی کے سبب ہو جاتی اور ورم کے ساتھ نہو بولتے ہین اور جاننا چاہیے کہ شیخ رحمۃ اللہ اور جو اوسکے تابع ہین یہ کہتے ہین کہ ملتحمہ کا ورم گرم ہو خواہ سرد اوسکو رمد بولتے ہین اور قدمانے یہ لفظ اس طبقے کے گرم ورم کے ساتھ مخصوص رکھا ہے اور طبقے کے ورم سرد کے اوپر تکدر کا لفظ بولا ہے اور یہ اطبا کی اصطلاح ہے مگر لغت کے اعتبار سے جو بناء درد آنکھ مین ہو جاوے رمد کہلاتا ہے اور اس مرض کا نام لازم کے نام پر رکھا ہے جیسا عرب کی محاورے مین بولا جاتا ہے رمد الرجل جبکہ آنکھ اوسکی دکھ آتی ہے اور رمد کو اوسکے سبب کے موافق کہ خون ہو یا صفرا یا بلغم یا سودا یا ریح سے ہو ہم پانچ نوع مین بیان کرتے ہین **پہلی نوع رمد دموی** اوسکی علامت یہ ہے کہ آنکھ بہت ورم کی ہوئی اور سرخ اور پھولی ہوئی اور کھنچی ہوئی ہوگی اور میل بہت سا آئیگا اور رگین مواد سے بھری ہونگی اور کنپٹیون مین درد اور ضربان ہونگے اور خون کی سب علامتین ظاہر ہونگی **علاج** اگر کوئی مانع نہو پہلے جسطرف کہ رمد ہو اوسی طرف فصد کھولین اور اگر فصد کا کوئی مانع ہو گدی پر حجامت کرین اور خون نکالنے کے بعد طبیعت آلو شاہترہ اہلیلج کے جوشاندہ سے طبیعت نرم کرین اور

تھوڑا یا کچھ اس سبب سے کہ قرنیہ کو پار کر لیتا ہے اوسکی دوسری تہوں کی نسبت بہت سخت ہے تو اوسمین سے تھوڑا سا سبب پہنچے گا اور
اچھی ہو جانے کے بعد اگر اوسکا نشان ثقبہ کے مقابل ہو گا بینائی کو مانع آئیگا بخلاف اوسکے کہ دوسری تہوں میں پہنچنے
کی نوبت پہنچے کیونکہ وہ تہیں اسکی نسبت نرم ان سخت ہیں اونکے اجزا زیادہ پھٹ جاتے ہیں اور کبھی جس میں
کہ ثقبہ کے مقابل ہو بہت بری ہے کہ اچھا ہو جانے کے بعد اوسکا نشان بینائی کو مانع ہو گا اور جو پھنسی کہ باہر کی تہ کے سوا
اور تہوں میں پہٹنے کی نوبت ہو جائے تو عنبیہ پیدا کرتی ہے یعنی عنبیہ اونچا ہو جاتا ہے **علاج** اس مرض کی تدبیر ال
کے موافق اورام اور قروح کے باب سے تلاش کریں یعنی فصد اور اسہال سے مادہ نیچے کیطرف جذب اور کم کریں اور ابتدا
میں رادعات یعنی مادہ ہٹانے والی دوائیں استعمال کریں اور انتہا میں وہ شیاف جنہیں کہ اونمیں کندر داخل ہو آنکھ میں
لگائیں اور اختلاط کے وقت شیاف احمر لین استعمال کریں اور نتوء قرنیہ میں اور اوسکی پھنسیوں میں یہ فرق ہے کہ نتوء
سخت اور مضبوط ہوتا ہے اور سلائی کے نیچے نہیں دبتا اور پھنسیاں سلائی سے دب جاتی ہیں اور آنسو اور درد سے خالی
نہیں ہوتی **قروح قسم نہم** یہ ہے کہ قرنیہ کے نیچے پیپ آ جاتی ہے اور اسکو عربی میں **کمون المدة تحت القرنیہ** کہتے ہیں اور
اس بیماری کے تین سبب ہیں ایک یہ کہ اس طبقے پر زخم پھٹ جائے اور سکڑنے کی نوبت نہ پہونچے کہ پیپ باہر نکل جائے
اور وہ پیپ اوسی جگہ بند رہ جائے دوسرے یہ کہ درد شدت کا ہو جائے اور اوسکے نیچے تحلیل نہوں اور پیپ بنکر یہاں
ٹھہر جائیں تیسرے یہ کہ صداع شدید ہو گئے اور طبیعت فضلہ کو اسطرف دفع کرے اور وہ اس جگہ میں ٹھہر کر پیپ بنجائے
اور یہ پیپ کبھی ناخنہ کی شکل ہوتی ہے اور اسکا حال مختلف ہوتا ہے یعنی بعضی قرنیہ میں تھوڑی سی جگہ میں ہوتی
ہے بعضی اوسمین سے بہت جگہ گھیر لیتی ہے یہانتک کہ آنکھ کی تمام سیاہی کو شامل ہو جاتی ہے اور یہ بہت بری ہوتی
علاج جو چیزیں نضج اور تحلیل اعتدال کے ساتھ کرتی ہیں کام میں لائیں مثلاً ذرور اصفر عورتوں کے دودھ میں یا
میتھی کے پانی میں یا السی کے لعاب میں ملا کر آنکھ میں لگائیں اور میتھی اور اکلیل کے نیم گرم پانی سے گھڑی گھڑی آنکھ کو تکمید
کریں اور پیپ کو تحلیل اور خشک کرنے کیواسطے مارقشیشیا فضہ یعنی روپا مکھی کہ سونا مکھی کی ایک قسم ہے اور اقلیمیا فضہ یعنی
چاندی کا میل باریک کر کے آنکھ میں ڈالیں یہ دونوں چیزیں اس باب میں اپنا نظیر نہیں رکھتی ہیں اور جاننا چاہیے
کہ جب ان تدبیروں سے پیپ تحلیل نہو اوسوقت دستکاری کیطرف متوجہ ہوں اور اوسکا یہ طریق ہے کہ قرنیہ کو اکلیل
[illegible] یا ہی کے گوشے کیطرف سے اوس نشتر سے کہ وہ اسکام میں مخصوص ہے چیر ڈالیں اور کھر شگاف نہ کریں
تاکہ آفت نہ ہو پھر اس شگاف میں سلائی کہ اوسکو مہت کہتے ہیں ڈالکر پیپ کو نکالیں اور اوسکے بعد
آنکھ کے زخم کا علاج کریں مگر جبتلک کہ قوی حاجت نہ پڑے اور وہ پیپ بینائی کو مانع نہو دستکاری سے
ہاتھ کھینچے رہیں **ترکیب ذرور اصفر** انزروت مربی دس درہم ایلوا زعفران زردچوب ہر ایک دو درہم
بول ایک درہم کوٹکر اور باریک کپڑے میں چھانکر دودھ میں یا اوسکے سوا جو بیان کیا ہے ملا کر استعمال کریں

تنقیہ کے بعد ہمیشہ ایسی دوائین اوس کی سفیدی مین یا تہی کی لعاب اور عورتون کا دودہ مین ملا کر آنکہ مین لگائین گرم پانی مین استعمال نکرین کیونکہ جیسا شیاف مذکور اوس سبب سے ہی جیسے جیزون کا استعمال بدن اور سر کے تنقیہ سے پہلے منع ہے اسلیے کہ کبہی بہت کہنچنے سے شق اور انشقاق اور تاکل کی نوبت پہونچتی ہی جیسا صاحب ذخیرہ نے کہا کہ طبیب کہ رمد مین استفراغ کے پہلے لگانے کی دوائین استعمال کرتا ہے بہت بڑی خطا کرتا ہے ویسا ہی رمد کی ابتدا مین پانی آنکہ مین پہونچانا بہی منع ہے کیونکہ مادے کو تیار رکہتا ہی اور آنکہ کے پردون کو کثیف کرتا ہی اور اسکے کو ضرر پہونچاتا ہی اور اور بہی بہت سے ضرر کرتا ہے اور تنقیہ کے بعد آنکہ کی تقویت اور ردع مواد یعنی مادہ ہٹانے کے لیے صندل اور ماہوت اور اقاقیا اور مامیثا سبز دہنیے کے پانی مین لیپ کرین اور غذا مین ترشی اور شیرین اختیار کرین جیسا انار اور زرشک اور املی شکر کے ساتھہ ملا کر اور اسکے مانند کیونکہ یہ غذا خون کی تیزی کو اوکہاڑتی ہی اور اوسکے جوش کو بجہاتی ہی لیکن صرف ترشی نہ دینی چاہیے کیونکہ طبیعت جوہر باقی ہے اور آنکہ کے واسطے کوئی چیز ترشی سے زیادہ مضر نہین لکہتی ہے

دوسری نوع رمد صفراوی کے بیان مین اور اوسکی یہ علامت ہے کہ ورم اور پہولنا اور کہنچنا اور سرخی اور میل آنا اور آنسو بہنا خونی کی نسبت اسمین بہت کم ہو مگر درد اور جلن اور چبہن زیادہ ہوتی ہے اور یہ جاننا چاہیے کہ آنسو صحت کی حالت مین گرم ہوتے ہین اسلیے کہ اونمین ہضم ہو چکا ہے اور رمد مین سرد ہوتے ہین کیونکہ بدون ہضم کے آتے ہین **علاج** مطبوخ ہلیلہ سے جسکا رمد دموی مین ذکر آیا ہے طبیعت کو نرم کرین اور سرد چیزون کے پانی جیسا شیرہ کاسنی اور تخم بارتنگ اور مکوے سبز اور سبز دہنیے کی پتی آنکہ پر لگائین اور بہیدانہ اور اسپغول کا لعاب اور لڑکیون کے پینے کا دودہ اور انڈے کی سفیدی آنکہ مین ڈالین اور جسوقت درد کی شدت ہو شیاف کافوری اور افیونی آنکہ مین لگائین **فائدہ** جو بیماری کہ بہت سخت درد کے ساتھہ ہو پہلے درد کے تہامنے کی فکر کرین کیونکہ درد قوتون کی قوت کو ضعیف کرتا ہی اور طبیعت کو مرض کے دفع کرنے سے پہیر دیتا ہے اور مواد کو کہینچتا ہے اور ان سببون سے مرض بڑہتا ہے مگر مخدرات کی ہمیشہ استعمال کرنے کی اجازت نہین کیونکہ ہمیشہ مخدرات کا استعمال بہت آفتین برپا کرتا ہے جیسا حیلۃ البرء مین جالینوس نے کہا ہے کہ مین نے ایک قوم کو دیکہا جبکہ طبیبون نے مخدرات کا استعمال اونپر ہمیشہ کیا اوسکے بعد اونکی بینائی اصلی حالت پر نہ آئی لیکن اوسی وقت سے اونکی بینائی مین اندہیر شروع ہوکر ایک مدت تک باقی رہا پہر بہت دنون کے بعد اونمین سے بعضون کی آنکہون مین پانی اوتر آیا اور بعضون کی بینائی کم ہوگئی اور بعضون کو سبل العین کی بیماری پیدا ہوئی **تیسری نوع رمد بلغمی کے بیان مین** اوسکی یہ علامت ہے کہ بہت پہولنا اور بوجہ شدت کے ہونا اور میل اور آنسو بہت آنا اور سونے کی حالت مین دونون پلکین آپسمین چمٹ جانا اور سرخی کا کم ہونا **علاج** تنقیہ کے بعد تنقیہ دماغ کے لیے حبوب اور ایارجات دین اور مادے کی ردع اور تحلیل کے واسطے آنکہ ...

تاکہ سر تر ہو کر ولیکن کرے اور حجامت کرین تاکہ ہر مواد سے خالی کر ڈالا تا ہے اور اسپغول کو پانی کے ساتھ پیسے پہر دو دو پہر کے دن کو دوا کے تحت اندر بیوہ
جیسا کہ اوسکا پانی آنکھ میں ٹپکا ئین اور تین دن کے بعد وہ دوا نافی اور ترپہلیقون اور لیسکے سوا چیزیں مناسب ہوا آنکھ میں لگائین کہ
ناخنہ کو ملتحمہ سے تمام و کمال نہ تراش سکین اس صورت مین بہتر یہ ہے کہ جتنی کو تراش سکین تراش ڈالین اور جتنا باقی رہے
اوسکو ترپہلیقون وغیرہ سے تدارک کرین اور جو آنکھ مین لگائین حجامت کے بعد لگانا چاہیے اور جو شخص تراشنے کا ارادہ کرین پہلے
استفراغ کے ساتھ بدن اور دماغ کو پاک کر لین تاکہ مضرت نہ ہو پانچویں قسم ناخنہ کی ظفرہ ہے کہ وہ زائد ہوتا ہے ایک
باہر کیطرف اور ایک اندر باہر کی تہ اوسکی طبقہ ملتحمہ کے کنارہ سے نکلتی ہے اسلیے کہ کبھی ملتحمہ ہی پر ہوتی ہے اور اندر کی تہ اوسکا
حجاب ہین کہ آنکھ کو گہیرے ہے یعنی طبقہ صلبیہ سے لگی رہتی ہے کیونکہ طبقہ صلبیہ کا کنارہ اندر کیطرف سے اولٹ کر
باہر نکلے ہین اور اس جگہ مین کہ اس ناخنہ کا مبدا ہے ظاہر ہے ہوا ہے بلکہ کہتے ہین کہ اس طبقہ ظفرہ کو ہاتھ لگانا
کیونکہ صلبیہ کٹ جائے گا اور صلبیہ کا کٹ جانا کہ انہدا کرتا ہے اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ ان اوان امراض حادہ
مین سے ہے کہ چار دن مین تمام ہوتے ہین خواہ اچھے ہون یا ہلاک کر دین چھٹی قسم سبل ہے اور ایسی بیماری ہے
کہ آنکھ مین رگین سرخ ہو جائین اور بہت غلیظ اور بخارات اوٹہین سی بھر جائین اور آنکھ پر غبار اوٹہ پیدا ہوا اور یہ مرض
اس اعتبار سے کہ کس جگہ سے پیدا ہوتا ہے دو طرح پر ہے ایک یہ کہ مادہ ملتحمہ کے اندر کی رگون مین جمع ہو جائے
اور اوسکے سبب رگین پہولجائین اور بھر کر سرخ ہو جائین اور قرنیہ کے اوپر باہر کیطرف ایک پردہ جیسے ابر ہو سرخ
رنگ پیدا ہو جاتا ہے اور اس سبب سے کہ یہ رگین مذکورہ قحف کے اندر سے نکلکر آتی ہین اس قسم مین دماغ کے اندر
جلن اور درد ضربان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور جھینک تکلیف دیتی ہے اور آنکھ کے اندر گہراؤ مین درد ہوتا ہے
دوسرے یہ کہ مادہ ملتحمہ کے باہر کی رگون مین جو قحف کے خارج سے نکلکر آتی ہین آجاوے اور اوسکے سبب رگین
سرخ اور بھری ہوئی اور اوبھری ہوئی نظر آتین اور ممکن ہے کہ قرنیہ کے اوپر بھی ایک پردہ جیسا دھوان ہو پیدا
ہو جاوے اور اس قسم مین اس سبب سے کہ جن رگون مین مادہ ہے وہ قحف کے خارج سے نکلی ہین دونون رخسار
سرخ ہو جاتے ہین اور دونون بہوون مین گرمی اور درد ہمیشہ رہا کرتے ہین اور کنپٹیون مین ضربان شدت سے
ہوتے ہین اور جسوقت نیچے کی پلک کو اپنی طرف کو کہینچے ایسا معلوم ہو کہ سبل کی رگین ملتحمہ کے اوپر سے
اوٹہتی ہین اور دونون طرح مین بیمار آفتاب اور چراغ کیطرف نہین دیکھ سکتا اور جاننا چاہیے کہ سبل سبب اور
علامتون کے اختلاف سے تین طرح پر ہوتا ہے اسواسطے دوسری تقسیم مین تین نوع ہین ہم بیان کرتے ہین

پہلی نوع سبل رطب اوسکا یہ نشان ہے کہ آنسو ٹپکتے رہین اور پلکون مین نہایت رطوبت ہو
اور جو کہ اس نوع کا مادہ اکثر اندر کی رگون مین ہوا کرتا ہے جیسا ہم پہلی قسم مین بیان کر آئے ہین
اس سبب سے آنکھ کے قعر مین درد ضربان کے ساتھ اور چھینکین پیاپے آنا اسکے لوازم مین ہوتا ہے

اور اس نوع کا علاج اوسوقت سے اور نشتر سے کہ ساتھ نہین کرسکتے کیونکہ یہ رگین پاٹھ کے اندر ہین صفارہ ست اوسکا اوکھاڑنا
غیر ممکن ہے دوسری نوع سبل یابس اوسکی یہ علامت ہے کہ غشاء سبل کے سوا اور کوئی چیز جیسے آنسو بہنا اور پلکین
تر رہنا ظاہر نہو اور اس نوع مین خشکی کی یہہ وجہ ہے کہ مادہ غلیظ ہے نہ یہ کہ رطوبت آجاتی ہے علاج دماغ جو اس بیماری کا
چشمہ ہے اوسکے تنقیہ کے واسطے گرم قیفال لگوائین اور ایارج وغیرہ سے طبیعت کو نرم کرین اور تنقیہ کے بعد تلطیف مادہ
کے لیے شکم خالی ہونے پر حمام کرتے رہین اور کحل تیز اور جلا دینے والے جیسے باسلیقون اور اوسکی مانند آنکھ مین لگائین
اشیاف ... اگر کوئی امر مانع نہو اور کحل کے استعمال مین سبل کی رقت اور غلظت کا لحاظ رکھین مثلاً اگر سبل رقیق ہو تو اشیاف
دینارگون اوسکو دور کردیتا ہے اوس سے زیادہ قوی استعمال نکرین اور اسی پر قیاس کرنا چاہیے اور اگر سبل یابس ہو دوا
لگانے سے پہلے اور اوسکے بعد بھی حمام مین جائین اور دوسری تدبیرین جو غلظت نرم کرنیکی لیے بیان کی ہین کام مین لائین
تاکہ مادہ غلیظ نرم ہوجاوے اور دوا کا اثر جلد قبول کرے اور جہان کہین سبل کے ساتھ ریدگرم بھی پیدا ہوجاتی آنکھ کے اوپر کوئی دوا
سرد نہ لگائین اور بادی کے استفراغ اور کھینچ لینے مین مشغول رہین اور زردہ بیضہ مرغ آنکھ کی پشت پر لگائین اور زرور
استعمال کرین اور ریدگرم نہایت گرم ہو تو اشیاف ابیض اور ملکایا ہرگز نہ لگائین اور شاذنج عدسی مغسول پر اکتفا کرین اور جب ریدکے
کم ہو ورنہ تیز دوائین بھی دور رکھین اور جو چیز کہ سبل اور ریدگرم دونون کو مفید ہو جیسے اشیاف سماق استعمال کرنا چاہیے
فائدہ بخار انگیز کھانے جیسے باقلا اور پیاز اور مسور اور گندنا اور غلیظ اور سرد غذائین جیسے مچھلی اور گائے کا
گوشت سبل کی سب اقسام مین منع ہین اور ایسا ہی شراب اور دودہ اور جو چیزین اوس سے بنائین اور مٹھائی نقصان پہنچاتی
ہے اور گرد اور دھوان اور بہت کلام کرنا اور چلانا اور آگ کی روشنی کو دیکھنا خوب نہین اور یہ بہتر ہے کہ اونکی بیماری کا
سرہانا اونچا رکھین اور پیٹ لیٹنے سے اور سر جھکانے سے منع کرین تیسری نوع جو سبل کہ مستحکم اور غلیظ ہو کر
پرانا پڑجاوے اور سیاہی کو دبالے اور باصرہ کو اوسکے طبعی کام سے مانع آوے اور تدبیر دو حال سے باہر نہین ایک یہ کہ
بہت سیاہ گاڑھی اور مضبوط ہو اور بینائی کو بہت روکے اور آنکھون کی رگین شدت سے پھول جائین دوسرے یہ کہ
اس درجے کو نہ پہونچی ہو اوسکی وہی تدبیر ہے کہ بیان ہوچکی مگر سبل جو کہ شدت کے سبب مین پہونچے اور جن
تدبیرون کا ذکر آیا ہے اوس سے منقطع نہو دستکاری کرین اور اوسکو کاٹ ڈالین اور سبل کے کاٹنے کو عربی مین
لقط کہتے ہین نسخہ لیپ باسلیقون یہ ہے کف دریا اقلیمیا نقرہ ہر ایک دس درم ماسیران زرد چوب ہر ایک
تین درم مس سوختہ نمک سنگ ترنج سفید رصاص فلفل دارفلفل سنبل توتیا ہر ایک دو درم پوست بلیلہ
نمک طعام نشاستہ اشق ہر ایک پانچ درم مشک آدھا درم باریک پیسکر اور حریر مین چھانکر آنکھون مین لگانے کے
لائق بنالین اور باسلیقون کے معنی ملوکی یعنی دوا بادشاہون کے لائق نسخہ لیپ اشیاف
دینارگون کی جو سبل رقیق کو دور کردیتا ہے زردچوبہ شادنج مغسول اقلیمیا اشیاف ... ہر ایک ... درم

نفع بخشتا ہی اور سبب کچھ ملکو کہ بادسبل اندا پہونچاوے اور سکے لیے شیاف اسود کا اور کوشیاف ابرج کبھی کہتے ہیں فائدہ مند ہے اور رگ پیشانی
اور ناک کے گوشہ کی رگ کھولنی بہت مفید ہے ترکیب شیاف اسود کی کہ بادسبل کو نفع دیتا ہے اقاقیا غسول
سنگ بصری ہر ایک آٹھ درم مس سوختہ پانچ درم بول انزروت ہر ایک ڈیڑھ درم کو ٹکر چھانکر پانی میں گوندھکر شیاف بنالیں
پانچویں قسم انتفاخ ملتحمہ انتفاخ عربی کا لفظ ہے اسکے معنی اوبھر آنا اور پھولنا اور اسباب و علامات کا اسکی
بحث میں لکھا ہے کہ انتفاخ ایک ورم بارد ہے جو آنکھ میں اکثر خارش کے ساتھ ہو جاتا ہے فقط اور تحقیق اسطرح ہے
کہ ورم کا لفظ انتفاخ پر بسبیل مجاز بولا جاتا ہے ورنہ ورم اور انتفاخ میں فرق معین کرتے ہیں کیونکہ اگر ایسا نہوتا
تو متاخرین کے نزدیک کسی وجہ سے انتفاخ ملتحمہ اور رمد میں امتیاز ہوتا اور یہ بیماری سبب کے موافق چار نوع میں
بیان کیجاتی ہے ایک یہ کہ اوسکا سبب ریح ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اچانک پیدا ہو جاوے اور کچھ بھی گرانی معلوم
نہو اور سپیدی آنکھ کے اوس کنارے میں جو ناک کی طرف ہے ایک جلن جیسے مچھر یا مکھی کے کاٹنے سے ہوتی ہے
ظاہر ہو اور تھوڑی سی جلن اور خارش سے خالی نہو اور اوسکا رنگ مثل آماس بلغمی کے ہو اور اکثر گرمی کے موسم میں
اور جوانوں کو عارض ہو **علاج** جب تک دوسرا یا تیسرا دن نگذرے بہتر یہ ہے کہ علاج پر ہاتھ نڈالیں اسلیے
کہ ریح کا مادہ خود بخود تحلیل ہو جاوے اور اگر اس حد میں تحلیل نہو غذا میں کمی کریں اور لطیف غذائیں کھلاویں
اور گرم پانی سے آنکھ کو دھوویں اور جہاں کہیں جھلاہٹ اور خارش کا تھامنا منظور ہو اور بیماری کی
منتہا ابتدا ہو وہ شیاف ابیض کہ اوسمیں افیون نہو اور ذرور اصفر استعمال کریں اور مادہ ہٹانے کے واسطے ایلوا اور
شیاف ... اکلیل الملک اور صندل اور چھالیا اور مانند انکے آنکھ کی پشت پر طلا کریں اور آخر الامر ذرور اصفر صغیر
احمر لین کے ساتھ مرکب کرکے آنکھ میں لگائیں اور ایلوا سوت زعفران مکو کے پانی میں حل کرکے طلا کریں
اور غذا میں مجففہ یعنی خشک کرنیوالی کھلائیں اور منفخات یعنی جو چیزیں کہ نفخ پیدا کرتی ہیں چھوڑ دیں اور اگر احتیاج
ہو ہر رات اطریفل استعمال کریں دوسرے یہ کہ اوسکا سبب بلغم ہو اور اوسکی یہ علامت ہے کہ بوجھ معلوم ہو
اور ریح کی نسبت سرد اور تر ہو اور جسوقت اوسکو دبائیں بڑی دیر تک اوسمیں دبانے کا نشان رہے اور جلدی
ہشکے برابر نہو **علاج** تنقیہ بلغم کے لیے ایارج دیں اور سکنجبین اور گرم پانی سے میفختج اور فلوس الماس یا بادیان
کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں اور تنقیہ کے بعد احمر لین آنکھ میں لگائیں اور اوسکے بعد ذرور اصفر اور
شیاف احمر حاد دونوں کو اکٹھا کرکے استعمال کریں **ترکیب** شیاف احمر حاد کی یہ ہے شادنج پھٹکری بریان
ہر ایک ایک درم روسختج زعفران مرچ سیاہ ہر ایک آدھا درم کوٹکر اور چھانکر سداب کے پانی میں شیاف
بنالیں تیسرے یہ کہ اوسکا سبب رطوبت مائی ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ درد اور ضربان اور خارش کچھ نہو
اور انتفاخ کا رنگ بدن کے ہمرنگ ہو اور جب اوسکو دبائیں دبانے کے بعد فوراً اپنی وضع پر آجاوے

پلک کے نیچے پیدا ہو جاتی ہے اور اوس ورم کا رنگ جیسا جیسا اسکا مادہ ہو اوسکے موافق طرح طرح کا ہوتا ہے مثلاً اگر
مادہ خونی ہو تو وردقہ سرخ رنگ ہوا کرتا ہے اور اگر بلغمی ہو سپید رنگ ہوتا ہے اور یہ بیماری بعد مدت کے انتہا میں بڑہ جاتی ہے
اور وردقہ اور شعیرہ میں یہ فرق ہے کہ شعیرہ قرنیہ میں ہوتی ہے اور وردقہ ملتحمہ میں پڑتا ہے اور ملتحمہ میں پھٹ جانے کی
نوبت نہیں پہونچتی مگر شاذ و نادر علاج خونی میں رگ قیفال کھولیں اور بلغمی میں بلغم نکالنے کے لیے مطبوخ
افتیمون اور حب ایارج دیں اور تنقیہ کے بعد اگر مرض باقی رہے غور سے دیکھیں کہ سرخ ہے یا سفید اگر سرخ ہو تو
شیاف آبی آنکھ میں لگائیں اور اگر سفید ہو شیاف احمر لین کام میں لائیں اور جب سب تدبیریں کر دیا میں تیز دوا جیسے
جیسے سبل یاقوت اور شیاف احمر حاد اور انکی مانند استعمال کریں اور جس وقت مادہ جمع ہونے لگے تو پہلے نضج اور جمع ہونے کی
کے لیے شیاف ابیض کام میں لائیں اور اوسکے بعد جبکہ پھوٹ جاوے شیاف ابار اور شیاف کندر استعمال کریں
نسخہ شیاف احمر لین کی یہ ہے شادنج مغسول چھ درہم صمغ عربی کتیرا ہر ایک پانچ درہم مس سوختہ تین درہم سیسہ سرمہ سپید
کہربا سفید رصاص سوختہ شنگرف ہر ایک ایک درہم دم الاخوین زعفران ہر ایک آدہا درہم پیسکر گولیاں بنا یہ دوا بنانی ہوتی ہیں
کوٹ اور چہانکر پانی میں شیاف بنا لیں نسخہ شیاف کندر کی یہ ہے اشق انزروت ہر ایک پانچ درہم کندر دس درہم
زعفران دو درہم سفیدی بیضہ کے لعاب میں شیاف بنا لیں اور جاننا چاہیے کہ اکثر وردقہ کا مادہ سبب ہوا کرتا ہے جسوقت گدی کا
گلاب میں بھگو کر آنکھ پر رکھکر باندہ دیں زائل ہو جاتا ہے بدون اس بات کے اور محنت مشقت اوٹھانی پڑے

قسم توثہ توثہ کہ آنکھ پر ظاہر ہو توثہ ایک نرم گوشت ہوا کرتا ہے کہ بہت سرخ ہو اور اکثر آنکھ کے کوسے کی طرف پیدا ہوتا
گوز و تک ہی پیدا ہوتا ہے اور انکے گوشہ کی سرخ رگیں اوس میں ناخنہ کے طور پر ملی ہوئی ہوتی ہیں علاج پہلے فصد
قیفال سے اور اسہال سے بدن کو پاک کریں اور مسہل کئی دفعہ دینا چاہیے تاکہ مادہ پاک ہو جاوے کیونکہ یہ بیماری
اکثر پلٹ آتی ہے پھر توثہ کو صنارہ سے آہستگی اور تیز دستی کے ساتھ پکڑ لیں کیونکہ وہ ڈھیلا ہوتا ہے صنارہ
سے نکل جاتا ہے پھر مبضع یعنی سلائی اون رگوں کے اندر جو گوشہ سے آکر اوسمیں ملتی ہیں ڈالیں اور ناخنہ کی طرح
تراش ڈالیں اور ناخن سے اوٹھا لیں اور زیرہ اور نمک چبا کر اوسکا پانی آنکھ میں کئی بار ڈالیں اور سفیدی بیضہ کی زردی
بدون روغن آنکھ کی پشت پر لگائیں پھر سبل یاقوت اور ویسی ہی چیزیں کام میں لائیں ❊

فصل دمعہ کے بیان میں یہ ایسی بیماری ہے کہ ہمیشہ زیادہ آنسو آنکھ سے بہے حالانکہ کوئی آفت جیسی
تنفسی یا جرب یا پلک میں کھر ان یا بال اولٹنا ظاہر میں نہو اور کبھی دمعہ اس حد کو پہونچتی ہے کہ ہمیشہ آنسو
جاری رہیں اور کبھی یہ بیماری بڑھکر پتلی میں بیاض پیدا کرتی ہے اور دوسرے امراض بھی سلاق اور اوسکے مانند اور کبھی
پلکوں کو کھا کر گرا دیتی ہے اور یہ مرض دو قسم ہوتا ہے ایک یہ کہ مادر زاد ہو دوسرے یہ کہ عارضی ہو اور مادر زاد کے
لیے علاج نہیں مگر عارضی علاج پذیر ہوتا ہے لیکن اگر عارضی بھی اوس گوشت کے زیادہ کٹنے سے

کبھی ظاہر میں ہوکر دوسرے اجزا سے زیادہ سرخ نظر آئے اور باوجود اسکے دوسرے آثار جو قرحہ کے لازم ہیں اور بیان ہو چکے ہیں اوسکے
گواہ ہوں تو اسکو ملتحمہ میں جو قرحہ کہ گہرا ہوتا ہے اوسکا نام دبیلہ کہلاتا ہے اور عنبیہ کے قرحے کی یہ علامت ہے
کہ آنکھ کی سیاہی کے مقابل ایک نقطہ سرخ جو سرخ رنگ انگور کا سا ہوا ہو نظر آئے پھر اگر زیادہ مقدار میں زیادہ اور کیفیت میں
برا ہو قرنیہ کو پھاڑ ڈالتا ہے اور اگر زیادتی اور برائی سے خالی ہوتا ہے تحلیل ہو جاتا ہے اور پھٹنے کی نوبت نہیں پہونچتی
اور قرنیہ کے قرحے کی یہ علامت ہے کہ آنکھ کی سیاہی میں ایک سفید نقطہ ظاہر ہو اور قرنیہ کا قرحہ جو سفید ہوتا ہے
اوسکی یہ وجہ ہے کہ عنبیہ جو اوسکے نیچے ہے بینائی کو اوسکے دیکھنے سے مانع آتا ہے اور قرنیہ کا رنگ اوسکے رنگ پر
نظر آتا ہے اور اس طبقے کے زخموں کی سات قسمیں ہیں اور ان سات میں سے چار ایسی ہوتی ہیں کہ قرنیہ کے سطح ظاہری پر
پیدا ہوں اور تین اوسکے باطن میں ہوتی ہیں یعنی اوسکے گہراؤ میں اور اسکو ہم دو قسم میں بیان کرتے ہیں

پہلی قسم قرنیہ کا وہ قرحہ کہ سطح ظاہر کے اوپر پیدا ہو جو زخم کہ سطح ظاہری پر ہوں اونکو قرحہ بولنا جالینوس اور اوسکے
تابعین کی رائے کے موافق ہے اور نہیں تو بعضے متقدمین نے جیسے کتافیون سطح قرنیہ کے زخم پر لفظ خشونت
اور جرب کو بولا ہے نہ قرحہ اور حنین ابن اسحق کہتا ہے کہ ان دونوں کے معنی میں اختلاف نہیں بلکہ نام میں ہے
کیونکہ خشونت اور جرب انحلال فرد کی جنس میں سے ہیں اور انحلال فرد سے مراد وہ تفرق اتصال ہے کہ جو اعضا کے
تنشا میں پڑے اور باوسکے معنی وہ چیز کہ جلد کو شق کرے جو جس کی ... اوسپر قرحے کا اطلاق جائز رکھا
خاصکر جبکہ وہ آنکھ میں پیدا ہو اور اسکو ظاہر ... نہیں کہہ سکتے اور جاننا چاہیے کہ یہ قسم چار صنف پر مشتمل ہے
پہلی یہ کہ سیاہی کے ظاہر پر ایک نقطہ وسیع دھوئیں کے مانند پیدا ہو جائے اور اسکو عربی میں قتام کہتے ہیں
اور یونانی میں اخیلوس اور قتام کے معنی غبار ہیں اور اخیلوس کے معنی تاریکی اور اندھیرا دوسرے یہ کہ پہلی
صنف کی بنسبت زیادہ گہرا اور بہت سفید ہو مگر وسعت میں بہت کم ہو یعنی بہت جگہ نہ روکے اور اسکو عربی میں
سحاب اور غمام اور یونانی میں نافالیون کہتے ہیں اور ان دونوں کا ترجمہ ابر ہوتا ہے تیسرے یہ کہ سیاہی کے
کنارے پر ظاہر ہو اور ملتحمہ میں سے بھی تھوڑا سا دابے اور اسکو عربی میں اکلیلی اور یونانی میں ارغیمون کہتے
ہیں یعنی دو رنگ والا کیونکہ یہ قرحہ جبتک تو سیاہی پر ہوتا ہے اور تھوڑا سا سفیدی پر اور جو سیاہی پر ہے
سفید نظر آتا ہے اسلیے کہ وہ عنبیہ کے دیکھنے سے مانع ہوتا ہے اور جو سفیدی پر ہے سرخ ہوتا ہے اور چوتھے
کہ آنکھ کی سیاہی کے طوق یعنی گرد کو عربی میں اکلیل السواد کہتے ہیں اور یونانی میں ارغاموں پھیلے یہ کہ
آنکھ کی سیاہی پر مثل بال اور صدف سفید کے ظاہر ہو گویا ایک صدف کا چھوٹا ٹکڑا ہے اور اسکو عربی میں
صدفی کہتے ہیں اور اخراقی بھی بولتے ہیں اور یونانی میں اسقیوما اور سقیقادما کہتے ہیں اور اسقیوما کا ترجمہ صدفیہ
ہے اور ترجمہ سقیقادما اخراقی ہے **دوسری قسم** وہ قرحہ کہ قرنیہ کے باطن میں پڑ جائے

اور بیاض اگر غلیظ ہو تو قوی دوائیں استعمال کریں جیسا کہ جلا ہوا تانبا اور بورہ اور نوشادر اور نمک اندرانی اور کف دریا اور ذرور
سماق اور حجر مقل اور کبیر اور بید مشک اور ذرور کے استعمال سے پہلے ضمادوں کو لیپ دے اور نرم کرنے کے لیے
حمام میں جائیں اور گرم پانی کے بخار پر انکباب کریں اور آنکھ کے لیے رکھیں یہاں تک کہ منہ سرخ ہو جائے اور بعد
اوسکے بعد دوا استعمال کریں تاکہ بہت فائدہ کرے اگر جیبان کا یہ خوف ہو کہ مواد کو آنے کا تنقیہ سے پہلے ہرگز
علاج ہی باشمہ نہ ڈالیں **ذرور مُسک** یعنی جس دوا میں مشک پڑتا ہے اور اسکو فارسی میں ذرور مشکین بھی کہتے
ہیں اوسکی ترکیب یہ ہے سرطان دریائی یعنی کیکڑا اور دست برنجن اہل ہند یعنی کانچ کی چوڑی اور کف دریا اور سیپین
سومار اور بنگدان جوہر کہ اوسکو عربی میں حسار کہتے ہیں اور توتیا سے بصری پوست بیضہ شتر مرغ سفیدہ ارزیز قلعی
مس آبگینہ شامی مروارید ناسفتہ عقیق سوختہ سنگ سبز جسکے اوپر چھری تیز کرتے ہیں دار فلفل سفال چینی اقلیمیا زرد
توتیا سے ہندی پنج مرجان طین قیمولیا مس سوختہ توتیا سے کرمانی اور محمودی ہر ایک ربع درم اور ایک نسخہ میں ایک درم لکھا
اور نمک سنگ بورہ ارمنی ہر ایک چار دانگ قشر شیشا سیرق یعنی سیپ افگندہ شیر ہر ایک آدھا درم کف آبگینہ دو درم
مشک دو دانگ ان سبکو غبار کے مانند پیسکر کام میں لائیں اور یہ دوائیں گنتی میں اٹھائیس ہوتی ہیں **دوسری ترکیب**
سکین سو اہ تین درم قشور بیون پانچ درم مروارید تین درم زنگار ایک درم سپید تین درم فلفل دو درم اشنہ آدھا درم سنگ
بیضہ شتر مرغ سوختہ تین درم توتیا سے ہندی ڈھائی درم مشک دو حبہ کے برابر یہ دوائیں گنتی میں دس ہوتی ہیں اور کبھی
دواؤں میں سے یہ کہ چمگادڑ کی پتال شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں یا پوست بیضہ مرغ مکلس یعنی جلا کر سفید کر لیں
اور نبات دونوں برابر پیسکر ذرور بنا لیں یہ مجرب ہے **ترکیب** آبا پوست بیضہ مرغ جتنا چاہیں اوسکو لیکر
میٹھے پانی میں بھگو دیں اور اوس برتن کو دھوپ میں رکھیں یہاں تک کہ اوس پانی میں بدبو آنے لگے پھر اوسکو
آہستہ آہستہ دھو کر پانی نکال ڈالیں اور تازہ پانی ڈالیں اور اسی طرح دھوپ میں رکھیں جبکہ پھر بدبو آنے لگے پھر اوسکو
دھو کر نکال ڈالیں اور دوسرا پانی ملائے اور اسی طرح کرتے رہیں جب تک پانی میں بو رہنے لگے پھر اون قشور کو نکال کر سکھالیں
اور باریک پیسکر اور شکر میں ملا کر استعمال کریں **ترکیب** جبر دیگر پوست بیضہ مدبر جسطرح کہ اوسکا ذکر ابھی کیا ہے اور
پیاز کے پانی کی گرہ صدف سوختہ مروارید ناسفتہ شیح کف دریا پنج سرگین سوسمار اقلیمیا نقرہ اقلیمیا زر نوشادر حاضر
باندے نرگس سیسہ ہر ایک ایک جزو سنگ سبز جسپر چھری تیز کرتے ہیں جزو کی ایک چوتھائی پیپل افگندہ شیر پسینی
چمگادڑ کی پتال آدھے جزو یہ سب پندرہ دوائیں ہوتی ہیں ان کو کوٹ کر اور حریر میں چھانکر استعمال کریں **ترکیب**
جبر دیگر عسل کی ... سرگین سوسمار پوست بیضہ شتر مرغ صدف سوختہ شیح بسد سرگین خطاف بورہ ارمنی سیب سابت
دو دوائیں ہوتی ہیں انکو برابر لیکر نرگس اور کنگنی کی پتی میں بھگو کر خشک کریں اور باریک پیسکر ذرور بنالیں اور
ضرورت کے وقت شہد مصفی میں ملا کر استعمال کریں اور ان دواؤں کو بیاض غلیظ اور قوی ابدان میں استعمال کریں

کانچ کی ... دو درم سے ۱۲

کہ باصرہ کی جگہ سے آتی ہیں اور جو کچھ کہ داہنی طرف ہے کا وہ بائیں طرف اور بائیں کا داہنی طرف الٹ جاتا بیان کیا ہے جالینوس کا
قول ہے اور یہی درست ہے اور جو کچھ دوسروں نے کہا ہے کہ داہنا پٹھا بائیں آنکھ میں اور بایاں پٹھا داہنی آنکھ میں آیا ہے
جمہور علما کے نزدیک اسکا اعتماد نہیں اور رجحان اسکا کہ مجمع النور کے سبب منافع میں سے ایک یہ ہے کہ دو آنکھ کیواسطے ایک جگہ
کہ جس چیز کو دیکھیں اوس جگہ پہونچائیں تاکہ ایک صورت دو نظر آوے اور یہ جانا کہ چیز اوس جگہ دونوں آنکھ سے پہونچتی ہے
مجمع النور ہے کیا نہیں دیکھتا ہے تو کہ جو وقت ایک آنکھ کی پتلی اوپر آتی ہے اور دوسری نیچے باقی ہے یا ایسا ہو یا نیچے
اور دوسری اپنی حال پر ہے ایک چیز دو نظر آتی ہے اور اسی سبب سے ہوا کرتا ہے کہ وہ دونوں پٹھے مجمع النور میں گذر
ہیں ایک دوسرے کی سیدھ پر نہ رہیں اور اس جہت سے تجویف کی شکل میں یعنی مجمع النور میں اون پٹھوں کے جھکا
جانے سے کہ وہ آپس میں سے ہیں فرق پڑ جاوے اور ایسی صورت ہو جاوے کہ گویا ایک چیز مجمع النور میں دو جگہ
پہونچتی ہے یعنی ایک پٹھا اونچی جگہ سے چیز کو لاتا ہے اور دوسرا پٹھا نیچی جگہ سے اس سبب سے ایک چیز دو نظر آتی
ہے احول ہونے کا یہ سبب ہے اب ہم اصلی مطلب کیطرف رجوع کرتے ہیں جاننا چاہیئے کہ احول دو قسم کی ہوتی ہے ایک
کہ پیدایشی ہو اور اوسکا علاج نہیں دوسرے یہ کہ پیدا ہو جاوے اور جو احول کہ نئی پیدا ہو جاتی ہے اس آشوب
سے کہ اکثر لڑکوں میں پیدا ہوتی ہے اور کبھی بڑوں میں بھی ہو جاتی ہے دو طرح پر ہے **پہلی قسم**
وہ ہے کہ بچوں میں پیدا ہو اور اسکے تین سبب ہیں ایک یہ صرع پڑ کر اوسکے سبب سے دماغ کی غشا کھنچکر سکڑ جاوے
اور آنکھ کے طبقات اور عصبہ مجوفہ بھی کھنچ جائیں اور آنکھ اوپر کیطرف یا نیچے کیطرف مائل ہو جاوے
اور ہر چند کہ صرع زائل ہو جاوے لیکن یہ ہیئت آنکھ میں باقی رہے دوسرے یہ کہ دایہ لٹاتے ہیں اور
دودھ پلاتے ہیں نامناسب تدبیر عمل میں لاوے مثلاً ہمیشہ ایک جانب پر لٹاوے اور اسیطور پر دودھ
پلاوے اور اس سبب سے کہ لڑکا دایہ کیطرف ایکجانب سے بہت عرصہ تک دیکھتا ہے وہی ہیئت اوسکی
آنکھ میں ٹھہر کر جم جاتی ہے تیسرے یہ کہ کوئی آواز بلند یا اوسکے مانند کہ ایکبارگی بچے کو ہلا دے اتفاق ہو اور اوس
سبب سے اوس طرف دیکھنے لگے اور بہت دیر تک دیکھنے سے آنکھ اوسیطرف پھر جاوے جب تک
اوسطرف دیکھتا ہے راحت پاتا ہے اور جب اسطرف کے برخلاف دیکھنا چاہے دشوار معلوم ہو کیونکہ پٹھے اور غشاؤں
کے کھنچنے سے الم پہونچتا ہے اس ضرورت سے اوسی شکل پر رہے **علاج** جو تدبیر کہ آنکھ کی
اصلاح کرے کام میں لائیں اور علاج میں مہلت نکریں کیونکہ اطفال کے اعضا نرمی کے سبب علاج جلد
قبول کرتے ہیں اور تدبیر یہ ہے کہ اس بات میں کوشش کریں کہ جس طرف آنکھ پھر گئی ہے بچہ اوسطرف
کے خلاف دیکھے مثلاً جسطرف آنکھ کو پھیرنا چاہیے ایک چیز سرخ رنگ اوس طرف باندھ دیں کیونکہ سرخ چیز
بچوں کو خوش آتی ہے سوا اگر بھی رستے کہ کسی طرف جو کان کیطرف سے آنکھ پھر گئی ہو تو اوس صورت میں

فصل جہر کے بیان مین اسکو فارسی مین روزکوری کہتے ہین شبکوری کا ضد ہوتا ہے یعنی روز روشن مین کچھ نظر نہ آوے اور رات مین اور ابر کے دن دیکھ سکے اور جہر کا یہ سبب ہے کہ روح باصرہ قلیل اور رقیق ہوجاتی اور اس سبب سے کہ آفتاب کی گرمی اوسکو تحلیل کرتی ہے دن مین بینائی کا کام باطل ہوا اور جبکہ رات آئی اور ابر ہوجاوے سردی کے سبب سے روح اکٹھی ہوکر باصرہ اپنی حالت پر آئی اور بعضے حکما کہتے ہین کہ جہر کا سبب وہ تیز خلط ہے کہ دماغ مین آجاتی اور اپنی تیزی سے روح نفسانی کو فاسد کرتی ہے دن کی گرمی اوسکی گرمی کو بڑھاوے اور باصرہ کا فعل باطل کرے **علاج** دماغ کی ترطیب مین خارج اور باطن سے کوشش کرین مثلاً اسپغول کے بیج کا دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن کدو ناک مین ٹپکاوین اور پیاس کا پانی اور شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور انکی مانند پلاوین اور سرد پانی مین غوطہ لگاکر پانی کے اندر آنکھ کھولین اور روح کو غلیظ کرنے کے لیے غذائین ایسی کھلاوین جنسے خون غلیظ پیدا ہو کھلاوین جیسے ہریسہ اور کلہ پایہ اور گاے کا گوشت اور تیتے کی پکی ہوئی روٹی اور ویسی ہی چیزین ۔

فصل اتساع اور انتشار کے بیان مین حکما ان دونون لفظون کے بولنے مین اختلاف کرتے ہین بعضون نے اتساع کو عنبیہ کے سوراخ کے کشادہ ہونے کے ساتھ مخصوص کیا ہے اور انتشار کو ثقبہ عنبیہ کے کشادہ ہونے کے ساتھ خاص کیا ہے اور بعضے برعکس اسکے اطلاق کرتے ہین اور قدما کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونون لفظ مترادف المعنی ہین مگر یہ کہ جمہور متاخرین کے نزدیک ٹھہر گیا ہے اور لغت کے مطابق ہے اسطرح کہتے ہین کہ اتساع مرض ہے اور انتشار عرض اور بعید نہین کہ قدما کے نزدیک یہ دونون لفظ اس جہت سے مترادف ہون کہ اتساع کو انتشار لازم ہوتا ہے کیونکہ جس وقت عنبیہ کا سوراخ کشادہ ہوتا ہے اپنی اصلی ذات سے کہ اوسکا جوف اتنا ہوتا ہے کہ باریک سوئی دشواری سے اوسمین جاسکے زیادہ کشادہ ہوجاوے یا ثقبہ عنبیہ اپنی مقدار معین سے زیادہ فراخ ہوجاوے اسصورت مین ضرور ہے کہ جو نور کا ہوا اوسمین پریشانی آجاوے اور پوشیدہ نہین کہ کشادہ ہونے کو اتساع کہتے ہین اور پراگندہ ہونے کو انتشار لیکن جاننا چاہیے کہ اگر عنبیہ اتساع کی آفت سے محفوظ ہے اور فقط ثقبہ کشادہ ہوجاوے اگر ثقبہ کا فراخ ہونا اکلیل تک یا تخمہ اور قرنیہ کے درمیان مین حد فاصل ہے نہ پہونچا ہو اسصورت مین بینائی بالکل باطل نہین ہوتی لیکن جسوقت اتساع عنبیہ مین ہو اور ثقبہ عنبیہ کی فراخی اکلیل تک پہونچے بینائی سب کی سب باطل ہوتی ہے اور عنبیہ کے کشادہ ہوجانے مین اور ثقبہ کے فراخ ہونے مین کہ اکلیل تک پہونچ جاوے یہ فرق ہے کہ عنبیہ کے اتساع مین آنکھ کے اجزا کے اندر نور کا پھیل جانا ظاہر ہوا کرتا ہے اور ثقبہ کے فراخ ہونے مین نور کا پھیلنا آنکھ کے اجزا مین ظاہر نہین ہوا کرتا یہانتک کہ اگر کوئی ایسا شخص کہ اوسکو اس بات کی ... آنکھ کی طرف نظر کرے یہ گمان کرے کہ تمام آنکھ سیاہ ہوگئی ہے اور ثقبہ فراخ ہونے کے وقت آنکھ کے اجزا مین نور نہین نظر آیا کرتا اسکی یہ وجہ ہے کہ نور ... [illegible]

غلبہ سے طبقہ عنبیہ ڈھیلا ہو جاتی اور اوس سبب سے ثقبہ تنگ ہو جاتی اور ایسا ہوتا ہے جب خشک جھلی کو سکیڑ لیں اور اوسکے
قسم ڈھیلے ہو کر اوسکے سوراخ مل کر تنگ ہو جائیں اور پہلی تدبیر اور رطوبت کے آثار اوسکے گواہ ہیں علاج جب ابتدا میں فصد یا
اور جب قوت پا سکے استفراغ کریں اور اون دوا یعنی خوشبو کی چیزیں جیسے الائچی اور لونگ اور بادرنجبویہ پانی میں پکا کر سر پر
گرائیں اور شیاف زعفران آنکھ میں لگائیں اوسکی ترکیب یہ ہے اشق زعفران زنگار ہر ایک ایک قسم اجزا ملا زعفران
چار درہم ان چاروں اجزا کو پیس کر شیاف بنالیں اور دوسرے نسخہ میں جاوشیر بھی بڑھائی ہے اکثر نسخ میں اقاقیا
زعفران کی جگہ زعفران شیاف مامیثا گل سرخ اقلیمیا نشاستہ صمغ عربی ہر ایک ایک جزو ان ساتوں دوا کو کوٹ اور
چھان کر پانی میں ملائیں اور کام میں لائیں دوسرے یہ کہ خشکی کی غلبہ سے طبقہ عنبیہ سکڑ کر کہا پا جائے اور اس سبب سے
ثقبہ تنگ ہو جاوے اور ممکن ہے کہ ثقبہ سب کا سب بند ہو جائے اور پہلی تدبیریں اور خشکی کی علامتیں اوسکی گواہ ہیں
علاج ترطیب کے لیے عورتوں کا دودھ سر کے اوپر دوہیں اور روغن بنفشہ ناک میں اور کان میں ٹپکائیں اور خرفہ کا پانی
اور سیدکا پانی اور کاہو کا پانی اور اسپغول کا لعاب سر پر رکھیں اور غذا تر اور چکنی کھائیں اور مادہ جذب کرنے کے لیے
بیمار کا سر تھوڑی دیر ملنا اور کبھی کبھی کوئی چیز گرم کہانی اور طلا کرنی اور حمام میں جانا اور معتدل پانی حمام میں بیٹھنا
اور اچھے صاف پانی میں آنکھ کو کھولنا بہت موافق آتا ہے تیسرے یہ کہ رطوبت بیضیہ کم ہو جائے اور عنبیہ کی مدد
اوس سے موقوف ہو جائے اس سبب سے کہ کھلا کر چھوٹا ہو جائے اور یہ قسم بوڑھوں میں اور کثرت سرسام کے سبب
پیدا ہوتی ہے اور اوسکی یہ علامت ہے کہ آنکھ چھوٹی ہو جائے اور خشکی کے نشان ظاہر ہوں اور پہلی تدبیریں
اسپر گواہی دیں اور اس بیماری والے کو شخصوں کے اشباح نظر آئیں یعنی ہر چیز کے جسم میں سے شکل اور رنگ
نہ دیکھ سکے بلکہ سایہ کے مانند تصور کرے اور اسکا علاج وہی ہے کہ جو عنبیہ کے ضیق میں کہ خشکی سے پیدا ہو
ہم بیان کر آئے ہیں یعنی مرطبات کا استعمال چوتھے یہ کہ کیموس یعنی خلط سخت اور غلیظ ثقبہ کے اندر جمع ہو جائے
اور اوس جگہ ٹھہر جائے اور اوسکی یہ علامت ہے کہ طبیب کو ثقبہ نظر آئے اوسکا علاج دماغ کا تنقیہ اور
استفراغ ہے اور ترطیب کی رعایت تاکہ کیموس سخت نکلنے کے قابل ہو جائے فائدہ جاننا چاہیے کہ اطبا کو
اس باب میں اختلاف ہے کہ رطوبت اور یبوست عنبیہ کی ضیق کا سبب ہو بعضے معترف ہیں کہ اسکو سبب میں ضعف
بینائی کا سبب کہ ضیق نا طبعی لوازم میں سے ہے تحقیق نہیں ہوتا جیسا شارح اسباب اس بحث میں اختلافات اور
مناظرات کے بیان کے بعد لکھتا ہے کہ شیخ نے اسکو چھوڑ کر کہا اور اسباب اوسکے یا تو قرنیہ کا لیس ہے کہ اوسکو اکٹھا
کرے اور ثقبہ کو سکوڑ دے اور ضیق پیدا کرے یا سدہ سے جو قرنیہ کو اطراف سے وسط کی طرف کھینچے اور ثقبہ
تنگ ہو جائے یا عنبیہ میں یبس شدید ہو اور وہ کم ہو جائے اور اوسکے ساتھ طبقہ ڈھیلا اور جمع ہو جائے
سطرح سے جھوٹا کی حالت کے مخالف ہو فقط اور ظاہر ہے کہ جسوقت قرنیہ رطوبت یا یبوست سے کے

اتساع اکلیل تک نہ پہونچا ہو تو شیاف مرارات آنکھ میں لگائیں تاکہ جو بینائی باقی ہے اوسکو بچائے رکھے اور اوپر کہہ چکے ہیں کہ اگر عنبیہ
فراخ ہو جائے یا ثقبہ کی فراخی اکلیل تک پہونچے بینائی بالکل باطل ہو جاتی ہے اور جب ایسا ہوا کرتا ہے اوسکا تدارک نہیں ہو سکتا
اور یہ ترکیب شیاف مرارات کی ہے زہرہ کلنگ زہرہ ماہی شبو دار زہرہ بز صحرائی کہ اوسکو پہاڑی بولتے ہیں زہرہ باز زہرہ کبک
زہرہ عقاب اور زہرہ سیہ کہ سیہی کو کہتے ہیں ان چھوؤں پتّوں کو برابر لیکر خشک کریں اور نیم مثقال اوس سکبینج اور فربیون کہ ہر ایک
ایک درہم ہو اوس میں ملاکر کوٹ اور چھانکر سونف کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں تیسرے یہ کہ رطوبت بیضیہ مقدار میں بڑھجاوے
اور عنبیہ کو مزاحمت پہونچاوے اور اتساع کی نوبت پہونچائے اور یہ قسم عورتوں اور لڑکیوں میں بہت ہوا کرتی ہے چوتھے یہ کہ
عنبیہ ورم کر جاوے اور ورم کے سبب سے اوسکے اجزا اوسکے اطراف کی جانب کھنچ جائیں اور بیضیہ کا تر ہوا اور عنبیہ کا
ورم کرنا طبقات کے امراض میں مع علامات اور علاج کے بیان ہو چکا ہے وہاں رجوع کرنا چاہیے پانچویں یہ کہ عنبیہ
میں خشکی آجاوے اور اوس سبب سے اطراف کی جانب کھنچ جاوے اور اوسکے بعضے اجزا بعضوں پر جمع ہو جائیں اور ثقبہ کا
گردہ اپنے مرکز سے دور ہو جاوے اور یہ قسم اوسوقت پیدا ہوتی ہے کہ اوس طبقے کے اطراف میں یبوست قوی غلبہ
کرے اور اوسکی علامت وہی ضعف کی علامت ہے جسکا سبب یبوست ہو اور اوسکا بیان آوے گا یعنی اگر آنکھ دبلی
ہو جاوے اور بھوک کے وقت اور بہت ریاضت اور استفراغ کے بعد شدت پکڑے اور اوسکا علاج وہی ہے
کہ ضعف البصر یبوسی میں کہا جاوے گا اور جاننا چاہیے کہ یہ دوسری اقسام کی نسبت عسر البرء ہے یعنی اسکا اچھا ہونا
دشوار ہے یہ جالینوس کہتا ہے کہ عنبیہ کی سب بیماریاں جیسے ورم وغیرہ اچھے ہوتے ہیں اون امراض سے
زیادہ سہل ہیں جو خشکی سے پیدا ہوں اور ظاہر ہے کہ ہر عضو میں خشکی پہونچانی رطوبت پہونچانے سے سہل ہے
تیسری قسم وہ انتشار کہ شبکیہ کے تفرق اتصال سے پیدا ہو اور اوسکا نشان یہ ہے کہ بینائی دفعتاً
باطل ہو جاوے اور جو دوسرے اسباب کہ بینائی کو باطل کرتے ہیں اونکی علامت نہ پائی جاوے اور اوسکے
لیے علاج نہیں ہے

فصل ضیق کے بیان میں وہ ثقبہ عنبیہ کا تنگ ہو جانا ہوتا ہے اور حکما ضیق کے اسباب معین کرنے میں اور
اوسکی تعریف اور مذمت میں بہت مخالفت اور مناظرہ رکھتے ہیں مگر جسپر جمہور متاخرین کا اتفاق ہے وہ یہ ہے کہ ضیق دو طرح ہے
ایک وہ کہ اصل پیدائش میں تنگ پیدا ہوا اور اسکو طبعی اور جبلی کہتے ہیں اور یہ پسندیدہ اور خوب ہے کیونکہ بینائی کا
قوی جمع ہے اور بینائی میں بڑھاتے دوسرے یہ کہ عارضی ہو اور وہ ناپسندیدہ ہے اور خوب نہیں اسلیے
کہ بینائی میں ضعف لاتا ہے اور ضعف کا موجب اس اعتبار سے نہیں کہ ثقبہ تنگ ہو جاوے بلکہ جو
اسباب ضیق پیدا کرتے ہیں اونکے واسطے سے ضعف ہوتا ہے اور نہیں تو ظاہر ہے کہ ضیق فی
نفسہ نقصان نہیں اگر اس درجہ کو نہ پہونچا ہو کہ مل جاوے اور اس مرض کے چار سبب ہیں ایک یہ کہ رطوبت

جتنی جتنی غبار اور جیسی جیسی شکل وہ مثلاً اونٹ ہو یا مچھر یا مسیت آدمی ویسا ہی خیال کرے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ یہ اسباب جنکا ذکر آیا ہے پہلے ہو چکین اور خیالات بہت عرصے تک ثابت رہیں اور کوئی دوسری آفت نہ پیش آوے اور غذاؤن کے سبب سے اونمین کمی اور زیادتی نہ ہو تیسرے یہ کہ رطوبت مین کسی طرح کا عارضہ پیدا ہو اور یہ چار طرح پر ہوتا ہے ایک یہ کہ جو یہ رطوبت ہے بذات خود تخیلات کا سبب ہو دوسرے یہ کہ سوء مزاج یا رطوبت اکثر کے اجزا مین عارض ہو کر اوسکی رطوبت اور شفافیت اور صفائی کو بدل ڈالے تیسرے یہ کہ قوی حرارت رطوبت مین اثر کر جاوے کہ رطوبت جوش کرنے لگے اور جوش کرنے سے ہوائیت پیدا ہو کر رطوبت مین ملجاوے اور اوسکا قوام حباب کی صورت ہو کر شفافیت نرہے چوتھے یہ کہ سردی اور خشکی اور جامع رطوبت کو غلیظ کرے اور اوسکی شفافیت زائل ہو جاوے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ اسباب کا مہیا ہو جانا گواہی دے مثلاً پہلے گرم رمد یا کوئی ایسا سبب جو سردی یا رطوبت یا گرمی یا خشکی ہو سکتا ہے واقع ہوئے جیسا کہ باب امراض مین ہمنے مفصل بیان کیا ہے اور یہ قسم آنکھ سے دریافت ہو سکتی ہے خصوصاً اگر قرنیہ صاف اور شفاف ہو اور خشونت یعنی کھرکھراپن کا کوئی نشان اوسمین ظاہر نہو اور باوجود اسکے خیال ثابت رہین اور اونمین زیادتی اور نقصان نہ آوے اور کبھی بڑھے گھٹے نہین نہ ہو سکتا ہے یہ بھی اس نوع کی علامتوں سے ہے اور چوتھا سبب یہ ہے کہ کوئی امر خارجی تخیلات کا باعث ہو اور یہ دو طرح پر ہوتا ہے ایک یہ کہ قائم نرہے اور جب آوے تخیلات ہو جاوے خاصکر اگر وہ سبب لطیف اور جلد زائل ہونے والا ہو اور یہ اون بخارات کی جنس سے ہوتا ہے کہ تمام بدن سے یا معدہ سے یا دماغ پر چڑھتے ہین اور انکے چڑھنے کا باعث یا بعض غذاؤن کا کھانا یعنی جو غذائین بخارات پیدا کرتی ہین یا تیز ان یا نفخ اور جو چیزین ایسی ہون کہ انکے کی مدد کرین اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ جو اسباب اوسکے موجب ہین وہ گواہی دین اور خیال ایک آنکھ کے ساتھ مخصوص نہون اور ایک حال پر ثابت نرہین بلکہ سبب کے بدلنے سے کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جائین دوسرے وہ کہ قائم ہو جاوین اور یہ نزول الماء کا مقدمہ ہوتا ہے اور اوسکی یہ علامت ہے کہ کوئی دوسرا سبب ظاہر نہو اور کدورت اور ضعف بصارت آہستہ آہستہ بڑھتا جاوے یہان تک کہ اگر تدارک نکرین پانی اوتر آوے اور دوسری علامات اور فرق کہ جنسے اون خیالات کو جو نزول الماء سے ڈراتے ہین فرق کرسکین نزول الماء کی فصل مین مفصل بیان کرینگے نئے فائدون کے ساتھ انشاء اللہ تعالی پوشیدہ نرہے کہ اگرچہ اس مرض کا علاج سبب کے موافق طبقات اور رطوبات کی بیماریوں مین لکھ چکے ہین اور جو نزول سے ڈراتا ہے اوسکی تدبیر نزول مین کہینگے مگر آسانی کے واسطے اس فصل مین بھی اونکے اسباب شاذہ جزئیہ یعنی جو بہت کم ہوتے ہین جزئیہ کو بیان کرنا مستحسن اور خوب سمجھا اور اسباب جزئیہ بہت ہین ایک یہ کہ خلط سوداوی شرائین مین آجاوے اور دماغ کیطرف بخار اوٹھکر روح مین ملجائین اور اوپر چڑھکر پھیلجائین اور اوسکی علامت یہ ہے کہ آدمی خیال کرے

سامنے سے دیکھا وسکا بیچ نظر آتا ہے اور کنارے نہیں دیکھ سکتا ہے کبھی وسط کو یعنی بیچ کو دبا لیتا ہے اور گرد و کنارا رہتا ہے
اس حالت میں سامنے سے جن چیزون کو دیکھتا ہے اونکا بیچ نہیں نظر آتا لیکن چاروں طرف کے کنارے دیکھ سکتا ہے اس
سبب سے کہ ثقبہ کی خالی ہوئی طرف نہایت کم باقی رہ جاتی ہے اور کبھی یہ رطوبات رقیق ہوا کرتی ہیں اسقدر کہ اگرچہ
تمام ثقبہ کو ڈھانپ لیتی ہے مگر رقیق ہونے کے سبب آفتاب اور چراغ کی روشنی کو دیکھنے سے اور روشن چیزون کو نظر آنے
سے مانع نہیں ہوسکتی لیکن وہ کبھی ضعف کی مانند یعنی کم نظر آتی ہیں اور اس قسم کو رقیق منتشر کہتے ہیں یعنی رقیق پھیلا ہوا
اور پچھلیوں نے کہا کہ پانی کا سبب یہ ہے کہ رطوبت بیضیہ غلیظ ہو جاوے اور اوسکی مراد یہ ہے کہ بیضیہ اوپری اور غلیظ رطوبت
بڑھ جاوے اور وہ رطوبت ٹپکنے کے طور پر تھوڑی تھوڑی ثقبہ عنبیہ سے باہر نکلکر عنبیہ کے اور قرنیہ کے بیچ ٹھہر جاتی
ہے نہ یہ کہ جوہر بیضیہ تمام غلیظ ہو جاوے اور وہ ردی اور نہیں سمجھکر ٹھہر جاوے جیسا کہ بعضے اطباء نے گمان کیا ہے شیخ
اس حال فرح نے کہا ہے کہ نزول تین طرح کا ہوتا ہے ایک یہ کہ پانی اور کرہ جلیدیہ اور عنبیہ کے درمیان میں ٹھہر جاوے
اور بینائی کو باطل کرے اور آنکھ کی پتلی میں کدورت آ جاوے اور اوسکا رنگ سیاہ خاکی جیسے ابر ہو
اور اوسکے لیے علاج نہیں دوسرے یہ کہ قرنیہ اور عنبیہ کے درمیان میں ٹھہر جاوے اور اسی سے ہمارا مطلب ہے
تیسرے یہ کہ عصبہ مجوفہ میں اوتر آوے اور اس قسم میں آنکھ کی پتلی کے اندر کسی طرح کی کدورت نظر نہیں آتی
اور اگر نظر بھی آوے نہایت کم ہوگی اور اوسکا نشان وہی ہے کہ عصبہ کے سدے میں بیان کرینگے اور
اوسکا نام ماء اسود ہے یعنی سیاہ پانی بولا جاتا ہے اور اسکا علاج نہیں اور جاننا چاہیے کہ پانی کے آنے کے
چند سبب ہیں ایک یہ کہ سقطہ یا ضربہ سر میں پہونچے اور دماغ ایسی طرح پر ہلجاوے کہ کچھ رنگ رطوبت اون رطوبات
میں سے کہ دماغ کے بطون میں بند ہیں جاری ہو اور اوسمیں سے تھوڑا سا عصبہ مجوفہ میں چلا جاوے اور آنکھ
کی طرف اوتر آوے پھر کبھی عصبہ میں ہی رہ جاتا ہے اور یہ عصبہ کا سدہ ہے نہ وہ نزول جو ہماری اصطلاح ہے اور
کبھی عصبہ سے عنبیہ کے ثقبہ میں جس طریق پر کہ بیان کیا ہے ٹھہر جاتا ہے اور یہی پانی ہے اور کبھی عصبہ
میں بھی رہ جاتا ہے اور ثقبہ میں بھی آتا ہے اس صورت میں عصبہ کا سدہ نزول کے ساتھ مرکب ہوتا ہے
اور جو فرق عصبہ کے سدہ اور نزول کے درمیان میں ہے بیان کرینگے اور یہ سدہ اور نزول سقطہ یا ضربہ کے سبب سے
ہوتا ہے یکبارگی ہو جاتا ہے دوسرے یہ کہ بدن میں کیموسات غلیظہ سے امتلا ہو اور اون رطوبات کیموسیہ سے
بخار نکلکر آہستہ آہستہ ثقبہ میں آ جاویں اور جب اوس بخار سے اجزا ایسے تاریک جمع ہو جاویں اور سردی غالب آوے
بخار کی صورت رطوبت غلیظہ کی صورت بن جاوے اور بینائی کو مانع آوے تیسرے یہ کہ صداع سخت اور دیر پا
عارض ہو جاوے اور الم کی شدت اخلاط کو جوش میں لاوے اور اعضا کو ناطاقت کر دے پھر تھوڑی سی
رطوبت فاسدہ شرائین اور عصبہ مجوفہ کے وسیلہ سے آنکھ کی طرف اوتر آوے چوتھے یہ کہ معدہ سے

پانچویں یہ کہ نزول کے خیالات جب چھوٹے ہوں زیادہ نہیں گذرے تو اونکا زائل کرنا ممکن ہے لیکن اگر چہ مہینے گذر جائیں نزول الماء کی
آفت ہی محفوظ رہتے ہیں صاحب انسرائی ذکر کرتا ہے کہ جب چھ مہینے تک رفع نہ ہو تو اس کا عذر کرنا اس سبحان کے واسطے کہ خیالات نزول
نہیں ڈالتے یہ امر اکثری ہے بہت ہی تجربہ سے معلوم ہوا **علاج** جب تک کہ ابتدا میں ہے جلدی کریں
اور ایارجات اور حبوب سے سر کا تنقیہ کریں اور شیافہ کے طور پر اور اسی اثنا میں تفتیح کی رعایت بھی لازم سمجھیں یعنی بدون
تفتیح کے تنقیہ نہ کریں اور مفتحات اور سعوطات کے استعمال میں بیمار کے مزاج اور قوت کی رعایت کرنا واجب ہے تا کہ
گرم دواؤں کی افراط سے کوئی دوسری آفت نہ پیدا ہو اور جہاں کہیں قوت قوی ہو اسہال مسہل کے ساتھ پورا کرنا چاہیے
اور نہیں تو ایک دفعہ کے ہفتہ میں ایارج فیقرا طبیخ خشخاش کے ساتھ دیں اور غذاؤں میں سے خشک لکڑی
جیسے کبک اور تیتر کا گوشت اور خشک قلیہ اور نان خشکہ اور اسکی مانند اختیار کریں اور غذاؤں کے اندر
دارچینی اور صعتر اور ہینگ اور سداب اور ہری سونف اور آبکامہ استعمال کریں اور تنقیہ کامل کے بعد جو چیز کہ پانی کو
جلا کرنے والی اور لطیف کرنے والی اور پکنے والی ہو جیسے شیاف مرارات اور باسلیقون اور اسکی مانند آنکھ
میں لگائیں اور کہتے ہیں اگر بندہ الکحل سرمہ کے مانند آنکھ میں لگائیں پانی سے محفوظ رکھتا ہے اور اسکو اچھا
کر دیتا ہے اور بندہ الکحل فارسی میں تخم سمسمہ یعنی نیل کا بیج اور جو گولیاں کہ استعمال میں آتی ہیں مناسب ہے کہ انکو
بڑی بڑی بنائیں تا کہ بڑی ہونے کے سبب معدے میں ٹھہریں اور معدے میں بہت ٹھہرنے کے سبب مادہ دماغ
سے اچھی طرح نیچے اتاریں اور جہاں کہیں زیادہ گرمی پہنچنے کا خوف ہو اطریفل ایارج کے ساتھ تقویت دیا ہوا
نہایت فائدہ دیتا ہے اور جاننا چاہیے کہ عطوسات یعنی چھینک لانے والی دوائیں اگر چہ اس مرض میں مفید
ہیں لیکن خطر سے خالی بھی نہیں ہیں کیونکہ انکی حرکت بہت سخت ہے اور بعید نہیں کہ اس سبب پانی آنکھ میں
اترنے کی مدد کریں مگر جہاں کہیں اخلاط میں جوش نہ ہو اور تنقیہ خواہش کے موافق وقوع میں آیا ہو تو کچھ
مضائقہ نہیں اور شیخ قانون میں لکھتا ہے کہ کان کے پیچھے کی رگ کھولنی مفید ہے اب جاننا چاہیے کہ جو کچھ
لکھا گیا یہ وہ تدبیر ہے کہ ابتدا میں کام آتی ہے اور اللہ کے فضل سے بہت سے آدمی نزول کے ورطہ
سے نکل آتے ہیں مگر اس جہت سے کہ مسہلات کا استعمال اور معدات کا پرہیز حرج سے خالی بھی نہیں بلکہ کبھی
بہت نفع نہیں کرتی اور باوجودیکہ تدبیریں کی جاتی ہیں پانی اتر آتا ہے اس میں مصلحت ہے کہ بلا تامل کنپٹی
کے شریان کو گرم لوہے سے جو اس کام کے لیے مخصوص ہے داغ دیں بدون اس بات کے
کہ قطع کریں اور یہ کام خاص ہندوستانی جراحوں کا ہے ان شہروں میں مشہور ہے اور بہت لوگ اچھا ہوئے
ہیں اور تجربہ میں بھی آیا ہے مگر لازم ہے کہ پرہیز میں کوتاہی نہ کریں اور ہمیشہ طبیعت کو نرم رکھیں تا کہ
[illegible] اور دوسری شریانیں کہ [illegible] واقع ہیں اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] سے بیماری [illegible] زیادہ [illegible]

[illegible]

[illegible] شیافات [illegible] اور [illegible] ہین اور [illegible] ان اسباب سے [illegible]

کے واسطے مناسب ہے اگر رقیق [illegible] کی [illegible] ہو [illegible] رقیق [illegible] لازم کہ مقابل

[illegible] کی [illegible] اور [illegible] ہین کہ [illegible] بعضے جلد اصلاح قبول کرتے

[illegible] قابل ہو [illegible] بیمار کو صبر کرنا آسان ہو اور ممکن ہے

کہ بعض [illegible] ہرگز اصلاح پذیر [illegible] ان کو [illegible] قدح کا طریق اسطرح پر ہے کہ غور سے دیکھین کہ کوئی

[illegible] نہین ہے [illegible] قدح [illegible] صداع اور زکام [illegible] اور اگر اسمین

امور مین سے کوئی مانع ہو تو پہلے اوسکا علاج کرنا چاہیے اور بدن اور دماغ کا فصد اور اسہال سے تنقیہ کرنا چاہیے

اور [illegible] کو قدح کرین چاہیے کہ اوس دن ابر اور ہوا صاف ہو اور ہوا معتدل اور شمالی ہو چاہیے مریض کو روشن مکان

مین کہ سایہ [illegible] پر بٹھلائین اور حکم کرین کہ دونون گھٹنون کو سینے سے لگا لے اور دونون

ہاتھ پنڈلیون پر ملا کر رکھے اور اپنے آپ کو اکٹھا کرے اور کحال یعنی آنکھ بنانے والا اوسکے مقابل کرسی پر

بیٹھے تاکہ بیمار سے اونچا رہے اور اگر دوسری آنکھ صحیح اور سالم ہو اوسکے اوپر ایک گدی اور پٹی اچھی طرح

باندھ دین اور اسمین دو فائدے ہین ایک بیمار کے لیے اور ایک طبیب کے واسطے سو بیمار کا یہ فائدہ ہے

کہ اگر آنکھ بندھی ہوئی نہوگی تو حرکت کرے گی اور دوسری آنکھ کو بھی حرکت دے گی اور اوس حرکت سے

قدح کرنا دشوار ہوگا اور طبیب کا یہ فائدہ ہے کہ جب پانی کھلجائے اور بیمار سے جو چیزین کہ موجود ہین اونکا نشان

پوچھنا چاہیے اور وہ بتلاوے یہ تہمت نہ لگائین کہ دوسری آنکھ سے دیکھتا ہے اب جاننا چاہیے کہ جب قوت

بالکل [illegible] بیمار بیٹھ گیا ایک شخص کو اوسکے پیچھے بٹھلائین اور کہدین کہ بیمار کا سر ہاتھ مین پکڑ کر تھامے

رکھے اور کحال اپنے ہاتھ سے اوپر کی پلک اوٹھا کر ساری آنکھ کو کھول دے اور بیمار سے کہے کہ طبیب کی

طرف دیکھنے کا ارادہ کرے اسطرح پر کہ آنکھ کا میلان اوس کونے کی طرف ہو جو ناک کی طرف واقع ہے اور

اوسکو ماق اکبر کہتے ہین پھر طبیب دست یعنی سلائی کی پچھلی طرف اوس جگہ پر کہ جسکو قدح کرنا منظور ہے پہلے

نشان کرے اور اسمین تین غرض ہین ایک یہ کہ بیمار کی آزمائش ہو جائے کہ اس تکلیف پر صبر بھی کر سکیگا

دوسرے یہ کہ دیکھ لے کہ یہ نشان ثقبہ عنبیہ کے برابر ہے یا نہین کیونکہ سلائی کا سر آنکھ کے اوس

گوشے پر جو کال کی طرف ہے ثقبہ کے برابر آنا چاہیے چنانچہ ثقبہ سے تھوڑا سا اونچا ہوا اور نیچا نہو تیسرے

یہ کہ اگر سلائی کی پچھلی طرف سے نشان نکرین ہو سکتا ہے کہ جب اوسکو تیز طرف سے ملتحمہ کے

کہ سے سبب کو سست یعنی سلائی سے دبائیں اور اسکا ثقبہ اندر کیطرف ہو جاتا ہے اور اس سوراخ کے اندر شکن اور چین واقع ہیں پانی اوس میں
اٹک جاتا ہے اور جس وقت سلائی کو اوٹھا لیتے ہیں طبقہ اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے اور ثقبہ ملا ہوا رہتا ہے لیکن کبھی بعض طبیب
اس پانی کو آنکھ سے باہر نکالتے ہیں اور اوسکا طریق یہ ہے کہ قرنیہ کو نیچے کیطرف سے شگافتہ دیتے ہیں اور اوس سلائی سے
کہ اسکا سر کھوکلا یعنی مجوف ہوتا ہے اسے باہر کھینچ لیتے ہیں مگر اس طریق میں بہت بڑا خوف ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر پانی غلیظ ہوتا ہے
رطوبت بیضیہ کو اپنے ساتھ باہر کھینچ لاتا ہے اسیواسطے ہمنے اس طریق کے بیان سے تعرض نکیا اور بعض طبیب
حب الاسپند کی اکیلہ آدھ درم زبد ... ونشاستہ ساڑھے درم مصطکی گل سرخ ہر ایک اڑھائی درم زعفران اڑھائی درم
ہلیلہ زرد پانچ درم قند نبات ساڑھے تین درم خوراک دو مثقال یہ سب سات دوائیں ہیں اور طبیب لوگ حال کے موافق
اوزان کی کمی اور بیشی میں اور دواؤں کے داخل کرنے اور نکال لینے میں مختار ہیں اور جو سبب ثقبہ کی تنگی کے مشہور ہیں اوپر
ہیں جیسا کہ کتاب کے خاتمہ میں ہر نسخہ کی جگہ کا اور ہر فائدہ کا اشارہ کیا جاویگا جو شخص چاہے اوسکی جگہ خاتمہ سے
تلاش کرکے نکال لے اور ترکیب مطبوخ قنطوریون کی یہ ہے قنطوریون باریک تربد سفید شکوفتہ ہر ایک تین درم
بسفائج شکوفتہ ساٹھ درم مویز منقی بیس درم یہ سب چار دوائیں انکو ڈیڑھ سو درم پانی میں پکائیں جب پچاس
درم باقی رہے صاف کریں اور اس ایارج کے ساتھ پلائیں اور اگر ایارج اس مطبوخ میں ملا کر دیں بہتر ہے گولیاں
ایسی چیزوں کی کہ ابتدا میں نفع کرتی ہے اور مجرب ہے ہیج اور ہینگ اور سونٹھ اور سونف چاروں کو برابر لیکر
کوٹیں اور چھانیں اور نیم کوفتہ سے شہد میں گوندھ لیں خوراک ہر روز صبح کے وقت ایک مثقال اور جاننا چاہئے
کہ مرزنجوش اور بابونہ اور کلونجی سونگھنا نافع ہے اور ایسا ہی روغن مرزنجوش سر پر ملنا اور یہ جتنا کچھ
دواؤں کا بیان ہوا یہ ابتدا کے ساتھ مخصوص ہے اور بیمار کے مزاج کی گرمی اور سردی کی رعایت کرنا واجب
ہے اور تنقیہ سے پہلے آنکھ میں دوا کا استعمال کرنا منع ہے اور پیاز کا پانی اکیلا اور شہد کے ساتھ لگانا آنکھ
کو جلا کرتا ہے اور آب سرد اور ہینگ کھانا اور شہد کے ساتھ آنکھ میں لگانا نفع رکھتا ہے اور شیخ نے کہا جو پانی کی
ابتدا میں تجربہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ خطاف کا سر جلا ہوا شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں اور خطاف کو ابابیل اور
کنہیا کہتے ہیں **بیان عصبہ مجوفہ کے سدہ کا** یہ دو قسم ہے ایک وہ کہ اوسکے ساتھ میں نزول الماء ہو
دوسری وہ کہ نزول الماء کے ساتھ ہو اور جو سدہ کہ تنہا ہوگا اوسکی یہ علامت ہے کہ پانی کے نشانوں سے پاک ہو اور آنکھ سالم نظر آئے
اور باوجود اسکے بینائی بالکل بیکار ہو جائے کیونکہ بینائی کا بیکار ہو جانا سدہ کو لازم ہے اور عصبہ کے سدہ میں اور پانی کے
درمیان میں یہ فرق ہے کہ درمیان جو تنگی اور ورم سے ہو آنکھ کے چھید میں ہو خالی نہیں ہوا کرتا اور سدہ میں یہ نہیں پایا جاتا
اور آماس بینائی کو بالکل باطل نہیں کرتا بخلاف سدہ اور غلط کے کہ یہ بالکل باطل کرتا ہے اور عصبہ کا ورم
اور شعبہ طبقات اور رطوبات کی بیماریوں کے ضمن میں شرح کے ساتھ مذکور ہے اور سدہ کی تدبیر کا

اور اندھیرا کم ہو جاتا ہے **علاج** سودا کا استفراغ کرین اور غذا اکثر لطیف کھلائین اور جلیبہ اور رطوبت کی کدورت کا بیان
اوسکی جگہ ہضم فصل [illegible] کوئی ہین یہ کہ ہر چیز اپنی ہیئت اصلی سے بڑی یا چھوٹی معلوم ہو حالانکہ نزدیک ہو اور نزدیک ہونے کی
قید اسواسطے لگائی کہ بہت دور سے ہر چیز کا چھوٹا معلوم ہونا طبعی ہوا کرتا ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ عصبہ مجوفہ دب جائے
اور تنگ ہو جائے اور عصبہ کے تنگ ہو جانے اور دب جانے کے کئی سبب ہین ایک تو وہ جو دوسرا [illegible]
اپنی خشک ہو جانا اور ظاہر ہے کہ عصبہ تنگ ہو جانے سے نور اصلی مقدار پر نہین نکلتا بلکہ جتنا راستہ تنگ ہوتا ہے
اوتنا باریک ہو جاتا ہے اس ضرورت سے ہر ایک چیز اپنی مقدار سے چھوٹی نظر آتی ہے اور یہ فرق کہ بینائی کا دقیق ہو جانا
ثقبہ عنبیہ کے تنگ ہو جانے سے ہے یا عصبہ کے تنگ ہونے سے اسطرح ہے کہ وہ باریک ہو جانا جو ثقبہ کے
تنگ ہونے کے سبب سے ہوا کرتا ہے اوسمین ہر ایک چیز اپنی مقدار پر نظر آتی کیونکہ روح باصرہ ثقبہ مین مکان تنگ ہونے کے
سبب ہر چند کہ کشیدہ اور حجم مین کم ہے لیکن جبکہ ہر جگہ بڑا اوس جگہ جاتی ہے کہ جہان دونون پٹھے ملتے ہین اور [illegible]
تقسیم النور کہتے ہین پھر اپنی اصلی مقدار پر آجاتی ہے اس سبب سے کہ پٹھا سلامت ہے اور ہر ایک چیز اپنی مقدار پر
نظر آتی ہے **علاج** اگر پٹھے کے دب جانیکا سبب خشکی ہو کہ پٹھے کو دبائے اور اوسکی تجویف کو تنگ کرتا ہو
تو بند کرے اسی طرح ہے کہ بالکل بند ہو رطوبت پہونچانے مین کوشش کرین اور اگر دب جانے کا سبب [illegible]
اوسکی خشکی ہو اور چین لینے مین اور تنقیہ کرنے مین توجہ کرین اور یہ عام ہے کہ رطوبت مذکور ورم
پیدا کرے یا نکرے اور جس طرح کہ ہوا اگر رطوبت کا مادہ بدون ورم کے ہوگا عصب مین استرخا واجب کریگا
اور اس سبب سے اوسکے بعض اجزا بعضون پر ڈھلک جائینگے ایسے طور پر کہ عصب کی راہ بالکل بند ہو کیونکہ اگر
سب کا سب بند ہو جائے تو اسصورت مین ضرور اندھا کر دیتا ہے جیسا نزول الماء کے آخر مین بیان کیا ہے
اور اگر رطوبت مورم ہے یعنی ورم پیدا کرنے والی عصب کے اجزا کا ورم کرنا مع اون اعضا کے جو نزدیک ہین عصب کی
راہ مین تنگی پیدا کرتا ہے دسوین یہ کہ چھوٹی چیز بڑی نظر آئے حالانکہ بہت نزدیک نہو اور نہ بہت دور کیونکہ اگر وہ
چیز نہایت قریب ہوگی تب بھی بڑی نظر آئیگی جیسا کہ انگشتری کو آنکھ کے بہت نزدیک لائین کنگن کے برابر معلوم
ہوا کرتی ہے اور چھوٹی چیز جو متوسط مسافت سے بڑی نظر آئے اسکا سبب یہ ہے کہ جسم غلیظ اور شفاف
جیسے پانی اور بلور اور صاف شیشہ بینائی کے اور نظر آنے والی چیز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے تب اوس
جسم کے سبب آنکھ کا نور ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور جب نور ٹیڑھا ہوا اور اوسکی شعاعون نے ہر طرف ٹیڑھے ہو کر
قوت پائی ہر شے بڑی نظر آنے لگتی ہے اور اسی سبب سے جاڑے کے موسم مین ستارے ہوا کے غلیظ ہونے سے
بڑے بڑے نظر آتے ہین اور درہم پانی کے گہراؤ مین اور خط صاف بلور کے نیچے بڑے معلوم ہوتے ہین اسلیے
ضعف بینائی مین عینک کو وسیلہ پکڑتے ہین **علاج** معدہ اور سر کے تنقیہ کے واسطے ایارجات دین

تاکہ رطوبات جو مرض کا باعث ہین زائل ہون اوسکے بعد آنکہہ کے طبقات کو پاک کرنیکے لیے اکحال استعمال کرین جیسے ہلیلون اور اوسکے مانند آنکہہ مین لگائین تاکہ وہ قسم بخاری جو بیچ مین آگیا ہے تحلیل ہوجاوے کیا ہون یہ کہ ایام صحت مین جتنی دور سے باصرہ اچھی طرح دیکھتی تھی اب اچھی طرح احساس نکرسکے اور ضعف آجاوے مگر نزدیک سے جسکا فتور ظاہر ہو اوسکا یہ سبب ہے کہ روح باصرہ قلیل اور رقیق ہوجاتی ہی اس سبب سے قوت کے سبب دور جگہ تک استقلال اور کمال کے ساتھہ حرکت نہین کرسکتی اور بکہر جاتی ہے پھر اوسکے فعل مین ضعف اور نقصان پڑتا ہے اور اس مرض کا اچھا ہونا دشوار ہے **علاج** بدن کی ترطیب کیلیے بکری اور بہیڑ کے بچے کا اور موٹی مرغیون کا گوشت اور بیضہ نیمبرشت کہلائین اور نیمگرم پانی سے بدن کو دہوئین اور حمام کرین اور تر روغن جیسے روغن نیلوفر اور روغن کدو سونگہائین اور غرض یہ ہے کہ تغلیظ مین کوشش کرین جسطرح کہ مزاج کے مناسب ہو بار ہوین وہ ہے کہ دور جگہ کو نزدیک جگہ کی نسبت بہتر معلوم ہو اور اوسکا یہ سبب ہے کہ روح باصرہ مین بخارات ملے رہتے ہین سو جتنا کہ دور تک حرکت کرتی ہے وہ بخارات جو اوسمین مل رہے ہین تحلیل ہوتے ہین اور اس سبب سے باصرہ اچھی طرح پورا پورا دیکھتی ہے **علاج** تنقیہ دماغ کے لیے ایارج دین اور جو چیزین رطوبت بڑھاتی ہین اونکو ترک کرین اور کحل روشنائی آنکھ مین لگائین اور بعض نے ان تحلیلی چارون قسم کو خیالات مین لکھا ہے اور اس فقیر حقیر نے ضعف کی فصل مین شمار کیا اس سبب سے کہ ضعف باصرہ سے اونکو مناسبت تھی چنانچہ خیالات مین بھی اوسکی طرف اشارہ کیا گیا ہے

فصل در باب ضعف بصر بوسبب مظلمہ

یعنی تہ خانون مین اور اندھیری قید خانون مین بینائی کا جاتا اور اس بیماری کی دو قسم ہین ایک وہ ہے کہ بہت دنون تک اندھیری جگہ مین آدمی بیٹھا رہے اور روشنی کو نہ دیکھے اور اس سبب سے وہ رطوبات اور ابخرۂ غلیظہ جو روشنی مین پریشان ہو کر تحلیل ہوا کرتے تھے تحلیل نہون بالضرور اس جہت کے سبب لطیف اور تحلیل نہوا اور یہ سبب کہ لطیف اور تحلیل کرنیوالا تحا نہ تھا بینائی کثیف ہوجاویگی اور نور غلیظ ہوگا اور رطوبات غلیظہ کے جمع ہوجانے سے اور رطوبات اصلیہ کے غلیظ ہونے سے اور طبقات کے کثیف ہونے سے بھی نور کے راستے بند ہوجاتے ہین اور کبھی فضلات کے جمع ہونے سے رطوبت بیضیہ گاڑھی اور گندلی اور سیاہ ہوجاتی ہے اور بینائی کو روکتی ہے دوسرے یہ کہ کوئی بہت عرصے تک اندھیری جگہ مین بیٹھے اور اوس جگہ سے ایکبارگی روشنی مین نکل آوے اور اس سبب سے آنکھ کا نور کہ روشنی کو تلاش کرتا ہے قوت کے ساتھہ نکلے تاکہ باہر کے نور مین جا ملے پھر اسواسطے کہ نور قوت سے نکلتا ہے ثقبہ فراخ ہوجاوے اور جب ثقبہ کہ زیادہ فراخ ہوگا نور بکہر جائیگا اور آفتاب کی روشنی بھی اوس بینائی کے نور کو جو ضعیف ہوا کرتا ہے سلب کرتی ہے جیسا کہ چراغ کے نور کو اوسکی کمی اور ضعف کے سبب سلب کرتی ہے **علاج** جہان کہیں نور کا گذر نہ ہو تا بار کے ... دنون مین

ہو تو وقع . سبب کو ہی اگر ایسے لیے کہ زیادہ نہ ہو جاوے ہر حال میں ایسی میں توجہ اور کوشش کرنا واجب ہے میں اور جو چیزیں خشکی پیدا کرتی ہیں
اون سے پرہیز کرنا لازم جانیں **دوسری قسم** وہ سبل العین کہ جوانوں میں واقع ہو اور وہ بہت کم ہوا کرتی ہے اور جاننا چاہیے
کہ سبب علت جوانوں میں واقع ہوتی ہے اکثر ایک آنکھ میں ہوا کرتی ہے اور دونوں آنکھوں میں واقع ہونا شاذ و نادر ہے کیونکہ اوسکا
سبب رطوبات اصلیہ کا نقصان نہیں بلکہ مرض ہے اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ اسیلیے اپنے خالق کو اون سے جیسا کہ بعض کی
خسیس سے مناسبت کرتی ہے ویسا ہی دو برابر نہیں ہے ایک کی دوسرے سے حمایت کیا کرتی ہے جہاں تک اوس سے بن پڑتا ہے
اور یہی سبب ہے کہ نزول الماء اکثر ایک آنکھ میں واقع ہوتا ہے اور بہت کم ہوا کرتا ہے کہ دونوں آنکھوں میں اکٹھا ایک دفعہ ہی پیدا ہو
جیسا کہ اوسکی جگہ میں ہمنے اوسکی تشریح کی ہے اور جاننا چاہیے کہ اس قسم کا سبب یا تو زجاجیہ میں یا جلیدیہ میں یا بیضیہ میں
خشکی واقع ہو اور خشکی پیدا ہونے کے سبب میں ایک تو یہ ہے کہ بسبب استفراغ کے واقع ہوا ہو دوسرے یہ کہ ایک عرصہ دراز
تک غذا نہ پاوے جیسا بعضے فاقہ مست لوگوں میں دیکھنے کا اتفاق ہوا کرتا ہے تیسرے یہ کہ مشیمیہ کی عروق میں یا شبکیہ کی
رگوں میں سدہ پڑے اور اوسکے سبب رطوبات تک غذا نہ پہونچ سکے چوتھے یہ کہ آنکھ کی قوتیں نہ دانستہ کے سبب سے ضعیف اور
عاجز ہو جائیں جیسا مخدرات کے استعمال سے عارض ہوا کرتا ہے کیونکہ مخدر چیز سرد ہے یعنی سردی پہونچانے والی ہے اسکے سبب سے
قوت غاذیہ کو مردہ کرتی ہے جیسا کہ جالینوس نے حیلۃ البرء میں کہا ہے کہ بہتیرے آدمی ہیں کہ اطبا نے اونکا علاج
آنکھ کے درد میں افیون اور دوسری مخدر چیزوں کے ساتھ کیا جب اونہیں ایک زمانہ گذرا بعضوں کی بینائی ضعیف اور بیکار
اور بعضوں کی آنکھ دبلی اور چھوٹی ہو گئی اور یہ قول اگرچہ پہلے بھی ہمنے بیان کیا ہے مگر فوائد کی کثرت کے لیے اسکو
پھر مکرر بیان کیا **علاج** جہاں کہیں مرض کا سبب سدہ ہو تو استفراغ میں اور سدہ کھولنے میں کوشش کریں اور اوسکے
بعد تمام بدن اور سر کے مزاج کی ترطیب کریں اور جہاں کہیں سدہ نہو صرف ترطیب میں مبالغہ کریں اور استفراغ اور تفتیح اور تنشیف
کہ سوکھنے والی چیزوں سے پرہیز کریں ۰۰

فصل جحوظ کے بیان میں

اگرچہ اس بیماری کا تھوڑا سا بیان زجاجیہ اور جلیدیہ کی بیماریوں میں ہم بیان
کر چکے ہیں اب اس جگہ اس جہت سے کہ فوائد بڑھ جائیں مکرر جدا بیان کرتے ہیں جاننا چاہیے کہ اس مرض کے تین سبب
ہیں ایک یہ کہ مادہ ریحی یا غلیظ آنکھ کے اجزا میں آجاوے اور اوسکے سبب آنکھ کا ڈھیلا بڑھکر اور پھولکر باہر کو نکل آوے
اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اونچی ہونے اور اوبھر آنے کے ساتھ آنکھ بڑی معلوم ہو اور اگر خلط کے سبب سے ہو تو بوجھ بھی
محسوس ہو **علاج** جیسا مادہ اوسکا موجب ہو اوسکے موافق حقنہ اور مسہلات اور فصد اور حجامت کے ساتھ تنقیہ
کریں اور تنقیہ کے بعد جو چیز کہ آنسو نکالے اور قابض اور مضبوط کرنے والی ہو آنکھ میں لگائیں تاکہ آنکھ کو قوت دے
اور اوبھر آنے سے اور مادے کو قبول کرنے سے روک رکھے اور جو کچھ کہ اس کام میں آتا ہے وہ شیاف سماق ہے اس
نسخے سے اوسکی **ترکیب** یہ ہے سماق کو پانی میں پکا کر چھان لیں اور چھنے ہوئے فقط پانی کو پکا لیں جب

معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ سفید چیزیں اور تیز روشنیاں اپنی لطافت کی شدت سے روح باصرہ کو متفرق اور پریشان کرتی ہیں جیسا
آفتاب کا نور چراغ کے نور کو بیکار کرتا ہے اور اس سبب سے بہت دن گذرنے سے یہ کیفیت روح میں جم جاتی ہے اور خیال میں بھی
جگہ پکڑ جاتی ہے اگرچہ اون چیزوں کے دیکھنے سے رک رہے مگر اوسکا ضرر بینائی میں باقی ہے جب تلک کہ اوسکا تدارک کریں
علاج ایک سیاہ کپڑا سینہ کے اوپر لٹکائیں اور سیاہ کپڑے پہن لیں اور سیاہ پٹیاں آنکھ کے نیچے باندھ دیں اسی طرح یہ
اسفنج نیلا اور سبز پٹی رہے اور سب سے بہتر یہ تدبیر ہے کہ ایک چیز سیاہ جسکو سیاہ بالوں سے بنتے ہیں اور ترک لوگ سفر میں استعمال
کرتے ہیں آنکھ کے اوپر باندھ دیں تاکہ سیاہی کے سبب نور کو جمع رکھے اور اون سوراخوں کے سبب جو اوس میں ہوا کرتے ہیں
اشیا کے دیکھنے سے مانع نہ ہو اور وہ آنکھ میں دوا ہیں تاکہ روح میں غلظت پیدا کرے اور طبقات کو گرم کرے
اور برودت کی کثافت کو زائل کرے اگر مرض برف کے دیکھنے سے پیدا ہوا ہو اور بینائی کی قوت اور روح کی غلظت اور
کثافت زائل ہونے کے لیے بادام مقشر اگر تلخ ہو لیکر اور کوٹ کر آنکھ کے اوپر ضماد کریں اور آنکھ کی اور روح کی ترطیب
کے لیے اور طبقات کی نرمی اور کثافت زائل ہونے اور مسامات کھولنے کے لیے گرم پانی سے تکمید کریں
فائدہ کبھی برف پر نظر کرنے سے رمد پیدا ہوتی ہے اور اوسکا سبب یہ ہے کہ طبقات میں کثافت آنے اور مسام بند
ہونے کے سبب سے آنکھ میں بخارات گھٹ جاتی ہیں اور اوس جگہ رک کر اونکا مواد ردی اور متورم ہوجاتا ہے اور اوسکی
علامت یہ ہے کہ سبب پہلے ہو چکے اور دوسرے آثار کہ رمد کی فصل میں ہر سبب کے موافق شرح کے ساتھ بیان کیے ہیں موجود ہوں
علاج تدبیر مذکور استعمال کریں جس سے مسام کھل جائیں اور ابخرے اور مواد جو موجود ہیں اونکی تحلیل ہوجاوے مثلاً
شلغم اور دسن کے پتے یا اوسکے سوکھے ہوے چھلکے اور زوفا خشک اور اکلیل اور بابونہ پانی میں پکا کر اوسکے
بخار پر انکباب کریں اور چکی کا پتھر گرم کریں اور شراب معتدل او سپر ڈالیں اور اوسکے بخار پر سر جھکا کے رکھیں اور اگر
تانبا گرم کریں اور شراب او سپر ڈالکر اوسکا بخار آنکھ میں پہونچائیں بہتر ہوگا اور مسام کے کھولنے اور مواد کے تحلیل کرنے
اور آنکھ کو قوت دینے میں جلد تاثیر کرے گا۔

فصل سل العین کے بیان میں

سل کے معنی لغت میں دبلا ہوجانا کبھی اس مرض میں آنکھ کا ڈھیلا انتہایت پتلا
ہوجاتا ہے اور قریب ہوتا ہے کہ پلکیں اوسکی اوپر چلی جائیں اور کبھی خشکی کے غلبہ سے اور رطوبات کی صفائی اور شفافیت جاتی
رہنے سے بینائی بالکل بیکار ہوجایا کرتی ہے اور جاننا چاہیے کہ ضعف بصر اس بیماری کو لازم ہے اور کبھی تخلف نہیں
کرتا اور اس سبب سے کہ یہ مرض اگر بڈھوں کو عارض ہو اسکے اسباب اور علاج دوسرے ہوا کرتے ہیں اور جبکہ جوانوں
میں واقع ہو تو اور ہوتے ہیں ہم اسکو دو قسم میں بیان کرتے ہیں **پہلی قسم** وہ سل العین کہ جو
بڈھوں کو اکثر عارض ہوا کرتا ہے اور اوسکا سبب یہ ہے کہ رطوبات اصلی کا بدل جو ان کے اعضا کے جوہر میں ٹھہرتا
ہے کم ہوجائیں **علاج** اگرچہ اس قسم کے تدارک کے لیے اس سبب سے کہ رطوبات اصلیہ کا بدل پہونچانا دشوار ہے

تو اعظم ہو جاتے او وقت سفیدہ قلعی کی جزو کا مع چربی کی ایک چوتھائی کتیرا ایک جزو کا نچوڑا ملا دیں تو اوس سے بہت فائدہ ہو گا
نبالین دوسرے یہ کہ جو اسباب دافع ایسی واسطے ہیں ان میں کری کے سبب ڈھیلا باہر کیطرف دبکر نکل آتے اور اسباب پانچ کروہ
خناق ہے اور صداع شدید اور قے اور چھینکنا اور بہت زور سے آواز کرنا اور للکارنا اور دردزہ شدت سے ہونا اور بہر تنگی نفس
اور جو کچھ کہ سانس روکنے کا موجب ہوا اسکی علامت یہ ہے کہ سبب موجود ہو یا پہلے ہو چکے اور ایسی کھنچاوٹ کہ آنکھ کو کھینچے
سے باہر کیطرف نکالے محسوس ہوتے اور اگر زیادہ بھی نکلنے پر مستعد ہو تو آنکھ بڑھی ہوئی نظر آتی ہے **علاج** اگر سبب کا
دور کرنا کفایت نکرے اور جبکہ سبب زائل ہو تو آنکھ میں جو نرا باقی رہی چاہیے کہ سیسے کا ایک ٹکڑا یا ایک تھیلی باریک مہر
سے بھر کر گدی کے اوپر رکھیں اور آنکھ کے اوپر مضبوط باندھ دیں اور بیمار کو حکم کریں کہ پشت پر لیٹے اور طلا سے قابض
جیسے پوست انار اقاقیا علیق عصارہ لحیۃ التیس آنکھ پر لگائیں اور خوب ٹھنڈے پانی سے منہ دھوئیں تاکہ آنکھ کو
قوت دے اور اوسکے اجزا کو اکٹھا کرے اور سکوڑ دے اور اگر قابض چیزیں جیسے گلنار اور برگ زیتون اور برگ حنا بھی
پانی میں پکالیں اور اوس پانی کو ٹھنڈا کر کے اوس سے منہ دھوئیں زیادہ قبض کرتا ہے اور جلد نفع دیتا ہے
تیسرے یہ کہ ڈھیلے کے علاقے اور جو عضلات کہ اون علاقوں سے لگے ہوئے ہیں ڈھیلے ہو جائیں اور اوسکی علامت
یہ ہے کہ آنکھ بڑھی ہوئی نہ معلوم ہو کیونکہ اوس میں امتلا نہیں ہے اور نہ باہر میں بہت تمدد اور کھنچاوٹ اسلئے کہ
اوس میں کوئی ایسی چیز نہیں کہ اندر سے دبا کر باہر کیطرف دفع کرے لیکن ضرور ہے کہ حدقہ میں اضطراب ہو اور بے اختیار
حرکت کرنے لگے کیونکہ وہ رباطیں اور پٹھے جو کہ مقلہ کو اضطراب اور بے اختیاری حرکتوں سے بچاتے تھے اور روکتی تھیں
اور روکتی تھیں اب ڈھیلی ہو گئی ہیں **علاج** وہ رطوبات چوست کرنے والی ہیں اونکے استفراغ کے لیے
ایارجات کیا کریں اور غرغرہ اور شموم اور نجور جنکا بیان سر کے امراض میں آیا ہے کام میں لائیں اور تنقیہ
کے بعد انبلی کا بیج جلا ہوا اور گل سرخ اور گلنار اور کندر اور مازو پھر آنکھ کے اوپر لگائیں تاکہ قبض کے سبب سے ڈھیلے
اجزا کو کھینچکر مضبوط کردیں

فصل تغیض العین للشعاع کے بیان میں

یعنی شعاع کو دیکھنا اچھا نہ معلوم ہو اس بیماری کے
دو سبب ہیں ایک یہ کہ روح گرم ہو کر بھڑک اوٹھے پھر شعاع کی گرمی اور روشنی سے اوسکی گرمی اور رقت بڑھ جائے
اور اس سبب سے باصرہ کو اوسکا دیکھنا برا معلوم ہو اور یہ قرانیطس کا مقدمہ ہے یعنی اوسکی خبر دیتا ہے
اور اوسکی علامت یہ ہے کہ دوسری قسم کے آثار بالکل نہوں **علاج** رطوبت اور سردی پہونچانے میں
کوشش کریں اور مہلت نکریں تاکہ کسی بڑی آفت میں نہ ڈالے دوسرے یہ کہ آنکھ میں کوئی عارضہ جیسے رمد اور
سبل غلیظ پیدا ہو جائے یا پلک میں کوئی آفت جیسے جرب واقع ہو پھر اس عارضہ کے سبب شعاع کا دیکھنا
خوش نہ آئے اور سبب کا موجود ہونا اوسکی علامت ہے اور سبب کا دور کرنا اوسکا علاج ہے

کہ پلک موٹی ہوجاتی ہو اور اوسکے سبب سے ... داری ہی سی ... اور پیشانی آنکھ میں رطوبت ... ہے اور ... شتر یا دست کی اونگلی اور
بیچ کی اونگلی کو کھولکر آنکھ کے اوپر رکھکر دبا دیں دونوں اونگلیوں کے بیچ میں ایک زیادہ چیز ظاہر ہو اور اس
سبب سے کہ یہ مرض ... کے پپوٹے میں چپک گیا رہتا ہے اور جدا نہیں ہوتا حرکت نہیں کرتا بخلاف سلعہ کے
کہ وہ حرکت کیا کرتی ہے اور شرناق اور سلعہ کے بیچ میں بھی فرق ہے اور اس بیماری والا آفتاب ... نہیں
بہت کم دیکھ سکتا ہے اور جلد آنسو نکلنے لگتے ہیں اور چھینک آجاتی ہے اور یہ مرض زکام اور نزلہ والے کو
اور مرطوب مزاج کو اکثر پیدا ہوا کرتا ہے علاج جیسی ضرورت ہوگی بدن کے تنقیے کے لیے فصد کھولیں
اور قرص ... شدید اور تلطیف کے واسطے غرغرہ ... اور پرند جانوروں کے گوشت پر اکتفا کریں اور غلیظ
چیزوں سے پرہیز کریں اور مزاج کی اصلاح کے لیے کوشش کریں اور حمام کرنے کو نافع سمجھیں اور محلل دوائیں
جو گل ... کی قسم ہیں پانی میں پکا کر اوس پانی سے تکمید کریں اور تنقیے کے بعد باسلیقون اکبر لگائیں
تاکہ مادہ رطوبی تحلیل ہوجاوے اور اگر ان تدبیروں سے مطلب حاصل نہو دستکاری سے علاج کریں اور ظاہر ہے
کہ جب تلک نہ پڑے کہ وہ واسطے تدبیر ہو سکے ہاتھ سے کاٹنا بہتر نہیں کیونکہ دستکاری رنج اور خوف سے
خالی نہیں اسیواسطے شارح ... نے ... دوا سے علاج کی رغبت دینے کے لیے لکھا ہے کہ کوئی سختی ہے کہ ...
پرہیز کرنے سے تحلیل نہو کیونکہ غذا زیادہ اور ... پرہیز کے سبب تحلیل ہوجاتے ہیں اور علی بن عیسی
نے کہا کہ ایک شخص کو شرناق عارض ہوا اور اطبا نے اوسکا علاج لوہے کے ساتھ اوسکی ایذا اور سختی
کے سبب برا جانا پھر اوسکا علاج ... محلل اور ... کے ساتھ کیا سو بالکل اچھا ہوگیا اور جہاں کہیں
ان تدبیروں سے نفع نہو اور دستکاری کی حاجت پڑے تو مناسب ہے کہ رطوبت کی جگہ کو بیچ سے عرض
میں شگافدیں اور شگاف اسقدر گہرا لگانا چاہیے کہ شحم یعنی چربی تلک پہونچے اور احتیاط کریں کہ
مبادا شگاف شحم سے بڑھ جاوے اور یہی بڑی آفتوں میں ڈالے پھر جب شگاف جسقدر کہ ضرور ہے آجاوے
اور شحم نکل آوے اوسکو کتان کے ٹکڑے سے پکڑلیں تاکہ ہاتھ نہ پھسل جاوے پھر آہستہ آہستہ داہنے بائیں
اور اوپر کیطرف ہلائیں تاکہ سب باہر آجاوے اور کاٹ ڈالنے کے بعد کتان کا ٹکڑا سرکہ اور گلاب میں
بھگو کر شگاف کی جگہ پر رکھیں اور جہاں کہیں شحم یعنی چربی کا ٹکڑا ... سے نہ اوکھڑے اور تھوڑا سا باقی رہ جاوے
تو چاہیے کہ نمک باریک پیسکر اوس پر ڈالیں تاکہ باقی کو کھا جاوے کیونکہ اگر چربی کے ٹکڑے میں سے کچھ باقی
رہے اور ... نکلنے شرناق سے زیادہ ایک ضرر ہوا کرتا ہے اسلیے کہ درد شدید اور ورم حار پیدا کرتا ہے اور
وہ ... سخت ہوجاتا ہے اور آنکھ کھولنے سے مانع آتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اگرچہ دستکاری جیسی چاہیے
... پڑے لیکن اس سبب سے کہ شحم جو پلک کا ایک جزو ہے نکالا جاتا ہے پلک ...

کہ ڈھیلی پڑی ہے اور انگلی کو دھاگے میں باندھ کر شگاف سے کھینچیں وہ جو مثل گوشت جما دیتا ہے پتی پر لگا کر کھینچیں تا کہ دونون
شگاف کی کنارے نہ ملیں اور اوسکے بیچ میں گوشت جم آنے اور وہان کہیں کہ غدہ یا زائد گوشت سبب ہو تو چاہیے
کہ اوسکو دو باتین ہشنارون سے پکڑ کر اوٹھالیں پھر مقراض سے کتر ڈالیں اور اوسکے بعد تیز دوا کٹی ہوئی جگہ پر
لگائیں تا کہ پھر زائد گوشت نہ جم آنے غرض جسطرح کہ ہو یہ تدبیرین دشوار ہین اور جس جگہ بال تراشنے کے بعد
پلک باہر کیطرف اولٹی ہوئی رہ جانے سے یہ بیماری پیدا ہو وہان غور سے دیکھنا چاہیے اگر ملتحمہ پلک کے ساتھ
بھر آنے اور اچھے ہونے میں جھک گیا ہو اور اس سبب سے پلک کھنچکر اولٹ رہی ہو اوس علاج کے ساتھ
جسکا ذکر التصاق میں آیا ہے تدارک کرنا چاہیے اور پلک کو ملتحمہ کے اوپر سے جدا کرین جسطرح کہ بیان کیا ہے
اور اگر کوئی چیز عقدے کی صورت پیدا ہوگئی ہو اوسکے تحلیل کے واسطے میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب اور
داخلیون استعمال کرین اگر تحلیل ہوگئی بہتر اور نہین تو اوسے آہستہ کاٹ ڈالین پانچوین یہ کہ وہ غشا
کہ قحف کے گرد لگا ہوا ہے کسی باطنی علت سے یا ضربہ یا سقطہ یا قرحے کے سبب کہ سر یا پیشانی پر
واقع ہوا اینڈا یا کھنچ جانے اور انقباض کے سبب سے اوپر کی پلک میں تشنج پیدا ہو یعنی وہ بھی کھنچ جانے جیسے
یہ کہ پلک کا اوٹھانے والا عضلہ کھنچ جانے اور شترہ کا موجب ہو اور جاننا چاہیے کہ غشا کا تشنج جو ضربہ یا سقطہ
یا قرحے کے سبب پیدا ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ اوسمین آفت موجود ہو اور اوسکا علاج یہ ہے کہ جیسا
دیکھین اوسکے اسباب کا تدارک کرین اور جو تشنج کہ امور باطنی کے سبب پڑے خواہ اوس غشا میں جو قحف پر
لگ رہا ہے خواہ پلک کے عضلے مین اون آثار سے جو تشنج یبسی یا امتلائی کے ہر ایک سبب مخصوص ہین
دریافت کر سکتے ہین اور اوسکے مطابق اوسکا معالجہ ہو سکتا ہے مثلاً اگر شترہ دفعتاً واقع ہو اور پلک
مین بوجھ اور تمدد معلوم ہو امتلا کی سب علامتین ظاہر ہونگی جان لین کہ تشنج مادّی ہے اور اگر شترہ تھوڑا
تھوڑا پیدا ہو اور پلک دبلی اور باریک ہو اور وہ اسباب خشکی پیدا کرتے ہین پہلے ہو چکین سمجھ لین کہ تشنج یبسی ہے
علاج مادّی میں استفراغ کرین اور محلل روغن ملین اور میتھی کے لعاب سے نطول کرین اور رطوبت کا پہونچانا غذا
کے ساتھ اور شربتون کے ساتھ اور روغن ملنے اور نطول مرطب کے ساتھ دونون قسم مین یعنی یبسی اور مادّی مین
فائدہ مند ہے کیونکہ امتلا بھی مادّے کی غلظت کی جہت سے ترطیب اور نرم کرنے کا محتاج ہے اور ایسا ہی
بنفشہ اور خطمی اور لڑکیون کے پینے کا دودھ ملا کر ضماد کرنا اور روغن بنفشہ اور روغن کدو سے سر کو چکنا رکھنا
دونون قسم میں مفید ہے

فصل شرناق کے بیان مین وہ ایک زائد جسم ہوا کرتا ہے چربی کے مانند کہ عضلے کے بیچ بنی ہوئی ہے
اور ایک غشا اوسمین کھنچا ہوا اوپر کی پلک مین باہر کی طرف پیدا ہوا کرتا ہے اور اوسکی علامت نشانہ ہے کہ

اور ایسی ورم کا علاج میں [illegible] اسی مرض میں [illegible] کیونکہ اوسکا جیسے اوکثر زیادہ ہوا ہی اور اس سبب کہ اوسکا مادہ [illegible]
[illegible] زخم [illegible] ایسا سرطان کا زخم [illegible] سبب کہ دستکاری سے [illegible]
[illegible]

[illegible] علاج [illegible] شعر منقلب [illegible] بال [illegible]

ہے کہ شعر منقلب [illegible] کہ ایک [illegible] جگہ میں ایسا بال [illegible] کہ اوسکا سر آنکھ [illegible] اندر [illegible] ہوا
[illegible] کہ بال ڈھیلے میں چبھتے ہیں اور آنسو نکل آتے ہیں اور اس سبب سے آنکھ ضعیف ہو جاتی ہے اور مواد کو
قبول کرنے کی اوسمیں استعداد ہو جاتی ہے اور آنسو آنا اور خارش اور سرخی ظاہر ہو اور شعر زائد وہ ہوا کرتا ہے کہ ایک زائد
اور نیا بال پلک کے اندر [illegible] بالوں میں نکلتی ہیں اوس سے [illegible] نکل آتے ہیں اور یہ بال دو طرح کا ہوا کرتا ہے ایک تو یہ کہ
سیدھا ہو اور ڈھیلے میں چبھے اور جو صورت شعر منقلب کے بیان میں ہیں اوسمیں بھی ظاہر ہوں دوسرے یہ کہ
باہر کو [illegible] ہوا اور چسپ لیا ہوتا ہے ڈھیلے میں نہیں چبھتا اور آنکھ کو کوئی بڑا ضرر نہیں پہونچاتا کہ [illegible]
لیکن اس سبب کہ آنکھ کے [illegible] پڑا رہتا ہے اس مرض والے کو دیکھنے کی چیزوں پر سیاہ خط نظر آیا کرتے
ہیں اور ایسا ہی وہ شخص دیکھا کرتا ہے کہ اوسکی پلکوں کے بال جیسے ہوا کرتے ہیں اوس سے زیادہ ہوں
اور [illegible] کہ [illegible] نکل آئے ہوں [illegible] جاننا چاہیے کہ اس مرض کا سبب رطوبت [illegible] ہے جو پلک میں
اور پلک کے بالوں کے نزدیک جمع ہو جاتی ہے اور اوس رطوبت میں شورش اور [illegible] نہیں
ہوا کرتی کیونکہ اگر ایسی ہوتی بالوں کو گرا دیتی اور تباہ کرتی اور ممکن نہ تھا کہ اوس سے بال جم آئیں **علاج**
پہلے تنقیہ کرنا چاہیے اور زائد مادے کو مناسب دواؤں سے دماغ اور بدن میں سے نکالنا چاہیے اور
ایارج اور اسطرح کی چیزوں سے غرغرہ کرنا مناسب ہے اور جس شخص کے مزاج میں گرمی ہو ہمیشہ ہلیلہ زرد صبر یا
یا اطریفل صغیر دینا چاہیے اور ہمیشہ ہلیلہ زرد یا کابلی منہ میں رکھنا اور چوسنا اور جس کسی کا مزاج سرد ہو مصطکی
اور قرنفل چبانا اور [illegible] منہ میں رکھکر اوسکا پانی آہستہ آہستہ کھینچنا اور عنبر سونگھنا چاہیے اور ان تدبیروں
کے بعد دستکاری علاج ہے اور اس بیماری میں دستکاری پانچ طرح پر ہوا کرتی ہے ایک تو دوا لگانا
دوسرے اوس نکلتے بال کو اچھے بالوں کے ساتھ لگانا اور چپکانا تیسرے داغ دینا چوتھے سینا
پانچویں تشمیر کرنا سو دوا لگانا ایسی چیزیں لگائیں کہ تیز ہوں اور پلک کو پاک کرنے والی ہوں جیسے [illegible]
اور [illegible] روشنائی اور شیاف اخضر اور احمر [illegible] اور نکلتے بال کو اچھے بالوں سے چپکانا اور لگا دینا
اسطرح ہوتا ہے کہ نکلتے بال کو اور اچھے بال کو کوئی چیپ دار چیز لگا کر اونگلی سے دونوں کو ایسمیں ملا کر
جما دیں اور اتنی دیر حفاظت کریں کہ وہ سخت ہو جائیں اور وہ چیپ دار چیز سوکھ جاوے اور یہ کام

خشکی آجاتی ہے اور جیسا کہ چاہیے نہیں ہوا کرتی **فائدہ** جب کسی مرض میں کوئی ایسا عارضہ کہ اوس مرض کے علاج سے
مانع ہو پیدا ہو جاوے تو پہلے اوس عارضے کو دفع کریں اور یہ قاعدہ سب جگہ کام آتا ہے ۔

فصل عقدے کے بیان میں یعنی گرہ کہ پپوٹے پر جو اوپر کی پلک ہے پیدا ہوا کرتا ہے اور اوسکا سبب غلیظ رطوبت
سوداوی ہوتی ہے کہ ... میں پلک کے اوپر سے اونچا ... تحلیل ... کر پانی ... واسطے اوسکا عقدہ نام رکھا
اور عقدے کی تین قسمیں ہیں ایک وہ ہے کہ سلعہ کی طرح حرکت کرے اور اپنی جگہ سے داہنے بائیں اور پیچھے ٹل جاوے **علاج**
اگر یہ عقدہ گہرا اندر گڑا ہوا نہو تو عقدے کے اوپر کا پوست عرض میں شگاف کریں اور شگاف کے کناروں سے پکڑ کر
عقدے کے اوپر سے کھینچ لیں اور جلد کو پھیل ڈالیں تاکہ اوسکے اوپر کا غشا جو اوسپر چھپا رہا ہے نظر آنے لگے پھر
اوس غشا کو آہستہ سے کھینچیں تاکہ مع عقدہ باہر نکل آوے اور نکالنے کے وقت احتیاط کریں تاکہ وہ غشا ... نکلے
اگر وہ غشا جو عقدے پر چھپا رہا ہے پھٹ جاوے تو تراش دینا اور چھیلنا اچھی طرح نہیں پڑے گا اسواسطے بعضون
نے کہا ہے کہ عقدے کے اوپر کا پوست کو بھی عرض میں اور طول میں بھی چیر دیں تاکہ عقدے کا
نکالنا آسان ہو اور اگر عقدہ بہت اندر گڑا ہوا ہو پلک کو باہر کیطرف اولٹ دیں اور پلک ... کے اندر سے
جس جگہ عقدہ ہے شگاف کریں اور احتیاط کے ساتھ جسطرح کہ بیان کیا ... نکال لیں پھر ... چبا کر
اوسکا پانی آنکھ میں ڈالیں اور کچھ دیر تک تھامے رہیں تاکہ ٹھیک سٹ جاوے دوسرے یہ کہ کنکری اور پتھری کی
مانند سخت ہو اور اپنی جگہ سے نہ ہلے اسلیئے کہ عضو سے جدا نہیں ہے بلکہ اوس میں چپٹ رہا ہے اس لیئے
شارح اسباب نے کہا ہے کہ یہ دل کے قریب ہے **علاج** عقدے کے نرم کرنے کے
واسطے گرم پانی اور قیروطی اوسپر استعمال کریں اور جب نرم ہو جاوے تو داخلیون اور ... اور السی کا لعاب لگائیں
تاکہ تحلیل کر ڈالے پھر اگر تحلیل نہو تو بہتر یہ ہے کہ اوسکو چھوڑ دیں اور لوہے کے آلات سے اور تیز دواؤن سے
نہ چھیڑیں کیونکہ اوسکے کاٹنے میں ستانے سے اور دکھ دینے سے سوا کوئی اور فائدہ نہیں اور خوف بہت ہے
اسلیئے کہ اوسکے لیئے کوئی جدی تھیلی نہیں ہوا کرتی تاکہ اوسکے سبب سے سب کا سب نکل آوے اور اس سبب سے
کہ تھوڑا سا باقی رہا کرتا ہے اوسکے خمیر سے دوسری دفعہ عود کرتا ہے اور شاید کہ کوئی بڑا ورم پیدا کرے
اور بعضے طبیبون نے تجویز کیا ہے کہ کامل تنقیے کے بعد اور جب کہ بیماری کا مادہ مدعا کے موافق قطع ہو جاوے
عقدہ مقراض سے کتر کر اوٹھا لیں اور دیر تک خون کو بند نکریں تاکہ کسی دوسرے عضو پر نہ جا پڑے
اور پلک میں بھی ورم ہونے کا خوف نہ رہے تیسرے یہ کہ جلد کی سطح میں پھیل رہا ہو اور اوسکی رگین عقدے میں
گڑی ہوئی ہون اور اوسکا رنگ سرخ توت کے رنگ کے مانند ہو یا بینگن کے رنگ ہو **علاج**
تھوڑی تھوڑی مدت میں استفراغ کرتے رہیں تاکہ مادہ نہ بڑھے اور غلیظ غذاؤن سے ضرور پرہیز کریں

اوسوقت کہ سکتے ہین کہ زائد بال اُگنے نہ پائین ... سے زیادہ مہینون تک ... پانچ ... حکم ... اور ...
سے اور کثیر اصل کیا ہوا اور دیق کا نشف ... ہے ... سے زیادہ قوی ہے ...
اگر ملا کر اوس سے اور تنقیح سے دیکھا ہے ہین اور ... الاس اور ... اسکے انا ...
بہت حیف ہے اور بال کی جڑ کو داغ دینا اسطرح ہے کہ پلک کو باہر کی طرف اولٹ کر بال کو اکھاڑ ڈالین اور ایک
آلہ سوئی کے مانند جو اس کام کے لیے مخصوص ہے اوسکو آگ مین سرخ کرین اور بال کی جڑ کو داغ دین اور
ہر نوبت مین دو بالون سے زیادہ نہ اوکھاڑین بلکہ اگر ایک ہی بال اوکھاڑین اور داغ دین اور چھوڑ دین کہ اچھا
ہو جائے پھر دوسرا بال اوکھاڑین اور اسیطرح داغ دیتے رہین بہتر ہوگا اور پلک کو اولٹ لینے کے لیے ہوا
معلوم کیا کہ داغ کے آلہ کی گرمی سے آنکھ بچی رہے اسی واسطے بعضون کے نزدیک اسطرح بہتر ہے کہ جسوقت ان بالون کو
داغ دین آنکھ مین ٹھنڈا خمیر بھر دین تاکہ داغ کا ضرر آنکھ کو نہ پہونچے اور داغ کے بعد انڈے کی سفیدی
اور روغن گل داغ کی جگہ پر لگائین اور جب تلک داغ کا نشان اور اوسکی تکلیف زائل نہو ... داغ نہ دیا
اور سب تدبیرون سے بہت عمدہ تدبیر کہ بال اوکھاڑنے کے بعد کام مین آتی ہے اور داغ کی ...
سے بے پروا کر دیتی ہے یہ ہے کہ زائد بالون کو اوکھاڑ دین اور اوس جگہ کو نوشادر سے کھجلا دین یا ... کے دریائی کا
خون اور قرادالکلب یعنی جسے کتے کی چیچڑیان کہتے ہین کا خون اور ہدہد کا پتا اور چیونٹیون کے انڈے اور ...
کوئی جس جگہ سے بال اوکھاڑا ہے اوسکی جگہ پر ملین بالون کو نہین نکلنے دیتا اور ...
کف دریا اسپغول کے لعاب مین ملا کر لگانا بالون کی جگہ کو سرد اور بے حس کر دیتا ہے اور دوائین اور ...
ہین اس مقام مین اسی قدر پر بس کیا اور سی دینا اسطرح ہوا کرتا ہے کہ ایک باریک سوئی لیکر اور ہر کا ایک
باریک بال دوہرا کرکے اوسکے دونون سرے ملا کر سوئی مین پرو دین اسطرح کہ باقی بال حلقہ کی صورت باہر رہے
اور پھر کا ایک بال اور بھی اس حلقے مین ڈالدین کیونکہ کام آئیگا اور اس دوسرے بال کو بھی اوسطرح دوہرا کرین
کہ اسکا حلقہ اوس دوسرے بال کے حلقے مین جو سوئی مین پرو دیا ہے پڑ جائے پھر سوئی کا سر پلک کے اندر ہر بال کے
نزدیک سے باہر نکال لین جتنا منظور ہو اور سلائی کے سرے سے ہر بال کو اس بال کے حلقے مین جو سوئی مین پرو دیا ہے
کھینچ کر اندر کر دین اور سوئی کو آہستہ آہستہ کھینچتے جائین جب حلقہ ... ہو جائے تب ایک دفعہ ...
کھینچ لین تاکہ یہ بال باہر نکل آئے اور اگر یہ بال حلقے کے اندر سے نکل جائے اور اپنی جگہ آ رہے ...
اس دوسرے بال سے جو پہلے بال کے حلقے مین ڈال لیا تھا پہلے بال کے حلقے کو پھر اندر کی طرف
کھینچ لین اور اگر اتفاقاً دوسری دفعہ سوئی لگانے کی ضرورت پڑے پہلی جگہہ پر نہ لگائین اس لیے
کہ سوراخ کشادہ ہو جائیگا اور یہ بال اوسمین نہ تھم سکے گا اس لیے مناسب ہے کہ دوسری دفعہ پہلی جگہہ کے

بہت پاک ہوجاتی ہو تو یہ سمجھے کہ کوئی امر مفید اوکو پلک کی طرف آنے سے مانع آئی اور روک دی اور یہ مانع دو حال سے خالی نہیں ایک یہ کہ
اخلاط غلیظہ مسامات میں چپک جائیں اور بال کی جڑ کو فاسد کریں اور دوسرا یہ کہ بال کا مادہ ہی نہیں اوسکو نفوذ کرنے سے باز رکھا اور
داء الثعلب کی جنس سے ہی ہے **علاج** غور کریں کہ وہ خلط غلیظ بلغم ہے یا سودا یا خون فاسد یا مرہ محترقہ یعنی صفرا
طبعی کہ اوسمین رطوبت رقیق مل رہی ہو اور ہر ایک سبب کی حقیقت پلک کے رنگ سے دریافت ہو سکتی ہے خاصکر
وسکو ملنے کے بعد اور ہر ایک کے آثار اوسکے گواہ ہیں جیسا بارہا بیان ہو چکا پھر جیسی خلط ہو ویسا ہی استفراغ
کر سکتے ہیں اور تنقیہ کے بعد جو اطلیہ کہ داء الثعلب کے جدی جدی اقسام میں لکھے ہوئے ہیں طلا کرنا چاہیے اور
سبب زائل ہو اور تعدیل حاصل ہو ایسی چیز جو پلک کے بال جمالاتے آنکھ میں لگانی چاہیے دوسرے یہ کہ غدانہ ہوے
یہ سبب ہو کہ مسامات چپک گئی یا زخم کے بھرنے سے یا آگ سے جلکر اچھا ہونے سے بند ہو جائیں اور بالکل نہ رہیں
اور اسمین کوئی حیلہ نہیں چل سکتا **فائدہ** اس سبب سے کہ بھوؤن کے بال آنکھ کی بینائی کی مدد کرتی ہیں اس جگہ مین
بھوؤن کے جھڑ جانے کا علاج بیان کرنا لائق اور مناسب سمجھا اور بھوؤن کے بالون کے جھڑ جانے کا یہ علاج ہے کہ اونگلی کو
بط کی چربی میں یا روغن زیتون یا کسی اور روغن ہی سے چکنا کرکے ارزیز یعنی رانگ پر زور سے ملیں اور بھوؤن پر لگائیں
اس سے بال جم آتے ہیں ✤ ✤

فصل بیاض الاہداب کے بیان میں یعنی پلکین سفید ہو جائیں اور رطوبت بلغمیہ اس مرض کا سبب ہوا کرتی ہے

علاج پہلے بدن کو رطوبت سے پاک کریں پھر جنگلی لالہ کو اوسکو فارسی میں شقائق کہتے ہیں روغن زیتون میں یا بکری کی
چربی میں یا ریچھ کی چربی میں پیسکر پلکون پر طلا کریں اور حلزون یعنی سیپ جلا کر بکری کی چربی میں یا ریچھ کی چربی میں پیسکر
طلا کریں پلکون کو سیاہ کرتا ہے اور سرمہ روشنائی سلائی سے پلکون پر لگا لینا نافع ہے اور رطوبت کو تحلیل کرتا ہے
واللہ اعلم

فصل جرب الاجفان کے بیان میں یعنی پلک کی خارش اسکی چار قسمیں ہیں ایک یہ کہ پلک کے اندر شور مادہ کے سبب سے
تھوڑا سا کھردرا پن اور سختی سرخی اور خارش کے ساتھ ظاہر ہو اور اسکے سبب آنکھ میں آنسو آنے جائیں اور یہ قسم جرب منبسط مشہور ہے
یعنی خارش پھیلی ہوتی اور اکثر گرم رمد کے بعد کہ اوسکے علاج میں تبرید کی افراط کریں پیدا ہوا کرتی ہے **علاج** رگ
قیفال کھولیں اور ہلیلہ زرد کے نقوع سے اور شکر سے طبیعت کو نرم کریں اور بدن کے تنقیہ کے بعد نفس عضو کے
تنقیہ کے لیے کحل روشنائی اور شیاف احمر لین اور اخضر لین آنکھ میں لگائیں اور اگر یہ جرب غلیظ اور سخت ہو
اس تدبیر سے زائل نہ ہو اوسکا یہ علاج ہے کہ تنقیہ کے بعد پلک کے اندر بیماری کی جگہ پر نشتر سے پچھنے
لگائیں اور اس سبب سے کہ اسکا مادہ بہت عمیق نہیں ہوا کرتا ہے پچھنے گہرے نہ لگائیں اور ہلکے ہلکے
پچھنون پر اکتفا کریں اور پچھنے لگانے کے بعد اوس جگہ کو سلائی سے کھجلانا چاہیے تاکہ بہت سا خون

پانی ہین کوندہے لیکن کچھہ مضائقہ نہین اور جاننا چاہیے کہ یہان کہین زائد بال نہو اور اپنی جگہہ یہان لکہا ہے جمی ہین وہین تہا ہوا ہو
مگر اوسکا سر اندر کیطرف مڑ رہا ہو اوسکا علاج قلم ہے یعنی سی دینا اور شعری ہوسے کے بال کو سیدہا کرکے پلکون کی ما ننند جما دینا جیسا کہ
بیان ہو چکا اور ہمیشہ داغ اور نشتر کی کوئی راہ نہیں پڑتی کیونکہ یہ دونون بال ... جیسا کہ تحقیق بیان
اوسکا بیان کیا ہے اور جالینوس نے کہا اگر کسی ... بال اوکہر جاوین تو
اوس جگہہ اوسکو طلا کرین دوبارہ نہین نکلتا

فصل انتثار الاہداب یعنی پلکون کے بال گرجانے اس مرض کے چار سبب ہین ایک یہ کہ جو غذا اس جگہہ مین پہونچی اوسمین
صفرا یا سودا کے ملنے سے تیزی آگئی ہو اور جب ایسا ہو جو مادہ کہ اوس سے پلک پیدا ہوا کرتی تہی معدوم ہو جاتی اور پلکون کو
بہی گرا دے اور یہ فساد خاص اسی جگہہ مین ہوا کرتا ہے کیونکہ اگر تمام بدن مین عام ہوتا سب بدن کے بالون کو گرا دیتا اور اس
فقیر کے نزدیک ممکن ہے کہ مادہ عام ہو مگر اوسکا اثر پلک کی جرم کے سوا کہ نرم اور ہلکی ہونے کے سبب سے جلد اثر قبول
کرتا ہے اور ون مین ثابت نہو اور اوسکی علامت دونون خلطون مین سے ایک کے غلبہ کی علامت ظاہر ہو
اور جلن اور خارش **علاج** جیسی خلط ہو اوسی کے موافق استفراغ کرین اور مزاج کی اصلاح کرین پہر جو چیزین
کہ پلک کے بال جما دیتی ہین سرمہ کیطرح لگائین جیسے لاجورد سنگ ارمنی چہوارے کی گٹھلی جلی ہوئی اور دخان کندر
اور قشور صنوبر اور بالچہڑ دوسرے یہ کہ پلک کی قوت جاذبہ ضعیف ہو جائے اور اس سبب سے اوسمین غذا نہ پہونچے
اور پلکون کے بال جہڑ جائین اور جب تک سبب کا تدارک نہو پہر نہ جمین جیسا کسی درخت مین پانی نہ پہونچے اور
اوسکی یہ علامت ہے کہ گرم سرسام اور تیز تپون کے بعد اسکا اتفاق پڑے **علاج** ایسی تدبیر کرین کہ جو
قوت جاذبہ کو اوبھارے اور بدن مین رطوبت بڑہانے کے لیے وہ غذا کہ جن سے اچھے اخلاط پیدا ہوتے ہین
کہائین اور حمام کرنا اور استفراغ کی چیزون سے بالکل ہاتھہ کہینچ لین اور رطوبت بڑہانے والی چیزون سے رغبت
رکھین پہر ایسی چیز جو آنسو نکالے تاکہ پلکون کی جڑ مین گرمی پہونچائے اور غذا کے جاذب کرنے پر قوت دے
لگائین جیسے باسلیقون اور روشنائی **ترکیب** کحل روشنائی کی یہ ہے مس سوختہ شادنج ہر ایک پانچ درم
فلفل دار فلفل زعفران تخم حنظل ہر ایک آدہا درم زنگار زہرمہرہ ارمنی ہر ایک ایک درم اقلیمیا دو درم سب دوا
دواہین کوٹ لین اور غبار کے مانند کرلین تیسرے یہ کہ اس جگہہ مین رطوبت بڑہ جائے اور پلکون کی جڑ کو
ڈہیلا سست کردے اور منافذ کو فراخ کردے اس ضرورت سے بال اونمین نہ تہم سکین باہر نکل جائین
اور بلغم کے موجود ہونے کی علامت اوسکی گواہ ہے **علاج** بلغم کے استفراغ کے لیے ایارج
اور حبوب دین اور ریاضت سخت اور جاگنا اور غت الکم کرنا اور جو چیزین خشکی پیدا کرتی ہین عمل مین
لائین جو چیزین آنسو نکالنے والی ہین جیسے احمر حاد اور اخضر آنکہہ مین لگائین تاکہ نفس عضو سے

مین پردہ کرین یعنی چالین تیسری وہ ہی کہ اوسکی صورت انجیر کے دانون کیصورت ہو اور بعضے بعضون سے چسپٹ رہے ہون اور جڑ کیطرف
سے گول اور سر کیطرف سے نوکدار ہون اسواسطے تینی کے نام سے مشہور ہین یعنی انجیر کیصورت اور یونانی اوسکو سوقوسیس کہتے ہین
اور سوقوسیس اونکی لغت مین تین ہے یعنی انجیر اور ابن افیون کا مثانہ تینی اسلیے اسکا نام ہوا کہ جیسا انجیر کا پیٹ اندر سے
پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے ہوا کرتا ہے ایسا ہی جب یہ جرب پلک مین عارض ہوا کرتی ہے پلک بھی انجیر کے جوف کی طرح
پھٹی ہوئی نظر آتی اور بعضون نے اسکے نام رکھنے کی وجہ مین اسکے پھٹنے کو انجیر کے پوست کے پھٹنے سے مشابہ کیا ہے
حاصل کلام یہ قسم پہلی سب قسمون سے بدتر ہے اور خون فاسد کے استراق سے عارض ہوا کرتی ہے اور شارح نے اسکے برے
ہونے کے باب مین اتنا کہا ہے اسلیے کہ وہ بہت کھرکھری اور سخت اور غلیظ ہے اور دیرپا ہوتی ہے اور اسکا مادہ بدن
مین بہت ہوا کرتا ہے **علاج** فصد کھولین اور استفراغ کے لیے مطبوخ افتیمون پلائین اور اسلیے کہ مادہ بہت اور غلیظ
ہے استفراغ کئی دفعہ مین پے درپے کرنا چاہیے اور کامل تنقیہ کے بعد شیاف احمر حاد ہمیشہ آنکھ مین لگایا کرین اور شکر
طبرزد یعنی مصری سے اور لوہے کے آلہ سے کہ اوسکو دردہ کہتے ہین آہستہ آہستہ اوسکو خراش کرین تاکہ پلک اپنی
اصلی صورت پر آجاے اور چھیلنے کے بعد شیاف ابیض اور شیاف آبار اور دیزج آنکھ مین لگائین تاکہ گرمی کو دبائے
اور چھیلنے کے سبب سے جو زخم ہوگیا ہے اوسکو بھر لاوے اور دردہ ایک آلہ ہوا کرتا ہے مثل نشتر کیصورت
کہ اوسکا سر دینار کے سر کے مانند ہوتا ہے چوتھے یہ کہ سیاہ ہو اور اوسپر گرد رہا ہو اور یہ قسم تینون قسمون سے بدتر ہے
اور اسکا مادہ آسانی سے نہین اوکھڑتا خصوصاً جبکہ پرانی ہوجاے اور اس قسم کا سبب مادہ سوداوی ہے کہ متعفن
ہوکر اوس جگہ فساد پیدا کرے اور اس قسم کو یونانی طرخسیس کہتے ہین اور اسکا ترجمہ خبیث ہے **علاج** جو چیزین
سودا کو پاک کرتی ہین اوس سے بدن کا تنقیہ کرین پھر حبوب اور ایارجات سے دماغ کو پاک کرین اور غذائین لطیف
کھلائین اور انجیر کی پتی سے یا لوہے سے چھیلین اور خراش کے تدارک کے لیے جو قانون پہلے لکھ چکے ہین
اونکی رعایت رکھین ✣

فصل بردہ کے بیان مین

وہ ایک رطوبت غلیظ ہے کہ پلک مین جمع ہوکر غلیظ ہوجاے اور ٹھٹھر جاے جیسا اولا
اور اولے کو عربی مین بردہ کہتے ہین اور اکثر یہ بیماری پلک کی باہر کیطرف پیدا ہوا کرتی ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ اسکا مادہ
کیفیت حریفہ لذاعہ سے یعنی جس سے سوزش اور چھلاہٹ پیدا ہو خالی نہین ہوا کرتا کبھی درد کرتا ہے اور کبھی
کھجلاتا ہے اور جب اوسکو کھجلائین بیمار کو اوسمین لذت آئے **علاج** یہ مادہ جو متحجر ہوگیا ہے یعنی پتھرا گیا ہے
اوسکے نضج کے لیے میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب ٹپکائین اور اشق اور بہروزہ اور رانیج اور صمغ البطم سرکے مین اور
علک الزیت یعنی روغن زیتون کے تلچھٹ مین پگھلا کر ضماد کرین اور اگر اس تدبیر سے تحلیل نہو دست کاری کرین
اور وہ اسطرح ہے کہ نشتر سے پلک کو چیر ڈالین اور سلائی کے چوڑے سرے سے بردہ کو باہر نکال لین کیونکہ

ہے بلکہ خارش بلا مادہ ہو جیسے کہ ہمین اوسکا نام حکہ جاتا ہے اور اگر بلا مادہ ہو تو یہ بات کفایت کرتی ہے اور تنقیہ کی حاجت نہین اور ترطیب کے
واسطے گرم پانی سے تکمید کرنا اور سرد پانی کو پانی مین پکا کر اوس گرم پانی سے نطول کرنا اور تر روغنون سے سر پر ملنا
ملنا جیسا بار بار کہ ہم جن کا ہم لانا چاہیے

فصل سلاق کے بیان مین

وہ اصطلاح ہوا کرتا ہے کہ پلک موٹی ہو کر سرخ ہو جاوے خارش پیدا ہو کنارہ پلک کے
موٹے ہو جاتے ہین اور خارش آنا اوسمین لازم ہے کیونکہ اس بیماری کا مادہ تیز یا نمکین اور بکاری ہوا کرتا ہے اور جب یہ پلک
اوسکا نتیجہ کہ پلکین جھڑ جاتی ہین اور پلک کے کنارہ جیسا کہ عربی مین شفا الاجفان و مناسبت الاہداب کہتے ہین اوسکا علاج یہی
اور اوسکا فساد آنکھ مین بھی پہونچ جاوے اور یہ مرض اکثر سرد چیزون کی بہت استعمال کرنے سے رطوبت کے بعد پیدا ہوا
کرتا ہے اور ہم اسکو دو قسم مین بیان کرتے ہین ایک تو وہ ہے کہ ابھی شروع ہوا ہو اور بہت دن نگذرے ہون اور خفیف ہو
اور اوسکے سوا اور آثار ظاہر نہون کہ فقط آنکھ کے کونون مین اور پلک مین کھجلی ہونے لگے اور تھوڑی سی سرخی ظاہر ہو
علاج اس سبب سے کہ ہنوز مادہ خفیف ہے استفراغ کے لیے آب فواکہ اور اوسکے مانند کافی ہے اور مادہ اوٹھانے
کے لیے سماق کو گلاب مین بھگو دین اور صاف کرکے آنکھ مین لگائین اور اوسمین کپڑا بھگو کر پلک پر رکھدین اور رات کے
وقت خرفہ اور کاسنی کی پتی سے کچھ روغن گل مین ملا کر پلیپ کرین یا انڈے کی سفیدی روغن گل مین ملا کر
کپڑے پر لگا کر پلک پر رکھدین اور ہر صبح و شام تا کہ اوسکی تحلیل مین اور دوا کے اثر مین مدد کرے
دوسرے یہ کہ پرانا ہو جاوے اور غلیظ ہو اور سرخ ہو اور پھوڑا ہو جاوے **علاج** رگ قیفال اور رگ پیشانی کھولین اور
پنڈلیون پر یا دونون شانون کے بیچ مین حجامت کرین یعنی سینگی لگائین اور مطبوخ ہلیلہ کے ساتھ غرغرے کرین
سر دار و کرکے پلائین اور تنقیہ کے بعد شیاف احمر لین آنکھ مین لگائین اور گرم پانی سے تکمید کرین اور اوسکے بخارات
سر جہکائین اور چھلی ہوئی مسور اور انار کا گودہ تختج مین ملا کر ضماد کرین تا کہ عفونت مین کثافت اور قبض پیدا کرے اور مادہ
کی تیزی کو باد دے اور تحلیل اور جلا بھی حاصل ہو اور جہان کہین کہ یہ رطوبت نہایت پرانا ہو جاوے اور آنکھ مین اور
پلکین جھڑ جائین اور پلکون کے کنارے زخمی ہو جائین وہان چاہیے کہ تنقیہ کرین اور پرہیز ہمیشہ رکھین اور
اسکے بعد شیاف زنجار اور احمر لین اور ابیض جمع کرکے آنکھ مین لگائین اور ان شیافون کو بادیان کے پانی مین
پیسکر استعمال کرین اور ان شیافون کو جمع کرنے کے واسطے اسلیے حکم کیا کہ اعتدال آجانے سے دوا کی
تیزی نہ بڑھائین اور اوسکو تحلیل بھی کرین ؛

فصل قمل الاجفان کے بیان مین

یعنی پلکون مین جوان پڑ جائین یہ تین طرح ہوا کرتی ہین ایک یہ کہ
بہت چھوٹی اور سفید ہون اور پلک کے بالون کی جڑ مین نظر آئین اسکو عربی مین صئبیان کہتے ہین دوسرے یہ کہ بڑی ہون
اور اوسکا رنگ مائل بگندم گون ہو یا غبار کے رنگ ان کو قمقام بولتے ہین اور بعضون کے نزدیک یون ہے

وہ عضو میں گرا ہوا نہیں بلکہ وہیں ہی الگ ہے اور جب نکال کر میں زخم بھرنے کے لیے ذرور اصفر استعمال کریں اور اگر شگاف
بڑا ہو اوسکو بیچ میں سی دیں اور ذرور اصفر اوسپر ڈالیں اور جہان کہیں پردہ پلک کے اندر ہو پلک کو اولٹکر عرض میں چیر کر
نکالیں اور آنکھ کو گرم پانی سے دھوئیں فقط

فصل صلابت الاجفان و غلظ الاجفان یعنے پلکیں سخت اور موٹی ہو جائیں اور صلابۃ الاجفان یہ ہے کہ آنکھ کے بند
کرنے میں اور کھولنے میں پلک کی حرکت دشواری اور مشکل سے ہو سکے اور درد اور سرخی ظاہر ہو اور اسکو عربی میں جسا کہتے
ہیں اور غلظۃ الاجفان وہ ہے کہ اوپر کی پلک اندر سے غلیظ اور موٹی ہو جاوے ایسی طرح پر کہ اوسکو جرب گمان کریں اور جب
پلک کو اولٹیں کوئی چیز ظاہر میں نظر نہ آوے اور غلظہ اوپر کی پلک سے مخصوص ہے بخلاف صلابت کے کہ کبھی کو ایک پلک
میں ہوا کرتی ہے اور کبھی دونوں میں اور ان امراض کا سبب بخارات غلیظہ یابسہ ہوتی ہیں کہ جنسے صلابت پیدا ہوتی ہے
وہ بسبب خشک ہوا کرتے ہیں اور جو غلظت پیدا کرتی ہیں وہ مائل برطوبت ہوتی ہیں اور ان بخارات میں لذع نہیں ہوتا
نہیں ہوا کرتی اور نہیں تو انسے سلاق پیدا ہوا کرتا اور جن چیزوں سے اس مرض کے اسباب پیدا ہوا کرتے ہیں وہ
چار ہیں ایک یہ کہ چلنے کی حرکت سے اور اوسکے مانند سے مسام کشادہ ہو جائیں اور پسینا آجانے اوسوقت دفعتاً
سرد ہوا یا سرد پانی پلکوں میں لگے اور اس سبب سے بخارات جو رقیق اور لطیف ہو کر باہر نکلنا چاہتے ہیں پوست کے
نیچے رک رہیں اور تحلیل ہونے سے اور باہر نکلنے سے باز رہیں اور پوشیدہ نہیں کہ سردی بالفعل کی مسامون کو
بند کر دیتی ہے دوسرے یہ کہ نیند سے جاگنا اس کیفیت کا باعث ہوا اور یہ اس طور سے ہوا کرتا ہے کہ جو بخارات
جاگنے کی حرکت سے تحلیل ہوا کرتے تھے نیند کی حالت میں تحلیل نہونے سے مجتمع ہو جائیں اور
سر کیطرف چڑھکر اوس جگہ بند ہو جائیں خاصکر جاڑے کی راتوں میں کہ انجمادان میں غلظت اور مسامون
میں کثافت ہوا کرتی ہے تیسرے یہ کہ جرب کا مادہ غلظت پیدا کر دے اور یہ اسطرح ہوا کرتا ہے کہ اوسکے
مادے میں سے اجزاے لطیف جنمیں کھاری پن اور سوزش ہو تحلیل ہو کر اجزاے کثیف جنمیں سوزش نہو باقی رہیں
چوتھے یہ کہ رمد کا مادہ اس مرض میں ڈالے مثلاً اوسکی علاج میں جو پلک کے اوپر سرد طلا استعمال کرتے ہیں مادے کو
غلیظ اور مسام کو کثیف کر دیں **علاج** اول منضج جوشاندوں سے مادے کو نضج کریں اسکے بعد مطبوخ افتیمون
اور ہلیلہ کابلی سے استفراغ کریں اور بابونہ اکلیل منفشہ برگ خطمی پکا کر اوسکی بخار پر سر جھکائیں یعنی انکباب کریں
تاکہ مسام کھلجائیں مادہ نرم اور رقیق اور نکلنے میں آسان ہو جاوے اور تنقیے کے بعد آنکھ کو ہاتھ سے ملیں اور
پوشیدہ نہیں کہ بیشک ملنا حرارت کی جہت سے مسام کو کھولتا ہے اور مادے کو اور اون بخارات کو جو پلکوں
میں ٹھہرے ہیں تحلیل کرتا ہے اسی وجہ سے جبکہ جاگنے کے بعد آنکھ کو ملتے ہیں ہلکا پن آجاتا ہے اور
صلابۃ الاجفان کی ایک قسم ہے کہ اوسکو سبوسۃ العین کہتے ہیں جیسا کہ صاحب اسباب نے اسمیں کہا ہے

لگانا ترک کرین اور ابتدا مین ہلیلہ اور سونٹھ پیسا گل ارمنی کاسنی کے پانی مین ملا کر طلا کرین اور جب ابتدا کا زمانہ گذر چکے گرم مرہم اور ذرور [illegible]
استعمال کرین اور یہ علاج دونون کے لیے مشترک ہے مگر پہلی قسم شاید کہ اس تدبیر سے زائل نہو اور دستکاری کی احتیاج پڑے
اور دستکاری کا یہ طریق ہے کہ شعیرہ کو جڑ سے اوکھاڑ لین اور ناخن سے یا مقراض سے کتر دین اور اوسکے خون کو ایک ساعت تلک
بند نکرنا چاہیے اوسکے بعد ذرور اصفر اور سبز ملین تاکہ بھر جائے

فصل توتیۃ الاجفان کے بیان مین وہ ایک گوشت کا ٹکڑا سرخ سیاہی مائل اور نرم ہوا کرتا ہے اور توت کی
شکل لٹکا رہتا ہے اسیواسطے اوسکا یہ نام ہوا اور یہ توتہ زیادہ تر نیچے کی پلک کے اندر لٹکا رہتا ہے اور کبھی اوپر کی پلک مین ہوا کرتا ہے
اور کبھی اوسمین سے خون سرخ یا سیاہ چھینٹ نکلتا ہے اور کبھی عمیا یعنی اندھا ہوا کرتا ہے یعنی اوسمین سے کچھ رطوبت نہ نکلے اور اس مرض کا
سبب بگڑا ہوا خون جسمین احتراق آیا ہو ہوا کرتا ہے **علاج** فصد کھولین اور مسہل دین اوسکے بعد سہل طریق یہ ہے کہ لوہے سے
اوٹھا ڈالین کیونکہ تیز دواؤن کی نسبت اسکا انجام بہتر ہے اور قطع کرنیکا یہ طریق ہے کہ توتہ کو منقارون سے اوٹھا کر مقراض
سے کتر دین اور کاٹنے کے وقت اوسکی جڑ باقی نہ چھوڑین تاکہ عود نکر آئے اور جب اوسکو جڑ سے قطع کر چکین نمک اور زیرہ چبا کر
اوسکا پانی ٹپکائین اور اگر جڑ سے کاٹ دینا ممکن نہو مناسب ہے کہ پلک کو کھول لین اور آنکھ مین خمیر بھر دین پھر جو توتہ کہ باقی
رہ گیا ہے اوسپر تیز دوائین ڈالکر دو ساعت رکھین جب وہ جگہ سیاہ ہو جائے دوا اوتار لین اور [illegible] تازہ دودھ سے
دھو ڈالین تاکہ آنکھ کو آرام پہونچے اور درد کا رنج اور ایذا موقوف ہو جائے اور تیز دوائین جیسے زراوند طویل اور زنگار اور
پھٹکری اور مردار سنگ اور کندر اور نوشادر اور شیاف اخضر اور روشنائی اور بعضون کے نزدیک بہتر ہے کہ قطع نہ کرین
بلکہ تیز دوائین استعمال کرین تاکہ اوس زائد چیز کو کھا جائین اور توتہ کو لوہے سے اور نشتر سے کھجلا دین اور ذرور اصفر اور
شیاف احمر اوسپر ڈالین اور اسیطرح کرتے رہین یہان تلک کہ جڑ سے اوکھڑ جائے اور وہ [illegible] جو ہم آگے
لکھ چکے ہین

فصل تحجر کے بیان مین وہ ایک فضلہ غلیظ سوداوی ہوا کرتا ہے جو پلکون مین جمکر پتھر سا ہو جائے اور اوسکا مادہ پردے
کے فضلہ سے زیادہ غلیظ ہوا کرتا ہے **علاج** جسطرح پارہ سے استفراغ کرین اور کوسالہ کی نلی کا گودہ اور موم اور روغن بنفشہ کے
روغن سے ملا ہوا طلا کرین تاکہ جو مادہ ٹھہر گیا ہے اوسکو نرم کردے پھر مرہم داخلیون استعمال کرین تاکہ تحلیل ہو جاوے اور اگر اس تدبیر سے
تحلیل نہو پلک کو اولٹکر لوہے کے آلہ سے جسکا سر گول ہوا کرتا ہے چیر دین اور ناخن سے دبائین تاکہ فضلہ باہر آجائے اور اگر
مرض کے عود کرنیکا خوف ہو زخم کے کنارون کو مقراض سے کتر دین تاکہ صحت دونون مین ملین اور اس سبب سے ایک مدت تلک مادہ
نکلتا رہے اور عضو کامل پاک ہو جائے

فصل قروح الجفن کے بیان مین پلک کا قرحہ یا تو اسباب بادیہ یعنی خارجیہ سے پیدا ہوا کرتا ہے یا گرم ورم کے سبب سے
اور اوسکا مادہ جمع ہوکر اور پکر زخمی کردے **علاج** اول فصد [illegible] پوست انار پوست پستہ سرکے مین پکا کر

اور جسکے پلکون بہت ہون اوسکو مقام اولتی یا اقدنیون تو قمل کہتے ہین اور اس قائل کے نزدیک مقام اور قمل مین فرق یہ ہے کہ اوسکا مادہ بہت اور بہت غلیظ ہو اور اوسکے پلکون نظر آتین اور اوسکو قردہ کہتے ہین غرضکہ اسکا مادہ رطوبت بلغمی عفنی ہوا کرتا ہے کہ طبیعت اوسکو نضج کر کے بعد جلد کے اطراف مین اور بالون کی جڑون مین پھینک دیا کرتی ہے کیونکہ طبیعت کو اوسکی عفونت اور میلے پن سے کراہت آتی ہے اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ بیشک بالون کی جڑین ایسی جگہ ہین کہ جن فضلون سے بال غذا پاتے ہین اونکے قبول کرنے کے لیے آمادہ رہتی ہین اور جاننا چاہیے کہ مادہ بلغمی کے سوا دوسری خلطون مین یہ صلاحیت نہین کہ اوس سے قمل پیدا ہو کیونکہ صفرا کی حرارت بہت تیز ہے اور اوسکا مزہ کڑوا ہے اور یہ کیفیت قمل کے مزاج کے مخالف ہے اور یہی سبب ہے کہ کڑوی چیزین اوسکو مار ڈالتی ہین اور سودا اپنی طبیعت سے حیات کے مزاج کا مضاد ہے کیونکہ وہ سرد و خشک ہے اور خون طبیعت کے نزدیک بخل کی چیز ہے اور اوسکو ہاتھ سے نہین چھوڑتی **فائدہ** رطوبت خواہ فضلی اور فاسدہ ہو خواہ صالح ہو جب حرارت غریزی یا غریبی یعنی اصلی یا اوپری اوس مین تصرف کرتی ہے اوس رطوبت مین حیات کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے مبدء فیاض سے اوس مین حیات آجاتی ہے یہ اللہ جل شانہ کی کاریگری ہے **علاج** بدن کو برے مادے سے پاک کرین اسکے بعد ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے اور حب صبر سے اور اون غرغرون سے جو ایارج فیقرا اور آبکامہ اور شہد سے بنائے ہین دماغ کا تنقیہ کرین اور تنقیہ اوس وقت ہو سکتا ہے کہ ماء الاصول کے پینے سے مادے مین نضج اور لطافت آگئی ہو اور جب باطن کا تنقیہ کر چکین تب اوس عضو کا تنقیہ کرنا چاہیے اور اسکا یہ طور ہے کہ اگر مین پڑے اون حیوانات کو پلک سے جدا کردین اور پلک کو اوس پانی سے جسمین نمک اور پھٹکری پڑا ہو دھوئین اور دھونے کے بعد ایسی چیزین جو پلک کو جلا کرین اور قمل کو قتل کرین لگائین مثلاً پھٹکری ایک حصہ اور زرنیخ آدھا حصہ دونون کو پیس لین اور اوسمین سلائی بھر کر اوس جگہ پر لگائین اور بورہ کو بار باریک پیسکر سلائی سے لگانا بھی مفید ہے **نوع دیگر** سلائی کو پارہ مین ڈالدین جب اوسمین پارہ کی بو اثر کر جاوے آہستہ اوسی سلائی سے ہاتھ پھیر کر آنکھ مین لگائین بالخاصہ قمل کو مار ڈالتا ہے ایسا ہی شارح نے کہا کہ پارہ کی بو اپنی خاصیت سے سب چھوٹے چھوٹے جانورون کے لیے قاتل ہے اور اس باب مین اوسکے برابر کوئی چیز نہین

فصل شعیرہ کے بیان مین

وہ ایک سرخ دانہ شکل مین شعیر یعنی جو کے مشابہ پلک کے کنارے مین پیدا ہوتا ہے اور وہ دو طرح ہوتا ہے ایک تو یہ کہ پلک کے ہمرنگ ہو اور اسکا مادہ خون غلیظ کا فضلہ جلا ہوا ہے دوسرے یہ کہ اوسکا رنگ سرخ ہو اور نرم ہو اور اوسکو عروس کہتے ہین اور اکثر اسکا مادہ خون خالص ہوا کرتا ہے **علاج** فصد کرین اور دماغ کا تنقیہ کرین اور بھوکھا رکھین اور غذا مین کمی کرین اور رات کو

ضماد کریں اور جب کہ بند ہو جاوے زعفرانی کے لیے انڈے کی زردی زعفران کے ساتھ یا شیاف ابیض یا شیاف اصطفطیقان کے ساتھ
مرکب کر کے استعمال کریں نسخہ شیاف اصطفطیقان کا اقلیمیا ذہبی یعنی سونے کا میل سیاہ مرچ افیون زعفران ہر ایک
درمہ نمک سنگ بورہ ارمنی ہر ایک ایک درم صمغ عربی شیاف مامیثا انزروت ہر ایک چار درم سب دوا
کوٹ اور چھان کر بادیان کے پانی میں گوندھ لیں اور شیاف بنا لیں اور کام میں لائیں

فصل تہیج و انتفاخ اجفان کے بیان میں

یعنی پلک بھبھرائی رہیں اور تہیج اوس مرض کو کہتے ہیں کہ ریح عضو کی جوہر میں اندر آگئی ہو اور اس بیماری کے تین سبب ہیں ایک یہ کہ احشا میں ضعف ہو اور اوسکی قوتیں کھانے کے ہضم میں قاصر ہوں دوسرے یہ کہ بلغمی غذا کی کثرت ہو اور حرارت غریزی اوسکے نضج اور ہضم سے عاجز ہو تیسرے گرم ورم فلغمونی کی جنس سے ہو **علاج** جسکو احشا کا ضعف اس بیماری کا سبب ہو احشا کی تقویت کریں اور جسکو بلغم کی زیادتی سبب ہو لطیف غذائیں کھلائیں اور بلغم کا استفراغ کریں اور اطریفل بزرگ کھلائیں اور ایلوا سرکے میں ملا کر طلا کریں اور مر اور ہلیلہ گرم پانی میں ملا کر پلک کو دھوئیں اور سکنجبین یا کپڑا گرم پانی میں بھگو کر آنکھ پر رکھیں اور جسکو فلغمونی کے سبب ہو قیفال کی فصد کریں اور شیاف مامیثا اور صندل کاسنی کے پانی میں گھس کر طلا کریں اس قسم کو انتفاخ میں
شمار کیا

فصل کدر کے بیان میں

وہ ایک سخت ورم ہے جو پلک میں پیدا ہوا کرتا ہے اور ایسی صورت ہوا کرتی ہے کہ گویا کوئی دمل ہے یا سوئی والا ہے اور عوام اوسکو کدر کہتے ہیں اور دمل بھی کہتے ہیں اور حقیقت میں تحجر کی ایک قسم ہے اور تحجر کا بیان ہو چکا

فصل توثول کے بیان میں

یعنی مسہ کہ پلک پر واقع ہو اور اوسکا سبب خلط سوداوی ہوا کرتی ہے **علاج** بدن کو خلط سوداوی سے پاک کریں اور مسہ پر روغن زیتون کا چھینٹا دیں اور مسہ پر کلونجی اور نمک سنگ پیسکر ملیں جتنا کہ ہو سکے اور سرکے میں ملا کر طلا کریں اور اگر اس علاج سے تحلیل نہ ہو اوسکو منقاش یعنی موچنہ سے پکڑ کر ناخن گیر سے کاٹ دیں اگر خون نکلنے لگے تھوڑی سی دیر نکلنے دیں پھر اوس زخم پر پھٹکری ڈالیں تا کہ خون بند ہو جاوے

فصل شری کے بیان میں

جو پلک کے اوپر ہو جاتے یعنی پتی اچھل آنے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ پلک میں خارش ہووے جب کھجلائیں آماس پیدا ہوا اور ایسی صورت ہو جاوے کہ گویا بھڑ نے یا کسی دوسرے جانور نے کاٹ لیا ہے اور اس بیماری کا سبب یا تو خون کا غلبہ ہے یا صفرا کا

علاج فصد کھولیں اور ہلیلہ اور تمر ہندی اور ایسی ہی چیزوں کے جوشاندے سے طبیعت کو نرم کریں اور غذا کی اصلاح کریں اور آنکھ کھٹے انگور کے پانی سے دھوئیں اور شادنج عدسی آنکھ میں لگائیں

جیسے کرسنہ کوٹ کر اور شہد مین ملا کر اور کندر کبوتر کی بیخال مین ملا کر اور زاج پیسکر اور سکبینج سمغ گرم پانی مین گھلا کر استعمال کرین اور انکا نفع یہ ہے
کہ پکا کر جلد توڑ دین اور فاسد ہونے کی اور ہڈی کو تباہ کرنے کی مہلت ندی اور جب پک جاوی بول اور مورد خشک کر کے اور
انکے مانند ناسور کے سوراخ مین بھر دین تاکہ اوسکو خشک کر دے اور اگر زنگار کو پیسکر بتی مین لگا کر اوسمین رکھ دین
نفع کرتی ہے اور یہ دوائین اگرچہ اول مین جلا دیتی ہین اور سوزش پیدا کرتی ہین مگر جب کئی دفعہ استعمال کرین اور
اونکی عادت پڑ جاوے ضرر نہین پہونچاتی ہین اور خارون یعنی سیپ اور ابلوا اور بول ان تینون کو ملا کر پیس لین اور
منہ کرنے سے پہلے اور بعد مین بھی طلا کرنا مفید ہے اور برگ سداب پانی مین پیسکر بتی بنا کر اوسمین رکھ دین
بہت نافع ہے اور خشک سماق کا پانی اوسمین ٹپکانا مفید ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب دوا بتی پر لگا کر اوسمین
رکھنا چاہین اول اوسکو بھیجدین تاکہ جو اوسمین مجتمع ہو نکل آوے اور شراب انگوری قابض سے دھو کر اوسمین دوا
رکھین اور اگر اوسمین مواد کم ہو اور نہ نکلے دو تین دن مہلت دین تاکہ اکٹھا ہو جاوے اوسکے بعد بھیجکر
دھو ڈالین اور دوا رکھدین اور جب ناسور کا منہ بند ہو جاوے اور پیپ نہ نکلے تخم گندنا کو کوٹ کر خمیر مین ملائین یا
عورت کے دودھ مین یا گدہی کے دودھ مین پکا کر تھوڑا سا زعفران اوسمین ڈالکر ناسور پر رکھدین تاکہ نرم ہو کر
کھل جاوے اور میدہ کی روٹی کا گودہ اور کندر پیسکر گندنا کے پانی مین ملا کر لگانا بہت ناسور کو کھولدیتا ہے
اور بہتر یہ ہے کہ سلائی کے سر سے اوسکا گہراؤ دریافت کر لین پھر روئی کا ٹکڑا دوا مین بھر کر سلائی پر
لپیٹ کر اوسمین رکھدین اور جب خشک یا تر دوا استعمال کرین استعمال کے بعد آنکھ پر پٹی باندہدین
اور ایک ساعت حرکت نکرین اور جب دوا سے کام نہ نکلے تب دستکاری اور داغ مین رجوع کرین
جیسا کہ گذر چکا ❊

فصل حکۃ الماق اجفان یعنی آنکھ کے کوئے مین اور پلک مین خارش پیدا ہو اور خارش کا سبب
رطوبت مالحہ بورقیہ ہے یعنی نمکین کھاری جو عضو پر گری اور یہی وجہ ہے کہ آنسو شور نکلتے ہین اور عضو آفت زدہ مین سرخی اور
سوزش پیدا ہو جاتی ہے یہان تلک کہ قروح ہو جائین **علاج** کاسنی کو تکرہ روغن گل مین ملا کر ضماد کرین اور حصری
آنکھ مین لگائین تاکہ رطوبت ردیہ کا استفراغ کردے اور اگر اسیقدر علاج سے مقصود حاصل ہو بہتر اور نہین تو تدبیر مین اعتدال
کرین یعنی غذاؤن مین سے بکری کے اور جانورون کے گوشت پر اور پاکیزہ روٹی پر اکتفا کرین اور میوؤن کی قسم سے
انجیر اور مویز کھائین اور سب وجہ سے ترطیب مین کوشش رکھین اس طرح پر ہمیشہ حمام کرتے رہین اور
تر روغن ملین اور نطولات اور غذائین اور شربت رطوبت افزا استعمال کرین اور یہ اسلیے ہے کہ مادہ
استفراغ کے سبب سے طیار ہو جاوے اور اوسکی تیزی اور شورش دب جاوے اور جب ترطیب حاصل ہو چکے
تب نظر کرین کہ اگر رطوبت شور نمکین دموی ہے تو فصد کرین اور اگر کوئی اور خلط ہو اوسی کے

اوسکے ناسور پر چھاتی اور ناسور کو غرب کہتے ہین اور مادہ کہ اوس جگہ مین جمع ہوا کرتا ہے اوسکے دانشمند مخالفت ہین کبھی ناک کی طرف
پھوٹ نکلتا ہے اور اوس راہ سے جو آنکھ اور ناک کے بیچ مین ہے پیپ نکلتی ہے اور کبھی پلک کے پوست کو پھاڑ کر نکلتا ہے اور پلک کے
غضروف کو تباہ کر دیتا ہے اور جسوقت کہ پلک کے اوپر اونگلی لگائین پیپ باہر نکل آتی ہے اور اکثر ہوا کرتا ہے کہ اوسکی تیزی
سے گوشت کے نیچے ہڈی تباہ ہو کر گھن جاتی ہے اور غرب ایک ایسی قسم ہے کہ پھوٹ کر باہر نہ نکلے اور درد کے ساتھ ہو
اور اوسکی شراکت سے آنکھ ہمیشہ دردمند رہے اور کبھی اس سبب سے کہ پیپ ہمیشہ بھری رہتی ہے آنکھ مین بھی فساد
پیدا ہو جاتا ہے **علاج** اول اگر قیفال کھولین اور مسہل دیکر بدن اور دماغ کو پاک کرین اور غذائین لطیف کھلائین
جیسا قروح کی علاج کا قاعدہ ہے اور جب بدن کا تنقیہ ہو چکے شیاف غرب ٹپکائین اور ضرور ہے کہ شیاف کی استعمال
سے پہلے ناسور کو پیپ اور مردار گوشت سے پاک کر دین مثلاً پیپ کو پرانی روئی سے اوٹھالین اور مردار گوشت کو
قطع کر دین اور قطع کرنے کے دو طریق ہین ایک تو لوہے سے دوسرا دوا کے ساتھ اور جہان کہین گہرا ہو اور
پلک سے جدا ہو گوشت فاسد کو لوہے سے کاٹ دین اور جس جگہ گہرا ہو اور پلک مین ملا ہوا ہو اوسکے کاٹنے
کے لیے مرہم زنگاری استعمال کرین اور یہ بات ظاہر ہے کہ اگر پیپ اور مردار گوشت الگ نکرین اور شیاف غرب کام
مین لائین کچھ نفع نکریگا اور جبکہ اس تدبیر سے نفع حاصل نہو تب داغ دینا چاہیے اور داغ کا یہ طریق ہے کہ داغ کا
آلہ جو چھوٹا اور گول سر کا ہو لیکر اوسکو آگ مین سرخ کرین اور کئی دفعہ مردار گوشت مین رکھین تا کہ گوشت فاسد سب کا سب
جل جاوے اور پیپ اور میلی رطوبت خشک ہو جاوے اور جسوقت داغ دین واجب ہے کہ خمیر برف مین سرد کرکے یا کپڑا ٹھنڈا
کیا ہوا آنکھ مین رکھین کہ داغ کی گرمی آنکھ مین نہ پہونچے اور دوسرا طریق جو پہلے سے بہتر ہے اسطرح پر ہے
کہ ایک نلکی تانبے سے یا اوسیطرح کی چیز سے بنالین اور اوسکی ایک طرف جو خوب برابر اور ہموار ہے ناسور کی
جگہ پر رکھین اور سیسہ پگھلا کر اوسکی ٹونٹی مین ڈالدین اور بیمار اوسپر اتنا صبر کرے کہ اچھی طرح سے داغ پورا آجاوے
اس طریق کو اطبا نے پسند کیا ہے کیونکہ اوس جگہ خاص سے داغ تجاوز نہین کرتا اور جس طور پر کہ داغ دین
اوسکے بعد سفیدہ کا مرہم استعمال کرین تا کہ زخم بھر آوے اور درد تھم جاوے **ترکیب شیاف** غرب کی صبر کندر
انزروت دم الاخوین گلنار سرمہ شب یمانی سب ایک ایک حصہ زنگار حصے کی چوتھائی ان ساتون دواؤن کو
کوٹ چھانکر شیاف بنالین اور احتیاج کے وقت پانی مین حل کرکے تین قطرے ٹپکائین اور تھوڑی سی مدت
کے بعد اسیطرح ٹپکایا کرین یہان تک کہ غرض حاصل ہو **فائدہ** جب تک ورم ناسور نے منہ نکیا ہو
ماميثا زعفران مر صبر صدف سوختہ ان مین سے جو بہم پہونچے سب کو ملخشقون کے پانی مین یا کاسنی کے
پانی مین طلا کرین اور کہتے ہین کہ ماش کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اوسکو چبا کر ناسور پر رکھین زائل کرتا ہے اور
اس علاج مین یہ منفعت ہے کہ آماس کو بٹھا دے اور باطل کر دے اور اگر نہ ہٹے تیز دوائین ضماد کرین

اور علاج مین تنقیہ اخلاط کی خبر مین استعمال کرین اور جب بدن کا تنقیہ ہو چکے اوس عضو کو تنقیہ کرنا ہے یا علیقون اور کحل عنزروتی لگائین صفت

کحل عنزروتی کی سرمہ اصفہانی سوختہ پانچ درم اقلیمیا رطلا و نقرہ شادنہ عدسی یعنی مغسول توتیا ہندی ہر ایک سوختہ ہر ایک دو دو درم

پوست بلیلہ زرد بیخ فلفل و دار فلفل نوشادر انزروت کی زعفران سرطان بحری یعنی دریائی کیکڑا اسپ یا کیکڑا بکٹہ ہر ایک ہ ڈھائی درم کافور

آدھا دانگ مشک تین رتی قرنفل دو دانگ یہ سب اوس دوائین ہین ان کو کوٹ اور چھان کر غبار کے مانند ہو لیس

فصل غدہ کے بیان مین

جو آنکہ کے گوشے مین پیدا ہو جاتی ہے جب آنکہ کے اوس کونے کا جو ناک کی طرف ہے گوشت حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے اوسکو غدہ بولتے ہین اور اوس سے یہ ضرر ہے کہ آنکہ کے جو فضلے آنسو اور ریم ہو کر نکلتے ہین او کو کوئے مین روک رکھے اور اس سبب سے ناسور پیدا ہو اور کبھی بہت بڑھ جانے سے بینائی کو مانع آتا ہے **علاج**

بدن مین جو خلط غالب ہو اوسکا استفراغ کرین اسکے بعد مرہم زنگار یا شیاف زنگار اوسپر استعمال کرین پھر اگر فنا ہو گیا بہتر اور نہین تو ظفرہ کیطرح اوسکو کاٹ ڈالین اور جب زائد گوشت قطع ہو اور حالت اصلی پر آجاوے تو فکر کرین کہ بالکل جڑ سے نکلے تا کہ دمعہ نہ پیدا ہو اوس کا ... تدبیر یہ ہے کہ قطع کے بعد ذرور اصفر اوسپر چھڑک دین تا کہ جو باقی رہے اوسکو کھا جاوے اور کاٹنے کے سبب ہوا پیدا ہو پہنچے اوسکے دفع کے لیئے انڈے کی زردی روغن گل مین ملا کر ضماد کرین اور نہ ... مانے کے لیئے مرہم استعمال کرین **صفت** شیاف زنگار صمغ عربی سفیدہ قلعی زنگار ہر ایک دو

دو درم تینوں دواؤن کو پیسکر سداب کے پانی مین گوندھلین اور شیاف بنالین واللہ اعلم

باب تیسرا امراض گوش یعنی کان کی بیماریون کے بیان مین

وہ ایک عضو غضروفی اور گوشت سے اور عصب حساس سے مرکب ہے اور اوسکی منفعت یہ ہے کہ ہوا موج مارتی ہوئی اوسمین جمع ہو کر غشا یعنی جھلی کے سوراخ مین نفوذ کرے اور سپید وہ عصبے ہین کہ جو کان کے سوراخ مین بچھے ہوئے ہین اور قوت سامعہ اوسمین رہتی ہے جاکے ٹکراوے تب آوازون کا ادراک حاصل ہو اور اس باب مین آٹھ فصل ہین

فصل وجع الاذن کے بیان مین

یعنی کان کا درد اور اوسکا جیسا جیسا سبب ہوا کرتا ہے ویسی کی موافق اوسکی دس قسم ہین **پہلی قسم** وہ ہے کہ ریح غلیظ بخاری جسمین سبب اجزائے ناری کے جمع ہوئے ہون کان مین ٹھہر جاوے اور کبھی اوس کے سبب سے الم پیدا کرے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ درد چبھن کے ساتھ ہو اور کان مین اور آنکہ مین سرخی اور بیمار کو معلوم ہو کہ گویا اوسکے کان مین سے آگ کے شعلے نکلتے ہین اور لعاب یعنی رال میں بھی خشکی ہوتی اس قسم کی علامت ہے اور یہ قسم چار طرح پر ہوا کرتی ہے ایک یہ کہ مادہ معدے مین ہو اور وہان سے ریاحی ابخرے پہنچین اور معدے مین مادہ ہونیکی یہ علامت ہے کہ فم معدہ مین جلن ہو اور بیمار [illegible] بہت سی ہو جاوے اور سر دبانے سے تخفیف حاصل ہو اور آنکھوں مین پانی بھر آتا ہے **علاج** اگر ضرورت معلوم

پھیر دینا اور اوتارلینے کے لیے فصد کرین اور پنڈلیون کو باندہ دین اور پانون کو ملو سے ملین اور انجرہ کو ہٹا سے فرت ... اور بخارات کے دبانے کے واسطے سرد روغن جیسے روغن بنفشہ روغن نیلوفر اور روغن بید روغن تخم کدو کان مین اور ناک مین ٹپکائین غرض کہ دماغ کی ترطیب کے لیے پینے مین اور طلا کرنے مین کوشش کرین چوتھے یہ کہ گرم دواؤن کے لگانے سے ریاح پیدا ہون اسلیے کہ وہ اخلاط اور رطوبات کو جوش مین لاتی ہین اور سبب کے پہلے ہو جانا اوسکی علامت ہے **علاج** فصد کرین اور طبیعت کو نرم رکھین اور جو چیزین اون دواؤن کی ضد ہون طلا کرین **دوسری قسم** وہ ہے کہ ریاح سرد غلیظ صماخ یعنی کان کے سوراخ مین ٹھہر جائین اور نکلنے کی جگہ نپائین اور درد پیدا کرین اور یہ ریاح جو ہے اسکے سبب اور جگہ مختلف ہین اور اسکے موافق پانچ طرح پر ہوا کرتی ہے ایک یہ کہ معدے سے کان کیطرف چڑھے اور مادہ اوسکا معدے مین قائم رہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ متلی پیدا ہو اور منہ مین پانی بھر آوے اور درد سر اوسکی نسبت جو گرم رنگی مین عارض ہو کمتر ہو اور جب گرم پانی سر پر گرائین آرام پاوے **علاج** معدے کا تنقیہ کرین اور اوسکے بعد گرم روغن جیسے روغن غار روغن سداب روغن بید انجیر کان مین ڈالین اور اگر ان روغنون کو پیاز کے پانی مین اور سداب کے پانی مین پکالین زیادہ اثر کرتے ہین اور اگر گرمی پہونچانا اور تحلیل کرنا زیادہ منظور ہو جند بیدستر اور فرفیون بھی ان روغنون مین ملائین اور استعمال کرین دوسرے سرد فضلے جو سر مین موجود ہون اونمین ضعیف سی حرارت اثر کرے اس سبب سے اونمین سے سرد ریاح نکلکر کان کیطرف آکر ٹھہر جاتی اور درد پیدا کرے اوسکی یہ علامت ہے کہ دوی اور طنین یعنی کانون مین شور پیدا ہو اور سر مین بوجھ رہا کرے اور درد سر کی ایذا رہے **علاج** ایارج اور غرغرون سے دماغ کا تنقیہ کرین اور تنقیے کے بعد جو چیزین معدے مین کان مین ڈالنے کے واسطے بیان کی ہین اس جگہ بھی اون کو کان مین استعمال کرین تیسرے یہ کہ جاڑا اور سرد ہواؤن کے لگنے سے سر کے مسامات تنگ ہو جائین اور جلد مین کثافت آجائے اس سبب سے جو انجرے بدن سے تحلیل ہوتے ہین اس جگہ مین رک کر اکٹھے ہو جائین اور نہ نکل سکین اور دماغ کی نزدیکی سے اون مین سردی آجائے اور اجزاے ناری اون مین سے تمامہ جدے ہون پھر اون انجرون سے ریاح سرد بنجائین خاصکر اگر وہ انجرے فی نفسہا سرد ہون جیسے سرد مزاج والون کے یا تر مزاج والون کے انجرے ہوا کرتے ہین اور وہان سے کان کیطرف آکر الم پیدا کرین اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اس سے پہلے سردی ہوا پہونچی ہوگی اور بیمار کو اپنے کان مین ہوا کی سی حرکت معلوم ہو اور اس قسم مین درد اوس شدت کیساتھ نہین ہوتا جو عضو کو سختی سے اطراف مین کھینچے نہین ہوا کرتا جیسا کہ ریاح حارہ لطیفہ سے کہ اونکی مقدار اور کیفیت سے زیادہ ہوتی ہے شدید ہوا کرتا ہے بلکہ اس قسم مین اس طرح کا درد ہے اگر ...

[illegible]

[illegible] **دوسری قسم** وہ ہے
کہ کان مین ورم پیدا ہو اور درد کا باعث ہو اور یہ دو طرح ہوا کرتا ہے ایک تو یہ کہ ورم گرم ہو دوسرے وہ ہے کہ ورم سرد ہو

پہلی نوع اوس درد کے بیان مین جو گرم ورم سے پیدا ہو اوسکی یہ علامت ہے کہ درد اور ضربان کی شدت اور سر اور پیشانی مین بوجھ اور کھچاوٹ اور جلن کی ایذا اور چہرے پر سرخی ہو اور یہ ورم دو طرح پر ہوتا ہے ایک تو وہ ہے کہ سوراخ مین اور سوراخ سے باہر کے اعضا مین پیدا ہو یہ ورم نظر آتا ہے اور اس سبب سے کہ دماغ سے اور اون پٹھون سے جنکی حس تیز ہے دور ہے اسمین شدت سے درد نہین ہوا کرتا اور جبکہ ورم پک کر پھوٹتا ہے عصب سمع یعنی وہ پٹھا جسمین قوت سامعہ ہے پھٹنے سے محفوظ رہتا ہے انہین دو فائدون کے سبب سے اس نوع مین بہت خوف نہین

علاج رادعات یعنی جو دوائین مادے کو ہٹاتی ہین یعنی آنے سے روک دیتی ہین اونکے استعمال سے بچین اور مادے کو ورم کی جگہ مین کھینچ لین اگرچہ سینگی لگانے سے ہی کھینچے اور دو دن کے بعد کنپٹی کی پٹی پر اسفنج مین سیکا کر ورم پر ضماد کرین تاکہ تحلیل کر دے اور اگر شروع سے درد سخت ہو سیکھے پانی نیم گرم مین کپڑا بھگو کر سینکین اور اگر درد شدت سے ہو نمک گرم کر کے اوس پر رکھین دوسرے یہ کہ سوراخ کے اندر ورم پیدا ہو اور نزدیکی کے سبب سے عصب سمع بھی آماس کرے اور اس قسم مین جب تک کہ پیپ نہین پڑ جاتی سختی اور شدت رہا کرتی ہے اور خوف کا مقام ہے اور درد اتنا بڑھ جاتا ہے کہ اوسکی کثرت سے غشی اور عقل مین اختلاط آجاتا ہے بلکہ اکثر سرسام کی نوبت پہونچتی ہے اور کبھی سات دن کے اندر ہلاک کرتا ہے خاصکر اگر بیمار جوان ہو اور اس قسم کی یعنی ثقبہ کے اندر ورم ہونے کی یہ علامت ہے کہ کان مین بوجھ معلوم ہو اور سننے مین فرق آجاتا ہے اور کان کے گہراؤ مین درد کی شدت ہو اور ایک ایسی آواز جو تھوڑی سی دیر مین موقوف ہو جاتی ہے اور کبھی [illegible] لگے بیمار کو معلوم ہو اور شاید کہ دماغ مین اور سر کے تمام اعضا کے ماسکہ مین ضعف آجانے سے آنسو نکلین اور ناک مین سے بھی رطوبت نکلے اور جاننا چاہیے کہ اس نوع مین تپ ہر وقت رہا کرتی ہے اور جو ورم کہ ثقبہ سے باہر ہوا کرتا ہے اوسمین تپ لازم نہین ہوا کرتی مگر حمی یوم

علاج فصد کھولین اور طبیعت کو نرم کرین اور شیاف ابیض کان مین ٹپکائین اور نزدیک حنین ابن اسحق کی ترکیب مین سے مشہور ہے سبز دھنیا اور بکو اور کاسنی کے پانی مین ملا کر طلا کرین اور پستان سے دودھ کان مین ڈالین یہ سب تدبیرین درد تھامنے کے واسطے ہین سو اگر تھم گیا بہتر نہین تو لعابات منضجہ جیسے السی کا لعاب اور اوسکے مانند کان مین ٹپکائین تاکہ پک کر پیپ نکل جائے اور درد تھم جائے

صفت برود صندلین مامیثا گل ارمنی رسوت سفیدہ بوش دربندی تخم کاسنی طباشیر کافور یہ سب دس دوائین ہر ایک کی جتنا مناسب ہو لے کر بعضے سبز عصارون مین گوندھکر نرد کی صورت گولیان بنالین یعنی

کیجاتی ہی تیلی اوسی کان کو سوراخ پر رکھکر اور اوسی طرف کو جھکا کر ایک پانون پر کھڑا ہو اور کودے یہان تک کہ پانی نکل آئے دوسرے یہ
کہ دوسرا آدمی پانی کو منہ یا نلکی سے کھینچ لے تیسرے یہ ہی کہ ایسی تدبیر کرین جس سی پانی مین خشکی آکر تحلیل ہوجائے اسکا طریق یہ ہے کہ
بادیان یا شبت یا بردی کی شاخ جو اندر سے خالی ہو ایک بالشت کی برابر لیکر اوسکے ایکطرف کان مین داخل کرین اور گرد روئی ٹھونس دین
کہ ہوا نجاسے نہ پائے پھر اوس شاخ کی دوسری طرف روئی لپیٹکر روغن چنبیلی یا روغن زیتون سے یا جو نسا روغن موجود ہو اوس سے
چکنا کردین پھر اوس طرف کو آگ سے روشن کرین اور یہ بات ظاہر ہی کہ جب دوسری طرف جلنے لگیگی آگ کی گرمی کا کان مین اثر پہونچیگا
اور پانی باہر کیطرف کھینچیگا اور فنا ہوجائیگا جیسا چراغ کے تیل کو دیکھتے ہین چوتھے یہ کہ اسفنج کی بتی بنا کر
کان مین رکھین اور بیمار اوسی کان پر لیٹے اور بہت دیر کے بعد اوسکو نکالین اللہ جل شانہ کے اذن سے تمام پانی
اوسمین کھنچ آئیگا

فصل طرش و وقر و صمم کے بیان مین

طرش سننے مین نقصان آنا اور وقر بالکل نہ سننا اور صمم کان کا
سوراخ گم ہونا اور کبھی مجازاً ایک کو دوسرے کے مقام مین بولتے ہین اور بعضے طبیبون نے سماعت کی آفت کو جو بہت
مدت سے ہو اور پرانی ہوجائے اوسکو وقر کے ساتھ مخصوص کیا ہے اور اگر نئی آفت ہو اور بہت دن نگذرے ہون اوسکو
طرش کہا ہے غرض کہ سماعت کے نقصان اور باطل ہونے کی سات قسمین ہین ایک وہ ہے کہ پیدائشی ہو اور اوسکے
لیے علاج نہین اور علاج نہونے کی یہ وجہ ہے کہ وہ دو حال سے خالی نہین ایک تو یہ کہ قوۃ سامعہ معدوم ہو
پیدا نہو دوسرے یہ کہ سدہ خلقیہ قوی یعنی پیدائشی لاحق ہو اور یہ ظاہر ہی کہ سدہ خلقیہ قوی علاج سے زائل نہین ہوسکتا
اور سامعہ کا ایجاد کرنا طاقت بشری سے ناممکن اور محال ہی مگر اللہ جل شانہ کے اذن سے اور یہ معجزات سے مخصوص ہی ارسطو اور
بقراط کے عقول اسکا ادراک نہین کرسکتے اور سدہ خلقیہ کا بیان اس فصل کے آخر مین مع ایک قسم غیر قویہ کی جسکا علاج ممکن ہی
نہین منفصل کیا جائیگا اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ بہرا مادر زاد گونگا ہوا کرتا ہی کیونکہ آواز اور حروف کے مخارج کو اور اوسکے
ادا کرنے کی کیفیت کا اسکو ادراک نہین اور مجہول کا زبان پر لانا محال ہے دوسرے یہ بہت عمر اور بوڑھاپا آنے کے
سبب بہراپن عارض ہو اسلیے کہ قوتین ضعیف ہوجاتی ہین اور سردی اور خشکی اعضاے اصلیہ پر غالب آتی ہین اور یہ بھی لادوا
ہے چنانچہ یہ پوشیدہ نہین تیسرے وہ ہے کہ جو عصبہ کان کے سوراخ مین مفروش ہے اور قوت سامعہ اوس مین
رہتی ہے سقطہ یا ضربت کے سبب سے ٹوٹ جائے اور یہ بھی لاعلاج ہے کیونکہ اوسکا ملنا دشوار ہے چوتھے وہ ہے
کہ بسبیل بحران دماغ کیطرف صفرا چڑھ آئے اور بہرے ہونے کا موجب ہو جیسا امراض حادہ اور صفراوی تپ
کے آخر مین عارض ہوا کرتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ صفرا کے آثار ظاہر ہون اور تپ مین علامات کا ذکر
آیا ہے وہ پائے جائین علاج مطبوخ ہلیلہ اور اوسی قسم کی چیزون سے مادہ کا استفراغ کرین اور جس طرح
بن پڑے مادے کو نیچے کیطرف کھینچ لین اور تنقیہ کے بعد ماء الرمان کان مین ٹپکائین تا کہ عضو مین

[illegible]

[illegible] صدمات جیل کا بیان [illegible]

[illegible] ساتوین نوع دیگر [illegible]

کو کوٹ کر [illegible] اور انار کا [illegible] رس کے بین ایسا لگا ئین

کہ شہد سکے قوام مین آجاوے پھر اوٹھا لین اور [illegible] کان مین ٹپکا ئین **آٹھوین قسم** وہ ہے کہ

کان مین درد کیڑون کے پیدا ہو جانے سے عارض ہو جاتا ہے اور سبب اوسکا یا تو مادہ متعفنہ ہے یا قرحہ

جو پیدا ہو کر عفونت کرے اور کان مین کرم ہونے کی یہ علامت ہے کہ خارش اور کرم کی حرکت معلوم ہو اور

کبھی کوئی کرم نکل آوے اور یہ کرم مادہ کے اختلاف سے دو طرح پر ہوا کرتے ہین ایک تو وہ ہین کہ سفید ہوتے ہین

مگر اونکا سر سیاہ ہوا اور ہر وقت حرکت اور اضطراب کرتے رہین دوسرے خاکی رنگ جیسے کُتّے کی مکھی **علاج**

کرم کو مارڈالین اور یہ کام اسطرح ہے کہ سرکہ یا روغن ایلوا یا عرق افسنتین یا تخم حنظل یا برگ شفتالو کے پانی مین یا برگ شفتالو

کے پکے ہوئے پانی مین جو شاندہ افسنتین شہد ملا کر کان مین ڈالین تاکہ کرم مرجائین اور جب مرجائین تب اونکے

نکالنے کی تدبیر کرین اوسکا یہ طریقہ ہے کہ صوف کی بتی بنا کر دبق مین یا سریش مین بھگو کر کان مین ڈالکر کیڑون کو نکال لین

یا نکچھنی باریک پسکر ناک مین پھونکین اور چھینک آنے کے وقت ناک او منہ کو بند کر لین تاکہ چھینک کی قوت

کان کی طرف پھر جاوے اور کرم باہر نکل آئین اور جب ان کیڑون کو قتل کرین اور قرحے کو

پاک کرین پھر مرہم لگائین یعنی جو دوائین زخم بھر لائین استعمال کرین **نوین قسم** وہ ہے کہ کان مین ہوام کے

گھس جانے سے درد پیدا ہو جیسے چیونٹی اور کنسلائی اور اونکے مانند اوسکی یہ علامت ہے کہ ہوام کی حرکت

اوسکے جسم کے انداز سے محسوس ہوا اور جب ہوام حرکت کرے درد کا غلبہ ہو اور جب وہ ٹھہر جائے درد

بھی تھم جاوے **علاج** جیسا دیدان یعنی کیڑون کی تدبیر مین اونکے مار ڈالنے اور نکالنے کا بیان

گذر چکا عمل مین لائین **دسوین قسم** کان مین پانی آجانے سے درد پیدا ہو اور یہ ظاہر ہے

کہ جب پانی کان مین آوے اور جلد نہ نکلے اور کان کی جڑ مین ایذا کے سبب ورم پیدا کرے اسصورت

مین ضرور درد پیدا ہوا کرتا ہے اور شاید کہ کان کے میل مین مل جاوے اور گرم ہو کر جوش کھاوے اور شنوائی کو

باطل یا ناقص کرے اور اس قسم کا اثر بری قسم کے پانی سے سمین کیفیت دوائی ہو جلد ہوا کرتا ہے اور

کان مین پانی آجانے کی اور اوس سے درد اوٹھنے کی یہ علامت ہے کہ دریا کے پیرنے کے بعد یا نہانے

کے پیچھے وہ دن بھی نگذرین کہ درد غلبہ کرے لیکن سماعت مین اوسی وقت سے گرانی خفیف سی درد کے

ساتھ معلوم ہو **علاج** پانی کے نکالنے مین کوشش کرین اور یہ کئی طرح پر ہے ایک تو یہ ہے کہ

کان مین رکھدین تاکہ اس جوشاندہ کا بخار اندر پہونچے **فائدہ** کان مین جو گرانی ہوتی ہے اوسکا استفراغ کئی بار مین کرنا چاہیے تاکہ قوت باقی رہے اور مادے کے نضج تک وفا کرے اور جو چیز کہ کان مین ڈالین بالم ہو یعنی سرد یا گرم نہ چاہیے اور تنقیہ سے پہلے کسی قسم کی دوا کان مین نہ ٹپکائین اور اس فائدہ سے کہ سبب ثقل اور کمی سماعت ہو جیسا کہ کان کے سوراخ مین سدہ عارض ہو اور ہوا سے حامل الصوت کو یعنی جو ہوا آواز کو اوٹھاتی ہے صماخ مین پہونچنے نہ دے اور اس سدہ کے تین سبب مین ایک تو یہ ہے کہ کان مین بہت سا میل اکٹھا ہو جاوے اور اگر کان کو آفتاب کے مقابل کرین تو میل نظر آوے اوسکا علاج یہ ہے کہ اوس آلہ سے جو اسکام مین مخصوص ہے میل کو نکال لین اور اوسکے نرم کرنے کے لیے سوتے وقت روغن بنفشہ کان مین ٹپکائین اور صبح کو گرم پانی کا بخار کان مین پہونچائین یا تمام سر کو گرم توے کے اوپر کان رکھے رہین جب تک کہ میل نرم ہو جاوے اور خود بخود نکل آوے اور جو نہ نکلے اوسکو آلہ سے نکال لین کہ نرم ہونے کے بعد آسان نکل آتا ہے اور اگر تخم سپندان اور بورہ کو ٹکڑ کر سرکہ مین ملا کر اور بتی بنا کر کان مین رکھدین اور تین دن رکھکر پھر نکال لین بہت سا میل نکل آتا ہے دوسرے پتھری یا کوئی اور چیز جیسے ریت اور دانہ کان مین گر پڑے یا کوئی حیوان کان مین گھسکر مر جاوے اور حیوان کے نکالنے کی تدبیر وجع الاذن مین گذر چکی مگر پتھری اور ریت وغیرہ کو اسطرح نکالتے ہین کہ کان مین تیل ٹپکائین تاکہ ڈھیلا اور نرم ہو کر راہ فراخ ہو جاوے پھر چند بار سعوط چھینک آنے کے لیے دین اور جب چھینک آنے لگے منہہ اور ناک بند کر لین اور سر کو اوسی کان کیطرف جھکا رکھین تاکہ چھینک کا زور اندر کی جانب پڑے اور پتھری نکل آوے اور دوسرا طریق اسطرح پر ہے کہ زراقہ سے کھینچ لین اور زراقہ ایک نلکی ہے کہ اندر سے خالی ہوتی ہے اور اوسکے خلو مین خلو کی مقدار پر ایک عمود ہوا کرتا ہے اور اوسکے استعمال کا یہ طریق ہے کہ وہ نلکی جسکا نام زراقہ ہے کان کے سوراخ مین داخل کرین اور اوسکے گرد روئی سے اسی طرح بھر دین کہ ہوا نجانے پاوے پھر اوس عمود کو اوسکے اندر سے آہستہ آہستہ باہر کیطرف کھینچین کہ خلا کی ضرورت سے پتھری کھنچ آویگی اور اس عمل کیوقت چاہیے کہ علیل چارپائی یا تخت پر لیٹکر سر لٹکائے رکھے اور طبیب زمین مین بیٹھکر اور بیمار کا سر اپنے گھٹنون پر رکھکر جیسے چاہے عمل کرے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ صوف کی ایک بتی بنا کر اور دبق یا سریش ماہی مین بھر کر کان مین ڈالین اور اوس کنکر تک پہونچائین اور آہستہ آہستہ کھینچین اور اس کے نکالنے کے وقت مین بھی لازم ہے کہ بیمار کو اوسی شکل پر لٹائین جسکا ذکر زراقہ کے استعمال مین آیا ہے اور چاہیے کہ علاج مین دیر نکرین کیونکہ بسا اوقات ہلاک کرتا ہے تیسرے گوشت زائد کہ زخم بھرنے کے بعد اوس جگہ پر جم آوے یا مسہ پیدا ہو جاوے **علاج** اگر وہ گوشت زائد باہر سے نظر آتا ہے تو اوسکو چھری یا جھاؤ کی لکڑی کی چھری جو خاردار ہو کاٹ ڈالین اور اگر وہ زائد چیز اندر کیطرف اور گہرائی مین ہو

غذاؤن میں گرم نفیث اور دوسرے جو اس بھی نفی ہوتے ہیں علاج بند کرنے کے لیے روغن گل اور سرکہ اکٹھا پکائیں جب روغن باقی
رہے تب پکاویں تھوڑا سا اوس میں افیون ملا کر ٹپکائیں اور ہو سکتا ہے کہ افیون کے ساتھ چلغوزہ اور جند بیدستر بھی تھوڑا سا اس روغن میں
بڑھائیں دوسرے وہ ہے کہ قوت سامعہ ضعیف ہو جاوے اور ذکا حس کیطرح اوس کی جنبشوں سے جو بدن میں غذا کے
جذب ہونے اور دفع ہونے کی حرکتوں سے ضروری ہیں یا ابخرۂ لطیفہ کی حرکت سے جو ہضم کے وقت غذا سے نکلتے ہیں
اثر قبول کرے اور یہ قسم نقاہت والوں کو مخصوص ہے **علاج** مزاج کی تعدیل میں کوشش کریں اور دماغ کی تقویت
کے لیے غذائیں خوشبودار کھلائیں اور خوشبودار چیزیں جنمیں تیزی نہو سونگھیں اور کان کی تقویت کے واسطے روغن
یا روغن بادام سرکہ میں پکا کر ڈالیں تیسرے یہ کہ سر میں فضول اکٹھے ہو جائیں اور ہواے غلیظ اون میں سے نکلے
اور سامعہ اوسکو ادراک کرے چوتھے یہ ہے کہ خود فضلے ہی کان کیطرف گریں اور جو ہوا کہ کان کے سوراخ میں ٹھہری
ہے اوسکی جگہ کو تنگ کردیں اس سبب سے رکی ہوئی ہوا میں تشویش پڑے اور سامعہ اوسکو دریافت کرے
سو وہ قسم جسمیں سر کے فضلوں سے ہوا نکلنے کا سبب ہو جاتی ہے اوسکی علامت یہ ہے کہ کان میں تمدد اور سر میں
گرانی اور جب حرکات بدنی یا نفسانی کا اتفاق ہو ہواے مذکور حرکت میں آنے اور طنین شدت پکڑے اور جس وقت
سبب محرک زائل ہو طنین بھی ساکن ہو اور خلط کا گرنا جسکا سبب ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ سر اور کان میں گرانی
اور تمدد پیدا ہو اور اس سبب سے کہ خلط کے گرنے کی حرکت ہمیشہ رہے طنین ہر وقت رہتا ہے اور پہلے اسباب
جو فضلہ بڑھاتے ہیں اوسپر گواہی دیں **علاج** دماغ کا تنقیہ کریں اوسکے بعد پودینہ افسنتین مرزنگوش
صعتر پکا کر اوسکے بخار پر انکباب کریں اور روغن سوسن اور روغن خیری کان میں ٹپکائیں اور تنقیہ کے بعد اسلیے
کہ ریاح اور باقی فضول تحلیل ہو جائیں ہمیشہ حمام کیا کریں لیکن تنقیہ سے پہلے حمام اور سخت حرکتوں سے اور
آفتاب اور آگ کی گرمی سے البتہ ضرور پرہیز کریں تاکہ سبب نہ بڑھے پانچویں یہ کہ خشکی کی شدت اور فاقہ کی کثرت
اس مرض کے باعث ہوں اور یہ اسطرح ہوا کرتا ہے کہ جب آدمی کو غذا نہ پہونچے ضرور طبیعت غذا پہونچانے کے لیے
اون رطوبات کیطرف جو شبنم کیطرح بدن میں بکھرے ہیں متوجہ ہو اور تحلیل کرنے اور حرکت دینے سے ان رطوبات
میں اضطراب پڑے اور ان رطوبات کی حرکت کے سبب اور جو بخارات ان رطوبات سے نکلتے ہیں اونکی
حرکت سے جو بخارات کہ دماغ میں ٹھہرے ہیں وہ بھی حرکت کرنے لگیں اور اس وجہ سے کہ سر مادے
سے خالی ہو اور اس غذا کی کدورت سے پاک ہیں سامعہ حرکات مذکورہ کو دریافت کرے اور اوسکی علامت
یہ ہے کہ بھوک کی حالت اور خشکی کے غالب ہونے میں طنین بڑھجانے اور فاقہ کی کثرت اور غذا نہ ملنا
اوسپر گواہی دے **علاج** غذائیں [illegible] اور کئی مرتبہ کھایا کریں اور روغن گل اور دوسرے
روغن سرد و تر کان میں ڈالیں اور کبھی گرم کرنے کے لیے روغن بنج بھی کان میں ڈالا کریں

باریک آلہ جس حیلے سے ہو پٹھے سے قطع کرین اور قطع کے بعد ایک بتی کو قیاطولیا اور اوسکے مانند جو چیزین زخم کو نہ ملنے دین بھر کر
کان مین رکھین تا عود نکرے اور جہان کہین گرہی کی وجہہ سے قطع نہو سکے تو چاہیے کہ ہمیشہ کان کو قطرات اور گرم پانی سے
دھویا کرین اور فتیل باریک پیپ بھرے کے مین ملاکر اوس جگہ رکھین تا کہ اوس زائد چیز کو کھاجاے اور جب وہ فنا ہوجاے
تب قرحہ کا علاج کرین اور علامت یعنی نشانی زخم کی ملانیوالی دوائین کام مین لائین **تنبیہہ** سدہ خلقیہ تین طرح پر ہوا کرتا ہے
ایک تو وہ ہے کہ کان کی جڑ مین جو ہڈی ہے اوسمین آواز آنے کا راستہ یعنی سوراخ نہ پیدا ہوا ہو دوسرے یہ کہ اگرچہ
سوراخ تو ہو لیکن گوشت سے بھر کر خوب مضبوط بند ہو رہا ہو یہ دونون لاعلاج ہین اور اس فصل کی ابتدا
مین جو یہ بیان کیا ہے کہ طرش مولودی یعنی پیدایشی جسکا سبب سدۂ خلقیہ قویہ ہو اوسکا علاج محال ہے
سو اوس سے یہی سدہ مراد تھا مگر سدۂ خلقیہ کی تیسری قسم جو علاج کے قابل ہے یہ ہے کہ سب راستہ
مکمل رہا ہو لیکن راستے کے اوپر باہر کی طرف ایک پوست جھلی کی صورت ڈھانپا ہوا ہو اوسکی علامت یہ ہے
کہ آدمی اونچی آوازین سن سکے اور اگر سوراخ کے اوپر اونگلی مارین اونگلی کے لگنے کو اور اوسکی چوٹ کو دریافت
کر سکے اسکی تدبیر یہ ہے کہ اوس پوست کو سوراخ کرین اور راستہ کھولدین اور قیاطولیا مین بتی بھر کر اوس
سوراخ مین رکھدین تا کہ زخم کو نہ ملنے دے غرض اس بات کا خیال رکھین کہ راستہ بند نہونے پاے **فائدہ**
اگر چھوٹے بچے کے کان مین گرانی معلوم ہو دودھ پلائی کو چاہیے کہ صعتر اور نمک اندرانی منہ مین چبا کر
اوس پانی کا ایک قطرہ اوسکے کان مین ٹپکا دے ❁

فصل طنین و دوی کے بیان مین

طنین لغت مین طاس کی آواز کو بولتے ہین اور اصطلاح مین وہ
آواز ہے جسکو آدمی فقط ہوا اور بخار باطنی کی حرکت کے سبب سنے اور باہر کی ہوا کے آنے سے ہو پھر اگر یہ چھوٹی
آواز بہت تیز اور باریک ہو طنین کہلاتی ہے اور اگر بہت نرم اور بڑی ہو دوی بولی جاتی ہے اور صوت صادق یعنی
سچی آواز وہ ہے کہ ہواے خارجی کسی سبب سے ایسی طرح پر موج مین آئے کہ ہواے داخلی کو حرکت مین لائے
پھر اوسکو سامعہ ادراک کرے اسی واسطے اطبا نے کہا ہے کہ طنین اور دوی کو کان کے ساتھ ایسا قیاس
کرنا چاہیے جیسا جھوٹے خیالات آنکھ مین ہوا کرتے ہین اور اس قسم کی آفت کو تشویش کہتے ہین اور آلۂ شنوائی کا
فعل باطل ہونا اسطور پر ہے کہ بالکل نہ سنے اور نقصان کی یہ صورت ہے کہ ہلکی اور دور کی آوازون کو نہ سنے
اور تشویش وہ ہے کہ جھوٹی آوازین سنتا رہے اور جھوٹی آوازین سننے کے [illegible] سبب ہین ایک وہ ہے
کہ حس سمع ذکی اور تیز ہو جاے حالانکہ بدن صحیح اور سالم ہو اور حس کے ذکی ہونے سے [illegible] ادنی حرکت کو جو
اندر کے اخلاط اور ابخرے مین واقع ہو ادراک کرے اور یہ بیماری نہین مگر تشویش کے لیے علاج
کیا کرتے ہین اوسکی علامت یہ ہے کہ بھوک کی حالت مین اور شکم خالی ہونے پر زیادہ ہوجاے اور ملطف

جو چیزیں خون کو بند کرتی ہیں کانمیں ڈالیں اور گرمی اور سردی کی بھی رعایت رکھیں مثلاً اگر تپ او رگرمی ہو مازو کو سرکے میں پکائیں اور تھوڑا اسا کافور اوس سرکے میں ملا کر کانمیں ڈالیں اور بارتنگ کا پانی اور خرفہ کا پانی ماشیا اور اقاقیا اوسمیں ملا کر استعمال کرنا ویسی ہی تاثیر کرتا ہے اور ایک انار میخوش یعنی کھٹا میٹھا لیکر ویساہی ثابت سرکے میں پکائیں جب پکجاوے اوسکا پانی نچوڑ کر کئی بوند میں کانمیں ٹپکائیں خون کو بند کردیتا ہے اور اگر مزاج میں حرارت نہو گندنا کا پانی سرکے میں پکا کر استعمال کریں اور اگر معتدل بنایا چاہیں تھوڑا اسا کافور بھی گندنا کے پانی میں بڑھائیں اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ گندنا کا پانی خون کو بند کرتا ہے کیونکہ وہ داغ دینے والی چیزوں میں سے ہے

فصل انکسار الاذن کے بیان میں

یعنی کان ٹوٹ جانا اور انکسار کا لفظ عضو غضروفی کے ٹوٹنے پر اسلیے لاتے کہ بعضوں نے اوسکو استخوان کے حکم میں رکھا ہے اور ہر ایک کو پہونچتا ہے کہ ایک اصطلاح ٹھہرالے اور نہیں تو جمہور کے نزدیک اصطلاح یہ ہے کہ غضروف کے ٹوٹنے اور کہنجانے کو رض کہتے ہیں اور ہڈی کے ٹوٹنے کو کسر بولتے ہیں اور اس مرض کا سبب یہ ہے کہ زور سے کان کو ملیں یا چوٹ لگے یا زور سے دب جائے **علاج** فصد کھولیں اور طبیعت کو نرم کریں اور ایلوا اقاقیا بنفشہ حنا اوسطرف ضماد کریں کہ جسطرف ٹوٹا ہوا عضو جھک گیا ہے تاکہ ضماد مذکور پوست کو سخت کردے اور عضو ہیئت اصلی پر ٹہرا دے مثلاً اگر انکسار یعنی ٹوٹنا اندر کیطرف سے باہر کیطرف ہو تو اس صورت میں باہر کیطرف ضماد کریں اور اگر اندر کیطرف ہو ضماد کو اندر کیطرف رکھیں اور اگر انکسار مع تفسخ ہو یعنی ٹوٹنے کے ساتھ اجزا جدا ہو جائیں اندر اور باہر دونوں طرف ضماد کریں اور جب ٹوٹنے کی جگہ سے خون نکلنے لگے جو مرہم اعضاے غضروفی کے اندمال میں مخصوص ہے یعنی صمغ بطم اور قنہ اور زفت اور موم اور بط کی چربی سے بنا کر لگائیں جب تلک کہ اچھا ہو جائے اور یہ مرہم اعضاے غضروف کے لیے مخصوص ہے کیونکہ غضروف ایک عضو صلب ہے اور ایسے عضو کے اندمال کو دوا بھی بہت خشک درکار ہے تاکہ اوسکو اپنی سختی سے پہلے حال پر ٹہرا لاوے

فصل انقلاع الاذن

یعنی کان کی جڑ اوکھڑ جانی اسکے تین سبب ہیں ایک تو زور سے کھینچنا دوسرے دبانیوالا ورم تیسرے ریح پھاڑنے والی **علاج** فصد کریں اور مسہل دیں اسکے بعد آہستہ کان کو اوسکی جگہ پر لیجائیں اور پٹی اور گدی سے باندھ دیں اور تین دن تک کھولیں تاکہ مضبوط ہو جاوے اور اگر جگہ پر ٹہرانے اور مضبوط ہونے کے بعد درد باقی رہے اوسکی گرمی کو تسکین کریں اور عضو کو نرم کریں یعنی یہ قیروطی ملیں تاکہ درد تھم جائے بط کی چربی لیکر اوسکو پگھلائیں اور برگ خطمی اور برگ اسپغول اور کدو کی پوست کے پانیمیں ملا کر ملیں جیسا کہ مشہور ہے

فصل

اون اورام کے بیان میں جو کان کی جڑ میں پیدا ہوا کرتے ہیں اور یہ ورم بدی سیتے بُرے ہوا کرتے ہیں کیونکہ ایسے عضو میں واقع ہوتے ہیں جو نرم اور غددی ہے اور فساد کو جلد قبول کرتا ہے

یا سامعہ طنین کی حس نکمی ہو جاتی ہے یہ کہ اضطراب یا سوء المزاج کو جو اخلاط کو جوش میں لاوے اور سوراخات کو جنبش دے اور سامعہ اور سوراخ
اور ادراک کرے جیسا کہ بعضے بیماروں کو تپ کی ابتدا میں عارض ہوا کرتا ہے **علاج** تپ کی تدبیر کرنی چاہیے سامعہ میں کوئی
ایسی دوا کہ کھانسی کا اتفاق ہو جو بخار کو جنبش دیکر دماغ میں لیجاوے جیسے فلفل اور اسکے مانند پچکاریاں نہ لگاویں اور کان
میں کی ہوا کہ ٹھہرے ہوئی بخار کو حرکت میں لاوے جیسے دھن اور کان پر ملنا اور اوسکے مانند کیونکہ اس میں آواز اور طنین پیدا کرے
اور اس قسم کی طنین اکثر بوجہ دھونے کے ہوا کرتی ہے کہ جہان کہیں جہالت کو سبب بیان کیا ہے ان کو ہمیشہ کھانسی کا اتفاق ہو **علاج**
سبب کو قطع کریں اور اخلاط کی تعدیل میں کوشش کریں اسکی تدبیر وہ ہے کہ بیپ اور زرد آب جو قرحے میں سے
بہنکر کان میں جمع ہو جاتے اوسکا بہت کرنا یا کیڑوں کا حرکت کرنا جو وہاں پیدا ہوتے ہیں اور مرض کا باعث ہو
اور ہر ایک کی علامت پوشیدہ نہیں **علاج** اگر سبب اسکا سبب ہو کان سے کیڑوں کا نکالنا کریں اور
اگر کوئی اسکے باعث ہوں اونکا مارنے کی تدبیر کریں اور شاید کہ سر اور بدن کی رگوں کا امتلا طنین کا سبب ہو
جیسا کہ مستی کے بعد اور کھانے کے پیچھے سونے سے پیدا ہوا کرتی ہے اور ممکن ہے کہ سخت قے کے
سبب دماغ میں اضطراب پیدا ہو یا سقطہ اور ضربہ سر پر پہونچے اور دماغ کو مضطرب کردے اور طنین عارض ہو اور
ہر ایک کے لیے مزاج کے موافق تدبیر اور علاج کریں ہر قسم طنین اور دوی دو حال سے باہر نہیں ایک تو وہ
ہے جو فقط دماغ اور کان سے تعلق رکھے دوسرے وہ ہے کہ معدے کی یا دوسرے اعضا کی شرکت سے واقع ہو
سو معدے کی شارکت سے اکثر اتفاق ہوتا ہے اور جسکا مادہ سر میں ہوتا ہے اکثر اوسمیں لازم ہوا کرتی ہے یعنی ہر وقت
رہا کرتی ہے اور جو طنین اور دوی معدہ اور دوسرے اعضا کی شرکت سے ہوا کرتی ہے وہ اسکے برخلاف ہوتی ہے کہ گھٹا
کرتی ہے اور بڑھ بھی جاتی ہے

فصل انفجار خون کے بیان میں

یعنی کان میں سے خون نکلنا اسکی تین قسم ہیں ایک تو وہ ہے جو بسبیل بحران
واقع ہو جیسے نکسیر اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بحران کے دنوں میں واقع ہو اور اوسکے نکلنے سے مرض میں تخفیف آوے اور اس
قسم بحرانی میں واجب ہے کہ جب تک بیمار ضعیف نہو اور غشی کا خوف نہ پیدا ہو بند نکریں تاکہ کسی بڑی آفت میں نڈالے
دوسرے یہ کہ امتلاء شدید کے سبب یا کوئی قوی صدمہ اور ضربہ پہونچنے سے کوئی رگ کان کے اندر پھٹ جاوے
یا رگ کا منہ کھلجاوے تیسرے یہ کہ حیۃ زرافہ یعنی کودنے والا سانپ کاٹے کیونکہ اس سانپ کی خاصیت ہے
کہ جب کاٹتا ہے بدن کے تمام مسام اور منافذ سے خون جاری ہوتا ہے **علاج** جہان میں امتلا سبب ہو
پہلے فصد کریں اگر کوئی امر مانع نہو اور جس جگہ صدمہ یا ضربہ سبب ہو اور دیکھنے سے ضرورت معلوم ہو تو وہان
بھی فصد کریں اور جیسا حال کا مقتضی ہو اوسیقدر خون نکالیں اور جہاں کہیں سانپ کا کاٹنا سبب ہو
اول کاٹنے کا ضرر زائل کریں اور سب انواع میں سبب زائل کرنے کے بعد خون بند کرنے کے لیے

اور اوسکا جس بہت تیزی اور دماغ سے نزدیک ہے اسیواسطے اکثر سرسام اور اختلاط عقل ہو جاتا ہے اور شاید کہ الم کی شدت سے ہلاکت کی نوبت پہونچے اور جو قرحہ اس جگہ مین پیدا ہون [illegible] جگہ واقع ہوتے ہین اونمین سے زیادہ سالم وہ ہے کہ بطریق بحران نیک واقع ہو **علامات** خونی ورم کو سرخی اور گرانی اور درد کھنچاوٹ کے ساتھ لازم ہے اور صفراوی مین سوزش کے ساتھ درد اور جلن اور ہلکاپن یعنی گرانی کا نہونا اور بلغمی مین نرمی اور گرانی اور سرخی کی کمی اور سوداوی مین ورم کی سختی اور درد کی کمی **علاج** سب اقسام مین اول جیسی ضرورت ہو اوسکے موافق فصد اور اسہال سے بدن کا تنقیہ کرین اور تنقیے کے بعد جو چیزین مرخی یعنی نرم کرنے والی اور درد کو تحلیل کرنے والی کہ اونکا مزاج گرم تر ہو ضماد کرین اگرچہ ابتدا مین ہو اور جو چیزین سرد اور رادع یعنی مادے کو ہٹانے والی ہین اونسے پرہیز کرین بخلاف اون ورمون کے جو دوسری جگہ پیدا ہون کہ اونکا علاج ابتدا مین رادع سے ہے یعنی مادے کو ہٹانا کیونکہ کان کی جڑ ایسی جگہ ہے کہ دماغ کا فضلہ اوسپر گرتا ہے سو اگر رادعات استعمال کرین اس بات کا خوف ہے کہ وہی فضلہ دماغ کیطرف جو ایک عضو رئیس ہے پلٹجائے اور جو چیزین یہان ضماد مین استعمال کرتے ہین یہ ہین آرد شبت بابونہ اسی روغن گل اور موم مین ملا کر نیمگرم ضماد کرین اور کرنب کی پتی گھی مین پکا کر اسیطرحکا اثر کرتی ہے اور بحرانی ورم مین مادے کے جذب کرنے مین کوشش کرین تا کہ اوس جگہ بہت مادہ کھنچ آئے یہ بات جس حیلے سے بن پڑے خواہ محجمہ رکھنے سے یعنی پاچھنے لگانے سے یا موہنہ سے کھینچنے سے اور محلل ضماد استعمال کرنے سے اور جب ان کہتے ہین ابتدا سے درد شدید ہو ایک کپڑا نیمگرم خالص پانی مین بھگو کر اوسپر رکھین درد تھم جاتا ہے اور جب معلوم ہو کہ ورم مین پک کر پیپ پڑے گی اور تحلیل نہوگی پکانے والی دوائین اوسپر لگائین لیکن اگر اماس سوداوی ہو ابتدا مین سرد چیزین جیسے مرہم کافوری اور مکوہ کا پانی استعمال کر سکتے ہین تا کہ اماس نہ بڑھے اور سرد دواؤن کے استعمال کی اجازت اس ورم مین اسواسطے ہے کہ مادہ سوداوی غلیظ جلد نہین ہٹا کرتا اور سرد چیزون کے سبب سے زیادہ بھی نہین ہوا کرتا ✣

فصل جراحت شقاق بیخ گوش کے بیان مین یعنی کان کی جڑ مین زخم پڑنا اور جلد کا پھٹنا

اوس جراحت کو قلاع الاذن بھی کہتے ہین یعنی کان پکجانا اور یہ مرض لڑکون کو اکثر عارض ہوا کرتا ہے کیونکہ اونکی جلد نرم ہوا کرتی ہے **علاج** دونون شانون کے بیچ مین اور کان کی جڑ مین حجامت کرین اور اوس جگہ کو عورتون کی دودھ سے دھوئین تا کہ مادے کی تیزی موقوف ہوجائے اور پیپ اور زرد آب جو اس شقاق اور سب زخمون کو لازم ہے پاک ہوجائے اسکے بعد مردار سنگ اور کمیلہ باریک پیسکر چھڑک دین ✣

فصل یعنی چیزونکا کان مین گر پڑنا جو چیزین کان مین گرتی ہین اون سبکے نکالنے کا وہی طریق ہے جو وجع الاذن مین پانی کے نکالنے کے لیے

کہلاتا ہے کہ ناک میں ہو یا ان کا عیب ہو جب کوئی شکار کرنا چاہے جیسے بند کو اپنے پاؤں سے اپنی ناک کا سوراخ بند کرلیتی ہے جیسے یہ ورم ناک کا
سوراخ بند کرتا ہے اسی تشبیہ سے یہ نام رکھا اور اس ورم کی خاصیت ہے کہ جب ناک کے اندر پیدا ہوا کرتا ہے باریک
باریک رگیں سبز اور سرخ جیسے سوبیان کے پاؤں ناک کے باہر ظاہر ہوا کرتے ہیں اور کبھی ورم سخت ہوکر اوس میں سے
زرد آب اور رطوبت بہا کرتی ہے اور کبھی یہ ورم سرطانی ہو جاتا ہے اور ناک کی شکل بگاڑ دیتا ہے اور اس باب کی علامت
کہ ورم سرطان ہونے کی طرف مائل ہو گیا ہے کہ ورم جیسا تھا اوس سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے اور پہلی نسبت درد میں [illegible]
کم [illegible] اوس کی رگیں تمام سبز ہو کر کھنچ جاتی ہیں اور آنکھوں کی پلک کے اندر تمدد یعنی کھچاوٹ معلوم ہو **علاج**
حبوب اور ایارج سے دماغ کا تنقیہ کریں اور سعوط مرزنجوش سے ترعاقبت یعنی روغن [illegible] کا [illegible]
[illegible] یا اسی کے اوراق [illegible] ملا کر ورم پر طلا کریں اور جب تک ورم خوب نرم ہو اوس دوا کو لگاتے رہیں [illegible]
سے پچھنے کرکے خون نکالیں یا جونکیں لگائیں لیکن سرطانی ورم میں چاہیے کہ اوسکے علاج میں [illegible]
تعرض نہ کریں اور دوائیں اوکالنے بھی اوس سے دور رکھیں کیونکہ اگر سرطانی ورم زخمی ہو گیا [illegible]
شاید کہ الم کی شدت سے دماغ کے حجاب میں ورم کی نوبت پہونچے اور ہلاک کر دے [illegible]
کہ ورم سرطانی پر ہمیشہ تیر وطی لگاتے رہیں تاکہ سختی کم ہو جاوے اور سوداء کے تنقیہ کے [illegible]
دیتے جاویں **تیسری قسم** وہ ہے کہ دماغ میں سے خلط غلیظ جیسے [illegible] ناک کی راہ میں [illegible]
طرح بند کر دیتے کہ اندر تک ہوا نہ پہونچ سکے پھر وہ خلط اوسی جگہ ٹھہر کر سخت ہو جاوے اور [illegible]
ایسا معلوم ہو کہ گویا گوشت زائد ہے یا غدود اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بیمار کو سر کے مقدم میں [illegible]
گرانی معلوم ہو **علاج** مطبوخ اصول پلائیں تاکہ خلط کی تلطیف ہو جاوے اور اوسکے بعد [illegible]
اور حب قوقایا استعمال کریں اور انجیر پکا کر اوسکے پانی میں شہد اور [illegible] ملا کر غرغرہ کریں اور [illegible]
اور خلط جیسے نکلے چقندر اور اذان الفار اور سداب کا پانی ناک میں ڈالیں اور بابونہ مرزنجوش [illegible] پکا کر [illegible]
چوتھی قسم وہ ہے کہ ناک کا راستہ اصل پیدائش میں تنگ پیدا ہوا ہو اس وجہ سے اگر تھوڑی سی بھی [illegible]
دماغ سے اوس میں اوترے تو راہ بند ہو جاوے اور اوسکی علامت ظاہر ہے **علاج** دماغ کا تنقیہ کریں اور
اطریفلات کا استعمال کریں تاکہ دماغ کی محافظت کرے کہ اوس میں فضلہ اکٹھا نہ ہو اور خیشوم یعنی ناک کے سوراخ [illegible]
پانچویں قسم وہ ہے کہ مصفات کے سوراخوں میں خلط غلیظ لزج پہنچ جاوے اور ہوا کے نفوذ کو مانع آوے یعنی اندر
پہنچانے نہ دے اور مصفات ایک نرم ہڈی سوراخدار اسفنج کے مانند اون دو زائدوں کے مونہہ پر رکھی ہوئی ہے جو
دو پستان کے مشابہ ہیں اور سوراخوں کی یہ منفعت ہے کہ ہوا محل احساس میں یعنی جس جگہ قوت حاسہ ہے
پہونچ جاوے اور فضول مخاطی بھی نکلتے رہیں **فائدہ** ان سوراخوں کے پیدا اور [illegible] ہونے

اور سیاہی مائل ہو بہت درد کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور علاج اوسکا مشکل خصوصاً اگر زرد اسپر بدبو اوس مین بہا کرے اور یہ زائد چیز کبھی اس حد کو
پہونچتی ہے کہ ناک کا سوراخ اوس سے بھر جاتے اور کبھی اسقدر دراز ہو جاسے کہ ناک اور تالو سے باہر نکل آئے ایسے وقت مین
اوسکو علق ہو سے لیتے ہین **علاج** رگ کھولین اور جس جگہ مناسب ہو حجامت کرین اور اسہال کے سے لیے حب ایارج دین اور
تنقیے کے بعد زنگار اور اشنان تھصاین اور پھر تینون برابر لیکر مرہم بنالین اور اوسمین بتی بھر کر ناک مین رکھین لیکن تنقیے
سے پہلے اوسپر مرہم دواون کے لگانے سے بیماری بڑھ جاتی ہے کیونکہ مواد اوسکی طرف کھنچ آتا ہے سو اگر اسی تدبیر
گوشت زائد بالکل فنا ہو جاسے فہو المقصود اور نہین تو تیز دوائین استعمال کرین مثلاً توبال نحاس قلقطار زنجار اور احمر
سب کے مین ملا کر فتیلہ اوسمین بھر کر گوشت زائد پر رکھین کہ لوہے کا کام اس سے حاصل ہوتا ہے اور اگر کام بہت
دشوار ہو اور اس دوا سے بھی کام نہ نکلے دستکاری کرین اور دستکاری دو طرح پر ہے ایک تو یہ کہ اوس زائد چیز کو چھیل ڈالین
دوسرے یہ کہ لوہے سے کاٹ ڈالین اور چھیلنے کا طریق بھی دو طرح ہے ایک یہ کہ اوس آلہ سے جو نل کی صورت کا ہوتا ہے
اور اسکام مین مخصوص ہے اور جراح لوگ اوسکو بناتے ہین اتنا چھیلین کہ زخمی ہو جاسے دوسرے یہ کہ گھوڑے کے بالون
سے ایک دھاگہ گرہ دار بنالین اور اس دھاگے کا سر سیسے کی آلہ سے جو اسکام کے لیے ہوا کرتا ہے ناک مین ڈالکر
حلق کی طرف نکال لین پھر اوس دھاگے کو آرے کی صورت کھینچین تاکہ دھاگے کی گرہون کے گذرنے کے سبب گوشت زائد
زخمی ہو جائے اور جب یہ گوشت زائد دور ہو جاسے اوس آلہ سے جو نل کی صورت ہوا کرتا ہے یا ایسے دھاگے سے جسطرح پر کہ
ممکن ہو مرہم زنگاری استعمال کرین تاکہ گوشت فاسد جتنا باقی ہو بالکل فنا ہو جاسے اسکے بعد مرہم سفیداج کام مین
لائین تاکہ زخم بھر جاسے اور لوہے سے قطع کرنیکا یہ طریق ہے کہ بیمار ایک کرسی پر آفتاب کے مقابل اٹھ بیٹھے اور جراح
اوسکی ناک کا سوراخ بائین ہاتھ سے کھولے اور داہنے ہاتھ مین ایک چھری باریک اور تیز لیکر گوشت زائد کو جتنا
کاٹ سکے کاٹ ڈالے اور اچھی طرح سے کاٹے کہ گوشت زائد باقی نرہے اور اگر ناک کے گہراؤ مین تھوڑا سا
گوشت زائد باقی رہ جاسے بالون کا دھاگہ جسکا ذکر آچکا ہے استعمال کرین تاکہ جو باقی رہگیا وہ بھی کٹ جاسے اور جب
بالکل اوکھڑ جاسے جو دوائین اکال اور مجفف ہین یعنی گوشت کو کھا جاتی ہین اور خشک کرتی ہین کام مین لائین
اور اوسکا یہ طریق ہے کہ سیسے کے نل کی یا پر کی نہر لیکر اوسپر کپڑا لپیٹکر اکال دوائین اوسپر لگا کر اوسکو ناک
کے اندر لائین جبتک کہ مقصود حاصل ہو اور نلکی کے سوراخ کے سبب اور پر کے اندر سے خالی ہونے کی
وجہ سے سانس آنے کی جگہ کھلی رہے گی **دوسری قسم** وہ ہے کہ ناک کی راہ مین ورم
نرم عارض ہو اور وہ جسم مین بڑا ہو اور اوسمین باریک رگین بہت سی ظاہر ہون اسی سبب سے اس
ورم کو کثیر الارجل اور بسفائج کہتے ہین اسواسطے کہ ماہی روبیان کے مشابہ ہے کیونکہ یہ مچھلی بھی نرم اور ملائم
ہوا کرتی ہے اور باریک باریک پانون بہت رکھتی ہے نہ اوسمین کانٹے نہ ہڈی اور صاحب کامل نے

ہوتی ہین جیسے اسفنج کے سوراخ ہوا کرتے ہین حکمت یہ ہے کہ جو ہوا ناک مین جاتی ہے سوراخون کے پیچدار ہونے کے سبب سے دفعۃً حس
کے آلہ مین نہ پہونچے بلکہ معتدل ہو کر داخل ہو اور اس سبب سے ہوا کی سردی دماغ کو ایذا نہ پہونچاوے اور اس قسم کی علامت
یہ ہے کہ ناک کی سوراخ کھلی رہتے ہون یعنی بند نہ ہون اور باوجودیکہ کھلی رہتے ہین ناک مین سے کچھ بھی فضلہ نہ نکلے
کیونکہ سدہ فضلہ کے اوترنے کو ایسی جگہ سے منع کرتا ہے کہ وہ جگہ ناک کے سوراخون سے بہت اونچی ہے اور
اس مرض کے اندر کلام مین تغیر آجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوا کرتا ہے کہ ناک مین بولتا ہے اور اسکی تحقیق
اسطرح پر ہے کہ کلام مین تغیر نہین آتا جب تلک کہ اوس راہ مین جو ناک اور منہ کے بیچ مین ہے سدہ نہ پڑے جیسا
اس فصل کے شروع مین ناک کی تشریح مین مذکور ہوا اور ابن سرافیون نے اپنی کناش مین کہا ہے جب سونگھنے کی
حس باطل ہو جاوے دیکھنا چاہیے کہ بیمار اپنی ناک سے بھی بولتا ہے سو اگر یہ بات ہو تو علت مجری مین ہے دماغ
مین نہین اور اگر کلام اپنے حال پر ہو تو بیماری کا سبب مصفات مین ہے یا دماغ مین **علاج** خلط کی تلطیف اور
دماغ کا تنقیہ کرین اسکے بعد ایسی دوائین جو خلط کو قطع کرین اور لطیف بنا دین جیسے کلونجی پودینہ تخم حنظل بول شتر
ناک مین ٹپکائین اکیلے اکیلے یا اکٹھے کرکے اور ایسا ہی ملطف دواؤن کو پکا کر نطول کرین اور جب دوا ناک مین ڈالین
بیمار کو چاہیے کہ اپنے منہ مین پانی بھر لے اور سر کو پشت کی طرف جھکاوے اور زور سے دم کھینچے
چھٹی قسم وہ ہے کہ ریح غلیظ ناک کی راہ مین بند ہو جاوے اور مصفات سالم رہے اس قسم کی علامت یہ ہے کہ
جب بیمار ناک سے اندر کی سانس نکالے سانس وقت سے باہر نکلے اور ناک کا ایک سوراخ ہمیشہ بند رہا کرے **علاج**
پہلے دماغ کا تنقیہ کرین تاکہ وہ مادہ جس سے ریح پیدا ہوتی ہے نکل جاوے پھر فلفل اور جندبیدستر سے چھینکین اور
کرفس خردل کمون شبت نمام فودنج اور اسی قسم کی مثل چیزین پانی مین پکا کر اوسکے بخار پر انکباب کرین اور تلخ بادام
کے روغن مین اسپند اور تھوڑی سی فلفل سفید ملا کر ناک مین ٹپکائین **ساتوین قسم** وہ ہے کہ دماغ کے
مقدم مین سوء مزاج اور اون دونون بطن مین جو آپس مین داہنے اور بائین واقع ہین سوء مزاج عارض ہو یا اون دونو
زائدون مین جو آلہ بویاے یعنی سونگھنے کے آلہ مین سوء مزاج واقع ہو اور رازی نے کہا ہے خشم حقیقی بھی
اور جاننا چاہیے کہ اس قسم مین کلام مین تغیر نہین آتا اور چارون سوء مزاجون کی علامتین ہم بیان کرتے
ہین سو اگر سوء مزاج حار ہے گرم تدبیرون کا پہلے ہونا اوسپر گواہ ہوگا اور بیمار کو سر کے مقدم مین اور
پیشانی مین حرارت معلوم ہوگی پھر اگر مادی ہوگا تو پکی ہوئی رطوبتین بھی دماغ مین سے نکلین گی اور اگر بارد
ہے تو کچی رطوبتین مقدار مین کم ناک مین سے نکلکر اوسکا نشان دین گی پھر اگر سوء مزاج کے ساتھ
امتلا بھی ہوگا بیمار کو دماغ کے مقدم مین گرانی معلوم ہوگی اور اسکی وجہ کہ بارد مین رطوبت قلیل المقدار
کیون نکلتی ہے یہ ہے کہ دماغ ضعف کے سبب سے غذا کم جذب کرتا ہے اور فضلہ کو بالکل دفع نہین کر سکتا

اوسکی بو بھی پہچان سکتے ہین مثلاً اگر قبل اوسکے کہ کوئی بو محسوس ہو ناک مین بعض یعنی گرم اور اگر ... تو کی بو سونگھنے مین آتی ہے
خلط عفن ہے اور اگر گرمی اور تری کی بو کا ادراک ہو خلط صفرا ہے اور اگر بو سے ترشی پائی جاتی ہے تو خلط سوداوی **علاج**
خلط مذکور کو جلاب اور غرغرون کے ساتھ جیسے مناسب ہون اور وہ چیزین ایسی ہون دماغ سے پاک کرین **دوسری قسم**
وہ ہے کہ ایک چیز سے مختلف قسم کی بوئین سونگھنے مین آئین اوسکا سبب یہ ہے کہ مواد مختلف الکیفیت کے سبب سے
یعنی جسمین کئی طرح کی مختلف کیفیتین ہون مقدم دماغ کے مزاج مین اختلاف واقع ہو **علاج** دماغ کا تنقیہ اور اوسکے
مزاج کی تعدیل کرین **تیسری قسم** وہ ہے کہ بعضی بوؤن کو شامہ احساس کرے اور بعضی کو نکرے اور اس تیسری
قسم کی دو نوع ہین **پہلی نوع** وہ ہے کہ خوشبودار چیزون کو ادراک کرے اور بدبو کی چیزون کو احساس نکرے اسکا سبب
یہ ہے کہ دماغ کے مقدم مین یا اون دو زائدون مین جو سر پستان کے مانند ہین مادہ متعفنہ آجاتی یا ناک کی انتہا مین قرحہ
پیدا ہو جاوے اور ایک مدت تک بعد شامہ اوس بو سے الفت پکڑ جاوے اور اوسکا اثر نہ قبول کرے یہ چیز عفونت کے
منافی ہو محسوس ہو اور بدبو کی چیزون سے شامہ اثر نہ قبول کرے **علاج** اول دماغ کا تنقیہ کرین اور اگر قرحہ ہو اوسکا
تدارک کرین اسکے بعد خوشبودار چیزین جیسے مشک اور قرنفل وغیرہ اونکے ناک مین ہمیشہ سونگھا کرین اور ناک مین بھی ڈالین
دوسری نوع وہ ہے کہ بدبو کی چیزین محسوس ہون اور خوشبوؤن کا ادراک نہو اور اسکا سبب یہ ہے کہ دماغ کے مقدم مین
یا اون دو زائدون مین مادہ شیرین بلغمی وغیرہ جمع ہو جاوے اور اسوجہ سے جو پہلی نوع مین بیان کی ہے شامہ اوسکی
بو کے ادراک سے باز رہے سو اس صورت مین بدبو کی چیزین محسوس ہون کیونکہ جسکے ساتھ شامہ مالوف ہو گئی ہے
اوسکے منافی ہین اور خوشبو کی چیزون کا ادراک نہو اسلیے شامہ اوس سے خوگرفتہ ہو گئی **علاج** دماغ کا تنقیہ کرین اور
اوسکے بعد بدبو کی چیزین کہ گرم ہون جیسے جندبیدستر اور حلتیت اور رازیانج اور کندش سونگھین اور ناک مین ٹپکائین
فاضل شیخ اور اوسکے تابعین کے نزدیک یہ ہے کہ جہان لکھا ہے کہ اچھی چیزون کی بو محسوس ہو اور بری چیزون کی
بو دریافت نہو سکے جندبیدستر سعوط کرین اور جس جگہ بدبو کا ادراک ہو ناک مین مشک ٹپکائین حاصل یہ ہے کہ
صاحب اسباب کا قول شیخ اور اوسکے تابعین کے کلام کا مناقض ہے مگر شارح علیہ الرحمہ نے اون
دو قول مختلف کے مطابق کرنے مین ایسا ٹھہرایا ہے کہ جب تک مزاج عرضی نے خوب قرار نہین پایا شیخ کے
قول پر عمل کرنا چاہیے اور اوسکے بعد کہ خوب ٹھہر کر جگہ پکڑ گیا وہی تدبیر ہے جو صاحب اسباب نے لکھی چنانچہ شیخ
رازی کی بھی وہی رائے ہے

فصل بثور بینی یعنی ناک کی پھنسیان کبھی ناک کے اندر فضلہ بلغمی یا سوداوی کے سبب پھنسی نکل آتی ہے اور بدن کی
حرارت سے لطیف مادہ تحلیل ہو جاتا ہے اور باقی غلیظ ہو کر ٹھہر جاتا ہے اور دم کو مزاحمت کرتا ہے اور
ایسا ہی فضول مخاطیہ کے مندفع ہونے مین **علاج** جیسا مادہ ہو اوسی کے موافق دماغ کا تنقیہ کرین پھر

شدت اور شاید کہ ساری زبان پھنسیان نکل آئین علاج جو کچھ کہ خونی مین بیان کیا ہے زیادہ تر وہی عمل کرین
مگر فصد کہ اس قسم مین فائدہ مند نہین کیونکہ خون رطوبت کے سبب صفرا کی تیزی کو دفع کرتا ہے اور خون نکالنے سے تیزی اور
سوزش بڑھ جائیگی تیسرے بلغمی اوسکی علامت زبان مین سفیدی اور لعاب کثرت سے بہنا علاج جب تک جتنے مین تیزی
کم ہو اور جو مطبوخ کہ مناسب ہو اوس سے طبیعت کو نرم کرین اور تنقیے کے بعد ایارج فیقرا سے غرغرہ کرین اور صرف شہد ہی
یا صعتر اور ایارج کے ساتھ ملا کر زبان پر ملین اور معجون مثرودیطوس اور سلیخا اور زنجبیل کا ملنا کامل نفع دیتا ہے چوتھے
سوداوی اوسکی علامت زبان مین سیاہی اور اوسکے پوست مین خشکی اور منہ کا لعاب بہت کم ہونا علاج تنقیے
کے لیے مطبوخ افتیمون پلائین اور تنقیے کے بعد انجیر پنجی السی پکا کر روغن بنفشہ اور شہد اور املتاس کا شیرہ ملا کر غرغرہ کرین
اور کاہو اور کاسنی اور کشنیز سبز کا نچوڑا ہوا پانی اکثر منہ مین رکھنا چاہیے تاکہ گرم دواؤن کے استعمال سے مادے کی
تیزی نہ بڑھے اور سرطان نہو جائے فائدہ اور ممکن ہے کہ زہردار چیزون کا کھانا جیسے افیون اور فطر[1]
زبان مین ورم پیدا کرے اور اوسکا علاج کتاب کے آخر مین باب تدارک سموم مین بیان کیا جائیگا اور فطر فا کے
کسرہ سے سماروغ ہے اور کماۃ اور کلاہ باران بھی کہتے ہین اور ہندی مین کھنبی بولتے ہین اور اوسکی قسمین
بہت ہین اونمین سب سے بری قسم فطر ہے اور جان لے کہ جس سوء مزاج سے ورم کی نوبت پہونچے اوسکا ویسا ہی
تدارک کرین جیسا اوسکا سبب ہو مثلاً اگر دموی ہو فصد کھولین اور بارتنگ کے پانی اور سرکہ اور گلاب سے کلیان
کرین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام روغن نیلوفر اور کافور منہ مین لین اور اسی طرح جیسا سبب ہو اوسکے مطابق
موافق چیزون سے علاج کرسکتے ہین اور جو سوء مزاج کہ سادہ ہو اوسمین تنقیہ کی احتیاج نہین تعدیل
کفایت کرتی ہے ✤

فصل بطلان ذوق اور فساد ذوق

یعنی ذائقہ کا بالکل بگڑ جانا یا اوسمین تغیر آنا اور ہم ان دونون کو
جدی جدی فصل مین بیان کرتے ہین پہلی قسم ذائقہ کا باطل ہونا اور باطل ہونا اسطرح پر ہے کہ بالکل
مزہ معلوم نہو اور یہ باطل ہونا کبھی اس درجہ کو پہونچتا ہے کہ سردی اور گرمی مین امتیاز نکرسکے یعنی زبان کی حس لمس
مین فتور پڑ جائے اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ سردی اور گرمی کا قوت لمس کے ساتھ تعلق ہے اور اس مرض کا
سبب یہ ہے کہ عصب حساسہ نرم جو زبان پر اور منہ کے سطح پر بچھ رہا ہے اوسمین رطوبت فضلی جمع ہو جائے
اور بیٹھ جائے اوسکو پی جائے جس سے قوت ذائقہ کے نفوذ کے راستے بند ہو جائین اور پٹھے کے پینے اور نہ پینے سے ورم
اور استسقا اور رطوبی مین فرق کرسکتے ہین علاج ماء الاصول پلائین تاکہ فضلون مین لطافت اور نضج آئے اسکے
بعد ایارج فیقرا اور حب شبیہ قوقایا سے دماغ کو پاک کرین اور ایسا ہی عاقرقرحا مویزج خردل پکا کر غرغرہ کرین اور چبانا چاہیے
کہ جو کچھ گرم چیزون کا استعمال بیان کیا ہے اوس وقت ہے کہ مزاج مین گرمی نہو اور اگر مزاج مین

[1] فطر فطر کی ایک قسم ہے [illegible] ۱۲

خارش اور جلن ٹھنڈی ہوا کی ناک میں جانے پر موقوف ہو اور اس ہم کا سبب یا تو نزلہ تیز اور زکام ہے یا ہیجان یا نا سیر کا مقدمہ یا چیچک کا مقدمہ اور یہ اوسوقت زائل ہو کہ سبب زائل ہو جاوے اور اسکے موافق تدارک کریں لیکن جہاں کہیں نا سیر کا مقدمہ یعنی اوسکے آنے کی علامت ہو اور چہرے میں سرخی اور آنکھوں کے آگے بجلی کی سی چمک محسوس ہو رگ قیفال کھولیں ❊

فصل جو چیز کہ ناک میں گھسجاوے اور وہیں رہ جاوے اوسکے نکالنے کی تدبیر یہ ہے کہ جو دوائیں چھینک لانے والی ہیں جیسے نکچھکنی اور سفید کٹکی اور سیاہ مرچ اور جند بیدستر اور رائی کوٹ اور چھان کر مرغ کے پر سے اوٹھا کر ناک میں داخل کریں یا نلکی سے پھونکیں اور دوسرے سوراخ کو جو خالی ہے بند کر لیں اور منہ کو بھی بند کر کے سانس لیں تاکہ جسوقت چھینک آوے چھینک کی قوت سے وہ چیز باہر جا پڑے اور جنگلی سداب اور عاقرقرحا اور ایلوا بھی چھینک لاتی ہیں اور پوشیدہ نہیں کہ بعضی جگہ چھینک لانے کی حاجت ہوا کرتی ہے مگر گرم مزاج والوں کو ان گرم چیزوں سے پرہیز کرنا بہتر ہے **فائدہ** ہر چند کہ نزلے اور زکام کا بیان اس مقام مناسب تھا لیکن صاحب اسباب کے اتباع کے سبب سر کے امراض میں فصلوں کے آخر میں اختلاج اور تشنج کے ذکر کے بعد بیان کیا ❊

باب پانچواں زبان اور منہ کی بیماریوں کے بیان میں

اور ہر ایک کا بیان جدی فصل میں کیا جاویگا اور منہ کی راہ کہ غذا کی آلات میں سے پہلا عضو ہے اوسکا فائدہ ظاہر ہے اور زبان سفید گوشت اور شریانیں اور وریدیں اور پٹھوں سے مرکب ہے اور رگوں اور شریانوں کے خون کے سبب سے اوسمیں سرخی ہے اور زبان کی جڑ میں گوشت غدودی کا ایک ٹکڑا ہے کہ لعاب و منہ کا پانی اوسمیں سے نکلتا ہے اور زبان کو تر رکھتا ہے اور کھانے کی چیزوں میں ملا کرتا ہے اور زبان کی اگرچہ دو شاخ ہیں مگر اس سبب سے کہ ایک ہی غلاف میں ہیں البتہ ایک ہی نظر آتی ہے اور زبان کی منفعت ظاہر ہے کہ آدمی کا راز اوسی کے سبب کھلتا ہے ❊

فصل ورم اللسان یعنی زبان کا آماس زبان کے ورم کی چار قسم ہیں ایک تو وہ کہ خونی ہو اوسکی علامت زبان کی سرخی اور پھیلاپن اور درد کھنچاوٹ کے ساتھ اوسمیں معلوم ہو اور تھوڑا تھوڑا لعاب آتا ہو **علاج** فصد کریں اور جو شاندے اور جلاب سے جیسے مناسب ہوں طبیعت کو نرم کریں اور اگر ورم کے بڑے ہونے سے حلق کا راستہ بند ہو جاوے اور کوئی چیز نہ اوتر سکے طبیعت نرم کرنے کے لیے نرم حقنہ کام میں لائیں اور نرم کرنے کے بعد مادے کو ہٹانے کے لیے کاہو اور کاسنی اور مکو کا نچوڑا ہوا پانی لیکر اور اسیطرح کی جو چیزیں سرد اور قابض ہوں اونسے غرغرہ کریں اور اسیطرح اونھیں چیزوں کے پانی میں کپڑا بھگو کر زبان پر رکھیں اور جب ابتدا کا زمانہ گذر چکے کاسنی کا پانی اور کرنب کا پانی اسی کے لعاب میں ملا کر استعمال کریں اور جب مرض گھٹنے لگے بابونہ اکلیل الملک بنفشہ ... کے جو شاندے میں ... کا پانی ملا کر غرغرہ کریں اور ... اور شربتوں سے خون کی ... [illegible] ... کی علامت یہ ہے کہ زبان زرد ہو اور جلن کی

... دانتوں کو چوستا رہے اور غرغرہ بھی کرے اور دونوں ابروں پر کانوں کی جڑ کے نزدیک ... دیں تیسری یہ کہ زبان میں دماغ کی
... سے [illegible] استرخا پیدا ہوا اور اوسکی علامت ... زبان میں کدورت اور حرکات میں سستی اور زبان میں ڈھیلا پن اور لعاب کا
... اگر استرخا قوی ہوگا تو کلام نہ کر سکیگا اور اگر استرخا ضعیف ہو تو کلام میں تغیر اور لکنت پیدا ہوگی **علاج** جو کچھ
... میں بیان کیا ہے کام میں لائیں اور موافق دوائیں زبان پر ملیں اور غرغرہ کریں چوتھی یہ کہ رطوبت غلیظ زبان
میں جمع ہو کر ... یعنی تمدد پیدا کرے ... علامت یہ ہے کہ زبان بھاری ہو جاوے اور ارادہ کے
موافق ... سے حرکت کرنے نہ دے ... ارادہ اوسکی حرکت ... ضروری ہوگی اس سبب سے کہ اوسکا میل
طبعی جو مادہ کے بوجھ سے بڑھ گیا ہے تحریک ارادی سے مقاومت کرتا ہے اور اوسکو دفع آتا ہے کہیں
اگر تمدد سبب اکیلا ہوگا اوسکا نشان یہ ہے کہ زبان چھوٹی اور موٹی ہو جاتی ہے اور اگر ... اسکے خلاف کیطرف ہو
اوسکی یہ علامت ہے کہ زبان بڑھکر دراز ہو جاتی ہے **علاج** ... دماغ کا تنقیہ حبوب اور ایارجات اور تنقیہ
لینے والے غرغروں سے کریں اور اوسکے بعد روغن ... روغن بابونہ ... غرغرہ کریں تاکہ مادہ تحلیل ہو اور عضو میں
نرمی آجاوے اور اسیطرح سر کے پیچھے گدی پر جس جگہ سے کہ زبان کا حرکت ... اسکا سبب ہے گرم پانی
ڈالیں تاکہ پٹھے کو نرم کردے اور مادے کو رطوبت پہونچا کے ... اور روغن خستہ ... ڈالو
زبان پر ملیں اور منہ میں رکھیں تاکہ مادہ خارج ہو اور ... عضو سے ... پانچویں یہ ہے کہ ثقل اللسان
اور تغیر کلام سرسام کے بعد یا اوس برسام کے بعد ... دماغ کے ورم کے
بعد اوسکے پیدا ہونے کا یہ سبب ہے کہ دماغ میں ... **علاج**
جو اس قسم میں سے گرانی ہو جاتی ہے علاج ... کہا ہے
مگر جو مرض کہ تھوڑی مدت کا ہوا اور پرانا نہوا ہو اوسکی ... ہے اور مادہ غلیظ کو
دفع کرتی ہے زبان پر ملیں جیسے نمک اندرانی اور نوشادر اور ... کہ جو رباط کہ زبان کے
نیچے واقع ہے اوسکے چھوٹے ہونے کے سبب زبان میں گرانی ہو اور اس رباط کی کوتاہی یا تو خلقی او
پیدائشی ہوا کرتی ہے یا اوس جگہ قرحہ پڑے اور جب بھر جاوے اور زخم مل جاوے اوسکے سبب کوتاہی
عارض ہو اور کبھی یہ رباط زبان کے کنارے پر لگی ہوئی ہوا کرتی ہے اور اوسکا سر زبان کے سر تک
ایسی طرح پر کہ زبان کا سر اوس رباط سے کچھ بھی خالی نہو لگا رہتا ہے اور کبھی زبان کا سر خالی ہوا کرتا ہے
مگر اچھی طرح پھیل نہیں سکتی اور یہ بات ظاہر ہے کہ جب تلک زبان منہ سے نہ نکل سکے اور اولٹ کر تالو
تک نہ پہونچ سکے مراد کے موافق کلام کرنا دشوار ہے **علاج** رباط مذکور کو تھوڑا سا عرض میں
زبان کے کنارے سے نشتر سے کاٹ دیں اور کاٹنے میں احتیاط کریں کہ گہری نہ کٹ جاوے

پھر لانے والے مرہمون سے زخم کا علاج کرین اور دستکاری کیوقت اون دونون شریانون کو جو زبان کے نیچے ہین ہمنارہ سے پکڑ کر الگ رکھین تاکہ وہ نہ کٹ جائین کیونکہ اونکے کٹجانے مین ہلاک ہونے کا خوف ہے اس سبب سے کہ خون بند نہین ہوا کرتا **فائدہ** اور کبھی زبان کے نیچے ایک زائد چیز نرم پیدا ہو جاتی ہے اور اوسکے اندر رطوبت غلیظ بھری رہتی ہے اور جب کہ شگاف دے کر اوس رطوبت کو نکال لین تھوڑی ہی مدت مین پھر بھر جاتی ہے اوسکا علاج دوائون مذکورہ سے ہوتا ہے مگر سب سے بہتر یہ تدبیر ہے کہ اول اوسکو نشتر سے چیر ڈالین تاکہ اوسمین سے رطوبت نکلجانے پھر اوسکے پوست کو جسمین رطوبت بہتی تھی اوسی احتیاطات کے ساتھ جسکا ذکر اوپر آچکا ہے مقراض سے اوٹھا لین ؞

فصل شقاق اللسان کے بیان مین

یعنے زبان کا پھٹجانا اس مرض کے دو سبب ہین ایک تو وہ ہے کہ بہت سی خشکی دماغ پر غلبہ کرے اور وہی مزاج بسبب پٹھون کی راہ سے زبان کیطرف آپہونچے اور اجزا کے جمع ہونے سے تشقق پیدا ہو یعنے زبان پھٹجائے اور اسوجہ سے کہ زبان ایک عضو نرم اور مسام دار متخلخل ہے شقاق عمیق اور گہرا ہوا کرتا ہے یہان تک کہ کھانے سے لاچار کرتا ہے اور جسوقت کوئی چیز ترش یا نمکین زبان کو لگتی ہے شدت سے درد اور جلن پیدا ہوتی ہے اور اوسکی علامت پہلے سے نیند کا نہ آنا اور دماغ کی خشکی کے آثار جسکا ذکر بارہا آچکا ہے ظاہر ہونے **علاج** اسپغول تھوڑی سی شکر کے ساتھ منہ مین رکھین اور آش جو پیئین اور پاچہ یعنے پائے کھایا کرین اور زبد الحیار یعنے خیار کی جھاگ اور موم روغن جسکو بنفشہ کے روغن سے بنالیا ہو زبان پر ملین اور جو چیزین نمکین اور ترش اور تیز ہین اون سے پرہیز کرین اور دماغ کے مزاج کی اصلاح مین کوشش کرین **فائدہ** زبد الحیار وہ ہے کہ کھیرے کو تراش کر اون ٹکڑون کو ایک دوسرے پر ملین یہان تک کہ جھاگ پیدا ہون اور یہ کف رطوبت اور چکناہٹ کے سبب خشکی اور شقاق کو سب چیزون سے زیادہ مفید ہے دوسرے یہ کہ جلی ہوئی خلطین معدے مین جمع ہو جائین اور انہین سے بخارات اوٹھین اونکے سبب سے زبان پھٹجائے اوسکی علامت یہ ہے کہ ڈکار مین دھوان سا معلوم ہو اور جلے یا خلط کا مزا ہوگا منہ کے مزے کی بھی وہی کیفیت ہوگی اور کبھی کبھی وہی خلط قے مین بھی نکل آیا کرتی ہے **علاج** جو چیزین کہ اوس مادے کے مناسب ہین اونسے معدے کا تنقیہ کرین اور بہیستان منہ مین رکھین اور باقی تدبیرین پہلی قسم مین سے اخذ کر لین فقط

فصل جفاف اللسان

یعنے زبان کا خشک ہو جانا اسکی دو قسم ہین ایک وہ ہے کہ گرمی اور خشکی کے سبب سے ہوتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ زبان زرد اور کھردری ہو اور صفرا کی سب علامتین ظاہر ہون اور یہ حقیقی کی بڑی قسم ہے اور حمیات محرقہ مین عارض ہوا کرتی ہے **علاج** بہدانہ کا لعاب نیلوفر کے پانی مین اور شکر مین ملا کر لین اور منہ مین رکھین اور اگر شیرہ تخم کدو یا شیرہ خرفہ بڑھا لین بہتر ہوگا اور

کیونکہ اگر گہری کٹ گئی اور شریان کھل گئی تو خون کا بند ہونا دشوار پڑیگا اور جاننا چاہیے کہ رباط کے کاٹنے میں اتنا ہی مطلب ہے کہ زبان منہ سے نکل سکے اور پھر مڑکر حلق کی اوپر تک پہنچ سکے کیونکہ زبان کی روانی ہونے کو اسیقدر کافی ہے اور کاٹنے کی بعد خون بند کرنے کیلئے زاج سپید اور ایسی ہی خشک دوائیں چھڑک دیں ساتویں وہ ہے کہ ورم سخت کے سبب سے زبان میں گرانی پیدا ہوا اور ورم خواہ ابتدا سے سخت ہو خواہ انتہا میں صلب ہوجائے اور شاید کہ جب ختم ہوجائے اوس جگہ میں تعقد یعنے گرہ پیدا ہوا اوس سبب سے زبان میں گرانی آجائے **علاج** صلابت اور تعقد نرم کرنے کیلئے لعاب اور چربیاں اور روغن استعمال کریں آٹھویں وہ ہے کہ زبان کو حرکت دینے والا اٹھا ضربہ یا سقطہ کے سبب سے جو سر کے پچھلی طرف واقع ہو ٹوٹ جائے اور اس سبب سے زبان میں گرانی پیدا ہوا اور یہ لاعلاج ہے ✤

فصل عظم اللسان کے بیان میں یعنے زبان کا بڑا ہوجانا جاننا چاہیے کہ کبھی زبان اتنی بڑھجاتی ہے کہ منہ میں نہیں سماتی اور منہ سے باہر نکل آتی ہے اسیواسطے اسکا نام اندلاع اللسان ہے یعنے زبان نکل آنا اور اس عرض کا سبب رطوبات فضلیہ ہیں کہ سر سے زبان کیطرف گرتی ہیں اور زبان کے اجزا اوسکو پی لیتے ہیں **علاج** اگر اوس جگہ گرمی کی علامت ظاہر ہو اور وہ رطوبت جسکو زبان کے اجزا نے پیا ہے خون کی مائیت ہو تو پہلے فصد کریں اور اسکے بعد مقل (؟) اور ترنج کی ترشی اور انکی مانند جو چیزیں مادہ کو قلع کرتی ہیں اور لعاب کو بہاتی ہیں جیسے کھٹا انار اور اسکے سوا زبان پر ملیں اور اگر حرارت نہو اور وہ رطوبت جسکو زبان نے پیا ہے رطوبت رقیق بلغمی ہو یا ایارجات سے استفراغ کریں پھر نمک اور سرکہ اور زنجبیل یا نوشادر کہ اوسکو سرکے میں یا رجان (؟) میں ملا لیا ہو زبان پر ملیں فقط ✤

فصل استرخاء اللسان کے بیان میں یعنے زبان سست ہوجانا ہرچند کہ ثقل اللسان میں استرخاء زبان کو مفصل بیان کر چکے ہیں مگر بعض فوائد زائد کی جہت سے جدی فصل میں بیان کیا جاتا ہے **علاج** ٹھوڑی کی نیچے حجامت یعنے پچھنے لگانے اور خردل اور شہد اور اسکے مانند اور چیزوں سے غرغرہ کرنا مفید ہے اور شاید کہ رگ زیر زبان کی فصد کی حاجت پڑے ✤

فصل ضفدع کے بیان میں وہ ایک زائد چیز سخت غدہ کے مانند کہ زبان کے نیچے پیدا ہوتی ہے اور مینڈک کے رنگ کے مشابہ ہوا کرتی ہے اسیواسطے ضفدع کہتے ہیں اور بعضوں نے اسکی وجہ تسمیہ میں کہا ہے کہ اسکی شکل مینڈکیوں کے سر کے مشابہ ہوا کرتی ہے اسواسطے ضفدع کہتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ سبب یہ زائد چیز بڑھ جاتی ہے کلام کرنے کو مانع آتی ہے اور اس مرض کا سبب یا تو بلغم لزج ہے یا وہ خون جسمیں سے لطیف تحلیل ہو جاتا ہے اور باقی سخت ہو کر رہ جائے **علاج** اگر خون غالب ہو رگ قیفال کھولیں اور مسہل دیں پھر وہ دوائیں کہ مادہ کو قلع اور تلطیف کیا کرتی ہیں جیسے صعتر و فاغیہ (؟) پوست انار اور اکال دوائیں جیسے نوشادر اور زاج سوختہ اور زنگار اور بیخ سوسن اور مرہم کے ساتھ ملا کر ضفدع پر ملیں اور جب ان کہنے (؟) سے تدبیر کافی نہو وہاں دستکاری علاج ہے اور چاہیے کہ جب ضفدع کو نکال چکیں سرکہ اور پانی سے کلی کریں اور ...

فصل بثور الفم کے بیان میں یعنی منہ کی پھنسیاں اور پھنسیوں کے نکل آنے کا سبب خون تیز ہوا کرتا ہے جس میں تھوڑا صفرا ملگیا ہو اور اس مرض میں درد شدت سے ہوا کرتا ہے یہاں تک کہ چیزوں کا چبانا دشوار ہوجاتا ہے **علاج** فصد کریں اور استفراغ کے لیے مطبوخ ہلیلہ دیں اور ابتدا میں گل سرخ عدس الراعی برگ مکو اور کاسنی کی جڑ اور پتی اور کشنیز اور مسور سرکہ میں پکا کر کلیاں کریں

فصل قلاع کے بیان میں وہ ایک قرحہ ہے کہ منہ اور زبان کی پوست میں پیدا ہوتا ہے اور اتنا پھیل جاتا ہے کہ تمام منہ کو گھیر لیا کرتا ہے اور شاید کہ اندر کے طبقہ میں جا پہونچے اور سڑی اور معدہ میں اوتر جائے اور جان لو کہ جو زخم عمق میں گہرے ہوا کرتے ہیں اور اونمیں بدبو ہوتی ہے اونکو جالینوس ذو قلاع بولا ہے اور جو ہولیسے قلاع کو آکلہ کہتے ہیں ہم اوسکو جدی فصل میں ذکر کرینگے اور جاننا چاہیے کہ قلاع کی تین قسم ہیں ایک تو وہ ہے جسکا مادہ خون ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ اوس میں گرمی اور سرخی ہو اور منہ کا غشا اونچا ہو اور نظر آئے **علاج** رگ سر رگ یا ٹھوڑی کے نیچے کی رگیں یا چہار رگ کھولیں اور ہلیلہ اور شاہترہ کے جوشاندہ سے طبیعت کو ملائم کریں اور سماق کے پانی یا سرکہ سے جسمیں گل سرخ کشنیز عدس بھی پکا لیں کلیاں کریں اور گل سرخ سماق طباشیر کشنیز گلنار عدس کا فور باریک پیسکر منہ کے اندر کے پوست پر چھڑک دیں اور اگر قرحہ بدبو ہو گا تو دواؤں سے یعنے جو دوائیں جلانے والی ہیں جیسے سرکہ نوسادر زنگار ماکھنی اور زاج اور اسکے مانند کلیاں کریں تاکہ جو اجزا فاسد اور متعفن ہیں اونکو دور کردیں اور رطوبت اوسکی کو خشک کریں اور جہاں کہیں سرکہ کی ٹیس سے خوف کریں سرکہ کی جگہ زعفران ملائیں دوسری وہ ہے کہ اوسکا مادہ رطوبت نمکین بلغمی ہو کہ نمکینی کے سبب سے قرحے کی نوبت پہونچائے اوسکی علامت یہ ہے کہ قرحہ سفید ہو اور درد بہت کم ہو اور غشا کے چھو لینے سے نرم ورم کے مشابہ **علاج** اسہال کے لیے حب صبر دیں اور عاقرقرحا اور مویزج سے غرغرہ کریں اور مامیران ہلیلہ عاقرقرحا سرکہ میں پکا کر کلیاں کریں کہ انمیں بیشک یہ خواص جمع ہیں مادے کو قطع کرتے ہیں اور بلغم کو بہاتے ہیں یعنے گلاتے ہیں اور عضو کو قبض اور خشک کرتے ہیں تیسری یہ کہ اوسکا مادہ سودا تیز اور جلا ہوا سودا ہو اور یہ قسم سب قسموں سے بہت بری ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ زبان سیاہ ہوجائے اور درد اور خشکی اور تیزی اور سوزش یعنی ٹیس ظاہر ہو **علاج** اسہال کے لیے مطبوخ افتیمون پلائیں اور شروع میں مادے کو پکانے اور نرم کرنے کے لیے مغز سماق گاؤ طلا کریں اور اسکے بعد حکم کریں کہ مہندی کی پتی چبائے تاکہ زخم خشک ہوکر بھر آئیں پھر مازو پوست انار گلنار سماق کشنیز سرکہ میں پکا کر کلیاں کریں

فصل آکلۃ الفم کے بیان میں یعنی منہ میں آکلہ ہوجانا اور وہ ایک گہرا قرحہ خبیث اور بدبو ہوا کرتا ہے جو تھوڑے سے عرصے میں بہت سی جگہ میں پھیل جائے اور اسکا مادہ خباثت اور برائی میں جتنا زیادہ ہوا کرتا ہے اوتنا ہی یہ قرحہ بھی بہت جلد پھیلا کرتا ہے اور اوسکا سبب خلط بدبو تیز ٹیس پیدا کرنے والی اور اعضا کو کھانے والی ہے

اگر دانت سیاہ ہو جاوین قسم چہارم علاج نقوع ریوند اور الو یعنی ایلوا کا جیسا کہ اوپر ذکر ہوا صبح کو استعمال کرین کیونکہ وہ معدہ کو صاف کرتا
اور رطوبات بدبو کو بہا دیتا ہے اور جو کا ستو برف کے پانی میں ملا کر اور کچھ شکر بڑھا کر کھانا اور خیار اور آلو اور بیشتا اور خربوزہ کھانا
اس مرض میں مفید ہے اور چاہیے کہ صبح کے اول میں کوئی چیز کھا لیا کرین تا کہ معدہ کی گرمی اور بھوک کی شدت نہ کھینچے
دوسرے یہ کہ بلغم بو والی معدہ میں جمع ہو جاوے اور اوس میں سے ابخرے بدبو اوٹھیں اور اوسکی علامت یہ ہے کہ کھانا
کھانے سے اور منہ دھونے سے کچھ ٹھہر جاوے یعنی کم ہو کیونکہ اس بیماری کا سبب کھانے سے اور منہ دھونے سے
زائل نہیں ہوا کرتا مگر کہ دب جاتا ہے علاج [illegible]
پیا کرین اور ایارج فیقرا اور حب صبر سے طبیعت کو نرم کرین اور نقوع صبر اور افسنتین کے ساتھ معدہ کے
اور تنقیہ کے بعد زنجبیل مربی کھانا چاہیے اور اطریفل صغیر اور گلقند عسلی اور سکنجبین عسلی ہمیشہ استعمال کرنا چاہیے
اور اس مرض میں ایسی غذائیں کھایا کرین جو رطوبت کی پینے والی ہوں جیسے کباب اور قلیہ جنمین خوب مصالحے
پڑین اور انکے مانند تیسری وہ ہو کہ رطوبت فاسدہ بدبو جسکی کیفیت میں تیزی ہو سر میں سے دانتوں کی جڑوں پر
گرے اور اونکو کھا کر اور سڑا کر بگاڑ دے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ جب اس مرض والا کسی کھٹی یا کھاری
چیز سے کلی کرے پیپ دار رطوبتیں بدبو دانتوں کی جڑوں میں سے اور سر میں سے کھینچ کر کلوں میں اور باچھوں میں
آئیں اور تب بھی منہ کی بدبو سخت ہو جاوے اگرچہ کچھ ایک دن تک دب جاوے اور یہ بات کہ بالکل منقطع نہ ہو اسکے دو سبب
ہیں ایک یہ ہے کہ رطوبات فاسدہ کلی کرنے کے سبب سے دانتوں کی جڑوں میں سے دور ہو جاتی ہیں اوسکے
بدلے میں اور رطوبتیں سر میں سے کھینچ آتی ہیں دوسرے یہ کہ رطوبات فاسدہ اون گوشتوں کے حوالی میں جو دانتوں کو
محیط ہیں ٹھہر رہی ہیں اور مضمضہ کی دوا کا اثر وہاں تک نہ پہونچے علاج دماغ اور منہ کے تنقیہ کے لیے ایارجات
کھائیں اور مسوڑھوں کی تقویت کے لیے آس اور گلنار سرکہ میں پکا کر کلیاں کرین تا کہ اوس مادے کو جو سر سے
اوسکی طرف گرتا ہے قبول نہ کرے اور اگر انگور کا شیرہ اس سرکہ میں ملا لیں بہتر ہے اور منہ کی خوشبو اور مسوڑھوں کی
تقویت کے لیے حب المسک منہ میں رکھیں ترکیب حب المسک کی جیسا لیا قرنفل خولنجان قاقلہ قرفہ
ہر ایک ایک درم گل سرخ صندل بلیلہ ہر ایک دو درم آدھا درم مشک کافور ہر ایک ایک دانگ کوٹ کر چھان کر
جبی کے پانی اور گلاب میں گولیاں بنا لیں چوتھے یہ کہ خون گرم بدبو پیدا کرنے والا دانتوں کی جڑوں میں آ پہونچے
اور اونکی رطوبات کو فاسد کر دے اور اس قسم میں ہمیشہ مسوڑھوں میں سے خون نکلا کرتا ہے علاج
رگ سر رو کی فصد کھولیں اور بلیلہ کا جوشاندہ پلائیں اور اوس سبب ہوئے سرکہ سے جسکا تیسری قسم میں ذکر آ چکا
ہے کلیاں کرین اور اگر مسوڑھوں میں بدبو قرحے کے سبب سے ہو اوس جگہ پڑ گیا ہو یا رطوبات خبیثہ
کے سبب سے جو اوس پر گرتی ہوں فرسودہ ہو جاوے اور مستحکم ہو گئی ہو اکلہ کے علاج میں رجوع کرین

خون میں رطوبت بلغمی خام کے سبب سے اور سر اور سینے کے اعضا کی حرارت میں نقصان آنے سے فساد آ جاتی کیونکہ اس صورت میں قوت مغیرہ ضعیف
ہو جاتی ہے اور غذا کو مثل غذا یعنی غذا اپنا ذوات کے عضو کے مشابہ نہیں کر سکتی اور یا ہو جیسی کہ ہونٹھ کا رنگ سرخ ہے اور اوس زمانے
جو مغیرہ میں پڑے سپیدی محسوس ہو جاتی ہے بخلاف دوسرے اعضاؤں کے جب تک سبب قوی نہو سپیدی محسوس
نہیں ہوتی اور تغیر میں نہیں آتی ہے علاج بلغم کی نکالنے والی چیزیں استعمال کریں اور سیری تر کاریوں سے اور سر سینے
اور اوس چیز سے کہ جس میں چکناہٹ ہو چکنائی سے پرہیز کریں خصوصاً جبکہ بیاض کے ساتھ تقشر بھی عارض ہو اور حرارت
غریزی کو اوبھارنے کے لیے اور خلط بلغمی کو قطع کرنے کے واسطے روغن ناردین روغن خیری روغن نیلوفر روغن زعفران ناک
میں ٹپکائیں **فائدہ** شاید کہ بیاض کے ساتھ تقشر بھی عارض ہو اور یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یبوست سادہ
اور حرارت غریزی کہ رطوبات کو خشک کرتی ہے غالب آگئی ہیں باوجود یکہ بیاض کے اسباب موجود ہیں اور تقشر کا علاج جو اگلی فصل میں
بیان کیا جاتا ہے

فصل تشقق و تقشر و جفاف لب کے بیان میں

یعنی ہونٹھوں کا پھٹنا اور اونکے اوپر کی پوست اوترنا
اور خشک ہو جانا اور ہونٹھوں کے پھٹ جانے اور پوست اوترنے اور خشک ہونے کا وہی سبب ہے جو زبان کی تشقق اور جفاف اور
تقشر میں بیان ہو چکا اور ویسا ہی اوسکا علاج ہے اور جب تقشر پیدا ہو سب تدبیروں سے بہتر یہ ہے کہ بہیدانہ اور خطمی اور السی کا لعاب
لب پر ملیں اور بط یا مرغی کی چربی سے قیروطی بنا کر استعمال کریں اور اوپر سے نیچے کیطرف مادہ جذب کرنے کے لیے ناف اور
مقعد پر روغن بنفشہ ملنا سب چیزوں سے زیادہ مفید ہے اور سب دواؤں سے مجرب اس مرض میں یہ ہے کہ بادام اور [illegible]
اور نشاستہ اور کتیرا باریک پیسکر مرغی کی چربی میں ملائیں اور ہونٹھ پر لگائیں اور چاہیے کہ تشقق اور تقشر کی جگہ
ہوا سے بچائیں اور جو نسا طلا کہ ہونٹھ پر لگائیں انڈے کے اندر کا چھلکا اوس پر چپکا دیں اور لہسن پیاز نمک سود
ہرن اور بکری اور گھوڑے کا گوشت سے اور جو چیزیں صفرا پیدا کرتی ہیں اور اوسکو اوبھارتی ہیں اون سے
پرہیز کریں

فصل علاج الشقۃ

یعنے ہونٹھ پھٹنا اور اوسکی چار قسم ہیں ایک وہ ہے کہ فم معدہ کی شرکت سے
پیدا ہو اور وہ ایسا ہوا کرتا ہے کہ مادہ موذی معدے کیطرف گرے اور اس سبب سے معدہ کبھی دفع کرنے کے لیے
سکڑ جائے اور کبھی آرام کے لیے پھیل جائے اور اس وجہ سے کہ مونہہ کا سطح معدے کے سطح سے مل رہا ہے
اور وہ غشا کہ ان دونوں کے بیچ میں مل رہا ہے فی نفسہ سخت ہے اس ضرورت سے معدہ کی حرکت سے ہونٹھ کے
پھٹنے کی نوبت پہونچے کیونکہ سخت جسم کی جب ایک طرف حرکت کرتی ہے دوسری طرف بھی ضرور حرکت
میں آیا کرتی ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ متلی اور ہچکی اسکے ساتھ ہو اور یہ قسم تے کا مقدمہ ہے
دوسری یہ کہ اوس پٹھے کی شرکت سے جو دماغ سے ہونٹھ پر پہونچا ہے عارض ہو اور یہ اوس وقت ہوا کرتا ہے

عدس کی ضماد اور مردار سنگ کو مرہم میں ملا کر لگانا کافی ہے **ترکیب ضماد کی** مسور یا بابونہ اکلیل الملک خطمی لیکر پانی مین پکائین پھر اون
دواؤن کا پکا ہوا پانی بیضہ کی زردی اور مرغیون کی چربی مین ملا کر استعمال کرین **ترکیب مرہم کی** مردار سنگ سفیدہ
زعفران پھٹکری جست ... ایک ایک ماشہ موم اور روغن بادام مین ملائین **فائدہ** جب ہونٹ پر ... پانی ہو جاوے اور ان علاجون سے
زائل نہو تو تدبیر یہ ہے کہ لب کو طول مین شگاف کرین اور زخم کے کنارے کاٹ کر سینے کے بعد صورت اصلی پر اسکو مقراض سے تراش دین
اور پھر ایسی طرح پر سیین کہ حالت اصلی پر آجاوے اور خون کی بند کرنے والی دوائین جیسے گل سرخ زعفران دم الاخوین چھڑک دین اور اسکے
بعد زخم بھرانے والے مرہمون سے معالجہ کرین ✤ ✤

فصل لب کے ورم کے بیان مین اور اوسکا سبب اخلاط کی زیادتی ہوا کرتا ہے اور اخلاط کے غلبہ کی علامتین بارہا مذکور
ہو چکین **علاج** جو خلط ہو اوسکے موافق فصد اور اسہال سے بدن کا تنقیہ کرین اور استفراغ کے بعد ایسی چیزون سے ضماد کرین جنمین
تحلیل کے ساتھ قبض بھی ہو جیسے مسور یا بابونہ آرد جو گلاب عصارہ غافث عنب الثعلب اور ابتدا مین روغن بادام اور موم سے مرہم بنا کر
استعمال کرین اور گرم پانی سے بہت دھویا کرین اور منتہی مین محلل چیزین جیسے بابونہ اکلیل الملک ملا کرنا چاہیے اور سوداوی مین
جو کچھ کہ سرطان کے باب مین مذکور ہے کام مین لانا چاہیے اور کوئی ضماد ... اور محلل استعمال نکرنا چاہیے کیونکہ تحلیل نہوگا لیکن
سرد چیزون کا استعمال ضروری ہے تاکہ زیادہ نہو جاوے اور اس مرض مین غذا کو کم کرنا اور رات کا کھانا ترک کرنا لازم سمجھین ✤

فصل بثور لب کے بیان مین یعنی ہونٹھ کی پھنسیان اور بثور کا سبب یا خون ہوا کرتا ہے یا صفرا **علاج** رگ قیفال
کھولین اور ہلیلہ کے جوشاندہ سے یا املی کے جوشاندہ سے طبیعت کو نرم کرین ✤ ✤ ✤ ✤

فصل قروح لب کے بیان مین یعنی ہونٹھ کے زخم اور اسکا سبب اکثر یون ہوا کرتا ہے کہ پھنسیون مین پیپ
ہو کر قروح ہو جائین **علاج** سفیدہ کا مرہم لگائین اور ایسا ہی مردار سنگ مازو کوٹ کر موم اور روغن زرد آلو کی قیروطی
مین ملا کر استعمال کرین ✤ ✤

فصل سوء مزاجون کے بیان مین جو ہونٹھ مین عارض ہو سو اگر سوء مزاج گرم ہو تو ہونٹھ مین جلن ہوا کرتی
ہے اور ٹھنڈے پانی سے آرام معلوم ہوا اور اگر سرد ہو تو ٹھنڈی ہوا مین اور صبح کی سردی مین ہونٹھ نیلے
ہو جائین اور اونکی حس باطل ہو جاوے اور اگر خشک ہو تو ہمیشہ ہونٹھ پھٹا کرین اور بار بار چھلکے اونپر اوٹھ
آیا کرین اور اگر تر ہوگا تو ہونٹھ سے لٹکے ہوے اور سست اور نرم رہین اور سوء مزاج تر ہونٹھ کو جلد ضعیف کر دیتا ہے
اس سبب سے کلام کرنے مین سستی لاتا ہے **علاج** سوء مزاج گرم مین آب کاسنی ... یا خرفہ یا سبز دھنیہ یا بارتنگ
یا کاسنی ... یا عصی الراعی کے پانی مین ... اسپغول ... لگا کر ہونٹھ پر رکھین اور اسپغول
گلاب مین بھگو کر اور یخ مین ٹھنڈا کر کے ملا کرین اور صندل گلاب کا قرص سے ہونٹھ کو بھیگا رکھین اور
سوء مزاج سرد مین مشک کو گھس کر روغن بان کے ساتھ اور ... قسط ... روغن چنبیلی مین

کہ مادہ موذی دماغ مین آجاوے اور دماغ حرکت انقباضی و انبساطی کے ساتھ اوسکے دفع کرنے کی ایسی حرکت کرے اور سیچھے کے وسیلے سے ہونٹھ مین اختلاج ظاہر ہو اور اس قسم کا اختلاج صرع اور لقوہ کی ابتدا مین واقع ہوا کرتا ہے تیسری یہ کہ اسی جگہ مین مادہ غلیظ پیدا ہو اور اختلاج پیدا کرے اور ان تینون قسم کا بیان اختلاج مطلق کی فصل مین کہ سر کے امراض مین لکھی ہے گذر چکا چوتھی قسم وہ ہے کہ باریک رگین جو ہونٹھ مین واقع ہین خون سے بھر جائین پھر ایک قسم کی قوت سرد کرنے والی اونمین عارض ہو اور اون رگون کو جو خون سے نکلتے ہین ریاح بنادے اور مسامون کو بھی کثیف کردے ناچار وہ ریاح تحلیل ہونے سے رہ جائین اور اختلاج پیدا کرین اور خون کی علامتین ظاہر ہین **علاج** سر رو کی فصد کرین اور غذا کم کرین اور عضو کے مسامون کے کھولنے مین کوشش کرین ❋

فصل تشقق یعنی ہونٹ پھٹنے کے بیان مین

یعنی دونون ہونٹھون کا کھینچنا اور سکڑنا اور اس مرض کی تین قسمین ہین ایک تو یہ کہ وہ مادہ کی کمی ہے اصل پیدائش مین بچہ کا ہونٹھ ویسا ہی پیدا ہوا اور یہ قسم اکثر کی ایام مین جبکہ بچہ بڑھتا ہے اصلاح پذیر ہوا کرتی ہے کیونکہ اعضا نرم ہین اور ہر شکل کو قبول کرتی ہین اور اصلاح کا یہ طریق ہے کہ کھینچا ہوا اور بڑھے ہوے ہونٹھ کو سیدھا کرین اور اچھی شکل پر لائین پھر اوسی شکل پر باندھ دین تاکہ درست ہو دوسری یہ کہ [illegible] سے تقلص پیدا ہوا اور وہ اندمال ہے تیسری یہ کہ تشنج امتلائی کا سبب ہے اور اوسکا علاج استفراغ [illegible] عضون کا ملنا جیسا تشنج امتلائی مین بیان ہو چکا ہے ❋

فصل بواسیر لب کے بیان مین

اور یہ دو طرح ہے ایک یہ کہ ایک قسم کی غلظت سیاہی مائل چھوٹے انگور کے دانہ کی برابر سختے ہونٹھ مین پیدا ہو اور وہ غلظت بیچ مین سے پھٹ رہی ہو اور اس قسم مین ہونٹھ آفت رسیدہ باہر کیطرف اولٹا ہوا ہوتا ہے دوسری یہ کہ ایک چیز شاہتوت کی صورت نیچے کے ہونٹھ مین ظہور پکڑے اور اس قسم مین درد نہین ہوا کرتا کیونکہ سرطان کیطرح عضو کو مردہ کردیتی ہے اور حس کو باطل کرتی ہے اور کبھی مادے کی کثرت اور فساد کے مستحکم ہونے سے اوپر کے ہونٹھ مین بھی جا پہونچتی ہے بلکہ منہ کے بعضے اجزا کو دبا لیتی ہے اور بواسیر لب کا سبب خون سوختہ ہے جو رگون کی شاخون مین سے نکلکر یہان اکٹھا ہو جاتا ہے **علاج** رگ قیفال کھولین اور چہار رگ سینے چار بند کھولین اور مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کرین اور [illegible] دیکھین کہ بواسیر کا رنگ سیاہ ہے یا سرخ اگر سیاہ ہو ہونٹھ پر نشتر سے پچھنے لگائین تاکہ اوسی [illegible] نکلجائے اور پچھنون کے بعد [illegible] تاکہ خون منقطع ہوجائے کیونکہ یہ داغ کے قائم مقام ہے اور اگر سرخ ہے پچھنے لگانے سے ہاتھ کو قاصر رکھین اور ہرگز جونک نہ لگائین کیونکہ اوسکا مادہ وہ خون ہے جو شریانون کے کنارون مین ہی کچھ جگہ گیا ہے اور اسوجہ سے کہ ایسے وقت مین شریانین بھری اور پھولی ہوا کرتی ہین اوسکے استعمال مین خوف ہے کہ شریانین کٹجائے اور خون کا بند ہونا دشوار ہو سو واجب ہے کہ اس قسم مین بدن کے تنقیہ کے بعد

منہ مین روغن گل لیکر تھہرانا مفید ہے اور بحران مین درد قوی ہو تھوڑی سی افیون اوسی روغن گل مین ملا لینی مفید ہے اور ایسا ہی سرکہ اور نمک اوسمین ملا کر منہ مین رکھنا اور آبغول سرکہ مین ملا کر دانتون پر رکھنا درد کو تھام لیتا ہے دوسرے یہ کہ خون کے غلبہ سے درد پیدا ہوا اوسکی علامت سرخی اور مسوڑھون مین ورم ہونا اور درد کے ساتھہ گرانی بھی اگر خاص دانتون مین ہی سبب ہوا دانتون کی طول مین درد محسوس ہوا اور اگر سبب مسوڑھے مین ہے الم گہرا اونمین معلوم ہوگا **علاج** رگ سر و کھولین اور ٹھوڑی کے اوپر پچھنے یا جونکین لگائین یا چار رگ کھولین جیسی احتیاج ہو اور مناسب چیزون سے طبیعت کو نرم کرین اور درد تھامنے کے لیے جو کچھہ سافج مین کہہ چکے ہین کام مین لائین اور ابتدا مین مکو کا پانی اور دھنیے کا پانی اور بارتنگ کا پانی منہ مین رکھنا سب چیزون سے بہتر ہے پھر آہستہ آہستہ محلل دواون کیطرف متوجہ ہونا تیسرے یہ کہ مادہ صفراوی درد کا باعث ہوا اوسکی علامت یہ ہے کہ درد کے ساتھہ ہلکا پن ہو اور ضربان اور مسوڑھون مین زردی اور صفرا کی دوسری علامتین ظاہر ہون **علاج** صفرا کی تنقیہ کے لیے ہلیلہ اور تمر ہندی کا جوشاندہ پلائین اور تسکین اور تعدیل کے لیے جو کچھہ حار سافج مین بیان کیا ہے اور خونی مین بھی ذکر آیا ہے کام مین لائین اور بہتر یہی ہے کہ کلیون کی دواون کو نیم گرم کرلین تا کہ حرارت فعلی کے سبب اونکا اثر زیادہ نفوذ کرے اور نفوذ کے بعد جب وہ گرمی نکلجاوے اونکا اثر کہ سردی اور قبض ہے جلد ظاہر ہو چوتھے یہ کہ سوء مزاج بارد سادہ درد کا سبب ہوا اوسکی علامت یہ ہے کہ سرد پانی پینے اور ٹھنڈی ہوا لگنے کے بعد پیدا ہو اور منہ مین گرم پانی لینے سے تھم جاوے **علاج** جو کچھہ کہ بلغمی مین تنقیہ کے سوا تکمید اور مضمضہ اور دماغ کا بیان آویگا کام مین لائین اور چاہیے کہ سیاہ مرچ کو باریک پیسکر شہد مین ملا کر دانتون کی جڑون مین ملین اور اوسکی غذاؤن مین لہسن اور گرم دوائین اور زعفران ڈالین **فائدہ** سوء مزاج رطب سادہ درد نہین پیدا کرتا مگر سوء مزاج یابس سافج کبھی عضو کے آخر کو اکٹھا کرنے سے درد کی نوبت پہونچاتا ہے اوسکو بلوبت پہونچانے والی چیزون سے تدارک کر سکتے ہین پانچوین وہ ہے کہ بلغم کے سبب سے درد پیدا ہوا اوسکی علامت یہ ہے کہ سردی کے پہونچنے سے بڑھ جاوے اور گرمی سے فائدہ معلوم ہو خواہ گرمی اور سردی بالقوہ ہو یا بالفعل اور اس درد مین ضربان نہین ہوتا اور حرارت کے آثار سے خالی ہوا کرتا ہے **علاج** ایارج اور حب صبر اور اسکے مانند کھلائین تا کہ بلغم نکل جاوے اور پودینہ صعتر عاقرقرحا سرکہ مین پکا کر کلیان کرین تا کہ بلغم کو قطع کردے اور دوا کی قوت کو عضو کے گہراؤ مین پہونچادے اور عاقرقرحا بورہ ارمنی زنجبیل چتیہ پیپل باریک پیسکر ملین اور تریاق اربعہ اور تریاق الاسنان یا فلونیا دانتون کی جڑون پر رکھین اور نمک اور باجرا گرم کرکے جڑون کو تکمید کے طور پر سینکین یا اکیلا گیہون بہت گرم کرکے تکمید کرین تا کہ دانتون مین سے مادہ باہر کی طرف کھنچ آوے اور اس وجہ سے کہ باہر کیطرف مادہ کے کھینچ آنے سے درد تھم جاتا ہے یعنے جسوقت جب مسوڑہون مین ورم ہو جاسکے درد تھم جانے چاہیے

اور جنابیہ بیتر روغن نرگس اور روغن سوسن مین ملاکر مونٹھہ پر لگائین اور سوء مزاج خشک مین کشکاب اور روغن بادام کھائین اور اسپغول کا لعاب اونٹنیکا پیین اور لب کو روغن بنفشہ اور نیلوفر و مغز تخم کدو سے ہمیشہ چکنا رکھین اور انھین روغنون سے موم روغن بناکر ملین اور دوسری تدبیرون کا شقاق مین بیان ہو چکا اور سوء مزاج تر مین لقوہ کے علاج مین رجوع کرین اور ہر چند کہ سادہ ہی مگر شقیقے سے ہاتھہ نہ کھینچین ؛

فصل اکلہ کے بیان مین جو لب پر واقع ہو اور اوسکے علاج کو اکلۃ الفم مین تلاش کرین ؛

باب سیوم ان امراض اسنان و لثہ کے بیان مین

یعنے دانتون اور مسوڑھون کی بیماریان جان لے کہ طبیبون نے اس باب مین اختلاف کیا ہے کہ دانتون کی ذات ہڈی ہی یا پٹھا ہر ایک ایک مسلک کے ثابت کرنے مین ایک دلیل لایا ہی جو لوگ کہ سختی کی وجہ سے اونکو ہڈیون مین شمار کرتے ہین اور اونکو بیحس ٹھہراتے ہین یہ کہتے ہین کہ اگر اونمین حس ہوا کرتی جب اونکو تراشتے ہین اور گھستے ہین یعنی ریتے ہین الم پیدا ہوا کرتا ہی مگر تھوڑا سا درد ہوا و کھاڑنے کے بعد ہوا کرتا ہی اوسکا سبب یا تو اوسی عصب کا سوء مزاج ہی جو دانتون کی جڑون مین مل رہا ہے یا دانتون کی جڑ کا ورم اور اسی وجہ سے کہ یہ اعصاب دانتون سے بہت ملے ہوئے ہین خیال مین ایسا آیا کرتا ہی کہ خود دانتون ہی مین درد ہے اور جو لوگ کہ پٹھون مین شمار کرتے ہین اسلیے کہ وہ گرمی اور سردی کا اثر قبول کرتے ہین اور ترشی سے بیحس ہو جاتے ہین یہ کہتے ہین کہ خدا نے یعنے بجز پٹھے کے سوا نہین ہوا کرتی اور دانتون کے بیحس ہونے کو ضرس بولتے ہین لیکن ٹھیک بات یہ ہی کہ دانتون کی ذات ہڈی ہی اور دماغ سے پٹھے اوسکے جوہر سے مل رہے ہین اور اونمین مل گئے ہین اور یہ پٹھے اوسکی جڑون مین زیادہ ہین سو اوسکا درد اور ضربان اور حس ان پٹھون کے سبب سے ہی اور سختی اور ٹوٹ جانا اور ریتنے اور تراشنے کی اثر سے الم نہ پانا اوسکی اصل ذات کے اعتبار سے کہ ہڈی ہے اور جالینوس نے کہا البتہ اونمین حس ہے اور وہ بڑھتی ہین جیسے ہونٹھہ بڑھتا ہی اور بیحس ہو جاتے ہین اور ثابت بن قرہ نے بھی قول اختیار کیا اور شیخ اور اوسکی تابعین بھی اسی طرف ہین اور ایسا ہی اس باب مین بھی خلاف پڑا ہے کہ دانتون کا جوہر ہڈی اور پٹھے وغیرہ کیطرح نطفہ سے پیدا ہوا ہے یا غذا سے یعنے خون سے گوشت اور چربی کیطرح جم آیا ہے اور خلاف کا یہ فائدہ ہے کہ جو اعضا و وہان باپ کے نطفہ سے بنا ہی اگر اوسمین کا ایک ٹکڑا جاتا رہے اوسکا بدل پھر نہین آتا اور کسی علاج سے اوسکی اصلاح نہین ہو سکتی بخلاف اوس عضو کی جو غذا سے پیدا ہو کہ اگر اوسمین کا ٹکڑا جاتا رہتا ہے اوسکا عوض پھر آجاتا ہے ؛

فصل وجع الاسنان کے بیان مین

یعنے دانتون کا درد اور اوسکی نو قسم ہین ایک وہ ہے کہ سوء مزاج گرم سادہ سے عارض ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ جڑون مین گرمی ہو اور منہ مین سرد پانی لینے سے آرام پاوے اور مسوڑھون مین بردیم سرخی ظاہر ہو **علاج** مرکا اور گلاب منہ مین لین اور جب درد کی شدت ہو تھوڑا کافور بھی بڑھائین اور

متعفن ہوجاوے اور دانتون کو فاسد کردے اور فاسد ہوکر ٹوٹنے اور پھٹنے ہووے عارض ہوتے ہون اس بات کی کہ ہلنے لگین یا کوئی چیز
باہر سے دانتون کی جڑ مین آجاوے **علاج** عاقرقرحا افیون قشار کندر باریک پیسکر عورتون کے دودھ مین
یا گاے کے دودھ مین ملا کر دانتون پر رکھین تاکہ درد تھم جاوے اور دانت زیادہ نہ پھٹنے پاوے اور اگر یہ تدبیر مفید نہو
داغ دین جسطرح کہ بلغمی مین اوسکا بیان ہوچکا اور قشار کندر سے کندر کے چھوٹے اجزا مراد ہین آٹھوین یہ کہ باد غلیظ
سر مین سے تحلیل ہوکر دانتون کی جڑ اور اوس پٹھے کیطرف جو دانتون پر محیط ہے مندفع ہو اوسکی علامت یہ ہے
کہ کبھی اوس سے درد ہو اور جگہ بدلتا رہے **علاج** جس مادے سے کہ ریح پیدا ہوتی ہے اوسکے تنقیے
کے لیے حب بنفشہ اور حب ایارہ اور اونکے مانند کھلائین اور تحلیل کے لیے بادیان انیسون زیرہ ہر ایک
ایک درم پکا کر اوسکا پانی گرما گرم منہ مین رکھین اور تقویت کے لیے صمغ البطم فلفل پوست بیخ کبر شبت باریک پیسکر
شہد مین ملا کر دانتون پر ملین اور ٹھنڈے پانی سے اور جو چیزین بلغم کو بڑھاتی ہین اون سے پرہیز کرین اور
بادشکن چیزین کھائین نوین وہ ہے کہ دانتون مین کیڑا پیدا ہوجاوے اور درد پیدا کرے اور دانتون مین کیڑا
اسطرح پیدا ہوا کرتا ہے کہ کسی سوراخدار گھنے ہوئے دانت مین رطوبت آجاوے اور متعفن ہوکر کیڑے بنجائین
علاج تخم گندنا اجوائن خراسانی تخم پیاز موم مین یا بکری کی چربی مین ملائین اور اوسکو آگ پر ڈالین
اور اوسکے دھوئین کو نلکی کے وسیلے سے کہ اوس نلکی کی ایک طرف اوس دوا پر رکھی رہے اور دوسری
طرف دانتون پر پہونچائین تاکہ کیڑے مرکر گرپڑین **فائدہ** دانتون کی حفظ صحت کے لیے آدمی کو چاہیے
کہ دس چیزون کی رعایت رکھے تاکہ اوسکے دانت آفتون سے بچے رہین ایک تو تخمہ یعنے بدہضمی سے
کہ غذا فاسد ہوجاوے اور بہت کھانے سے اور معدے کو بوجھل کرنے سے پرہیز کرے اور اون غذاؤن
سے کہ جلد فاسد ہوجاتی ہین جیسے دودھ یا مچھلی اور کھانے مین سوء ترتیب سے احتراز کرے یعنے لطیف
اور غلیظ کو اوسکے مرتبہ پر رکھے دوسرے یہ کہ بہت سے قے کرنے کی عادت نکرے خصوصاً جبکہ کھٹی سے
آوے تیسرے یہ کہ سخت چیزین جیسے اخروٹ یا دام چھالیا دانتون سے نہ توڑے چوتھے کہ چپی مٹھائیان
چبانے سے جیسے ناطف اور اوسکے سوا اجتناب کرے پانچوین جو چیزین دانتون کو کند کرتی ہین جیسے ترش
انگور اور ترنج کی ترشی اوس سے الگ رہین چھٹے یہ کہ بہت ٹھنڈی اور بہت گرم چیزون کو خاصکر ایک کو دوسرے
کے بعد نہ کھائین ساتوین جو چیزین دانتون کو بالخاصیت ضرر پہونچاتی ہین جیسے گندنا اخروٹ خرما اوسکی طرف
رغبت نکرین آٹھوین یہ کہ جب کھانا کھاچکین خلال کرلین اور دانتون کے بیچ کو پاک کرین لیکن خلال
کرنے مین اسقدر مبالغہ نکرین کہ مسوڑھون کو تکلیف پہونچے نوین یہ کہ ہر صبح کو مسواک کرین اور
مسواک کرنے مین بھی اتنی زیادتی نکرین کہ دانتون مین سے آب اور جلاء طبیعی جاتی رہے

کہ تکمید ایسی طرح کرین کہ فائدے کی علاوہ ضرر نہ پہونچائے اور یہ اسطرح ہے کہ کہانا کہانے کے بعد جب تلک چار ساعت نگذرین تکمید نکرین اور تکمید کی بعد تب تلک کہ دو ساعت نگذرین کہانا نکہائین کیونکہ اگر ایسا نکرین اس بات کا خوف ہے کہ کچا مادہ بے ہضم ہوئے اوس جگہ پہنچ آئی اور درد کو بڑھائے **ترکیب تریاق الاسنان کی** چند بسیتہ عاقرقرحا فلفل زنجبیل قدرے افیون ان سب دواؤن کو برابر لیکر کوٹ اور چہان کر شہد مین ملائین پھر اگر ان تدبیرون سے درد تھم جائے فہو المراد اور نہین تو اون دانتون پر داغ دین یا مفتتات یعنے جو چیزین کہ دانتون کو توڑ کر ٹکڑے کرتی ہین یعنے بھر بھرے کرتی ہین استعمال کرین اور داغ کی یہ منفعت ہے کہ مزاج کی سردی کو زائل کرے اور اوسی عضو کو قوت دے اور بگڑے ہوئے مواد کو تحلیل کردے اور توڑنے والی دواؤن کا یہ فائدہ کہ دانتون کو بوسیدہ کردین اور اس سبب سے دواؤن کی قوت بہت اچھی طرح نفوذ کرے اور جو مادہ اندر ٹھہر رہا ہے اوسکو تحلیل کرے اور داغ کے طریق دو طرح ہین ایک یہ ہے کہ سونے کی یا لوہے کی سلائی بنالین اور آفت رسیدہ دانتون پر ایک نلکی رکھین پھر اوس سلائی کو آگ مین سرخ کرکے اوس نلکی مین لائین یہانتک کہ دانتون پر پہونچے اور خوب دیر تک رکھی رہنے دین اور پھر اعادہ کرین جب تک کہ داغ خوب آجائے دوسرے یہ کہ دانتون کے گردا گرد خمیر ایسی طرح لگا دین کہ جب ان دانتون پر روغن ڈالین احاطے سے باہر نہ نکلجائے پھر روغن زیتون اتنا گرم کرین کہ جوش کہائے پھر چہوٹے چمچے سے لیکر اون دانتون پر اسقدر ڈالین کہ خمیر کا احاطہ بھر جائے اس عمل سے فورًا درد تھم جاتا ہے اور یہ مفتتات مین سے بھی ہے اور تفتت یعنے بوسیدہ اور بھر بھرے کرنے کا یہ طریق ہے کہ بال مس باریک کرین اور انجیر کے درخت کے دودھ مین ملائین اور تھوڑا سا روئی کا ٹکڑا تر کرین اور درد والے دانتون پر رکھین یا زنجبیل کو سرکہ مین چالیس دن تلک بھگو کر اور کوٹ کر اوسپر رکھدین اور چاہیے کہ مفتتات کے استعمال سے پہلے دوسرے دانتون کو روغن سے چکنا کردین تاکہ دوا ے مفتت کی قوت اونمین اثر نکرسکے اور قوبال سنجاس تانبے کے چہوٹے چہوٹے اجزا کو کہتے ہین جو کوٹنے اور گڑھنے کے وقت گرا کرتے ہین چھٹے یہ کہ معدہ کی شرکت سے واقع ہوا اسکی یہ صورت ہے کہ معدے مین مادہ غلیظ یا تیز یا ردی بھر جائے اور اوسکی ایذا دانتون مین پہونچے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ شکم سیری اور بدہضمی اور رات کے کہانے کی حالت مین درد غلبہ کرے **علاج** تنقیے کے لیے حبوب اور ایارجات کہائین اور غذا مین کمی کرین اور اس قسم مین قے سے پرہیز کرنا لازم سمجھین اور کہانے مین دھنیہ ڈال لین اور دودھ اور میوون کو ترک کرین اور اگر ایسا تنقے کا اتفاق پڑے تھوڑی سی افیون دانتون پر لگائین تاکہ بے حس ہو جائین اور قے کے بعد جو بخارات اوٹھین اونمین گذرنہ پائین ساتوین یہ کہ مادہ ردی دانتون کی جڑون مین

جگہ پر نہ نکلے اور اسمین زیادہ حرارت اور تشنج اور دانتوں کو کند کردین اور اسکی علامت کھٹی ڈکار کا آنا اور منہ ترش رہنا اور ترش قے اور منہ
مین پانی بھر آنا ہے علاج سفوف یا ماء [illegible] مسہل بلغم اوسکی موافق معدہ کی تنقیہ کرین اور اسی طرح معدہ کو [illegible]
کرنا [illegible] معدہ کو تقویت [illegible] جو کچھ پہلی قسم مین بیان کیا ہے احتیاج کے موافق
کام مین لائین اور ضرس کی ایک نوع ہے کہ گرم یا سرد چیزون کو کھانے سے عارض ہوجاتی اوسکی علامت یہ ہے کہ سردی یا گرمی کے
سبب دانتوں [illegible] اور اونکی [illegible] کے سبب سے کچھ وقت عارض ہوا ہے نہ جیسا کہ اوس نوع کا نام ہائے الاسنان
ہے اور جدی فصل مین اسکا بیان کیا جاتا ہے

فصل فی ہائے الاسنان

یعنی دانتوں کی آب کا جانا اور وہ ایسی حالت ہے کہ دانتوں مین کھانے
کی گرم اور سرد چیزون سے ایذا پہونچے اور چبانے کی چیزون سے عاجز ہوجائین اور اسکا سبب یا تو ایک قسم سردی کثیف کرنے والی
کہ دانتوں مین عارض ہو اور یہ اکثر ہوتا ہے اور کبھی دانتوں مین درد [illegible] ہوا کرتا ہے علاج حب الغار [illegible]
زراوند طویل یا باریک پیسکر دانتوں کی جڑ مین ملین اور گرم روئی اور بیضہ کی زردی تھی ہوئی گرما گرم دانتوں مین دبائین
یعنی دانتوں مین پکڑ لین اور جب تک گرمی باقی رہے دانتوں مین رکھی رہنے دین اور پھر ایسا ہی کئی بار ترتیب کرین
تاکہ جمی ہوئی سردی سادہ ہو یا مادی زائل ہوجائے اور مادی مین تنقیہ کو مقدم رکھین اور چاہیے کہ دانتوں کی تکمید
کے وقت روئی اور انڈے کی زردی مین اتنی گرمی ہو کہ جب اونکو دانتوں مین پائین آسانی سے نکل آئین اور اگر گندنے کو
بھون لین اور کوٹ کر سرکہ مین ملا کر گرم کرین اور دانتوں پر رکھین ایسا ہی عمل کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ [illegible]
مین ایسی خاصیت ہے کہ اگر اوسکو بھون لین اور کوٹ کر گرم کرکے اوس سے دانتوں کو تکمید کرین جمی ہوئی
سردی کو اونمین سے نکال دیتی ہے اور جنگلی بکری کا خون بھونکر اور گرم کرکے اوس سے تکمید کرین دانتوں کی سردی کو
بالخاصیت زائل کرتا ہے اور تکمید کے بعد روغن گل مین مصطگی گھسکر گرم کرکے منہ مین لین تاکہ سوراخون کو
اور دانتوں کو قوت دے اور اونکے سرد اوجاع کو ساکن کرے اور تریاق بزرگ اور روغن بلسان ملنا نہایت
مفید ہے اور ایسا ہی روغن خردل منہ مین رکھنا دوسرے وہ ہے کہ دانتوں مین شدت کی حرارت عارض ہو اور
اونکا اعتدال فاسد کردے اور ایسی طرح خشکی پیدا کرے کہ اوسمین تھوڑی سی قدر آجائے جیسے پہلی قسم مین کثیف
کرنے والی سردی دانتوں کے قدر کا باعث ہوتی ہے اس قسم مین شدت کی حرارت قدر کا سبب ہو اسکے سبب سے
کہ خشکی کے سبب روح کے راستے بند ہوجائین اور یہ قسم اکثر وقوع مین آیا کرتی ہے اور دانتوں مین گرمی
ہونے کی یہ علامت ہے کہ مسوڑھوں کے اور دانتوں کے پاس مین گرمی محسوس ہو اور مسوڑے سرخ ہوجائین
اور ممکن ہے کہ دانتوں کے رنگ مین بھی کچھ سرخی آئے علاج روغن گل مین کافور اور صندل
ملا کر دانتوں پر ملین اور منہ مین رکھین اور خرفہ کی پتی اور شاخین یا اوسکے تخم چبائین

اور مسواک نیم اور بیخ لکڑی کی بنانا چاہیے جیسے پیلو اور زیتون وسکون یہ کہ سوتے وقت اور دو گھڑی دن چڑھے وقت دانتون کو روغن سے چکنا کرین پھر اگر دانتون کا مزاج گرم ہو روغن گل ملین اور اگر سرد ہو روغن بان یا روغن مصطگی اور بہتر یہ ہے کہ پہلے دانتون پر شہد ملین پھر روغن سی چکنا کرین اور جاننا چاہیے کہ خرگوش کا سر جلا کر اور کوٹ کر دانتون پر ملنا اور نمک شہد مین ملا کر ملنا خواہ نمک کو جلا کر یا نہ جلا کر ہر مہینے مین دو دفعہ ملنا مسوڑھون کو گوشت کو سخت کرتا ہی اور دانتون کی جڑون مین سے بادی کو پاک کرتا ہے اور انکی صحت کی نگاہ رکھتا ہے اور پھٹکری آگ مین بھونکر اور سرکے مین ملا کر اور تھوڑا اسما قرنفل ملا کر ملنا ایسا ہی عمل کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اس سبب سے کہ دانتون کا مزاج خشک ہے دوائین کہ اونکی صحت کی حفاظت کرین خشک ہونی چاہیین اور سردی اور گرمی مین معتدل ہان اگر کسیکا مزاج سرد یا گرم ہوگیا ہو تو وہان جیسی ضرورت ہو ویسی ہی خشک دوائین گرم یا سرد مزاج کی اصلاح کے لیئے اختیار کرنی چاہییں ❊

بیان اون دواؤن کا جو باوجود خشکی کے سرد ہین صندل گل سرخ مشک کافور گز مازو گلنار دم الاخوین مازو مروارید چھالیا انزروت برگ چھاؤ پوست درخت توت **ذکر** اون دواؤن کا جو باوجود خشکی کے گرم ہین نمک سوختہ شیح سوختہ سعد دارچینی وفاسے خشک گل اذخر شاخ گاو کوہی سوختہ بود ینہ سوختہ او ناسوختہ ہو جیر زراوند گرد شحم حنظل عاقرقرحا ترنج پوست بیخ کبر اور کبر عود خستہ خرماکی سوختہ سر خرگوش سوختہ پر سیاوشان سوختہ و ناسوختہ خاکستر چوب انگور خاکستر بورہ مصطگی آبگینہ سوختہ اور جب معتدل بنانا چاہین سرد دواؤن کو گرم کے ساتھ ضرورت کے موافق ترکیب دین ❊

فصل ضرس کے بیان مین جاننا چاہیے کہ ضرس حرکت کے ساتھ دانتون کی کُند ہونے کو کہتے ہین اور اوسکے دو سبب ہین ایک تو خارجی جیسے کسی قابض یا عفص اور نہایت ترش چیز کا کھانا اور چبانا کہ دانتون پر بہت دیر ٹھہرے پھر اوس چیز سے تھوڑی سی رقیق اور لطیف دانتون کی جرم مین گھسجانے اور سردی اور خشونت پیدا کرے اور بہت دیر ٹھہرنے کی قید اسلیے لگائی کہ اگر وہ چیز نہایت ترش ہو مگر لطافت اور رقت کے سبب سے دانتون مین نہ ٹھہرے ضرس نہین پیدا کرتی جیسے سرکہ **علاج** اگر مزاج گرم ہو خرفہ کی پتی اور شاخین اور بادام چبائین اور بجائے کھین خرفہ کی پتی اور شاخ موجود نہون اوسکے بیج سے ہوئے اور بھگوے ہوئے اونکی جگہ کام آتے ہین اور شیر خرما کچی زیتون کے روغن سے کلی کرنا اور گرم کباب دانتون مین دبانا مفید ہے اور اگر مزاج مین گرمی نہو مغز جوز مغز فندق جوز ہندی مغز بادام تلخ گرم کرکے دانتون پر ملین اور موم زرد اور عاقرقرحا الانباط چبائین اور صعتر بادروج شہد نمک ملین اور روغن زیت کا پھاہا جسکو تانبے کے پیالے مین آگ پر یا دھوپ مین رکھکر غلیظ کرلیا ہو دانتون کو مفید ہے دوسرے سبب داخلی جیسے خلط ترش کہ فم معدہ مین جمع ہو اور ڈکار مین نکل آئے اور دانتون کو کُند کردے یا اگر

چڑھ جاکر اوس جگہ جاکر سخت ہو جاتی ہین اور خلط کی خصوصیت کو اوس کی رنگ ہی سے پہچان سکتے ہین اور اس مرض کو قلح بھی کہتے ہین یعنی دانت
زرد ہو جانے اور اسکا سبب بخارات رطب غلیظ ہوا کرتی ہین جو چیپ دار ہون اور اونمین کچھ حرارت بھی ہو اور معدہ سے اوٹھکر
منہ کے سطح پر اکٹھے ہو کر دانتون کی جڑون مین جم جاتی ہین پھر جو کچھ کہ سطح مین ہون زبان کی حرکت کے سبب سے دور ہو جاتی ہین اور
جتنے دانتون کی جڑون مین بند باہر ہین باقی رہ جاتی ہین کیونکہ یہ جگہ زبان کی ہر وقت کی حرکت سے محفوظ ہے بلکہ
اونمین سے قصد زبان کا پہونچنا دشوار ہے اور یہ علت اکثر اون لوگون کو ہوا کرتی ہے کہ بہت دنون تک مسواک نہ کرین
اور نہ دانتون کو ملین **علاج** جو خلط کہ اس بیماری کا سبب ہے پہلے اوسکو بدن اور معدے مین سے پاک کرین پھر
اگر حفر یعنے دانتون کا میل بہت سخت ہو اوسکو لوہے کے آلے سے آہستہ آہستہ چھیل ڈالین اور اگر اتنا سخت نہو
یکبارگی جدا کر دین اور جب اوسکو اوکھاڑ کر جدا کر دین نمک کف دریا خاکستر صدف شیشہ مسحوق
شیخ سوختہ شاخ گاو کوہی سوختہ سے سنون بنا کر استعمال کرین تاکہ باقی کو دور کر دے اور پھر
سخت نہونے دے

فصل دانتون کا رنگ بدل جانے کے بیان مین

اوسکا سبب یہ ہے کہ برا مادہ دانتون کی جوہر مین نفوذ کر جاتا ہے
اور اونکو اپنے رنگ کیطرف متغیر کر دے اور یہ نہو کہ حفر پیدا کرے پھر اگر مادہ غلیظ ہو تغیر ایک مدت مین ظاہر ہو اور خفیف ہو
اور اگر مادہ رقیق ہو تھوڑی سی مدت مین تغیر پیدا ہو جاتی اور سب کو شامل ہو جاتی **علاج** اول جلاب اور غرغرون سے
بدن کا اور دماغ کا تنقیہ کرین اور مادے کے استفراغ کی بعد اگر دانتون کا رنگ زرد ہو گیا ہو گیہون کے پانی اور سرکے سے مضمضہ کرین
پھر مسور اور جو اور خطمی کا آٹا سرکہ مین ملا کر دانتون پر رکھین اور اگر سیاہ ہو گیا ہو تو پھٹکری شیشہ معدنی کی آشنہ کوٹ چھانکر روغن گل مین ملا کر
استعمال کرین اور اگر دانتون کا رنگ حصی یعنی چونہ کی رنگ ہو روغن مصطگی ملین اور مرغی کی چربی اور موم روغن خیری مین
پگھلا کر اور تھوڑا سا زوفا اور کچھ مہینگ اوسمین ملا کر دانتون پر لگائین اور اس قسم مین اور سوداوی مین سب دواؤن سے
زیادہ نافع یہ ہے کہ اندرائن سے بیج نکالکر اوسکو سرکہ مین پکائین اور اوس سے کلیان کرین اور جاننا چاہیے کہ
اندرائن کے بیج کو عربی مین حبید کہتے ہین اور وہ زہر قاتل ہین اور اونمین سے ایک انگ مار ڈالتی ہین اسلیے لکھدیا کہ بیجون کو
اونمین سے نکالدین کیونکہ احتمال ہے کہ کلی کرنے کے وقت اوس سرکہ مین سے کچھ حلق مین اوتر جائے **فائدہ** زرد رنگ
صفرا سے ہوا کرتا ہے اور سیاہ اور بادنجانی سودا سے اور جیسی بلغم غلیظ سے اور جیسی کو طلقی بھی کہتے ہین یعنی ابرک کی رنگ
اور اس قسم کا علاج غلیظ ہونے اور چیپ دار ہونے کے سبب سے مشکل ہے اور شاید کہ دانت ہی جاتے رہین اور پھر ایسا ہوا مادہ
اونمین سے نکلے اور صفراوی اور سوداوی مین ایسی آفت کی نوبت نہین پہونچتی اسلیے کہ وہ لزوجت سے چیپ دار ہونے سے
خالی ہین

فصل سحر کی شقوط اسنان کی بیان مین یعنی دانتون کے ہلنے اور گر جانے ... اور اس مرض کی تین قسم ہین ... اول قسم

فصل تآکل وتفتت اسنان کے بیان مین

یعنی دانت کے ریزہ ریزہ ہو کر بھربھرے اور بوسیدہ اندر سے ہوجانا اس مرض کی دو قسمین ہین ایک یہ ہے کہ رطوبت ردیہ دانتون کی جڑ مین اکٹھی ہوجاتی اور اونکے جوہر کی مزاج کو فاسد کر ڈالتی اور اس سبب سے وہ بوسیدہ اور بھربھرے ہوجاتے ہین اور اسکی علامت یہ ہے کہ دانتون کا جسم اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے اور رنگ مین سبزی مائل یا سیاہی آجاتی ہے **علاج** ایارجات اور حبوب سے دماغ کا تنقیہ کرین اور دانتون کی تقویت کے لیے ایسی چیز کہ دافع ہو اور تآکل کو یعنی بوسیدگی کو دافع ہو جیسے سعد اور سعد بالذوعاقرقرحا ملین تاکہ مواد فاسدہ کو قبول نکرے اور آخر ہو گلنار بھٹکری سرکہ مین پکا کر مضمضہ کرین اور چاہیے کہ دانتون کی جو کسی جگہ کھائی ہوئی اور بوسیدہ اور سوراخدار ہیئے کو کھول دی ہے اوسمین مشک اور مصطگی اور تھوڑا سا کافور باریک پیسکر بھر دین کہ یہ دوائین زیادہ بوسیدہ ہونے کو اور ایذا کو جو جاسنے کے وقت ہوتی ہے روک دیتی ہین اور درد کو تھما دیتی ہین اور چاہیے کہ پہلے دانتون کے اجزاے فاسد کو سوہان سے پاک کر دین یعنی ریت ڈالین تاکہ انہین سے فساد دوسرون مین جو اونکے نزدیک ہین نہ پہونچے اور تآکل نہ بڑھے اور جہان کہین تآکل اور سوراخ تھوڑا سا ہو سوہان سے تراش کر برابر کر دین اور جو باقی رہے اوسکو کئی دفعہ داغ دین پھر روغن زیت اور مرزنگوش کا پانی ملین تاکہ پھر بوسیدہ نہون دوسری یہ کہ رطوبت اصلی جو دانتون کے اجزا کی تھامنے والی اور چپکانے والی ہے فنا ہوجاوے اور دانتون مین خشکی غلبہ کرے اس سبب سے دانت پھٹنے لگین اور بھربھرے ہوجاتین اور اکثر یہ قسم بڈھون کو اور نقاہت والون کو اور اون لوگون کو جو پیاسے بھوکے رہین یا کسی وجہ سے اونکے ابدان مین تحلیل قوی واقع ہو عارض ہوا کرتی ہے اوسکی علامت یہ ہے کہ دانتون مین خشکی اور دبلاپن اور سبب موجود ہونا یا پہلے ہوجانا اور اس قسم کا تدارک دشوار ہے **علاج** رطوبت پہونچانے کے لیے غذائین اور شربت رطوبت افزا کھائین پین اور بیضے کی سفیدی اور اسپغول کا لعاب ورگدہی کا دودھ اور روغن بنفشہ چارون چیزین یا جو کچھ میسر آوے اوسمین ملا کر دانتون پر رکھین اور انہین سے کلیان کرین اور ہرچند علاج کا اثر اس بیماری مین بہت کم ہوا کرتا ہے لیکن غفلت نکرنی چاہیے کیونکہ بڑا فائدہ یہ ہے کہ بڑھنے نپاوے اور اچھا ہونا بھی ممکن ہے محال نہین اور شاید کہ سردی یا گرمی شاذ و نادر اس مرض کو پیدا کرے اور ہر ایک کو انہین سے مناسب دواؤن کے استعمال سے تدارک کر سکتے ہین جیسا کہ مزاج کی تبدیل کے لیے بارہا آچکا ہے خصوصاً فصل وجع الاسنان کے آخر مین گرم اور سرد دواؤن کا ذکر مفصل آچکا ہے ٭٭

فصل حفر کے بیان مین

وہ ایک چیز ہے کہ پھٹکری کی صورت جو بھربھرے ہونے مین بھی ہوئی ریت کے مشابہ ہو دانتون کی جڑون مین چمٹ کر ٹھہرجاتی اور ایسی سخت ہوجاتی کہ اوسکا اوکھاڑنا مشکل ہوجاتا ہے اور جیسی قسم کا اوسکا مادہ ہوا کرتا ہے ویسا ہی اوسکا رنگ سبز یا زرد یا سیاہ ہوا کرتا ہے اور جس غذا سے کہ بنتا

جو ہاتین اور ایسا نظر آئے کہ اون مین ورم نہین ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ گوشت سفید ہے اور اون مین سرخی خون کے سبب
ہوا کرتی ہے اور ایسا ہی ہو کہ رطوبتین بیان کیا ہے اس قسم مین دیا یا پاسے نے **علاج** برغالہ اور بڑہ اور مرغ
[illegible] اونکا گوشت کہ فربہ ہو [illegible] بیضہ کی زردی کہلائین تاکہ قوت حاصل ہو اور اچھا خون پیدا ہو اور گرم چیزین جیسے سعد
سنبل عود سوختہ قاقلہ گل سرخ مسوڑہون پر ملین تاکہ اونکی طرف خون کھینچ آئے یا تیز دوائین اکال مسوڑہون پر لگا کر
اور اونکے گوشت کو کہ ناقص کردے اس سبب سے دانتون کی جڑون کی مضبوطی مین فتور آجاتا ہے اور دانت ہلنے
لگین اور اوسکی علامت ظاہر ہے **علاج** فصد کہولین اور مسہل دین اور حجامت کرین اور جو نمکین
لگائین اور سرکہ [illegible] اور رمانیہ کہلائین اور مٹہائی اور گوشت سے اور جو چیزین خون بڑہاتی ہین اونسے پرہیز کرین
اور زراوند کندر بیخ سوسن دم الاخوین آرد کرسنہ کوٹ اور چہانکر شہد اور سرکہ عنصل مین ملاکر مسوڑہون پر لگائین
تاکہ نکمے اور بگڑے ہوے گوشت کو فنا کردے اور باقی کو قوت دے اور بگڑنے سے بچائے رکہے اور
اگر مسوڑہون مین عفونت آگئی ہو زیادہ تیز دوائین اونپر استعمال کرین جیسے فلدفیون اور چاہیے کہ اس دوا کو
گوشت فاسد ہی پر رکہین اوسکے سوا اور جگہ احتیاط کرین اور دوا کو دور کرنے کے بعد سرکہ سے مضمضہ کرین
جیسے وہ ہے کہ سقطہ یا ضربہ دانتون کے ہلنے کا باعث ہو **علاج** جو چیزین قابض اور مضبوط کرنے والی
سرد ہون جنکا ذکر بار ہا آچکا ہے باریک پیسکر دانتون کی جڑون پر چہڑک دین اور اگر اس تدبیر سے اصلاح پذیر نہو
اونکی جڑون کو گرم لوہے سے داغ دین یا سونے کے یا چاندی کے تار سے اونکو آس پاس کے دانتون سے
باندھ دین اور اوسکے اوپر دوائین مذکورہ چہڑک دین تا مضبوط ہوجائین **فائدہ** جب کوئی دانت درد کرے
یا ہلنے لگے اور دوا فائدہ نہ دے اور اوسکے گرانے کی احتیاج ہو اور اوسکی جڑ مضبوط ہو چاہیے کہ دوائین
استعمال کرین تاکہ اونکی جڑ سست ہوجائے اور دانت آسان گرپڑے کیونکہ اگر مضبوط جڑ والے دانت کو
کہینچین بہت درد پیدا کرتا ہے اور درد سر اور آنکہون مین درد لاتا ہے اور شاید کہ جبڑے کا کنارہ
توڑ دے یا اوسکو ننگا کردے یعنی ہڈی نکل آئے لیکن سہل اوکہٹنے کی یہ تدبیر ہے کہ پہلے دانتون کی جڑ کے
گوشت کو نشتر سے الگ کرین پہر دوا رکہین تاکہ اوسکی جڑ مین دوا کی قوت جلد پہونچ جائے اور جو دوائین
کہ اس کام مین آتی ہین یہ ہین توت کی جڑ کا پوست اور عاقرقرحا لیکر کوٹ کر نرم کرین اور سرکہ مین ملاکر دہوپ
مین رکہین تاکہ شہد سا ہو جائے اوٹہائین پہر روز تین دفعہ دانتون کی جڑ پر ملا کرین اور دو پہر کے دانتون پر
[illegible] اور یہ چیز لگا دیا کرین تاکہ اوسکا اثر ادہر نہ پہونچے **نوع دیگر** [illegible]
[illegible] بیخ کبر ہرتال زرد [illegible] زردچوبہ [illegible] سب برابر لیکر کوٹ کر اور چہانکر
سرکہ مین ملاکر تین دن رکہدین پہر ملاکرین **نوع دیگر** ہرتال سرخ سرکہ مین پیکا

وہ ہے جو لڑکپن میں عارض ہوا کرتی ہے اور اوسکا سبب ہوا کا فراخ ہونا ہے دانتوں کی جڑوں کا اور اسکا علاج ہے اور ابتدا یہ
سوبلح کو کہتے ہیں جیسے دانت گرتے ہیں دوسری قسم وہ ہے کہ بڑھاپے میں پیدا ہوا ہے کہ مسوڑھوں میں اور
دانتوں میں ان اندر خشکی اور لاغری آنے اور اس وجہ سے کہ ان ذبول کی قبیل سے ہے کیونکہ رطوبت غریزی
کے تحلیل ہونے سے اس عمر میں پڑتا ہے اسکو لا علاج کہتے ہیں تیسری قسم وہ ہے کہ اوسکا سبب دانتوں کی
جڑوں کا فراخ ہونا ہو اور بڑھا ہوا اور رسیدہ ہونا بلکہ کوئی اور اوسکا باعث ہو جیسا کہ اون کو عارض ہو اور یہی وجہ
سے ہوا کرتا ہے ایک وہ ہے کہ غذا نہ پہونچے اس سبب سے دانتوں کی جڑ کا گوشت جو اونکے گرد آ رہا ہے
اور اونکو پکڑ رکھا ہے ناقص اور ضعیف ہو جاوے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بدن کا دبلا ہونا اور آنکھوں کا گڑھا
ظاہر ہو اور مسوڑھوں میں درد اور تاکل اور تعفن اور استرخا اور فساد کا کچھ اثر ظاہر نہو اور یہ قسم نقاہت والوں کو
اور ان لوگوں کو جو بہت بھوکے رہیں عارض ہوا کرتی ہے علاج خشک غذاؤں سے پرہیز کریں اور
بدن اور دماغ کی ترطیب کے لیے مرطب غذائیں تناول کریں اور آرام اختیار کریں اور شکم سیر ہونے پر سوئیں
اور تر اور چکنی چیزیں ملیں اور ترطیب حاصل ہونے کے بعد گل سرخ طباشیر عدس مشک مائیں خرد اور انکے
مانند جو چیز قابض اور سرد ہو باریک پیسکر دانتوں کی جڑوں پر چھڑکیں تاکہ اونمیں قوت آجائے دوسری یہ کہ رطوبت
رقیق کے آنے سے مسوڑھے اور وہ پٹھا کہ دانتوں کو تھام رہا ہے سست ہو جائیں اور اوسکی علامت یہ ہے
کہ مسوڑھے ڈھیلے اور سست ہوں اور گرم اور سرد چیزوں سے اونمیں ضرر پہونچے اور دانت موٹے ہوں
اور بولنے کے وقت منہ کا جبڑا کانپنے لگے اور بیمار کو دانتوں کی جڑوں میں سردی محسوس ہو اور منہ سے
لعاب بہنے لگے **علاج** جو کچھ فالج میں تنقیہ وغیرہ بیان کیا ہے کام میں لائیں اور گرم اور قابض
چیزوں کے جوشاندے سے جیسے عاقرقرحا پوست بیخ کبر حنا سعد شب گل سرخ سنبل کلیاں کریں اور
ایسی قابض خشک چیزیں مسوڑھوں پر اور دانتوں پر چھڑکیں اور جبڑوں پر لیپ کریں تیسری وہ ہے کہ آماس گرم لثہ
یعنی مسوڑھوں میں پیدا ہو اس سبب سے مسوڑھے دانتوں سے جدے ہو جائیں اوسکی علامت ورم کا ہونا
اور درد کی شدت اور ضربان **علاج** فصد کھولیں اور حجامت کریں اور احتیاج کے موافق مسہل دیں جیسا
ورم لثہ میں مذکور ہے اور تنقیہ کے بعد استعمال قابض اور سرد دوائیں جیسے طباشیر پوست بلیلہ زرد
گلنار سماق مسوڑھوں پر ملیں اور بارتنگ اور خرفہ کے پانی سے مضمضہ کریں اور انحطاط یعنی گھٹنے کے وقت
محلل چیزوں سے جیسے دھنیے کا پانی اور روغن گل سے کلیاں کریں چوتھی یہ کہ ضعف کے سبب اور
غذا کی کمی سے مسوڑھے ڈھیلے ہو کر دانتوں سے جدے ہو جائیں جیسا اکثر نقاہت والوں کو اتفاق پڑتا ہے
یا بیکہ رطوبت کے سبب ڈھیلے ہو جائیں اور اوسکی علامت یہ ہے کہ مسوڑھے بالکل سفید

اور جاننا چاہیے کہ اس زیادتی کا علاج اطبا نے اسلیے بیان کیا ہے کہ جب دانتون مین زیادتی ہو جاتی ہے تو اسکے کی [illegible]
نہین چھپائی جاتی ہین خاصکر اگر طول مین زیادہ ہو کیونکہ اور دانتون کو ایک دوسرے سے نہین ملنے دیتا دوسرے [illegible]
کی [illegible] مین [illegible] پیدا ہوا [illegible] بدول [illegible] کی دانت [illegible] **علاج** اگر [illegible]
ابتدا مین [illegible] کو [illegible] قابضہ جیسے ملو کا پانی اور گل سرخ کا پانی [illegible] کرنا اور ابتدا مین
استعمال [illegible] جیسے مناسب [illegible] استعمال کرین تیسری یہ کہ دانتون کی جڑ مین ورم پیدا ہوا ہو اور دانت [illegible]
وہان سے اوسکو [illegible] اس سبب سے دانت طول مین زیادہ معلوم ہو **علاج** اگر [illegible] مین [illegible]
ٹھہرتا ہے اور مضبوط رکھتا ہے جدا نہوا ہو اور اوس مین تعلق باقی رہے اوسکو ہاتھ سے پیچھے کیطرف [illegible] دبانا
چاہیے تاکہ اپنی جگہ مین بیٹھ جاوے پھر مصطگی باریک پیسکر چھڑک دین تاکہ اوسکو مضبوط رکھے اور اگر سونے
کے تارون سے باندھ دین بہتر ہوگا اور جب تلک کہ خوب مضبوط نہو پھٹکری شاخ گوزن سوختہ اوسپے
چھڑکتے رہین ❊

فصل حکۃ الاسنان یعنی دانتون کی خارش اور اوسکے دو سبب ہین ایک تو یہ ہے کہ مختلف قسم کی پانی جنمین بڑا
کیفیت ہو جیسے نمک اور گندک اور بورہ کی کھان کی پانی اور انکے سوا پینے کا اتفاق پڑے اور یہ اکثر وقوع مین آتا ہے دوسرے یہ کہ
تیز غذائین کھانی مین آئین اور اونسے تیز خلط پیدا ہوا اور تھوڑی سی دانتون کی جڑون مین آجاوے اور شاید کہ اونکی جڑ مین [illegible]
بھی آجاوے اور یہ مادہ اگر بدن مین بھی پھیل رہا ہو بدن مین بھی خارش پیدا ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ دانتون مین اور
اونکی جڑون مین کھجلی سی معلوم ہو اس سبب دانتون کو آپسمین رگڑنے سے یا اور چیزون کو چبانے سے ایک لحظہ
تسکین ہو **علاج** بدن اور دماغ کے تنقیہ کے لیے مطبوخ افتیمون اور حب ایارج کھلائین اور تیز اور تلخ اور نمکین
چیزون سے پرہیز کرین اور اخلاط کو قطع کرنے کے لیے سکنجبین عنصلی سے یا حماض کی جڑین سرکے مین پکا کر اوس سے
کلیان کرین ❊

فصل صریر الاسنان فی النوم کے بیان مین یعنی نیند مین دانت کٹکٹانا اور اوسکا سبب یہ ہے کہ
جبڑون کے عضلون مین ضعف آجاوے اور یہ حالت اکثر چھوٹے لڑکون مین واقع ہوا کرتی ہے اور بالغ ہونے کے
بعد حرارت ذاتی کے غالب ہونے سے زائل ہو جاتی ہے اور ایسا ہی یہ کیفیت سکتہ اور صرع اور تشنج اور
فالج کی ابتدا مین اور پیٹ مین کیڑون کے پیدا ہونے پر اور نافض یعنی لرزے کے وقت اور جبکہ درد کی
شدت ہو عارض ہوا کرتی ہے اور اسکے اسباب بڑی کتابون مین مذکور ہین **علاج** جہان کہین دماغ کی
رطوبت اسکا سبب ہو دماغ کے تنقیہ کے لیے ایارجات کھلائین اور غرغرہ استعمال کرین اور دماغ کی
تقویت اور پٹھون کی قوت کے لیے خوشبودار روغن جن مین قبض بھی ہو جیسے روغن قسط

اوس جگہ پر رکھین دانتون کی جڑ کو جلد کمزور کر دیتی ہے اور سرکہ کا چھپٹا اسیطرح کمزور کر دیتا ہے اور پکے انجیر کا دودھ بھی اس باب مین
قوی ہے اور انجیر کا سبز پتا باریک پیسا ہوا بھی نافع ہے ٭

فصل بچون کے دانتون کی تدبیر کہ آسان نکل آئین چاہیے کہ جڑون پر یعنے دانت جمنے کی جگہ پر روغن اور مسکہ اور چربیان
اور گاے کی ساق کا مغز اور اوسکے سر کا مغز ملین اور خرگوش کا مغز پگہلا ہوا اوسمین نافع ہے اور کتے کا دودھ بالخاصیت اس باب
مین ٹھہرایا ہے اور جسوقت دانت نکلنے کی اثنا مین درد کا غلبہ ہو مکوی کا پانی اور روغن گل ملا کر نیمگرم کرین اور اوسمین انگلی کو
چکنا کر کے آہستہ سے مسوڑہون پر ملین اور جب دانت نکلنے لگین سر اور گردن اور کانون کی جڑ اور سینے کے بھرے کو چکنا
رکھین اور اگر روغن نیمگرم کا قطرہ کان مین ٹپکائین مضائقہ نہین اور بچے کو کوئی چیز نہ چبانے دین کیونکہ دانتون کا مادہ
تحلیل ہو جاویگا ٭

فصل تزائد اسنان یعنے دانت کا بڑھنا اور اوسکی دو قسم ہین پہلی قسم وہ ہے کہ دانتون کا حجم بڑھ جاے
اور غلیظ ہو جائین اور ایک قسم کا ورم اونمین پیدا ہوا اور اوسکا سبب یہ ہے کہ دانتون کی جرم مین مادہ گرے اور
جاننا چاہیے کہ دانت جیسی غذا کو قبول کرتے ہین اور بڑھتے ہین ویسا ہی فضلون کو قبول کرتے ہین اور حجم مین
زیادہ ہو جاتے ہین اور یہ ظاہر ہے کہ اگر فضلون کو قبول نکرتے تو طرح طرح کے رنگون سے رنگ دار نہوتے اور یہ کام
یقیناً دانتون مین مادے کے نفوذ کرنے سے ہی ہوا کرتا ہے اور یہ قسم دو طرح پر ہے ایک تو وہ ہے جسکا سبب
فضلہ گرم ہو اور اوسکی علامت دانتون مین درد کا ہونا **علاج** فصد کرین اور مسہل مین جیسی احتیاج ہو اور سر کے حس
کرنے کے لیے ببول اور خشخاش پکا کر سینکین اور مادے کے ہٹانے کے لیے سماق کے پانی اور گلاب سے کلی کرین اور
جوز سرو مازو کزمازو سرکہ مین ملا کر دانتون پر رکھین دوسری وہ ہے کہ اوسکا سبب رطوبت بلغمی ہو اور اوسکی علامت
درد کا نہونا **علاج** دماغ کے تنقیے کے لیے ایارجات اور حبوب مسہلہ کھلائین اور گرم و خشک چیزون سے
کلیان کرین اور سعد اور مصطگی چبائین تاکہ مادے کو تحلیل کر دے اور لہسن روغن مین بھون کر دانتون پر ملنا
بھی مادے کو تحلیل کرتا ہے اور تحلیل کے ساتھہ قبض بھی درکار ہو سماک کو سداب کے پانی مین پیس لین اور
دانتون پر ملین دوسری قسم وہ ہے کہ دانتون کے طول مین زیادتی ظاہر ہو یعنے طول مین بڑھ جائین اور اسکی تین
وجہ ہین ایک یہ کہ کوئی دانت اصل پیدایش مین اور دانتون کی نسبت سخت ہو پھر جب بہت مدت گذر جاے دوسرے
دانت گھس جائین اور کم ہو جائین اور وہ سختی کے سبب سے ویسا ہی اپنے حال پر ثابت رہے اور یہ حقیقت مین
بڑھنا نہین کیونکہ اپنی ہیئت پر باقی ہے اور دوسرے دانتون کے کم ہونے سے بڑھا ہوا نظر آتا ہے
علاج جسقدر مناسب ہو لوہے کے آلے سے جو اسکام مین مخصوص ہے تراش دین یا سوہان سے ریت ڈالین تاکہ
اور دانتون کے برابر ہو جاے اور تراشنے مین اور ریتنے مین احتیاط کرین کہ ہل نہ جاے اور اوسمین کجی نہ آے

چھڑک دیں اور تب بھی یعنی بھٹکاری اور سرکہ میں بجھائی کا یہ طریق ہے کہ اوسکو بلکہ بھٹکری پر بکھونیں اور ابھی گرم ہی ہو اوسپر سرکہ ڈالیں اور اوسمیں سے بخارات اوٹھے **ترکیب ذرورطرحی کی** طریق کہ ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے اوسکو لیکر آگ میں ڈالیں جب جلکر لال ہوجاتی تب اوسکی راکھ لیکر اوسکی برابر گل سرخ خشک ملائیں اور دونوں کو باریک پیسکر مسوڑھوں پر چھڑک دیں **فائدہ** طرح طامی مچھلی سی ایک مچھلی ہے بالشت کے برابر اور اوسکو دریائی ارجیس میں شکار کرتے ہیں اور نمک ملاکر سکھلا کر شہروں میں لیجاتے ہیں اوسکا مزاج پہلے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور جتنی پرانی ہوجاتی اوتنی ہی فائدہ مند ہے اور یہی مچھلی آذربائیجان سے بھی لاتے ہیں اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ مسوڑھوں کی قوت غاذیہ اپنے حال پر ہو اور ضعیف نہو مگر بدن میں خون بڑھ جانے سے مسوڑھے سے خون چھنینے لگے اوسکی علامت خون کی غلبہ کے آثار ہونے **علاج** فصد کھولیں اور غذا کم کریں اور سرد چیزوں سے کلیاں کریں فقط

فصل قرحہ و ناسور کے بیان میں جو مسوڑھوں میں پڑجائے اور ناسور سے یہ مراد ہے کہ ایک زخم پرانا اور بہت مدت رہا ہوا اور نلکی کے طور سوراخ ہوکر گوشت میں اوتر گیا ہو اور اوسمیں سے زرد آب بہا کرے اور قرحہ تفرق الاتصال کو کہتے ہیں جو گوشت میں واقع ہو اور پھیلا جائے پھر اوسمیں اگر ورم یا عفونت نہو تو سادہ کہتے ہیں اور نہیں تو خبیثہ بولتے ہیں **پہلا مقدمہ قرحے کے بیان میں** اوسکا علاج وہی ہے جسکا قلاع میں ذکر آچکا پھر اگر قرحہ قوی اور اوسمیں رطوبت بھی زیادہ ہو جن دواؤں میں بہت خشکی ہے اونکو استعمال کریں اور اگر ضعیف ہو دوا بھی اوسی کی موافق کام میں لائیں لیکن اگر قرحہ بد ہو گیا ہو آکلہ الفم کے علاج میں رجوع کریں یعنی پرانا سرکہ اور فاریقون استعمال کریں تاکہ گندہ گوشت فنا ہوجاسکے پھر مازو اور مُر اور اوسکے مانند قابض دوائیں اوسپر رکھیں تاکہ نیا گوشت پیدا ہو اور یہ گفتگو منہ کے امراض میں مفصل لکھی گئی **دوسرا مقدمہ ناسور کے بیان میں** اور اوسکا علاج بھی آکلہ کی علاج سے قریب ہے اور شاید کہ داغ کی احتیاج پڑے اور داغ کا یہ طریق ہے کہ سلائی لیکر اوسکی ایک طرف پر صوف لپیٹکر اوسکو روغن میں خوب گرم ہو دباکر بگڑے ہوئے گوشت پر رکھیں جب تک کہ سب جلجاسکے اور جو رطوبت کہ زخم کو نہیں بھرنے دیتی وہ خشک ہوجاسکے فقط

فصل نقصان اور استرخا کے بیان میں جو دانتوں کی جڑکی گوشت میں عارض ہو اور ان دونوں کو تحرک الاسنان کی فصل میں بیان کرچکے ہیں کیونکہ وہ دونوں تحرک الاسنان کی اسباب میں داخل ہیں البتہ اون کا بیان ہے جو مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے اور استرخا کو زائل کرتی ہے گل سرخ جفت بلوط گلنار حب الآس ہر ایک چار درم خرنوب نبطی سماق عاقرقرحا ہر ایک پانچ درم ان سب کو کوٹ اور چھانکر جب غبار سی ہوجائیں مسوڑھوں پر چھڑک دیں فقط

فصل گوشت زائد کے بیان میں جو مسوڑھوں پر پیدا ہوجائے اور یہ اکثر سب دانتوں سے آخر کی داڑھ میں عارض ہوا کرتا ہے اور اسطرح پیدا ہوتا ہے کہ آماس گرم پیدا ہو اور اوسمیں اجزا سے لطیف تحلیل ہوجائیں اور

علاج طبیعت کو نرم کرنے کے لیے تمر ہندی کا نقوع مین شیرخشت حل کرین اور پلائین یا املتاس کی مطبوخ مین ترنجبین ملا کر پلاوین اور مادے کو ہٹانے کے لیے مکوہ اور کاسنی کا پانی اور رب توت قابضہ جیسے رب جوز رب شاہ توت اور گلاب اور ریباس سے غرغرہ کرین اور اگر یہ خوف ہو کہ صرف قابضات کے استعمال سے مادہ سخت ہو کر ٹھہر جائیگا اور مادے کی کثرت کے سبب رادعات کا نفع نہ ہو منہ کوئی چیز محلل اور نرم کرنے والی غرغرہ ن مین بڑھائین جیسے املتاس کا لعاب اور خطمی اور کنوچہ اور بہیدانہ کا لعاب اور سبز دھنیا اور بارتنگ کا پانی تاکہ ورم تھم جائے اور نرم ہو کر تحلیل ہو جائے تیسری یہ کہ بلغمی ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ ورم مین سستی اور نرمی اور سپیدی اور پھیلانا اور درد بہت کم ہونا اور ممکن ہے کہ ملازہ چوہے کی دم کی صورت دراز ہو جائے **علاج** پہلے حب قوقایا اور حب صبر اور اونکے مانند سے بلغم کا تنقیہ کرین اور ہر صبح گلقند شہد کا بنا ہوا کھلائین اور بلغم کو تحلیل او قطع کرنے کے لیے اسکا نبہ اور سکنجبین رائی ملا کر غرغرہ کرین اور نوشادر بار یک پیسکر نلکی مین رکھکر اوسپر پھونکین تاکہ بلغم لطیف ہو کر پگھل جائے اور مازو نوشادر نمک پھٹکری سے ملازہ کو اوٹھائین جیسے دائیان اوٹھایا کرتی ہین اور جو کچھ اس مرض کے استرخا کی فصل مین کہا جائیگا یہان بھی مفید ہے چوتھی یہ کہ سوداوی ہو اوسکی علامت ورم مین سختی اور تالو اور زبان اور کوے کے رنگ مین سیاہی اور منہ کا مزہ ترش ہونا **علاج** سودا کے تنقیے کے لیے مطبوخ افتیمون یا ماء الجبن اور سکنجبین افتیمونی دینا اور استفراغ کئی دفعہ مین کرنا چاہیے اور تلیین اور تحلیل کرنے کے لیے رب السوس املتاس کے شیرہ اور تازہ دودھ اور روغن بادام اور میتھی کے لعاب مین تھوڑا سا نمک ملا کر غرغرہ کرین اور اگر یہ خوف ہو کہ ورم سرطانی ہو جائیگا تو سرد چیزین جیسے سبز دھنیے کا پانی اور کاہو کا پانی ہمیشہ منہ مین رکھین اور اسی سے غرغرہ کرین اور گرم چیزین الگ رکھین تاکہ سرطانی ہونے سے محفوظ رہے **فائدہ** لہات کی ورم کے جیسے جیسے حال مختلف ہین ویسے ہی اوسکے نام بھی مختلف ہین مثلاً اگر ورم ملازہ کے سب اجزا مین پھیلگیا ہو ورم عمودی اور اسطوانی کہتے ہین یعنے ستون کی صورت اوپر نیچے سے برابر اور اگر گول آماس ملازہ کے فقط سر مین ہو ورم عنبی کہتے ہین یعنے انگور کی صورت ✤

فصل استرخاء اللہاۃ کے بیان مین

یعنے کوا ڈھیلا ہو جانا وہ اسطرح ہوا کرتا ہے کہ ملازہ دراز ہو جائے اور بدون ورم نیچے کیطرف گر پڑے اور بیمار کو یہ معلوم ہو کہ کوئی چیز حلق مین اٹک گئی ہے اور جب منہ کھولے اور زبان نکالے اور اون کو دکھلائے تب اوسکا دراز ہو جانا نظر آسکے اور سبب اسکے کہ اوسکو اونگلی سے نہ اوٹھائین لقمہ نہ نگل سکے اور اوسکے استرخا کو سقوط اللہاۃ بھی کہتے ہین [illegible] اس مرض کے دو سبب ہین ایک تو سوء مزاج گرم خونی اور اوسکی علامت زبان اور تالو اور ملازہ مین سرخی اور گرمی **علاج** قیفال کی فصد کرین اور جو کچھ کہ ورم اللہاۃ خونی مین بیان کیا ہے کام مین لائین اور اگر طبیعت مین قبض ہو

اور خناق جو ملک عارض ہو اور ابتدا دہی وجہ سے اوسکے کاٹنے مین جرأت نہین احتیاط کی اور اگر اتفاق پڑے کٹنے کا ہم کہتے ہین کہ جیسا
اوسکا بڑھنے کا مانع ہے ویسا ہی مقدار مین کم کاٹنا بھی خوب نہین کیونکہ اس صورت مین ناقص اوسی حال پر رہتا ہے
اور قطع کرنا دو طرح پر ہے ایک لوہے سے دوسرے دوا سے لوہے سے اسطرح پر کاٹنا ہے کہ بیمار آفتاب
کے مقابل بیٹھے اور جسقدر ممکن ہو منہ کو کھولے اور جراح اوسکی زبان کو اپنی اونگلی سے نیچے کیطرف دبا کے
پھر ملازہ کو جس جگہ سے کہ مقدار طبعی سے زیادہ ہے اوس آلے سے جسکا نام ماسکۃ اللہاۃ ہے پکڑ لے اور بڑھے
ہوئے کو مقراض سے یا نشتر سے کاٹ ڈالے اسکے بعد گلاب کو اوسمین سماق بھگو رکھا ہو بیمار منہ مین لیکے
غرغرہ کرے تاکہ بہت خون نہ نکلے اور ایسا ہی قرص کہربا افیونی اور شراب حبوزا اور شراب خرنوب حاضر رکھین اسلیے
اگر احتیاج پڑے ان چیزون سے غرغرہ کرین تاکہ خون تھم جاوے اور بعض دوائین سلائی کے پھاہے سے اوسکی جگہ لگاوین
اور جمین رکھین تاکہ خون کو بند کر دے اور انگور ترش اور ریباس اور عنب الثعلب اور بہ ترش کا پانی اس باب مین بہت فائدہ مند
اور گل مختوم سرد پانی کے ساتھ مفید ہے اور انمین سے ہر ایک خون کے بند کرنے مین مخصوص ہے اور دوا سے قطع
کرنا اسطرح ہے کہ انگور زاد اور ہٹکری پیسکر اوس جگہ کہ قطع کرنا منظور ہو طلا کرین اور ایسا ہی نوسادر اور انکے ہموزن بھی
استعمال کرنا اوسکی جڑ کو باریک کرتا ہے اور گرا دیتا ہے اور زائل کر دیتا ہے مگر ناخنہ بھی اسکام مین مفید ہے اور اکثر
تین دن کے بعد گر پڑتا ہے اور جب ان کاٹنے والی دواؤن کو استعمال کرین چاہیے کہ بیمار آگے تکیہ رکھکر بیٹھے اور منہ اسیطرح
کھلا رکھے کہ لعاب باہر نکلتا رہے اور دوائین سے کچھ بھی حلق مین نہ پہنچے اور کاٹنے کے بعد قابض دوا کہ ہم کہا
ازین بعد [illegible] قطع کرنے مین استعمال نہ ہون لیکن نہ کاٹین کیونکہ اوسکا بالکل کٹ جانا آواز کو منقطع کرتا ہے
اور بعض مخارج کو باطل کرتا ہے بلکہ کبھی ہلاک کر دیتا ہے اور استیصال بہت امراض پیدا کرتا ہے سو لازم ہے کہ
جب تک سانس بند ہونے سے ہلاکت کا خوف نہو قطع نکرین اور جب قطع کرنے کا اتفاق پڑے جتنا زائد ہے
اوس سے تجاوز نکرین اور زائد مین کچھ چھوڑ بھی نہ دین کہ کم کاٹنا بھی جرح بے فائدہ ہے اسی وجہ سے
لوہے سے قطع کرنے کو اچھا کہتے ہین کیونکہ دوا سے کاٹنے مین خاص ایک ہی جگہ کو مقرر کرنا
دشوار ہے ❊

فصل خناق کے بیان مین

اوس سے یہ مراد ہے کہ سانس لینے مین یا کوئی چیز نگلنے مین یا دونون مین ایسا
فتور پڑجاوے کہ سبب کی قوت اور ضعف اور بیماری کے محل کے موافق یہ دونون بالکل موقوف ہون یا دشوار
ہوجاوین چنانچہ اسکا بیان کیا جائیگا اور جاننا چاہیے کہ اکثر سبب حنجرے مین ہوا کرتا ہے لیکن نزدیک ہونے کے
سبب مری کے افعال مین بھی آفت پڑے یا ہر چند کہ سبب مری مین ہو مگر نزدیکی کی جہت سے حنجرہ اور
قصبہ ریہ مین بھی فتور ظاہر ہو اور نزدیک ہونے کے سبب سے تب بھی ایذا پہونچتی ہے کہ سبب بہت شدید ہو

جو چیزین مناسب ہون اونسے کھولین دوسرے سوء مزاج سرد بلغمی اوسکی علامت منہ مین لعاب کی کثرت اور حرارت اور سرخی کا نہونا

علاج بلغم کو قطع اور تحلیل کرنے کے واسطے ماء العسل اور زوفا کے جوشاندے سے غرغرہ کرین اور پھٹکری اور آس باریک پیسکر گھٹے اور میٹھے انار کے گودے کے پانی مین ملا کر کلیان اور غرغرہ کرین تاکہ رطوبات کو خشک کردین اور پھٹکری اور شاخ گوزن سوختہ اور نوشادر باریک پیسکر نلکی سے اوسپر پھونکین یا چھوٹی سی سلائی کے کفچے پر رکھکر اوس سے ملازہ کو اوٹھائین اور اسوجہ سے کہ ملازہ کے لیے کوئی حرکت خاصکر حرکت ارادی نہین ہے اور اوسکی جڑ اوسکے گرد کے گوشت مین جسکو عربی مین تعنغہ کہتے ہین ملی ہوئی ہے اور ایسا ہی اور غشا سے جو قحف کے اوپر گرد لگ رہا ہے اور سر کے پوست سے ربط رکھتا ہے چاہیے کہ جو چیزین قبض او کشش کرتی ہین سر کے تارک پر رکھین تاکہ سر کے پوست مین قبض اور کشش کرین اوسکی تابعداری سے ملازہ بھی کھنچکر اوٹھ جائیگا اون دواؤن کی ترکیب یہ ہے مغاث اقاقیا اور دھوئین کھائی مٹی جسکو عربی مین طین متدخنہ کہتے ہین اور سرس اور اسپغول اسپغول کے سوا سب کو کوٹ کر رہنے دین پھر سرکہ سے لکر اوسمین برگ آس اور کشنیز خشک پکا کر اور چھان کر اور دوائین مذکورہ اوس سرکہ مین ملا کر یافوخ پر رکھدین مگر اوس سے پہلے اوس جگہ کے بال منڈا دین اور یہ دوا بچون کو بھی اور بڑون کو بھی مفید ہے باوجودیکہ ملازہ کو کھینچتی ہے دماغ کے رطوبات کو جو ملازہ کیطرف کھنچکر آتے ہین اونکو بھی خشک کرتی ہے **ترکیب** ایسی دوا کی جو بچون کے ملازہ کو اوٹھاتی ہے مازو کو سرکہ مین پیسکر یافوخ پر طلا کرین اور گل سرشو سوختہ سرکہ مین ملا کر تارک پر لگانا بھی مفید ہے اور جب ڈھیلے ہونے کے بعد ملازہ کی جڑ باریک اور سر موٹا اور غلیظ ہوجائے اور دوا فائدہ نکرے چاہیے کہ زفت کو گرم پانی مین پگھلا کر یا گرم غرغرہ کرین تاکہ ورم نرم ہوکر تحلیل ہوجائے اور نرم ہونے کے بعد قابض چیزون سے جیسے عصارہ لحیۃ التیس کہ سک اور مازو اوسمین ملا لیا ہو غرغرہ کرین تاکہ اور مادہ نگرے اور جہان کہین ملازہ مین حرارت آنے سے سرخی اور حرارت ظاہر ہوجائے کہ سبز مکو سے اور سبز دھنیے کے پانی سے غرغرہ کرین اور جب کوئی شے دوا ڈھیلے ملازہ کے اوٹھانے مین مفید نہ پڑے اور اوسکی جڑ نہایت باریک اور سر کیطرف سے بہت بڑا ہوجائے گولائی مین انگور کیصورت اور رنگ سفید ہو اور حلق پر لٹکنے حنجرے پر پڑے رہنے سے دم کے گھٹنے کا خوف ہو واجب ہے کہ جتنا زیادہ ہو اوسکو کاٹ دین اور ایسا ہی اگر ملازہ دراز ہو اور جڑ باریک اور کنارے چوہے کی دم کی صورت ہون اور ڈھیلا ہوجائے غرض جسطرح سے کہ ہو جب کاٹنا چاہین پہلے دونون قسم مین بدن کا تنقیہ کرین اور سب کا سب نہ کاٹنا چاہیے بلکہ مقدار طبیعی سے جتنا زیادہ ہو اوتنا ہی کاٹنا چاہیے کیونکہ اگر زیادہ کٹ گیا خوف ہے کہ خون نہ تھمے اور حلق مین اتنا خون اوتر جائے کہ حلق اور پھیپھڑا بھر جائے اور بیمار اوسی گھڑی مرجائے اور شاید کہ ورم سخت

یا سکنجبین اور شربت توت عناب بہین عدس تخم کاہو تخم کاسنی کشنیز خشک کا پکا ہوا پانی ملا کر یا رب توت اور ترا خروٹ کے شربت سے غرغرہ
کرین اور ترا خروٹ کا اصلاح بنتا ہے کہ سبز اخروٹ کی باہر کا پوست سرکہ مین ڈالین اور اوسمین حلق کے آماس دفع کرنے کی عجیب
خاصیت ہے اور جب تک تنقیہ نکیا جائے غرغرہ نکرنا چاہیے تاکہ مادہ کسی بڑے شریف عضو کی طرف جیسے ریہ اور قلب کے
نہ ہٹ جاوے اور جب ترائد یعنی بڑھنے کا وقت گذر چکے مادہ کے پکانے اور تحلیل کرنے مین توجہ کرین اور اگر ایسے
وقت مین طبیب بیمار کے سر پر پہونچے اگر مناسب سمجھے تو فصد کرنے سے ہاتھ تھام لے کیونکہ اندیشہ ہے کہ قوت
ضعیف ہو جاوے اور غذا دینے کی حاجت پڑے اور جس شخص کو نگلنا دشوار ہو اور اوسکو غذا دینا عذاب دینا ہو جب کہ
ورم باہر کی طرف ظاہر ہو اوسپر نشتر سے پچھنے لگائین تاکہ اوسی عضو مین سے خون نکل سکے اور جو چیزین کہ انتہا کے
قریب مادہ کے پکانے اور تحلیل کرنے کے لیے اوس سے غرغرہ کرین یہ ہین انجیر مویز تخم میتھی تخم السی پانی مین
پکا کر تازہ دودھ اور ملتاس کا شیرہ ملا کر استعمال کرین اور جو چیزین مادے کو پکاتی ہین اور نرم کرتی ہین اور درد کو
تھامتی ہین یہان مفید ہین اور تیسرا یا چوتھا دن انتہا کا وقت ہوا کرتا ہے اور ایسا ہی اگر اوسوقت مین روغن گل
مین موم صافی پگھلا کر اور پرانی روئی پانی مین بھگو کر اور یہ موم روغن اوسپر لگا کر حلقوم کے گرد اگرد رکھدین
بہتر ہے اور جب آماس مین سرخی نرہے اور زردی آجاوے اور ڈھیلا ہو جاوے جان لین کہ مادہ پک گیا ہے
اور خون کی پیپ بن گئی پھر اگر خود بخود پھوٹ جاوے بہتر ہے نہین تو غرغرہ منفجر ورم کو توڑنے والے استعمال
کرین اونکی ترکیب یہ ہے بورہ ارمنی حلتیت پس افگندہ خطاطیف لے کر تازہ دودھ مین اور گرم روغنون مین
(ابابیل کی بیٹ ۱۲)
ملا کر اوس سے غرغرہ کرین اور اگر مازو گلنار کشنیز پوست انار اور انکے مانند جو چیزین قابض ہین پانی مین پکا کر
غرغرہ کرین آماس کو توڑ دیتی ہین کیونکہ اوسکے اجزا کو بہت شدت سے اکٹھا کرتی ہین اور اگر ورم کے ٹوٹنے
مین دیر ہو جاوے اگر ممکن ہو آماس کو اونگلی سے دبائین یا ایک آلہ کہ سلائی کی صورت ہوا کرتا ہے اور اوسکا
سر ایسا تیز ہوتا ہے جیسا نشتر کا سر اور ایک آلہ کے جوف مین جو نلکی کی صورت ہوا کرتا رکھا رہتا ہے اوسکو
میل پنہان کہتے ہین اوس سے آماس کو حلق مین چیر دین تاکہ پیپ نکلجاوے اور قاعدہ کلی یہ ہے کہ جب تک دوائے
کاوسے نکلے اوسے سے کام نہ لین اور جب ورم ٹوٹ جاوے گاے کا گھی یا روغن بنفشہ گرم پانی مین ملا کر غرغرہ
کرین تاکہ اوسکو دھو دھا کر پاک و صاف کردے اور تازہ دودھ اور شہد سے غرغرہ کرنا بھی ایسا ہی نافع ہے
اسکے بعد جب پاک ہو جاوے گلنار مازو ایک جزو بیخ سوسن آسمان گون آدھا جزو پانی مین پکا کر اوس سے غرغرہ
کرین اور شروع مین سب غذاؤن سے آش جو پر جو مسور کے ساتھ پکا ہو قناعت کرین اور ورم ٹوٹنے کے
بعد سبوس گندم کے پانی اور روغن بادام اور شکر سے حریرہ بنا کر اختیار کرین اور غذا کے دوسرے
تصرفات حال پر موقوف ہین جیسا حال دیکھین ویسی ہی غذا اختیار کرین **ترکیب** ایسی گولیون کی

اور دیگر اعضا کو دبالے اور بیماریت ... نہین کہ جس عضو مین کہ بیماری کا مادہ ہوا کرتا ہے اوسکی نسبت کہ جسمین نزدیک
ہونے کے سبب ایذا نہ پہونچے اوس عضو کے افعال مین زیادہ نقصان ہوا کرتا ہے مثلاً آلات تنفس یعنی سانس کے
آلات مین آفت ہو اور سبب کے قوی ہونے سے مری مین بھی جو غذا کا آلہ ہے ایذا پہونچے سو اس صورت مین ہر چند کہ
سانس لینے مین اور نگلنے مین دشواری ہوگی لیکن سانس رکنے کی شدت نگلنے کی دشواری سے زیادہ ہوگی اور
ایسا ہی اسکے برعکس مگر جب کہ سبب کی زیادتی پاس والے عضو کے فعل کو بھی باطل کر دے کیونکہ ایسی حالت مین
دونون کے فعل مین نقصان برابر ہوگا اور خناق جیسی جیسی جگہ ہوا کرتا ہے اوسی کے موافق اوسکی چار قسمین ہین پہلی قسم
وہ ہے کہ لوزتین اور حلق ... اون خارجی عضلون مین جو منہ اور زبان سے متصل ہین اور لوزتین پر ... ہین ورم
پیدا ہوا اور اس قسم کو مطلق خناق ہی کہتے ہین اور اوسکی علامت یہ ہے کہ جب بیمار منہ کھولے اور زبان باہر نکالے
ورم نظر آئے اور یہ قسم دوسری قسم کی نسبت جسکا نام خناق کلبی ہے زیادہ سالم ہے اور لوزتین جنکو نغنغان بھی
کہتے ہین گوشت عصبی کے دو ٹکڑے ہین کہ حلقوم کے دونون طرف سری زبان کی جڑ کے متصل جم آئے ہین
اور اونسے یہ نفع ہے کہ ہوا کو ناک مین سے کھینچنے کے وقت دفعتاً بچانے دین بلکہ آہستہ آہستہ کھینچین اور خناق
مطلق کی پہلی قسم چار قسم پر منقسم ہے ایک تو وہ ہے کہ ورم کا مادہ خون ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ منہ
سرخ ہو ... کہ ... مین اور ... ہے کہ اول ... مین ... اونکو ... ہے ... اور ... مین جلن اور منہ کا مزہ
... اور ... سر ... کا ... اگر زیادہ تمام بدن مین ... ہوا ... ہون اسل اور ... ہو اور خون کے غلبہ کے
آثار ظاہر ہون علاج اگر قوت مین ضعف ہو تو دونون ہاتھ کی رگ سرو کھولین اور خون تھوڑا تھوڑا کئی دفعہ مین
نکالین ... ساعت مین ... پانچ درہم ... اوسوقت ضرورت ہو اور کئی دفعہ مین تھوڑا تھوڑا نکالنے سے
... غشی نہ پڑے کیونکہ خناق کے ساتھ اکثر غشی بہت بری ہوتی ہے اور چاہیے کہ کئی کئی دفعہ کی فصد کے
... زیر زبان اور چہار رگ کے کھولنے سے غافل نہون خصوصاً جسوقت کہ زبان کے نیچے کی رگون مین امتلا
ظاہر ہو اور جبکہ مادہ حلق کے حوالی مین بھی رک رہا ہو اور بدن مین امتلا کا شبہہ نہو مضائقہ نہین کہ فصد کو
موقوف رکھین ... کیونکہ غذا کا بند کرنا بھی فصد کا قائم مقام ہے لیکن اگر خناق تمام بدن کی شرکت
سے پیدا ہوا اور قوت مددگار ہو ... اندام یا باسلیق کی فصد سرو کی فصد پر مقدم رکھین اور یکبار کی اتنا خون
نکالین کہ غشی کے نزدیک پہونچے اور خناق اوسی وقت زائل ہو جائے اور جس طرح پر کہ ہو سکے پنڈلیون پر
سینگی لگانے بہت مفید ہین اور رگ صافن کی فصد کھولنی فائدہ مند ہے خاصکر جہان کہین خون کے غلبہ کا اور
خناق کا سبب بواسیر کا خون بند ہونا یا حیض کا بند ہونا ہو جائے اور فصد کے بعد نرم حقنون سے یا میوون کے
پانی سے اور اسی قسم کی چیزون سے طبیعت نرم کرنی چاہیے اور تنقیے کے بعد سرکہ اور گلاب سے

یعنی جمہور کے قول کی موافق خناق مطلق میں بیان ہوچکا کہ جاننا چاہیے کہ ورم آنیکا اوسے [illegible] اوسکے
اندر ہے اسباب ان سے لیکہ ظاہری انتہا ہے کہ حلق سے حنجرہ اور حلقوم اور مری سے اور جو عضلے اوس [illegible] کے
ہین اونسے مراد ہے سمجھو پس امراض ان جگہون مین واقع ہوا اوسکو صحیح آکل یعنی حلق کا درد کہتے ہین اور جاننا چاہیے
اگر آماس حنجرہ میں واقع ہو سانس [illegible] تو اوسکے نگلنے مین خلل نہین پڑتا اور اگر مری مین عارض ہو اوسکے
برعکس ہوا کرتا ہے اور یہ جو کچھ کہا ہے اوسوقت ہوا کرتا ہے کہ حنجرہ کا ورم خفیف ہو اور مری مین اور [illegible]
بھی ورم نہو کیونکہ اگر حنجرہ کا آماس بڑا ہوا یا مری کے اوپر کیطرف میں بھی ورم ہوگا ورم کے بڑے ہونے [illegible]
دونون کے افعال مین نزدیک ہونے کے سبب ضرر پہونچیگا لیکن اسوجہ سے کہ مادہ کی جگہ مین عارضہ ذاتی ہے اور
ہمسایہ مین عرضی ضرر کے پیدا ہونے مین فرق ہوا کرتا ہے مثلاً اگر بڑا آماس فقط حنجرہ مین واقع ہو دم کو بالکل روک لیتا ہے
اور ہر چند نزدیک ہونے کے سبب مری مین بھی سختی آجاتی ہے مگر نگلنے سے اسقدر مانع نہین آتی کہ بالکل موقوف
ہوجاوے [illegible] کہ [illegible] آثار دیات کا مدۃ یعنی سانس ہے حنجرہ کا آماس [illegible]
مین سخت ہے کیونکہ سانس کی احتیاج جاندار کے لیے ہر آن مین ضروری ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اکثر منہ
کھلا رہے اور زبان نکل آئے اور سانس آنا نہایت دشوار ہو اور سبب کے موافق آثار ظاہر ہوں جیسے بیان ہوچکا اور رسم
اور شرح کرچکے ہین کہ جس مادے مین حرارت نہو وہ اس جگہ نفوذ نہین کرسکتا **علاج** جو کچھ پہلی قسم مین فصد
تلیین وغیرہ کا بیان کرچکے اونھین قاعدون سے استعمال کرین اور ضماد اور محاجم یعنی سینگی اور بارہ [illegible] لگانے
سے مادے کو باہر کیطرف کھینچنے مین مبالغہ کرین اور جب خناق مین نگلنے کی چیزین حلق مین نہ اوتر سکین حیلہ
کرنا چاہیے چنانچہ دوسری جگہ مین اوسکا بیان آئیگا دوسرے یہ کہ گردن کی فقرات اپنی جگہ سے ہٹ جائین اور اندر کیطرف
اوتر جائین اور خناق پیدا کرین اول فقار یعنی منکا ٹلجانے کے چھ سبب ہین ایک تو ضربہ یا سقطہ دوسرے
ورم کہ فقرون کے عضلون مین یا مری مین یا اوسکے عضلون مین جو اندر رہتے ہین یا اوس عضلے
مین جو حنجرے کے اندر ہے یا اوس عضلے مین جو مری اور حنجرے کے بیچ مین واقع ہے عارض ہو
اور فقرے کو اندر کی طرف کھینچے اسلیے کہ ان آلات مین اور گردن کے فقرون مین رباطات [illegible]
پٹھون کے سبب سے آپسمین شرکت ہے پھر جسوقت یہ رباطات اور پٹھے اون آلات کیطرف کھنچ جاتے ہین
ضروری بات ہے کہ فقرہ اونکے اتصال کے سبب اندر کیطرف کھینچیگا تیسرے تشنج یا سبب یا امتلائی کہ
فقرون کے عضلون مین پڑے اور اونکو پھیلا دے اور اندر کیطرف کھنچ جائین چوتھے باد غلیظ کہ فقرون
کے جوڑ مین آجائے اور اونکو جگہ سے ہٹا دے پانچوین تیز مادہ جوڑ مین آجائے اور فقرے کو ٹال دیا اپنی
چھٹے رطوبت مزلقہ یعنی پھسلانے والی کہ فقرون کو اندر کی طرف ہٹا دے اور یہ قسم اکثر بچون مین

پانی مین پکاکر چھان لین اور بیدانہ اور نمک اور شکر سرخ اور ایکا مین ملاکر کام مین لائین **ترکیب** رب الشہتوت چھوٹی سرخی ترش شہتوت
کے چھلکے لیکر کوٹ کر اونکا پانی نچوڑ کر پکائین جب آدھا رہ جائے تب اوس مین آدھی شکر ملاکر جوش دین اور کف اوتار ڈالین اور
کام مین لائین اور شارح نے لکھا ہے کہ یہ رب اورام کے لیے جو حلق اور منہ مین حادث ہون بہت قوی اور خوب مجرب ہے
چوتھے یہ کہ ورم کا مادہ سوداوی ہو اوسکی علامت ورم مین سختی اور کڑاپن اور منہ کا مزہ ترش یا کسیلا اور منہ مین خشکی اور چہرے
کے رنگ مین سیاہی اور ورم کی جگہ مین کھچاوٹ اور کھنچاوٹ ہرچند کہ ورم کے سبب اندراج مین لازم ہے لیکن
سوداوی مین نہایت شدت سے ہوا کرتی ہے کیونکہ مادہ بہت کثیف اور غلیظ ہے اسی واسطے یہ ورم تھوڑا تھوڑا
بڑا کرتا ہے اور اس جگہ مین اوسکا پیدا ہونا نادرات سے ہے کیونکہ اکثر امراض خون سوداوی گرم آماس کے بدلنے
سے پیدا ہوا کرتا ہے اور گرم آماس اس جگہ مین اتنی مہلت نہین دیتا کہ اوس مین سے لطیف تحلیل ہو جائے اور باقی
غلیظ ہو کر سودا ہو جائے اور اس وجہ سے کہ بدن مین یہ جگہ اونچی ہے اور سودا اپنی طبیعت سے نیچے کی طرف
مائل ہے اور باین ہمہ اوسکا جرم بھی کثیف ہے خود بھی ورم کا سبب نہین ہو سکتا مگر شاذ و نادر **علاج** اول فصد
کھولین اور رگ کا شگاف فراخ کرین یعنے نشتر فراخ لگائین تاکہ خون سوداوی جسکا قوام غلیظ ہے نکل جائے اسیواسطے
اطبا نے اس جگہ باسلیق کی فصد اختیار کی ہے کیونکہ وہ کشادگی کے سبب جامع النفع ہے اور متوسط حقنون سے
یعنے جو تیز اور نرم کے درمیان ہین یا ایارج فیقرا اور مطبوخ افتیمون سے طبیعت نرم کرین اور انجیر کے جوشاندے مین
یا رب قشور الجوز یا ایکا مین میتھی کا لعاب اور املتاس کا شیرہ ملاکر غرغرہ کرین یا جلاب گرم اور ماء العسل اور مفتح
سے یا اکلیل الملک تخم کتان بابونہ میتھی کے جوشاندے سے غرغرہ کرین اور تازہ دودھ سے بھی غرغرہ کرنا
خوب ہے اور چاہیے کہ میتھی اور سویا اور بابونہ اور برگ کرنب اور اوسکے بیج اور مرزنگوش کوٹ کر پکائین اور
روغن نرگس اور بط کی چربی پگھلا کر ملائین اور حلق کے باہر لیپ کر دین دوسری قسم وہ ہے کہ خناق کلبی اوسکا
نام ہے اور کلبی کہتا ہے چونکہ یہ مرض کتے کو اکثر عارض ہوا کرتا ہے اسلیے اس نام سے بولتے ہین
لیکن متقدمین نے اس نام کو اوس ورم پر جو حنجرے کے اندر پیدا ہو بولا ہے کیونکہ اوس ورم والے کو
کتے کیطرح منہ کھولنے اور زبان نکالنے کی ضرورت پڑتی ہے پھر ایک زمانے کے بعد ہر ایک قسم کے
خناق کو اس نام سے بولنے لگے اور اوسکے دو نوع ہین ایک تو وہ ہے کہ جو عضلہ حلق کے اندر ہین اونمین
ورم پیدا ہو اور اس نوع مین منہ کے اجزا مین اور حلق کے باہر آماس بالکل معلوم نہین ہوا کرتا اور بعض اطبا اسیکو
ذبحہ کہتے ہین اور سب قسمون سے بدتر ہے جیسا بقراط نے کہا ہے خناق کے سب اصناف مین بہت برا
وہ ہے جسمین ورم یا سرخی حلق مین یا گردن پر ظاہر نہو اور اوسکے ساتھ درد کی شدت ہو اور دم تنگی سے
گھبراہٹ آئے وہ بیشک پہلے دن سے چوتھے دن تک ہلاک کرتا ہے **فائدہ** حلق کے

اور اکثر علاج ان سب کی قسمون مین بلا ... فائدہ ... [illegible] ... اور سانس
نافی کے سبب زندگی کی امید نہین ہے اور اسکے سینے کی ... اس باب مین ... [illegible] ... معلوم ہوتا ہے کہ بیمار کا
سر پیچھے کیطرف ہٹا ہوا ہے اور حلق کا پوست ... [illegible] ... اور حیران ہون اور قصبہ ریہ کے دو
حلقون سے بیچ کی ایک رباط ... [illegible] ... تاکہ سانس لینے لگے اور ہلاکت کا
خوف ... [illegible] ... گردن ... سے فارغ ہون شگاف کو ایسی طرح سیئین کہ غشا اور
غضروف ... [illegible] ... پہونچے ... اگر ... بھی ورم ہوگیا ہو یہ علاج بھی نکرنا چاہیے تیسری قسم وہ ہے
جسکا ... [illegible] ... ذال ... کے فتحے سے اور عام لوگ باے موحدہ کو ساکن
... [illegible] ... پڑھا کرتے ہین ... کہ دونون طرف کے عضلون مین اور اون عضلہ مین کہ
مری کے منہ پر اور حلقوم پر ہے اور مری کے اندر خون گرم غلیظ فاسد کے سبب سے ورم پیدا ہو جائے
اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بیمار بول نسکے اور آنکھین باہر نکلنے لگین اور لعاب بہنے لگے اور کوئی چیز نہ نگل سکے
اور اگر بیمار زور سے نگلنے لگے ناک کی راہ سے نکل آئے اور کبھی بڑی مشقت سے تھوڑی سی چیز حلق مین اوتر
جاتی ہے اور جاننا چاہیے کہ جب اس مرض مین مادہ اندر سے باہر انتقال کرتا ہے یعنے جگہ بدلتا ہے حلق پر
باہر کیطرف اس کان سے اوس کان تک ایک طوق سرخ ہلالی پیدا ہو جاتا ہے اسی واسطے اس قسم کو ذبحہ
کہتے ہین اور اس سرخی کا ظاہر ہونا نیک علامت ہے کیونکہ مادے کا اندر سے باہر آجانا اچھا ہے
اور جاننا چاہیے کہ حلقوم اطبا کے نزدیک قصبہ ریہ اور حنجرہ سے مراد ہے اور اوسکے سر کے حلقے کو غلصمہ کہتے
ہین اور حنجرہ قصبہ ریہ کے منہ کو کہتے ہین اور وہ ایک عضو غضروف سے بنا ہوا کہ آواز کے تمام کرنے کا
اور دم ٹھہرانے کا آلہ ہے اور تین غضروفون سے مرکب ہے ایک تو وہ ہے کہ ... یعنے ٹھوڑی کے
نیچے حلقوم کے آگے نظر آتا ہے اور اونگلی سے معلوم ہوتا ہے اور اوسکو درقی کہتے ہین یعنے سپر جسکو ہندی
مین ڈھال کہتے ہین اوسکی جڑ زبان کی جڑ مین مل رہی ہے اور حنجرہ کے بند ہونے کے وقت سر مری کی طرف
رکھتا ہے اور اوسپر بیٹھ جاتا ہے تاکہ کھانے کی چیزین اوسکی پشت پر سے گذر جائین دوسرا غضروف وہ ہے
کہ درقی کے برابر گردن پر رکھا ہوا ہے اور گردن مین مل رہا ہے اور اوسکا کچھ نام نہین اور جب حنجرہ
بند ہوتا ہے اوسکا سر زبان کی جڑ مین آجاتا ہے تیسرا وہ غضروف ہے کہ نگلنے کے وقت حنجرہ پر آپڑتا ہے تاکہ کوئی
چیز قصبہ ریہ مین نہ چلی جائے اسی واسطے اوسکو مکبی یعنے سرنگون کہتے ہین اور کھانے پینے کی چیزین
اوسکی پشت پر گذرتی ہے یہان تک کہ مری مین اوتر جاتی ہین اور جس وقت کھانے اور پینے کے
وقت اچانک بول اوٹھین یا کوئی حرکت واقع ہو حنجرہ کھلجاتا ہے اور کھانے پینے کی چیز مین سے

[illegible] سر کی پیٹھ [illegible] کی یہ علامت ہے کہ جوان
[illegible] اور [illegible] گردن [illegible] اور بہر چیز کے چھونے
[illegible] اور اگر پہلا یا دوسرا [illegible]

ٹلکیا ہوگا چار اوسی دن مرجاویگا کیونکہ جن عضلات سے دم آنے کی حرکت قائم ہے اوسکے بعض اُنھین فقرون
مہرون میں سے پیدا ہوتے ہیں اور اگر کوئی مہرہ اوبھر ہوا اور یہ دونون سلامت ہون ممکن ہے کہ جب ٹلے ہوے
مہرے کو اوسکی جگہ بٹھا لائیں خناق کھلجاوے بشرطیکہ نخاع نہ بیچ گیا ہو علاج جہان کہین فقرے کے ٹلجانیکا
سبب ضربہ یا سقطہ یا ورم یا تشنج امتلائی یا تیز مادہ ہو تو فصد کرین اور طبیعت کو حقنون یا جوشاندون سے جیسے
مناسب ہون نرم کرین اور ورمی میں غرغرون کو جنکا ذکر آچکا ہے استعمال کرین اور ممکن ہے کہ گردن کے دونون طرف
حجامت کرین اور جہان کہین باد غلیظ اور رطوبت مزلقہ سبب ہو اسہال کفایت کرتے ہیں فصد کی حاجت نہیں ہان
اگر کوئی ضرورت عارض ہو اور جس جگہ تشنج یا یبس سبب ہو تو طبیب حاصل ہونے تک کام تمام ہو جاتا ہے اور یا اوس کی
نجات پانے کی امید نہین اور سبب زائل ہونے کے بعد فقرون کو اونگلی سے خواہ اوس آلہ سے جو لگام کی
زبان کے مشابہ ہوا کرتا ہے اور اسکام مین مخصوص ہے اونکی جگہ پر بٹھا لائیں اور جب پلٹ کر اپنی اصلی صورت پر
آجائیں قابض چیزین جیسے مغاث مر اقاقیا ایلوا کمانگر کندر کاسر شین لعاب اسپغول اوس فقرے پر لیپ
کردین تاکہ اوسکو اوسی ہیئت پر محفوظ رکھے اور اسکا طریق یہ ہے کہ سریش کو لعاب میں پگلائیں اور دوائیں باریک پیسکر
اوسمین ملائیں اور اوس فقرے پر لگائیں اور ممکن ہے کہ اونگلی سے یا آلہ سے نہ ہٹائیں بلکہ اس سے پہلے جس جگہ
کہ فقرے کا گڑھا ہوگیا ہے وہان قابض دوائیں لگائیں اور وہ فقرے کو کھینچکر اصلی صورت پر لے آئیں اور
سبب تک دوا سے مہرہ کھنچ سکے اور اوٹھ سکے اونگلی ڈالنا اور آلہ استعمال کرنا روا نہین اسلیے کہ اگر وہان
ورم ہوگا اونگلی اور آلہ لگنے اوسکو ایذا پہونچے گی اور طبری حکایت کرتا ہے کہ ایک بچہ کی گردن کا منکا ٹلگیا
اور ایک دائی نے باریک چمڑے کا ٹکڑا کہ قیر مین بھرا ہوا تھا دھوپ مین رکھدیا جب نرم ہوگیا اور قیر پگھل گیا
تب اوسکو بچہ کی گردن پر لگا دیا یہانتک کہ خشک ہوگیا اور خشک ہوتے ہی منکا اپنی جگہ پر آگیا اور
اگر اوس جگہ سینگی لگا کر اور منہ سے زور کے ساتھ کھینچیں فقرہ کھنچ آتا ہے اور یہ عمل ضفدع کے زائل کرنے
مین بھی نافع ہے جیسا ذبحہ مین بیان کیا جاویگا اور ورمی میں اگر ممکن ہو تو اس کو میل نہان سے چیر دین
اور جو خناق کہ فقرون کے ٹلجانے سے عارض ہو جب اوسپر چار دن گذرجائیں اور ہاتھ پانون
سُن ہون اور اونمین کے حس باطل ہو بچنے کی امید ہے سو احتیاط کی بات یہ ہے کہ جو
دن کے بعد فصد اور حقنہ استعمال کرین کیونکہ خناق کلبی سب اقسام مین بہت برا ہے

[illegible] بیان [illegible] زیادہ [illegible] اور یہ جو اوس سے فصد کی ضرورت مین بیمار ہو صورت سے کہ لیکر کیا ہے
اور [illegible] ہو گا کہ جب بخوان کے رکھا [illegible] مبالغہ یعنی زیادتی کرین اور کوئی شخص کبھی ایسی دلیری نہین کر سکتا اور
[illegible] اور بہت متاخرین بھی اسی طرف ہین چوتھی قسم وہ ہے کہ ان اعضا کا ورم اوسکا منع
[illegible] اعضاء مین پیدا ہوا اور اس سبب سے کہ قسم کمتر وقوع مین آتی ہے اکثر کتابون مین اسکا ذکر چھوٹ گیا ہے
اور [illegible] قسم کی مانند وقوع مین ایک قوۃ وہ ہے کہ جو عضلہ حنجرے کو کھولا کرتا ہے اوسمین استرخا آجانے پھر اوس
عضلے کی حرکت باطل ہو جانے حالانکہ ورم نہو اور یہ ظاہر ہے کہ جب اوسکی حرکت باطل ہوگی راستہ تنگ ہو جانے گا
اور مراد کے موافق دم نہ آنے گا دوسرے یہ کہ حنجرے کے اندر کیطرف کی عضلے مین بہت ہی خشکی عارض ہو اور اس سبب سے
ہوا کے کھینچنے سے جو اوسکا کام ہے عاجز ہو جانے اس ضرورت سے آدمی کے دم مین تنگی آنے گی اگرچہ راستہ
کھلا ہوا ہو تیسرے یہ کہ ریہ کا ورم یا پیپ کہ ریہ مین یا سینہ کی فضا مین پیدا ہو جانے اختناق کا سبب ہو چوتھے یہ کہ
معدے مین یا آنتون مین ہت کم پیدا ہون اور اس سبب سے سانس آنا دشوار ہو جانے پانچوین یہ کہ معدے مین اور باریک
آنتون مین اور انکے سوا خون ٹھٹھر جانے اور اس سے دم آنے مین آفت آئے چھٹے یہ کہ کوئی ایسی دوا کھانے کا
اتفاق پڑے جو بالخاصیہ خناق پیدا کرتی ہو جیسے سماروغ یعنے کھمبی اور زہر کے دوسرے اقسام ساتوین یہ کہ پے درپے
حمام کرنا خناق کا باعث ہو جانے اور ایک کیلیے ایک علامت ہے مثلاً اگر عضلے کی حرکت باطل ہوگی آدمی کو ہوا
کے کھینچنے پر قدرت نہوگی اور ایسا ہی اگر اندر کے عضلے کی خشکی سبب ہوگی اور یہان خشکی کے اسباب بھی پہلے گذر چکے
ہونگے اور جب ریہ کا ورم اور ریہ اور سینے مین پیپ کا جمع ہونا اور کیڑون کا پیدا ہونا اور خون کا ٹھٹھرنا خناق کا سبب ہو
ہر ایک کے بیان سے جو اپنی اپنی جگہ لکھا ہوا ہے ظاہر ہوگا اور کھمبی کا کھانا اور پے درپے حمام کرنا علامت کا محتاج
نہین **علاج** سبب کے زائل کرنے مین کوشش کرین اور جو کچھ جلد جلد حمام کرنے کے سبب سے واقع ہو اوسکا
علاج شربتون اور شربت نارنج سے کرین اور حنجرے کے استرخا کو جدی فصل مین بھی بیان کرینگے اور جاننا چاہیے
کہ لفظ خناق اور ذبحہ کے استعمال مین اطبا نے اختلاف کیا ہے اونمین سے بعضے تو ایسے ورم کو جو حنجرے
کے ظاہری عضلون مین یا قصبۂ ریہ کے باطنی مین یا مری کے باطن مین یا اوسکے ظاہر مین پیدا ہو خناق بولتے
ہین اور ورم گرم کو جو لوزتین مین عارض ہو ذبحہ کہتے ہین اور صاحب کامل اور اوسکے تابعین کی راے بھی
اسیطرف گئی ہے اور بعضون کے نزدیک یہ ہے کہ جو نسا ورم حنجرے کے باہر کے عضلات مین پیدا ہو
خناق ہے اور جو ورم کہ حلق اور مری کے عضلے مین ہو ذبحہ ہے اور جونسا ورم اندر کے عضلات مین واقع ہو
وہ خناق کلبی ہے اور صاحب تقویم کی راے اسی طرف گئی ہے اور صاحب اسباب نے اوسی کا اتباع کیا
اور بعضون کے نزدیک یون ہے کہ جس وقت اعضا ے باطنہ مین جنکا ذکر آیا ہے آماس مخصوص ہو

بڑا ماعظم وہیں جاتا ہے اور حرقفہ میں نکلتا ہے واقفیت کے سبب سے آدمی کو کامل سستی آتی ہے اور حنجرے سے آگے ایک ہڈی ہے
اوسکو اسطقس اللامی کہتے ہیں کیونکہ اس شکل سے ل حرف لام یونانی کی صورت سے مشابہ ہے اور اس ہڈی کی
منفعت یہ ہے کہ حنجرہ کے عضلات اوس باطراسی سے نکلے ہیں اور حنجرے کے جوف میں ایک ایسا جسم ہے
جیسے مزمار کی زبان کہ کھلتا ہے اور بند ہوجاتا ہے اور آواز اوسی سے حاصل ہوتی ہے اور جاننا چاہیے
کہ حنجرے کے اندر ایک ایسی رطوبت چکنی اور چیپ دار ہے کہ اوسکو تر رکھتی ہے اور آواز اسی رطوبت کے سبب سے
باہر آتی ہے یہی وجہ ہے کہ جسوقت وہ رطوبت خشک ہوجاتی ہے جب تک حلق کو تر نکریں آواز نہیں نکلتی جیسا
بعضے آدمیوں میں تپ محرقہ کی حالت میں اور گرم ہوا دیکھنے کا اتفاق ہوا کرتا ہے **علاج** فصد کھولیں اور اون نہیں
رعایتوں سے جنکا بیان خناق مطلق دموی میں گذر چکا خون نکالیں اور ایسے تین دن میں جو حرارت کو بجھائیں طبیعت کو
نرم کریں اور جسدن تک کہ نضج حاصل ہو اسیطرح کبھی فصد کریں اور دس درم یا پانچ درم حال کے موافق خون نکالیں اور
کبھی تلیین کریں یعنے طبیعت کو نرم کریں تاکہ قوت بھی باقی رہے اور مقصود حاصل ہو اور کچھ نگلنا ممکن ہو آش جو
تھوڑا تھوڑا دیے جائیں اور جب بدن کا تنقیہ ہوچکے تب ادویہ جاذبہ یعنے کھینچنے والی دوائیں جیسے قسط بورہ
جند بیدستر گندک حلق کے باہر ضماد کریں اسلیے کہ شاید مادہ باہر کیطرف کھینچ سکے اور دوسری تدبیروں کا ذکر
مفصل ہوچکا جیسا حال دیکھیں ویسی ہی استعمال کریں اور جہاں کہیں کسی چیز کا نگلنا ممکن نہو ایسا حیلہ کریں کہ نگلنے
میں امداد کرے اور یہ اسطرح ہوا کرتا ہے کہ گردن کے دوسرے فقرے پر سینگی لگائیں اور یہ ظاہر ہے کہ اس حیلہ
سے کچھ راستہ فراخ ہوتا ہے پھر جب تک سینگی لگی ہوئی ہے جس چیز کا قوام رقیق ہو اوسکا نگلنا ممکن رہے
فائدہ رازی نے کہا ہے کہ جب دبلے بدن والوں کو خناق سخت عارض ہو میری رائے میں یہ آتا ہے کہ فصد کو
موقوف کریں اور سرد مکان میں بٹھلائیں اور غرغرہ استعمال کریں جب تک کہ حلق کھلجائے اور ممکن ہے کہ
اس تدبیر سے آدمی بدون کھانے بیس دن تک زندہ رہے اور خناق اگرچہ قوی ہو البتہ اس مدت میں کھلجاتا ہے
اور یہ ظاہر ہے کہ بہت سرد مکان تحلیل ہونے کو اور بھوک اور پیاس کو مانع ہے اور جو کچھ تحلیل ہوتا ہے اوسکا
بدلہ کرنے میں بدن کا خون کفایت کرتا ہے بخلاف اسکے کہ اس قسم کے بیمار کی فصد کریں اور بہت سا
خون نکالیں کیونکہ ایسی مہلک صورت میں بدون غذا کھانے کے تین دن تک زندہ رہنا دشوار ہے لیکن
اسوجہ سے کہ متقدمین میں سے ایک بھی اس تدبیر کو زبان پر نہیں لایا اور جس خناق میں فصد واجب ہے
اوسکا معالجہ خون نکالنے کے سوا خواہ تھوڑا ہو یا بہت کچھ اور نہیں فرمایا رازی کی راے ضعیف ہو گئی
چنانچہ اوسکا کلام سننے میں قدما کی بالکل مخالفت کرنے سے خناق کے علاج میں ڈرتا ہوں خود
لکھا ہے اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ موذی کا نکالنا بہتر ہے اگرچہ تھوڑا ہی ہو باوجودیکہ

سبب سے اونکو بھی ایسا ہی جونکین تالو مین یا منہ یا حلق مین یا زبان پر یا مری مین لٹکجاتی ہین اور کبھی شاذ و نادر قصبہ ریہ مین جاکر وہان
لگ کر چمٹجاتی ہے اور کبھی تالو سے ناک کیطرف آجاتی ہین اونمین سے جو باہر کیطرف ہوتی ہے نظر آتی ہے اور جو اندر کیطرف
نیچے ہوتی ہے اوسکی علامت یہ ہے کہ بیمار غمگین اور بیقرار رہتا ہے اور شاید کہ خون رقیق تھوک مین نکل آئے حالانکہ
اوسکو کوئی دوسری بیماری نہو اور بالفرض جونک مری مین چمٹجائے اور بہت دنون مین بڑی ہوجائے تو بیمار کو اوسکی
مضرت معلوم ہوگی یعنی [illegible] اور غم [illegible] ہوجائیگا اور اگر قصبہ ریہ مین لٹکجائے کھانسی آئے اور دم بھی [illegible] دیگی
یہانتک کہ اوسکا [illegible] اثر [illegible] ہے اور اگر اوسے ناک کیطرف آجائے دماغ کے مقدم مین تو جب معلوم ہوگا
اور ناک کا راستہ بند ہوجائیگا **علاج** جو نظر آسکے اوسکو موچنے سے پکڑ کر اوٹھا لین اور آلہ کو کہ اوسکے
نکالنے مین مخصوص ہے وہ ایسا آلہ ہے کہ زنبور یعنی سنداسی کی صورت دراز گردن اور دونون طرف وہ چیمٹین
کی صورت اندر سے گہرے اور اونکے کنارون مین دندانے مثل آرہ کے دانت ہوا کرتے ہین اور کنارون کے
دندانہ دار ہونے مین یہ فائدہ ہے کہ جونک جب اوس سے پکڑین پھسل نجائے اور مضبوط پکڑلے اور اوسکے
نکالنے کا طریق اسطرح ہے کہ بیمار آفتاب کے مقابل منہ کہولے اور زبان کو نیچے کیطرف لگائے اور منہ کو اتنا
کھولین کہ جونک کا سر باہر سے نظر آنے لگے پھر علاج کرنے والا اوسی آلہ سے جسکا ذکر آیا ہے یا موچنے سے
جونک کا سر اور گردن پکڑ کر دبائے اور دیر تک ٹھہرا رہے تاکہ اوسکی قوت سست ہوجائے اور جگہہ
چھوڑدے پھر آہستہ آہستہ باہر کیطرف کھینچے تاکہ نہ حلق مین خراش ہو اور نہ جونک ٹوٹ کر رہجائے کیونکہ
اگر جونک کٹ گئی اور اوسکا سر اوسی جگہ چمٹا ہوا رہ گیا بڑی آفت لاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے اور شاید کہ
معدے مین گر پڑے اور خباثت اور سمیت کے سبب خون کی قے اور ہیچ یعنی خراش پیدا کرے اور اگر
جونک کے کھینچنے سے پہلے سرکہ اور نمک سے یا سرکہ اور ہینگ سے کلیان اور غرغرہ کرین تاکہ سست
ہوجائے بہتر ہوگا مگر جہان کہین اندر کیطرف دور ہو اور نظر آئے غرغرہ کے سوا اور علاج نہین ہوسکتا
اور سرکہ اور نمک اور سرکہ انگوری اور ہینگ اس باب مین خوب ہے اور اگر افیون صوف کو جلا کر سرکے مین
ملاکر غرغرہ کرین فائدہ مند ہوگا اور طبری نے کہا اگر بیخ سوسن پیس لین اور سرکے مین یا روغن مین ملا کر
اوس سے غرغرہ کرین فی الفور اوسکو ہلاک کرتا ہے اور جونک کے ہلاک کرنے مین کوئی دوا اس سے بہتر نہین
اور بہت اچھی تدبیر یہ ہے کہ کالی مٹی یعنی تالاب کا سیاہ گارا تھیلی مین ڈالکر بیمار کے منہ مین [illegible] دین
تاکہ جونک اس مٹی کے شوق مین اپنی جگہ چھوڑ کر اس طرف آئے کیونکہ اوسکو اس مٹی سے الفت ہے
پھر جب اوسکے نکلنے کی حرکت محسوس ہو مٹی کو منہ مین سے نکال ڈالین اور اوسکو موچنے سے
پکڑ کر نکال لین اور یہ ترکیب شارح اسباب و علامات کے دادا کا اختراع ہے لیکن اگر جونک

اور منہ کو اچھا ہے اور باہر کو [illegible] اماس [illegible] اور اس کو [illegible] کہتے ہیں اور [illegible] اور بعضے ان [illegible]
بعضے خناق اور ذبحہ مین فرق یہین کرتے اور شیخ الرئیس اوسنے بار ہفت اور الوالفرج نے اسی اختیار کیا ہے اور ہر ایک کی ہیبسا
دیا ہے اپنی ایک اصطلاح ٹھہرا لیے لیکن اختلاف نقصود سے کچھ مضر نہین ٭٭

فصل بثور حارّہ متقرحہ پہائین یعنی گرم پھنسیان کہ حلق او مری او رقصبہ ریہ مین پیدا ہون جاننا چاہئے
کہ پھنسیان اکثر مری مین نکل آتی ہین کیونکہ اوسکا جرم نرم او گوشت کا بنا ہوا ہے اس سبب سے گرم مواد کو بہت جلد قبول کرتا ہے
او قصبہ ریہ اسکے خلاف ہے کہ مواد کو جلد نہین قبول کرتا کیونکہ اسکا جرم سخت او غضروف کا بنا ہوا ہے اسی سبب سے اوسمین بثور کم پیدا
ہوا کرتے ہین اور جو بثور کہ مری کے منہ پر نکل آئین اونکی علامت یہ ہے کہ جب غذا او پانی سے گذرے درد چبتا سا اوس سے
زیادہ ہو جائے خصوصا اگر سخت یا ترش یا تیز غذا کہانے مین آئے او اگر حلق اور حنجرہ پر نکل آئین غذا کے جانے
سے درد نہو مگر بات کرنے اور دہوئین اور غبار سے او چبانے او کہانسنے سے الم پہونچے اور آواز مین تغیر آ جائے
اور جس جگہ مین بثور ہون اوسی جگہ ہر وقت درد اور جلن کا رہنا ضروری ہے **علاج** رگ باسلیق یا اکحل کہولین اور شیرہ تخم
نشاستہ روغن بنفشہ کا حریرہ بنا کر پین تا کہ سوزش اور جلن تھم جائے اور ٹھنڈا پانی پینے سے پرہیز کرین خاصکر اگر تپ
سے زخم ہو جائین او میوون کے پانی سے علاج بہت نرم کرین اور رات کے وقت اسپغول کا لعاب نیم گرم دین اور جو نہی غذا
پینے کے لائق ہو اوسکو اختیار کرین اور چلنا کہانا خشک یا ترش یا تیز ہو اوس سے پرہیز کرین اور جسوقت مادہ کو پکانے کی
احتیاج پڑے جیسا علاج خناق کے پکانے کے لیے ہے وہی یہان بھی استعمال کرین اور جب پکجائے اور پھنسیان پھوٹ
نکلنے لگے وہی تدبیرین جو خناق مین پھوٹنے کے بعد کام آتی ہین اور اونکا ذکر آچکا ہے کام مین لائین اور انمین
مین تھوڑا سا شہد نیم گرم پانی مین ملا کر گھونٹ گھونٹ پین اور اوسی سے غرغرہ کرین تا کہ اوس جگہ کو دھو کر پاک
کر دے اور اگر شہد کی تیزی سے الم پہونچے روغن گل یا روغن بنفشہ یا السی کا لعاب پین اور اوسی سے
غرغرہ کرین اور زخمی پھنسیون مین درد تھامنے کے لیے موم روغن یا مرہم ابیض سے اسطرح معالجہ کرین کہ ہرا
دوا الگ الگ پیسکے کی زردی مین ملا کر نیم گرم کر کے گھونٹون پی لین اور منہ مین رکھین اور جاننا چاہیے کہ حلق کی پھنسیان
دشوار ہوا کرتی ہین اسلیے کہ اوسکی خلقت غضروف اور غشا سے ہوئی ہے سو جسوقت اوس جگہ درد معلوم ہو
جلدی سے فصد اور اسہال اور شربت جنکا ذکر آچکا ہے استعمال کرین اور دیر نکرین اور اسکا علاج اکثر غرغرون سے
کرین اور اونکا ذکر خناق کے علاج مین آچکا حب السعال کو بنفشہ کتیرا رب السوس تخم خیارین بادرنگ نشاستہ اسپغول کے لعاب مین
ملا کر بنائین اور منہ مین رکھین ٭

فصل تعلق علق ذلوجہ بحلق یعنی حلق مین جونک لگ جائی اور جونک کو عربی مین علق کہتے ہین جاننا چاہیے کہ
بعضے پانی اس قسم کے ہوا کرتے ہین کہ اونمین چھوٹی چھوٹی جونکین ہوتی ہین اور جب آدمی غفلت سے

اوسکو نکال ڈالتا ہے اور اگر وہ بھی ہوئی چیز ایک ہی تک وہی جگہ رہے اور نہ اندر جائے نہ باہر آئے چاہیے کہ ہر روز ایک ہم تخم ہندان کہ اوسکو عربی میں حرف کہتے ہیں کو انگر کے ساتھ دیا کریں اور یہ دوا مجرب ہے اوس چیز کو البتہ کھینچ لیتی ہے اور جب اوس چیز کا نکالنا ممکن ہو معدے میں نہ ڈالنا چاہیے کیونکہ معدے میں اوتر جانے سے خوف ہے کہ معدہ یا آنت کو چھیل ڈالے اور اگر ان حیلوں کے استعمال کیوقت کانٹا نکالتے وقت حلق چھلجائے سرد لعابوں سے غرغرہ کریں اور جو لسی حریری اور اعاب نا سب او ر موافق ہیں اونکو گھونٹ گھونٹ کر کے پئیں اور اگر درد کا غلبہ ہو اور بدن میں امتلا معلوم ہو تو فصد کریں تاکہ مادہ درد کی جگہ پر نہ جھکے اور غرغرہ کرنے میں مبالغہ کریں تاکہ اماس نہ پیدا ہو اور لعابی چیزوں کے سوا نہیں تیزی نہو اور کوئی چیز نہ کھائیں تاکہ سبب کو زیادہ نہ کرے ❊

فصل بلع الابرہ کے بیان میں

یعنی سوئی نگلنا اور اوسکے نکالنے کی یہ تدبیر ہے کہ سنگ مقناطیس جسکو آہن ربا بھی کہتے ہیں ایکدرم باریک پیس کر ایک قاشق شراب انگوری میں ملائیں اور نہار پئیں اور جب آدھا گھنٹہ گذر جائے سنا مکی پانچ مثقال گل سرخ بنفشہ ہر ایک دو مثقال سپستان تیس دانے ان سبکو ایک پیالی پانی میں پکائیں جب آدھا باقی رہے چھان لیں اور شیر خشت تازہ پندرہ مثقال اوسمیں ملا کر اور چھانکر نیم گرم پئیں اور شیاف سے بھی مدد کریں اور جب دوا کا عمل تمام ہو چکے قند کا شربت گلاب اور تخم ریحان کے ساتھ ملائیں اور غذا نخود آب دیں ❊

فصل انطباق المری کے بیان میں

یعنی مری کا دب جانا جاننا چاہیے کہ مری کے اندر ایک عضلہ پھیلا ہوا لگ رہا ہے کہ مری کو بقدر معین کھلا رکھتا ہے اور اوسکے کناروں کو آپس میں ملنے نہیں دیتا پھر جسوقت بہت سی رطوبت اوسپر گرتی ہے اور اوس عضلے کو ڈھیلا کر دیتی ہے مری کا راستہ ملجاتا ہے اور وہی عضلہ کہ ہلکی اور بہتی ہوئی چیزوں کے نیچے اوتارنے میں مدد کرتا تھا اپنے کام سے بیٹھ رہتا ہے اور معدے کیطرف نہ ڈال سکے ناچار جو چیز کہ لطیف اور سبک یا رقیق ہو جیسا پانی اور اوسکے مانند ہرگز نہ اوتر سکے مگر بڑا لقمہ اور بھاری چیز کہ فراغت اوتر جائے اسکی وجہ یہ ہے کہ جو چیز بوجھل ہے وہ اپنے بوجھ اور سختی سے بالطبع نیچے کیطرف جاتی ہے اور انطباق کو کھولدیتی ہے اور اس بات کی محتاج نہیں کہ کوئی دبانے والی چیز اوسکی مدد کرے اور ہلکی چیز اپنی خفت ذاتی کے سبب سے کسی ایسی چیز کی محتاج ہے کہ اوسکو زور سے دبائے تاکہ ملے ہوئے جسم میں یعنے جسکا راستہ دب گیا ہے جا سکے اور اس بیماری کا اچھا ہونا دشوار ہے کیونکہ استرخا ایسے عضو میں ہے جس میں ہمیشہ رطوبت ہے اور ہمیشہ کھانے اور پینے کی چیزیں اوسکے اوپر گذرتی ہیں اور حنجرے کے نزدیک ہی عال یہ ہے کہ حنجرے میں چکنی رطوبتیں بھری رہیں اس سبب سے ایسے عضو سے استرخا زائل ہونا ممکن نہیں مگر یہ کہ بیمار لڑکا ہو کیونکہ اوسمیں جسوقت حرارت اور قوت بڑھ جاویگی توقع ہے کہ رطوبات تحلیل ہو جائیں

علاج مادے کا استفراغ کریں یعنے ایارج اور غرغرے رطوبت کے خشک کرنے والے

معدے مین گر پڑے شیح قیصوم افسنتین شونیز یعنی کلونجی باقلا قسط بابرنگ سیر یعنی کیلدار و لیکر سرکہ مین ملا کر پکائین اور چھانکر
پلائین اور اوسکے کھانے کی چیزین لہسن پیاز پودینہ خردل کے قریب ہونی چاہیین یعنے جسکو قے آسان آجاسکے اس قسم کی چیزین
کھلاکر قے کرائین اور قے کی دوا پلائین اور جس شخص کو قے آنا دشوار ہو مسہل دین جیسے اوسکا بیان ہوچکا اور اگر جونک تالو
سے ناک کیطرف چڑھ گئی ہو شونیز عصارہ قثاء الحمار خربق سرکہ مین پکا کر ناک مین ڈالین اور بیمار اوپر کھینچے اور جن چیزونکو
غرغرہ کے لیے بیان کیا ہے اس جگہ بھی اونکو کام مین لانا چاہیے اور جن حیلون سے جونک نکل آتی ہے
اونمین سے ایک یہ ہے کہ لہسن سرکہ مین رچا ہوا ویسا ہی سادہ اندازے کے موافق کھا کر گرم حمام مین جائین
اور بہت دیر وہان ٹھہرین اور گھڑی گھڑی برف کا پانی یا یخ کا ٹھنڈا کیا ہوا منہ مین لیکر کچھ دیر ٹھہرا کر گرائین اور
پھر ایسا ہی کرتے رہین تاکہ اس حیلے کے سبب سے جونک ٹھنڈے پانی کی تلاش مین اوس جگہ کو چھوڑ کر اوپر آئے
اور اگر حمام مین اتنا صبر کر سکین کہ غشی کا خوف ہو جائے تو کرنا چاہیے تاکہ گرمی سے گھبرا کر اوپر آجائے اور اگر
اسیطرح لہسن کھا کر آفتاب مین بیٹھین اور منہ کھولدین اور سرد پانی کا پیالہ ہونٹون پر رکھین اچھی تدبیر
ہے اور ممکن ہے کہ پانی کی طلب مین اوپر آجائے اگر اور کائی منہ مین لین یا ہونٹون پر رکھین تاکہ اوسکی
بو سے نکل آوے بہتر ہے ❊

فصل حلق مین کانٹا چبھ جانا یا کھانا اٹکجانا **علاج** اگر وہ چیز نرم ہو جیسے گوشت اور روٹی اور چکنی ہڈی
اور انبہ کی گٹھلی اور انکے مانند گردن پر اور دونون شانون کے بیچ مین تھپکین یعنے اوس جگہ تھپے مارتے رہین تاکہ باہر
نکل آئے یا اندر اوتر جائے اور اگر اس تدبیر سے کام نہ نکلے تو قے کی تدبیر کرین جسطرح بن پڑے اور اگر وہ چیز سخت
اور کھرکھری ہو جیسے مچھلی کا کانٹا اور کھرکھری ہڈی اور اسکے مانند تو اوسکو غور سے دیکھین اگر نظر آتی ہے کوشش کے
ساتھ اوسکو زنبور سے یا کسی اور آلہ سے نکال لین اور اگر نیچے ہو گئی ہو اور نظر نہ آئے لعاب اور حریرہ نرم اور
مزلق یعنے پھسلانیوالی چیزین پلائین تاکہ اونکی نرمی کے سبب سے پھسلکر معدے مین گر پڑے پھر قے کرائین تاکہ باہر
آجائے اور بہتر یہ ہے کہ پہلے معدے کو کسی ایسی غذا سے جو پینے کے لائق ہو بھر لین اوسکے بعد قے کرین
اور دوسرا حیلہ یہ ہے کہ اسفنج کا ٹکڑا لیکر کسی مضبوط اور بڑے دھاگے مین مضبوط باندھ دین اور دھاگے کا سرا
ہاتھ مین رکھین اور بیمار کو کہین کہ اسفنج کو نگل لے اور پانی پینے سے مدد کرین تاکہ اسفنج چبھی ہوئی چیز سے آگے
بڑھ جائے اور نیچے اوتر جائے پھر دھاگے کو ایک دفعہ ہی کھینچ لین تاکہ وہ چبھی ہوئی چیز اپنی جگہ سے چھل کر
اسفنج کے ساتھ باہر آجائے دوسری ترکیب گوشت کا ٹکڑا یا صوف کا پارچہ لیکر اوسیطرح دھاگے مین باندھکر
اور شہد مین بھر کر نگلجائین اور دیر تک صبر کرین تاکہ اوسپر سے شہد گھلکر اوتر جائے پھر دھاگے کو کھینچ لین دوسری
ترکیب سوکھا ہوا انجیر دھاگے مین باندھکر کچھ ایک چبا کر نگل لین پھر دھاگہ کھینچ لین

بعد بیہوش ہو جائی مگر دم باقی ہو اوسکو سر نیچا کر کی اسطرح جلد اولٹا کرین کہ پیٹ مین کی سب پانی باہر آجائی اور جب تک ہوش مین نہ آئے
ایسی تدبیر کرین کہ پیٹ مین سی پانی نکلجائی اوسکے بعد ہوش آنے کیلیے اور معدے کی رطوبات خشک کرنی کیواسطے فلافلی تخریزیل
سرکہ مین پکا کر اور چھانکر حلق مین ٹپکائین اور ہوش آنے کے بعد کئی دن تک جب تک آرام آوے اور دودھ حریرہ بنا کر اوسکو
پلایا کرین تاکہ یہ کی مزاج کو درست کردے **فائدہ** اگر دو بر ہونے مین دم نہ رہا ہو اوسکو عذاب نہ دین جیسا بعضے جاہلون
کے دیکھنے کا اتفاق پڑا ہے کہ بیچارے غریق کو بیفائدہ عذاب دیتے ہین اور اس باب مین بیہودہ باتین بکتے ہین کہ
ہر چند ڈوبے ہوئے اور سانپ کے کاٹے ہوئے مین دم نہین مگر کئی دن کے بعد سانس آجاتی ہے انکی زیادہ
گوئیون کو دیکھو تو سب باتین جھوٹ موٹ کی ہین اور نہین تو ہم خرق عادات اور کرامات کے تو مقر ہین اگر یہ بات بھی
ویسی ہی ہو تو کچھ بعید نہین مگر جسطرح عادت الٰہی جاری ہے اوسطرح پر دیکھو تو یہ اونکی باتین صریح بہتان ہین اور اونکا
ماننا بہت ہی قبیح اور مین نے یہان جو اتنا کلام کو طول دیا یہ اس سبب سے کہ بہت سے لوگون کو دیکھا کہ بعضے نادانون
کے کہنے سے کہ چوپایون کی طرح ہوتے ہین مُردون کی لاشون کو بچنے کی امید پر ہلایا اور سوائے حسرت و
افسوس کچھ اونکے ہاتھ نہ آیا ؎

فصل مخنوق ہونے کی تدبیر مین

یعنی جس شخص کا گلا کمند سی یعنی پھانسی سی گھونٹ دیا ہو جیسا قزاقونکا
کام ہے جس جگہ ایسی شخص کو پائین اور بیہوش ہو گیا ہو مگر دم باقی ہو چاہیے کہ جلد پھانسی کاٹ ڈالین پھر دیکھین کہ منہ
مین کف آگئی ہین یا نہین اگر کف نہ آئی ہون رگ قیفال کھولین اور متوسط حقنون سی طبیعت کو نرم کرین اور خردل پیسکر
پانون پر ملین اور جب ہوش آجائے روغن بنفشہ اور گرم پانی سی غرغرہ کرائین اور اگر منہ مین کف آگئے ہون تو
علاج پر ہاتھ نہ ڈالین اور زندگی کی امید نہ رکھین اور جو شخص ورم کے سبب گھٹ گیا ہو اور منہ مین کف آجائین
اوسکو بھی ایسا ہی سمجھین ؎

فصل عسر البلع کے بیان مین

یعنی نگلنے مین دشواری ہو وہ اسطرح پر ہے کہ کھانے اور پینے کی چیزین
دشواری سے نگل سکے اور اوسکا سبب یا تو یہ ہے کہ مری کا راستہ تنگ ہو گیا ہے جیسا بعض خناق مین
اور انطباق المری مین بیان ہو چکا یا مری مین سوء مزاج سادج واقع ہوا چنانچہ یہان بیان کیا جاتا ہے جان لے
کہ نگلنے کا کام دو قوت سی پورا ہوتا ہے ایک قوت جاذبہ طبیعیہ کہ مری اور معدے مین ہے اور دوسری دافعہ ارادیہ
کہ عضلون مین ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ افعال اوسوقت کامل ہوا کرتے ہین کہ اوس عضو کے مزاج مین
اعتدال ہو پھر جسوقت مری مین کوئی مزاج آٹھون مزاج مین سے جو اعتدال سی خارج ہین عارض ہو تو قوت جاذبہ
کہ غذا کو منہ سے معدہ کیطرف کھینچے ضعیف ہو جائے اور ضرور ہے کہ نگلنا دشوار ہو اور غذا اسکے اقسام مین
سے بہتی ہوئی چیزون کے سوا جو کچھ کھاتے ہین بہت دیر مین مری سے گذر کر معدے مین پہنچے

استعمال کرین اور عضو کی تقویت کیلئے یہ دوا نافع ہے سنبل کندر دونون ہموزن مصطکی کا جوشاندہ نیم گرم گھونٹ گھونٹ کرکے پیئن اور ٹھوڑی کے نیچے محجمہ ناری یعنی ہارے لگانے یا سینگی کھینچنے دیگر چند بیدستر سکنجبین اور اوسکے مانند طلا کرنا فائدہ مند ہے ؛

فصل استرخاء الحنجرہ کے بیان مین یعنی حنجرہ مین استرخا ہو جانا اگر کہ جو پٹھا عضلہ حنجرہ کے ہوا کے کھینچنے کے لیے کہ اوپر آیا ہے وہ کبھی رطوبات فضلیہ کے گرنے سے ڈھیلا ہو جاتا ہے پھر حنجرہ اوسیطرح کشادہ رہ جاتا ہے اور ہوا سینہ کی طرف نہین کھنچتی ہے اور اختناق بھی پیدا ہوتا ہے یعنی دم گھٹنے لگتا ہے اسباب اور علامات اچھی قسم مین بیان ہو چکا **علاج** بعینہ وہی ہے جو انطباق المری مین گذر چکا اوسپر عمل کرین ؛

فصل حکاک المری کے بیان مین یعنی مری مین خارش ہو اکبھی خلط غلیظ سوختہ تیز شورش پیدا کرنے والی معدے مین جمع ہو جاتی ہے اور اوسمین سے بخارات اوٹھکر مری کیطرف آتے ہین اور مری کے منہ مین اسی طرح خارش پیدا ہوتی ہے کہ بیمار اس جگہ کو کھجلانے کیلئے کھنکارنے اور سر اور گردن کے پھیرنے سے نہ رک سکے **علاج** معدے کے تنقیہ کیلئے شبت اور لوبیا اور مولی کے بیج کے جوشاندے مین سکنجبین ملاکر پیئن اور قے کرین اور خلط کو قطع کرنے کیلئے سکنجبین عنصلی یا پرانی سرکہ سے غرغرہ کرین اور تازے دودھ مین شکر ملاکر گھونٹ گھونٹ کرکے پیئن تاکہ سوزش اور خارش تھم جاوے اور اس مرض مین شراب کہ شیرین سب چیزون سے زیادہ مفید ہے ؛

فصل اختلاج اور ارتعاش قصبہ ریہ کے بیان مین اختلاج عضو کا پھڑکنا اور ارتعاش کانپنا ہے اور قصبہ ریہ کے اختلاج کی علامت یہ ہے کہ گھڑی گھڑی کے بعد کلام مین لغزش اور جنبش پڑے یعنی بات منہ کی منہ مین ہی رہ جاوے اور منہ سے نہ نکلے لیکن دوام اور ہر وقت ایسا نہو اور دوام نہونے کی یہ وجہ ہے کہ سبب بھی دوام نہین رہتا کیونکہ اختلاج کا سبب ریح بخاری غلیظ ہے اور اوسکو اوسیوقت تلک قیام ہے کہ جب تک قوت کے مقابلہ اور مجادلہ مین لطیف اور تحلیل ہو جاوے سو جب تلک سبب باقی ہے کلام کرنے کے وقت تردد اور رکاوٹ کلام مین رہتا ہے اور جسوقت تحلیل ہو جاوے کلام اصلی حال پر آجاتی ہے یہان تلک کہ پھر سبب پلٹ آوے اور قصبہ کے ارتعاش کی یہ علامت ہے کہ کلام مین لرزہ اور کانپنا ہو اور سبب کے دائم ہونے سے یہ حالت ہر وقت رہا کرتی ہے کیونکہ اوسکا سبب رطوبت مرخیہ بلغمیہ ہے یعنی سست کرنیوالی ہوا کرتی ہے کہ حنجرے کے عضلے اور غشاء کے لیفون مین عارض ہو جاتی ہے اور ارخاء تام پیدا کرتی ہے یعنی بالکل سست نہین کرتی اور اس سبب سے کہ بلغم کا مادہ ایسا جلد تحلیل ہوا کرتا جیسا ریح جلد تحلیل ہو جاتی ہے وہ کیفیت مادے کے باقی رہنے تک ایک وتیرے پر رہتی ہے اور اختلاج اور ارتعاش عامہ کا ذکر جو پٹھے کے امراض مین لکھا گیا ہے خاص خاص اعضا کا معالجہ اوسی جگہ تلاش کرنا چاہیے مگر اس جگہ غرغرہ اور لعوقات مناسبہ بہت مفید ہین ؛

فصل غرق یعنی ڈوبے ہوئے کی تدبیر مین جو شخص کہ پانی مین ڈوب گیا ہو اور نکالنے کے

سے یا نیز آدمی کو اوسکا گھونٹنا اور نا محسوس ہو ۔ امام محمد ابن عبد الملک یہ وردہ بالکل نہیں ہوا گر یا مگر اوس قسم میں جسکا سبب درہم یا کوئی اور چیز
ہو یا ... اور ہر ایک کا سوء مزاج ہے ہر ایک کے لوازمات ہی ہو سکتا ہے مثلاً اگر مزاج گرم ہو یا ... تھا
... فائدہ ... ہوگا اور اگر سرد ہوگا تو اوسکی ضد ہوگی اور اگر رطب ہو تو منہ میں رال ... اور
منہ سے بہت پانی بھرنا اوسکا گواہ ہوگا اور اگر یابس ہوگا تو اوسکی ضد ہوگا اور اگر مرکب ہو تو دونوں مزاج کی آثار ظاہر ہونگے
جیسا ذکر ہو چکا **علاج** مزاج کی اصلاح کے لیے جیسے جیسے شربت مناسب ہوں پئیں اور جو دوائیں موافق ہوں اونسے
غرغرہ کریں اور دونوں شانوں کے بیچ میں طلا اور مروخات استعمال کریں اور علاج ہر ایک مزاج کے موافق بیان
کیا جاتا ہے اگر مزاج گرم ہو شربت تمر ہندی شیرۂ خرفہ لعاب اسپغول تینوں کو اکٹھا کرکے پلائیں اور سبز کاسنی
اور سبز دھنیا اور کاہو کے پانی سے غرغرہ کریں اور صندل کافور اور کاہو اور خرفہ اور سبز دھنیے کا پانی طلا کریں اور
روغن بنفشہ اور موم ملیں اور اگر سوء مزاج سرد ہو شربت دینار اور شربت بادرنجبویہ افتیمون مصطگی سنبل کے پکے ہوئے
پانی میں ملا کر پئیں اور بادیان دارچینی شبت پکا کر اوسمیں گلقند ملا کر غرغرہ کریں اور سنبل فستقین مصطگی جندبیدستر طلا کریں اور
روغن خیری روغن ترب روغن قسط پا ملیں اور اگر رطب ہو شربت بہ شربت سیب اور شربت حب الآس پئیں اور دونوں یعنی
اور گل سرخ بلیلہ انجبار پکا کر غرغرہ کریں اور روغن ناردین روغن زنبق ملیں اور اگر یابس ہو شربت بنفشہ شربت نیلوفر
لعاب اسپغول لعاب بہیدانہ ملا کر پلائیں اور تازہ دودھ سے غرغرہ کریں اور مغز تخم کدو سے شیرین اور مغز بادام شیرین
اور بنفشہ اور برگ خطمی باریک پیسکر تخم کنوچہ کے لعاب اور مرغی کی چربی میں ملا کر طلا کریں اور روغن بنفشہ اور روغن
تخم کدو ملیں **فائدہ** مری کی جگہ قصبۂ ریہ کے پیچھے ہے اور فقرون سے بہت نزدیک ہے اس لیے طلا
اور مروخات شانوں کے درمیان استعمال کرتے ہیں تاکہ کم مسافت ہونے سے دوا کا اثر مری کی طرف
جلد پہونچ جاوے ؎

فصل مری کے ورم کے بیان میں

وہ دو طرح ہے ایک تو وہ ہے کہ گرم ہو اور اوسکی علامت تپ گرم
اور پیاس کی شدت اور شانوں کے بیچ میں درد ہونا خصوصاً کھانا نگلنے کے وقت **علاج** رگ ہفت اندام یا باسلیق کھولیں
اور ابتدا میں مادے کے رجوع کے لیے شربت توت اور شربت فواکہ شیرۂ تخم خرفہ اور انار کے پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پئیں
اور صندل گلاب اور بہ کا پانی اور آس کا پانی شانوں کے بیچ میں ضماد کریں اور جس وقت کہ مادہ وہاں سے نہ ہٹے اور
انتہا کو پہونچے تحلیل کے لیے شربت بنفشہ اور شربت گلقند یا املتاس کا شیرہ آش جو میں ملا کر پئیں اور جو کا آٹا اور بابونہ
اور خطمی عنب الثعلب کے پانی میں اور روغن گل میں ملا کر ضماد کریں دوسری یہ کہ بارد ہو اور اوسکی علامت بوجھ معلوم
ہونا اور درد کم ہونا اور سرد چیزوں کے پینے سے مضر ہونا **علاج** شبت بابونہ اکلیل الملک تخم کتان پانی میں پکائیں
اور اوسکا پانی گلقند میں ملا کر ٹھہر ٹھہر کر پئیں اور ایسا ہی اون دواؤں سے جنکا ذکر آیا ہے

اور اوسمین کھرکھراہٹ پیدا ہو کبھی مقدار آواز بیٹھ جائے اور یہ قسم اکثر گرمی سے پیدا ہوا کرتی ہے اور [illegible] کا نشان نہیں آیا کرتا اور بیمار کو
اوس جگہ کھرکھراہٹ معلوم ہوا کرتی ہے **علاج** آش جو پئیں اور مغز تخم خیار و خربزہ [illegible] کھائیں [illegible] سرد و تر
او جیسے دار ہو جیسا اسفاناخ کا شوربا اور اوسکی مانند اونکا کھانا اور اون سے غرغرہ کرنا مفید ہے تیسرے سوء مزاج
بارد سادج کہ حنجرے کو منقبض کر دے اور اوسکے اجزا کو اکٹھا کر دے اس ضرورت سے اوسمین سختی اور کھرکھراہٹ پیدا ہو
اور آواز میں تغیر آجائے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ جاڑوں میں اور ہوائے شمالی میں عارض ہو اور اس قسم
مین کبھی کھنکار نہیں آتا ہے کیونکہ رطوبت نہیں نکلتی **علاج** [illegible] اوراق تمام [illegible] چاول برابر لیکر شہد میں پکائیں تا کہ بستہ ہو جائے اور ہر صبح ایک بندق کی مقدار کھائیں اور حب خردل ہمیشہ منہ میں رکھیں
اور اوسکی ترکیب یہ ہے کہ خردل [illegible] فلفل [illegible] [illegible] گولیاں بنالیں [illegible]
سوء مزاج تر کہ حنجرے اور قصبۂ ریہ میں عارض ہو اور اوسمین استرخا پیدا کرے اور یہ استرخا اوس حد تک نہیں پہونچتا
کہ رعشہ پیدا کرے اور آواز کا سننے لگے یا بالکل موقوف ہو جائے بلکہ اوسی قدر ہوا کرتا ہے کہ کچھ آواز بیٹھ جائے
اور بس اور جاننا چاہیئے کہ قصبۂ ریہ اور حنجرے مین ہوا ٹکراتی ہے اور انھیں سے آواز پیدا ہو جاتی ہے
اسی واسطے انکا جرم سخت پیدا ہوا ہے کیونکہ کلام کے وقت اول ہوا ریہ سے مندفع ہوتی ہے اور قصبۂ ریہ میں
ٹکراتی ہے پھر اوس جگہ سے دوسری دفعہ مندفع ہو کر حنجرے مین ٹکراتی ہے اور اس جگہ حنجرے کی حرکت
اوسکو آواز بناتی ہے اور تالو اور زبان اور ہلازہ اور دانتوں کی قوت سے حرف پیدا ہوتے ہیں سو جسوقت
حنجرے مین استرخا آتا ہے جیسا قلیل کثیر استرخا ہوتا ہے ویسا ہی آواز مین نقصان آتا ہے یا باطل
ہو جاتی ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ حنجرے کی جگہ میں بیمار کو گرانی محسوس ہو اور کھرکھراہٹ اور درد کچھ معلوم نہو **علاج**
انیسون بادیان بیخ سوسن پکا کر اوسکے پانی میں شہد ملا کر غرغرہ کریں اور زنجبیل شہد میں مربی بنا کر اور کلونجی شہد مین
ملا کر کھائیں اور بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ سوسن آسمانی رنگ اصل السوس کا جوشاندہ ٹھہر ٹھہر کر پئیں اور حب
صنوبر بزرگ رب السوس میعہ مرانیا پانچون دواؤن کو کوٹ اور چھانکر شہد میں ملا کر چاٹیں اور اگر انجیر کو پکا کر اوسی کا پانی
ٹھہر ٹھہر کر پئیں مفید آتا ہے پانچویں سوء مزاج خشک کہ قصبۂ ریہ اور حنجرہ مین واقع ہو اور خشکی پیدا کرے اور رطوبت
دینیہ کو جو حنجرے کو صاف رکھتی ہے اور آواز کو خوب بناتی ہے چوس لے اور اوسکی علامت یہ ہے باوجودیکہ آواز
بیٹھ گئی ہو لیکن بہت بڑی اور بھاری نہو بلکہ راستے کے صاف ہونے سے آواز صاف ہو بلکہ پست اور تیز
ہو گی اور حنجرے مین چھر چھراہٹ اور درد محسوس ہو اور درد تفرق اتصال کے سبب ہوا کرتا ہے کیونکہ خشکی اس
سبب سے کہ عضو کے اجزا کو اکٹھا کرتی ہے تفرق اتصال پیدا کرتی ہے اور یہ قسم اکثر غبار اور دھوئیں کے
پہونچنے سے پیدا ہوتی ہے **علاج** تازہ بنفشہ کا روغن اور اسپغول کا لعاب شکر ملا کر گھونٹ گھونٹ

ہونٹوں کی انفادت سے تغیر ظاہر ہوتا ہے سمجھ اگر سبب قوی ہے تو آواز بدل جاتی ہے اور اگر قوی ہی باطل ہو جاتی ہے اور بانا چاہیے کہ آواز کے باطل ہونے سے بات کرنا موقوف نہیں ہوتا اسلیے کہ جب تلک سانس اچھی طرح آتی ہے بات کرنا ممکن ہے لیکن باطل ہونے کے وقت ہر چند مریض بات کرتا ہے مگر کان میں نہیں پہونچتی اور اس فصل کو ہم پانچ قسم میں بیان کرتے ہیں **پہلی قسم آواز کے تغیر اور باطل ہونے میں** جسوقت یہ آفت ظاہر ہو اسکا تدارک جلد کرنا چاہیے اسلیے کہ اگر یہ بیماری دیر تک رہیگی علاج دشوار ہو جائیگا سو اگر خشکی کے سبب سے آفت آئی اسبغول کا لعاب شکر میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلانا اور مونگ مرغ کا شوربا اور پالک اور خبازی کو جوشاندہ اور بعضی کی زردی نیم برشت اور نیم گرم میٹھے پانی میں حمام کرنا مفید اور اگر کوئی امر جیسے تپ اور اوسکے مانند مانع نہو تو تازہ دودھ شکر کے ساتھ یا شکر اور مسکہ دینا چاہیے اور اچھی دوا یہ ہے کہ میٹھا انار لیکر اور نئی ٹھیکری میں لپیٹ کر سبھو بھل میں دبادیں جب پک جاوے اوسکا منہ کھولکر اندر سے ہلائیں اور پکا ہوا جلاب اور تھوڑا سا روغن بنفشہ یا روغن بادام اوسی انار میں ڈالیں اور ملادیں اور نیم گرم تھوڑا تھوڑا کھائیں اور اگر آفت کا باعث رطوبت ہو لعوق کرنب نہایت مفید ہے اور جہاں کہیں رطوبت کا شدت سے غلبہ ہو تھوڑا سا ہینگ لعوق کرنب میں ملالیں اور کبھی ... [illegible] ... کا پکا ہوا پانی اور کرنب کی سبز شاخیں چبانا اور اوسکا پانی تھوڑا تھوڑا چاٹنا یہ سب مفید ہے **شربت لعوق آش پلی** کرنب کی سبز پتی لیکر پکائیں اور اوسکا پانی نچوڑیں اور چھانکر شہد میں ملا کر قوام کریں اور لعوق زنجبیل اور لعوق انگزہ اور لعوق انجیر بھی ایسی ہی تاثیر کرتے ہیں **ترکیب لعوق زنجبیل کی** زنجبیل دو درم تازہ دودھ میں بھگودیں اور ہر روز دودھ کو بدلتے رہیں یہاں تک کہ نرم اور پرورده ہو جاوے پھر اوسکو کوٹ کر نرم کریں اور سپستان ہم وزن سرمہ کے مانند پیسکر اور بیس درم زعفران اور ان تینوں کے برابر فستق سبز لیکر سب کو شہد میں یا شکر طبرزد یعنے مصری میں ملا کر قوام کریں اور ہر صبح ایک چمچہ بھر کھائیں **دوسری قسم آواز کا گرفتہ ہونا** یعنے آواز بیٹھ جانا اوسکو عربی میں بحۃ الصوت کہتے ہیں اور اوسکے سبب میں ایک تو نزلات گرم کہ سر سے حلق اور قصبہ ریہ کیطرف گریں اور اونکی تیزی سے ان اعضا میں خراش ہو جاوے اور رطوبت کم ہو یعنے جیسے چپ دار چکنی جسکے سبب سے قصبہ میں رطوبت اور نرمی رہتی ہے آواز کی صفائی اور ہموار کرنے پر مدد کرتی ہے وہاں سے چھیلکر دور ہو جاوے بسبب ضرور آواز بیٹھ جاوے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بیمار کو اوس جگہ کھرکھراہٹ اور سوزش اور کھجلانا معلوم ہو **علاج** نزلہ کو روکنے کے لیے شربت خشخاش پئیں اور پوست خشخاش عناب تخم کاہو خرفہ عدس مقشر یعنے مسور بکا کر اور تھوڑا سا فستہ اور گوند ملا کر غرغرہ کریں اور ایسا ہی طلا اور لطولات مغلّظہ یعنے جو مواد کو غلیظ کردیں سر کو استعمال کریں تا کہ نزلے کو روکیں دوسرے سوء مزاج گرم ساذج کہ حنجرہ میں عارض ہو اور اوسکی رطوبت کو خشک کر دے اور رطوبت میں نقصان آنے سے اوسکی وضع مختلف ہو جاوے

[illegible] بزیادہ ہوا انبساط کی حرکت بہت ہوا دخانی کے نکالنے کی احتیاج [illegible]
[illegible] کی حرکت زیادہ قوی ہو جاتی ہے اور جب کبھی ہوا کے کھینچنے کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے
انبساط کی حرکت قوی اور انقباض کی حرکت ضعیف ہو جاتی ہے جالینوس نے تشریح کبیر میں کہا ہے جب تلک حیوان
یعنی جاندار صحیح او سالم ہو دم لینے میں سینے کے نیچے کی جانب کو حرکت دیتا ہے پھر جس وقت کوئی سخت حرکت کرے یا اوسکو
تپ آوے ان عضلوں کو حرکت دیتا ہے جو پسلیوں میں ہیں اور جب اس سے زیادہ حاجت پڑے سینے کے اوپر کی
جانب کو حرکت دیتا ہے دوسرے کو صغیر کہتے ہیں اور وہ عظیم کا ضد ہے اور اوسکے اسباب اوسکے اسباب کے
ضد ہیں اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ کسی الم یا آفت کے سبب سے دم لینے کے آلات پوری پوری حرکت نکر سکیں
اس سبب سے صغیر ہو جاوے اور اس اثنا میں کبھی کبھی قوت کی حاجت سے یا درد کے سبب سے پھر کوشش کرتا ہے
اور نفس عظیم لیتا ہے اور کبھی ہوا کرتا ہے کہ دم میں تنگی ہو اور با وجود تنگی کے صغیر ہو جاوے اور جس وقت سانس
لینے میں تفاوت پڑے یعنی نفس متفاوت ہو جاوے جان لینا چاہیے کہ حرارت غریزی باطل ہو گئی اور
اگر صغیر ہو سینے کے ساتھ متواتر ہو تو سمجھ کے آلات میں کوئی درد ہو گا تیسرے کو شدید کہتے ہیں اور نفس شدید
عظیم ہی ہوا کرتا ہے اور قوت حیوانی [illegible] ہوا دخانی کو زیادہ باہر نکالے اور تازہ ہوا کو
زیادہ اندر کھینچے اس سبب سے [illegible] اس بات کا نشان ہے کہ حاجت
زیادہ ہے اور قوت [illegible] ہے اور آلات [illegible] کو شاہق کہتے ہیں اور فارسی میں دم
بلند [illegible] کی جانب اوپر کی حرکت کرے اور اوسکے ساتھ
[illegible] عضلے حرکت کریں اور اسکا سبب یہ ہے کہ شدت سے حاجت ہے اور یہ تپ بارکی
میں اکثر واقع ہوتی ہے پانچویں کو طویل کہتے ہیں یعنی دراز اور دم کا دراز آنا اسطرح ہوتا ہے کہ حرکت انبساطی کی
مدت زیادہ دراز ہو تاکہ باہر کی ہوا کو بہت کھینچ سکے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دم آنے کی تنگی کے سبب یا کسی
درد کے سبب ہوا کا کھینچنا دشوار ہو جاوے اس سبب سے نفس دراز ہو جاوے تاکہ مدت کی درازی میں پھر جتنی حاجت
ہے کھینچ سکے چھٹے کو قصیر کہتے ہیں اور یہ طویل کے برخلاف ہے یعنی کوتاہ اور جس وقت نفس قصیر متواتر ہو جائے
جان لینا چاہیے کہ آلات میں آفت آگئی ہے اور اگر متفاوت ہو جاوے حرارت غریزی کے باطل ہونے پر دلالت
کرتا ہے ساتویں کو سریع کہتے ہیں اور وہ ایسا ہوتا ہے کہ انبساط اور انقباض کی حرکتیں کوتاہ ہو جائیں مگر یہ نہو کہ
ہوا کے لینے میں اندر کی طرف کسی طرح کا قصور پڑے اور اوسکا سبب یہ ہے کہ حاجت زیادہ ہے کیونکہ طبیعت
جلدی کرتی ہے تاکہ ہوا دخانی کو بہت جلد باہر نکالے اور زیادہ ہوا جلد تر پھر لے آئے اور کبھی ایسا
ہوا کرتا ہے کہ کسی الم یا آفت کے سبب سے جو نفس کے آلات میں واقع ہو یا ضعف کے سبب سے کہ قوت میں

فصل دم کے احوال کو کلی طرح پہچاننے کے بیان میں جان لو کہ سانس لینے کی آلات یہ ہیں ناک اور حنجرہ اور قصبۂ ریہ
اور ریہ اور سینہ اور عضلات جو ان اعضا میں واقع ہیں اور جاننا چاہیے کہ دم کی حرکت نبض کی سی حرکت ہے لیکن نبض کی حرکت
محض طبعی ہے اور دم کی حرکت بھی طبعی ہے لیکن آدمی کو اوس میں اختیار بھی ہے یعنی اگر چاہے تو زیادہ دراز و زیادہ کوتاہ
کر لے یا جلدی یا دیر کرے مگر نبض اسکے خلاف ہے کہ اوس میں اس قسم کا تصرف نہیں کر سکتا اور دم اور نبض کی منفعت ایک ہی
ہے اور دم میں اصلی حال سے تغیر آنیکا سبب یہ ہے کہ کوئی آفت ریہ میں یا سینے میں آپڑے اور ان دونوں عضو کی آفت
دو حال سے باہر نہیں یا تو خاص انہیں میں واقع ہو یا دوسرے اعضا کی شرکت سے عارض ہو پس جو کہ سینہ اور ریہ کو
عارض ہوا کرتی ہے وہ چار طرح ہے ایک تو سوء مزاج ساذج ہو یا مادی دوسرے اماس تیسرے استسقاء چوتھا تفرق اتصال
اب سوء مزاج ساذہ اسطرح ہوا کرتا ہے کہ سینہ اور شش کا مزاج جیسا چاہیے اوس سے زیادہ گرم ہو جاتے یا مقصود
کی مقدار سے زیادہ سرد یا خشک یا تر ہو جاتے اور مادی اسطرح ہوتا ہے کہ خلط سرد یا گرم اوس میں جمع ہو جائے
اور اماس کا مزاج بھی گرم یا سرد ہوا کرتا ہے اور سدہ سے یہ مراد ہے کہ شش کے بعض ہوا کے راستے تنگ ہو جاتے
اور ریہ اور سینے کے سدے کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کوئی خلط قصبۂ ریہ میں اور سینے کی فضا میں اکٹھی ہو جائے اور وہ
خلط یا تو بلغم ہے یا پیپ یا خون اور تفرق اتصال اسطرح ہوتا ہے کہ سینے میں یا ریہ میں زخم پیدا ہو یا کوئی رگ ٹوٹ جائے
یا کھنچ جائے یا باہر سے کوئی زخم قوی پہونچے اور جو آفت خاص سینے اور ریہ میں واقع ہوتی ہے بدون کھانسی کے
نہیں ہوا کرتی اگرچہ مادہ ہو اور جو تنگی آفتیں دوسرے اعضا کی مشارکت سے سینہ اور ریہ میں پڑا کرتی ہیں وہ یا تو
دماغ کی شرکت سے ہوا کرتی ہیں یا نخاع کی شرکت سے یا دل کی شرکت سے یا دوسرے احشا کی شرکت سے
جیسا معدہ اور جگر اور جہم اور انکے سوا یا امتلا اور تخمہ کی شرکت سے یا تمام بدن کی شرکت سے پس جو تنگی آفت دماغ
کی شرکت سے ہوتی ہے وہ صرع اور سکتہ میں ہوا کرتی ہے اور جو تنگی نخاع کی شرکت سے واقع ہوتی ہے
تشنج اور استرخا میں عارض ہوتی ہے اور جو کچھ دل کی شرکت سے عارض ہوتی ہے وہ اسطرح ہے کہ دل
میں سوء مزاج کی کوئی قسم یا کوئی آفت اور پیدا ہو اور جو کچھ دوسرے احشا کی شرکت سے پڑتی ہے وہ بھی سوء مزاج کے
اقسام کے سبب اور ورم کے انواع اور تفرق اتصال کی بابت واقع ہوا کرتی ہے اور جو تنگی تمام بدن کی شرکت سے
ہوتی ہے تپ کی نوبت میں واقع ہوتی ہے اور کبھی سینے کے عضلوں کے سست ہونے سے سانس میں فرق
آیا کرتا ہے اور یہ ان لوگوں کو ہوا کرتی ہے کہ بیماری دراز اوٹھا کر اوس مرض سے اچھے ہوگئے ہوں اور ابتک

قوت نہ آئی ہو

فصل سانس طبعی کے بیان میں

کہ کتنی طرح کا ہوا کرتا ہے ایک کو تو عظیم کہتے ہیں یعنی بڑا اور یہ اسطرح ہوا کرتا ہے
کہ سینہ اور ریہ بہت کشادہ ہوں تاکہ ہوا بہت اور زیادہ کھینچے اور اسکے تین سبب ہیں ایک تو یہ کہ قوت

[illegible] پانی ہو آلات مین الم ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ کوئی خلط غلیظ ان عضون مین اترے اور ہوا اور [illegible] کہ اور [illegible]
ہوا کرتا ہے کہ مسہل کی دوا کھائین یا حقنہ عمل مین لائین اور اسہال بند آئین اور اخلاط حرکت کرین اس سبب سے سانس آنا
دشوار ہو جاوے اور اسیطرح کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اندام جنب مین فصد کرین اور جتنا خون نکالنا چاہین اوسقدر نہ نکالا جاوے
اور بدن مین حرکت کرے اور پریشان ہو جاوے اور دم کا آنا دشوار ہو اور تنفس ناطبعی کے اقسام مین سے ایک اور بھی قسم ہے
اوسکو تقلص الحجاب کہتے ہین اور وہ اسطرح ہوا کرتا ہے کہ سوء مزاج گرم اور خشک بافراط عارض ہو اس سبب سے سینے اور
پہلو کے اندر کا غشا متقلص ہو جاوے یعنے سکڑ جاوے اور اوپر کی جانب کھنچ جاوے اسلیے کہ اغشیہ اور اعصاب اپنے سبب
مبدا کیطرف کھنچا کرتے ہین اور اس غشا کا مبدا اوپر کی جانب مین ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ بیمار کو تپ لازم
اور سب حرکتین دشوار معلوم ہون اور منہ سے زبان باہر نہ نکال سکے اور آنکھین اوبھر آئین اور نہ کھانس سکے اور اگر
کھانسے تو بیہوش ہو جاوے اور سانس حلق مین رک جاوے اور ممکن ہے کہ عقل پریشان ہو جاوے اور بیہوشی کی باتین
کہے اسلیے کہ غشاء دماغی سینے کی غشا سے شرکت رکھتا ہے اور یہ مرض مہلک ہے **علاج** رطوبت پہونچانے والی
تدبیر کام مین لائین اور یہ اسطور پر ہے کہ ہر صبح کشک جو کا [illegible] کدو اور تربوز کا پانی پکا کر شربت بنفشہ ملا کر پلائین اور اگر اس
کشکاب مین روغن بادام یا روغن مغز تخم کدو اور کچھ شکر ملائین بہتر اور انسب اور چاہیے کہ بنفشہ تر اور مغز کدو سے تر اور لعاب
اسبغول اور آب تربوز آسمین ملا کر سینے پر اور پسلیون پر ضماد کرین اور بنفشہ خطمی نیلوفر پکا کر آبزن مین ڈالکر بیمار کو اوسمین
بٹھلائین اور کھانے کے لیے تربوز اور پکے ہوے کدو کا پانی جلاب کے ساتھ اور میٹھے انار کا پانی روغن بادام
کے ساتھ اور اسبغول کا لعاب جلاب کے ساتھ اور مرغ کا بیضہ نیم برشت اور پالک کا پانی یا کدو اور مونگ مقشر
پکا ہوا روغن بادام کے ساتھ کھلایا کرین اور سانس ناطبعی اقسام مین سے جس قسم کا سبب حرارت کی شدت ہو
اور حاجت کی زیادتی ہو اور اوسکے مکان کی ہوا کو خوش اور خنک اور تر رکھنا چاہیے اوسکا بھی علاج اسی قسم سے
کرنا چاہیے اور دوسری قسمین جنکا سبب تری اور سردی اور خلط غلیظ یا رقیق ہو ضیق النفس کا علاج کرنا چاہیے جیسا اوسکی
جگہ مین مناسب معلوم ہو اور سرد مزاج کو ابتدا مین شکر تازہ دودھ مین دینا مفید ہے اور اگر مادہ ریاحی ہو ابتدا مین شکر
آب بادیان مین نافع ہے اور اگر سینے کے عضلون کا ضعف اسکا سبب ہو روغن نرگس یا روغن یاسمین ملین اور
جسکے پٹھون مین مادہ آ پڑا ہو تخم سداب افسنتین ہر ایک ایک جزو مغز بادام تلخ اور شکر ہر ایک دو جزو لے کر
اور کوٹ کر اور ملا کر گولیان بنالین اور ہر صبح چار گولیان یا چھ گولیان کھائین اور اوسکے بعد سکنجبین عسلی کھائین
اور لعوق کرنب موافق ہے

فصل ربو کے بیان مین یعنے دمہ کی بیماری اور وہ اسطرح ہے کہ آدمی کو آرام سے بیٹھے ہوے سانس آوے مگر
جلد جلد اور پے در پے جیسا کوئی دوڑے اور اوسکو سانس چڑھ جاوے اور یہ مرض جوان کو مشکل ہوتا ہے

انکو یا بوجہ عظیم ہونے ... [illegible] ... سریع ہوتا ہے ... [illegible] ... حرکت انبساط کی زیادہ
قوی ہوتی ہے تازہ ہوا کے جذب کرنے کی حاجت زیادہ ہوتی ہے اور جس وقت انقباض کی حرکت زیادہ قوی ہوتی ہے تو ہوا
ہوائے دخانی کے نکالنے کی حاجت زیادہ ہوتی ہے آٹھویں کو بطی کہتے ہیں اور وہ سریع کا ضد ہوا کرتا ہے اور
اسکے اسباب اوسکے اسباب کے ضد ہیں اور کبھی درد کے سبب سے نفس بطی ہو جاتا ہے نویں کو متواتر کہتے ہیں اور وہ
ایسا ہوتا ہے کہ سانس جلد آتی ہیں اور ہر ایک کی مدت کوتاہ ہو اور اسکا سبب یہ کہ حاجت بہت زیادہ ہو اور یہ اکثر
ہوا کرتا ہے کہ عظیم اور سریع ہونے سے حاجت پوری نہ ہو اسی سبب سے طبیعت دم بدم سانس لیتی ہے اور کبھی اسکا
سبب یہ ہوا کرتا ہے کہ کوئی ایسی آفت آلات میں آپڑے کہ عظیم ہونے سے باز رکھے اس سبب سے طبیعت
تواتر کیطرف رجوع کرے اور تقدر ادا کرتا ہے کہ متواتر دم آنے سے یعنی پے در پے سانس آنے سے رئیہ
خشک ہو جاتا ہے اور دم آنے کے آلات میں تکان آجاتا ہے دسویں کو بارد کہتے ہیں یعنی ٹھنڈی سانس اور
دم کا سرد ہونا اس بات کا نشان ہے کہ دل میں سردی آگئی اور حرارت غریزی باطل ہو گئی خصوصاً جبکہ دم ملنا کہ
یعنی ایسی سانس سے آنے جیسے ہچکی ہوتی اور یہی دلیل حرارت غریزی کے تحلیل ہونیکا نشان ہے گیارہویں کو مختلف
کہتے ہیں اور دل کا ویسا ہی اختلاف ہے جیسا نبض کا اختلاف اور اسکے اسباب بھی ویسے ہی ہیں جیسے اوسکے
اسباب بارہویں کو متفاوت کہتے ہیں اور یہ دم کے سب اقسام سے مختلف اور متفاوت اسلیے کہتے کہ انبساط کی
حرکت یا انقباض کی حرکت دو حرکت سے تمام ہوتی ہے جیسا بچوں کی سانس رونے کے وقت ہوا کرتی ہے
اسیواسطے نفس البکاء کہتے ہیں اور اسکا سبب یہ ہے کہ حاجت زیادہ ہو اسلیے کہ ایک حرکت میں جسقدر ہوائے تازہ
اندر پہنچے کفایت نکرے اور اوسمیں مدد کی ضرورت ہو یا آلات میں کوئی آفت ہو اور جسقدر ہوا کی احتیاج ہے اوسقدر
ایک دفعہ میں کھینچ سکے اسلیے ایسی صورت ہے کہ اس اثنا میں آرام کیا چاہیے تاکہ جتنی ہوا کی احتیاج ہے اوسقدر
کھینچ سکے اور یہ نوع اکثر جگر اور تلی کے آماس میں اور تشنج میں اور تیز بیماریوں میں واقع ہوتی ہے اور بری علامت ہے
تیرھویں کو نفس المنخری کہتے ہیں اور منخر عربی میں ناک کے سوراخ کو بولتے ہیں اور یہ ایسی سانس ہوتی ہے کہ ناک کے
نتھنوں کی کناروں کو ہلاتے اور یہ اس بات کا نشان ہے کہ قوت ضعیف ہو گئی یا سانس آنے کی راستوں میں خناق کے
سبب یا کسی خلط کے سبب سے جو راستوں میں آپڑی ہو تنگی آگئی چودھویں کو منتن کہتے ہیں یعنی بدبو اور گندہ اور جس شخص کے منہ میں
بدبو ہو ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ سانس کی بدبو انقباض کی حال میں ظاہر ہوتی ہے اور اس بات کا نشان کہ سینے میں
عفونت ہے اور جس شخص کے منہ میں بدبو ہو ہمیشہ اوسکے منہ کی بو بری معلوم ہوتی ہے پندرھویں کو ضیق النفس
والضیق کہتے ہیں یعنی دشوار اور تنگ اور یہ اسطرح ہوتا ہے کہ دم لینے کے آلات دشواری سے ہوا میں تصرف کر سکیں اور
ایسا ہوا کرتا ہے گویا ہوا کا راستہ تنگ ہے اور جس شخص کے راستے تنگ ہوں اس سبب سے کہ دشواری سے

قے کے لیے مولی کے جوشاندے مین شہد ملا کر پئین اور عرق سفید سے قے کرنا سینہ کے امراض مین مفید ہے خصوصاً اگر اوسمین مولی کا
پانی بھی ملائین اور مولی کے بیج اور بیخ سوسن اور سوے کے بیجون کا جوشاندہ سکنجبین ملا کر پینا تاکہ قے آجاے فائدہ مند ہے
اور اسہال کے لیے ایارج فیقرا اور حب غاریقون استعمال کرین اور حبوب گرم ہمیشہ منہ مین رکھین اور کہتے ہین کہ اگر روباہ کا پھیپھڑا
خشک کر لین اور دو درم کی اندازہ پر مویز کی جوشاندے مین ملا کر دین کامل نفع کرتا ہے اور غذاؤن مین سے تیتر کا گوشت اور مرغ
کے چوزہ کا اور دوسرے پرند جانورون کا گوشت مناسب ہے اور ایسا ہی روباہ اور خرگوش اور سنجاب اور سمور مناسب ہے کہ
کہانے مین خولنجان دارچینی انگامہ ملائین اور جو چیزین بلغم بڑہاتے جیسا دودھ اور مچھلی اور میوے اور اسکے مانند
اوس سے پرہیز کرین **ترکیب حب غاریقون کی** غاریقون تین درم رب السوس ایک درم تربد
پانچ درم ایارج فیقرا شحم حنظل انزروت ہر ایک دو درم کتیرا اور جہانکہ خالص پانی مین یا السی کے جوشاندے مین
گولیان بنالین اور ایک مثقال سے دو درم تک دے سکتے ہین **ترکیب** ایسی ٹکیون کی جنکو منہ مین
رکھین اخلاط غلیظ کو کہنکار مین نکالتی ہین رب السوس فلفل شکر تقیون برابر کوٹ کر ٹکیان بنالین
تنقیہ ربو یعنی دمہ اون امراض مین سے ہے جو مدتون رہا کرتا ہے اور صرع اور تشنج اور وجع مفاصل کیطرح
ایک نوبت پر شدت پکڑتا ہے اسلیے صحت کے ایام مین اوسکی فکر سے غافل نرہنا چاہیے اور تدبیر یہ ہے کہ
پرہیز نچھوڑین اور کبھی قے اور کبھی اسہال کرتے رہین اور تعدیل کے لیے معاجین گرم جو قاطع بلغم ہون استعمال
کرین اور اوپر مداومت کرین اور جہان کہین مادہ سر مین سے اوترنے کے نزلہ کے روکنے مین کوشش کرین
جسطرح کہ اوسکے مقام مین مذکور ہے پھر آہستہ آہستہ ریہ کے تنقیہ پر متوجہ ہون اور اوس جگہ اگر اسہال
کرین بہتر ہے اور جہان کہین سینہ سے یا دوسرے عضو سے مادہ ریہ پر گرے اور آہستہ آہستہ جمع ہوتا ہو
اور جہان کہین ریہ مین پیدا ہو ریہ کے سرد اور تر ہونے کی علامتین ہون ان دونون اقسام مین قے نہایت
مفید ہے مگر اسہال کے بعد اور چاہیے کہ قے کئی دفعہ مین کرین تاکہ سب مادہ ٹوٹے اور اکھڑ جاے اور اس
صورت مین جو چیزیں کہ مادے کو ٹھہرا کر سخت کر دے جیسے افیون اور بیروج اور تخم بنگ اور اسپغول اور
اسکے مانند اوس سے پرہیز کرین واجب ہے مگر جو مادہ نزلہ کے طریق پر سر مین سے اوترتا ہے وہ اوسکے
برخلاف ہے کیونکہ وہان یہ چیزین دے سکتے ہین تاکہ نزلے کو روک دین **فائدۂ جلیلہ** ربو یعنی
دمہ والے کو چاہیے کہ کہانا کہانے کے بعد جب تک دو گھڑی نگذرین پانی نہ پیے اور جتنا زیادہ
دیر مین اور زیادہ کم پیے بہتر ہے اور پانی تھوڑا تھوڑا پیے ایک دفعہ ہی پیاس بھر کر نہ پیے اور اگر پانی
کے عوض ماء العسل پر قناعت کرے نہایت خوب ہے اور کہانے کے بعد سونا اور بہت سونا
خاص کر دن مین نہایت نقصان پہونچاتا ہے اور اگر شراب پینے کی عادت ہو تھوڑی سی

بالتخصیص اطلاع پاتا ہے اور کھانسی بہت کم ہوا کرتی ہے لیکن دیر میں اچھا ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ ربو واسطہ الریہ بہت
مدت بیمار رہے اس سبب سے کہ ریہ کا گوشت بہت نازک اور [illegible] دار ہے مادہ کو آسان جذب کر لیتا ہے اور جاننا چاہیے کہ
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ریہ کا مزاج اصل میں جیسا اوسکے لائق ہے اوس سے زیادہ گرم یا زیادہ سرد یا بہت تر یا بہت
خشک پیدا ہوا اور اکثر ہوا کرتا ہے کہ مزاج اصلی تو طبعی ہو لیکن کسی سبب سے بدل جاوے اور مزاج عرضی پیدا ہو جاوے یعنی بہت
زیادہ گرم ہو یا بہت سرد یا زیادہ تر یا بہت خشک ہو جاوے اور اصلی اور عرضی میں فرق یہ ہے کہ مزاج اصلی کی علامت
ایسی ہوا کرتی ہے جیسی مزاج طبعی کی علامت یعنی ہمیشہ ظاہر ہوا کرتی اور عرضی اسکے برخلاف ہے کہ جب مزاج میں
تغیر آوے تبھی ظاہر ہو اور بیان اسکے یہ ہے کہ سینے کا فراخ ہونا اور آواز کا قوی ہونا اور نفس عظیم ہونا اور سرد ہوا سے
آرام پانا مزاج کے گرم ہونے کی دلیل ہے اور سینہ کی تنگی اور آواز کی باریکی اور نفس کا صغیر ہونا اور سرد و تر
ہوا سے ضرر پانا مزاج کے سرد ہونے کی دلیل ہے اور اسکے آدمی کے سینے میں بلغم بہت ہوا کرتا ہے
اور کھانسی اور دمہ اوسکو اکثر ہوا کرتا ہے اور تر مزاج والے کی آواز نرم اور بیٹھی ہوئی ہوا کرتی ہے اور
سانس لینے میں خرخرہ ہوتا ہے اور بلند آواز نہیں کر سکتا اگرچہ اوسکی قوت قدیم ہو اور اوسکے سینے
میں بلکہ تینوں [illegible] بھری رہتی ہیں اور [illegible] اور [illegible] ورم کی ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور رخساروں کا گوشت نرم اور
ڈھیلا رہا کرتا ہے اور خشک مزاج والے کی آواز جھرجھری ہوا کرتی ہے جیسے کلنگ کی آواز اور اوسکے
سینے میں کچھ بھی تری نہو اور ممکن ہے کہ خشکی کے غلبے سے سانس میں تنگی آجاوے اور اسواسطے کہ
ایسے امور کا بیان ضروری تھا شدید قلم کی عنان کو چھوڑ دیا اور طوالت کا خوف نہ کیا [illegible] منظور ہوا

ذکر ادویہ مفردہ سینہ مفرد دواؤں کا ذکر کہ دمہ کے مرض میں کہ خلط بلغمی کا جمع ہونا ریہ میں اور ریہ کے
پٹھوں میں اور رگوں میں اور اکثر پانوں میں اوسکا سبب ہو استعمال کریں اور جہانتک اسیسے کام چلے دوسرے
مرکبات کا خیال نکریں زراوند گرد چار دانگ کو ٹکر چھانکر صبح ایک اوقیہ میپختج میں اور گرم پانی میں [illegible]
اور سکنجبین چار دانگ سے ایک درم تک اور ایک مثقال تک جیسا حال ہو اوسکے مناسب سداب تر کے پانی
میں حل کریں اور بیمار کو دیں اور اسقیل کو بھونکر پیس لیں اور شہد میں ملا کر کھلائیں اور قنطوریون پانی میں
پیسکر اور پکا کر صاف کریں اور اوس پانی کو میپختج میں یا شہد میں ملا کر پلائیں اور اگر بیماری تازہ ہو قنطوریون
غلیظ اور اگر پرانی ہو قنطوریون باریک اور اگر دو وزن کو کوٹ کر شہد میں ملا کر لعوق بنالیں بہتر ہے اور [illegible]
عسلی اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین عنصلی موافق ہے مادہ غلیظ کو پکاتی ہے اور آسانی سے اوسکا نکالنا [illegible]
اور سینے کو پاک کرتی ہے اور جسوقت ان چیزوں [illegible] رگوں میں یا اوسکے شعبہ پانوں میں یا اوسکے
گوشت کے تخلخل میں مادہ ہو اول رگ باسلیق یا ابطی یا اسیلم کی فصد بائیں ہاتھ سے کریں

رقیق کر کے نکالنی مفید ہے اور سینہ کو اور سینہ کی پسلیون کو ہاتہون سے ملنا اور کھر کھرے کپڑون سے خشک کرنے کے بعد روغن اور اعتدال کے ساتہ مالش مفید ہے اور ہاتھ پانو کو باندھنا اور غرغرے کرنا مفید ہے اور اگر بلغم سے خفقان پیدا ہو تو تھوڑا سا روغن یاسمین یا روغن عنبری اور اوسکے مانند مل سکتے ہین اور جس وقت کہ سینہ کو ملین پہلے تو ملائم ملین اور آہستہ آہستہ زیادہ قوی کرین اور ریاضت بھی مفید ہے لیکن شروع مین آہستہ آہستہ کرین پھر آخر مین زیادہ قوی کرین اور کھانا بعد ریاضت کے کھانا چاہیے اور اکثر اوقات طبیعت کو نرم رکھنا چاہیے اور نمکین مچھلی کھانے سے پہلے اور کبھی نمکین طبیعت کو نرم کرتے ہین اور جو نسی دوائین اور غذائین ادرار کرتی ہون اونسے پرہیز کرنا چاہیے تاکہ مادہ زیادہ غلیظ نہو اس سبب سے کہ ادرار چیزین رقیق کو نکال لیتے ہین اور جس شخص کے سینہ مین حرارت ہو یا اوسکو تپ ہو ان ٹبون سے اوسکی طبیعت کو نرم کرین **نسخہ ترکیب** اون ٹبون کی بنفشہ رب السوس ہر ایک ایک درم غاریقون ڈیڑھ درم کتیرا آدھا دانگ کوٹکر اور چھانکر ٹکیان بنالین یہ ایک خوراک ہے اور جاننا چاہیے کہ ربو کی بیماری مین غاریقون اور افتیمون بڑی مفید ہین اور جو نسی قوی دوائین کہ اس علت مین سختی کے وقت اونکی طرف حاجت پڑتی اونمین ربنج اور رابیانج ہے کہ انکی ٹکیان بنا کر ماء العسل مین دین یا سکنجبین بنفشہ کی ترد ہی مین استعمال کرین اور اگر دوا زیادہ معتدل مطلوب ہو زوفا کو ٹکر سرکہ مین ملا کر دین اور اگر ربو والے کی سانس بند ہو جاوے اور خناق کا سا حال ہو جاوے تو بورہ چار درم تخم سپندان دو درم کے دونون کو کوٹ کر پانچ ادقیہ ماء العسل مین دین اوسی وقت کھل جاوے گا **نسخہ ترکیب** اسپرنجور کی کہ ربو بلغمی کو مفید ہے کبریت زرنیخ دونون کو کوٹ کر بکری کے گردے کی چربی مین ملا کر قرص بنائین اور آگ پر رکھین اور منہ کو اوسکے بخار پر جھکا رکھین اور اگر تپنا کو کے طریق پر اوسکا دھوان کھینچین بہتر ہے اور ترشیون مین سے سرکہ اس مرض مین دے سکتے ہین اور ایسا ہی سکنجبین خاصکر اگر بدن مین حرارت پیدا ہو **ذکر فوائد عظیم النفع** کہ جس سے مادے کے مواضع کا تعین ہو جاوے کہ کہان کہان ہے جاننا چاہیے کہ سینے مین بوجھ کا معلوم ہونا اس بات کی دلیل خاص ہے کہ مادہ ریہ مین ہے اور سینے مین سوزش اور خلش اس بات کی دلیل خاص کہ مادہ عضلون مین اور غشاؤن مین ہے اور رطوبت کا آسان نکل آنا اس بات کی پہچان کہ مادہ نزدیک ہے اور قصبہ ریہ مین ہے اور دشوار نکلنا اور بڑی محنت کھانسی سے نکلنا یہ دلالت کرتا ہے کہ مادہ ریہ کے قعر مین ہے اور اوسکی گوشت کے تخلخل یعنے مسامات مین ہے اور اوسکے گوشت کی تخلخل مین جو فقط کھانسی مین اوسکو دیر لگے اور درد اس بات کی دلیل ہے کہ مادہ حجاب دیافرغما مین ہے اور اوسکا بیان ذات الجنب مین آوے گا اور رخسارون مین سرخی کا ہونا دلالت کرتا ہے کہ مادہ ریہ مین ہے اور جس شخص کے سینے کی فضا مین مادہ اوتر گیا ہے جس وقت کہ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتا ہے مادہ اس جانب سے اوس جانب مین گرتا ہے اور بیمار اوس

پھر دوسری تدبیرین کام مین لائین تیسری قسم وہ ہی کہ ریہ اور سینہ قلب کی بخارات سی بھر جائین اور وہ اجزے ان اعضا مین
بند ہو جائین اور ان اجزون کی کثرت سی ہوا کے راستے تنگ ہو جائین اور سانس مین تنگی آئی اور اسکی علامت یہ ہے
کہ نبض عظیم اور متواتر ہو اور پیاس کی کثرت اور سرد پانی سی اچھی طرح تسکین حاصل نہو **علاج** باہین ہاتھ کی رگ باسلیق
کھولیں اور دل کی گرمی کو تسکین دین اسکام مین اسپغول کا لعاب شربت نیلوفر شربت بنفشہ مین ملاکر آش جو اور
شربت سیب شربت صندل شربت فواکہ اور مفرحات سرد اور جو کچھہ دل کی سوء مزاج گرم مین بیان کیا جائیگا مفید ہین
اور ہاتھہ اور پاؤن کا ملنا اور گرم پانی مین رکھنا فائدہ مند ہی چوتھی قسم وہ ہی کہ ریہ پر سوء مزاج گرم بافراط غالب ہوکر ربو کا
موجب ہو **علاج** مزاج کی اصلاح کے لیے سرد دوائین پینے کی طریق پر اور طلاء کے طور پر استعمال کرین پانچوین قسم وہ ہے
کہ سینے کے عضلات مین استرخا آئی اور انبساط سے لاچار ہو جائین اور ایسا ہی حرارت غریزی جو سبب قوت محرکہ
کے لیے اصل ہے اوسمین ضعف پیدا ہو اور اوسکی علامت نفس بکا ہے اور نفس انتصاب اور نبض کی نرمی اور نفس بکا
جسکا نام نفس مضاعف ہی تعداد انفاس کی فصل مین اوسکا بیان گذر چکا اور نفس الانتصاب جدی فصل مین بیان
کیا جائیگا **علاج** حلبہ کا مطبوخ شہد مین ملاکر ٹھہر ٹھہر کر پین اور روغن سوسن روغن نرگس روغن بان سینے پر ملین اور
کلونجی باریک پیسکر سرکہ مین اور روغن شبت مین ملاکر ضماد کرین اور جو کچھہ فالج مین مذکور ہے کام مین لائین چھٹی قسم
وہ ہے کہ ریہ مین خشکی پیدا ہو اوس سبب سی ریہ اصلی رطوبات کے تحلیل ہونے سے منقبض ہو اور یہ قسم
اکثر دق کے آخر مین پیدا ہوا کرتی ہے اوسکی علامت تشنگی ہی اور آواز کا باریک ہونا اور تھوک مین کچھہ
نہ نکلنا اور مرطبات کے استعمال سے ربو مین کمی کا آنا **علاج** ریہ کی ترطیب کے لیے مرطب چیزین پین جیسا آش جو
اور بکری کا تازہ دودھ اور عورتون کا دودھ اور دوسرے لعابات اور عصارے یعنی نچوڑے ہوئے پانی
اور لعوق رطوبت افزا اور ایسا ہی طلا اور مرہم رطوبت پہونچانے والے سینے پر استعمال کرین اور بنفشہ
خیار خطمی نیلوفر سے آبزن بناکر اوسمین بیٹھین ساتوین قسم وہ ہے کہ سرد ہوا ناک مین جانے سے اور سرد
چیزون کے کھانے سے اور سرد پانی پینے سے اور اور جو کچھہ ریہ مین سردی پیدا کرے اوسکے سبب سے
ریہ پر سردی غالب آئے اور یہ قسم اکثر بوڑہون کو عارض ہوا کرتی ہے اور ابتدا مین تو کم ہوتی ہے
اور آخر مین مستحکم ہو جاتی ہے **علاج** گرمی پہونچانے کے لیے حلبہ کا جوشاندہ پین اور گرم روغن
ملین اور کبوتر اور کلنگ کا گوشت اور بیضہ نیم برشت کی زردی کھلائین **ترکیب طبیخ** یعنی مطبوخ حلبہ کی حلبہ پانچ
درم بنفشہ دو درم بادیان ایک درم مویز تیس دانہ لیکر جوش دے کر صاف کرین اور قند سفید سی میٹھا بناکر ہر روز
چالیس مثقال پیا کرین آٹھوین قسم وہ ہے کہ سانس آنے کے راستون مین باد غلیظ آ جائے اور ہوا
کے ناک مین لینے کو مانع آئے اور جاننا چاہیے عروق خشنہ ہوا کی جگہ ہے جس وقت اوسمین

اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ ریہ کی بیماریاں جگر کی بیماریوں سے بدل جاتی ہیں جیسا سوء مزاج سرد یا گرم کہ جگر میں پہونچے اور استسقا کی نوبت پہونچاوے اور جو چیزیں ربو میں مفید اور مضر ہیں دوسری قسم میں ہم اونکو بیان کر چکے ہیں اوسکو دیکھکر علاج کرین ٭

فصل انتصاب النفس کے بیان میں اور ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کہ وہ ربو اور ضیق النفس کی ایک بڑی سخت قسم ہے اور اس بیماری والا زمین پر پہلو نہیں لگا سکتا اور جب تک سیدھا نہ بیٹھے اور کھڑا نہو اور گردن کو سیدھا نہ رکھے اور اوپر کی جانب نہ کھینچے سانس نہیں آسکتی اور اوسکا سبب یا تو مادہ غلیظ ہی یا ورم کہ سانس کی راہ میں واقع ہو یا استرخا کہ سینے کی عضلات میں حادث ہو اور اوسکی علامت اور علاج سبب کے موافق ربو کی فصل سے دریافت ہو سکتے ہیں اور یہ مرض ربو کے اقسام میں سے ہے اور ہمنے اسواسطے اسکو علیحدہ ذکر کیا تاکہ فوائد بڑھ جائیں تنبیہ یہ اختلاف جو اطبا کی رائے میں پڑا ہی کہ ربو اور ضیق النفس ہم معنی ہیں یا اونکے معنی الگ الگ ہیں سو ربو کی فصل کی ابتدا میں اوسپر اشارہ کیا گیا ہے اب اس جگہ ہم اختلاف کے ثمرہ کو کچھ ایک بڑھا کر واضح کرتے ہیں جان لے کہ یہ لفظی جھگڑا ہے اور انجام کے اعتبار سے ایک ہی بات ہے لیکن جو لوگ ان دونوں میں فرق کرتے ہیں اونکا مذہب یہ ہے کہ جو ن سے عسر النفس میں سانس آنے کے راستے تنگ ہوجاتے ہیں ہم اوسکو ضیق کہتے ہیں اور اس حالت میں جو ہوا اندر جاتی ہے راستہ نہیں بلکہ تنفس اسلئے دشوار ہے کہ خفقہ کرتی ہے اور ممکن ہے کہ جیسے ربو کی ہمنے اوپر تقریر کی ہے اوسکے ساتھ ضیق نہو اور ایسا ہی ہو سکتا ہی کہ ضیق ہو اور ربو نہو جیسا بعضے خناق میں مشاہدہ ہوتا ہے لیکن جو لوگ ترادف کے قائل ہیں یعنی ہم معنی جانتے ہیں اس نظر سے کہ مرض ریہ کے ساتھ مخصوص ہے اسباب کی تقسیم کو ملحوظ نہیں رکھتے اور اسوجہ سے کہ اسکا مآل ایک ہی ہے ایک کو دوسرے سے جدا نہیں شمار کرتے اور ضیق المجرا وہ ہے کہ اعضا منبسط یعنی کشادہ ہونے والے جو تنفس کے لئے مخصوص ہیں جیسا چاہیے حرکت نکرسکیں یعنے انبساط میں نافرمانی کرین ٭

فصل سعال کے بیان میں کہ فارسی میں سرفہ کہتے ہیں اور ہندی میں کھانسی جاننا چاہیے کہ سرفہ ریہ کی حرکت اور اون اعضا کی حرکت ہے جو سانس لینے میں اوسکے شریک جیسا قصبہ اور حجاب حاجز اور حجاب منصف الصدر اور حجاب مستبطن الاضلاع اور سینے کے اور پسلیوں کے عضلات اور یہ حرکت ناطبعی ہے کہ طبیعت اسکے وسیلے سے رنج کو ان اعضا سے دفع کرتی ہے اور سعال ریہ کے واسطے ایسی چیز ہے جیسے دماغ کے لئے عطسہ اور جاننا چاہیے کہ سرفہ کے اسباب کلی چار طرح پر ہیں ایک تو سوء مزاج کے انواع خواہ ساذج ہو خواہ مادی دوسرے اورام کے انواع اور قروح اور بثور کہ ریہ میں واقع ہوں تیسرے وہ ہے کہ کوئی چیز ناطبعی اچانک تنفس کے آلات میں پہونچے جیسے سرد ہوا اور دھوان اور غبار یا کوئی ترش چیز کھانا یا تیز یا کسیلا کھانے کا اتفاق پڑے یا کوئی چیز غفلت سے سانس کی راہ میں گر پڑے

[illegible] اور اکثر [illegible] ہوا کرتی ہے [illegible] تھوک کے ساتھ نہین آتا
کیونکہ وہ [illegible]
[illegible] **علاج** [illegible]
اور [illegible] کام مین لائین اور اگر حلق مین گرمی ہوجاے [illegible] کی مسلین کرین
[illegible] کی غذا مین [illegible] ہے اونمین اصلاح [illegible] تیسری قسم وہ ہے کہ ایک چیز گرم اور رقیق ہمیشہ سر کی
طرف [illegible] سوزش اور خارش پیدا کرے پھر اس ضرورت سے سر مین پیدا ہو اور اوسکا
سبب یہ کہ دماغ مین حرارت [illegible] ہو اور ضعف کے سبب اپنی غذا کو ہضم نکرسکے اور وہ غذا اوسکو گران معلوم ہو
اور جب زیادہ ہوجاے نزلے کے طریق پر ریہ کیطرف اوتر آے اور حال یہ ہے کہ دماغ کی حرارت سے اوسمین
کیفیت حادہ لذاعہ بھی آگئی ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ خشک کھانسی ہمیشہ رہے اور اوسمین تھوک نہ آے
اور رات کیوقت اور سونے کے بعد کھانسی شدت کرے اور دماغ کی گرمی اور نزلے کا اثر گواہی دے اور یہ بری
کھانسی ہے اگر اسکا جلد تدارک نکرین اور بہت مدت ٹھہر جاے تو سل پیدا کرے **فائدہ** تھوک مین مادہ نہ آنے کی
یہ وجہ ہے کہ مادہ رقیق ہے کیونکہ جب تلک سینہ اور ریہ کے اخلاط کا قوام معتدل نہین ہوا کرتا کھانسی مین نہین
نکلا کرتا اسیواسطے شارح نے ذکر کیا کہ جسوقت اخلاط کھانسی کے ساتھ نکلین اونمین اسقدر غلظ ہونا چاہیے کہ
اوسکو ہوا دفع کرسکے سوئی کے برابر خشک ہون اور نہ پانی کے برابر رقیق ہون کہ جسوقت اونکو ہوا دفع کرے
اونکے اجزا متفرق ہوجائین اور رات کے وقت جو کھانسی کی شدت ہوا کرتی ہے اوسکی یہ وجہ ہے کہ سر کے
منافذ کثیف ہوجاتے ہین کیونکہ اسصورت مین رطوبات تحلیل نہین ہوتے اور دماغ مین بڑھ جاتے ہین اور
مسامات ۱۲
بہت سے ریہ کیطرف گراکرتے ہین اور اوسکا غلبہ نیند کے بعد اسلیے ہوا کرتا ہے کہ سوتے وقت حرارت
باطن مین جمع ہوتی ہے اور رطوبات مین تصرف کرتی ہے یعنے اونکو رقیق اور قطع کرکے دفع کرتی ہے اور
ایسا ہی جو رطوبت جاگتے مین دماغ سے اوترے اس سے پہلی ہی کہ وہ پھیپھڑے آدمی اوسکو کھنکار کر نکال ڈالتا ہے
اور ریہ کیطرف نہین جاتی مگر تھوڑی سی اور نیند اسکے خلاف ہے کہ اوس حالت مین کوئی اوسکو ایسا مانع نہین
کہ ریہ کیطرف جانے سے روک دے **علاج** نزلے کے منع کرنے کیواسطے شربت خشخاش پلائین اور پوست
خشخاش تخم بنج مقشر باقلا کوفتہ برگ آس تخم کاہو گل سرخ پکا کر غرغرہ کرائین اور اسلیے کہ مادہ باطن سے
ظاہر کیطرف میلان کرے اور اس سبب سے ریہ کیطرف نہ اوترے سر مونڈا کر کھر کھرے رومال سے سر کو
شدت سے ملین یہانتک کہ پوست سرخ ہوجاے اور اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو خردل انجیر کے
جوشاندے مین ملاکر سر پر لگائین اور ٹھہرائین تاکہ سر کی جلد مین پھنسیان پیدا ہوجائین پھر اون

اور یہ بات غرض ہے اور شدت ہوگا اور بولنا سرفہ تو مرض بھی اوسی طرح اور یہ مرض حسّت سے کیا ہے اور دل کی گرمی کا
اثر ہے یہ دق کی نوبت پہونچا ہے **علاج** آش جو لعاب اسپغول خیارکا پانی جلاب کے ساتھ پئین اور ٹکیان سرد اور
رطوبت بڑھانے والی کہ رب السوس مغز تخم کدو مغز تخم خیار نشاستہ کتیرا بنفشہ لعاب بہدانہ سفیدی بیضہ سے بنائین
منہ مین رکھین اور قیروطی کہ روغن بنفشہ روغن تخم کدو موم سفید سے بنائین سینہ پر ملین اور ناف اور مقعد اور
قدم کو روغن بادام سے چکنا رکھین اور جس پانی کو پیتے ہین اوسمین بہدانہ کا لعاب ملائین اور غذاؤن مین سے
جو چیز رطوبت بڑھانے والی ہو جیسا سبوس کا حریرہ اور روغن بادام اور بکری کا دودھ خصوصاً اگر جو کا دانہ اوسکو کھلائین
اور مرغ کا گوشت اور بکری کی پایئے اور فالودہ قند کی ساتھ اور روغن بادام اور خشخاش اور اوسکے مانند تناول
کرین اور اگر تپ ہو تو دودھ سے پرہیز کرنا لازم ہے اور نہین تو دودھ کا پینا عمدہ تدبیر ہے اور نیمگرم میٹھے پانی سے غسل
کرنا اور آبزن مرطب مین بیٹھنا مفید ہے آٹھوین قسم وہ ہے کہ ریہ مین غبار اور دھوئین سے پہنچنے اور زور سے
چلانے کے سبب سے خشونت عارض ہو **علاج** لعوق کھلائین اور حریرے پلائین تاکہ خشونت اور سختی زائل ہو
اور نرمی اور صفائی حاصل ہو اور ٹکیان رطوبت بڑھانے والی منہ مین رکھین اور رطوبت پہونچانے والے
روغن گھونٹ گھونٹ پیین اور گلے پر ملین اور انھین سے ناف اور مقعد کو چکنا رکھین **ترکیب لعوق کی**
بنفشہ کتیرا مغز تخم کدو مغز تخم خیار خشخاش سفید لیکر باریک پیسکر اسپغول اور بہدانہ کے لعاب
مین ملائین اور پکائین اور اگر روغن بنفشہ بادام اور اوسکی مانند بڑھائین بہتر ہے **ترکیب حریرے کی**
جو مقشر خشخاش سفید لیکر پانی مین پیس لین اور شکر اور بادام کا روغن بڑھا کر حریرہ بنائین اور جو چھٹی یا ساتوین
قسم مین بیان کیا گیا یہان بھی مفید ہے نوین قسم وہ ہے کہ قصبہ کا زخم یا ریہ کا قرحہ یا سینہ کا یا انکا ورم
یا سینے کے حجابون کا ورم اور اوس حجاب کا ورم جو دل کے اور ریہ کے درمیان ہے یا جگر اور طحال کا آماس یا حلقوم کا
آماس سعال کا سبب ہو اور ان سب کا بیان نفث الدم اور سل اور ذات الصدر اور ذات الریہ اور ذات الجنب اور برسام
اور ذات الکبد اور ورم الطحال مین آتا ہے انشاء اللہ تعالی اور حلقوم کے آماس کا بیان خناق مین گذر چکا
فائدہ جگر اور دوسرے احشا کی آماس سے سرفہ اسطرح پیدا ہوتی ہے کہ مثلاً جگر یا حجاب کے سر مین یا اوسکے نیچے کی
جانب مین آماس پیدا ہو اور جگر کے معالیق کھنچنے لگین اور اس سبب سے کہ غشیہ سے ملے ہوئے ہین ریہ کے معالیق
بھی کھنچین اور ایذا پائین اور اوسکے اجزا کے کھنچنے سے سانس کے راستے تنگ ہو جائین تب قوت طبیعت
اپنے خالق کے اذن سے زحمت کے دفع کرنے کے لیے ہوا کو جنبش دے اور سرفہ پیدا کرے
اور یہ سعال خشک درد اور کھنچاوٹ کے ساتھ ہوتی ہے اور جس عضو مین آفت ہے اوسکی آفت
کے آثار ظاہر ہوا کرتے ہین دسوین قسم وہ ہے کہ ریہ مین بثرات یعنے پھنسیان پیدا ہون اور

بیخ سوسن لیکر جوش دین اور چھانکر شہد ملاکر پین اور اگر سینے مین حرارت ہو بیخ سوسن اور سپستان اور جو پکا کر اور چھانکر ترنجبین
اور روغن بادام ملاکر کھلائین **ترکیب** ایسی معجون کی کہ سینے کو پاک کرتی ہے اور غلیظ مادے کو پکاتی ہے زوفای خشک
بیخ سوسن خردل قردمانا بلیل تخم انجرہ انیسون ہر ایک کو برابر لین اور کوٹ چھانکر شہد مین ملائین **صفت**
ایسی ٹکیون کی کہ مادہ غلیظ کو پاک کرتی ہین رب السوس پانچ درم بلیل قردمانا مغز بادام تلخ ہر ایک دو درم انگزہ ایکدرم
یہ سب چھ دوا ہین ماء العسل مین ملاکر ٹکیان بنالین **نوع دیگر** رب السوس فلفل شکر سب برابر بادیان کے
پانی مین ٹکیان بنائین **اور نسخہ** اوس کھانسی کو جو رات کی وقت کھانسی آرام نہ لینے دے مفید ہین مر میعہ
کندر ہر ایک برابر افیون ڈیڑھ دانگ ٹکیان بنالین ہر ایک ٹکی وزن مین ایکدانگ اور رات کے وقت منہ مین
رکھین **فائدہ** کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ جیب دار رطوبت سر کیطرف سے ریہ پر ہمیشہ گرتی ہے اور بیمار ہر حال مین
مسلول کے مشابہ ہوا کرتا ہے اور جو فرق ان دونون مین ہے سل کی بحث مین کہا جائیگا **تنبیہ**
پکی ہوئی خلط اوسکو کہتے ہین کہ رقت اور غلظت معتدل ہو یعنے نہ زیادہ رقیق اور نہ بہت غلیظ لیکن نیلگون
اور زرد اور زجاجی اور سیاہ اور اغبر یعنے خاکی رنگ عفونت پر دلالت کرتی ہے نہ نضج پر چھٹی قسم وہ ہے کہ ریہ
اور سینے کی رطوبت سعال کی باعث ہو اور یہ قسم بوڑھون کو اور مرطوب مزاجون کو عارض ہوا کرتی ہے اور
اوسکی علامت یہ ہے کہ بلغم بہت نکلے اور حلق مین چمٹ جائے اور سینے مین خرخرہ ہو خصوصاً نیند مین
اور جاگنے کے بعد **علاج** مادے کے نضج کے لیے بادیان تخم کرفس اصل السوس زوفای خشک پرسیاوشان
جوشاندہ بنا کر پین اور نضج کے بعد بلغم کے تنقیے مین کوشش کرین اور یہ اسطرح پر ہوتا ہے کہ مولی کے بیج اور
اصل السوس پکا کر اور چھانکر شہد مین ملاکر پلائین اور قے کر ڈالین اور اسہال کے لیے مسہلات جیسے مناسب ہون
استعمال کرین اور اس مرض مین سب چیزون سے زیادہ نافع اسہال کے لیے ایارج روفس ہے اور رطوبت کو خشک کرنے
کے لیے یہ لعوق کام مین لائین اوسکی **ترکیب** رب السوس زوفای خشک بیخ سوسن مغز بادام ہر ایک چار درم
حلتیت تخم انجرہ ہر ایک ایکدرم کوٹ کر چھانکر شہد مین ملائین اور ایسا ہی غذاؤن مین سے جو رطوبت کو خشک
کرتی ہین جیسا قلایا اور کردناج تناول کرین اور ریاضت اختیار کرین اور جو چیز رطوبت بڑھاتی ہی اوس سے
پرہیز کرین اور باقی تدبیر پانچوین قسم مین سے اختیار کرین ساتوین قسم وہ ہے کہ ریہ کی خشکی اور حرارت
سعال کی موجب ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ بھوک اور پیاس کی حالت مین اور حرکت کے سبب سے بڑھ جائے
کیونکہ یہ چیزین رطوبت کو فنا کرتی ہین اور خشکی کو بڑھاتی ہین اور حمام مرطب سے اور جو چیزین رطوبت
بڑھاتی ہین اونکے کھانے سے جیسا آش جو کہ نہری سرطانات اوسمین پکے ہوئے ہون اور اوسکے مانند
کم ہو جائے اور ضیق النفس یعنے سانس مین تنگی اور مادہ تھوک مین نہ نکلنا اور بدن دبلا ہونا

اور تدبیرین کفایت کرتی ہین چوتھی قسم وہ ہی کہ حنجرہ اور قصبہ ریہ مین زخم واقع ہو اور اوسکے سبب سے خون آوے حنجرہ اور قصبہ ریہ مین زخم کا باعث یا تو ضربہ اور سقطہ ہی کہ سینے پر اور گردن کے مقدم پر واقع ہوا اور اوس سبب سے بعضی رگین پہٹ جاتین یا [illegible] سخت [illegible] سواے حنجرہ اور قصبہ ریہ کی رگون کو [illegible]

جیسے قے کی شدت اور بہت سخت یعنے کو تہنا اور بہت غصہ آنا اور اوسکی علامت یہ ہو کہ خون نخخ سے نکلے یعنے سینے کی جانب سے کہنکارسے اور تہوڑا سا نکلے لیکن جو نسا حنجرہ مین سے نکلے خون خالص اور بدون سرفہ ہوا اور جو نسا قصبہ سے آئے سرفہ اور نخخ سے تہوڑا سا نکلے اور کف دار ہوا اور درد کے ساتھ نکلے اور نخخ ایک آواز ہے کہ حاے مہملہ کے مخرج سے نکلتی ہی اور یہ حرکت اوس چیز کے نکالنے کے لیے جو حلق کی انتہا مین ہے مخصوص ہے

علاج قابضات مذکورہ سے غرغرہ کرین اور قرص نفث الدم منہ مین رکھین اوسکی **ترکیب** گل ارمنی کہربا صمغ عربی دم الاخوین طباشیر نشاستہ کتیرا اقاقیا گلنار عصارہ لحیۃ التیس لیکر باریک کرلین اور بارتنگ اور خرفہ کے پانی مین ملاکر قرص بنالین اور یہ سب اوس دوا ہین اور ممکن ہے کہ فصد کرین اور جاننا چاہیے کہ قصبہ کے زخم کا علاج دشوار ہے مگر یہ کہ صرف اوسکے اندر کے غشا مین ہو پانچوین قسم وہ ہے کہ ریہ مین سے خون آئے اور اوسکے آٹھہ سبب ہین ایک تو ضربہ اور سقطہ دوسرے صیحہ قویہ یعنے زور سے چیخنا جسکے سبب سے ریہ کی رگین پہٹ جاتین تیسرے وہ ہے کہ خلط صفراوی تیز یا نمکین اور شور ریہ پر گرے اور اوسکی رگون کو کہا جائے چوتھے وہ ہے کہ ریہ کے جوف مین امتلا ہو کر اوسکی شدت سے رگون کا منہ کہل جائے یا امتلا کی شدت سے رگین پہٹ جاتین پانچوین وہ ہے کہ سوء مزاج بارد مکثف ریہ مین عارض ہو اور اوسکے اجزا کو سکوڑ دے اس سبب سے اوسکی بعضی رگین پہٹ جاتین **مترجم کہتا ہے** کہ اس پانچوین قسم کے اجمال مین مصنف علیہ الرحمہ نے یعنے حکیم ارزانی صاحب نے آٹھہ سبب فرمائے اور تفصیل مین پانچ سبب بیان کیے سو بعضے تو اسکو مصنف کا ذہول سمجھتے ہین اور بعضے سہو کاتب جانتے ہین اور بعضے اسطرح تاویل کرتے ہین کہ اس سبب سے کہ بعض اسباب کو بعض سے اتحاد اور مناسبت ہے جیسا ضربہ کو سقطہ سے اور خلط صفراوی حاد کو خلط مالحہ بورقی سے یعنے نمکین شور سے ایک وجہ کی مناسبت ہے اور انفتاح اور انصداع یعنے رگون کا کہلنا اور پہٹنا اونکا ایک ہی سبب ہے مصنف علیہ الرحمہ نے انکو جدا جدا بیان کرنا مناسب نسمجھا اور اتنے ہی ذکر پر اکتفا فرمایا فقط اور اس حقیر مترجم کے خیال مین یہ آتا ہے کہ مصنف علیہ الرحمہ نے گاہ باشد کے لفظ سے تین سبب آگے بیان کیے ہین اور تعداد کا لفظ اونپر نہین لکہا بیشک آٹھہ سبب مین سے باقیما ندہ وہی تینون سبب ہین انتہی اور ریہ مین سے خون آنے کی یہ علامت ہے کہ بدون سرفہ کے نہ نکلے اور سرخ خالص اور کف دار ہوا اور درد نہو کیونکہ ریہ کی جرم مین حس نہین اور جو نسا خون ریہ کے گوشت مین سے آتا ہے

اور منرودلیوس اور تخم بیبا اور فاونیا سی فارسی اور رومی تھوڑا تھوڑا دینا ریہ اور سینے کی رطوبات کو خشک کرتا ہے اور مزلج کو بدل دیتا ہے
اور خون کو بند کرتا ہے اور اس نوع کی اسنجدہ مین اذخر علک البطم زیرہ بریان اقاقیا عصارہ لحیۃ التیس حب بیدستر قاقلہ کبیر
استعمال کرنا چاہیے اور کباب تیتر اور دراج گنجشک کا بھنا ہوا گوشت اور اوسکے مانند غذا اپنانا چاہیے اور کبھی ایسا
ہوا کرتا ہے کہ ریہ مین ورم ہوجاتا ہے اور اوسمین سے خون ثبات کر نکل آئے اور ذات الریہ کا ورم عنقریب آنے والا ہے
لیکن اس جگہ اتنا خیال رکھین کہ قابض دواؤن سے پرہیز کرین کیونکہ آماس کو ٹھہراتی ہین اور آفتین لاتی ہین اور
ہر طرح سے مادے کے نضج مین اور عضو کے تنقیے مین کوشش کرین جیسا اسکا ذکر آئیگا اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ
قابضات کا استعمال کرنا قبض کرتا ہے اور مادے کو روکتا ہے اور قبض ورم کے لیے مضر ہے سو اس مقام
مین اونسے پرہیز کرنا واجب ہے چھٹی قسم وہ ہے کہ خون سینے مین سے آئے اور اوسکا سبب بھی وہی ہے کہ
اوسکی رگین امور خارجیہ یا داخلیہ کے سبب سے پھٹ جائین اور سینے سے خون آنے کی علامت یہ ہے کہ خون
بستہ بہت شدت کی کھانسی سے نکلے اور تھوڑا سا نکلے اور زخم کی جگہ درد کرے اور چت لیٹنے کے وقت
کھانسی اور درد بڑھ جائے **علاج** رگ باسلیق کھولین اور قرص نفث الدم کھلائین اور سینے پر گیلی
طلا کرین اور سینے کے زخم مین ریہ کے زخم کی نسبت خطرہ کم ہے اور جلد اچھا ہوجاتا ہے **فائدہ**
جالینوس کہتا ہے کہ ایک جوان کے سینے کی رگین حرارت کی شدت سے پھٹ گئین مین نے پہلے دن
اوسکی فصد کھولی اور اوسکے ہاتھ اور پانون ملنے کے لیے جسطرح کہ مقرر ہے حکم کیا اور رفتہ رفتہ حریرہ کھلایا
اور اوسکے سینے پر ضماد تفسیار کی اور تین ساعت تک اوسپر رہنے دیا تاکہ زیادہ گرم ہوا اور دوسرے دن
لشکاب اور دراج کے گوشت کا اسفیدباج دیا جب مزاج اعتدال پر آیا اور ریہ کے آماس کا خوف رہا آہستہ آہستہ
پرانا تریاق شیر خربزے کے ساتھ دیا اور جو دوائین معتدل مائل بگرمی ہین او نمین قابض نہین ہین یہ ہین دار چینی سنبل سلیخہ
سعد قسط کندر زعفران مصطکی مرزنجوش اور دار چینی کہ ان دواؤن مین سرد اور قابض چیزین جیسے گل مختوم گل ارمنی صمغ عربی
اقاقیا نشاستہ کہربا بسد شب یمانی بریان گل سرخ گلنار طباشیر شاخ گوزن سوختہ ایک چوتھائی داخل کرین اور اگر گرم
دواؤن کو پکائین اور دوا ورم سرد دواؤن مین سے کوٹکر اور چھانکر اونمین ملائین اور یہین خوب عمل کرے ساتوین قسم
وہ ہے کہ مری اور معدے یا جگر یا طحال سے خون آئے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ قے مین بھی خون نکلے اور
کھانسی نہو اور ممکن ہے کہ اعضا مین سے کسی عضو مین آفت ظاہر ہو اور اس بحث کا حال معدے کے امراض مین
قے الدم سے روشن ہوگا اور اوسی کے ساتھ یہ بھی ظاہر ہوگا کہ کسطرح اون اعضا سے مری کی طرف
خون آتا ہے اور قے مین نکلتا ہے حالانکہ یہ بات تعجب نہین کہ جگر سے ریہ کی طرف جائے اور کھانسی
مین قصبہ کی راہ سے نکل آئے اس تعجب سے کہ ان دونون کے بیچ مین حجاب حائل ہین

کم رنگت اور رقیق ہوا کرتا ہے اور اگر پھر قوت ساقط نہ ہو گئی ہو اور درد معلوم ہوا ہو جوش مارنا رگوں کی پارگی سے آتی ہو اور
ابتدا میں تھوڑا تھوڑا آتی اور روز بروز بتدریج زیادہ ہوتا جائے اور جس قدر زیادہ فراخ ہو بڑھتا جائے اور جوش مارنا رگوں
کے پھٹنے سے آتی ہے شاید کہ ... ہوا اور ابتدا میں کم ہو اور دفعتاً زیادہ نکلے اور جو حدت اور تیزی
کے سبب سے ہو اور پیاس اور اسباب جو خون میں تیزی آنے کی گواہی دیں اور اگر خون کی تیزی سے رگ زخمی
ہو گیا ہو اور پیپ اور مشورا اور پوست خون کے ساتھ نکلیں یعنی پھپھڑے سے خون میں آئیں اور سبب
امتلا ہو یعنی ریہ کی فضا میں خون بھر جائے تو مقدار میں زیادہ آئے اور اوسکے نکلنے سے آرام اور تخفیف معلوم ہو
اور دفعات کے امتلا کے آثار ظاہر ہوں اور جوش مارنا خون کے سبب سے آئے کچھ ایک سخت ہوگا اور ذات الریہ کی
علامتیں ظاہر ہونگی **علاج** مادہ کم کرنے کے لیے اور خون کو اوس طرف سے پھیر دینے کے لیے رگ باسلیق
کھولیں اور اگر صافن کی فصد مقدم رکھیں بہتر ہوگا اور قرص نفث الدم کھلائیں اور بازو اور ران کا باندھنا اور
پنڈلی پر پچھنا خون نکالنا مفید ہے اور جو خلط غالب ہو حقنے سے اور پینے کی دواؤں سے اوسکو نکالنا
فائدہ مند اور مزاج کی اصلاح واجب ہے اور ایسا ہی جہاں کہیں اسباب گرم موجب ہوں اور خون کا بند کرنا مطلوب ہو
اقاقیا کندر مازو گلنار صمغ عربی گل ارمنی افیون سب برابر لیکر سینے پر طلا کریں اور ان دواؤں سے قرص بنا کر
رکھیں تاکہ حاجت کے وقت کام آئیں اور دوسری تدبیریں کھانسی کی اور سینے کی چیزوں میں وہی ہیں کہ
سل میں بیان کی جائینگی اور جہاں کہیں سوء مزاج بارد کثیف سبب ہو گرم اور تر چیزوں کے استعمال سے تعدیل
اور اصلاح میں کوشش کریں تاکہ مزاج کا فساد زائل ہو پھر اشیاء مذکورہ سے خون کے بند کرنے پر توجہ کریں اور
گرم اور تر تدبیریں سعال میں مفصل مذکور ہیں اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ رگوں میں باد غلیظ کے ہونے سے کوئی
رگ پھٹ جائے اس سبب سے خون آئے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اول اطراف کے ملنے اور باندھنے سے مادے کو
اوپر سے نیچے کی طرف لائیں اور فصد نکریں پھر ایسی دوائیں کہ ریاح کو توڑ دیں اور شقاق کو اچھا کر دیں جیسے
فلونیا اور سجزنیا اور دحمرثا اور تریاق بزرگ تازہ اور نارسیدہ استعمال کریں اور ریاح کے توڑنے کے بعد
قابضات استعمال کریں اور کبھی خون آنے کا سبب یہ ہوا کرتا ہے کہ رگوں کے منہ کھل جائیں اس طرح کہ رطوبات
رقیق کے سبب سے کہ نزلے میں اوترائیں یا دوسری جگہ سے سینے اور ریہ پر گریں رگیں بھر کر نرم ہو جائیں یہاں تک
کہ ہواؤں میں اونکی قوت پہونچے اوسکے سبب سے رگوں کے منہ کھل جائیں اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ پہلے
اطراف کے ملنے سے اور دوسری تدبیروں سے مادے کا ازالہ کریں پھر قابض دوائیں کہ رطوبت کو
کم کریں اور عضو کے مزاج کو گرم کریں استعمال میں لائیں جیسا بیخ اذخر مصطکی زنبیرہ بریان پودینہ کوہی
حب بلسان قاقلہ سلیس اور زعفران تاکہ دوا کی قوت جلد اوس جگہ پہونچائے اور تریاق

ورم ہو یعنی پیپ نکلے اور اس بحث کا حال خناق کی فصل میں اور اون اورام میں جو منہ کے اندر ہوا کرتے ہین اور اونکا ذکر ہوچکا ہی روشن ہوگا
پانچوین وہ ہی کہ سینے مین ورم ہوکر پھوٹ جائی اور اوسکے ساتھ مزاج مین حرارت قوی نہو اور اوسکی علامت یہ ہی کہ گاڑھی پیپ
شدت کی کہانسی سے نکلے اور پہلے سینے مین خراج کا نکلنا اور سینے مین درد ہونا اوسکی گواہی دے **علاج** زوفا انجیر خشخاش
اصل السوس بیخ سوسن حلبہ پکائین اور اوسکا صاف پانی پیئین تا کہ پیپ رقیق ہوکر پھیپھڑے کیطرف آسانی سے ٹپک جاسکے
اور اس جگہ سے سہولت کیساتھ باہر آئی اور زوفا سے تر اور بہروزہ اور آرد کرسنہ اور حلبہ اور تخم انجیرہ اور پرسیاوشان کوٹ کر
روغن بابونہ اور روغن غاز اور مرغیون کی چربی اور شہد ملا کر سینے پر طلا کرین اور مر زرد کندر زرنیخ جلا کر اوسکا دھوان
کھینچ جائین اور یہ سب اسلیے ہے کہ رقیق ہو جاسے اور رقیق ہونے کے بعد جب سینے کو پاک کرنے والی مت مین لکھین
اوسکی **نسخہ ترکیب** تخم السی مغز حلیغوزہ مغز تخم لبلبی رب السوس بیخ سوسن کوٹ کر چھانکر شہد مین ملا کر ٹکیان
بنالین **فائدہ** جو ورم کہ سینے مین یا ریہ مین یا سینے کے حجابون مین واقع ہو اور پیپ ہوکر پھوٹ جاسے
اوسکے پاک کرنے کی تدبیر بھی ایسی ہی ہوا کرتی ہے اور جیسے ہر ایک کی جگہ مین بیان کیجائیگی اور اس
کام مین مہلت نہ سمجھین اسلیے کہ اگر پیپ ریہ کیطرف نہ نکلے اور سینے کی فضا مین جمع ہوجا سے تو سینے کے
حجاب کو متعفن کرتی ہے اور اوسمین ورم شدید پیدا کرتی ہے اور بیمار کو ہلاک کرتی ہے اور اگر ورم ریہ مین ہو
اور پیپ پڑ جاسے یا سینے کی نواح سے ریہ پر پیپ گرے اور اوسی جگہ رہ جاسے اور باہر نہ نکلے ریہ کے
اجزا کو کہالیتی ہے اور سل پیدا کرتی ہے اس لیے بہتر یہ ہے کہ جب ان جگہون مین ورم پھوٹے تو قابضات
سے پرہیز واجب سمجھین اور اعضا کے نرم کرنے پر اور پیپ کے رقیق اور پاک کرنے پر سب طرح سے عنایت
مصروف رکھین تا کہ عضو بالکل پاک ہوجائی پھر اندمال اور زخم کے بھرنے پر توجہ فرمائین اور اگر پیپ سینے کی فضا
مین گرتی ہے اور وہان جمع ہوتی ہے اوسکی تدبیر احتقان المدۃ فی الصدر کی فصل مین بیان کیجائیگی

انشاء اللہ تعالی

فصل ریہ کے ورم کے بیان مین اوسکو ذات الریہ بھی کہتے ہین اوسکے پیدا ہونے کا یہ طریق ہے
کہ گرم یا سرد نزلہ دماغ سے ریہ پر اوتر آئے یا خناق کھل جائے اور اوسکا مادہ وہان سے بدلکر ریہ پر گرے اور اوسی جگہ ٹھہر جائے
اور ورم پیدا کرے یا ذات الجنب یا ذات الریہ سے بدل جائے اور ممکن ہے کہ بدون نزلہ کے اور بغیر بدلنے کے
اوسی جگہ مادہ جمع ہو اور ورم پیدا کرے لیکن نزلے سے اکثر ہوا کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ مادے کا انتقال یعنی بدلنا
ریہ کیطرف سب انتقالات سے بہت برا ہے اسلیے کہ ریہ عضو شریف ہے اور دل سے بہت نزدیک ہے اور جو مادہ
اوسمین گرتا ہے جبتک کہ پککر دفع نہو اوسمین فائدہ ظاہر نہو اور اسکی بیماری دشوار ہے
اور بہت سی بیماریان لاتی ہے جیسا کہ بیان کیا جائیگا اور کبھی اوسکا مادہ حجاب اور اغشیہ مین

[illegible]

[illegible] ان چیزون کو [illegible]

[illegible] اور [illegible] کھولنے والی چیزین [illegible]

[illegible] اور پانی [illegible] سب کا [illegible] اوقات مین [illegible] اور ایساہی کچا دودھ [illegible]

دینے سے ہوئی نقصان پہونچاتا ہی **فائدہ** بعضی چیزون کے بیان مین کہ مفید ہین جس شخص کو سبب حرارت کم کرنے کی زیادہ

حاجت ہو اوسکی غذا کے لیے سماق اور غورہ اور زرشک اور انار دانہ اور تمر ہندی کی ترشی اور مرغ کا حماض یکبری سے کے پایون مین پکا کر

دینا چاہیے اگر تپ نہو اور اگر تپ ہو تو مغز بادام اور مسکہ مین دین اور جہان کہین حرارت بہت قوی نہو تازہ پنیر نمکین اور

تازہ دودھ پکا ہوا اور دہی یا گاے کے دہی پایون مین پکا کر اور حریرہ کہ کادرس کا پوست دور کرکے اوسکے آٹے سے

بنائین اور بیضہ نیمبرشت کی زردی اور تیہو اور دراج اور چکبک کا گوشت اور تازہ مچھلی اور اسکے مانند موافق ہین **ہدایت**

جو قابض دوائین کہ نفث الدم کے سب انواع مین مفید ہین سب سے زیادہ نافع شادنج مغسول ہے ایک مثقال عصی الراعی کے

پانی مین یا برگ خرفہ کے پانی مین یا بادروج کی پتیون سے ہوئے پانی مین یا بارتنگ کے پانی مین ملا کر پینا اور خرفہ کی

پتی چبانا اور کھانا مجرب ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خون کو فی الفور بند کر دے اور خیار کا پانی ان عصارون مین

جنکا ذکر آیا ہے کسی ایک عصارہ کے ساتھ خصوصا اگر قابض دوائین ملا کر دین نہایت مفید ہے اور شاخ گوزن

سوختہ قابض دواون مین ملا کر بڑا نافع ہے اور پودینہ کا پانی کچھ ایک نافع ہے اور کشنیز کا شگوفہ تین درم ٹھنڈے

پانی کے ساتھ صبح و شام دینا نفع کامل دیتا ہے اور بیخ مرجان اور طین شاموس مفید ہے **فائدہ** اگر یہ خوف ہو کہ خون

ریہ مین بستہ ہو کر ٹھہر جائیگا تو اول ہی سرکہ پانی مین ملا کے پین مگر جس شخص کو کھانسی ست سے ہو اور اگر

خون بستہ ہو جاے اور کھانسی کی شدت نہو سرکہ اور گلاب سے غرغرہ کرین اور شاید کہ تھوڑا سا پین اور اگر

انجیر کی لکڑی جلا کر اوسکی خاکستر پانی مین ملائین اور اوس پانی کو عاشا کے ساتھ دین خون بستہ کو پاک کرتا ہے

اور صعتر شہد کے ساتھ اس باب مین مفید ہے اور دوسری تدبیر معدے کے امراض مین جمود الدم واللبن کی

فصل مین آوے گی*

فصل نفث المدہ یعنی بیان مین

یعنی تھوک مین پیپ کا آنا اور اسکی پانچ قسم مین ایک تو وہ ہے کہ ذات الریہ یا

ذات الجنب پک کر پھوٹ جاے اور تھوک مین پیپ آوے اور ان دونون مرض کا ذکر جدی جدی فصلون مین

کیا جائیگا دوسری وہ ہے کہ ریہ مین قرحہ پڑے اور اوسکی پیپ کھانسی مین نکلے اوسکو سل کہتے ہین اور اسکا ذکر بھی

آئیگا تیسری وہ ہے کہ معدہ مین دنبلہ پیدا ہو اور پھوٹ جاوے اور جیسا اسہال مین نکلتی ہے ویساہی ممکن ہے

کہ قے آوے اور پیپ قے مین دفع ہو جاوے اور کبھی کہا جائیگا چوتھی وہ ہے حنجرہ مین یا حلق مین یا منہ کے دوسرے

اجزا مین ورم ہو جاوے اور پیپ پڑ کر پھوٹ جاوے اور تھوک نکلنے تک [illegible] ہے جیسی جلیبی [illegible]

گرتا ہے اور ذات الجنب پیدا کرتا ہے اور کبھی اس بیماری والے کے بازو اور ساعد میں اندر کی طرف یعنی بدن کی طرف انگلیون
کے سرون تک خدر ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دل کی جانب میلان کرے اور خفقان اور غشی پیدا کرے او شاید کہ
دماغ کی طرف آئے اور سرسام لائے اور کبھی ذات الریہ والے کے ریہ مین پانی سی رطوبتین جمع ہو جاتی ہین اور اوسکا
حال استسقی کا سا حال ہو جاتا ہے اور پوشیدہ نرہے کہ ریہ کا ورم اکثر بلغمی مادہ سے یا خون سے ہوا کرتا ہے اور
صفرا سے بہت کم پیدا ہوتا ہے اسلیے کہ اوسکا گوشت نازک اور متخلخل ہے صفراوی مادہ اوسمین نہین رکتا اسیواسطے
شیخ نے کہ ذات الریہ ہر خلط سے ہوا کرتا ہے لیکن اکثر بلغم سے اور خون سے ہی ہوا کرتا ہے اور ایسا ہی رازی نے
فاخر مین کہا ہے اور بحران اوسکا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ذات الریہ کا مادہ تحلیل ہو کر دفع ہو جیسے دوسرے اعضا کے
اورام تحلیل ہو جاتے ہین اور یہ اللہ کا فضل ہے اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ تحلیل نہو ہر چند مادے کا استفراغ
کیا جائے اور جمع ہو کر پیپ ہو جائے اور پھوٹ جائے اور پیپ پایا تو قوام مین برابر اور سفید ہو یا تیرہ جیسا
شوربا کا تلچھٹ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جو لطیف مادہ ہے تحلیل ہو جائے اور باقی سخت ہو جائے جیسا سوداوی
مین کہا جائیگا اور کبھی خراج ہو جاتا ہے اور کبھی یون ہوا کرتا ہے کہ ریہ کا ورم حمرہ کی جنس سے واقع ہو اور
علاج کی بہت کم مہلت دے اسلیے کہ مادہ بہت گرم اور دل سے نزدیک ہو اور سرد دوا کا اثر خواہ پینے کے
طور پر ہو یا طلا کے طریق پر اس جگہ مین بہت کم پہونچتا ہے اسلیے کہ دور کی مسافت ہے اور بہت سے
اعضا بیچ مین حائل ہین کیونکہ سینے کی چیزون مین سے ہر عضو ایک حصہ قوت لیتا ہے اور ایک حصہ
اوٹھا لیتا ہے اور شربت بھی ہر عضو سے ایک حرارت حاصل کرتا ہے اور جو مادہ اعضا مین ہے اوسمین
سے کچھ ایک اوسمین ملجاتا ہے پھر جب ریہ مین پہونچتا ہے سردی کی قوت اوسمین اتنی نہین رہتی کہ حمرہ کی حرارت
سے برابری کرے اور ضماد کی خنکی بھی اوس سے برابری نہین کر سکتی اس سبب سے کہ ضماد کی قوت بہت نفوذ
کرنے والی نہین ہوتی اور حال یہ ہے کہ سینے کی ہڈیان اور غشائین اور عضلے حائل ہین او اسوجہ سے کہ یہ مرض ہر خلط
سے پیدا ہوتا ہے صحیح مذہب یہی ہے ہم اس فصل کو تین قسم مین بیان کرتے ہین پہلی قسم اوس ذات الریہ کے
بیان مین کہ جسکا سبب مادہ گرم ہو خواہ وہ مادہ فی نفسہ گرم ہو جیسا خون اور صفرا خواہ بذاتہ سرد ہو مگر عفونت کے
سبب سے گرم ہو جائے جیسا بلغم شور متعفن اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ تپ بہت سخت ہر وقت برابر رہے
اور سانس مین شدت کی تنگی ہو اور سینہ کے مقدم مین گرانی اور درد محسوس ہو اور آنکھ اور سینہ
سرخ ہو خاصکر رخسارے ایسے سرخ نظر آئین کہ گویا کسی چیز سے رنگین کر دیے ہین خصوصاً جسوقت کہ
تپ کا غلبہ ہو اور آنکھین اور منہ بھر جائین اور زبان خشک اور پیاس حد سے زیادہ ہو اور
شاید کہ زبان پر رطوبت غلیظ چسپیدہ اور چمٹی رہے اور نبض موجی ہو اور کھانسی بہت ایذا دے

اور گرمی اور پیاس کو بھی دباتا ہی اور اس سبب سے کہ تنگی کے ریاح اور ثقل کی بخارات ذات الجنب کو ضرر پہونچاتی ہین نرم چیزین کہ ریاح کی
توڑنے والی ہون استعمال کرتے رہین اور کسیوقت معدہ اور امعا کو بھرا ہوا نہ ہونے دین اور اگر دم آنا متواتر ہو جاوے اسبغول کا
لعاب رقیق یا جلاب ٹھیرا کر پلائین اور نیم گرم پانی سے سینہ اور پسلیون پر نطول کرین تاکہ دم آنے مین اعتدال آجاوے
اور اگر درد تھم جاوے **فائدہ** جسوقت کہ آماس مین پیپ پڑجاوے اور پھوٹنے کا وقت نزدیک آوے دم کی
تنگی اور سینے کی گرانی اور درد بڑھ جاوے اور تپ زیادہ گرم ہو جاوے اور جس روز پھوٹ جاوے خوب ہلاوے یعنی لرزہ
آوے پھر اگر اچھی طرح اوسکا استفراغ نہو سکے تو تنقیہ مین کوشش کرین جیسا نفث المدہ مین بیان کیا گیا اور اس
فصل کے آخر مین بھی کہا جاویگا اور بحران سے اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ ریہ کا ورم اس سے پہلے کہ خوب پکجاوے کسی سبب
سے جیسا بہت غصہ اور سخت حرکت اور قے کرنا اور اوسکے مانند ٹوٹ جاوے اور صرف خون یا کچی پیپ کے ساتھ
آنے لگے اسصورت مین اوسیوقت فصد کھولنی چاہیے اور نفث الدم کے علاج مین رجوع کرنا چاہیے دوسری
قسم وہ ہے کہ ورم کا مادہ بلغم سادہ یعنی بے عفونت ہو اور اوسکی علامت لعاب کی کثرت اور اوسمین سرخی کا ہونا
اور سانس مین شدت سے تنگی کا آنا اور سینے کی گرمی کا کم ہونا اور منہ بھرا یا ہوا نظر آنا اور تپ اور گرانی کا
ظاہر ہونا اور جاننا چاہیے کہ احشا کا کوئی ورم بدون تپ کے نہین ہوا کرتا مگر شدت اور خفت جیسا مادہ ہو ویسی ہی
ہوا کرتی ہے اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ ریہ مین پانی سی رطوبت اکٹھی ہو جاوے اور مریض کا حال مستسقی کا
ہو جاوے اور تپ خفیف ہر وقت رہنے لگے **علاج** ابتدا مین ورم گرم کے علاج مین کہ بیان ہوے اور
رادعات کا ضماد کرنا متوجہ ہون تاکہ شاید مادہ ہٹ جاوے اور جب کئی دن گذر جائین اور تپ موقوف
ہو جاوے اور مرض مین کمی آنے لگے جو کچھ مسہل بلغم مین مذکور ہین یعنی تفتیح اور تنقیہ کام مین لائین اور زوفا
اور انجیر اور حلبہ کا مطبوخ پلائین اور غذا آشبہ باقلا اور کشک جو اور کشک گندم اور شیرہ صابون شہد
اور روغن کے ساتھ کھلائین اور اگر طبیعت مین قبض ہو دو مثقال بنفشہ اور پچاس دانہ مویز منقی کے اور اکتولہ
اصل السوس اور پانچ دانہ انجیر کے پکائین اور اس جوشاندہ مین مغز فلوس جسقدر چاہین داخل کرین اور
چھانکر روغن بادام بڑھا کر پلائین اور اگر طبیعت نرم ہو شربت حب الآس دین اور ریہ آنی مفید ہے اور نفث المدہ
کے آسان کرنے کی تدبیرین اور فائدون کے اسی فصل کے آخر مین کہی جاوینگی تیسری قسم وہ ہے کہ آماس
صلب ہو یعنے سخت اور یہ دو طرح پر ہے ایک تو وہ ہے کہ پہلے آماس گرم ہوا ہو اور اوسمین سے لطیف
تحلیل ہو جاوے اور جو باقی رہا ہے وہ سخت ہو کر پتھرا جاوے اور اسکا نشان کہ ذات الریہ صلب ہو گیا
وہ ہے کہ دم کی تنگی زیادہ ہو جاوے اور سرفہ خشک متواتر آوے اور حرارت کم ہو جاوے
دوسرے وہ ہے کہ مادہ سوداوی سرد یا بلغم غلیظ سبب ہوا اور جسطرح پر ہو اس قسم کی علامت یہ ہے

ضماد کرین اور جیسا کہ ابتدا کا زمانہ گذر جائے ضماد کی لیے محلل چیزین استعمال کرین جیسا کہ بابونہ اکلیل الملک خطمی بنفشہ جو کا آٹا روغن بابونہ مین ملا کر اور اگر اماس خونی ہو اور دیکھنے کی بعد ضرورت پڑے ورم کی مقابل سے رگ صافن کھولین یعنے اگر ورم ریہ داہنی طرف ہو رگ بھی داہنے پانون کی کہولین اور اگر بائین طرف ہو بائین پانون کی صافن کھولین اور پہچاننے کا طریق کدریہ کے داہنے طرف مین یا بائین طرف مین ہے یہ ہے کہ تپ کے وقت غور کرین کہ کونسی طرف کا رخسارہ زیادہ سرخ ہوتا ہے اور سینے کی گرانی کونسی جانب مین معلوم ہوتی ہے اوسی جگہ مین ورم ہے اور ایسا ہی جس پہلو پر کہ مریض لیٹے اور اوس وقت منہ سے رطوبت زیادہ آنے جان سکتے ہین کہ اماس ریہ کے اوس طرف مین ہے مثلاً اگر ورم اوسکے داہنے مین ہو داہنے پہلو پر لیٹنے سے تہوک اور رطوبت زیادہ ہو جائیگی اور ایسا ہی اسکے برعکس اور صافن کے بعد اگر ہفت اندام کی فصد کو باسلیق کی فصد پر مقدم رکھین بہتر ہو گا اور چاہیے کہ خون قوت کے اندازے سے نکالین مثلاً اگر قوت مددگار ہے تین دن کے فاصلے پر دوسری رگ کھولنی چاہیے اور اگر ابتدا مین باسلیق کی فصد سے شروع کرین چاہیے کہ ورم کی جانب مخالف سے یعنے غیر مقابل سے کھولین اور آخر مین جانب موافق سے کھولین اور فصد کرنے اور مادہ کم ہونے کے بعد شاید کہ سینے پر حجامت کرنے کی احتیاج پڑے تا کہ جو باقی رہا ہے کم ہو جائے اور باہر کی جانب آ جائے اور جالینوس کہتا ہے اگر تپ بہت کم ہو مسہل سے خوف کرین اور فصد پر قناعت کرین اسلیے کہ فصد کرنے مین خطرہ نہین اور مسہل دینے مین بڑا اندیشہ ہے کیونکہ کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ مسہل طاقت کو ہلا دے اور اسہال نکرے اور درد بڑھ جائے اور شاید کہ اگر اسہال کرے حد سے بڑھ جائے اور جس شخص کے ورم معالیق مین اور خاص ریہ مین ہو فصد کھولنی فائدہ مند ہو گی اور معالیق کے ورم کا یہ نشان ہے کہ گردن کے چنبر کے نزدیک جسکو ترقوہ کہتے ہین یعنے ہانس الم محسوس ہوا اور جس کے کبھی پسلیون کی طرف درد ہو مسہل کی دوا زیادہ نافع آئے گی اور اگر طبیب اسمین مصلحت سمجھے کہ فصد بھی کر لے اور مسہل بھی دے اور اسکے مشابہ ہے پر اعتماد ہو گا اور اوس ورم مین کہ نزلہ سے پیدا ہو قیفال کی فصد مفید ہے اور سب اقسام مین ہو سکے شربت مادے کو غلیظ کرنے مین جیسا کہ دیاقوزا اور جن چیزون مین قبض ہے جیسا کاسنی کا پانی نہ دینا چاہیے اور ایسا ہی سرد پانی سے پرہیز کرنا چاہیے مگر اوس ذات الریہ مین کہ حصبہ کی جنس سے ہو اور صاف کرنے والے شربت جیسا ماء العسل اور جلاب اور کشکاب جیسا جیسا حال ہو اوسکے موافق مناسب ہین اور چاہیے کہ ذات الریہ اور ذات الجنب اور ذات الصدر کے سب اقسام مین کوشش کرین تا کہ سینہ رطوبات سے پاک ہو جائے اور جہان کہین تپ کے سبب سرد چیزون کے پلانے کی حاجت پڑے ایسی چیز و نکو اختیار کرین کہ صاف کرنے والی اور رطوبت بڑھانے والی ہون جیسا آب خیار آب تخم بزدین اور آب کدو اور سکنجبین کہ بہت ترش نہو نہایت مفید ہے سینے کو بھی پاک کرتا ہے

نہ پہونچے اور پیپ پڑے درست ہو جائیگا اور اگر آماس اور پیپ کی نوبت پہونچے یا اوسکا سبب ورم ہو گیا ہو یا خلطون کی تیزی ورپلانا
باعث ہو درست نہوگا اسلیے کہ جب تک زخم پیپ سے پاک نہین ہوتا نہین بھرتا اور یہ قرحہ کھانسی سے پاک ہوا کرتا ہے
اور کھانسی زخم کو بہت بڑھا دیتی ہے اور کھانسی کی حرکت درد کو بڑھاتی ہے اور درد مواد کو اوس جگہ کھینچ لاتا ہے
اور اگر زخم کے بھرنے کے لیے خشک دوائین دین کھانسی اور سینے کا کھرکھراپن زیادہ ہوتا ہے اور پیپ کو خشک
کرتی ہین اور نکلنے سے روک دیتی ہین اور اگر نرم اور تر دوائین دین زخم کو تازہ کرتی ہین اور زخم تازہ ہونے سے
اچھا نہین ہوا کرتا اور ایسا ہی ریہ کی رگین بہت فراخ اور سخت ہین اور جو شگاف اور جراحت اس قسم کی
رگون مین واقع ہو اوسکا اچھا ہونا دشوار ہے اور ایسا ہی دوا کا اثر اس عضو مین پہونچنے تک بہت خفیف
ہوجاتا ہے اور سرد چیزین خود ہی نفوذ نہین کرسکتین اور گرم چیزین تپ کو بڑھاتی ہین اور زخم کے لیے
خشک دوائین چاہیین اور انکی خشکی تپ کو مزمن کرتی ہے اور جو زخم کہ قصبۂ ریہ مین پڑے وہ بھی علاج پذیر نہین
لیکن جسکا درست ہونا ممکن ہے وہ زخم ہے کہ قصبہ کی غشا سے اندرونی مین واقع ہو اور اوسکے گوشت مین
نہ پہونچے **فائدہ** سل کی بیماری اگرچہ بہت کم علاج پذیر ہوتی ہے لیکن اگر اچھی تدبیرین پڑے بڑی مہلت
دے اور ممکن ہے کہ جوانی سے کہولت تک رکھے اور شیخ الرئیس کہتا ہے کہ مین نے ایک عورت کو دیکھا ہے
کہ اس بیماری مین قریب تیئیس برس کے زندہ رہی اور یہ مرض سردی کے شہرون مین جاڑے کی فصل مین بہت پڑتا ہے
اور اکثرون کو اٹھارہ برس کی عمر مین عارض ہوتا ہے تیس برس تک اور اکثر ایسے لوگون کو عارض ہوتا ہے کہ اونکے
سینے تنگ ہون اور گردن دراز آگے کیطرف مائل اور حلقوم باہر کو اوٹھا ہوا اور اونکے شانے گوشت سے برہنہ
ہوتے ہین اور پشت کیطرف نکلے ہوئے جیسے مرغ کے بازو اور ایسے لوگون کو مجنح کہتے ہین یعنے بازودار اور
سرد مزاج والے اس آفت مین اکثر پڑا کرتے ہین **علاج** ابتدا مین رگ باسلیق اوس جانب سے کھولین کہ جسطرف مین
درد محسوس ہو بشرطیکہ کوئی امر مانع نہو اور نہین تو حجامت کرین اور جہان کہین کچھ مادہ سر سے ریہ کیطرف گرتا ہے قیفال
کی فصد بھی کھولین اور آش جو کہ سرطانات کے ساتھ پکا ہو اس مرض مین مفید ہے اور دوسرا علاج حرارت کے
بجھانے کے لیے دق کے باب مین سے اخذ کرین اور اوسکے ساتھ یہ رعایت بھی رکھین کہ جو چیز قرحے کی
جلا اور پیپ اور زرداب کا تنقیہ اور سعال کی تسکین کرے اور قرحے کو خشک کردے اور لذع نہ پیدا کرے
اختیار کرین اور اگر سل کے ساتھ حمی عفنہ شامل نہو گدہی کا دودھ اور عورتون کا دودھ پینا سب چیزون سے زیادہ مفید ہے
اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جسوقت ریہ کا زخم آماس کر آئے اور اوسمین پیپ پڑ جائے تو اوسکا درست ہونا ممکن نہین پایا
لیکن اگر اچھا علاج پایا ہے ہو سکتا ہے کہ زخم کا ایک سال [illegible] اور زیادہ نہو اور ریہ کے
اور [illegible] ہونے سے اچھا علاج مین سلامتی کی امید ہوتی ہے اسطرح [illegible] کہ پہلے دن کہ حلق سے

جسپر دن پر ایک ایسی چیز جیسا باقلا کا دانہ پیدا ہو پانچویں روز مین مرجائیگا اور جسوقت انگوٹھی پر سبزی پیدا ہوجاوے اور پیشانی پر سرخ پھنسی نکل آئے اور اوسمین بھی زرد آب چکنا نکلتا رہے چوتھے دن مرجائیگا اور جسوقت سر مین ایک ایسی چیز جیسا باقلا کا دانہ نکل آئے اور اوسکا رنگ سیاہ ہو اور درد کرے اور سبات عارض ہو چالیس ساعت مین یا چالیس دن مین مرجائیگا

تنبیہ جو کہ بعضے ربو والون کا حال مثل سبب کے رطوبات دماغی اونکے ریہ پر ہمیشہ اوترا آتی ہین مسلول کا سا حال ہوا کرتا ہے اسیواسطے بعضے اوسکو بھی سل کہتے ہین مگر غیر حقیقی جیسا اوپر ذکر آچکا ہے اس سبب سے لازم ہوا کہ سل حقیقی مین کہ ریہ کا قرحہ ہے اور مرض مذکور مین ہم فرق بیان کردین اور فرق یہ ہے کہ اس قسم کا ربو سبب نفث کے ہوا کرتا ہے اور اسمین کچی رطوبت کے سوا کھانسی مین اور کچھ نہین نکلتا بخلاف سل کے کہ تپ دق اوسکو لازم ہے اور تھوک مین پیپ کا نکلنا اوسکا خاصہ ہے اور اسوجہ سے رطوبت خام پیپ کے بہت مشابہ ہے ان دونون مین بھی فرق ظاہر کرنا واجب ہوا تاکہ دونون مین امتیاز کرسکین سو پیپ کا نشان یہ ہے کہ بدبو ہو اور جب پانی مین ڈالین کچھ دیر کے بعد نیچے بیٹھ جائے اور اوسکی بدبو جہان کہین کہ عفونت غالب ہے جلانے کی محتاج نہین تھوکنے کے وقت اوسکی بدبو ناک مین آتی ہے اگر دماغ مین زکام نہو اور نہین تو جب تک آگ مین نہ جلائین اوسکی بدبو محسوس نہوگی اور پیپ کی بدبو ایسی ہوا کرتی ہے جیسے ہڈی کی بدبو جلنے کیوقت ہوتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوا کرتا ہے کہ نفیج کے قصور سے پیپ کے ساتھ خون آئے اور کبھی کھانسی مین کھرنڈ اور چھلکے سے نکلا کرتے ہین اس سبب سے کہ زخم کی جگہ تقشر ہوتا ہے اور بلغم اسکے بخلاف ہے کہ پانی پر ٹھہر جاتا ہے اور تہ مین نہین بیٹھتا اور ہرچند کہ آگ پر جلائین بدبو نہین دیتا جیسے پیپ جلنے مین بدبو دیتی ہے اور خون اور قشور کچھ بھی اوسمین ملا ہوا نہین ہوتا اور ایسا ہی پیپ گولائی سے خالی نہین ہوا کرتی اور کبھی سل کی تپ دوسری تپون کے ساتھ جیسا ربع اور خمس اور شطر الغب اور زائد کے مرکب ہوا کرتی ہے اور یہ سب تپون کی بری جو اوسکے ساتھ مرکب ہو خمس ہے پھر ربع پھر شطر الغب پھر زائدہ کیونکہ اس تپ کا مادہ غلیظ اور سوداوی ہے اور اوسکا علاج اسکے علاج سے کسیطرح قریب نہین یعنے بالکل مناسبت نہین رکھتا اور جاننا چاہیے کہ ریہ کے قرحے کی تدبیر ابتدا مین دشوار ہے اور اوسکے بعد محال اور ریہ کے زخم کے اچھے ہونے نہونے مین اطبا مین اختلاف ہے بعضون کے نزدیک یہ ہے کہ ریہ کا زخم درست ہوجانا ممکن نہین کیونکہ ریہ ہمیشہ حرکت کرتا ہے اور زخم کا درست ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ زخمی عضو ٹھہرا رہے اور جالینوس کہتا ہے کہ عضو کی حرکت اوسکے زخم کو درست ہونے سے منع نہین کرتی اگر کوئی اور سبب حرکت کے ساتھ شامل نہو اور اس بات پر دلیل یہ ہے کہ حجاب بھی ہمیشہ حرکت کرتا ہے اور حجاب کے زخم کے اچھے ہونے مین کسیکو خلاف نہین اور کہتا ہے جسوقت زخم کا سبب رگ کا کھلنا یا پھٹ جانا ہو اور ورم کی نوبت

پیاسے مین کہ دودھ نکالین اوسکو کئی دفعہ پانی مین دھوئین اور پیالہ ایسا ہو کہ دھونے سے جلد پاک ہو جاوے اور دودھ کو جذب نکرے
جیسا چینی کا پیالہ اور اوسکے مانند کہ شیشے کا روغن کیا ہوا ہو اور جسوقت دودھ نکالنے کا ارادہ کرین گدھی کو بیمار
کے پاس لاوین تاکہ جسوقت دوہین اوسی وقت پلاوین اور دودھ نکالنے کے وقت پیالہ کو ایک برتن مین
کہ گرم پانی سے بھرا ہوا ہو رکھین اور دودھ کی مقدار طبیب کے مشاہدے پر اور طبیعت کی اجابت پر موقوف
ہے لیکن پہلے دن پندرہ درم سے شروع کرین پھر حال کے موافق بڑھاوین اور اگر طبیعت اجابت نکرے
دو دانگ نمک ہندی اور آدھا درم نشاستہ ایک درم تک دودھ مین حل کرین اور پلاوین اور بعضون نے
کہا ہے کہ دودھ آدھ سیر چاہیے مگر حق یہ ہے کہ معین نہین کر سکتے جیسا مریض کے وقت کے مناسب ہو
اختیار کر سکتے ہین اور اوستاد احمد فرح کہتا ہے کہ جب دودھ دین چاہیے کہ اور کوئی کھانا بیمار کو ندین اور جسوقت
دودھ کی منفعت ظاہر ہو تین ہفتہ دودھ دینا چاہیے اور بکری کے دودھ کے استعمال مین بہتر یہ ہے کہ پہلے اوسمین
پانی ملا کر سنگتاب کرین تاکہ پکجاوے اور پانی فنا ہو جاوے اور یہ دودھ سنگتاب پکے ہوئے دودھ سے ہضم ہونے مین
بہتر ہے اور اگر سرفہ بہت سخت ہو کتیرا دودھ کے ساتھ دین اور جہان کہین طبیعت کا قبض منظور ہو دودھ طباشیر کے
ساتھ دین اور اگر معدے مین ضعف ہو زیرہ اور کرویا کے ساتھ دین اور جو کچھ کہ طبیعت نرم کرنے کے لیے کہا گیا
ہے اوسمین بیمار کی قوت کا لحاظ رکھین اور احتیاط کرین کہ طبیعت کے نرم ہونے سے قوت ساقط نہو خصوصاً
اگر بدن مین فضلہ نہو اور اس مرض مین پیچش ہو جاوے سفوف الطین اور شراب حب الآس دینا چاہیے اور اگر
دودھ دینے کے اثنا مین تپ آنے لگے دودھ موقوف کرین اور قرص کافور دین اور اگر تپ کے ساتھ
شکم کا قبض مطلوب ہو دوغ کہ اوسمین سے مسکہ نکال لیا ہو دے سکتے ہین اور تپ دق مین دوغ کے استعمال کا
طریق اور اوسکی تدبیر کا بیان آئیگا اور آتش چوشہ سرطانات کے ساتھ پکانے کا یہ طریق ہے کہ سرطانات کہ بہتے
ہوئے اور میٹھے پانی مین ہون اونکو لاوین اور ایک ساعت کے بعد اوسکی شاخین اور پانون تو کاٹ کر الگ کرین
اور پیٹ چیر ڈالین پھر اوسکو نمک اور راکھ سے کئی بار دھوئین تاکہ اوسکی بساہند اور چپچپاہٹ دور ہو جاوے
پھر اون دھوئے ہوئے کیکڑون کو جنکے زوائد یعنی ہاتھ پانون کاٹ ڈالے ہون کشکاب مین ڈالکر پکاوین
جیسا معمول ہے اور سرطان مادہ بہتر ہے اور سرطان مادہ وہ ہے کہ جب اوسمین سوئی چبھوئین ایک رطوبت
دودھ کی صورت اوسمین سے نکل آوے اور دھونے کے لیے انگور کے درخت کی راکھ اور نمک بہت
مناسب ہے اور جسوقت کہ گلقند اور دوسری چیزون کے استعمال سے سانس رکنے لگے لعوقات
مناسبہ سے تدارک کرین اور سفوف سرطان بھی مفید ہے اوسکی ترکیب سرطان کی خاکستر جسکا ذکر آچکا
دس درم صمغ عربی گل قبرسی ہر ایک پانچ درم خشخاش سفید اور سیاہ ہر ایک اڑھائی درم کتیرا تین درم

خون آسنے اور معلوم ہو جاسنے کہ ریہ سے آتا ہے اس سے پہلے کہ ورم کرآئی علاج میں مشغول ہوں جیسا کہ جالینوس کہتا ہے
جس شخص کو حلق سے ریہ کا خون آیا اور پہلے ہی دن میں فی اوسکو پایا اور علاج کیا سب اچھے ہوگئے اور جس شخص کو
پہلے دن میں فی نہ پایا اوسکے احوال مختلف ہوئے اور تدبیر وہی ہے جو ہم بیان کر چکے اور ایسا ہی چاہیے کہ بیمار کو ساکن
رکھیں اور سب حرکتوں سے روک دیں اور اوسیوقت فصد کھولدیں اور تھوڑا تھوڑا خون کئی دفعہ میں نکالیں تا کہ خون
ریہ سے اور اوسکے حوالی سے کھنچ جاسنے اور مدد نہ پہونچے اسیواسطے اطراف کے ملنے اور باندھنے کی تعریف
کرتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ اول حرارت کی تسکین میں کوشش کریں یا وہ دوائیں کہ زخم کے مناسب ہیں اون
شربتوں میں اور دواؤں میں جو حرارت کو بجھاتی ہیں ملائیں یا کبھی تپ کے علاج پر متوجہ ہوں اور کبھی قرحے کا
علاج کریں مثلاً ایک روز تپ کا علاج کریں اور ایک روز زخم کا علاج یا ہر روز صبح کو زخم کا علاج کریں اور شام کے
وقت تپ کا علاج اور یہ تدبیریں اون لوگوں کے حق میں ہیں کہ پہلے دن طبیب کے پاس پہونچیں اور اوسکے
بعد کہ زخم میں اماس ہو جاسنے اور ریم پڑ جاسنے جو چیزیں جلا کرتی ہیں اور ریم کو پاک کرتی ہیں اون کو
استعمال کریں اور اگر بیمار کی قوت ضعیف ہو کشکاب سرطانی میں سرہ اور بزغالہ کے پاسنے پکا کر دے سکتے ہیں
اور اگر طبیعت نرم ہو اور روکنے کی احتیاج ہو شربت مورد دیں اور حب الاس کشکاب میں پکائیں اور اگر سرفہ
بہت قوی ہو کشکاب میں اور اوسکے پینے کی چیزوں میں تخم کاہو پکائیں اور اگر بدن میں فضلہ ہو فصد کے
بعد طبیعت کو طبوخ خیارشنبر سے نرم کریں اور اگر سینے میں تری یا خشکی ہو جیسا حال ہو جو کچھ کہ سعال کے باب میں
مذکور ہے کام میں لائیں اور اس مرض میں مدینہ کا پانی سب پانیوں سے بہتر ہے اور شیخ الرئیس کہتا ہے جو کچھ
کہ میں سنے اس بیماری میں آزمایا ہے گلقند تازہ ہے کہ اوسی سال میں بنا ہو اور اوسکے کھانے کا یہ طریق ہے
کہ جسقدر طاقت ہو کھاسنے یہانتک کہ اگر بیمار روٹی کے ساتھ بھی سالن کرلے بہتر ہے اور کہتا ہے کہ میں نے
ایک عورت کو دیکھا ہے کہ یہ بیماری اوسکو طول پکڑ گئی اور اوسکو اپنی زندگی کی توقع نہ رہی میں نے اوسکا
علاج گلقند سے کیا اچھی ہوگئی اور پھر اوسپر گوشت چڑھ گیا اور موٹی ہوگئی اور کہتا ہے کہ میں نہیں کہہ سکتا
کہ اوسکو کسقدر گلشکر میں نے کھلایا اور میں ڈرتا ہوں کہ شاید اعتبار نہ کریں اور اس علاج میں غذا آتیتر کا گوشت
دینا چاہیے اور تیہو اور تدرو اور کبک اور گنجشک کا گوشت یہ سب بھنے ہوئے اور بے روغن اور تازہ مچھلی
بھنی ہوئی خوب ہے اور اگر اس اثنا میں تپ اور حرارت عارض ہو کشکاب سرطانی پر قناعت کریں اور
جان لے کہ دودھ پلانے کے وقت چند شرائط کی رعایت کرنا چاہیے اور وہ اس طرح پر ہیں کہ تپ نہو
اور اگر عورت کا دودھ دیں حکم کریں تا کہ اوسکی پستان سے چوس لے اور اگر گدہی کا دودھ دیں
چاہیے کہ گدہی جوان ہو اور بیانے کے وقت سے چار یا پانچ مہینے گذر چکیں اور جس

معلوم ہوا کہ نہیں ہے کہ بیمار ایک کروٹ ہو دوسری سے اور جو کچھ کہ گرانی اور تمدد اور سوزش کا محسوس ہونا بیان کیا گیا ہے اگر
پیپ آدھی فضا میں ہے تو اوسی آدھی میں محسوس ہو اور اگر پیپ دونوں حصوں میں ہو گی اعراض بھی دونوں جانب میں ہونگے
علاج پیپ کے رقیق کرنے کے لیے انجیر زوفا پرسیاوشان اصل السوس پرسیاوشان موینقی لیکر پکائیں اور چھانکر روغن بادام
کتیرا نبات ملا کر پلائیں اور رقیق ہونے کے بعد جو کچھ کہ آسان نکل آنے کی تدبیر کا بیان کیا ہے یعنی جس سے مادہ تھوک
میں آسان نکل سکے کام میں لائیں اور ایسا ہی مدرات دیں تاکہ شاید ادرار میں دفع ہو جائے اور جب پیشاب میں پیپ
آنے لگے جو چیز جگر اور گردہ کو دھونے والی ہے استعمال کریں اور اگر پیپ جگر سے آنتوں میں آئے اور براز میں نکلے مسہل
سے مدد کریں تاکہ جلد دفع ہو جائے اور اگر بول میں بھی آتی ہے اور براز میں بھی اور ریشا ذونا در ہوتا ہے
کبھی تو ادرار میں کوشش کریں اور کبھی اسہال میں سعی کریں یا جو چیز کہ اوسمیں دونوں وصف ہوں دیں اور دوائیں مدر
اور مسہل جیسا مزاج اور عمر اور فصل اور حال ہو اوسی کے موافق دینی چاہییں **فائدہ** جسوقت کہ پیپ رقیق ہو جائے
اور ریہ سے ٹپکنے لگے اور تھوک میں آسانی سے نہ نکلے اور اعراض میں تخفیف نہ آئے اور ریہ سے جگر کی طرف
میلان نکرے اور بول و براز میں نہ نکلے دو حال سے باہر نہیں ایک تو یہ ہے کہ خناق پڑ کر بیمار ہلاک ہو جائے
اور اوسکا نشان یہ کہ سانس بہت تنگ ہونے لگے اور تھوک میں کچھ نہ نکلے دوسرے یہ کہ سل پیدا ہو اور ریہ کا جرم
متعفن او متاکل ہو جائے اور اوسکا نشان یہ ہے کہ ورم کے ٹوٹنے پر چالیس دن گذر جائیں اور ابھی تک ریہ
پاک نہوا ہو اسیواسطے شارح نے کہا ہے کہ اس بیماری میں چار باتوں میں سے ایک بات پیش آتی ہے یا تو خناق ہو جائے
یا سل پیدا ہو یا ایسے پے در پے تھوک میں مادہ نکلکر پاک ہو جائے یا بول اور براز کی راہ سے جیسا کہ کہا گیا ہے نکل جائے
اور جسوقت تدابیر مذکورہ سے مقصود حاصل نہو اور ریہ کیطرف سے پیپ نہ ٹپکے چاہیے کہ سینے میں جس جگہ
کہ پیپ کا امکان ہے کسی باریک آلہ سے داغ دیں تاکہ تھوڑی تھوڑی پیپ ٹپکنے کے طور پر داغ کی جگہ سینے
کی ہڈیوں میں سے ٹپکتی رہے **تنبیہ** جہاں کہیں کہ اس مرض کا مادہ بول و براز میں آنے لگے واجب
ہے کہ جو چیزیں مادے کو لطیف اور رقیق کرتی ہیں اونکے استعمال سے دست کش ہوں اور جو چیزیں کہ سدہ
ڈالنے والی اور غلیظ کرنے والی ہیں اونکو چھوڑ دیں اور یہ اسلیے ہے کہ پیپ فراغت سے آتی رہے اور کسی عضو میں
نہ ٹھہرے اور دوسری آفت نہ لائے

فصل اون اورام کے بیان میں کہ اضلاع یعنی پسلیوں کی غشاؤں میں اور سینے کے حجابوں میں اور پسلیوں کے بیچ کے
عضلوں میں واقع ہوں اور جو اورام کہ ان اعضا میں عارض ہوتے ہیں اونکے نام کے اطلاق میں اطبا اختلاف
کرتے ہیں چنانچہ بیان کیا جائیگا مگر اس جگہ صاحب اسباب علامات کے قول کے مطابق اونمیں سے ہر ایک کا ذکر مع
بیان مخالفت حد ہر مقالہ میں آتا ہے **فائدہ** ذات الجنب دو طرح ہوا کرتا ہے حقیقی اور غیر حقیقی

سہاگہ کوٹکر باریک کرین اور دو درم کی وزن سی شیر خرما یا شربت عناب یا شربت خشخاش کی ساتھہ دین اور سرطان کی جلانی کا یہ طریق ہے کہ
سرطان موصوف کو کوزہ مین کرین اور اوسکا منہ مٹی سی جسمین نمک اور راکھہ ملا ہو مضبوط کر دین اور ایک رات دن تنور مین رکھین پھر
نکال لین اور اون جلے ہوئے سرطانات کو کہ خاکستر ہو گئے ہون باریک پیسکر ادویہ مذکورہ کے ساتھہ استعمال کرین

فصل اختقان المدۃ فی الصدر

یعنے سینے مین پیپ کا بند ہونا اور سینے مین پیپ کا رکجانا اسطرح ہوتا ہے
کہ ذات الصدر یا ذات الجنب یا ذات الریہ ٹوٹ جائے اور اوسکی پیپ سینے کی فضا مین یعنے اوس جگہ مین کہ سینے اور ریہ کے
بیچ مین واقع ہے جمع ہو جائے اور اپنی غلظت سی اور اوس حجاب کی کثافت کے سبب جو ریہ پر محیط ہے ریہ مین نہ ٹپک سکے
تاکہ کھنکار مین نکل جائے یا بول و براز کی راہ سے آجائے اور یہ بات ظاہر ہے کہ جو کچھہ سینے کے اندر سے تھوک مین آتا ہے
اوسکا طبعی راستہ ریہ ہے اور جو کچھہ ریہ مین ہو یا اوس مین آئے اوسکا مخرج طبعی قصبہ ہے اور منہ کے راستے سے باہر آتا ہے (سینے کی راہ ۱۲)
لیکن کبھی ریہ کی رگین ورید شریانی مین کہ اوسکی غذا کا راستہ ہے آتی ہے اور وہان سے جگر مین اوتر آتی ہے پھر اگر
رقیق ہے بول اور مثانہ کی راہ سے دفع ہو جاتی ہے اور نہین تو امعا کی طرف منہ دفع ہوتی ہے اسیواسطے حکما نے
کہا ہے کہ اگر نفث المدہ کی بیماری مین بول و براز مین پیپ آنے لگے اور جن اعضا مین بول و براز آتا ہے وہ ورم سے
سلامت ہون سلامتی کی علامت ہے اور ریہ سے جگر پر مادے کے اوتر آنے کی دلیل ہے اور اس حالت مین
اسوجہ سے کہ پیپ دل کے اوپر کو گذرتی ہے تھوڑا سا خفقان بھی عارض ہوا کرتا ہے کیونکہ جو کچھہ کہ جگر سے ریہ مین
پہونچتا ہے دل کے راستے سے شریانون کے وسیلے سے آتا ہے اور پیپ کے اوترانی کا بھی یہی طریق ہے
اور اس بات کی دلیل کہ پیپ دل پر گذرے اور بڑی آفت نہ لائے مطولات مین مذکور ہے اور اسوجہ سے کہ سینے
کی تشریح مین معلوم ہو چکا کہ سینے کی فضا دو حصہ ہے جان لینا چاہیے کہ یہ سینے کی پیپ کبھی فضا کی دونون جانب
مین واقع ہوا کرتی ہے اور کبھی اوسکی ایک جانب مین اور اس مرض کی علامت یہ ہے کہ دبیلہ کی جگہ مین بوجھہ اور
درد معلوم ہو اور خشک کھانسی آئے اور سانس مین تنگی آجائے اور تپ دق لازم ہو اس سبب سے کہ پیپ متعفن کی
حرارت دل کی طرف پہونچے اور فی الجملہ اس بیماری والے کا حال مسلول کے مشابہ ہوتا ہے اسیواسطے اطبا
اسکو بھی سل کی قبیل سے شمار کرتے ہین اور ان اعضا کے ورم کے اعراض پیدا ہو جانے اوسکے
گواہ ہین اور گرمی اور سینے کی سوزش اور پیپ کے ہلنے کی آواز اور کھچاوٹ کا محسوس ہونا اوسکا خاصہ ہے
اور درد اور سوزش اور کھنچاوٹ سے پیپ کی جگہ پہچانی جاتی ہے مثلاً مریض ایک کروٹ پر لیٹے
اور پھر دوسری کروٹ بدلے سو جس طرف مین کہ گرانی اور کھنچاوٹ محسوس ہو پیپ کی جگہ وہی
جانب ہے اور ایسا ہی کتان کا ٹکڑا بھگو کر سینے پر رکھین جس طرف سے پہلے خشک ہونے لگے
وہی پیپ کی جگہ ہے اور ایسا ہی درد کا تعلق شبہہ کو مٹاتا ہے اور حرکت کی آواز او [illegible]

رگ باسلیق کھولین اور تیسرے دن کے بعد پھر فصد کرین مگر جانب مقابل سے یعنی اوسی طرف سے تاکہ جو مادہ اوسمین جمع ہو ٹھہر رہا ہے
نکل جاوے اور بعضون کے نزدیک یہ ہے کہ دوسری فصد مین اتنا خون نکالین کہ خون مین سیاہی ظاہر ہو یا بالکل سیاہ
نکلنے لگے اور جب ایسا خون آنے لگے اور قوت مددگار ہو نکلنے دین کہ مرض کا مادہ ہے اور بعضے بہت خون نکالنے
کے لیے اجازت نہین دیتے اور بہتر یہ ہے کہ بیمار کے حال کا ملاحظہ کرین اگر اس علاج کے قابل ہے اس سے پہلے
کہ خون مین سیاہی ظاہر ہو رگ کو بند نکرین لیکن آہستہ آہستہ نکالین تاکہ غشی نہ پڑجاوے اور اگر طاقت نہین رکھتا
اور اوس مقدار مین کچھ سیاہی ظاہر نہو جسقدر مناسب ہو نکالین اور بند کردین اور سیاہی کا انتظار نکرین اور اکثر
ہوا کرتا ہے کہ مادے کی حرکت ایک دن سے زیادہ نہے اسیواسطے صاحب ذخیرہ لکھتا ہے کہ پہلے دن جانب
مخالف سے خون نکالین اور ایک رات دن کے بعد جانب مقابل سے اسلیے کہ مقابل کی فصد مادے کے ٹھہرنے
کے بعد کرنی چاہیے اور یہ سب تصرفات طبیب حاذق کی راے پر موقوف ہین اور فصد کے بعد اگر مناسب سمجھین
طبیعت کو عناب سپستان آلو شیرین مویز منقی انجیر کے نقوع سے نرم کرین اور شاید کہ املتاس کا شیرہ اور ترنجبین
اس نقوع مین بڑھائین اور آش جو پلائین کہ باوجودیکہ غذا ہو پہنچاتا ہے مادے کے آسان نکلنے مین مدد کرتا ہے
اور اگر خمیرۂ بنفشہ یا شربت بنفشہ کے ساتھ مرکب کرین بہتر ہے اور چاہیے کہ بنفشہ آرد جو خطمی گرم پانی مین اور
روغن بابونہ مین ملاکہ پسلی پر ضماد کرین دوسری قسم ذات الجنب خالص صفراوی کے بیان مین اوسکی علامت یہ ہے
کہ چبھن اور درد کی شدت اور تیز تپ لازم ہو اور تپ کے دورہ پر یعنی تیسرے دن شدت پکڑے اور جلن معلوم ہو اور
تھوک زرد آوے اور نبض سریع اور متواتر ہو **علاج** ابتدا مین اوس جانب سے کہ درد کے مقابل ہے فصد کھولین اور
اوسکے بعد جسطرح پر کہ دموی مین گذر چکا طبیعت کو نرم اور حرارت کے بجھانے کے لیے جو شربت کھانسی کو زیادہ
نکرین جیسے شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اسبغول کے لعاب مین ملاکر پلائین اور ترشیون سے اور جو چیز کھانسی
پیدا کرے اوس سے پرہیز کرین **فائدہ** ابتدا مین ہی فصد کی تجویز درد کی جانب مقابل سے اسلیے
ہے کہ خون صفراوی بدن مین بہت نہین اس سبب سے ورم کی جگہ پر مادے کے کھنچ آنے کا خوف بہت کم ہے
مگر دموی اسکے خلاف ہے کہ اوسمین خون نکالنا ابتدا مین اس سے پہلے کہ مادہ ٹھہر جاوے جانب مقابل سے
ممنوع ہے کیونکہ خون بدن مین بہت ہے اس صورت مین مادے کے کھنچ آنے کا زیادہ خوف ہے لیکن
جاننا چاہیے کہ مقابل کی فصد مین اسوجہ سے کہ مقابل ہے اور مسافت قریب ہے منفعت زیادہ ہے اور فصد
مخالف کا حکم دموی مین صرف اسلیے ہے کہ خوف رفع ہو جاوے سو اگر طبیب دانا یہ جانے کہ مادہ بہت نہین اور
کھنچ آنے کا خوف نہین ہے ممکن ہے کہ دموی مین بھی ابتدا مین جانب مقابل سے فصد کھولین چنانچہ
اہل تجربہ پر پوشیدہ نہین اور جاننا چاہیے کہ ذات الجنب دموی اور صفراوی کا معالجہ قریب

حقیقی وہ ہے کہ جسمین ورم ہوا اور غیر حقیقی وہ ہے کہ باد غلیظ موذی پسلیون کی فرجون مین آجاتی اور دو صفاق یعنے دو پردون مین جمع
ہوجاوے اور ایسا درد پیدا کرے جو ذات الجنب حقیقی کے قریب ہو اور اوسکی کئی قسم ہین چنانچہ ہر ایک ایک مقالہ مین بیان
کیجاتی ہین اور ذات الجنب غیر حقیقی کی تدبیر یہ ہے کہ جو چیزین گرمی پہونچاتی ہین اونکا ضماد کرین اور بلغم کا تنقیہ اور فصد
بھی مفید ہے اسلیے کہ ریح خون کے ساتھ نکلجاتی ہے

پہلا مقالہ ذات الجنب خالص کے بیان مین

وہ اکثر اطبا کے نزدیک اسطرح پر ہے کہ پسلیون کے اندر کی غشا مین یا اوس حجاب مین کہ آلات غذا اور آلات تنفس کے
بیچ مین فاصلہ کرتا ہے ورم پیدا ہو جو اوس حجاب اور اوس غشا کے داہنی طرف مین ورم ہو خواہ بائین جانب مین یا
دونون طرف مین یعنے غشا یا حجاب کے تمام اجزا مین اور یہ ورم جو عام ہوتا ہے اسکا نام خانقہ ہے اور جدی مقالے
مین کہا جائیگا تا کہ طالب کو آسانی ہو اور اس فصل کے ہر مقالہ مین بہت سی منافع مندرج ہوئے ہین اور جاننا چاہیے
کہ قرشی شیخ کے اقتدا سے ذات الجنب اور شوصہ اور برسام مین فرق نہین کرتا اور ان الفاظ کو مترادف شمار کرتا ہے
یعنے ہم معنی جانتا ہے اور ذات الجنب خالص کہ اوسکو صحیح بھی کہتے ہین اوسکی علامت تپ کا لازم ہونا اور
سانس مین تنگی اور کھانسی اور نبض منشاری اور پسلیون کے نیچے درد چبھن کے ساتھ معلوم ہونا اور نبض منشاری
وہ ہے کہ سریع اور متواتر ہو اور عظم اور انبساط مین اور صلابت مین مختلف الاجزا ہو یعنے ایک طرف اسکے اجزا
سخت ہون اور پوشیدہ نرم ہے کہ اس بیماری کا مادہ اکثر احوال مین صفرا سے خالص ہوتا ہے یا خون گرم صفراوی
اور کبھی بلغم شور عفن ہوا کرتا ہے اور اس غشا مین ورم پیدا کرتا ہے اور کبھی شاذ و نادر سودا بدن مین گرم ہوجاتا ہے
اور ذات الجنب پیدا کرتا ہے مگر خون خالص اور بلغم خالص اور سودا سے خالص سبب نہین ہوسکتا کیونکہ
غشا اور حجاب مین اس سبب سے کہ انکا جرم سخت ہے مادہ بارد اور غلیظ نفوذ نہین کرسکتا مگر ذات الجنب
غیر خالص عضلی یعنے جو عضلے پسلیون کے بیچ مین ہین اونکا ورم ممکن ہے کہ صرف خون سے پیدا ہو کیونکہ
عضلے کے اجزا نرمی اور سختی مین متفاوت ہین اس سبب سے اونمین صرف خون اور خون سوداوی اور بلغمی کا نفوذ
ممکن ہے اور اس مقالے کو سبب کے اعتبار سے ہم چار قسم مین بیان کرتے ہین پہلی قسم ذات الجنب خالص کہ
خون سے پیدا ہوا اوسکی علامت کھچاوٹ اور بوجھ پسلیون کے نیچے محسوس ہونا اور منہ پر سرخی اور نبض عظیم
مائل بمنشاری اور سانس کی تنگی بہت شدت سے اور تھوک مین سرخی اور قرشی نے کہا کہ تھوک کا رنگ
مادہ پر دلالت کرتا ہے سو سرخ تو دموی ہے اور زرد صفراوی اور سرخ زردی مائل ان دونون کے اکٹھے
ہونے سے اور سیاہ اگر باہر سے کوئی چیز اوسکو سیاہ نکرے جیسا کہ دھوان تو سوداوی اور ایسا ہی
تپ کی نوبتون کی شدت سے پہچان سکتے ہین کہ کس نوع کا مادہ ہے **علاج** ابتدا مین مادہ کم
کرنے کے لیے اور وہان سے پھیر دینے کے واسطے جانب مخالف سے یعنے دوسری طرف سے

ہوا کرتی ہے اور اوسکا درد گران اور سانس کی تنگی ذات الجنب کی تنگی سے زیادہ ہوا کرتی ہے اور دوسری علامتین انکی ذات الریہ کے باب مین مذکور ہین ظاہر ہونگی اور جاننا چاہیے کہ ذات الجنب کا حال اور اوسکے اقسام کا ایسا ہی ہوتا ہے جیسا دوسرے اورام کا حال ہوتا ہے اور سب اورام کا حال تین وجہ سے باہر نہین یا تو تحلیل سے زائل ہو یا پیپ پڑ جاوے یا سخت ہو جاوے لیکن یہ آماس شاذونادر ہوا کرتا ہے کہ سخت ہو جاوے اور تھوک پاک ہو جانے اور جس ذات الجنب مین پہلے دن سے رطوبت خام رقیق آنے لگے جاننا چاہیے کہ جلد پک جاوے گا اور جلد پاک ہوگا اور چوتھے دن پکجاتا ہے اور ایسا ہی مادے کا تھوک مین دیر کر نکلنا مرض کے طویل ہونے کی دلیل ہے اور جہان کہین پہلے دن یا دوسرے دن اور تیسرے دن مادہ تھوک مین ظاہر ہو جب پکنے کے نشان ظاہر ہون لگے اوسکے سات دن مین پاک ہو جائیگا اور اگر چودہ[۱۴] دن مین پاک نہوگا پیپ ہو جائیگا اور اگر پیپ چالیس دن مین پاک نہوگی سل پیدا کریگی اور جہان مادہ پیپ ہو جاوے اوسکے احوال وہی ہونگے کہ سل اور ذات الریہ کے باب مین بیان کر چکے ہین اور جو ذات الجنب سہل ہے اوسکے پاک ہونے مین اگر بہت سی بہت دیر لگے تو چودہ[۱۴] دن نہایت بیس دن مین پاک ہو جاتا ہے اور جو ذات الجنب قوی ہے وہ اگر بہت جلد پاک ہوتا ہے تو چالیس[۴۰] دن نہایت ساٹھ دن تک پاک ہو جاتا ہے لیکن یہ امر نادر ہے کہ اس مدت تک قوت کفایت کرے اور تپ جسقدر زیادہ گرم ہوتی ہے اوسیقدر مادہ جلد پکتا ہے اور جلد نکلجاتا ہے اور پیپ پڑنے کا نشان یہ ہے کہ درد زیادہ سخت ہو جاوے اور سانس تنگ اور تپ بہت گرم اور قوت ضعیف اور زبان کھردری اور منہ خشک اور اشتہا باطل ہو جاوے اور بیخوابی ظاہر ہو اور بیہوشی کی باتین کرنے لگے اور پسلیون مین گرانی معلوم ہو اور رحیم کامل ہونے کے بعد تپ اور درد کم ہو جاوے اور پسلیون مین گرانی زیادہ ہو اور ٹوٹنے کے قریب بعض مریض اور تپ تیز ہو جاوے اور لرزہ بہت سخت آوے اور کھانسی آوے اور پوشیدہ نہ رہے کہ جب یہ اعراض نیک علامتون کے بعد ظاہر ہوتے ہون یعنی بلغم کا قوام اور رنگ اچھا ہوا اور اچھی علامتین پائی جاتی ہون تو اکثر اوسمین پیپ پڑنے کی علامت ہے اور جب ایسا ہو اندیشہ نکرین اور جو پیپ پڑنے کے سبب سے یہ اعراض ہون تو اوسکے بعد تخفیف نہوگی اور بیمار جلد ہلاک ہوگا اور جسوقت کہ پیپ پڑنے کا یہ حال ہے اور بلغم کے نکلنے سے درد اور دوسرے اعراض زائل نہون اور باوجود اسکے قوت قوی اور سلامتی کے آثار ظاہر ہون جاننا چاہیے کہ آماس پیپ سے آوے گا اور ذات الریہ کیطرف پلٹ جاوے گا اور اگر قوت ضعیف ہے اور علامات ظاہر ہون جلد ہلاک ہوگا اور جسوقت ذات الجنب مین پیپ پڑجاوے اور کھانسی سے یعنی پھوٹ جاوے اور پیپ سینہ کی فضا مین پڑے بیمار کئی دن تک سمجھتا ہے کہ اچھا ہو گیا پھر برا حال ہو جاوے اور اگر ذات الجنب کے اعراض بدون اس بات کے کہ تمام بلغم نکل چکا ہو موقوف ہو جائین جاننا چاہیے کہ

قریب ہو اور دونوں میں خون کا نکالنا مفید ہوتو ہی ہین تو ظاہر ہے اور صفراوی میں اسوجہ سے بھی کہ فصد کھولنے میں مسہل
وسیشہ سے خوف بہت کم ہے اوسکی تعریف کرتے ہیں کیونکہ ممکن ہے کہ مسہل اجابت نکرے اور اخلاط کو ہلا دے اور
اضطرابی پیدا کرے اور یہ بات یہ ہے کہ ذات الجنب صفراوی میں درد کی جگہ دیکھیں اگر درد سینے کی ہڈیوں کیطرف ہو اور جسم
گردن کی جانب کو نکلتا ہے فصد کھولنی بہتر اور اگر پسلیوں کی سرون کیطرف اور معدے کی جانب مائل ہوتا ہے مسہل
دینا بہتر ہے اور جب تک کہ حاجت بہت قوی نہو پیاس کی تسکین کے سبب خرفہ اور تربوز کا پانی اور اوسکے مانند
استعمال نکریں کیونکہ نضج کو مانع ہوگا اور بلغم کو نکلنے نہ دیگا بلکہ ایسی چیزیں دیں کہ بلغم کو آسانی سے نکالے اور نضج کا
موجب ہو جیسا شربت زوفا اور اوسکے مانند اور حق یہ ہے کہ ان شربتوں کی منفعت تنقیہ کے بعد زیادہ ہے اور
ممکن ہے کہ اگر تنقیہ کے پہلے استعمال کریں زیادہ نضج کریں اور چاہیے کہ سرد پانی نہار نہ پئیں کہ نہایت مضر ہے
اور پانی کے عوض جلاب رقیق پئیں اور جون سے شربت مناسب ہیں پانی میں ملا کر دیں اور اگر تشنگی بہت ایذا
دے اور ناچاری ہو تربوز کا پانی سکنجبین میں کہ بہت ترش نہو ملا کر دے سکتے ہیں اور استفراغ کے بعد
ہر صبح خمیرہ بنفشہ جلاب رقیق میں ملا کر روغن بادام بڑھا کر دیں اور غذاؤں سے کشکاب پر قناعت کریں اور اگر
کشکاب میں عناب سپستان بنفشہ پکائیں اور شکر اور روغن بادام ملا کر دیں بہتر ہے اور سب تدبیریں جنسے مادہ
پک کر پاک ہو اور اونکو ذات الریہ کے باب میں ہم کہہ چکے ہیں اختیار کریں **تنبیہ** اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ جگر
میں ورم گرم پیدا ہو اور اوسکے معالیق کھنچ جائیں اور اوسکا درد حجاب میں پہونچے اور اس سبب سے سانس
تنگ ہو جائے اور بیمار اور طبیب دونوں یہ گمان کریں کہ ذات الجنب ہے اسلیے کہ جیسا ذات الجنب میں
تپ اور سرفہ اور سانس تنگ ہوا کرتی ہے ویسا ہی جگر کے آماس میں بھی ہوا کرتا ہے اور ان دونوں میں
فرق یہ ہے کہ ذات الکبد والے کا منہ زرد اور بدرنگ ہوا کرتا ہے اور کبھی کبھی کھانسی کے ساتھ داہنے پہلو
میں الم اور گرانی پاتا ہے اور اوسکا درد چبھن کے ساتھ نہیں ہوا کرتا اور شاید کہ زبان سیاہ ہو جائے اور
بول غلیظ ہو جیسا استسقا والے کا پیشاب پھر اگر آماس اوپر کی جانب میں ہے ہاتھ رکھنے سے معلوم
ہو جاتا ہے اور اگر نیچے کیطرف میں ہے سانس کا کھینچنا دشوار ہوگا اور ایسا ہو کہ گویا بوجھل چیز اوسکے
پہلو میں لٹکائی ہے اور ذات الجنب کہ بائیں طرف ہو اس سبب سے کہ دل سے نزدیک ہے اوسکی تپ
نہایت گرم اور بہت خطرناک ہوا کرتی ہے اور اوسکے اعراض بہت سخت ہوتے ہیں لیکن اس سبب سے کہ دل کی
حرارت سے نزدیک ہے زیادہ امید ہے کہ جلد پک جائے گا اور تحلیل میں پاک ہوگا اور جو داہنی طرف
ہوگا اس سبب سے کہ دل سے دور ہے اوسکے اعراض اور تپ خفیف ہوں مگر اوسکا پکنا اور تحلیل ہونا بہت
دیر میں ہوگا اور ذات الجنب اور ذات الریہ میں یہ فرق ہے کہ ذات الریہ میں نبض موجی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بیماری [illegible] کھانا اور اوس [illegible] اٹھانا [illegible] مادہ [illegible]

[illegible] ایسے ضماد کی کہ مادہ کو پکاوے اور درد کو تسکین دے [illegible] خطمی [illegible]

ایک جزو بیخ سوسن دو جزو [illegible] باقلا ایک ڈیڑھ جزو بابونہ ایک جزو ان سب کا مرہم اور روغن بنفشہ مین ملائین جیسا معمول ہے اور اگر تحلیل کی زیادہ حاجت ہو تخم کتان زیادہ کرین اور پیسنہ مین ملائین اور اگر حرارت کم ہو روغن بنفشہ کی جگہ روغن سوسن یا روغن نرگس ملائین اور اگر حرارت قوی ہو تخم کتان اور پیسنہ کی عوض برگ نیلوفر اور برگ گل سفید اور برگ کدو سے شیرین بڑہائین تیسری قسم ذات الجنب سوداوی خالص اس فصل کے اول مین بیان ہو چکا کہ جب تک سودا مین احتراق اور عفونت نہ آوے ذات الجنب خالص نہین پیدا کر سکتا اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ چبھن اور کھنچاوٹ زیادہ اور شدت سے ہو اور منہ خشک اور تپ قوی اور زبان سیاہ اور خشک اور کھر کھری ہو اور مادہ تھوک مین بہت دیر مین ظاہر ہو اور دشواری سے نکلے اور سیاہ رنگ ہو اور قسم سوداوی اس سبب سے کہ خبیث ہے اور دیر مین مادہ پکتا ہے اکثر ہلاکت کو پہونچاتی ہے **علاج** فصد کھولین اور گرمی بجھانے کے لیے جو کچھ پہلے اقسام مین مذکور ہے استعمال کرین اور درد کی جگہ پر ضماد کہ برگ کرنب اور بنفشہ یا بابونہ خطمی سے بنائین ہمیشہ لگاتے رہین اور گرم پانی سے نطول کرین تا کہ وہ جگہ نرم اور ڈھیلی ہو جاوے اور مادے کو رطوبت اور نضج کو مدد پہونچے اور درد مین تخفیف آوے اور نرم حقنون سے طبیعت کو نرم کرین اور جاننا چاہیے کہ جس وقت مادے کا میلان نیچے کی جانب ہو جیسا اوپر کہہ چکے ہین تلیین یعنے طبیعت کے نرم کرنے کا نفع فصد سے بہت زیادہ ہے اسلیے کہ مادہ اوسی جگہ کھنچ آتا ہے کہ جس طرف اوسکا میلان ہے چوتھی قسم ذات الجنب خالص بلغمی اور پہلی تقریر سے معلوم ہو چکا ہے کہ جب تک بلغم مین عفونت اور تیزی نہین آجاتی غشاؤن مین ورم نہین پیدا کر سکتا اسی سبب سے ذات الجنب خالص سودا اور بلغم کے مادے سے بہت کم عارض ہوتا ہے اور اس قسم کی علامت درد ثقیل اور تپ خفیف اور چبھن کا کم ہونا اور تھوک کا سفید ہونا مگر ابتدا مین کچھ ایک سرخی مائل ہوا کرتا ہے اس سبب سے کہ بلغم مین خون ملجاتا ہے اور بلغمی قسم سب انواع سے بہت سالم ہے کیونکہ بلغم مین حرارت اور تیزی بہت کم ہی اور باوجود اسکے جلد پکجاتا ہے **علاج** فصد کھولین اور جو کچھ پہلے اقسام مین مذکور ہے یعنے تلیین اور ضماد اور نطول اور تلطیف یعنے حرارت کی تسکین جیسی ضرورت ہو کام مین لائین مگر چاہیے کہ حرارت کی تسکین مین افراط نکرین تا کہ مادے مین غلظت اور خامی نہ بڑہے اور بخار کو حکم کرین

اور ادبار [illegible] ہو [illegible] ظاہر ہو تو تامل کرنا چاہیے تاکہ شکل کے عوفلون

[illegible] اور [illegible] میں تنگی کیطرف حرارت اور گرانی سینے اگر ہو تو جاننا چاہیے کہ چند پھوڑے میں

[illegible] ورم [illegible] ہوگا اور [illegible] صورت مین سلامتی کی امید ہے اور تفریط ایسے وقت مین استفراغ کرنے کے

لیے فرماتا ہے اور اگر ذات الجنب مین سانس کی تنگی اور بیقراری زیادہ ہو اور گردن سے کپٹی مین حرارت اور گرانی معلوم ہو

تو اس بات کا نشان ہے کہ مادہ اوپر کی جانب جاتا ہے اور کان کے پیچھے آماس اور خراج پیدا کرے گا پھر اگر مادہ

تیز ہو اور ان نشانون مین سے کچھ ظاہر نہو اور مادہ دماغ سے دفع نہو سرسام اور اوسکے اعراض ظاہر ہونگے

اور ہلاک کر ڈالینگے اور اگر دماغ قوی ہوگا اور اپنے اوپر سے دفع کریگا تشنج کیطرف پلٹ جائیگا اور کبھی مادے کی کثرت

اور قوت کے ضعف سے مادہ سانس کے راستون مین رہ جاتا ہے اور خناق پیدا کرتا ہے اور کبھی مادہ دل کی

جانب میلان کرتا ہے اور خفقان اور غشی لاتا ہے پوشیدہ نرہے کہ ذات الجنب کا مادہ کھل جاتا ہے یعنے

پھوٹتا ہے تین حال سے باہر نہین ہوا کرتا یا تو کسی دوسرے عضو مین آجاتی اور گذر جاتے اور پاک ہو جاتے یا جس

عضو مین کہ آجاتے اوسی جگہ دوسری بیماری پیدا کرے یا ظاہر کیطرف اور خالی جگہ کیطرف مائل ہو اور کوئی ورم

اور زخم پیدا کرے سو جبتک کسی دوسرے عضو مین آتا ہے اور گذر جاتا ہے اور پاک ہو جاتا ہے اوسکے تین طریق

سے زیادہ نہین یا تو سانس کے راستون مین گذرے اور پیٹ مین آجاتے اور اوس راہ سے پاک ہو جاتے یا

اون رگون مین کہ رگ اجوف سے ملی ہوئی ہین گذر کر اجوف مین آئے اور راہ بول مین پاک ہو جاتے یا آنتون کی

جانب مائل ہو کر اسہال طریق سے پاک ہو جاتے اور اگر علت کا مادہ سخت تیز یا بہت زیادہ ہوا کرتا ہے اور اس

سے پہلے کہ پک جاتے طبیعت بیتابی کے سبب اوسکو دفع کرنے لگے اور اکثر ایسے دفع کرنے کا سبب یہ

ہوا کرتا ہے کہ کوئی حرکت قوی واقع ہو جیسے قے کی حرکت اور غصہ کی حرکت اور اسکے مانند اور اس قسم کا دفع ہونا

کہ نضج سے پہلے اتفاق پڑے اچھا نہین ہوا کرتا بلکہ اسمین اندیشہ ہوا کرتا ہے **فائدہ جلیلہ**

جسوقت کہ ضمادون سے اور تکمید سے درد نہ تھمے بلکہ بڑھ جاتے جاننا چاہیے کہ بدن مین امتلا ہے اور

استفراغ کی حاجت ہے خصوصاً فصد کی اور جسوقت کہ فصد کرین اور ضرورت کے موافق خون نکالین اور

مسہل دین اور پھر بھی بیماری کے اعراض نہ موقوف ہون پیپ پڑنے کا نشان ہے پھر دوسری دفعہ فصد

نکرنی چاہیے کیونکہ اگر دوسری دفعہ فصد کرنے سے قوت ضعیف ہو جاتے گی اور خون کی گرمی کی مدد منقطع ہو گی

اور ورم کچا رہ جاتے گا اور نضج زیادہ ہونچاتے گا اور اگر بدون فصد کرنے کے مادہ پک جاتے اور بلغم اچھا

آتے اور قوت مین ضعف ہو فصد نکرین اور جہان کہین کہ استفراغ کی حاجت پڑے حقنہ بہتر ہے

اور اگر بیمار کی قوت قائم ہے اور فصد کے بعد غشی پڑے یا سانس تنگ ہو جاننا چاہیے کہ علت کا

کہ سبب کا سبب ورم کرجامی انبساط کی حرکت سے رہ جاتا ہی اور ہوا کو جذب نہین کرسکتا اسیواسطے اس مرض والی
کو واجب ہی کہ کوئی حرکت نکرے اسلیے کہ حرکت مین بڑی بڑی سانس لینے کی حاجت پڑتی ہے اور یہ خود محال ہی
سوا اوسیوقت گھٹ کر ہلاک ہونا موجود ہے اور اس سبب سے کہ یہ مرض سانس گھٹنے کے سبب سے ہلاکت کی
نوبت پہونچاتا ہی اسکا نام خانقہ رکھا گیا اور اس قسم کے اور نشان یہ ہین کہ بیمار کسی شکل پہ نہ لیٹ سکے اور
جب کھانسی آئے الم کی شدت سے بیہوش ہوجائے علاج جو کچھ کہ پہلے مقالہ مین بیان ہوچکا عمل مین
لاوین اور دونون ہاتھ سے فصد لازم ہین چوتھا مقالہ شوصہ کے بیان مین اور وہ اسطرح پہ
ہی کہ جونسا حجاب پسلیون کے اندر واقع ہے اوسمین ورم پیدا ہوا اور بعضے شوصہ صحیحہ کو ذات الجنب صحیح
کہتے ہین اور شوصہ کی علامت یہ ہی کہ بیمار حرکت نکر سکے اور کسی شکل پہ نہ لیٹ سکے اور جاننا چاہیے کہ شوصہ
کی پیپ سینہ اور ریہ کی جانب بہت کم چڑھا کرتی ہے اسلیے کہ ریہ اس پردہ سے بہت دیر تک نہین ملتا اور
اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ ریہ بہت سے مادے کو اون اعضا سے جو اوسکے نزدیک ہین اور دل سے ہی ہین اوتنی
جذب کرتا ہی کہ بڑی دیر تلک ملے رہین اور اوسکے اسباب بھی وہی ہین کہ ذات الجنب صحیح مین بیان کیے گئے
اور ایسا ہی ہر سبب کی علامتین اوس ذکر سے کہ گذر چکا پوشیدہ نہین علاج بہتر تو یہ ہے کہ پہلے
حقنہ کرین اور ضمادون کے استعمال سے کہ محلل ہون یا جاذب یا منضج ہاتھ دہو کے رہین چونکہ مضر ہے
اور ہر طرح اس بات کی کوشش کرین کہ مادہ جلد کے ظاہر مین نکل آوے اور یہ اسطرح ہو سکتا ہی کہ قدح نار
یعنی بارہ لگانا کہ طحال کی بحث مین اوسکا ذکر آویگا اس جگہ لگاوین یا سینگیان لگاوین اور اوسکے بعد انجیر اور
خردل ضماد کرین تاکہ زخمی ہوجاوے اور پیپ نکل جاوے اور باقی علاج اوسیطرح پہ ہے کہ ذات الجنب مین بیان
ہوچکا اب جاننا چاہیے کہ اگر سبب قوی ہو باسلیق کی فصد ضروری ہے اور حقنہ فصد اور اسہال سے اس لیے
بہتر ہی کہ اوسمین اخلاط کو جوش ہی امن ہے اور ریہ کی دوائین اسکے خلاف ہین کہ اخلاط کو جوش اور حرکت
مین لاتی ہین اور یہ خطرے کا موجب ہی خصوصا اگر طبیب بیمار کی طبیعت سے آگاہ نہو اور مسہل کے مقدار مین
کمی و بیشی کر دے کیونکہ اگر مسہل تھوڑا سا دیا جاوے تو خوف ہے کہ مادہ کو ہلاوے اور نہ نکالے اور نیز
خوف ہی کہ ہلا ہوا مادہ دل کیطرف جا پڑے اور اگر بمقدار مناسب سے زیادہ دیا استفراغ کی کثرت بھی آفت سے
خالی نہین اور حقنہ اسکے خلاف ہی کہ اوسمین خوف بہت کم ہے اور اس سبب سے کہ جگہ نزدیک سے اثر
کرتا ہی خصوصا اگر اوسمین تیزی نہو لیکن جہان کہین حقنہ ہی سے یا جانے سے ایراج
نہ ہوسکے استعمال نکر سکین جو بلین چیزین سینے مین آتی ہین اونکے استعمال سے منع نکرین اور
فصد سے بہت نفع نہونیکا یہ سبب ہے کہ فصد نیچے کی طرف کے مادہ کو بہت کم کھینچتی ہے اور شاید کہ

کو اسکی جو مین تھوڑے سے جنی اور بادیان ملکر سینہ اور شربت زوفا چاٹی تاکہ مادہ قطع ہو جاوے اور لطیف بخاری **دوسرا**

مقالہ ذات الجنب غیر خالص کے بیان مین اور اوسکو ذات الجنب مقالہ اور غیر صحیح بھی کہتے ہین وہ

اسطرح پیدا ہے کہ جو عضلے پسلیون کی بیچ مین واقع ہین وہ ورم کر آئین یا اوس غشا مین کہ پسلیون کو خارج سے ڈھانپ رہا ہے

اور اوس پر لگا ہوا ہے ورم پیدا ہوا ور جاننا چاہیے کہ سینے مین چودہ پسلیان ہین اور ہر طرف سے سات اور دو دو کے

بیچ مین ایک عضلہ ہے کہ سینے کا انبساط اور انقباض یعنے پھیلنا اور سکڑنا انھین عضلات سے حاصل ہوتا ہے

سو اس صورت مین سب عضلات بارہ ہین کہ پسلیون کے بیچ مین واقع ہین اور جیسا کہ غشا مستبطن اضلاع یعنے

پسلیون کے اندر ہے ویسا ہی دوسرا غشا اوسکا مستظہر یعنے پشت پر واقع ہے سو جو لینا آماس کہ ان عضلات

مین یا غشا مستظہر یعنے خارج کی غشا مین واقع ہو اوسکا نام ذات الجنب غیر خالص ہوا کرتا ہے جیسا غشا کے

مستبطن کے آماس کا اور حجاب فاصل کے ورم کا خالص نام اور غیر خالص کے اسباب وہی ہین کہ خالص مین

بیان کیے گئے خاصکر غیر خالص غشائی مگر عضلی اسکے خلاف ہی کہ صرف خون سے بھی واقع ہوتا ہے اور پہلے

مقالے مین بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے اب جان لے کہ اگر ورم عضلے مین ہوگا اوسکی علامت یہ ہے کہ

حمی اور نبض کا انشاری ہونا ذات الجنب خالص کے نسبت کم ہوگا اور تھوک مین مادہ نہ آنا اور سانس تنگ ہونا

اور شاید کہ عضلہ کا ورم بڑھ جاوے اور ظاہر مین نظر آنے لگے اور ہاتھ کے چھونے سے تکلیف پہونچے

اور کبھی باہر کیطرف پھوٹ جاتا ہے **فائدہ** اگر اسمین سیاہی ظاہر ہو بہت برا ہے کیونکہ وہ مادے کی

خباثت اور برائی پر دلالت کرتا ہے اور اگر غشا مین آماس ہو اوسکی علامت بھی وہی ہے کہ عضلے مین بیان

کی گئی مگر اتنا کہ حمی اور نبض کا انشاری ہونا غشائی مین عضلی کی نسبت زیادہ ہوا کرتا ہے اور سانس کی

تنگی بہت کم اور باقی آثار جیسے آماس کا حال معلوم ہو کہ کس قسم کا آماس ہے صحیح کے مقالہ مین اونکی تشریح

کی گئی **علاج** جو کچھ کہ ہم خالص مین بیان کر چکے ہین یعنے فصد اور اسہال اور حرارت کی تسکین اس

جگہ بھی وہی کام مین لائین اور اوسکے ساتھ قوانین اور ضماد لگا کر اوسی جگہ مذکور ہین رعایت کرین اور اس

قسم مین خالص کی نسبت ضماد ون سے زیادہ نفع حاصل ہوتا ہے اس سبب سے کہ دوا کا اثر نزدیک سے

پہونچتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ غیر خالص عضلی مین جب آماس ظاہر مین نظر آنے لگے اور خود بخود نہ پھوٹے

ورم کی جگہ پچھنے لگائین تاکہ پیپ نکلکر عضو پاک ہو جاوے **تیسرا مقالہ خانقہ کے بیان مین**

اور وہ ذات الجنب صحیح کی ایک قسم ہے اسطرح پر کہ پسلیون کے اندر کا غشا سب کا سب ورم کر جاوے جیسا کہ

اس فصل کے اوائل مین بھی بیان کیا گیا اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ ناک مین ہوا کو کھینچنا

یعنے سانس لینا دشوار ہو جاوے کیونکہ یہ غشا سانس لینے مین مدد کرتا ہے اور جسوقت

یہ سینہ کو بولتے ہین اور سام آماس کو کہتے ہین اور وہ اسطرح پہ ہے کہ جو نسا حجاب معدہ اور جگر کو بیچ مین
حائل ہو ورم کر آوے اور یہ وہ حجاب ہو کہ حجاب حاجز کے ساتھ جو اعضای غذا اور اعضای تنفس کے درمیان
واقع ہو اتصال رکھتا ہو اور جاننا چاہیے کہ جمہور اسی حجاب حاجز کو دیافرغما کہتے ہین اور صاحب اسباب و علامات
اسکو خلاف پہ ہے کہ اوس حجاب کو کہ معدہ اور جگر کے بیچ مین واقع ہو اس نام سے بولتا ہے اور اس مرض کی
دو علامت ہین ایک تو یہ کہ عقل مین زوال آئی اور کھانسی مہلت ندی یعنی حد سے زیادہ ہوا اور تھوک مین مادہ
نہ نکلے اور تھوک مین مادہ نہ آنا جمہور کے نزدیک تب تلک ہے کہ مادہ کچا ہے لیکن سمرقندی کو نزدیک مطلقاً
نہین آتا اس سبب سے کہ اس حجاب کو اور ریہ کے بیچ حجاب حاجز حائل ہے دوسرے یہ ہو کہ تپ کی شدت اور
وسواس کی کثرت ہوا اور پسلیون کے سرے گرم معلوم ہون اور داہنی طرف کہ جگر کی جانب ہے پھیپھڑے لیے [illegible]
تکلیف ہو اور کو تعفنی اور ستمے کرنے کا مقدور نہو اور اگر قے اور متلی آجائی درد کی شدت سے غشی عارض ہو اور [illegible]
کبھی گھٹ جای اور کبھی بڑھ جاوے اور پیاس کا غلبہ ہو فائدہ صاحب اسباب یعنی سمرقندی کے قول سے اختلاط
ذہن عارض ہونا یعنی بہکنا اور سرسام کے دوسرے اعراض کا برسام مین حادث ہونا ثابت ہوتا ہے [illegible]
یہ وجہ ہو کہ اوسکی نزدیک یہ حجاب دماغی حجابون سے اتصال رکھتا ہے کیونکہ وہ کہتا ہو کہ دماغی حجابون [illegible]
نیچے کیجانب آیا ہو اور پھیل گیا ہے اور یہ حجاب اوس سے پیدا ہوا ہے لیکن جمہور اطبا ایسا کہتے ہین کہ [illegible] حاجز
اوس پٹھے کے ساتھ مشارکت رکھتا ہو کہ دماغ سے اوسکی طرف اوتر آیا ہو اور نیز ابخرے اوسی پٹھے کے وسیلے
سے دماغ کیطرف چڑھ آتے ہین اور سرسام کے عوارض پیدا کرتے ہین اور سرسام اور برسام کہ ان عوارض مین
شریک ہین ان دونون مین یہ فرق ہو کہ سرسام مین پہلے اختلاط ذہن پیدا ہوتا ہے اور اسکے بعد دوسرے عوارض
اوسکے اتباع سے ظاہر ہوتے ہین جیسے پیاس اور قلق اور انکے سوا اور ایسا ہی سرسام کی بیماری کے [illegible]
مین سانس اصلی سانس کے قریب آتی ہو پھر متواتر ہو جاتی ہے اور ابتدا مین آنکھ بھی سرخ ہو جاتی ہے اور
اوسکی رگین بھر کر اوبھر آتی ہین اور آنکھ کی سیاہی اوپر کیجانب کھنچ جاتی ہے اور برسام اسکے برخلاف ہو کہ اوسمین
ابتدا مین تپ اور غشی اور سوء تنفس پیدا ہوتا ہے اور آنکھ کا حال سلامت رہتا ہو اسکے بعد دوسرے اعراض
کہ سرسام کو مخصوص ہین ظاہر ہوتے ہین **علاج** رگ باسلیق اور ابطی کھولین اور پنڈلیون پر حجامت مع
شرط کرین یعنی سینگیان پچھنون کے ساتھ لگائین اور درد اور ٹیس کی جگہ پر منضج اور محلل چیزین ملا کر
جیسا بابونہ بنفشہ تخم خطمی آرد باقلا تخم کتان گرم پانی مین ملا کر اور نرم حقنون سے طبیعت کو نرم کرین اور اگر [illegible]
لیموفر بنفشہ تخم خطمی عناب سپستان پکا کر اور ترنجبین ملا کر پلائین جائز ہے اور بار بار آنا گیا [illegible]
آماس مین جسکا اس فصل مین بیان ہوتا ہے حقنہ [illegible] سے بہتر ہے [illegible]

جس مادہ کا قصد ... اس سبب سے کہ ... دونون انگلی کیا یا دست کے بیچ مین
دیے لگے اور ضمادون سے فائدہ نہونے کی یہ وجہ ہے کہ اس عضو تک دوا کا اثر پہونچنا دشوار ہے کیونکہ
جلد اور غشا عضل اور عضلے اور ہڈی بیچ مین حائل ہین سو اگر بالفرض محلل دوا لگائین اس عضو تک نفوذ
کرنی مین اوسکی قوت ٹوٹ جائیگی خاص کر اگر مادہ بہت ہو اور ضعیف قوتین اوسکی برابری نکر سکین بلکہ اجزا
رقیقہ کو تحلیل کر دین اور باقی تغلیظ ہو کر رہ جاے اور تکلیف بڑھائے اور اگر جاذب چیزین ضماد کرین ممکن ہے
کہ اسباب مذکورہ کی وجہ سے سب مادہ جذب نکر سکین اور وہ مادہ بیماری کی بعضی جگہہ مین رہ جائے اور دوسری
آفت پیدا کرے اور اگر منضجات لگائین اور بالفرض اگر مادے کو پکا دین اس وجہ سے کہ تھوک مین بہت کم نکلا کرتا ہے
چنانچہ بیان کیا گیا بہت بڑا اندیشہ پیدا ہوگا لیکن جہان کہین درد کی شدت ہو اوسکی تسکین کے لیے ضماد
درد کی جگہہ لگا سکتے ہین اور ایسا ہی کرنب کی خاکستر اور مرغ کی چربی یا بکری کی چربی اور گائے کی ساق کا مغز
مسکنات سے ہے اگر اس ضماد مین بڑھائین بہتر ہوگا **ترکیب ضماد** شونیز کی بنفشہ خشک بابونہ شبت
تخم کتان تخم حلبہ آرد جو سبکا آٹا سا بنا کر تھوڑے سے پانی مین پکائین اور میٹھا تیل ملا کے بگرم درد کی جگہہ پر
لگائین

پانچوان مقالہ ذات الصدر اور ذات العرض کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ
سینے مین ایک حجاب ہے کہ عظام قص یعنی سینے کے بیچ کی ہڈیون کو مقابل اور برابر سے کہ اوسکا دوسرا کنارہ
غضروف خنجری سے نکلا ہے اور دو حصہ ہو گیا ہے ایک حصہ تو پچھلی طرف اور ایک حصہ سینے کیجانب اور یہ دونو
ملتقی الترقوتین تک یعنی جسجگہہ دونون ہنسلی کی ہڈیان ملے ہین پہونچے ہین اور وہان آپسمین ملگئے اور حقیقت مین یہ
دو غشا ہین کہ اس جگہہ مین تقسیم ہو گئی ہین سو اگر وہ حصہ کہ سینے کی جانب قص پر رکھا ہوا ہے ورم کر آئے ذات الصدر
کہتے ہین اور اگر اوس حصے مین کہ پشت کی جانب فقرون پر لگا ہوا ہے آماس ہو جائے ذات العرض بولتے ہین
پس ذات الصدر کی علامت یہ ہے کہ بیمار کو درد مستطیل یعنی طول مین ثقبہ نحر سے لیکر فم معدہ تک معلوم ہو اور
سینے پر لیٹنا اور پاؤن پر دیکھنا اور سر اوٹھانا ناممکن ہو مگر کروٹ پر اور کمر پر لیٹ سکے اور ثقبہ نحر ملتقی الترقوتین کو
بولتے ہین یعنی وہ جگہہ کہ جہان گردن کے دونون سرے آپسمین ملے ہین اور وہ ایسی جگہہ ہے کہ جب آدمی اپنے سر کو
جھکائے بے تکلف ٹھوڑی اوسجگہہ پہونچ جائے اور ذات العرض کی علامت یہ ہے کہ دونون شانون کے
بیچ مین درد معلوم ہو اور پشت پر نہ لیٹ سکے اور داہنے بائین نہ مڑ سکے اور جب کھانسی آئے درد کی شدت سے قلق
اور بیقراری بڑھجائے اور اوسکے اسباب و علامات وہی ہین کہ ذات الجنب مین بیان کیے گئے اور ویسا ہی علاج
لیکن جاننا چاہیے کہ ذات الصدر مین ضماد کی دوائین سینے پر لگانی چاہیین اور ذات العرض مین شانون کے بیچ مین

چھٹا مقالہ سرسام کے بیان مین

اور یہ لفظ سرسام کے لفظ کی طرح کلمۂ فارسی اور کلمۂ یونانی سے مرکب ہے

اور دھوپ مین بیٹھے اور بہت کھانے سے اور سرد پانی سے اور جماع سے اور جو چیزین قابض ہین اوس سے پرہیز کرین تاکہ اللہ کی مدد سے صحت پاوے

فصل جمود الصدر کے بیان مین اوسکو یبوست الصدر بھی کہتے ہین وہ اسطرح پر ہے کہ سینے کے عضلے اور پردہ حجاب سرد اور کثیف ہوجائین اور ایک قسم کا تمدد اونمین آجاوے اس سبب سے سینے مین اچھی طرح انبساط اور انقباض نہو سکے اور ناچار سدھی ہونے سے سانس آسکے اور اسکا سبب یہ ہے کہ سینے کو سردی پہنچے جیسے سرد ہوا اور برف کی سردی اور بہت سرد پانی پینا اور اوسمین غوطہ لگانا اور اوسکی علامت یہ ہے کہ سبب پہلے واقع ہوا اور سینے مین سردی اور جمود موجود ہو **علاج** سینے مین گرمی پہنچانے کے لیے روغن قسط اور روغن سوسن مین جندبیدستر حل کرین اور ملین اور سداب صعتر پودینہ حلتیت افسنتین جندبیدستر کوٹ چھانکر شہد اور روغن جوز مین ملاکر سینے پر ضماد کرین اور پرانی شراب مین تھوڑی سی ہینگ حل کرین اور بیمار کو فرمائین کہ ٹھہر ٹھہر کر پیے اور گرم پانی سے اور گرم نباتات کے پکے ہوئے پانی سے تکمید کرنا نہایت مفید ہے اور اس مرض کے علاج مین توقف نکرنا چاہیے کیونکہ کبھی اچانک مار ڈالتا ہے اس سبب سے کہ ان اعضا کی سردی دل مین جا پہنچے اور اوسکو سرد کردے اور حرارت غریزی کو مردہ کردے یہانتک کہ سانس تنگ ہوجاوے اس سبب سے کہ آلات اوسکی تابع نہین فائدہ کبھی افیون کا کھانا جمود الصدر پیدا کرتا ہے اس لیے کہ افیون سردی اور خشکی کی شدت سے حرارت غریزی کو بجھا دیتی ہے اور رطوبت مین بھی انجماد اور غلظت اور خشکی لاتی ہے اسیوجہ سے اوسکے کھانے والے کو ہاتھ پاؤن کی سستی اور بے حسی یعنی خدر اور حلق کی تنگی اور زبان کی بستگی اور اوسکے لوازم لازم ہوا کرتے ہین اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ ہلاک کردے اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ اسرب یعنی سیسے کا دھوان کہ گلانے کے وقت اوٹھتا ہے جمود الصدر پیدا کرے اس لیے کہ سیسے کا دھوان دل کو سرد کرتا ہے اور گرمی کو دباتا ہے اور رطوبات کو خشک اور نفس کے آلات کو کثیف اور سانس کو تنگ اور صغیر کرتا ہے اور کبھی خناق مہلک پیدا کرتا ہے اور یہ قسم کہ افیون کے پینے سے یا سیسے کا دھوان ناک مین جانے سے عارض ہو اوسکا تدارک یہ ہے کہ سبب کا ازالہ کرین اور جو چیزین اوسکی مضاد ہین استعمال کرین اور گرم وتر نباتات کے جوشاندے سے تکمید کرنا سب سے زیادہ مفید ہے اور باقی تدبیر جو کچھ کہ پہلی قسم مین بیان ہوچکا اوس سے اخذ کرین

باب قلب کے امراض مین

اوسکو فارسی مین دل بھی کہتے ہین وہ ایک عضو ہے کہ گوشت اور عصب اور غشا اور لیفون سے مرکب ہے اور رگین شریانی اوسمین سے نکلی ہین اور اوسکا گوشت سخت اور غلیظ ہے اور اوسکے غضروف دوسرے غضروفون سے زیادہ قوی ہین اور اوسکا غشا نہایت سخت ہے کہ کسی عضو کا غشا اتنا سخت نہین اور ایسا ہی اوسکا غشا اوس سے جدا ہے اور آپسمین ملا ہوا نہین اور یہ سب اس لیے ہے کہ دل عضو شریف ہے آفت سے محفوظ رہے اور صدمات اوسمین جلد نہ پہنچین اور دل صنوبری شکل ہے اور اوسکا قاعدہ یعنی بڑی اور موٹی طرف کہ اوسکی

اور دوسری تدبیرین اون مقالات سے جنکا بیان ہو چکا ہی جیسی ضرورت ہو اختیار کرین اور جون سی فوائد کا
بیان بعضے مقامون مین بعضی مقالہ کے ضمن مین ہوا ہے سب جگہہ یاد رکھین اور اونمین سے اکثر پہلی مقالہ
مین لکھا گیا سو اوسکا مطالعہ ضروری ہے تاکہ کچھہ شبہہ نرہے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت یہ امراض آپسمین اکٹھہ
ہو جاتی ہین بیمار کی سلامتی کی توقع بہت کم ہوا کرتی ہے اور پوشیدہ نرہی کہ ذات الجنب کی ایک قسم ہے کہ
اوسمین سانس اور بلغم آنا دونون آسان ہوتے ہین لیکن پشت کیطرف درد نکلا کرتا ہے اور یہ پشت کا درد
ایسا ہوتا ہے کہ گویا لکڑی ماردی ہے اور پیشاب مین پیپ اور خون ملا ہوا آتا ہے اور اس قسم سی بہت کم نجات
پاتا ہی اور پانچوین اور ساتوین دن کے درمیان مین ہلاک کرتا ہی اور کم ہوتا ہی کہ چودھوین دن تک ہلاک کرے
اور اگر ساتوین دن سی امن مین ہے اکثر سلامت رہتا ہے اور ایک اور قسم ہے کہ دونون شانون کے
بیچ مین سرخ ہو جاتا ہے اور شانے گرم ہو جاتے ہین اور بیمار بیٹھا نہین رہ سکتا پھر اگر ایسے بیمار کا شکم گرم
ہو جاے گا اور اجابت کرے جلد ہلاک ہوگا اور اگر ساتوان دن گذر جاے اور تھوک مین طرح طرح کا مواد نکلے
نجات کی توقع ہوتی ہے اور تین دن تک بھی ہلاک سے بیخوف نہین ہو سکتا اور ایک اور قسم ہی کہ اوسمین
تمدد اور درد فمر بان کو ساتھہ چنبر گردن سی پنڈلی تک ہوتا ہے اور پیشاب صاف ہوا کرتا ہی اور مادہ تھوک مین
آیا کرتا ہی اور یہ قسم نہایت بری ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ مادہ اوپر کیجانب متوجہ ہو اور سرسام کی اعراض
ظاہر ہونے لگین پھر اگر ساتوان دن گذر گیا اللہ کے حکم سی اوس بلا سے چھوٹ گیا تنبیہ پوشیدہ نرہی
کہ جسوقت آماس کا سبب صرف بلغم یا سوداے صرف ہو اور یہ کبھی نہو کہ اوسمین حدت آجاتی یا خون کے ساتھہ
اکٹھا ہو جاے اوسکو باب مین صاحب ذخیرہ لکھتا ہی کہ فصد نکرنی چاہیے اور پانی کی جگہہ ماء العسل دینا چاہیے
اور گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا مفید ہے اور اگر صبح کے وقت سکنجبین عسلی گرم پانی مین ملا کر دین بہتر ہی کیونکہ
فالج اخلاط کو رقیق کرتا ہی اور مسکہ شہد کے ساتھہ ماتے کو پکاتا ہی اور پاک کرتا ہی اور شوربا کہ اوسمین حقیقہ شبت
نخود پکائین اور حریرہ کہ حلبہ مغسول اور آرد باقلا سے بنائین اوسکو کھانا اور روغن بادام گرم کرکے گھونٹ
گھونٹ پینا سب مفید ہین اور جبان کہین کہ مادہ بہت گاڑھا اور ٹھہرا ہوا ہو اور سانس تنگی سے آتا ہو اور تھوک مین مادہ
آنا موقوف ہو زوفاے خشک اور خردل کوٹ کر تین درم ماء العسل گرم مین ملا کر دین اور کبھی سانس کی
تنگی سے اس بات کی حاجت پڑتی ہے کہ باقلا کو دانہ کو برابر انگار شہد مین ملائین اور کھلائین دانہ باقلا کی
مقدار اور کبھی سکنجبین عسلی حرارت گرم پانی مین ملا کر دینا ورم کو تھام دیتا ہی لیکن اگر انگار اور اوسکو سواء حلق کو خشک
کردے تو چھٹانک بہ نسبت کی زردی روغن بادام ملا کر گرم کرین اور بیمار کو فرمائین کہ گھونٹ گھونٹ پئے تاکہ اوسکا ضرر
... قوت ہو جاے اور ذات الجنب کی سب اقسام مین اور جو اوسکے مشابہ ہین اونمین چاہیے کہ دھوئین سی اور ہوا

کہ نفس عظیم اور نبض سریع اور عظیم اور متواتر اور سینہ گرم ہو اور پیاس کا غلبہ اور غم اور بیقراری اور سوزش لازم ہو اور سرد ہوا سے آرام پاوے اور بدن دبلا ہو اس لیے کہ دل کا سوء مزاج تمام بدن مین سرایت کرتا ہی علاج اقراص کافور ٹھنڈے شربت کہ قلب کو مناسب ہون جیسا شربت بیاس شربت انار شربت صندل اور انکو ساتھ پلاوین اور صندل کافور گلاب سینے پر لگاوین اور مکان کی ہوا کو سرد کرین اور سرد چیزین خوشبودار سونگھاوین اور سرد چیزین کھلاوین اور جہان کہین امتلا سبب ہو فصد واجب سمجھین فائدہ سوء مزاج کے سب اقسام مین یاد رکھنا چاہیے کہ اگر مادی ہو اور کوئی امر مانع نہو پہلے مادی کا تنقیہ کرین اور جہان کہین فصد کی حاجت پڑے اور ممکن نہو دونون شانون کے بیچ مین حجامت کرنا چاہیے اور فصد اور اسہال مین تپ کے ہونے نہونے کی رعایت رکھنی چاہیے اور جیسی حالت ہو ویسی ہی تدبیر کرنا چاہیے مثلاً اگر اسکے بہت قوی ہو قرص کافور دین اور نہین تو دوسری سرد چیزون سے سمجھاوین اور مبردات کے استعمال مین طبیعت کے قبض اور نرمی کا لحاظ رکھین مثلاً اگر طبیعت مین قبض ہو املی اور آلو کا پانی اور اوسکی مانند اختیار کرین اور اگر طبیعت نرم ہو شیرہ خرفہ شربت لیمون شربت نارنج اور اسکے مانند کہ بار ہا ذکر آچکا ہی پلاوین ان جزئیات کو ضبط کرنے سے عبارت دراز ہوتی جاتی ہے دوسری قوانین کو جو کلی ہین اونسے مفصلات کی حقیقت دریافت کر کے عمل مین لاوین اور جو کچھ مضر ہے اوس سے پرہیز کرنا واجب سمجھین اور اگر معدے مین ضعف ہو اوسکی رعایت بھی ضروری سمجھین اور گلاب اور عرق بیدمشک سب چیزون سے زیادہ مفید ہی اور جو کچھ تب محرقہ کے بیان مین ذکر کیا جائیگا سب فائدہ دیتا ہے اور سب طرح سے اس بات پر توجہ مصروف رکھین کہ حرارت کی شدت سے کمی اور ورم دل مین نہ پیدا ہو اور اگر ایسا خوف ہو تسکین مین مبالغہ کرین اور مفردات استعمال کرین اور مقویات دل پر ضماد کرین تنبیہ بعض اوقات مین تدبیر سے کچھ نفع حاصل نہین ہوتا اور یہ حال یہی کہ سبب بیماری کا حرارت ہو اور طبیب باہل گھبرا جاتا ہے یہ نہین جانتا کہ تدبیر کی کمی سے نفع نہین ہوتا جلتی ہوئی آگ مین تھوڑے سے پانی سے کیا ہوتا ہے اس لیے جاننا چاہیے کہ اوزان کے مقدار کی جمع مقادیر اور دواکو دفعات مین دینا احتیاج پر موقوف ہے اگر شدت کی احتیاج ہو تدبیر مین افراط واجب ہی مثلاً زیادہ دین اور کئی دفعہ دین کہ اللہ کے کرم سے جلد نفع حاصل ہو لیکن اس افراط سے یہ بات مقصود نہین کہ افراط کی شدت دوسری آفت مین ڈالے بلکہ مقصود یہ ہے کہ حال کا ملاحظہ کرین اور غور فرما کر جسقدر کافی ہو استعمال کرین اور تصرفات طبیب حاذق جانتا ہی کہ جیسی اوس وقت ضرورت ہو اوسکے موافق کیا کرتا ہی اور اقراص اور سفوف اور اشربہ لائقہ قرابادینات مین مفصل مذکور ہین اور اس مختصر مین بھی اونکا بیان آیا ہی دوسری قسم وہ ہی کہ دل کا سوء مزاج سرد ہو اور اسکی علامت یہ ہی کہ نبض صغیر اور بطی اور متفاوت ہو اور سانس ضعیف آوے اور بدن کی قوت کم ہو جاوے اور رنگ اور مونہہ کی رونق جاتی رہے اور خوف اور ڈرنا اور نامردی اور کم دلی عارض ہو اور گرم چیزین

اصل ہی اور یہ بیچ جانب ہی اور شرائین اسی طرف سے پیدا ہوے ہیں اور جو ان سے رباط کہ اوسکو ٹھہراتی ہین اسی طرف مین سے ہین اور غضاریف بھی اسیطرف مین ہین کیونکہ دل کی بنیاد ہی اور غضروف کی منفعت یہ ہی کہ اوسکی بنیاد محکم ہو اور دل کے دو بطن ہین ایک داہنی جانب سے دوسرا باینی طرف سے مگر داہنا بطن بہت سے خون اور تھوڑی سی روح سے بھرا ہوا ہی اور باینی بطن کی نسبت زیادہ فراخ ہی اور باینی بطن مین روح بہت سی اور خون کم ہی اور داہنی بطن کا خون زیادہ غلیظ ہی اس لیے کہ دل کا گوشت سخت ہی اور اوسکی غذا بھی بہت غلیظ چاہیے اور باینی بطن کا خون بہت رقیق ہے اس لیے کہ روح مین ملا ہوا ہے اور داہنے بطن کا گوشت زیادہ لطیف ہے اس لیے کہ خون غلیظ اوسمین سے آسان نکل سکی اور باینی بطن کا گوشت بہت غلیظ اور زیادہ سخت ہی اس سبب سے کہ اوسکا خون زیادہ گرم اور بہت رقیق ہے اور روح مین ملا ہوا ہے وعا کی سختی کے سبب باہر نہ نکلے اور روح تحلیل نہو اور دونون بطن کے بیچ مین تجویف ہی اور دونون بطن اس تجویف مین کھلے ہوے ہین سو گویا تین تجویف ہین دونون بڑی یعنی داہنا بطن اور بایان بطن اور ایک چھوٹی کہ ان دونون کے بیچ مین واقع ہی اور جالینوس اسکو دہلیز کہتا ہی اور منفذ بولتا ہے اور دل مین مجاری یعنی راستے ہین کہ اونمین غذا کا خون پہونچتا ہی اور ایسا ہی ریہ سے دل کیطرف ہوا کھنچکر آتی ہے اور اوسی بڑی جانب مین جسکو قاعدہ کہتے ہین اور ہوا کے آنے کا راستہ اسیطرف سے ہی گوشت عصبی کی دو ٹکڑے جم آئی ہین جیسے کھڑکیان اور دو کان کی صورت اور اونکا نام اذنی القلب ہی یعنی دل کے دونون کان جسوقت کہ دل انقباض کی حرکت کرتا ہی یہ دونون کان اکٹھی ہو جاتے ہین اور جسوقت انبساط کی حرکت کرتا ہی کشادہ ہو جاتی ہین اور ریہ تک بند نہین رہتی تاکہ بہت زیادہ ہوا کھنچ آئے اور اس سبب سے کہ دل عضو رئیس اور حرارت غریزی کا چشمہ اور روح حیوانی کا معدن ہی حکیم مطلق نے اوسکی جگہ سینہ کی فضا مین کہ انسان کے بدن مین سب جگہ سے مضبوط اور محکم ہی مقرر فرمائی اور اوسکا سر کچھ ایک باینی طرف مائل ہی اوسمین بہت سی منافع ہین ایک تو یہ اگر دل کی حرارت جگر کی حرارت کے ساتھ اکٹھی ہو جاتی بدن کی ایک شق مین حرارت غالب آتی اور دوسری شق حرارت سے خالی رہتی اور اوس سبب سے آفتین پیش آتین اور ایسا ہی سردی کے سبب سے طحال سودا مین اعتدال نہ آتا فائدہ جلیلہ جس حیوان کا دل بہت بڑا ہوتا ہے زیادہ دلیر اور بہت قوی ہوا کرتا ہے مگر یہ شرط ہی کہ اوسمین حرارت بھی ہو کیونکہ اگر دل کی حرارت کم ہوگی دل کا بڑا ہونا مفید نہوگا جیسا خرگوش اور اگر حرارت زیادہ ہو اگرچہ دل بہت چھوٹا ہو وہ حیوان بہت دلیر ہوتا ہے چنانچہ حیوانات مین مشاہدہ ہوتا ہے لیکن اکثر یہی ہوتا ہے کہ حیوان دلاور بڑے دل والا ہوا کرتا ہے اب جاننا چاہیے کہ دل کی بیماریان کئی طرح کی ہین اور ہر ایک کا جدی فصل مین بیان کیا جاتا ہے

فصل دل کو سوء مزاج کے بیان مین اور اوسکی چار قسم ہین پہلی قسم وہ ہی کہ گرم ہو اور اوسکی علامت یہ ہی

پھٹکنی مین اور چھوٹنے مین اور سونگھنے مین مفید ہون علاج دواء المسک گرم اور مفرح گرم کہ مالیخولیا مین
مذکور ہو تناول کرین اور اشربہ مقویہ دل یعنی دل کو قوت دینے والے جیسا شربت گاوزبان اور شربت بادرنجبویہ اور شربت عود
کہ اوسمین زعفران اور مشک اور عنبر اور سنبل اور گل سرخ ہو پئین یا دراج اور کبک اور مرغ اور کبوتر اور چڑیون کے گوشت کا
اور ایسی چیزون کا قلیہ دارچینی اور زعفران اور لیمون اور دوسرے خوشبودار کر کے کھلائین اور سنبل سعد اور دارچینی قرنفل
اور گل سرخ مرزنگوش کو پانی مین اور شاہسپرم اور بادرنجبویہ کو پانی مین ملا کر سینے پر ضماد کرین اور سرد
غذاؤن سے اور سرد پانی سے پرہیز کرین اور دارالعسل کہ ایسی طرح بنائین شہد دو جزو گلاب ایک جزو قرابہ کے
برابر نرم آنچ پر اسکو پکائین اور کام مین لائین نہایت مفید ہے خصوصاً اگر قرنفل سنبل عود زعفران جسقدر مناسب ہو
لیکر اور کوٹ کر کتان کے کپڑے مین باندھکر اس دارالعسل مین چھوڑ دین یہانتک کہ پک جائے اور اوسی قدر
شربت چار تولہ سے سات تولہ تک ہو تیسری قسم وہ ہے کہ سوء مزاج یابس دل مین عارض ہوا اور اوسکی علامت
یہ ہے کہ نبض صلب صغیر اور متواتر ہوا اور بدن گھل جائے اور دبلا ہو جائے اور اس قسم کا دبلا پن پہلی قسم یعنی گرم کی
لاغری سے بہت کم ہوا کرتا ہے اور یہ امر اس قسم کے خواص سے ہے کہ بیمار امور نفسانیہ کا یعنی خوف اور خوشی اور
غصہ اور غم کا اثر جلد نہین پاتا اور جب اثر پاتا ہے تو بڑی دیر تک وہ اثر رہتا ہے اور نیند کا نہ آنا اور خشکی کا اسی کو
عارض ہونا علاج آش جو روغن بادام ملا کر اور شکر ملا کر پئین اور غذاؤن مین سے جو نسے سرد و تر ہون
کھائین اور جہان کہین تپ نہو تازہ دودھ گائے کا سب چیزون سے زیادہ مفید ہے اور جہان تپ ہو آش جو
اور روغن بادام پر اکتفا کرنا بہتر ہے اور خشکی زائل کرنے کے لیے قیروطی اخضر سینے پر ملنا نہایت مفید ہے
اور اوسکی ترکیب موم سفید لیکر روغن کدو روغن بنفشہ مین پکائین اور کشنیز سبز اور کاہو کے پانی مین ملا کر [illegible]
سی خوب ملین اسیواسطے اسکا نام اخضر ہوا یعنی سبز اور جو کچھ تپ دق کے لیے بیان کیا جائیگا یہان بھی اوس سے
مقصود حاصل ہوتا ہے چوتھی قسم وہ ہے کہ سوء مزاج تر دل مین عارض ہوا اور اوسکی علامت یہ ہے کہ نبض نرم
اور بطی اور مختلف ہو اور امور نفسانیہ جلد اثر کرین اور دیر تک نہ ٹھہرین اس لیے کہ رطوبت جیسا موم کا اثر جلد قبول
کرتی ہے ویسا ہی وہ اثر اوس سے جلد زائل ہو جاتا ہے اور یبوست اسکی خلاف ہے کہ قبول کرنا اور چھوڑ دینا دونون
اوسمین دشوار ہین علاج غذا کی تلطیف اور کمی کرین اور جو نسی خشک دوائین قلب کی مخصوص ہین جیسا قرنفل
زعفران بادرنجبویہ استعمال کرین اور سکنجبین عسلی اور شربت انار نعناعی مفید ہے اور ریاضت معتدل اور حمام
مسخن یعنی گرم فائدہ مند ہے اور غذا نخود آب کھٹا ہوا گوشت مناسب ہے اور جہان کہین کہ مونہہ مین پانی بہت بھر آوے
جب صبر اور حب ایارج سے استفراغ کرین اور پہلی قسم مین بیان کیا گیا ہے کہ جو نسا سوء مزاج کہ مادی ہووے تو اوسکا
تنقیہ ضروری ہے اور نہین تو تبدیل کافی ہے اور اگر سوء مزاج مرکب ہو علاج بھی مرکب کرنا چاہیے اور جاننا چاہیے کہ

غذا آلو بخارا ایک ... کا ... زبان کو عرق میں ترکیب دواء المسک جو دل کی بیماری کو مفید ہے بنانا مروارید ناسفتہ ہر ایک دو درم مروارید کہربا
بسد ابریشم خام مقرض ہر ایک ڈیڑھ درم بہمن سرخ اور سفید سادج ہندی سنبل قاقلہ قرنفل جند بیدستر ہر ایک
چار دانگ زنجبیل دارفلفل ہر ایک دو دانگ مشک ایک دانگ ان سب کو کوٹ لین اور شہد مین ملائین اور اس باب مین شہد
عجب ہی اور مالیخولیا مین اوسکا ذکر آچکا ہی پانچوین قسم وہ ہی کہ سودا دل کی رگون مین آجاوے اور خفقان پیدا کرے
اور ظاہر ہو کہ جب کوئی چیز اوسکی رگون مین جمع ہوجاتی ہے دل تنگ ہوا کی کھینچنے مین اور بخار کو نکلنے مین قصور
پہونچاتا ہی یا چارہ دل بیقرار ہوا کرتا ہی اور اوسکی علامت یہ ہے کہ ہر وقت دل بیقرار رہے اور نفس سخت ہوجاوے
اور غم اور غصہ اور وحشت اور فساد فکر ظاہر ہو گویا مالیخولیا کی بیماری مین ابتلا ہے **علاج** جو کچھ کہ مالیخولیا
مین اسکے لیے ذکر کیا گیا یعنی فصد وغیرہ جیسا اسکا علاج ہی اور دل کی تقویت مین مدد کرنی لیکن اگر سودا بلغم سے
پیدا ہوا ہو اول ایک مسہل اس ترکیب سے دینا چاہیے ترکیب تربد سفید افتیمون غاریقون اسطوخودوس ہلیلہ
کابلی ہر ایک ایک جزو ایارج فیقرا ... [illegible] ... آدھا جزو یہ سب سات دوائین کوٹ چھان کر گولیان بنائین
خوراک دو درم سے تین درم تک اور اگر سودا صفرا سے پیدا ہوا ہو ان گولیون سے استفراغ کرین اور نسخہ ترکیب
ہلیلہ افتیمون سنا مکی شاہترہ ہر ایک ایک جزو اور دو دانگ ... دو جزو ملا جو مقشر ایک ... [illegible]
ایک جزو اور دو دانگ گل سرخ ایک جزو کی تہائی یہ سب ... دوائین ان کو کوٹ کر ... سیب کی پانی ... بنائین
خوراک چار درم اور اگر بیماری کا مادہ صرف سودا ہو جیسا ... تاکہ دماغ اور دل کے نواح کو پاک کرے ترکیب
کی کہ سودا کے مادہ کو پاک کرتا ہی ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک درم افتیمون قرنفل ہر ایک آدھا ... دواء ...
تین درم پانچون اجزا کو ملا کر تین دن تک رکھیں کہ خمیر ہو جاوے خوب ملجائین پھر شراب ریحانی مین حل کرکے استعمال کرین
اور بعض نسخون مین قرنفل کی جگہ آدھا دانگ حجر ارمنی داخل ہی اور اس قسم مین حکیم پانی سے حمام کرنا مفید ہے
اور باقی تدبیرین مالیخولیا کی فصل سے معلوم ہونگی چھٹی قسم وہ ہی کہ بدن سے بہت سا خون یا منی کو نکلنے یا نکالنے
یا اتفاق پڑے یا کسی اور خلط کو استفراغ حد سے زیادہ ہو جاوے یا کھانے پینے مین سوء تدبیری واقع ہو اور خون بہت کم
پیدا ہو اور رقیق ہو اور فاسد ہو جاوے اور خفقان پیدا کرے اور بدن سے جو نسبی رطوبت مقدار سے زیادہ نکلتی ہی دل مین
ضعف بڑھاتی ہے اور جب دل ضعیف ہو جاتا ہی ہر ایک ادنی چیز کا اثر قبول کرتا ہی یہان تک کہ غذا کی بخارون
سے ایذا پاتا ہے اور بیقرار ہوتا ہی شیخ نے کہا اور جو ضعف کہ دل مین پیدا ہوتا ہی جب تک اوسمین قوت کا
بقیہ ہے اضطراب کیا کرتا ہی گویا اپنے اوپر سے ایذا دفع کرتا ہی یہی خفقان ہی **علاج** جیسا سبب
ویسا ہی علاج ہی جو کچھ کہ اوسکو مضر ہے اوس سے روک دین اور اگر سبب ظاہر ہو اوسکو زائل کر دین ...
کرین ... پیدا ہو ... کے لیے ... غذائین تناول کرین اور جو کچھ کہ ... ہو ... اختیار کرین ... [illegible]

اور ہلاک کرڈالتی ہے جسمین تغیر عظیم پڑا ہو اور جیسا کہ درد قولنج اور ایسے ہی مانند اوسکے بلکہ سخت درد درد ان [illegible]
تحلیل ہو کر کم ہو جاتا ہے کہ طبیعت قوت دونون اور دل کی طاقت کے لیے روح کی جگہ تنگ ہوتی ہے اور [illegible]
دل سرد ہوتا ہے اور روح تحلیل ہوتی ہے اور نئی پیدا نہیں ہوتی ہے اور ہلاک کرتی ہے اور معلوم ہے کہ زیادہ
کھانا بھی روح حیوانی کو تحلیل کرتا ہے اور سب اسباب مفصل بیان کیے جاینگے اور روح کی گھٹ جانے کے
اسباب دو طرح پر ہین ایک تو امتلاء حد سے زیادہ خاص کر شراب پینے سے دوسرے غم یا خوف حد سے
زیادہ کہ اچانک پیش آئے اس سبب سے دل سکڑ جائے اور بند ہو جائے اور روح گھٹ جائے اور سمی
زہرون کا کھانا اور شریان وریدی اور ابہر مین سدے کا پڑ جانا بھی روح کے گھٹ جانے اور غشی کا
سبب ہوتا ہے چنانچہ بیان کیا جائیگا اور جاننا چاہیے کہ دوسری تقسیم سے غشی کی کئی قسم ہوتی ہین ایک
وہ ہے کہ اوسکا سبب امتلا ہو دوسری وہ ہے کہ استفراغ کے سبب سے واقع ہو تیسری وہ ہے کہ انجرہ اور
اور کیفیات سمیہ کے دل مین پہونچنے سے واقع ہو خواہ سبب داخلی ہو خواہ خارجی چوتھی وہ ہے کہ سوء مزاج
کے دل مین آنے سے عارض ہو پانچوین وہ ہے کہ دل کا آماس غشی کا سبب ہو چھٹی وہ ہے کہ کسی ایسے عضو مین
جو دل کے نزدیک یا اوسکا شریک ہے آفت پیدا ہوا اور اوسکی شرکت سے دل مین ایذا پہونچے اور غشی
آئے اور ہر ایک کا بیان علیحدہ قسم مین ہوتا ہے پہلی قسم غشی امتلائی کے بیان مین اور جاننا چاہیے
کہ حد سے زیادہ امتلا حرارت غریزی کو اور روح کو روک دیتا ہے اور مردہ کرتا ہے خواہ رگون مین اخلاط سے
امتلا ہو خواہ کسی اور چیز سے جیسے شراب اور اوسکے سوا فائدہ جو غشی کہ تپون کی ابتدا مین عارض ہوتی ہے
وہ امتلائی کے قبیل سے ہے مگر جو غب خالص کی ابتدا مین اور ایسے بیمار کی تپ مین جسکو باطن مین آماس
پیدا ہوتی ہے اوسکی وجہ استفراغی مین بیان کی جائیگی دوسری قسم غشی استفراغی کے بیان مین جاننا
چاہیے کہ حد سے زیادہ استفراغ روح کو رقیق اور تحلیل کرتا ہے کیونکہ جب رطوبات بدن سے نکلتے ہین اچھے
ہون یا برے اوسکے ساتھ روح اور قوتون کا بھی استفراغ ہوتا ہے اور جو نسا استفراغ غشی لاتا ہے وہ
کئی طرح کا ہوتا ہے جیسے حد سے زیادہ اسہال اور بہت سی قے اور استسقاء زقی مین چیر کر پانی نکالنا اور زخم چیرنا
اور دبیلہ چیرنا اور بالکل پیپ نکالنا اور بہت پسینا آنا اور بہت خون نکلنا خواہ کسی طرح پر ہو فائدہ جو غشی کہ
درد اور خوشی اور لذت سے عارض ہوتی ہے وہ اسی قبیل سے ہوتی ہے کیونکہ شدت کا درد اور خوشی اور بہت سی
لذت روح کے محللات سے ہے چنانچہ اوسکا ذکر آچکا ہے اور جو غشی کہ تپ غب خالص کے ابتدا مین عارض ہوتی
ہے اور اس تپ کی ابتدا مین کہ بیمار کے باطن مین ورم ہو استفراغ مین داخل ہے بخلاف اور تپون کے کہ اونکی
غشی امتلائی کے قبیل سے ہے اسلیے کہ غب خالص مین غشی کا سبب لذیذ اور لذع اور جلن ہے کہ اوسکے حرارت

آٹھویں قسم وہ ہے کہ دل کی [illegible] ہو جاتی اس سبب سے اگر وہ [illegible] ایذا دیکر
پہنچے اور اسکا اثر قبول کرے اور [illegible] مثلاً گرم اور سرد کیفیتیں اور امور نفسانی اگر
کم ہوں خفقان لاتی ہیں اور کبھی حس کا [illegible] کو پہنچتا ہے کہ اخلاط اور غذا کی انجرہ سے
بدن کا خالی ہونا محال ہے دل کو ایذا پہنچے اور خفقان پیدا ہو اور قوت بصر اور قوت سمع کے باب میں بھی ایسا ہی
ذکر ہو چکا ہے اور ہر چند کہ حس کا قوی ہونا اچھا ہے مگر اس قسم میں ہے کہ پریشانی لاتا ہے اور اسکا تدارک ضروری ہے
اور [illegible] کے سبب سرد پانی پینے سے [illegible] ہو جاتا ہے علاج اس سبب سے کہ روح کے رقیق ہونے
سے [illegible] یعنی حس تیز ہو جاتی ہے غلیظ کرنے کو [illegible] کھلائیں اور دوائیں
اور مناسب غذاؤں سے دل کو قوت دیں اور گرمی اور سردی کی رعایت رکھیں اور یہ فرق کہ حس کی تیزی
ہو جاتی ہے یا ضعف کے سبب کہ جسکا ذکر چھٹی قسم میں آچکا ہے اس طرح پر ہے کہ [illegible] میں بدن سلامت
ہوتا ہے اور افعال اور قوت صحیح و سالم اور نبض [illegible] اور قوی ہوا کرتی ہے اور ضعفی اسکے خلاف ہے کہ ضعف کے
اسباب [illegible] وقوع میں آتے ہیں اور اوسکے آثار ظاہر ہوں آٹھویں قسم اوس خفقان کے بیان میں کہ دوسرے
اعضا کی مشارکت سے پیدا ہو اور اوسکے بہت اقسام ہیں ایک تو وہ ہے کہ دماغ کی مشارکت سے عارض ہو دوسرا
وہ ہے کہ جگر کی شرکت سے حادث ہو تیسری وہ ہے کہ معدہ اور امعا اور رحم اور حجاب اور ریہ کی مشارکت سے واقع ہو
چوتھی وہ ہے کہ تمام بدن کی شرکت سے پیدا ہو پانچویں وہ ہے کہ لسع اور لدغ یعنی زہردار جانوروں کا کاٹنا اوسکا
[illegible] سبب ہو اور قسم مشارکی کی تدبیر اوس بیان سے کہ دوا میں اور اوسکے سوا کہ مشارکت کا سبب
طریقہ مذکور ہے معمول العلاج ہوگی خاص کر غشی کی بحث میں کہ وہاں بھی اسکا بیان آئیگا اصل حال روشن ہوگا
فصل غشی کے بیان میں وہ اس طرح پر ہے کہ دل کو ایذا پہنچنے سے قوت حس اور حرکت
ارادیہ اکثر بیکار اور آدمی بیہوش ہو جائے اور جاننا چاہیے کہ اگر خفقان کے سبب قوی ہوتے ہیں تو غشی لاتے ہیں
اور اگر بہت قوی ہوا کرتے ہیں تو ہلاک کر دیتے ہیں اور جان لو کہ غشی دو طرح پر ہے ایک تو وہ ہے کہ روح کا
تحلیل ہونا اوسکا سبب ہو دوسری وہ ہے کہ روح کا منجمد ہونا اور گھٹ جانا اوسکا باعث ہو اور یہ دونوں
کیفیتیں یعنی روح کا تحلیل ہونا یا گھٹ جانا قلب اور اوسکی قوت کے ضعف کا باعث ہو جاتا ہے کیونکہ روح قوتوں کا
مرکب ہے جب اوسمیں نقص پڑتا ہے سب قوتیں ضعیف ہو جاتی ہیں اور جن اسباب سے روح تحلیل ہوتی ہے اونکی تین
نوع ہیں ایک تو استفراغ حد سے زیادہ دوسری خوشی یا لذت حد سے زیادہ جیسے مجامعت کی لذت اور اوسکے
سوا اور جان لو کہ جسوقت حد سے زیادہ خوشی اور لذت اچانک ہو جاتی ہے دل عادت سے زیادہ کھلتا ہے
اس سبب سے روح تحلیل ہو جاتی ہے اور دل ویسا ہی کھلا رہ جاتا ہے اور غشی پیدا ہو جاتی ہے

روح تمام بدن مین سرایت کرجاتی ہے اور اوسکی وجہ بھی ظاہر ہے پانچوین قسم اوس غشی کے بیان مین کہ
دل مین آماس ہونے سے عارض ہوجاوے کیونکہ آماس یا تو دل کے جوہر مین ہوتا ہے یا اوسکے غلاف مین
اور غلاف کو عربی مین شغاف کہتے ہین یا دو زائد ٹکڑون مین جنکو اذنی القلب کہتے ہین یعنی دل کے دونون
کان **فائدہ** جوہر دل کا آماس اگر گرم ہوتا ہے اوسیوقت ہلاک کرتا ہے اور اگر سرد ہوتا ہے ایکدن سے
زیادہ مہلت نہین دیتا لیکن سرد ورم نہایت ہی شاذ و نادر ہوا کرتا ہے اور جو نسی بیہوشی جوہر دل کے آماس
سے ہوتی ہے اوسکا نام غشی القلبی ہے اور اگر ورم اذنی القلب مین ہوتا ہے یا غلاف مین عارض ہوتا ہے
ایک مدت مہلت دیتا ہے اور علاج کے قابل ہے خاصکر اگر سرد ہو اور ہرچند کہ غشی القلبی حقیقت مین وہی ہے
جسکا سبب جوہر دل کا آماس ہوتا ہے مگر بسبیل مجاز اوسکو بھی کہہ سکتے ہین اور اسوجہ سے کہ دل کے غلاف
اور اوسکے کان کے ورم کی بحث حکایات اور فوائد کو شامل ہے اوسکو جدی فصل مین بیان کیا جاتا ہے
چھٹی قسم غشی مشارکی کے بیان مین ہر چند کہ اس قسم کے بعض جزئیات دوسرے اقسام کے تحت مین
لکھے گئے ہین لیکن فوائد کے لیے اس جگہ مفصل ذکر کیا جاتا ہے جان لے کہ جو نسی بیماریان دوسرے اعضا
کی شرکت سے عارض ہوتی ہین بعضی تو دماغ کی شرکت سے ہوتی ہین اور بعضی جگر کی مشارکت سے اور بعضی
معدہ اور امعا اور رحم اور حجاب اور [illegible] کی شرکت سے اور بعضی سب بدن کی شرکت سے جو نسی تمام بدن
کی شرکت سے ہوا کرتی ہے وہ اسی طرح پیدا ہوتی ہے جیسے تپ محرقہ وغیرہ مین خفقان اور غشی ہو جاتی ہے
اور جو نسی دماغ کی شرکت سے عارض ہوتی ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ دماغ ضعیف ہوجاوے اور اوسکے
ضعف سے جو نسے پٹھے کہ سینے کے عضلون مین جاتے ہین جو آلہ تنفس ہین سو وہ بھی ضعیف ہوجاتے ہین اور
ورم آنا حالت طبعی سے بدل جاوے اور تازہ ہوا اچھی طرح دل مین نہ پہونچے اور ہوای دخانی کہ
مین ہے خوب نہ نکلے اس سبب سے دل کے سوء مزاج سے خفقان اور غشی پیدا ہو اور جو نسی جگر کی مشارکت
سے عارض ہوتی ہے وہ پانچ طرح پر ہے ایک تو وہ ہے کہ جگر ضعیف ہوجاوے اور اس سبب سے دل کو غذا کا
بہت حصہ نہ پہونچے دوسرے یہ ہے کہ جگر مین خون سوداوی پیدا ہو اور اس سبب سے جب غذا [illegible] اوسکی
دماغ اور دل مین پہونچے خفقان اور [illegible] اندیشہ اور غشی پیدا کرے تیسرے وہ ہے کہ جگر [illegible]
پیدا ہو اور بلغمی غذا دماغ اور دل مین آفت پیدا کرے چوتھے یہ کہ جگر مین خون گرم [illegible]
اور دل مین پہونچے اس سبب سے سوء مزاج پیدا ہو پانچوین وہ ہے کہ جگر مین آماس گرم [illegible]
اس سبب سے کہ تمام احشا مین [illegible] دل سے ملی ہے دل کی غشا مین سرایت پہونچاوے اور [illegible]
کی شرکت سے عارض ہو وہ تین طرح پیدا ہوتی ہے ایک تو وہ ہے کہ فم معدہ مین خلط فاسد [illegible]

وریدی یا ابہر کے بند ہو تو ایسے غشی ہوتی ہو جسمی شدید ہیں کیونکہ اسباب ہیں اگر کوئی اور سبب ظاہر نہیں ہوتا اور
شدت سے غشی عارض ہوتی ہو جیسا ضعف معدہ اور اختناق رحم سے عارض ہوتی ہے اور بقراط
نے کہا جس شخص کو شدت کی غشی بار بار آتی ہے اور ظاہر میں کوئی سبب نظر نہ آوے اچانک موت آتی ہو اور ظاہر
سبب یہ ہو کہ قوت حیوانی ضعیف ہو یا حمام میں بہت دیر لگے یا ضعیف معدہ والا نہار خالی شکم حمام کرے
یہانتک کہ معدہ پر صفرا گرے اور ایذا پہونچاوے اور اوسکی شرکت سے دلکو ایذا پہونچے یا دل کی حس قوی
ہو جاوے اور ذرا سی بات سے ایذا پاوے سو جس وقت اسباب ظاہری میں سے کوئی سا سبب نہو اور غشی شدید
ہو آتی ہو سمجھ سکتے ہیں کہ شریان وریدی یا ابہر میں سدہ پڑا پھر اگر یہ غشی بار بار ہوتی ہے تو ایسے
بچنا خیال میں نہیں آتا اور جس جگہ دل کی حس قوی ہونے سے عارض ہو وہان بدون سبب قوی کے پیدا
ہوتی ہے اور بدون علاج قوی کے زائل ہو جاتی اور جلد پیدا ہوتی ہے اور جلدی موقوف ہو جاتی ہے
اور اکثر یہ غشی خفیف ہوا کرتی ہے اور بیان کئے ہیں شرکت کے سبب سے یا کسی اور سبب سے جنکا بیان مفصل اونکی جگہ
واقع ہوتی ہے سبب کا معلوم ہونا اور علامتیں جیسی جیسی ہر ایک سے مخصوص ہیں اور ہر ایک اپنی اپنی جگہ مذکور
ہیں اوسپر گواہ ہونگی اور خفقان کی فصل سے اکثر مطالب کھل جاتی ہیں فائدہ جالینوس جس شخص کے مونہہ کا
رنگ غشی کی حالت میں سبز ہو جاوے اور سر اور گردن اگلی طرف لٹک آوے اور سبزہ اوڑھا سکی اوسیوقت
مرجاتا ہے حاصل یہ ہے کہ غشی بہت قوی لاعلاج ہے تنبیہ جس وقت کہ اسہال سے یا قے یا فصد کی پیچھے یا کسی
اور زخم سے بعد غشی کے مقدمہ کی علامتیں کچھ بھی ظاہر ہوں جلد اوسکا تدارک کریں اور جو غشی کہ آہستہ
آہستہ عارض ہوتی ہے اوسکے شروع ہونیکا یہ طور ہے کہ اول نبض صغیر ہونے لگے اور رنگ بدلتا ہے اور
آنکھ کی حرکت میں ضعف آنے اور آنکھ کے سامنے خیالات سیاہ یا دوسری قسم کے خیال نظر آئیں اور کچھ
سرد پسینا آنے لگے اور ہاتھ پانون سرد ہو جائیں پھر جب بڑھنے لگے اعراض قوی ہوتے جائیں
یہانتک کہ غشی آجاوے اور جیسے اسباب قوی یا ضعیف ہونگے ویسی ہی غشی بھی شدت سے یا خفیف
ہوگی اور جاننا چاہیے جسکو غشی سے پہلے دل برا ہو اور متلی آوے سمجھنا چاہیے کہ اوسکا سبب معدہ میں
اوٹھتا ہے اور علاج کی امید ہے اور اگر اعضا کی شرکت کے اسباب اور اونکی علامتیں اور پہلے اور اسکے
اسباب میں سے کچھ ظاہر نہو جاننا چاہیے کہ سبب دل میں سے اوٹھا ہے اور جلد ہلاک ہوگا اور اگر کسی شخص کو
فصد کھولنے میں غشی آجاوے حالانکہ بہت خون نہ نکلے اور فصد کی عادت بھی ہو اور کبھی غشی نہ آئی ہو جاننا
چاہیے کہ اوسکے بدن میں بیماری ہے اور اوسکا معدہ ضعیف ہے اور ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں کہ اونکو فصد
کی عادت نہیں جب فصد کھلنے لگے غشی آجاوے ایسی غشی سے ڈرنا نہ چاہیے کیونکہ عادت نہونے سے

[illegible] دل کو سبب پہونچے اور خفقان اور غشی پیدا ہو [illegible]

[illegible] کہ خفقان اور غشی پیدا ہو [illegible]

[illegible] ہوتی ہے جس سے دل مین درد پہونچے اور شاید کہ ہلاک کرے [illegible]

[illegible] پیدا ہوتی ہے اوسکی ایسی صورت ہی کہ ذات الجنب اور ذات الریہ کا مادہ دل کی طرف [illegible]

[illegible] خفقان اور غشی لاتے اور شاید کہ روح کو روک دیوے اور ہلاک کریے اور جو غشی آنتون کی شرکت

سے پیدا ہوتی ہی وہ ایسی طرح سے ہی کہ آنتون مین کرم پیدا ہوین اور اونکی ابخرے دل اور دماغ مین آوین اور خفقان

اور ضعف لاوین اور جو غشی کہ قولنج کے الم سے عارض ہوتی ہے وہ غشی معائی کے قبیل سے ہی اور جو غشی رحم

کی مشارکت سے پیدا ہوتی ہی وہ اس طرح ہوتی ہے کہ رحم مین بگڑا ہوا مادہ پیدا ہو اور اوسکی ابخرے دماغ مین آوین

اور دماغ سے شرائین کے رستے دل مین آوین اور خفقان اور غشی پیدا ہو جیسا اختناق الرحم کی حالت مین دیکھا

جاتا ہی تنبیہہ جس غشی کا کہ سبب اوٹھتا ہی اول دماغ مین آتا ہے اور وہان شرائین کے رستے دل کی طرف

اوٹھتا ہی اور جو اونکے فساد کا اثر جیسا اوس مادے سے مخصوص ہے پہلے دماغ مین ظاہر ہوتا ہی پھر دل مین

آجاتی ہے مگر یہ کہ دماغ نہایت قوی اور اوسکا اثر کو نہ مانے اور [illegible] ہو سکتا ہی کہ جو ابخرے

دماغ مین آوین اور دل مین جاوین اور خفقان اور غشی پیدا ہو لیکن دماغ مین کچھ بھی تغیر نہو اور جان لو کہ خفقان

اور غشی کے اسباب جزئیہ مفصل بیان ہو چکے اب علامت کا بیان کیا جاتا ہی اور اسوجہ سے کہ بعضی علامتین

عام ہین اور بعضی خاص اونکی ہر قسم کو علیحدہ بیان کیا جاتا ہے علامات عامہ کہ غشی کے سب اقسام مین ظاہر

ہوا کرتی ہین سو غشی کی حالت مین تو رنگ مین زردی اور ہاتھ اور پانون مین سردی اور سانس مین ضعف

اور نبض صغیر اور ضعیف اور شاید کہ تمام بدن سرد ہو جاوی اور جہان کہین غشی قوی ہوتی ہے آنکھ نہین کھل

سکتی اور غشی اور سکتہ مین فرق ظاہر ہی خاصکر اس بات سے کہ جب غشی والے کو آواز دیتے ہین اوسکو محسوس

ہوتی ہی اور جانتا ہی کہ گویا دور کی جگہ سے یا دیوار کے پیچھے سے آواز آتی ہی مگر الفاظ ٹھیک سمجھ مین نہین آتی لیکن

جتنا سبب قوی یا ضعیف ہوا کرتا ہے اوسیقدر خبردار ہونے اور الفاظ کو ٹھیک سمجھنے مین کمی اور زیادتی ہوتی ہی

اور سکتہ اسکے برخلاف ہی کہ ہر چند اوسکو پکارین اوسے خبر نہین ہوتی اور غشی اور سبات کا فرق سبات مین

بیان کر چکے اور علامات خاصہ غشی یہ پہچانا جاتا ہے کہ کس سبب سے ہے ہر چند کہ سبب کو پہلے ہو جانے سے معلوم

ہو جاتا ہی لیکن بیان بھی اوسکا بیان کیا جاتا ہی جاننا چاہیے جہان کہین غشی کا سبب امتلا ہو وہان لی [illegible]

اور نبض قوی ہوتی ہے لیکن امتلا کے سبب گرانی اور تری ہوتی [illegible] کہین روح کے

تحلیل ہونے سے غشی ہوتی ہے نبض ضعیف اور صغیر اور بطی ہوا کرتی ہے اور جہان کہین شریان

بہت تفصیل کہ اونکا یا ایسی جسم میں جست ہو شربتوں کا پینا سرد پانی اور گلاب چھینٹے منہ پر ڈالین ناک کا باب اور جو خوشبو کی
مرغ کی بو اور سیب اور بہی کی بو اس پر کہ کہ اور گیہون کی روٹی کی بو سونگھا وین اور گرم روغن قم معدہ پر ملین اور
تھوڑا سی شراب قیق میں انار اللحم ملا کر حلق میں ٹپکائین تا کہ انار اللحم کو جلد بدن سے گھر او میرہ پھیو پیاسے او ر روح
کی مدد کرے اور اگر بیٹھنے کے بعد غشی پڑے تو تھوڑا سا مسک اور مشک بہ سے پانی میں یا انار اللحم میں ملا کر حلق میں
ڈالین اور جب ہوش آ جائے تو یہی انار اللحم تھوڑا تھوڑا دین اور گل نیشاپوری کا قوہ کی بو میں بسا کر منہ میں رکھنا بہتر ہے
اور اگر بہت عرق آنے سے غشی آئے تو بیمار کے ہاتھ پاؤن گلاب اور سرد پانی سے ملین اور برگ مورد خشک کوٹ
اور چھانکر اور بارہ واور اوسکے مانند بدن پر چھڑک دین تا کہ عرق بند ہو جائے اور بعد کے پانی اور انار اللحم سے قوت
کی مدد کرین اگر غشی کی حالت میں طبیعت کا امتلا نا او رتیکی آنا معلوم ہو یا اوس سے پہلے ایسا ہو چکا ہو تو او ن کی
خوشبو دور رکھین اور قے کے آنے میں کوشش کرین اور مرغ کا پر اوسکی حلق میں ڈالین اور قم معدہ کو ہاتھ مین اور
بلند آواز ون سے چونکا ئین جیسی نقارہ کی آواز اور اوسکے مانند کہ طبیعت کو چونکا دے اور روح اور حرارت کو حرکت
مین لائے اور جن چیزون سے چھینک آتی ہے ناک میں ڈالین جیسی نکچھکنی اور اوسکے مانند تا کہ چھینک آ جائے پھر
اگر ان تدبیرون سے ہوشیار ہو اور چھینک آئے تو علاج کرے اور اس میں امید ہے اور اگر غشی کا سبب درد قولنج اور دیگر
مانند ہو تو فلونیا دین تا کہ اوسکے حس کم ہو اور درد تھم جائے پھر کوشش کرے کے سبب کو زائل کرین اور
اگر وہ ہو او جانور کے کاٹنے سے یا زہر دار غذا کھانے سے غشی عارض ہو تو تریاق اور زہر دور کرنے والی دوا دین اور اگر اعراض
نفسانی کے باعث غشی آئے تو ایسا عطر اور اوسکے مزاج کو موافق ہو سونگھائیں اور سرد پانی اور سرد گلاب ہاتھ
پاؤن پر ملین اور بدن کو گرم رکھین اور گرم روغن قم معدہ پر ملین اور تھوڑا سی چینی ناک پر لگائین اور آہستہ آہستہ ملین اور
گلاب حلق میں ڈالین فائدہ غشی کے اکثر انواع میں جو بہت عرق آنے سے ہو سوا قے کرانا نقصان رکھتا ہے
اور ہاتھ پاؤن کا ملنا اور گرم رکھنا اور قم معدہ پر گرم روغن ملنا اور چونکانا اور بو لینے ز یادہ مفید ہے اور اگر غشی
کی حالت میں سردی کھانے یا سرد شربتون سے احشا میں سردی آ جائے تو فلافلی اور اوسکے مانند دیر او
جن لوگون کو فصد میں یا اوسکے بعد غش آ جائے اس سبب سے کہ معدہ میں ضعف او ر صفرا کا غلبہ ہو تو مناسب ہے
کہ فصد کے پہلے ایسے شربت دین کہ معدہ کو قوت دین اور صفرا کی تیزی دبائین جیسے شربت انار اور شربت
اور سیب او ر اگر اختناق جسم غشی کا باعث ہو عطر کی خوشبو اوسکے پاس لیجائین اور دوسری تدبیر
اوسکی مناسب ہین کرین اور ایسی دواؤن کی بو جو معدہ کو اور اوسکے مزاج کو موافق ہو سونگھائیں او
اشتر غار اور لیس اور ہینگ اور اوسکے مانند اور اختناق الرحم کے بیان میں مفصل اسکا ذکر آئیگا اور جب ان لوگون
باطن مین آماس ہو اور اوسکے سبب سے نوبت کو شروع میں غشی آئے تو مناسب ہے کہ فوراً جسوقت کہ تپ کا

غشی آتی ہے فاقہ کرنا کیونکہ ایسا کہ معدہ قوی ہے اور بدن مین اتنے اخلاط نہین کہ خون کی حرکت سے
حرکت مین آئین اور غشی پیدا کرین اسیواسطے تجربہ ہوا ہے کہ جنکو فصد کی ابتدا مین غشی ہوا کرتی تھی جب فصد
کی عادت ہو گئی غشی نہ آئی اور یہ غشی جو بعضے لوگون کو فصد کی ابتدا مین آتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ جب خون
نکلنے کی عادت نہ تھی دفعتاً جنبش آئی جسکی عادت نہ تھی طبیعت متحیر ہو گئی اور ایسے وقت مین اوسکو دل
کی حفاظت کے سوا کسی اور امر کا لحاظ نہ تھا اس لیے اپنے لشکر کو یعنی روح اور قوتون کو ہر طرف سے پلٹا کر
دل کیطرف کھینچا اور روح کا جمع ہونا اور باہر سے ایک ہی طرف رجوع ہونا غشی کا موجب ہوا چنانچہ
سبب کا ذکر اوپر ہو چکا ہے اور یہ اتفاقی کی قبیل سے ہے استفراغی نہین یعنی بہنے کی جہت سے اور یہ غشی جو
طبیعت کے وہم سے ہوتی ہے اوسکا سبب خوب جما ہوا نہین ہوتا تھوڑے سے عرصے مین دور ہو جاتی ہے
مثلاً فصد کرتے ہی جب تھوڑا سا خون نکلے غشی آ جائے پھر خون تھم جانے سے پہلے ہوش آ گیا اسلیے
کہ طبیعت اوس کیفیت کو جان لیتی ہے اور چونکہ طبائع مختلف ہین ہر ایک پہلی فصد مین لاعلمی نہین بن سکتی
کیونکہ بعضی طبیعتون مین باوجود لاعلمی کے جیسا کام آ پڑے اوس سے اضطراب نہین آتا اور استقلال
نہین جاتا جیسا لوگون مین دیکھا بھی جاتا ہے **علاج** جاننا چاہیے کہ طبیب بیمار کے حال سے یا تو غشی کی
حالت مین مطلع ہوتا ہے یا ہوش آنے کے وقت اگر غشی کا وقت پہونچے ایسی تدبیر کرے کہ سبب اوٹھ جاوے اور قوت
اور روح کی امداد کرے اور طبیعت کو جو ذکاوے سو قوت اور روح کی امداد اسطرح پر ہوا کرتی ہے کہ خوشبو چیزین
مناسب سبب کو منھ اور ناک مین سونگھائین اور حلق مین ڈالین جیسا مزاج ہو مثلاً اگر غشی والے کا مزاج گرم ہو
کافور صندل گلاب خیارین سرد کرین اور تھوڑا مشک ملا کر سونگھائین تاکہ مشک حرارت غریزی کی مدد
کرے اور کافور صندل گلاب حرارت غریبی کو فرو کرین اور گلاب ٹھنڈا کر کے حلق مین ڈالین اور سینہ پر اور
منھ پر زور سے چھڑکین اور سرد پانی تھوڑی سی شراب رقیق مین یا ماء اللحم مین ملا کر حلق مین ڈالنا اور منھ پر
سر پر پانی کا چھینٹا دینا خوب ہے اور اگر ہوش آوے صندلی لباس پہننا اور مناسب غذا کھائین اور روح سرد کو
کھانا مفید ہے اور اگر غشی والا سرد مزاج ہے مشک عنبر ریحان اور جن غذاؤن مین خوشبو دار چیزین
ہون جیسے الایچی قرنفل دار چینی زعفران اور اونکے مانند سونگھائین اور دواء المسک یا ایک طسوج کے
برابر مشک شراب مین ملا کر گرم کر کے حلق مین ڈالین اور معدہ پر روغن ناردین روغن مصطکی ملین اور
اتفاقاً ایسا ہو کہ غشی والے نے روزہ رکھا ہو یا کسی سبب سے بھوکا رہا ہو شراب اوس سے الگ رکھین کیونکہ
خالی شکم مین شراب تشنج اور اختلاط عقل لاتی ہے سو اگر ایسا ہی ہو اوسکا علاج خوشبو دار غذاؤن کی خوشبو کے
اور تھوڑے لیمو یا ماء اللحم سے کرین اور اگر اسہال قوی غشی کا سبب ہو یا کوئی اور سبب جس سے سردی آئی جیسا

و چیز اوسکے مانند او سمین داخل ہے کیونکہ وہ سمجھتے ہین کہ حکیم مطلق نے طبیعت کو بدن کی اصلاحات اور حفاظت
لیے مقرر فرمایا اور کمال حکمت سے وقت خاص تک بدن مین اوسکو تصرف کا اختیار دیا سو قرص زعفران
زعفر کہ کھانے مین آتا ہے طبیعت زعفران کی قوت کو دواؤن سے الگ کرکے روح مین پہونچاتی ہے
تاکہ اوس سے روح مین خوشی اور قوت آجاوے اور کافور اور دوسری دواؤن کی قوت جوہر دل مین پہونچاتی ہے
تاکہ اوسکے مزاج گرم مین اعتدال آجاوے لیکن ایسے تصرفات طبیعت کی قوت پر موقوف ہین کیونکہ اگر طبیعت
قوی نہوگی کوئی سا علاج نافع نہوگا اور ایسا ہی زعفران کو سرد دواؤن مین ترکیب دینی اور یہی فائدہ ہے
کہ زعفران کی قوت سرد دواؤن کی قوت کو دل مین پہونچاتی ہے اسلیے کہ سرد دوائین نفوذ نہین کرتی اور یہ
بیان ہے کہ جونسی دوائین دل کو نافع ہین وہ بہت ہین لیکن چند جو بہت مخصوص ہین یہان اونکا بیان
کیا جاتا ہے اور جو اعتدال سے قریب ہین وہ یہ ہین یاقوت فیروزہ سونا چاندی گاوزبان اور گرم یہ ہین درونج
عقرب بدوار مشک عنبر زرنباد ابریشم [illegible] اور سرد مین قرنفل عود خام بادرنجبویہ اور اوسکا تخم اور شاہسفرم اور اوسکے تخم
ورق برگ ترنج اور اوسکا پوست اور الایچی اور ترنج اور سرد یہ ہین مروارید کہربا بسد کافور صندل
بنفشہ گل مختوم سیب ترشہ کشنیز تر اور خشک اور مرکبات مین سے مفرحات یاقوتیہ نافع ہین تنبیہ جو بیماریان
امتلائی دل مین عارض ہوتی ہین اونمین یہ اکثر ہوتا ہے کہ سانس کی راہ کو بند کرتا ہے اور بعضی دفعہ دوسرے
سے بخار غلیظ اوسمین آتی ہین سو جب امتلا کی جہت سے شدت پڑے اور اسمین باسلیق کی فصد کھولین اور
جب ابخرے کے سبب سے بیماری ہوا ہو مناسب کی فصد کھولین اور اسکی وجہ ظاہر ہے

فصل غشی دخانیہ کے بیان مین اور یہ اسطرح ہے کہ آدمی کو معلوم ہو گویا دل مین سے اوپر کی طرف
دھوان اٹھتا ہے اور جب زیادہ ہوتی ہے سو فکر اور غشی پیدا ہوتی ہے اور یہ اخلاط کے جلنے سے عارض
ہوتا ہے **علاج** مطبوخ افتیمون سے جلے ہوئے اخلاط کا تنقیہ اور اچھی اچھی غذاؤن سے اخلاط کی اصلاح کرین اور اگر
مرض والے کو سیاہ اسہال یا کوئی سنگ کے اسہال عارض ہوں یا نکسیر آجاوے یا بواسیر کا خون نکلنے لگے اچھا ہو جاتا ہے

فصل ورم اذنی القلب کے بیان مین تشریح مین بیان کیا گیا ہے کہ دل کو دو کان ہین
جان لو کہ یہ بیماری گرم امراض اور [illegible] کے بعد عارض ہوتی ہے اور اوسکی یہ علامات ہین کہ سینہ اور
پیٹ مین فم معدہ کو متصل جہان اذنی القلب کی جگہ ہے بوجھ معلوم ہو اور اکثر وقتون مین غشی کی سی حالت
پیدا ہو اور منہ نہایت زرد ہوجاوے اور آنکھون پر اندھیرا معلوم ہو اور دل کی حرکت انبساطی منقطع ہوجاوے یعنی دل
خوب کشادہ نہو سکے اور ایسا ہو کہ محیط تک پہونچے مرکز کیطرف پلٹ آوے اور اس بیماری کا نشان یہ ہے کہ مرض
گرم پہلے ہو چکین اور یہ ورم اسطرح پیدا ہوا کرتا ہے کہ گرم امراض کے سبب [illegible] تحلیل ہوجاتا

اٹھیں تو ہم ہوا اور ساقوں اور پاؤن ہٹے ہوئے اور ٹھنڈے ہوں اور ملائش کریں اور گرم چیزوں سے تکمید کریں تاکہ مادہ
اندر سے باہر کی طرف کھینچ آئے اور اسی واسطے ... کیونکہ غشی میں طبیعت ابتدا سے اندر کی طرف متوجہ ہوتی ہے
اور اس سبب سے مادہ بھی اندر کی طرف جاتا ہے اور ورم اور درد کو پیدا کرتا ہے اور غشی لاتا ہے اور اگر تپ محرقہ
یا کوئی اور تپ غشی کا باعث ہو ہوش آنے کی تدبیر اسی کلام طویل سے معلوم ہو سکتی ہے اور حمیات کے
باب میں بھی غشی کا جدا فصل میں بیان آئیگا اور جو غشی غلاف دل کے ورم سے ہو اور اوسکے دونوں کانوں
کو ورم سے عارض ہو اوسکا بیان علیحدہ فصل میں آتا ہے غرض یہ ہوش آنے کی تدبیرون کا بیان ہو چکا ہے
لیکن جب غشی کا وقت ٹل جاوے مناسب ہے کہ سبب کی تحقیق کرکے بعد اوسکے مناسب ہو علاج کرینا
مثلاً استفراغی میں بند کرنے کی تدبیر اور امتلائی میں استفراغ اور سوء مزاج میں تعدیل کرین انتباہ سرد
پانی کا مونہہ پہ چھینٹا مارنے سے جلد ہوش آنے کی یہ وجہ ہے کہ سردی کی ایذا سے طبیعت خبردار ہوتی ہے اور
روح اور خون طبیعت کی اتباع سے باہر کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اس ضرورت سے حرارت وہاں جمع
ہوتی ہے اور حواس میں قوت آتی ہے یہی وجہ ہے کہ گلاب کے پانی چھڑکنا مونہہ پہ ٹھہرایا ہے نہ سینہ پہ
باوجودیکہ سینہ معدن حرارت ہے اور دل وہاں سے نزدیک ہے اسلیے کہ حواس کا مادہ اوسمین زیادہ ہے
کیونکہ وہ دماغ سے بہت نزدیک ہے سوا اونکے باقی اعضا کی نسبت اوسمین زیادہ محسوس ہوتا ہے اور
ایسا ہی ناک اور مونہہ جو ہوا پہونچنے کا بہت نزدیک راستہ ہے وہ بھی چہرے میں ہے جان لو کہ ہوش
آنے کی وجہ کا حرارت کے جمع ہونے سے جو ذکر آیا ہے اس صورت میں ہے کہ حرارت اپنے مبدا میں متوجہ ہو
اور جہان کہین بہت کم ہو اور تحلیل ہو گئی ہو اوسمین سرد پانی بدن پہ چھڑکنا اس سبب سے مفید ہے کہ
مزاج محلل کی تسکین اور مسامات کی تکثیف کرنے کے سبب روح کو تحلیل ہونے سے بچاتا ہے اور باطن میں
گھیر کر اکٹھا کر دیتا ہے **فائدہ جلیلہ** جسکو یاد رکھنا جمیع امراض قلب میں ضروری ہے اور جو قوانین
اوسمین مذکور ہیں اونکی رعایت واجب ہے جاننا چاہیے کہ دل سب اعضا سے زیادہ شریف ہے اوسکے
علاج میں بہت احتیاط کرنا چاہیے استفراغ میں بھی اور تبدیل مزاج میں بھی اور احتیاط اس طرح ہے
کہ جو کسی دوا استعمال کرین مبدل ہو یا مستفرغ ایسی چیز کے ساتھ مرکب کرین کہ روح کو قوت دے اور دل سے
مخصوص ہو اور جہان کہین تبرید کی حاجت پڑے بہت مبالغہ مناسب نہیں کیونکہ دل معدن روح ہے اور روح
گرم ہے تبرید کی افراط میں خوف ہے کہ باقی روح بجھ جاوے کیونکہ حرارت غریبہ کے سبب جو دل میں آ پڑی ہے
روح میں کمی آ گئی ہے اسی وجہ سے اقراص کافور جو متقدمین نے دل کے سوء مزاج گرم کے لیے بنائے ہیں
بدون زعفران کے نہیں اور جو کچھ استفراغ کے لیے وضع کیا ہے بدون گاوزبان کے نہیں یا کوئی

اور ہمیشہ نہیں اور نہ ہیں فقط وہ کم ہو تو اس سے کام نہ چلتا لیکن باوقت کی زیادتی اور کمی اور تیزی کو ہوا اتفاق سے جو
حال مختلف ہوا کرتا ہے علاج سودا کے استفراغ کے لیے ایسی چیزیں کہ سودا کو بہت دست نکال
لائے اور جگر کے مزاج کی تعدیل میں کوشش کریں تاکہ خون طبعی پیدا ہو اور جو نسی مفرحات کا ذکر اوپر لیا
آچکا ہے اور فسم دل کی تقویت کریں اور جان لیں کہ تریاق کبیر اس مرض میں بہت نافع ہے

فصل تقشعر القلب کے بیان میں وہ اسطرح پر ہے کہ آدمی کو معلوم ہو کہ کوئی چیز اوسکے دل کو چھیلتی
اور الم کی شدت سے بیہوشی ہو کر گر پڑے اور پھر جلد ہوش آ جاوے اسلیے کہ سبب ضعیف ہوا اور جلد زائل ہو جاتا ہے
اور یہ مرض اکثر اوس شخص کو ہوتا ہے کہ ایک مدت اسہال صفراوی میں مبتلا رہے یہانتک کہ جو رطوبات قریب
بالنضج ہیں نکلنے لگیں یا اوسکو ہوتا ہے جسکے دماغ سے گرم اور تیز فضلے معدے پر یا دل پر گریں جیسا کہ بیان
ہو چکا ہے اور ظاہر ہے کہ رطوبات دماغی اکثر معدے پر ہی گرا کرتے ہیں اور دل پر نہیں گرتے مگر یہ
کیواسطے ہو اور جب یہ نیچے اترتے ہیں اکثر تو کمانسی میں نکل جاتے ہیں اور دل کی طرف نہیں جاتے اور
اگر کبھی بسبب ضعف کے کمانسی میں نہیں نکلتے اور دل پر جا پڑتے ہیں سبب تاکل ہلاک کر ڈالتے ہیں اسلیے
اس بحث میں شارح کہتا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ قلب کو معدے پر محمول کریں کیونکہ کبھی اسہال صفراوی کی بہت
صفرا کو گرمی سی ہوا کرتی ہیں اور جب طول پکڑیں معدے کی چینتوں کو چھیل ڈالتے ہیں تب بیمار کو معلوم
ہوتا ہے کہ گویا اوسکا دل چھلتا ہے اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ اسہال صفراوی میں قلب میں تقشعر ہونا اسقدر
اس لیے کہ قلب اپنی شرافت کے سبب ایسی ایذا نہ اوٹھا سکیگا بلکہ اس سے پہلے ہی موت آ جاویگی اور اس مرض کی علامت
یہ ہے کہ جب اوس حالت کا ظہور ہو ایذا اور الم کے سبب سے مونہہ پر شکن پڑ جاوین اور ترش رو ہو جاوے اور قوت کے
تحلیل ہونے اور اوسکے ضعف سے بدن میں کسی کسی جگہ بہت سا پسینا آ جاوے **علاج** سبب کو دیکھیں اگر صفرا
کا ہی تنقیہ کرنا چاہیے اور خون کی اصلاح کیواسطے غذائے لطیف جید الکیموس کھلاویں جیسا کہ تیہو دراج کا
گوشت اور پاکیزہ روٹی اور کسی ترش چیز سے غذا کی اصلاح کریں تاکہ صفرا نہ پیدا ہو اور شربت مقوی خوشبودار پلاویں اور جہانتک
ہو سکے نہایت پہلے تیز فضلوں کا تنقیہ کریں پھر اگر احتیاج پڑے شربت تفاح استعمال کریں کہ طبیعت گرفتہ ہو کہ جاتی رہے

فصل فوت القلب کے بیان میں وہ ایسا ہوتا ہے کہ آدمی کو معلوم ہو کہ اوسکا دل سینہ سے باہر نکلا
آتا ہے اور اوسکا سبب سو مزاج دموی ہے یا صفراوی کہ دل میں حاصل ہو جاتا ہے اور دفع ایذا کے لیے دل
حرکت کرتا ہے اور دفع کی شدت سے بیمار جانتا ہے کہ گویا دل نکلا آتا ہے اور اس بیماری کی علامت ظاہر ہے
کہ جسوقت یہ کیفیت پیش آئے مونہہ کا رنگ باوقت کے موافق سرخ یا زرد ہو یا اوسکے مانند جیسا خون یا اور صفرا کا غلبہ
ہو جائے **علاج** داہنے ہاتھ سے باسلیق کی فصد لیں اور شاہترہ ہلیلہ زرد کے ساتھ جوش دے کر اور انکی مانند جیسا کہ

اور دل کی قوت ضعیف ہو جاوے اور اس سبب سے غذا مین خوب تصرف نکر سکے اور طبیعت کے موافق فضلے بھی دفع
نکر سکے اس صورت مین بہت سے بڑے فضلے دل مین جمع ہو جاتے ہین اور اس سبب سے کہ دل شریف ہے اور اسکی
نسبت اوسکے غشا اور دونون کان خسیس ہین طبیعت اون فضلون کو خسیس کیطرف دفع کرتی ہے بالضرور
غلاف مین یا اون دونون پیرون مین آماس پیدا ہو جیسا مادے کا میلان ہوا اور یہ ورم سرد ہے کیونکہ
گرم آماس دل مین یا غلاف مین یا اوسکے کان مین نہین پہونچتا اوسیوقت مار ڈالتا ہے اور جو ورم
دل مین اگرچہ سرد ورم ہو مہلک ہے مگر یہ ورم کہ جو صرف دل مین ہو علاج پذیر ہے اگر جلد تدارک کیا جاوے اور شیخ نے لکھا ہے آدمی
روز بروز دبلا ہوتا ہے یہان تک کہ مر جاتا ہے جالینوس کہتا ہے کہ میرے پاس ایک بندر تھا روز بروز دبلا
ہوتا جاتا تھا سو جب وہ مر گیا اور مینے اوسکو چیر ڈالا اوسکے غلاف دل مین سخت ورم دیکھا سو قیاس
جان لیا کہ اوسکے دبلے ہونے کا یہی باعث تھا جاننا چاہیے کہ بندر کے اعضا آدمی کے سے ایسے ہوتے ہین
اسواسطے جالینوس نے بہت سے بندر الٹے کیے تھے جب تشریح مین کوئی بات مشکل پیش آتی تھی
بندر کو مار کر دیکھ لیتا تھا علاج مادے کی تلطیف اور تحلیل کرے لیپ بابونہ اکلیل کے اور شاہ
گندم کو پکا کر ... اور تخم ... بابونہ اکلیل الملک ... اور ...
ضماد کرین اور غذاؤن اور دواؤن سے دل کی تقویت کرین اور جو ورم دل کے دونون کانون مین ہوتا ہے
غلاف کے ورم کی نسبت بہت برا ہوتا ہے اور اوسکا بیمار اکثر بیہوش رہتا ہے اور اوسکی آفت بہت
سخت ہے اسلیے کہ یہ دونون کان ہوا کے آنے اور بخار کے نکلنے کے راستے ہین جب انمین ورم پیدا ہوگا
دل تنگ ہو جائیگا اور اس سبب سے کہ دل مین ہوا کا پہونچنا اور وہان سے بخار کا نکلنا طبعی طور پر
نہین رہتا ہے فساد آتا ہے اور موت نزدیک ہو جاتی ہے اور غلاف کا آماس اسکے برخلاف ہے کہ اوسمین غشی کی شدت
نہین ہوتی اور ایک مدت تلک مہلت رہتی ہے کیونکہ دل مین ہوا آنیکا راستہ کھلا رہتا ہے اور دل تنگ نہین ہوتا
کہ جلد ہلاک کرے اور ظاہر ہو کہ دل جراحت اور قرحہ اور بثور کا ہرگز متحمل نہین ہوتا اور کہتے ہین کہ جس وقت آدمی کے
دل پر پھنسی پیدا ہو اور رگ مین سے سیاہ خون نکل آوے بیمار مر جاتا ہے اور زخم اگر دل کو جوف مین پہونچے تو جلد [illegible]
ہلاک کرتا ہے اور اگر نہ پہونچے بیمار کو دوسرے دن مار ڈالتا ہے جان سکے کہ بعضے امور مین مشاہدہ کر لیا
سو بیان کیا جاتا ہے اگرچہ متقدمین مین سے ایک نے بھی اسکی تصریح نہین کی کیونکہ جو اوسنے تلاش کی ہین

فصل ضعف القلب کے بیان مین یہ ایسا مرض ہے کہ آدمی کو معلوم ہوتا ہے کہ اوسکا دل کھچا اور
دبا جاتا ہے پھر غش آ جاتا ہے اور منہ سے بہت لعاب نکلتا ہے اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ تھوڑا سا مادہ سوداوی
دل پر ٹپک جاوے اور مادے کے کم ہونے کی یہ دلیل ہے کہ غشی خفیف ہوتی ہے اور اس مادے مین عفونت

اور بعضی حقیقت ستاہین تھیں اسکی بیان اور انکا ہونا ہی ایسی ہی خون پایا جاتا ہو اور دودھ کو مزاج میں ایسا ہی فصل لکھا ہے بلیغمون کے نزدیک گرم اور تر خون کی مانند اور بعضے کہتے ہین سرد اور تر ہے اور بعضے معتدل جانتے ہین اس باب کی سات فصل ہین

فصل قلت اللبن کے بیان مین یعنی دودھ کم ہونا اور اوسکی کمی کے سبب ہین ایک تو خون کی کمی دوسری خون کی زیادتی تیسرے خون کا فساد اور ہر ایک قسم کا بیان علحدہ قسم مین کیا جاتا ہی پہلی قسم دودھ کم ہوتی ہین کہ خون کا کم ہونا اوسکا سبب ہوا اور ظاہر ہی کہ دودھ کا مادہ اور اصل خون ہے جب وہ کم ہو جاے گا دودھ بھی کم ہوگا اور خون کم ہونے کے اسباب بہت ہین ایک تو اوسکا فصد یا حیض یا نفاس مین یا اسکے سوا نکل جانا دوسرے غذا کی کمی تیسرے ایسی غذاؤن کا کھانا جنسے خون بہت کم پیدا ہو جیسی بہت سرد اور خشک غذائین چوتھے اعراض بدنی یا نفسانی کہ طبیعت کو خون کے پیدا کرنے سے روک دین پانچوین سوء مزاج خون کی پیدائش مین نقصان ڈالے اور اس قسم کی علامت اون اسباب کے پہلی ہونی یا موجود ہونے سے جو ہر سبب کے باعث ہین ظاہر ہو جاتی ہے **علاج** سبب کے زائل کرنے مین کوشش کرین اور وہ غذائین کھلائین جنسے خون صالح پیدا ہو اور ایسی چیزین پلائین جنسے خون بڑھے اور اوسکے ساتھ مزاج اور سبب کی رعایت رکھین اور جب تک غذاؤن سے کام چلے دوا کی طرف ... دوسری قسم دودھ کا کم ہونا کہ خون کی زیادتی سے ہو اور یہ ایسا ہوا کرتا ہے کہ خون بدن مین نہایت بھر جاتا ہے ... فساد نہ آئی لیکن طبیعت اوسکی زیادتی سے اوسکو ہضم نہ کر سکے اور اوس سے دودھ نہ بنا سکے اور خون کے غلبہ کی علامت ظاہر ہو **علاج** فصد کھولین اور ایسی چیزین استعمال کرین کہ خون کو کم کرے اور دودھ پیدا کرے اور طبیعت کو قوت دے اور جو چیز خون کو فاسد کرے اوس سے پرہیز کرین تاکہ کسی اور بلا مین نہ ڈالے اور اکثر شدت کا خوف یا بڑا غم یا بچہ کی محبت کا کم ہونا یا کوئی اور سبب کہ طبیعت کو دودھ کے پیدا کرنے سے روکتا ہو دودھ کی کمی کا باعث ہو جاتا ہے اور باوجودیکہ بدن مین خون موافق اور صالح ہو لیکن دودھ کم ہو جاے اور اس قسم کی علامت یہ ہو کہ خون کی کمی اور فساد کی علامتون مین سے کچھ ظاہر نہو اور اوسکے اسباب ظاہر ہون **علاج** سبب کو زائل کرین اور مفرحات اور تقویت دین تاکہ طبیعت دودھ پیدا کرنے پہ متوجہ ہو تیسری قسم دودھ کا کم ہونا جو خون کی فساد سے ہوا اور یہ دو طرح پہ ہی ایک تو یہ ہی کہ تینون خلطون مین سے کوئی خلط خون مین ملجاے اور اوسکو بگاڑ دے اور یہ بات ظاہر ہی کہ خون فاسد سے دودھ بہت کم پیدا ہوتا ہے دوسرے یہ کہ سوء مزاج سادہ بدن مین عارض ہوا اور خون کو فاسد کر دے یا پستانون ہی لاحق ہو فقط پھر طبیعت اوس طرف خون کو نہ بھیجے اگرچہ صالح ہو اور اس قسم کو ہم دو نوع مین ذکر کرتے ہین پہلی نوع اوس فساد خون کے بیان مین کہ اخلاط کے غلبہ سے ہوا اور صفرا کے غلبہ کی علامت یہ ہی کہ دودھ رقیق اور زرد ہوا اور جلن اور تیزی مزے مین اور بو مین معلوم ہو اور بلغم کے

ذکر ہو چکا ہے طبیعت نرم کرین اور غذا کی اصلاح اور مفرحات سے قلب کی تقویت کرین اور گلاب اور عرق بید مشک اور شربت صندل پر مداومت کرنا مفید ہے اور اکثر امراض قلبیہ مین نافع ہے

فصل احتواء الرطوبۃ علی القلب کے بیان مین

یعنی دل پر رطوبت کا چھا جانا اور یہ ایسی بیماری ہے کہ آدمی اپنے دلکو ایسا سمجھے کہ پانی مین پیرتا ہے اور حرکت اختلاجی کے طور پر دل حرکت کرے اور اس مرض کا سبب یہ ہے کہ رطوبت جمع ہو کر اوس غشا مین جو دل پر محیط ہے بند ہو گئی ہے یہی سبب ہے کہ جب آدمی اوس رطوبت کی برودت کا جو دل کو گرد آگرد گھیرے ہے احساس کرتا ہے اپنے دل کو خیال کرتا ہے کہ پانی مین پڑا ہے اور جب سردی کی محسوس ہونے سے دل ایذا پاتا ہے حرکت اختلاجی کے طور پر حرکت کرتا ہے اسیواسطے قدما اس مرض کو خفقان کے اقسام مین شمار کرتے ہین **علاج** رطوبات کی تحلیل اور استفراغ کے لیے بڑی بڑی ایارجات اور اونکے مانند دین اور ریاضت کرین اور گل سرخ سنبل زعفران لیکر بادرنجبویہ کے پانی مین ملا کر سینے پر ضماد کرین اور دل مین گرمی پہونچانے اور رطوبات تحلیل کرنے کے لیے بہتر تدبیر یہ ہے کہ بیمار کو غصہ اور غضب مین لاوین فائدہ کبھی یہ رطوبات جو دل پر چھا گئی ہین مقدار مین زیادہ ہوتی ہین اور حرارت نامعتدل سے خشک ہو کر دل پر جمٹ جاتی ہین اور اوسکو دباتے ہین اور انبساط طبعی سے روکتی ہین اس حالت مین تنفس مین اختلاف آتا ہے اور قوت ساقط ہو جاتی ہے اور طبیعت مین غضب آتا ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ سینے پر نرم کرنے والی چیزین اور روغن استعمال کرین تاکہ خشکی زائل ہو پھر جس طرح ذکر آیا ہے استفراغ کرین اور دل کی تقویت مین کوشش کرین

فصل جذب القلب کے بیان مین

وہ اسطرح پر ہے کہ آدمی سمجھے کہ گویا دل نیچے کی طرف کھنچا جاتا ہے اور اس بیماری کا سبب فاعلی یہ ہے کہ جگر کے معالیق مین کوئی خلط آجاوے اس سبب سے معالیق نیچے کو کھنچ جاتے ہین اور اس سبب سے کہ دل جگر سے مشارکت رکھتا ہے اوسکے معالیق کھنچنے سے دل بھی کھنچنے لگا اور شاید کہ کشش محسوس ہونے سے دل مین الم خفیف اور غشی کی سی حالت عارض ہو **علاج** خلط کا استفراغ کرین اون چیزون سے جو اوسکو مناسب ہین اور بیمار کے رنگ سے اور اور چیزون سے خلط کو جو مرض کا باعث ہے پہچان سکتے ہین

باب گیارہوان امراض ثدی کے بیان مین

ثدی پستان کو کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ بالغ ہونے کے وقت مردون کی اور عورتون کی پستانین گرہ سی پڑ جاتی ہے سو مردون مین تو حرارت کے غلبہ سے جو اونکے مزاج کو لازم ہے تحلیل ہو جاتی ہین اور عورتون مین مادہ حیض کی کثرت اور حرارت کے ضعف سے جو انکا خاصہ ہے روز بروز زیادہ ہوتی ہین یہانتک کہ شیرخوارون کے رزق کا چشمہ بن جاتی ہین اور سینے کی حرارت اور روح کا مسکن ہو جاتی ہین اور ظاہر ہے کہ دودھ اور منی اور خون ہر چند کہ صورت مین مختلف ہین مگر تینون کی پیدائش کو اسباب برابر ہین اسلیے وہ

اور اسکا سیاہ ہو جانا مفرط فتح نسبت لاتا ہے دوسرے اس بات کا خوف ہے کہ گاڑھا ہونے کے سبب سے چھاتیون میں
رک جائے اور اوسمین خارج کی سردی پہونچے اور اسکو کثیف کردے اس سبب سے فاسد ہو جاوے اور اکثر متغیر ہو
ہو جاتا ہے تیسرے یہ کہ پستان مین بہت سا خون آکر حرارت غریزی کو دبا لے اور فرصت حرارت کو
خوب تصرف نکرنے دے اور آفتین پیدا ہون چوتھے یہ کہ شاید دودھ کی شدت سے پستان مین ورم یا دوسرے
امراض پیدا ہون حاصل یہ ہے کہ جب دودھ کی زیادتی حد سے بڑھ جائے اوسکا تدارک کرنا چاہیے مگر جبکہ
ضعف اور دوسری آفت نہ بڑھ جائے ایسا ہی کہ بعض آدمی ایسے ہوتے ہین کہ بہت سا کھاتے ہیں اور اونکے بدن مین
خون بہت پیدا ہوتا ہے اس سبب سے دودھ بڑھتا ہے اور اونکو کوئی آفت نہین آتی اور ایسی عورتون کو
لیے دودھ کی کم کرنیوالی چیزین استعمال نکرین اور اگر یہ چاہین کہ کوئی دوسری آفت آپہونچے غذا کم کرین اور ایسی چیزین
استعمال کرین جو رطوبات کو خشک کرین اس سے دودھ کم ہو جائیگا اور بیان اوسکا کہ دودھ کی کثرت کو سبب
کمی کے اسباب کی ضد ہین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ عورتون کو بدون حمل کے پستان مین دودھ پیدا
ہو جاتا ہے اور درد اوٹھتا ہے خاصکر جب حیض بند ہو گیا ہو اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد جوان کی پستان مین بلوغ کے
وقت دودھ پیدا ہو جاتا ہے اور درد اوٹھتا ہے علاج جو چیزین رطوبات کو خشک اور تحلیل اور منی کو کم کردین اور
جو چیز حیض کا ادرار کرے مفید ہے کیونکہ دودھ کا خون ہے جو ہمیشہ پستان سے رحم کیطرف مندفع ہوگا خصوصا اگر حیض کا
بند ہونا کثرت کا باعث ہو نسخہ لیپ ایسی طلا کی کہ اگر پستان پر لگائین دودھ کم ہو جائے لانا اور مرداسنگ
کتیرا روغن گل مین ملا کر طلا کرین دوسری نسخہ لیپ زیرہ سرکے مین ملا کر طلا کرین اور سرد چیزون مین سے
جو اس بات مین مفید ہین فلفل تیل ہے یعنی مسور سرکہ مین پکا ہوا اور اوسکا کھانا اور ضماد کرنا اور اسبغول کا لعاب
طلا کرنا اور اوسکی پتی کا ضماد کرنا مفید اور گرم چیزون مین سے سداب کھانا اور ضماد کرنا اور تخم سداب خشک
کوہی اور زیرہ کھانا اور سرکہ مین ملا کر ضماد کرنا اور تخم کرنب کوٹ کر ضماد کرنا مفید ہے

فصل اورام اور ثمدہ کے بیان مین جو پستان مین عارض ہوتی ہین جاننا چاہیے کہ جیسے

گرم اور سرد اورام جو عضو مین ہو جاتی ہین پستان مین بھی پیدا ہو سکتے ہین اور مطلق اورام کا علاج اپنے اپنے
حاجت اونہی فصل سے تلاش کرین مگر بعض دوائین لگانی کی جو پستان کے آماس کو مخصوص ہین اسجگہ ہم بیان
کرتے ہین جان لے اگر آماس گرم ہو سرکہ گرم پانی مین ملا کر بکری یا بھیل کے مثانے مین ڈالکر ورم پر رکھین اور
سکنجبین اور روغن گل ملا کر آرد باقلا اوسمین ملا کر ضماد کرین اور عنب الثعلب کی پتی کوٹ کر روغن گل مین چھنا کر کے آماس پر
لگائین اور تین دن کے بعد وہ ضماد جنکا بیان نسخہ الیبن مین آئیگا استعمال کرین اور اگر آماس سرد ہو کرنب
کوٹ کر پستان پر رکھین اور بابونہ کوٹ کر بادیان کے پانی مین یا کرفس کے پانی مین ملا کر لگانا مفید ہے اور پستان مین

بلغمی کی علامت یہ ہے کہ دودھ بہت سفید اور قوام مین پانی سا ہو اور مزہ اوسکا مین ترش ہو اور سوداوی کے قلت
کی علامت یہ ہے کہ دودھ بہت گاڑھا اور اوسکی سفیدی مین کدورت معلوم ہو اور مقدار مین بہت کم ہو اور
کبھی خشکی کی افراط سے دودھ کا قوام نہایت غلیظ ہوتا ہے اور تار سا لٹکا کرتا ہے **فائدہ** جو کچھ بلغمی دودھ
کے ترش ہونیکا ذکر آیا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ حرارت کا بہت غلبہ ہو اور نہیں تو اگر بلغم کے ساتھ حرارت
ہو گی تو اوسکا مزہ شور ہوگا نہ ترش **علاج** جو خلط غالب ہو اوسکا استفراغ کرین اور پیچھے اوسکے ضد سے مزاج درست
کرین مثلاً گرم مزاج والی کو ماء الشعیر اور شیر باج اور پیڑ کا لیسدار گوشت کا بنا ہوا اور اچھا ماہی اور ماہیان
کھلائین اور بلغمی مین شوربا جس مین تخم گزر اور بادیان ہو اور حریرہ آرد گندم اور کچھ ایک تھوڑی اور روغن بادام اور
شہد ملا کر دین اور سوداوی مین کھچڑی اور جو اور نخود اور انجیر اور روغن بادام کا پکا ہوا شوربا اور مرغ فربہ کا
گوشت اور شیر دار بکری کی پستان سفید ہے اور جسکے دودھ مین تازی آتی ہو بنفشہ اور خطمی وغیرہ کا
پانی مین ملا کر سینہ اور پستان پر طلا کرین اور اسی جوشاندہ سے نطول کرین اور ترغذائین کھلائین دوسری نوع
اور بعض بیماریون کی خشکی یا گرمی سے سوء مزاج ہو جاتا ہے اور ہر ایک کی علامت ظاہر ہوا علاج مزاج کا اصلاح کرنا
اور بدل دینا انہین غذاؤن اور شربتون سے جنکا ذکر اوپر آگیا ہے اور پستانون مین جو سوء مزاج آگیا ہو اوسکا ازالہ
لگانے کی دواؤن سے ہو سکتا ہے **انتباہ** جو چیز منی کو زیادہ کرتی ہے دودھ کو بھی بڑھاتی ہے
جیسے تودری سفید اور سرخ اور تخم خشخاش اور بکری اور بھیڑ کی پستان اور جو قسمین غذا کی گرمی اور تری ہو اور
جیسے شیر تخم خیارین شیر تخم کدو گلاب کے ساتھ اور جوان بکری کا مغز اور گائے کا دودھ شکر ملا کر اور تازہ مچھلی اور
پالک دودھ بڑھاتی ہے اور بلغمی اور سوداوی کے لیے دودھ اور آرد گندم اور تازہ دودھ اور برگ بادیان کا حریرہ
بنا کر دین اور اچھا دودھ وہ ہے کہ خون صاف سے پیدا ہوا ہو اور اوسکا نشان یہ ہے کہ رنگ اور قوام مین معتدل
اور بو اور مزہ مین اچھا ہو **ترکیب** ایسی دوا کی جو دودھ کو بڑھاتے تل کا آٹا لیکر شراب انگوری مین ملا کر چھان لین
اور اوس شراب صاف کو پلائین اور اوسکا ثفل سینے اور پستان پر لگائین دوسری دوا کہ دودھ کو بڑھائیگا جو
بادیان اور سویا اور شلغم اور مولی اور سونف کو بیج سب مین سے برابر لیکر اور ان سبکے برابر بھنے ہوئے چنے لین اور سبکو
کوٹ اور چھان کر رکھ دین اور ہر صبح پانچ درم پانچ استار تازہ دودھ کے ساتھ کھلائین اور اگر کابلی چنے دودھ
مین بھگو کر رات بھر رکھ دین اور ہر صبح شکر ملا کر پلائین تو دودھ بڑھ جاتا ہے **ترکیب** ایسی ضماد کی کہ دودھ کو زیادہ
کرے آرد باقلا دس درم بادرنج کٹی اور چھنی ہوئی پانچ درم دونون کو بادرنج کے پانی مین گوندھ کر پستان پر ضماد کرین

فصل کثرۃ اللبن ودرور المفرط کے بیان مین یعنی دودھ کا زیادہ پڑھنا اور بہت بہنا جاننا چاہیے کہ
بہت دودھ کا بہنا کئی وجہ سے مضر ہے ایک تو یہ کہ بدن کو ضعیف کرتا ہے کیونکہ دودھ کا مادہ خون ہے

ایک قسم کا ورم ہوتا ہے کہ دودھ کے بستہ ہونے اور پنیر ہو جانے سے یا متعفن ہونے سے پستان میں ہو جاتا ہے
اور پستان کے میں تین سبب سے دودھ منجمد اور پنیر ہو جاتا ہے ایک تو مزاج بہت گرم کہ دودھ کی رطوبت کو خشک
کردے اور یہ مزاج خواہ تمام بدن میں عارض ہو خواہ دونوں پستان میں ہی فقط دوسرے مزاج بہت سرد
کہ بدن میں یا پستان میں پیدا ہوا اور اوسکے سبب سے دودھ ٹھہر جائے تیسرے یہ کہ بچہ ضعیف ہو یا کسی عارضہ سے
دودھ چوس نہ سکے اور دیر تک رہنے سے دودھ کا قوام غلیظ اور کثیف ہو جائے اور یہی تجبن ہے یعنی پنیر ہو جانا
اور گرمی اور سردی مزاج کی علامتین بہت جگہ معلوم ہو چکین علاج اگر مزاج گرم ہو تو اسپغول کا پانی اور سرکہ مین بھگو کر
پستان پر رکھدین تاکہ حرارت کی تسکین کرے اور تعفن کو دافع ہو اور تجبن کو قطع کرے اور تلیین کے لئے روغن بید طلا
کرین اور نیم گرم پانی سینے اور پستان پر ڈالین اور جہان کہین حرارت کی شدت ہو آرد باقلا آرد جو آرد ماش
بیضہ کی زردی اور کشنیز سبز اور خرفہ کے پانی مین ملا کر طلا کرین اور ایسے ہی جو چیز سردی پہنچائے اور درد
تھما دے اور بادی کے التہاب کو دافع آئے اور تجبن کو قطع کرے مفید ہے اور سرکہ اور روغن گل ملا کر گرم کرکے
اور کپڑا اوسمین بھگو کر پستان پر ڈھانپنا اور عنب الثعلب اور کاکنج کی پتی کوٹ کر ضماد کرنا نافع ہے اور جب
مرض انتہا کو پہونچے اور حرارت ساکن ہو جائے اطلیہ محللہ استعمال کرین اونکی ترکیب یہ ہے تخم الخ بابونہ
اکلیل الملک سپید باریک پیسکر موم اور روغن گل کی قیروطی مین ملا کر طلا کرین اور جب تحلیل ہو اور جمع ہونے لگے
لعابات ملینہ منضجہ جیسا لعاب حلبہ لعاب خطمی لعاب تخم کتان ضماد کرین اور انجیر کوٹ کر لگانا خوب ضماد ہے اور بادیان
کو اقلاع اور حلبہ تخم کتان اور بیخ انجیر کے جوشاندے مین ملا کر لگانا مفید ہے اور اگر مزاج سرد ہو موم اور روغن خیری
روغن سوسن روغن قسط کی قیروطی بنا کر پستان پر لگائین اور سوکھا پودینہ کوٹ کر لگائین جب حلوا سا ہو جائے
موم اور روغن کے ساتھ کوٹ لین اور ضماد کرین اور اگر حلبہ کوٹ کر اور چھان کر سرکہ اور روغن بنفشہ مین ملا کر پستان پر
لگائین مفید ہے **فائدہ** پستان مین جو دودھ بستہ ہو جاتا ہے کبھی آماس پیدا کرتا ہے اور کبھی تمدد لاتا ہے
اور ورم نہین ہوتا لیکن مزاج کے سبب سے جو دودھ بستہ ہو جاتا ہے اکثر ورم پیدا کرتا ہے مگر جہان مزاج سرد
یا بچہ کا کم چوسنا اسکا سبب ہو وہان ورم بہت کم ہوا کرتا ہے اور جہان بچہ کا ضعف اور کم چوسنا اسکا باعث ہو
اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اوسکا دودھ کھینچوا دین اور نیم گرم پانی سینہ اور پستان پر ڈالین تاکہ تمام دودھ نکل آئے اور یہ
کام اکثر عورتون کو پیش آتا ہے اور اس تمدد کا علاج جو پستان مین دودھ کا پنیر ہو جانے سے بدون ورم
عارض ہوتا ہے یہ ہے کہ چقندر اور کرنب جوش دیکر اوسکا پانی پستان پر ڈالین اور اگر تخم کتان یا بابونہ بنفشہ خطمی
حلبہ پکا کر اوسکے پانی مین روغن ملا کر پستان پر ڈالین بہت جلد نفع کرتا ہے اور سب قسم کے پانی ملین
اور محلل اس مرض مین مفید ہین اور کبھی پستان مین دودھ بستہ ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اوسکا علاج یہ ہے

... آروون کی بنگ نہین جو کو قتب بستے ہین ۹

باب ... امراض معدہ کے بیان مین

... کون اور شریانون سے مرکب ہو اور اسکا سبب یہ
... مری اور فم معدہ اور قعر معدہ تو مری قومنہ کے انتہا سے شروع ہوئی ہو اور یہان
... تمام ہو یہین تک پہونچی ہے اور امراض قصبہ اور مری کے باب مین بیان کیا گیا اور
... مری کی انتہا اور معدے کا شروع ہے اور اوسپر گوشت نہین اور اوسکی حس بہت ہو اور
ایک ... وہ اوسکو فواد کہتے ہین ... کا نام اوسپر رکھتے ہین اور قعر معدہ کی جگہ ناف کے اوپر ہو اور اسجگہ گوشت
زیادہ ہو تاکہ غذا کا ہضم کامل ہو جاننا چاہیے کہ معدہ کے دو طبقے ہین اندر کا طبقہ عصبانی ہے تاکہ حس حاصل ہو
اور باہر کا طبقہ لحمانی ہے تاکہ ہضم کرے اور حرارت پیدا ہو اور یہ بات کہ قعر معدہ مین گوشت زیادہ ہو
اس سے مراد نہین کہ قعر کے طبقے مین گوشت ہے بلکہ یہ بات ہے کہ اسجگہ باہر کے طبقے مین اوسکے اجزا
کی نسبت گوشت زیادہ ہو اور طبقہ اندرونی کی لیفین بعضی تو طولانی ہین اور بعضی عرضی تاکہ جذب اور امساک
حاصل ہو اور باہر کے طبقے کی لیفین چوڑائی مین ہین تاکہ فضلہ دفع کرے اور مری مین کوئی لیف عرضی نہین
کیونکہ یہان امساک کا کچھ کام نہین ہے ... اوسکے عصب سے کہ ... ایک شاخ فم معدہ مین آئی ہے
تاکہ ... جلد غذا کا نقصان محسوس ہو اور حکیم مطلق نے معدے کو دوسرے اعضا مین او...
کسی دوسرے عضو مین حس نہین ... ہے اسیلیے کہ اگر تمام بدن کو بھوک کی حس ہوتی جیسے فم معدہ کو ہوتی ہے
... اور لوگ ... ہوتے اور ... آدمیون کا تمام بدن خارش اور سوزش مین مبتلا ہوتا اور کسی شخص مین
اتنی برداشت نہوتی کہ ایک وقت کا کھانا چھوڑ سکتا اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ کیلوس معدے مین بنتا ہے پھر
اوسمین سے جو نسا خلاصہ ہو باریک رگون کے وسیلے سے جو معدہ اور جگر کے قعر مین ملی ہین جگر کیطرف
کھنچ جاتا ہے اور فضلہ آنت کیطرف جسکا اثنا عشری نام ہے اور قعر معدہ مین مری کے مقابلے واقع ہے
مندفع ہوتا ہے اور اس سبب سے کہ غذا کا تقاضا اور ہضم معدے سے مخصوص ہے اور سب اعضا کو اسکی
طرف حاجت ہے اوسکو عضو مشارک کہتے ہین اور اوسمین آفت آنے سے سب اعضا مین آفت پہونچی ہے
اسواسطے ہر مرض کے علاج مین اوسکی رعایت ضروری ہے جیسا کہ مقرر ہوچکا ہے اور اس باب مین کئی فصل ہین

فصل سوء مزاج معدہ کے بیان مین

اوسکی بارہ قسم ہین پہلی قسم مین حار ساذج کا بیان ہو اوسکی
علامت یہ ہے کہ پیاس اور منہ مین خشکی اور بھوک کا کم ہونا اور جلی ڈکار کا آنا اور لطیف غذا جیسے پرندونکا
گوشت اور اوسکے مانند جو کہ گرم اور مقدار مین کم ہو فاسد اور تباہ ہو جاسکے مگر غذا سے غلیظ سرد

بیان کیا ہی اوسمین سے اختیار کرین فایدہ القرا یا ہوتا ہے کہ معدہ کو پاک ہو اور یا دوسرے کو قبول میں آیا
کیا ہو اکی حالت مین اچہ ہو کر قبول کر [illegible] گیا ہی اور یہ بات اون لوگون مین پائی جاتی ہے کہ اگر یہ سے
رہین اور کہانا بہت دیر مین سے ہضم ہو جاتا ہین اور ایسے لوگون کیواسطے تدبیر اوابیج ہی کوئی شربت
جیسا شربت غورہ یا شربت انار یا شربت لیمون یا شربت ریواج یا شربت [illegible] یا تمر ہند کہا لین او غذائین
ایسی ہی چیزون کی بنالین او سیب ہی [illegible] سے اور معدہ کے حرکت کرنے سے پہلے کہانا کہا لین
اور اون لوگون کی تدبیر اوران لوگون کی کہ ہضم کے وقت اور اوسکے ہوا اونکا معدہ مادہ کو قبول کرے ایک ہی
تدبیر ہی اور دوسرے لوگ جب تک قی نکرین آرام نہو اور قے کے بعد شربت مقوی دین فایدہ بہانتک [illegible]
کو طبیعت مادہ کو کہینچ لین ہو سکتا ہے کہ ایلوا اوسکو پاک کر ڈالے اور ایلوا دہویا ہوا قوت زیادہ دیتا ہی اور بے دہویا
زیادہ پاک کرتا ہی اور ایارج فیقرا اس باب مین صرف ایلوے سی بہت زیادہ نافع ہی اور ایارج سادہ پاک کرنیمین
بہت قوی ہی اور شہد مین ملا کر اسہال مین زیادہ قوی ہی اور اگر اس بیماری والی کو کہانے کی خواہش کم ہو
اور متلی سی تکلیف ہو تو ایارج مین بجای زعفران گل سرخ کرین اور جب تک تحقیق نہو کہ سوء مزاج مادی ہے
ایارج ندین کیونکہ اگر معدے مین مادہ نہو گا سوء مزاج زیادہ ہوگا اور اگر مادہ ہوا ایارج بہت مفید ہے نافع اور شراب
افسنتین مین کہ جالینوس کا نسخہ ہی اوسکی صفت افسنتین رومی پانچ درم گل سرخ بیس درم ایک من پانی مین پکائین
جب تہائی رہے چہان لین اور شکر مین قوام کرین اور بہتر یہ ہی کہ ایارج فیقرا یا ہلیلہ زرد دین اور سقمونیا ہلیلہ کی ساتھ [illegible]
معدے کو پاک کرتی ہے اور اگر ایک دانگ سقمونیا دوغ مین حل کرین اور ایک ساعت چہوڑ دین کہ خوب مل جائے
پہر پلائین جائز ہی لیکن جاننا چاہیے کہ سقمونیا معدے کو نقصان پہونچاتی ہے جب تک ضرورت نہو سقمونیا سے
علاج نکرین اور جن لوگون کو بدمزہ دواؤن سے اور شربتون سے کراہت آئے دو استار گل سرخ دین اور اوسکے بعد
پچیس درم سکنجبین بدون پانی کے پلائین اور یخ مین بہی سرد نکرین اور حکم کرین کہ دو ساعت تک پانی نپئے اس تدبیر سے
معدہ پاک ہو جاتا ہی اور جہان کہین کہ صفرا معدے سے جگر مین آتا ہی یا تمام بدن کی مثلا ہی صفراوی ہی بارہا کہین سے
استفراغ کرنا چاہیے اور اگر فصل اور سال او بیمار کی عمر اور قوت اور دوسری احوال موافق او معاون ہون گ باسلیق کہلوا لین
پہر ماء الجبن کہین اور شاہترہ او افسنتین کا مطبوخ اس باب مین نہایت مفید ہی اوسکی ترکیب افسنتین رومی
پانچ درم گل سرخ سات درم شاہترہ دو درم آلو سیاہ پچیس عدد انیسون [illegible] دو درم تمر ہندی بیس درم ان سب کو
تین سیر پانی مین پکالین جب بقدر دو سو درم رہ جاوے چہان کر [illegible] چہوڑ دین اور صبح چالیس درم [illegible] درم
[illegible] اور ایک درم صبر کے ساتھ دین تیسری قسم سوء مزاج حار رطب کہ مادہ رطوبی کے ساتھ ہو اور اوسکی [illegible]
یہ ہی کہ کہانے کی اشتہا اعتدال پر ہو اور منہ سے بہت لعاب نکلے خاص کر بھوک کے وقت اور جب معدہ خالی ہو

ملتہب ہوا اوس بھوک [illegible] جیسے بیٹھنا اگر مادہ [illegible] حلق مین منہ سے لعاب آنے لگتا ہے اور کھانے کے
[illegible] موقوف ہو جاتا ہی فائدہ اگر معدہ سبک ہو اور متلی اور جلن اور پیاس کا غلبہ ہو جاننا چاہیے کہ مادہ
[illegible] رقیق ہے اور جہان کہین مادہ بہت ہوتا ہے ہر وقت طبیعت متلاتی ہے اور اگر کم ہو اکثر [illegible]
[illegible] کھانا کھانے مین متلی نہین آتی ایسا ہی اگر مادہ قعر مین ہو اور معدہ کے طبقات اور اجزا اوسکو پیا
[illegible] کھانا کھایا [illegible] ایک ساعت نہ گذرے بلکہ متلی نہین آیا کرتی اور اگر معدہ کے طبقے مادہ کو پی لیوین اور
[illegible] کی [illegible] متلی ہوا کرتی ہے لیکن کچھ نہین نکلتا اور بول و براز مین مادہ کا اثر کچھ نہین
لیکن [illegible] علامتین اوسکی گواہی دیتی ہین اور سوء مزاج مادی کی [illegible] متلی ہے اور جہان مادہ
معدہ [illegible] نہین پیا ہی بول اور قے اور براز مین ظاہر ہوتا ہی اور اگر قے آنے اور متلی نہ ٹھہرے اس بات کا
نشان ہی کہ معدہ نے کچھ تو مادہ پی لیا ہے اور کچھ نہین پیا اور جہان [illegible] اور متلی کا دورہ اور نوبت ہو
جاننا چاہی کہ مادہ کسی دوسرے عضو سے معدہ مین گرتا ہے اور اگر قے اور متلی ہمیشہ ہو جاننا چاہی کہ مادہ [illegible]
مین پیدا ہوتا ہی اور جہان کہ تشنگی مادہ کی کیفیت پہ گواہی دیتی ہے اسلیے تشنگی کا سبب یا تو مادہ کی گرمی ہو
ہی یا شور ہونا سو جو تشنگی مادہ کی گرمی سے ہوتی ہے سرد پانی سے دب جاتی ہی اور جو تشنگی شور ہونے کے
باعث ہو اوس [illegible] ہے گرم پانی سے بیٹھ جاتی ہی فائدہ کبھی ناطبعی [illegible] کا سبب جسکا اس فصل مین
ذکر آیا ہی کوئی ایسا کھانا ہوتا ہے [illegible] جلد بدل جاتی ہی جیسے مولی اور [illegible] اور [illegible]
اور جلا ہوا [illegible] اور اوسکے مانند سو معدے کی گرمی ناری [illegible] اسکا علاج یہ ہی کہ ایسا کھانا وین کہ جسمین
دھوین کی بو نہ آسکے اور بو نہ بدلے جیسے جو کی روٹی [illegible] جان لین کہ معدہ [illegible]
اور جو کچھ [illegible] اور آثار سوء مزاج مین بیان کیے ہین اس قسم کو لازم ہین علاج اول نظر کرین کہ مادہ
معدہ مین پیدا ہوتا ہے یا دوسرے عضو مین جیسا دماغ اور جگر اور تلی مین سے وہان آتا ہی اور اسیطرح دیکھنا
چاہیے کہ معدہ کے طبقات نے مادہ کو کھینچ لیا ہے یا مادہ اوسکی فضا مین جمع ہے غرض جسطرح پر کہ معدہ کی
تنقیہ کر سکے [illegible] یا اسہال کرین ایسی طرح پر کہ بجائے خود آسان ہو پھر اگر مادہ دوسرے عضو مین پیدا ہوتا ہی اوس
عضو کا تنقیہ کرین اور معدہ کی تقویت کرین تاکہ جو مادہ اوسپر گرتا ہے اوسکو قبول نکرے اور جہان مادہ معدہ کی
فضا مین ہو تو قے یا اسہال کافی ہے لیکن اگر مادہ کا میلان قعر معدہ پر ہوتا ہے تو قے کا نفع زیادہ ہی اور قے کی
[illegible] کہ تازہ مچھلی کھا کر [illegible] قے کرین اور اگر سکنجبین [illegible] بہتر ہے اور سکنجبین گرم پانی
[illegible] لانی ہے اور مادہ کو قطع کرتی ہے اور [illegible] اوسکی فصل مین مادہ کے نکالنے کا طریق جسکو معدہ نے
پیا ہو خواہ نہین پیا اچھی طرح مذکور ہوگا اور تنقیہ کے بعد اگر تبدیل کی احتیاج پڑے جو کچھ سوء مزاج مین

معدہ مادی کے دفع کرنے سے حرکت کرتا ہے اور وہ لذوجت کے سبب سے نہیں نکلتا چوتھے پیاس نہو اور یہ بات
اس وجہ سے ہے کہ بلغم کے ہونے سے بلغم شور ہوگا جس سے پیاس پیدا ہوگی پانچوین یہ کہ شکم مین نفخ ہو اور نفخ جبھی ہوتا ہے کہ
اسپر ایسی ہیئت نفخ کے ساتھ مزاج اصلی گرم ہو کیونکہ جب ایسا ہوگا تو مزاج اصلی غذا مین تصرف کرتا ہے اور
حرارت تحلیل ہو ابخرہ غلیظ جنمین حرارت کم ہے غذا مین سے اوٹھتے ہین اور اوسوقت سردی عارضی اونمین تاثیر کرتی ہے
سواسین تصرف نہونے سے ان ابخرہ غلیظ میں سے ناریت نکل جاتی ہے جب اجزاے ناری نکل جاتے ہین ابخرہ کے بدلے
بنجاتے ہین اور نفخ پیدا ہوتا ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ صرف سردی اور بہت گرمی ریح کے پیدا ہونیکا
سبب نہیں ہوسکتے چھٹے یہ کہ کھٹی ڈکارین آئین او شاید کہ قے مین بلغم نکلے ساتوین یہ کہ بدن کا رنگ سفیدی
مائل ہوجائے اور بدن مین ڈھیلا پن معلوم ہو جیسا استسقا والون کا بدن ہوتا ہے **علاج** اول مادی کی تقطیع
اور تلطیف کیلیے تخم شبت اور خردل جوش دیکر اوسکا پانی مین نمک اور بورہ اور سکنجبین عسلی ملاکر پلائین یا وجہ سے تاکہ
کی تلطیف حاصل ہوجائے شبت اور سبے کو مطبوخ ہوسے قے کرین تا مادہ منقطع ہوکر نکل آئے اور اگر قے کی عادت نہو
یا کوئی امر مانع ہو مادے کا نضج کرین اور مسہل دین غرض جسطرح پہ ہو تنقیے کے بعد گرم چاشنون سے مزاج کی تبدیل
کرین گیارھوین قسم سوء مزاج رطب ساذج اور اسکی علامت پیاس کا کم ہونا اور مونہہ سے پانی اور تھوک بہت
آنا اور معدے سے کھانا امعا مین جلد اوتر جانا اور تر غذاؤن سے نفرت کا ہونا اور ضرر پہونچنا اور خشک چیزون سے
نفع پانا **علاج** مزاج کی تبدیل کیلیے اطریفل صغیر اور شربت گل تناول فرمائین اور دوسری تدبیرین جانب کے
موافق کام مین لائین اور جو نسا حرارت اور برودت کے ساتھ مرکب ہو اوسکا معالجہ گذر چکا بارھوین قسم سوء مزاج
یابس ساذج اور اسکی علامت تشنگی اور زبان مین خشکی حد سے زیادہ اور بدن کا دبلا ہونا اور تر غذاؤن سے نفع پانا
اور خشک چیزون سے ایذا کا پہونچنا **علاج** دودھ اور آش جو پلائین تاکہ معدے کی ترطیب ہو اور تر چیزین معدے پر
گرائین اور ملین اور اگر سوء مزاج مستحکم ہو تمام بدن کی ترطیب مین کوشش کرین اسطرح پہ کہ حمام مرطب و آبزن
مرطب اور اوسکے سوا کہ مرکبات کو ذکر مین اونکا بیان آیا ہے اور ہم اوسکی تصریح کر چکے ہین اوسکو سوچ لین اور سمجھ لین ؛

فصل وجع المعدہ یعنی درد معدہ اوسکی سات قسم ہین پہلی قسم وہ ہے کہ سوء مزاج معدے مین
حار حادث ہوکر درد پیدا کرے خواہ ساذج خواہ مادی اور جاننا چاہیے کہ معدے کا درد اکثر مادی ہوا کرتا ہے ساذج
بہت کم ہوتا ہے اسواسطے بعضون نے سوء مزاج ساذج درد معدہ کو اسباب مین نہیں شمار کیا اور اس سبب سے
کہ مادہ سوداوی اور صفراوی حدتناک ہے اکثر درد معدہ انھین سے ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ دوسرے اخلاط سے
عارض ہو کیونکہ جو خلط ردی معدے مین جمع ہو ممکن ہے کہ کیفیت موذیہ سے یا کمیت یا لحجیت سے درد پیدا کرے اور
اس قسم کو اسباب و علامات اور معالجات پہلی فصل مین گذر چکے وہان دیکھ لین دوسری قسم وہ ہے کہ [illegible]

دوسری قسم بارد یابس سادہ اور اسکی علامت یہ ہے کہ جو کچھ بارد سادہ مین مذکور ہوا اور جو کچھ یابس سادہ مین
مذکور ہوا دونون ان مین پائے جاوین اور جاننا چاہئے کہ اس قسم کا علاج مشکل ہے کیونکہ سردی اور خشکی کا دفع ہونا
بدون تسخین اور ترطیب کے ممکن نہین اور حال یہ ہے کہ گرمی خشکی کو بڑھاتی ہے اور رطوبت سردی کی مدد
کرتی ہے اور حرارت طبعی کو ضعیف کرتی ہے **علاج** جو کچھ کہ حرارت اور رطوبت مین معتدل ہو کام مین
لاوین تاکہ اوسکا نفع بدون ضرر کے حاصل ہو مثلاً آش جو مین تھوڑا سا شہد صاف کیا ہوا ملا کر کھلاوین اور شربت
گاوزبان شربت انار شیرین یا شربت زوفا پلاوین اور موم اور روغن سنبل کی روغن ناردین سے قیروطی بنا کر معدہ پر
ملین اور گدہی کا دودھ اور بکری کا دودھ شہد صاف مین ملا کر اور بھنے ہوے مرغ فربہ اور گیہون کا شوربا بھی
اجازت سے اور جس چیز کی احتیاج ہو حاجت کے موافق استعمال کرین جیسا اوسکو جدا جدا لکھ چکے ہین
آٹھوین قسم بارد یابس کہ مادہ سودا کے ساتھ ہو اوسکی علامت اشتہا کی کثرت اور ہضم مین ضعف اور نفخ
کی کثرت اور سینے مین جلن اور ترشی خاصکر بھوک کی حالت مین کیونکہ کھانے کے بعد اس سبب سے کہ غذا
مادہ سودا کو ایسا مشغول کر جاتی ہے اور اسکی تیزی جس سے جلن اور ترشی پیدا ہوتی ہے ٹوٹ جاتی ہے اور یہ بھی اس قسم
کی علامت ہے کہ ایسا آتے مین سودا نکل آئے اور اتنا ترش ہو کہ دانتون کو کھٹا کردے اور تلی بڑھ جاوے
علاج مسہل دین تاکہ معدہ سے سودا کا تنقیہ ہو جاوے اور تنقیہ کے بعد مزاج کی تبدیل شربتون اور موافق غذاؤن
اور روغنون سے کرین اور اگر سودا بہت غلیظ ہو ہمیشہ حمام مرطب کیا کرین اور اسہال کے لیے مطبوخ افتیمون
اختیار کرین اور مرغ کے گوشت اور نخود آب کی غذا کرین **فائدہ** اس قسم مین تنقیہ قے کے ساتھ کرنا مفید
نہین کیونکہ سودا کا مادہ غلیظ ہے اور معدہ کی گہراو مین بیٹھا ہوا ہے اور جیسا چاہیے معدہ سے مادہ اوسطرح نہین
نکلتا ہے جسطرف اوسکا میلان ہے لیکن اگر قے کی عادت ہو سوئے کا اور مولی کا پانی سکنجبین ملا کر پینا اور قے کرنا بہتر ہے
نوین قسم بارد رطب سادہ اوسکی علامت یہ ہے کہ بدن مین سفیدی اور ڈھیلا پن اور حرکات مین سستی معلوم ہو
اور بہت نم آوے اور جو کچھ بارد سادہ اور رطب سادہ مین مذکور ہوا ظاہر ہو **علاج** جو کچھ گرم اور خشک ہے استعمال کرین
مثلاً بھنے ہوئے گوشت گرم مصالحہ کے ساتھ کھلاوین اور کمونی اور فلافلی اور قرص گل اور جوارش عود اور زنجبیل مربا
اور انکی مانند تناول فرماوین اور روغن قسط اور روغن ناردین اور روغن مصطگی معدہ پر ملین دسوین قسم بارد رطب کہ مادہ بلغمی لزج
اوسکے ساتھ ہو اسکی کئی علامات ہین ایک تو یہ کہ کھانے کی خواہش بہت کم ہو کیونکہ بلغم معدہ کو سست
کرتا ہے اور اس قسم معدہ کو اوپر سودا کے بیچ مین ثقل ہوتا ہے اور حال یہ ہے کہ اشتہا کی حرکت سودا سے ہوتی ہے دوسرا
یہ کہ تیز تند غذائین طبیعت کے مرغوب ہین اسکا سبب یہ ہے کہ طبیعت اس مادہ کو دفع کرنے کے لیے ایسی چیز چاہتی ہے کہ گرم
اور خشک ہو اور مادہ کو توڑ ڈالے سوا ایسے کام مین تیز چیز آتی ہے تیسرا یہ کہ متلی کی تکلیف ہو اسلیے کہ

سوداوی ابخرہ معدہ اور شکم مین رہین اور اجزای ناری سے جو نکل جاوین تو سے ریاح بن جاتین اور اکثر ایسا
ہوتا ہی کہ کوئی کہانا یا دوا گرم لطافت کرتا ہین وہ معدہ کی رطوبت کو تحلیل کرنے لگے اس سبب سے ریاح
اور بخار پیدا ہوتے ہین اور کبھی ریاح پیدا ہونے کا سبب یہ ہوتا ہی کہ معدہ غذا سے خالی ہو اسکی ایسی صورت ہو
کہ معدہ مین طبیعت تنہا پاتا ہی جب معدہ غذا سے خالی ہو طبیعت اوس رطوبت کیطرف متوجہ ہو کر اوسکو تحلیل
کرنے لگی اور بخار ہو اور ہوا کہ معدہ اور آنتون کی فضا مین ہوکر حرکت کرین اور ریاح پیدا ہون اور یہ درد غذا
کہانے سے تھم جاتا ہی اور کبھی ریاح پیدا ہونیکا سبب تلی کی بیماریان اور سودا کی کثرت ہوتا ہی اور جاننا
کہ جن لوگون کو مالیخولیای مراقی ہوتا ہی اونمین ریاح اکثر پیدا ہوتے ہین اور علت مراق کا سبب اکثر احوال مین
سوء مزاج گرم ہوتا ہی کہ معدہ مین واقع ہو اور ابخرے اوٹہائی اور رستہ کہ ریاح کو منافذ مین پڑی ہیان تک کہ
اوسکے سبب سے ریاح آنتون مین نہ اوتر سکین اور معدہ کیطرف پلٹ جاوین پھر دماغ کیطرف چڑھ جاوین
کچھ ترش ہو کر ڈکارون مین نکل آوین جاننا چاہیے کہ بعضے مراقی ایسے ہوتے ہین کہ کہانے کے بعد اونکے
معدہ مین درد ہو جاتا ہی اور جب غذا معدہ سے اوتر جاتی ہے درد زائل ہو جاتا ہی یہ وہ لوگ ہین جنکا معدہ
ضعیف ہو گیا ہو اور بعضے مراقی اور بھی ہوتی ہین کہ جب کہانا کہاتے ہین کئی ساعت کے بعد معدہ مین درد
ہو جاتا ہی اور بدون تے ترش کے زائل نہین ہوتا اسکا سبب یہ ہی کہ تلی مین سے سوداوی مراقی معدہ پر گرتا ہی
اور قعر معدہ مین منحصر ہو جاتا ہی پھر جب کہانا کہاتین اور اوس پر دیر گذرے اور کہانا اوسکے ساتھ ملجاوی مادہ سودا
پھیل کر اوپر آجاتا ہی اور اس سبب سے کہ معدہ کے اوپر کیجانب شدید الحس ہی سودا کی تیزی سے ایذا پاوی
اور طبیعت اوسکو تے مین دفع کرے اور سوداوی مراقی ہونیکی یہ دلیل ہی کہ قی مین ویسا ہی نکلتا ہی اور ان
اقسام کے درد کی تدبیر معدہ کا تنقیہ ہی اور اوسکی تقویت اور مراقیون کے لیے منقیات مین سے بہتر اسلیم
کی اور باسلیق کی فصد ہے بائین طرف سے کیونکہ بیماری کی اصل طحال ہی اور نفخ سوداوی مین اور اوس
نفخ مین جو غذای مرطوب کے سبب سے پیدا ہو یہ فرق ہی کہ نفخ سوداوی غلیظ اور اوسکے ساتھ طبیعت خشک ہو اور
کہانا ہضم ہونیکے بعد طحال کے حوالی مین درد معلوم ہو اور دوسری قسم کے نفخ کے ساتھ منہ مین اور پوست مین تری
اور طبیعت کی اجابت ہو اور جب شکم پر ہاتھ ملین قراقر کرے اور پہلے حالات اور تدابیر بھی ہر ایک پہ گواہی دین فائدہ
اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی چیز سرد غلظ رقیق کو اور غلظ شوربا بھی کو دبا دی اور تحلیل ہونے سے روک دی اس سبب سے ریاح
ساکن ہوجاوین یہ گمان ہو کہ مزاج گرم ہی اور سردی نافع ہی اور حال اسکے خلاف ہو اور ایسا ہی اکثر ہوتا ہی کہ کوئی گرم
چیز ابخرہ کو تحلیل کردی اور ریاح کو توڑ دے اس بات کا گمان ہو کہ مزاج سرد ہی اور گرمی نافع ہی اور حال یہ ہی
کہ بات اسکے برخلاف ہی سو طبیب کو واجب ہے کہ اور علامتین تلاش کرے اور اونپر اعتماد کرے اور ایسے

یا قروح عارض ہون اور درد پیدا کرین اسکا ذکر بعد مین کیا جائیگا اور شیخ نے کہا کہ تجربہ ہماری خاص ایک
قسم کا مراق بطن کے بیچ مین لگانا اسطرح پر کہ ناف پہر طرف سے باہر آجاوے اور ایک ساعت تک ویسا ہی
چھوڑ دینا درد معدہ کو اوسی وقت تھامتا ہے اور یہ بہت عجیب ہے اور سکنجبین گرم پانی مین پینا اور اوسکو بہت
اوجاع کو خوب نفع کرتا ہے اور بہت سے تجربے مین آیا ہے اور یہ بھی عجیب ہے کہ جدوار اصل وہ دوا ہے کہ جسکا
گرم پانی کے ساتھ کئی دن تک پلائین درد کو تھامتا ہے اور پوست سنگدان مرغ بالخاصیت درد کو کھوتا ہے اور نیا کسیر
بیخ دارچینی اور زنجبیل کے ساتھ معدہ پر ملا کرنا درد معدہ کیواسطے اثر کلی رکھتا ہے تیسری وہ قسم ہے کہ معدہ
مین ریاح غلیظ پیدا ہون اور غلظت اور کثرت کے سبب معدے مین نہ سمائین اور اوسکو تفتیح دین تو ضرور معدہ مین
درد ہو کیونکہ تمدد و تفرق کا باعث ہے اور درد معدہ ریحی کی علامت یہ ہے کہ ڈکارین بہت آئین اور ہچکی سے
تکلیف ہے اور پیٹ کی پسلیون کے سرے تمدد کے طور پر کھنچین اور جب کھانا ہضم معدہ سے اوترکر قعر مین پہنچ جانے
یا بائین طرف ٹل کے اوپر درد ٹھہرا اور جب اوس جگہ کو دبائین قراقر یعنی ہوا کے ہلنے کی آواز آئی علاج سب سے
اور نمک سے تکمید کرین اور باجرا اور چنا بھی کفایت کرتا ہے اور صرف نمک بھی ریح غلیظ کو توڑتا ہے اگر اوسکو
گرم کرکے تکمید کرین اور شیشہ یا کدو آگ کے وسیلے سے ناف پر رکھین فی الفور درد کو تھامتا ہے اور مناسب ہے
کہ کمونی دین اور گندنا پودینہ چبائین اور اوسکا پانی پی لین تاکہ ڈکارون مین ریاح نکل جاوے یہ بات
پوشیدہ نہین کہ معدہ کی ریاح کا استفراغ ڈکار سے ہی ہوتا ہے جیسا اوسکے فضلات کا استفراغ قے سے ہوا کرتا ہے
پھر اگر سبب قوی نہوگا تو انھی علاج سے زائل ہوگا بلکہ تکمید سے زیادہ حاجت نہ پڑیگی لیکن اگر سبب قوی ہو تو
مناسب ہے کہ معدہ کے خلو پر ریاضت کرین اور رطوبت افزا چیزون سے منع کرین اور اوسکی غذا مین دارچینی زیرہ
صعتر الحسن سپندان اور انکی مانند بڑھائین اور معدہ پر اور پیٹ کے عضلون پہ گرم روغن ملین اور اگر یہ جانین کہ
ریاح کا مادہ بہت غلیظ ہے اول اوسکو حقنون سے پاک کرین پھر جوارش شربت محلل ریاح استعمال کرین کیونکہ
اگر بے تنقیہ کوئی چیز سخن محلل دینگے تو دوا کو ہلائیگی اور ریاح کو بڑھائیگی اور جب تنقیہ کر چکین جب سکنجبین سے استفراغ کرنا بہتر ہے
اور اسکی ترکیب سکنجبین عنصلی تھا ریقون چار دن برابر لیکر گولیان بنالین جیسے مشہور ہے اور وزن درم سے تین
درم تک گرم پانی مین دین اور جاننا چاہئے کہ معدہ اور شکم مین جو باد پیدا ہوتی ہے اوسکے پیدائش کے اسباب چار چیزین ہین
ایک ماکول کھانا اور پینا اسکی ایسی صورت ہے کہ کھانے اور پینے کی چیزون کا جوہر بادی ہے جیسا لوبیا اور مسور
اور شراب نو خیز غلیظ یا رطوبت دار ہو جیسا امرود اور سیب اور کھیرا اور ککڑی اور سبزی اقسام اور کھانا اور شیر تازہ
دوسرا سبب کھانا ریاح کی پیدائش کے اسباب مین اصل ہے دوسرے حرارت غریزی کا ضعف اور یہ ظاہر ہے
کہ جب حرارت ضعیف ہوگی رطوبات کو خوب ہضم نکرسکیگی اور جو انجمد سے اوس مادہ سے اوٹھین انکو تحلیل نکر سکے

جہوٹے منافع پر فریفتہ نہو کیونکہ اگرچہ بعض عوارض کو نفع کیا مگر طبیعی اوسکی اصل ذات ہوا اوسکے موافق
ضرر پہونچیگا چوتھی قسم وہ درد معدہ کہ کسی ایسی موذی غذا کے کہانے سے کہ معدہ کو اوسکی کیفیت یا کیفیت
لاذعہ کے سبب سے ایذا دے عارض ہوا اور اوسکی علامت ظاہر ہے علاج قے کرین تاکہ غذائے ردی نکل جاوے
پہر نظر کرین اگر درد کا سبب کہانے کی زیادتی ہو کئی دن تک غذا کم اور متفرق کہلائین تاکہ معدہ پر گرانی نہو
اور اگر کیفیت کی برائی درد کا سبب ہو غذا صالح الکیفیت دین کہ معدہ کے مناسب ہو پانچوین قسم وہ درد معدہ
جسکا سبب ضعف معدہ ہو اور ظاہر ہے کہ جب ہضم ضعیف ہوا اور غذا مین فساد آیا درد پیدا کرے اور ایسی
غذا سے ریاح بہی پیدا ہوتے ہین اور معدہ مین تمدد اور درد پیدا کرتے ہین اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ کہانے
کے بعد درد اوٹہے اور بدون قے یا اسہال کے نہ تہمے اسلیے کہ جو نسا معدہ غذا سے ایذا پاتا ہے
نہایت ضعیف ہے اس سبب سے ناچار اوسکو دفع کرتا ہے کیونکہ اوسکی برداشت نہین کر سکتا سو اگر ضعف
اوسکے اوپر کی جانب ہوگا اوسکو قے مین دفع کریگا اور اگر نیچے کی طرف مین ہوگا اسہال مین دفع کردیگا
علاج مقویات معدہ دین تاکہ ضعف زائل ہو اور اگر اخلاط کا جمع ہوجانا اوسمین ضعف کا باعث ہو تنقیہ
مقدم کہین اور جان لو کہ اقراص کوکب الارض اس مرض مین بہت نافع ہین اوسکی **ترکیب** سنبل ہندی بید مشک
سلیخہ طین احمر قشر بیروج ہر ایک چار درم افیون زعفران قسط کوکب الارض محرق یعنی جلا ہوا ہر ایک پانچ درم
دوقو انیسون سیسالیوس تخم بنج ابیض حب بلسان تخم کرفس ہر ایک چہہ درم یہ سب سولہ دوائین ہین جو دوا گوند کی
قسم ہے اوسکو پانی مین حل کرین اور باقی کو باریک کرکے اوسمین ملائین اور شہد مین گوندہین اور قرص بنائین اور
سایہ مین خشک کرین **ترکیب** ایسے قرص کی کہ اوس درد معدہ کو جو غذا کے بعد پیدا ہو اور جب تک قے نکرین
آرام نہو زائل کردے انیسون تخم کرفس ہر ایک پانچ درم افسنتین رومی دس درم سلیخہ بیس درم مرمکی فلفل
جند بیدستر افیون ہر ایک اڑہائی درم قرص بنائین ہر ایک قرص بقدر ایک درم اور خوراک ایک قرص چہٹی قسم
اوس درد معدہ کے بیان مین کہ ناشتا کے وقت یعنی نہار اور جب معدہ خالی ہو شدت پکڑے اور غذا کہانے سے تہم جاوے
اور یہ تین طرح پر ہے ایک تو یہ کہ ریاح غلبہ کرے اور خلو مین ریاح کے پیدا ہونے کی وجہ قسم سابق مین بیان ہوچکی دوسری
وہ ہے کہ خلو معدہ کے سبب سے صفرا جگر سے معدہ پر گرے اور اس سبب سے کہ لطیف اور رقیق یعنی اوپر آنیوالا ہے
معدہ کے اوپر کی جانب مین آپڑے اور اوسکی لذع محسوس ہو پہر سبب کہانا کہانے کے صفرا نیچے بیٹھ جاتا اور درد تہم جاتا اور منہ
کی تلخی اور قے مین صفرا نکلنے سے اور تشنگی کے نافع ہونے سے پہچانا جاتا ہے کہ سبب صفرا ہے اور دوسری
علامات صفراوی بہی اوسپر گواہی دین تیسری وہ کہ جب وقت معدہ خالی ہو طحال سے سودا فم معدہ پر گرے جیسا
کہ اس امر کی عادت ہے اور اس وجہ سے کہ اس سودا مین تیزی ہوگی ابتدا مین زیادہ ہوگا یا فم معدہ کو حس

لازم ہی اور اوسکا علاج ... ل ... کیونکہ مادی اس سبب سے جو واقع ہوتا ہی کہ ایک چیز ... فم معدہ کے قریب موجود ہی اور جسم دار چیز کا نکال دینا اور دفع کرنا آسان ہے خاصکر معدہ مین ... مزاج ایسا نہین کیونکہ مزاج کی تبدیل مین ایک مہلت چاہیے تیسری قسم وہ ہے کہ معدہ کا جرم ضعیف ہو جائی اور آفت کے سبب سے اوسکی لیفین سست ہو جائین اور یہ بات ظاہر ہے کہ معدہ کے افعال طبعی طریق پر تبھی پورے ہوتے ہین کہ اوسکے لیفون کی بناوٹ مین قوت ہو اور جب اونمین استرخا آ جائے فورًا معدہ کے افعال مین فتور ظاہر ہوگا اور یہ فتور اگر قوی ہوگا اوسکا علاج دشوار ہے بلکہ کہتے ہین کہ لاعلاج ہی چنانچہ اس باب کے آخر مین ایک فصل مین استرخاء معدہ اور تحلیل نسیج الیاف کا بیان کیا جائیگا کیونکہ اسمین صاحب اسباب کا اتباع ہی اور اسجگہ جو ذکر کیا جاتا ہی اوس امر کی تدبیر ہی کہ فتور قوی نہو اور جرم معدہ کے ضعیف ہونے کی علامت یہ ہی کہ بہت سی قی کے بعد اور امراض مزمنہ کے آخر مین عارض ہو اور ہضم اور اشتہا ضعیف ہو اور بدن گھٹنے لگے اور سوء مزاج اور اورام کے اقسام کے علامات بالکل ظاہر نہون اور کھانا معدہ پہ گران ہو مگر جب کہ نہایت لطیف اور مقدار مین کم ہو اور جہان کہین کہ سبب قوی ہے غذا بالکل ہضم نہو اور اچھی غذا اور اچھی ترتیب ہرگز فائدہ نکرے **علاج** جو کچھ کہ قابض ہو استعمال کرین خاصکر اگر قابض اور خوشبو ہو جیسے جوارش عود اور اوسکی مانند اور اطریفل صغیر اور کبیر کا نفع اس مرض مین بہت بڑا ہے اور شراب مورد اور میبہ مفید ہے اور مرغ خانگی کے سنگدان کا پوست اندرونی نہایت نافع ہی گوشت سے جدا کرکے لٹکا دین تا کہ خشک ہو اور کوٹ لین اور اوسمین سے آدھا مثقال اطریفل مین یا شراب مورد یا میبہ مین ملا کر دین اور سنگ یشب معدہ پہ لٹکانا بالخاصیۃ مفید ہی اور اگر آدھی درم کے اندازہ سے پیسکر معجون مین ملا کر دین بہت نافع ہی اور سنبل اور سعد اور مصطگی آب ... مین ملا کر معدے پہ لگائین اور روغن ناردین معدے پہ ملین اور مرغ کے گوشت سے اور اوسکی مانند کہ دارچینی اور زعفران اور زیرہ اوسمین ہو غذا بنائین اور سماق اور آب لیمون یا آب انار سے ترش کرین اور دواء الفلفل مین معدہ کی سب بیماریون مین موافق ہے خاصکر اس نوع مین اور روغن مصطگی معدے پہ ملنا نافع ہے اور معجون خوزی مفید ہے اور یہ طلا مجرب ہی اوسکی ترکیب گلنار مصطگی ہر ایک تین مثقال افسنتین صبر ہر ایک دو مثقال گل سرخ پانچ مثقال قرنفل سعد سنبل ہر ایک دو درم باریک پیسکر گلاب مین یا شراب مین ملا کر طلا کرین **فائدہ** باقی اسباب کی معرفت کے بیان مین جو فساد ہضم سے مخصوص ہی جان لین کہ ام الامراض ہی اور منبع الاسقام ہضم کے امر سے غافل نہون اور اوسکے عوارضات کا جلد تدارک کرین جیسا کہا جائیگا سو اسباب مذکورہ بطریق کلیہ تین طرح پہ ہین ایک تو کھانے کی آفت اور برائی دوسری سوء تدبیری کھانے اور پینے مین تیسری امور وارد یہ کہ کھانا کھانے کے اوپر اونکا اتفاق پڑے سو کھانیکی برائی دو طرح پہ ہی

سے کسی قوت مین ضعف ہو جاوے اوس سے ایک طرح کا ضعف معدہ پیدا ہو گا لیکن اکثر قوتون کی عادت
اوسی ضعف کو کہتے ہین کہ قوت ہاضمہ ضعیف ہو یعنی ضعیف معدہ کہتے ہین اور چارون قوتون مین سے ہر قوت کے ضعف
کی علامت کا بیان آئیگا اور بیان اسکا کہ ہاضمہ قعر معدہ مین زیادہ ہے سو جسوقت کہ ہضم مین قصور پڑے جان
لینا چاہیے کہ آفت قعر معدہ مین ہے اور سوء ہضم اور فساد ہضم وہ ہے کہ جیسا چاہیے کھانا
کامل ہضم نہو بلکہ ہضم فاسد ہو جاوے اور کیلوس مین تغیر آکر بعضی کیفیات ردیہ کا اثر آجاوے اور فساد ہضم کے
علامات یہ ہین کہ سر اغشیف مین تمدد اور ثقل اور معدے مین جلن کی تکلیف ہو اور براز بدبو اور ڈکار ناطبعی آوے
اور ڈکار مین سبب کے موافق تغیر مختلف ہوتا ہے مثلاً اگر فساد کا سبب حرارت ہو ڈکار کی بو دہوئین کی سی بو یا
مچھلی کی سی بو یا کیچڑ کی سی بو ہو گی اور شاید کہ ایسی بو آوے جسکو تعبیر نکر سکین اور اگر فساد کا سبب سردی ہو ڈکار کی
ترشی اوسکا گواہ ہے فائدہ جب غذا کا ہضم ردی ہوتا ہے وہ طبیعت کو مقبول نہین اور اکثر غذا کے لیے اوسکو
جذب نہین کرتی اور اگر ضرورت اور حاجت کی شدت سے غذا کے لیے جذب کرے اس بات کا خوف ہے کہ
استسقا یا سرطان اور برص اور دوسرے امراض ردیہ پیدا کرے اور تخمہ وہ ہے کہ معدے مین کھانا ہضم نہو
ویسا ہی رہے پھر دو حال سے خالی نہین یا تو یہ کہ نہ معدے سے اوترے یا شکم بہت جاری ہو جاوے اور شاید
کہ فاسد ہو کر کوئی اوپری چیز بن جاوے انتباہ ضعف ہضم کا نقصان ہے اور تخمہ اوسکا باطل ہونا اور ہضم
کو نقصان اور باطل ہونے سے یہ مراد ہے کہ ہضم مین اوسکے فاعل کے سبب سے آفت آوے یعنی قوت ہاضمہ
مین فتور آجاوے بخلاف فساد ہضم کے کہ اوس سے یہ مراد ہے کہ ہضم مین آفت واقع ہو نہ فاعل کے سبب سے یعنی
قوت ہاضمہ کامل ہو لیکن ہضم برا ہو اور بیان اسکے کہ ضعف ہضم کے اور تخمہ کے اور فساد ہضم کے اسباب
کئی طرح پہ ہین ہر سبب کے موافق علیحدہ قسم مین ہم بیان کرتے ہین اور اوپر ذکر آچکا ہے کہ ان تینون کے
اسباب یکسان ہین پہلی قسم وہ ہے کہ سوء مزاج سافج ہو دوسری قسم وہ ہے کہ معدے مین برے اخلاط کا پیدا
ہونا یا دوسرے عضو سے اوسمین گرنا اوسکا سبب ہو اور سوء مزاج ساذج کے جمیع اقسام کے علامات اور
معالجات وجع المعدہ مین مذکور ہوے اور اس جگہ بھی فرق سافج اور مادی کا ہم بیان کرتے ہین اور یہ
ظاہر ہے کہ سب امور سے زیادہ مرض کا پہچاننا ضرور تر ہے کیونکہ جب مرض متحقق ہو گا علاج بھی سہل ہو گا ساذج
کو لیے تو تبدیل اور مادی کیواسطے تنقیہ اور ان دونون مین فرق یہ ہے کہ ساذج مین معدہ بہت سبک ہو گا
کیونکہ اوسمین مادہ نہین اور اگر اچھی غذا کھاوین اور قے مین نکال ڈالین جو کھاتے ہین نکلے اوسکے ساتھ
کوئی اوپری چیز جو خلط کے وجود پہ دلالت کرے نہ نکلے اور ساذج دیر پا بھی ہے اور مشکل سے اچھا ہوتا ہے
بخلاف مادی کے کہ اوسمین معدے کی گرانی اور قے مین اوپری چیز کا ظاہر ہونا باوجودیکہ غذا عمدہ کھاوین

ایک وہ ہے کہ کیفیت کے سبب سے ہو دوسرے وہ ہے کہ کمیت کے سبب سے ہو اور جو کھانا ردی الکیفیۃ ہو اوسکے اقسام
ہین ایک تو وہ ہے کہ فی نفسہٖ فاسد ہو جلد قبول کرے جیسا کہ لبن حامض اور تازہ مچھلی دوسرے وہ ہے کہ مخالطت
کے سبب سے اصلاح کو دیر مین قبول کرے جیسا جنس کا گوشت تیسرے وہ ہے بہت گرم ہو جیسا کہ شہد یا
سرد ہو جیسا کدو چوتھے یہ کہ بدبو ہو اور طبیعت کو مرغوب نہو اور ظاہر ہے کہ جس کھانے کی بری بو ہے اوسکو
انسان کی طبیعت قبول نہین کرتی اور جس غذا سے طبیعت نفرت کرے گا اور اوسپر میلان نہو اس سبب سے
کہ اوسپر معدہ خوب نہین لپٹتا فاسد ہو جاتی ہے اور یہ امر مرغوب ہونا اور بو کا کہ وہ ہونا خواہ اوس غذا کی ذات مین
ہو یا نیا نئے مین اوسمین آگیا ہو اور بعضے لوگ کہ جو یا پون کی سی خاصیت رکھتے ہین اور ابتدا سے نزدیک
نہین جاتی اون کے مزاج کا اشتہا نہین اور کمیت کی برائی دو طرح ہے ایک تو یہ کہ کھانا جتنا چاہیے
اوس سے زیادہ کھایا جائے اور ظاہر ہے کہ جو غذا مقدار مناسب سے زیادہ ہو معدہ اوسکے ہضم سے عاجز ہو جاتا ہے
اسکی ایسی مثال ہے کہ بہت سا ایندھن تھوڑی سی آگ پر ڈالین اور سبب ایسا ہو گا کہ تو آگ کا غیر فاسد بلکہ غیر منہضم
او رہ جاتا ہے اور شاید کہ قوت ہاضمہ قوی ہو اور اوسکو بہت دیر تک معدے مین ٹھہرا لے گا اور حرارت غریبہ اوسمین
تصرف کریگا اور اوسکو فاسد کر دے دوسری وہ ہے کہ کھانا جتنا کہ چاہیے اوس سے بہت کم کھائین اور
معدے کی حرارت سے وہ غذا جل جائے اور یہ صورت وہان پیش آتی ہے کہ معدہ تو ناری اور قوی الحرارت ہو
اور کھانا بہت لطیف اور نہایت قلیل ہو اشتباہ کھانے مین یہ برائی آتی ہے سو کمیت کی برائی کیفیت کی
برائی کی نسبت کم مضر ہے اسواسطے کہ بہت غذا بھی جو اچھی ہو بدن کو حصہ پہنچا ہی جتنا کہ معدے نے اوسمین
تصرف کیا ہو گا اگرچہ باقی غیر منہضم ہے بخلاف فاسد الکیفیۃ کے کہ طبیعت کے نزدیک مردود ہے اور بدن کو
ایذا دیتا ہے اور کھانے اور پینے مین سوء تدبیر کے اقسام ہین ایک تو وہ ہے کہ غذائے غلیظ لطیف سے پہلے
کھائین اور لطیف جو سریع الہضم ہے بہت جلد ہضم ہو جاتی اور اس سبب سے کہ غلیظ اوسکے نیچے ہے اوترنے سکی
اور اوسی جگہ اوپر رہے اور بہت ٹھہرنے سے فاسد ہو جاتی پھر اوس غلیظ کو بھی فاسد کر دیگی کیونکہ جب فاسد
صالح کے ساتھ ملا اوسکو بھی فاسد کر دے دوسری وہ ہے کہ معدے کے امتلا پر اور کھانا کھائین اور اوس وقت
طبیعت غذا کے ہضم مین مشغول ہے یا اسیطرح ایسی چیز کے پینے کا اتفاق ہو کہ ہاضمے کی حرارت کو بجھا دے اور غذا کے
اور جرم معدہ کے بیچ مین فاصلہ کر دے تیسرے یہ کہ پہلے کوئی قابض چیز کھائین اوسکے بعد کوئی چیز ملین
اور یہ ملین اوس قابض پہ غالب آکر ہضم سے پہلے پھسلا دے اور بہا لے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ تدبیر ہوشیار
نہین ہوتی اسیلیے کہ قابض قوی ہو اور ملین کی قوت سے نہ ٹلے اور جب تلک کہ غذا کا نضج کامل نہو ملین کو بھی
ٹھہرا لے اور ہضم بھی اچھا ہو اور امر دوم یہ کہ کھانا کھانے کے بعد ان کا اتفاق ہو اور ہضم کو فاسد کرین

اور تنقیے کے بعد جوارش جوزی دین اور شربت دینار و اور شراب الریاحین یعنی مناسب ہے اور سکر اور قہوہ و فام اور گنا اور نخل سے نفع قرنفل وغیرہ مسہل پینا اور گرین اور غذا لطیف اور مچھلی کا کھانا اور یا کبک اور تیتر دراج اور تیہو اور کنجشک اور خرگوش کا گوشت کھانا اور زردی بیضہ مرغ سفید اور اچھا پانی وغیرہ سے تقویت کرنی

ترکیب جوارش جوزی کی ہلیلہ کابلی یا ہلیلہ سیاہ لیکر کوٹ لین اور روغن گاؤ مین بھون لین پھر یہ ہلیلہ بریان دس درم لیا اور حب الرشاد بریان پانچ درم یا نخواہ صعتر ہر ایک تین درم خبث الحدید سرکہ مین بھیگا ہوا ایک ایک سب دواؤن کو حب الرشاد کو سوا کوٹ لین اور سب کو شہد مین ملا لین خوراک اونکی تین سے پانچ درم تک

مقالہ قوت ہاضمہ کے ضعف کے بیان مین گرمی اور تری معتدل ہاضمہ کو قوت دیتی ہے

اور اسی وجہ سے کہ ضعف ہاضمہ مفصل مذکور ہو چکا ہے اوسکو پھر بیان نہ کیا مگر چند امور جو اوسکو مخصوص ہین اونکو بیان کرتے ہین تاکہ فوائد پڑھا مین جاننا چاہیے کہ سوء مزاج سرد سادہ ہو یا مادہ کے ساتھ اوسکا ضرر ہضم مین بہت قوی ہے اور سوء مزاج تر کہ سردی معتدل کے ساتھ ہو ہضم مین اتنا ضرر نہین کرتا کہ سوء مزاج گرم یا سرد کرتا ہے لیکن سوء مزاج خشک بہت برا ہوتا ہے ذبول کی نوبت پہونچاتا ہے اور سوء مزاج تر استسقا مین لیجاتا ہے اور جو غذا ہضم نہین ہوتی اوسکا حال دو وجہ سے خالی نہین یا تو ویسے ہی اپنے حال پر ہے اور بد ہضم ہو کر نکل آتی اور بدن کو اوس سے بالکل فائدہ نہ پہونچا اور بار بار اور کم قوت ہو باقی یا اوسکے حال مین کچھ ایک تغیر آسکے اور بگڑ جاسکے اور بدن کو اوس سے غذا ملے سو اگر قصور دوسری ہضم مین یا تیسرے یا چوتھے مین واقع ہو بڑی بڑی بیماریان پیدا ہونگی جیسے برص اور بہق اور سرطان اور استسقا اور کسر اور خارش اور نملہ اور حمرہ وغیرہ اور ضعف ہضم کی علامت مع ذکر اوسکے اسباب اور معالجہ کے مذکور ہوئی اب جان لو کہ بائین کروٹ پر لیٹنا معدے کو گرم کرتا ہے اس سبب سے کہ جگر معدے پر آملتا ہے اور داہنی کروٹ پر لیٹنا معدے کو جلد خالی کرتا ہے اسلیے کہ معدے کی شکل ایسی ہے کہ جب اوسمین کیلوس تمام ہو چکا اوسمین سے خلاصہ ماساریقا کی راہ سے جگر مین آجاتا اور جو نسی دوا مین کہ ہضم کی تقویت کے لیے مخصوص ہین خصوصاً اگر مزاج سرد ہو یہ ہین اطریفل صغیر اور کبیر اور جوارش عود اور سنجر پینا یا پانی شراب یا ماء العسل پینا اور گرم ضماد رکھنا اور گرم غذا ئین سریع الہضم دینا اور اگر مزاج گرم ہو سیب اور سکنجبین سفرجلی اور شربت انار ترش دینا چاہیے فائدہ جالینوس نے ضمانت کی ہے کہ سکنجبین سفرجلی جسمین کچھ ایک زنجبیل پیسکر ملائین معدے کی سب بیماریون کو کہ نہایت گرم نہون نافع ہے اور اوسکا اندازہ ایسا کرنا چاہیے کہ ایک من سکنجبین مین ایک اوقیہ زنجبیل ملائین

مقالہ قوت دافعہ کے ضعف کے بیان مین

جان لے کہ دافعہ کو تری مائل بسردی قوت دیتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کھانا تندرست معدے مین بارہ ساعت تک پڑا رہتا ہے اور دافعہ کے ضعف کی علامت یہ ہے کہ معدے مین غذا بہت دیر تک رہتی اور غذا کی بو ڈکار مین آتی ہے

[illegible] ہوگا ہاضمہ اور بہت زیادہ غالب ہوگا اور جب معدہ [illegible] زیادہ [illegible] ہوگا اور [illegible] بہت
سخت [illegible] [illegible] کہ [illegible] اور [illegible] اونکی لینت اور
معدہ کی قوت کو موافق ہوتا ہے اور جب وقت کھانا کھانے میں بار بار [illegible] سے یا
سستی ہوگی اور آفت یا فتور ہو جاوے گا اور معا کی قوتون کی بیروی ہوگی پاکھانا [illegible]
کھایا جاوے علاج اکثر اسہال میں واقعہ کو کہ [illegible] چیزیں کہ بالکل بے سرو ہون جیسا آب [illegible] اور بیر
مار انجبین اور فلوس خیار شنبر کاسنی کے پانی میں ملکر اور جو چیز اسی قسم کی ہو اوسکا پیونا نافع ہے اور کھانا
ملیشوق اور آلو [illegible] اور خربا ہندی اور ماش [illegible] سے روغن بادام کے ساتھ بنا کر دینا چاہیے
اور ہم اوپر لکھ چکے ہین کہ داہنی کروٹ پر لیٹنا دافعہ کو قوت دیتا ہے [illegible] اقسام میں سبب
بڑا وہ ہی کہ اوسکے نسیج بناوٹ سست ہو جائین اسلیے کہ جب کسی آفت سے معدہ کی لیفین سست
ہو جائینگی چارون قوتون مین ضعف آجائیگا اور جان لے کہ ہاضمہ رئیس ہم اور وہ سری قوتین خادم

فصل ہیضہ کے بیان مین

یہ مواد فاسد غیر منہضم کی حرکت ہوتی ہو کہ بدن سے شدت کے ساتھ پلٹ آوے اور دافعہ کی شدت سے قے اور اسہال مین مندفع ہو اور کبھی قے نہین آتی اور تمام مادہ اسہال کی طرف جاتا ہے
اور اسہال مین نکلتا ہو مگر متلی سے ہرگز خالی نہین ہوتا اور ہیضہ امراض حادہ مین ہو سے اور خطرناک اور اکثر
ایسا ہوتا ہی کہ اسہال مین اسقدر افراط ہو کہ نبض ساقط ہو اور مرض کی سختی اسقدر بڑھ جاوے کہ جو کچھ بیمار کو دین جلد
قے مین نکالدے اور پیاس کا غلبہ ہو اور تشنج عارض ہو اور اعضا مین سردی آجاوے اور باوجود ان امور کے اگر اچھی
تدبیر کیجاوے صحت ہو جاوے سو طبیب کہ اس بیماری کا علاج کرے علاج کا مشاق اور ہوشیار اور بہت دلیر ہونا چاہیے
تاکہ بیماری کی شدت سے نہ ڈرے اور علامتون کو غور کرتا رہے اگرچہ نبض ضعیف پاوے اور قے اور تشنج دیکھے جب تلک
کہ چہرہ کا رنگ اپنے حال پر ہو اور سانس آنے مین انتظام ہو نہ ڈرے اور علاج سے نہ رکے جان لے کہ ہیضہ لڑکون کو
اکثر ہوا کرتا ہے بہت کھانے سے مگر انمین بہت سالم ہوتا ہی اور جب بڑھون اور بڈھون مین واقع ہوتا ہی
اندیشہ ناک ہی خصوصاً اگر قوی بدن اور فربہ اور سخت گوشت ہون

فائدہ بعضے لوگ ایسے ہوتے ہین کہ اونکو
ہیضہ اکثر عارض ہو اور اس سے منفعت پائین اور اونکے بدن بری خلطون سے پاک ہو جائین اور بعضے ایسے
ہوتے ہین کہ اونمین اس بات کی استعداد نہین اور ہیضے کی عادت نہین ان لوگون کو اگر کبھی [illegible] عارض ہو
خطرناک ہی اور یہ ہیضہ گرمی کے موسم مین اکثر عارض ہوتا ہے اور [illegible] کی شدت ہوتی ہی
اوسمین سخت ہوتا ہے اور جاڑون مین شاذ و نادر ہوتا ہی اور جان لے کہ ان بیماری کی اصل کھانا کا ہضم نہونا ہی

اور

اسواسطے کہ معدے کی جرم اور اوس سودا کے درمیان مین جو قسم معدہ پر گرتا ہے اور دغدغہ کرتا ہے حائل ہوتا ہے اشتہا نہ
اور اوسکی علامت یہ ہے کہ پیاس اور لذع ہو اور بیمار ایسی چیز کے کھانے پر راغب ہو جو بالفعل گرم ہے اور جب اوسکو کھاتے
الم اور نفخ اور غثیان اور تمدد پیدا کرے جب تک ڈکار نہ آئے آرام نپائے اور گرم اور تیز چیز کے کھانے سے جو الم اور
نفخ وغیرہ پیدا ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ مادہ کو حرکت مین لاتی ہے اور اوس سے انجرے او گتھے ہین او اس سبب سے
کہ مادہ غلیظ اور چسپ دار ہے بالکلیہ معدے سے نہین نکل سکتا علاج اول تلطیف کے لیے خردل و رعر ہیر اور بیخ کبر
اور انیسون پکاکر اوسکا صاف پانی لین اور شہد اور تھوڑا سا نمک ملاکر پلائین اور جب مادے کی تلطیف اور نضج
حاصل ہو تنقیے کے لیے نسبت اور تخم ترب اور عمل اسوس پکاکر نمک ہندی اور سکنجبین عسلی اس مطبوخ مین ملاکر نیم گرم پلائین
اور مدد کرین کہ قے آئے اور مادہ نکل جائے اور اگر قے ممکن نہو مسہل دین جیسا سوء مزاج معدہ مین اوسکا ذکر آیا ہے اور
تنقیہ کے بعد معاجین مقوی دین کہ پھر مادے کو نہ قبول کرے پانچوین قسم وہ ہے کہ معدے مین خلط ہر بو جمع ہو جاتا اور طبیعت
اوسکے دفع کرنے مین مشغول ہو کر غذا کی طلب سے رہجاتے اس سبب سے اشتہا نہو اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ متلی
آنے کی تکلیف ہو اور بدن سست ہو جاتے اور بر اگندہ آئے اور جہان کہین مادے کو طبقات او جذب کیا ہو اور سبب لیے
جوف مین رک رہا ہو یا اگر ملتھون مین ہو اور بہت سی غذا کھانے سے اوسمین ملگیا ہو ہوسکتا ہے کہ قے مین بھی مادہ نکلے
علاج تنقیہ کے واسطے قے کرین اور مسہل پین اسکے بعد دواء المسک اور جوارش عود کام مین لائین تاکہ معدے مین قوت
اور خوشبو حاصل ہو چھٹی قسم وہ ہے کہ اخلاط خام بلغمی سے بدن بھر جاتے اس سبب سے غذاون سے سیر ہو جاتا ہو
کہ جب تلک طبیعت ان کچے اخلاط سے اصلاح اور نضج اور تحلیل سے فارغ نہو اور انکو بدل ما یتحلل کرکے اعضا عروق
چوسنے کے طور پر غذا کی طلب نہین کرتے اور نہ عروق معدہ سے اور اس فصل کے مقدمہ مین بیان کیا گیا ہے کہ اشتہا
صادق کونسی ہے فائدہ دیکھو اور دوسرے حیوانات کہ جاڑے کے موسم مین بہت مدت تک غذا نہین کھاتا اسکی یہ وجہ ہے
کہ انکے بدن کچے اخلاط سے بھرے رہتے ہین او طبیعت اونکے دفع کرنے مین مشغول ہوتی ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے
کہ بدن مین امتلا ہو اور اس سے پہلے ایک مدت تک آرام سے رہنا اور ریاضت اور مشقت نکرنا اور غلیظ غذاون اور میوون کا کھانا
گواہی دے علاج غذا کم کھائین اور حرکت اور ریاضت زیادہ کرین اور بہت نافع تدبیر حمام کرنا اور ریاضت کے بعد بدن کو
مالش کرنا ساتوین قسم وہ ہے کہ بدن کا پوست سخت ہو جائے اور مسام بند ہو جائین اس سبب سے تحلیل بہت کم ہو اور جب
طبیعت تحلیل پر متوجہ رہے اعضا غذا کی درخواست نکرین اور اشتہا پیدا نہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بدن کی جلد سخت اور
کھردری معلوم ہو اور پسینا بہت کم آئے اور اگر ایک عرصے تک غذا ندین غذا طلب نکرے اور معدے کے خلو کی تکلیف نہو
اور بعضے حیوانات جنکی جلد بہت سخت ہے اونکا حال دیکھنے سے اس قسم کی تائید ہوتی ہے جیسا کچھوا اور گوہ اور گرگٹ کہ
بہت مدت تک کھاتے اور پیتے نہین علاج حمام مین جائین تا جلد نرم ہو اور مسام کھل جائین اور فضلے تحلیل ہون اور قوی

فصل نقصان اور بطلان شہوت طعام یعنی اشتہا میں نقصان آ جانے یا باطل ہو جانے اور ناقص یا باطل ہونا
سبب کی قوت اور ضعف کے موافق ہے اگر سبب ضعیف ہے تو اشتہا کم ہو جاتی اور اگر سبب قوی ہوگا تو باطل ہو جائیگی
یعنی کھانے کی خواہش ہرگز نہ ہوگی اور حقیقت میں دونوں کا ایک ہی ہے اور سبب اشتہا کی آفت کے اسباب بہت ہیں
ہر ایک کو ہم علیحدہ قسم میں بیان کرتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ اشتہائے صادق وہ ہے کہ اعضا بھوکے ہوں اور رگوں سے
غذا طلب کریں جیسے جونک کے طور پر اور رگیں معدے سے تقاضا کریں پھر طبیعت حکیم مطلق جل شانہ کے حکم سے سودا کو معدہ
کی طرف بھیجتی ہے اور اس سبب سے کہ اوسکی حس زیادہ ہے ادراک کرتا ہے اور سودا کی ترشی اور عفوصت یعنی کسیلا پن سے
اور رگوں کے چوسنے سے اثر پاتا ہے اور اوسکے اجزا سکڑ جاتے ہیں اور طبیعت غذا طلب کرتی ہے تاکہ اوس
پراگندہ ہو اور سچی بھوک یہی ہے سو جب وقت ان امور مذکورہ میں سے کسی امر میں فتور پڑ گیا اوسی فتور کے موافق کھانے کی
خواہش باطل یا کم ہو جائیگی چنانچہ اسکے اقسام کے ذکر میں اس کلام کی تفصیل آگے آویگی پہلی قسم اوس ضعف اشتہا کی بیان میں ہے کہ
سوء مزاج گرم سادہ کا معدہ میں آنے سے پیدا ہو اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں قوت معدہ سست ہو جاتی ہے اور اوسکی
سب قوتیں ضعیف ہو جاتی ہیں اور حرارت کی جہت سے مواد رقیق ہو کر اوس میں اکٹھا ہو جاتا ہے اور واقعہ کے صفوت سے
مندفع نہیں ہوتا اور اوسکے امتلا سے قوت ساقط ہوتی ہے چنانچہ یہ بات پوشیدہ نہیں یہی وجہ ہے کہ ہوائے جنوبی اور صیف
یعنی گرمی کے موسم میں اشتہا کو شدت سے ساقط کرتے ہیں بخلاف ہوائے شمالی اور جاڑے کے موسم کے کہ اشتہا لاتے ہیں
اس سبب سے کہ سردی معدہ کو قبض اور تنگ کرتی ہے اور … کی علامت یہ ہے کہ ڈکاریں دھوئیں کی سی بو آویں
جیسے … کیچڑ کی بو ہوتی ہے اور پیاس لگتی ہو اور … بالفعل گرم ہوں اور طبیعت کراہت کرے اور
سرد پانی کے پینے پر رغبت ہو اور اوس سے نفع پاوے علاج سرد اور قابض چیزوں سے مزاج کی تعدیل کریں جیسا کہ
معدہ کے سوء مزاج میں بیان کیا گیا دوسری قسم سوء مزاج سرد … سردی حد سے زیادہ ہو کہ جسم کے اجزا میں عارض ہو
… کے سبب جگر بھی سرد ہو جاتی ہے اور معدہ اور جگر کی قوت ضعیف ہو جاتی ہیں اور بالضرور اشتہا باطل ہو جاتی اور کبھی
یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے اور استسقا لاتا ہے اور یہ شاذ و نادر ہے اور جاننا چاہیے کہ اگرچہ یہی مزاج معدہ کو مخصوص ہے شہوت کلبی لاتا ہے
چنانچہ اسکا بیان آنے والا ہے اور سوء مزاج بارد کی علامت اور علاج کا ذکر آچکا ہے اور اس مرض میں لہسن اور … کا کھانا
اوسکا … تکمید کرنا سب سے زیادہ مفید ہے تیسری قسم وہ ہے کہ اخلاط ردی یا بلغمی معدے میں آ جاتے اور اشتہا کو باطل کرے
اسلیے کہ طبیعت اوسکے دفع کرنے پر متوجہ رہتی ہے اور غذا کی طلب سے معطل مشغول ہو اور اس قسم کی علامت یہ ہے
کہ معدے میں لذع ہو اور غثیان اور سینے کی تکلیف رہے اور سرد پانی کی خواہش بہت ہو اور خلط کے موافق منہ کا مزہ
کڑوا یا کھاری ہو علاج قے اور اسہال سے معدے کا تنقیہ کریں تاکہ اوس خلط سے جو مرض کا سبب ہے پاک ہو جائے
چوتھی قسم وہ ہے کہ بہت سا بلغم چسپ دار معدے میں جمع ہو جاوے اور اس سبب سے کہ امتلا غذا کی طلب کو مانع ہو اور

کاتیج کبر اور کاشنج انجدان اور کبر اور انجیر کہ جو سرکہ میں پروردہ کیا ہو گرم دواؤن میں جو تیج کی قسم سے ہیں جیسے تخم کرفس
تخم بادیان سداب نانخواہ ملاکر دینا اور اگر قے سے کوئی امر مانع نہو تخم شبت تخم ترب تخم جرجیر کے جوشاندے سے قے
کرانا اور کچھ تھوڑی فلفل ملا کر پینا اور قے کرنا اسواسطے کہ بدن میں جو بلغمی مواد رک رہے ہیں اونکے اوکھاڑنے میں
قے بہت مفید ہے اسواسطے اوسکو زلزلۃ البدن کہتے ہیں ساتوین قسم وہ ہے کہ قوت معدہ کی حس باطل ہو جانے کے
سبب سے رگون کے چوسنے کا اثر اور سودا کی لذع دریافت نہو ہرچند کہ معدہ غذا کا محتاج ہو اور سودا اوسکو
لذع بھی پہنچاتا ہو اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ معدے کے افعال بالکل سلامت ہون اسلیے کہ قوت ہاضمہ اور ماسکہ
اور دافعہ صحیح ہے اور بدن میں کوئی آفت نہین اور اس قسم میں اور نوین قسم میں فرق یہ ہے کہ اس قسم میں ہرچند کہ ترش اور
چٹپٹی چیزین کھائیں مگر ہرگز کھانے کی خواہش نہو اور تیز چیزین جو کھاتے ہیں اونمین اگرچہ فلفل ہو اونکی لذع سے کچھ خبر
اور تاثیر ظاہر نہو اور بیکلی اور متلی نہ آئے ہرچند کہ تیز چیزین نہار منہ کھانے کا اتفاق پڑے بخلاف نوین قسم کے
کہ اوسمین اسکے جو معدے اور طحال کے درمیان سودا کے پہنچنے سے عارض ہوتی ہے کہ اوسمین اس سبب
کہ حس قائم ہے ترشی کا کھانا اشتہا لاتا ہے اور تیز چیزون سے معدہ ایذا پاتا ہے فائدہ معدہ کی حس کے باطل ہونے کا
یہ سبب ہے کہ اوس پٹھے میں جو دماغ سے معدہ کی طرف آتا ہے آفت پہونچے اور یہ پٹھا اعصاب دماغی کے چھٹے جوڑ میں
ایک قسم ہے علاج معاجین اور روغن اور خوشبو موافق سے دماغ کی تقویت کرین اور اگر پٹھے میں آفت آنے کا
سبب مادہ ہو اول اوسکو حبوب اور ایارجات مناسب سے پاک کرین اور جو مقویات مخصوص ہیں اونکے استعمال سے
تعدیل کرین اور اگر عصب کی آفت کا سبب سوء مزاج سادج ہو تنقیہ کی احتیاج نہین تنبیہ پوشیدہ نہ رہے کہ یہ قسم
سب قسمون سے زیادہ اشتہا کو باطل کرتی ہے اور دشوار ہی سے اسکا علاج ہوتا ہے اسلیے کہ عصب کو کسی آفت کا
خواہ سوء مزاج سادج ہو خواہ مادی چونکہ ایک شئ خاص کا تنقیہ اور تعدیل غیر ممکن ہے جس وقت کہ تنقیہ کیا جائیگا یا تبدیل
تمام بدن کا مزاج بدل جائیگا اور اوسمین سے مواد صالح جسکا تنقیہ مقصود نہین اوسکا استفراغ ہوگا اور ظاہر ہے کہ
جب تلک یہ عضو پاک ہو اور اوسکا مزاج بدلے بدن میں ضعف اور ذبول کی نوبت پہونچے کیونکہ مواد صالحہ کا استفراغ
ہوتا ہے حاصل کلام بدن کی رعایت ضروری ہے اور چونکہ معدے کے افعال سالم ہیں اشتہا نہین سو اس قسم کی
علاج میں پہلے قوانین کا لحاظ رکھکر تنقیہ اور تعدیل میں کوشش کرین تاکہ انجام میں ضرر عظیم نہ پہونچے ہر حال میں دماغ کی
تقویت کرتے رہین اور کبھی کبھی آہستہ اور دفعات میں دماغ کا تنقیہ بھی کرین گیارہوین قسم اون اسباب متفرق کے ذکر میں
جو اشتہا کو ضعیف کرتے ہیں اور یہ کئی طرح پر ہے ایک تو یہ کہ بدن میں خون بہت کم ہو جائے اور بدن میں ضعف پیدا ہو
اسواسطے کہ خون اور قوت کے زیادہ ہونے سے بدن کے ہر فعل کو کمال ہوتا ہے اور اسی قبیل سے ہے کہ
نقاہت والون کی اشتہا میں ضعف آتا ہے اور ایسا ہی اوس شخص کو جسکو اسہال حد سے زیادہ آئے ہون

یعنی جیسے چیٹے کی تخم کا منفعہ اشتہا کی ساقط کرنے میں نہایت مشہور ہے اور جو کچھ مزاج میں تیج تہا لطبی کی ذخا ہے جیسا کہ حکمیں قولی اور بھی اشتہا کو ساقط کر ہوالا

فصل فساد شہوت کے بیان مین

جسکا نام وحم جائے بھولہ ہی جمہور اطبا کی نزدیک بگڑنے سے وحم اوسکو کہتے ہین کہ جو تنی
کھانی کی چیزون مین بُری کیفیت ہی اونکی اشتہا ہو اور فساد شہوت اوسکو کہتے ہین کہ جو تنی بری چیزین کہانی مین نہین آتی ہین
اونکی اشتہا ہو جیسے مٹی اور کوئلا اور ٹھیکرا اور سفیدہ اور چونہ اور اسکے مانند اور ان دونون لفظون کا یہ فرق صاحب اسباب و
علامات کا اختراع ہی اور شارح اسباب کہتا ہی کہ مین نے ایک عورت کو دیکھا ہی کہ پرانی روئی کی اشتہا رکہتی تھی اور ہمیشہ اوسکو
چباتی تھی اور اکثر اوقات اوسکو نگل لیتی تھی اور یہ علت حاملہ عورتون کو اکثر عارض ہوتی ہی خاصکر حمل کی ابتدا مین تین مہینے
گذرنے تک اور شاید کہ تین مہینے کے بعد بھی رہے اور جسکے حمل مین لڑکا ہوتا ہے وہ اشتہا اوسکو اون حاملہ کی نسبت جسکے
حمل مین لڑکی ہے بہت کم ہوتی ہے اور فساد شہوت کا سبب یہ ہی کہ بُری خلط معدہ مین جمع ہو جانے اور معدہ کی جھلیون
مین پہنچ جانے پھر طبیعت ایسی چیز کی آرزو کرے کہ اوس خلط فاسد کی ضد ہو اور بعضون نے کہا ہی کہ کبھی بری چیزون کی
اشتہا اس سبب ہوتی ہے کہ معدہ مین اخلاط فاسد جمع ہو جاتے ہین اور آپ جیسی چیز کو طلب کرتے ہین اس بات پر
ابو ماہر اس طرح دلیل لاتا ہے کہ ایک عورت کہ معدے مین دبیلہ تہا اور ہرتال کے کہانے کی خواہش رکھتی تھی اور ہمیشہ کہا
اسکا م سے رکہتی تھی پھر جب دبیلہ پھوٹا تو نسبت اوس مین سے نکلی کہ ہرتال سرخ اور زرد کے رنگ مین مشابہ تہین لیکن
تحقیق والے اس بات کو نہین پسند کرتے کہ یہی اشتہا اس سبب سے ہوتی ہے کہ خلط فاسد اپنے ہمشکل کو طلب کرتی ہے
اسلیے کہ شہوت اور نفرت طبیعت کا کام ہین نہ فضول کا جیسا کی شان سے یہ بات ہے کہ اگرچہ نہایت
ضعیف ہو مگر خلط غالب کے معنی اور مشتاق رہتی ہے فرمایا کہ طبیعت کا میلان ایسی چیز پر ہوتا جو اوسکی مزاج کے
موافق ہو اس بات کی کچھ اصل نہین حاصل کلام صحت کا ہونا اور ضعف اور دوسرے عوارض کا نہ ہونا باوجود بری بری چیزون
کی اشتہا کے طبیعت کی قوت اور مادے کے مغلوب ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اسکے برعکس مادے کے غلبہ
کی علامت ہی اور طبیعت کی ضعف کی دلیل ہے اور جو شخص کہ خلط فاسد کی طلب کو بھی بری چیز کی خواہش کا سبب
جانتا ہے اوسکے قول پر اسی بات سے فرق کرتے ہین کہ یہ طبیعت کی طلب ہے یا مادے کی خواہش یعنی جو کچھ طبیعت کی
طلب سے ہوگا بری چیزون کے کہانے سے ضرر نہ ہونا اوسپر گواہ ہوگا اور جو کچھ خلط کی طلب سے ہوگا کہ بذات خود اپنے
ہمشکل کو چاہتی ہے اور طبیعت کا اشتیاق نہین تو مضرت اور آفات کا ظہور مین آنا اوسکا شاہد ہے اسلیے کہ مادہ
طبیعت پر غالب ہی اور وہان سے کہ حاملہ عورتون کو جو ابتدا مین یہ مرض پیدا ہوتا ہی اوسکا سبب یہ ہے کہ اونکا حیض جنین
کی غذا کے لیے ٹہہر جاتا ہے اور چونکہ جنین اوسوقت مین ضعیف ہوتا ہے اور مین سب تمام خون کو غذا نہین
کر سکتا اور مین سے تھوڑا سا یا وہ معدے مین آتا ہے کہ وہ سے والی رطوبت سے طبیعت ایسی
چیز کی خواہش کرتی ہے جو اوسکو چھانٹ کرے پھر جو کچھ اوس کی جنسیت کے منافی ہو

شراب جو معتاد ہو گئی ہو اوسکو چھوڑ دین اس سبب سے اشتہا ضعیف ہو جاتی ہے کیونکہ شراب اپنی عطریت سے دماغ کو قوت دیتی ہے
اور اسکے سبب سے فم معدہ سودا کو جو اوسپر گرتا ہے اوسکے دغدغہ سے کامل تمیز کرتا ہے اور جب یہ امر بہت دن تک معتاد
ہو جاے پھر اوسکو دفعتاً چھوڑ دین قوت کی درستی مین ضعف آجاتا ہے اس سبب سے کہ امر معتاد جو اوسکو ابھارتا تھا گم ہو گیا
تیسرے یہ کہ غم اور ہم عارض ہو اور اشتہا کو ساقط کرے اسلیے کہ یہ عوارض نا طبعی سب قوتون کو سست اور ضعیف کرتی ہین
فائدہ امر مکروہ کی توقع کو ہم کہتے ہین اور اوسکے وقوع مین آنے کو غم بولتے ہین **انتباہ** کبھی اشتہا ساقط ہوتی ہے
پھر جب تھوڑی سی غذا کھاتے ہین اشتہا پیدا ہوتی ہے اوسکی دو وجہ ہین ایک تو یہ کہ غذا کے آنے سے قوت خبردار ہوتی ہے
اور قوت کے خبردار ہونے سے یہ مراد ہے کہ قوت جاذبہ جذب کے لیے اوبھر آوے اسی قبیل کی بات ہے جو ترک لوگ
مثل کہتے ہین کہ اشتہا آتی ہے وقت طعام یعنی اشتہا دانتون کے تحت مین ہے دوسرے یہ کہ ممکن ہے کہ یہ غذا جو وارد ہوئی ہے
اوسکی کیفیت کی ضد ہو جو اشتہا کو ساقط کرتی ہے مثلاً گرمی سے اشتہا کم ہو جاے اور غذا سرد بالفعل کھائین سو یہ غذا حرارت
کی تعدیل کرتی ہے اور کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور اسی قسم کی بات ہے کہ گرم معدے مین سرد پانی اشتہا کا اور ہضم کا
باعث ہوتا ہے اور کبھی امعا کے کرم چڑھکر فم معدہ پر آتے ہین اور طبیعت کو مشغول کرنے کے سبب اشتہا کو ساقط کرین اور
کبھی صرف طبیعت کی نفرت ہی اشتہا کو ساقط کرتی ہے جیسا مکھیون کی کثرت ہین اور مکروہ غذاؤن سے نازک مزاجون کو
پیش آتا ہے اور نقصان شہوت کی ایک قسم ہے کہ اگر غذا حاضر نہ ہو اشتہا موجود ہو اور جس وقت غذا آئے اشتہا جاتی رہے
اور غذا مکروہ بھی نہ ہو اور اسکا سبب [illegible] کا ضعف ہے اور چونکہ اس گیارھوین قسم کی تدبیر اسکے دوسرے انواع کی
نسبت جنکا بیان مذکور آیا ہے بہت ظاہر ہے اوسکا معالجہ درازی کے خوف سے ہمنے ذکر نکیا **فائدہ** اون دواؤن کے
ذکر مین کہ کھانے کی خواہش کو بڑہاتی ہین مزاج کی رعایت کے موافق سکنجبین سفرجلی اور میبہ ساذج اور خوشبودار اور
شراب لیمون اور سرکہ عنصل اور کبر سرکہ مین مدبر اور پودینہ سرکہ مین مدبر اور زرشک [illegible] پیاز اور لہسن در امرود اور سیب [illegible]
سماق خصوصاً اگر انمین سے ہر ایک [illegible] مین پڑا ہوا اور زیتون آبیض نمکین اور نمکین مچھلی اور پنیر اور زعرور اور شراب پودینہ
اور انار ترش اوسکی ترکیب یہ ہے انار ترش لیکر مع پوست نچوڑین اور اوسکا پانی لین اور سبز پودینہ کوٹ کر اوسکا پانی نکال لین
اور انار کا پانی ایک حصہ اور پودینہ کا پانی آدھا حصہ اسمین ملائین اور دونون کی برابر شکر ڈالین اور قوام کر لین
خوراک ایک چمچہ **سفوف** اشتہا کو بڑہانیوالا گل سرخ دس درم سماق دو درم قاقلہ ایکدرم کوٹ چھانکر رکھ لین خوراک
دو درم اشتہا لاتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور تنوری روٹی کی بو اور بھنتے ہوئے گوشت کی بو اشتہا کو حرکت
دیتی ہے **فائدہ** اون دواؤن کے ذکر مین جو اشتہا کو ساقط کرتی ہین زعفران بھوک کا دشمن ہے حرارت کے
سبب سے کہ سودا کی ترشی کے مضاد ہو اور جو چیز فم معدہ کو سست کرتی ہے اشتہا کی مضر ہے یہی وجہ ہے کہ اگر روغن بہت سا
کھائین اشتہا زائل ہو بشرطیکہ اوسکے ساتھ کوئی ایسی چیز نکھائین کہ اوسکی چکنائی کی مضاد ہو اور مغز تخم خار و اثر گو نہ لغوی

تھوڑا سا نقل کرین اور بادام چھلکے ہوئے کہانا مفید ہے اور گوشت وہ چیز پیٹھا میل پینا مفید ہے حاصل کلام اس باب مین تجربہ پر اعتماد کرنا چاہئے
اور ایسی چیز جسکو بہی کی عوض کہائین تاکہ مٹی کی خواہش کو ٹہلا دے پیسے ہوئے نشاستہ بھنا ہوا اور طباشیر اور بھنا ہوا ابسہ
اور گوزہ گندم اور شاہ بلوط اور موم پیتی اور تمش نافع ہے ❊

فصل جوع الکلب کے بیان مین

یہ ایسا مرض ہے کہ کہانے کی خواہش طبعی سے زیادہ ہو اور ہر چند کہ غذا مقدار مین زیادہ
مختلف طور پر شکم سیر ہو کر کہائین مگر بھوک کم نہو اور جو شخص اوسکی کہانے مین شریک ہو حرص کی شدت سے اوس سے جھگڑا کرتا ہے
جیسا کتون کا خاصہ ہے اسی سبب سے اس بیماری کا یہ نام کہا گیا اور اس سبب سے کہ اس بیماری کی پانچ سبب ہین ہر ایک کو ہم علیحدہ
قسم مین بیان کرتے ہین پہلی قسم وہ ہے کہ سوء مزاج بارد بکیفیت کہ عضو مین کثافت پیدا کرے اور حد سے زیادہ منہ معدہ مین
عارض ہو اور اوسکو منقبض کرے اور قوت ردی جہہ اشتہا پیدا ہو جیسا کہ رگون کی چوسنے سے اور فم معدہ پر سودا گرنے کی وقت
اشتہا پیدا ہوتی ہے اسواسطے کہ ان امور مین ہر ایک فم معدہ کی تکثیف اور قبض اور تقویت کا سبب ہو جاتا ہے اور یہی اشتہا
لیکن جو اشتہا کہ تقاضاے طبیعت سے ہوتی ہے وہ نہایت جیسا کہ اوپر نقصان شہوت طعام مین بیان ہو چکا ہے اور اوسکے سوا بری
ہے اور سرد ملکون مین اور سرد موسم مین اسی سبب سے اشتہا زیادہ ہوتی ہے کہ سرد ہوائین فم معدہ کو قبض اور جمع کرنے مین اور
قوت دینے مین مخصوص ہین اور اسی قسم کی بابت سے کہ بہت لوگون کو موت کی قریب بہوک لگتی ہے اور کہانا مانگتے ہین جان نے
کہ جب فم معدہ مین مزاج بارد جو افراط سے نہو عارض ہو اور اوسکے ساتھہ اگر تمام اعضا کا مزاج گرم ہوگا بیماری نہایت قوی ہوگی
اس سبب سے کہ تحلیل زیادہ ہوتا ہے اور اعضا غذا طلب کرتے ہین جیسا ابہی معلوم ہو چکا ہے اور اس قسم کی علامت
نبض کی کثرت اور پیاس کی کمی اور ان سب علامتون کا ظاہر ہونا جو فم معدہ کے سوء مزاج بارد کو لازم ہین اور براز بہت آنا
مگر جب ان مین فم معدہ کی سردی کے ساتھہ تمام اعضا گرم اور غذا کے مشتاق ہین اس صورت مین ثقل زیادہ نہین ہوگا **فائدہ**
سوء مزاج بارد کہ فم معدہ مین عارض ہوتا ہے اگر حد سے زیادہ ہو یا معدہ کے سب اجزا مین عام ہو اشتہا کو باطل کرتا ہے
کیونکہ اس صورت مین فم معدہ رگون کے چوسنے کا اور سودا کے گرنے کا اثر نہ مانیگا اور اوسکا فعل بالکل باطل ہو جاویگا
اسیواسطے اس قسم مین یہ قید لگا دی کہ حد سے زیادہ نہو **علاج** گرم معجون دین تاکہ فم معدہ مین گرمی پہونچے جیسے
سفرجلی ممسک اور جوارشی اور فنجنوش اور حکم کرین کہ ہمیشہ مصطکی انیسون زیرہ نانخواہ چبایا کرین اور سنبل قرنفل
جائفل گل سرخ فم معدہ پر ضماد کرین اور اگر سوء مزاج بلغمی ہو اول حب قوقایا اور حب ایارج سے اوسکا تنقیہ کرین
اور کہتے ہین کہ شراب شیرین اس قسم مین مفید ہے اسلیے کہ شراب سرد مزاج کو گرم کرتی ہے اور اخلاط غلیظ کا نضج اور
تلطیف کرتی ہے اور اوسکو اوسکی جگہ سے ٹال دیتی ہے اور اس جگہ شیرین کو اسواسطے اعتبار کیا کہ قابض اور عفص شہوا کو
بڑہاتی ہے اور اوسکی امداد کرتی ہے اور سب تدبیرون سے بہتر یہ ہو کہ شراب شیرین کسی چکنی چیز کے ساتھہ استعمال کرین
تاکہ جو قبض فم معدہ مین سردی سے یا خلط ترش کی سبب سے عارض ہوا ہے اوسکو چکنائی ڈہیلا کرنے کی

ہوتا ہے اور یہ امر اور تصرفات حکیم مطلق جل شانہ فی طبیعت کو عطا فرمائی ہیں اور یہ علت حاملہ کو اکثر دوسرے تیسرے مہینے پیدا ہوجاتی اور چوتھے مہینے زائل ہوجاتی ہے
اسکی یہ وجہ ہے کہ جنین جب قوی اور بڑا ہو جاتا ہے اوسکے صرف میں غذا زیادہ آتی ہے اور اس عرصہ میں فضلون مین سے کچھ بچ رہتے
میں بھی نکلجاتی ہے اور کچھ بکیک کر تحلیل ہوتی ہے اسلیے کہ حاملہ کا کھانا بہت کم ہوجاتا ہے اور یہ کیفیت اوس حاملہ کو بسبب اوسکے
حمل میں لڑکی ہے اوس حاملہ سے جسکے حمل میں لڑکا ہے زیادہ ہوتی ہے کہ جو بچہ نر ہے اوسکی حرارت قوی ہے اس سبب سے
دختر کی نسبت زیادہ غذا پاتا ہے اور اوسی سبب سے فضلے بھی بہت کم رہتے ہیں اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عورت کا بدن اخلاط فاسدہ سے
پاک و صاف ہو اور جنین قوی اور غذائین کثیر المقدار و ترتیب کھانیکا اتفاق ہو اس سبب سے کچھ آرزو ے باطل پیدا نہو اور متلی
اور ستے عارض ہو **علاج** ہر مہینے مین ایکبار یا دوبار مقیات سے قے کریں اور جسکے کرنا چاہین اول مچھلی شور کھلائین اور
بعد مقیات پلائین اور کبھی کبھی مسہل بھی استعمال کرین اور تنقیے کے بعد جوارشات مناسب سے معدے کی تقویت کرین اور
جو کچھ قے کے لیے کام مین آتا ہے ماء العسل ہے اور سکنجبین کہ اوسمین مولی ڈالکر رکھین اور شبت کا پانی اور نمک اور
مولی کے بیج جوشاندہ الیسیر اوسکے مفید ہے اور جو کچھ معدے کو اخلاط فاسدہ سے اسہال کے ساتھ پاک کرے ایارج فیقرا
ہے اور حب الصبر اور یہ دوائین ترید بزنگ کابلی نمک نفطی ایارج فیقرا شہد مین ملا کر جسقدر مناسب ہو کام مین لائین
ترکیب جوارش کی کہ معدے کو قوت دیتی ہے انیسون بلیلہ بلیلہ آملہ مصطگی زیرہ نانخواہ قاقلتین زنجبیل
سداب فلفل لیکر کوٹ اور چھانکر نبات سفید قوام کرکے اوسمین ملائین اور جان لے اگر یہ مرض حاملہ کو ہوا اور وہ
بے تکلف قے کر سکے اور یہ امر اوسپر آسان ہو تو اوسکو حکم کرین کہ کبھی کبھی قے کیا کرے اور اوسکے معدے کو جوارش
عود میبہ سے قوت دینا چاہیے اور اگر قے کرنا آسان نہو اور بہت زور سے آئے تو قے نکرنا چاہیے حاملہ کو مسہل
دوا بھی ندین اور تقویت معدہ کے سوا اور کچھ نکرین اور لطیف غذائین سریع الہضم اندازے مین معتدل بتلادین جیسے تیتر اور
مرغ خانگی اور بزغالہ کا گوشت بھنا ہوا اور رنگا ہوا اور کبھی کبھی اوسکے کھانے مین تھوڑا سا لہسن اور خردل ملایا کرین **فائدہ**
حاملہ عورتون کو اور اونکے سوا جنکو بری چیزون کی خواہش خصوصاً مٹی کھانے کی ہوجاتی ہے کبوتر کے بچے کے استخوان
اور تیتر کے اور تدرو کے بچے کے اور مرغ خانگی کے بچے کے استخوان بریان کو چبانا اور اوسکا پانی نگلنا
اوسکو دبادیتا ہے اور اونکی بری اشتہا کے دفع کرنے مین اور اوسکے جوش کو ٹھنڈا کرنے مین ان جانورون کے
استخوان بریان جنکا ذکر آیا ہے نہایت موثر مین خصوصاً اگر نمک اور کچھ ایک فلفل میسیار پانی مین ڈالین اور
استخوان مذکورہ کو اس نمک کے پانی مین بھگو کر چبائین اور گوسالہ کا گوشت اور ہرن کا گوشت بھونکر اور
نمک اور ما جواین لگا کر چبانا اور اوسکا پانی نگلنا ایسا ہی کام کرتا ہے اور مٹی کی خواہش کو دبا تا ہے
اور مصطگی انیسون علک البطم زیرہ نانخواہ چبا کر اوسکا پانی نگل لینا مفید ہے اور ایک گروہ نے کہا ہے کہ
بری اشتہا کے باطل ہونیکے واسطے بہتر تدبیر یہ ہے کہ نہار بچے کبوتر بریان کھائین اور غذا کی سیری کے بعد

سبب تحلیل کے اور مادہ چکنائی کے سبب ڈھیلا ہو کر شراب کا اثر خوب ساری اور جہان کہیں بدن میں دوسری اعضا کا مزاج گرم ہو اور
اوسکے سبب غذا اعضا کیطرف منجذب ہو اور معدے میں نہ ٹھہرے وہ بیماری سخت ہوتی ہے چنانچہ بیان کیا گیا ہے اور
تدبیر یہ ہے کہ غذا کے لیے ایسی چیز اختیار کرین کہ دیر مین نفوذ کرے جیسے ہریسہ اور چکنا فالودہ تاکہ معدے سے جلد اعضا کیطرف
نہ جاوے اور طبیعت کی حفاظت کے لیے اطریفل صغیر اور حوزی اور جوارش نارمشک استعمال کرین تاکہ بیمار معدہ کی آفت سے
بچا رہے دوسری قسم وہ ہے کہ سودا طحال سے فم معدہ پر زیادہ گرے اور معدے میں اپنا اثر کرے اس سبب سے اشتہا غالب ہو
اور باوجود بہت کہانے کے آرام نہو اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ ہر امر جب اعتدال سے بڑھجاے مرض ہے اور اس
قسم کی علامت یہ ہے کہ پیاس بہت کم ہو اور کھٹی ڈکار آوے اور فم معدہ کو وقت شدت کی لذع اور جلن فم معدہ مین عارض ہو
اور جب تک کوئی چیز نکھائین وہ سوزش زائل نہو اور براز بہت آوے **فائدہ** کہانے سے لذع اسلیے ساکن ہوجاتی ہے
کہ کہانا سودا کے ساتھ ملجاتا ہے اس سبب سے مادہ کی سوزش ٹوٹ جاتی ہے اور براز اسواسطے بہت آتا ہے کہ غذا
اعضا کیطرف زیادہ جذب نہین ہوتی اور خوب ہضم نہین ہوتی اور بدن کا دبلا ہونا بھی اس قسم کی علامات سے ہے
علاج تنقیہ سودا کے لیے مطبوخ افتیمون دین اور اگر کوئی امر مانع نہو بائین ہاتھ سے رگ باسلیق یا رگ اسیلم کھولین
اور حجامت بعض طحال پر رکھین تاکہ مادہ طحال سے باہر کیطرف کھنچ آئے اس سبب سے فم معدہ پر نگرے اور سینگیان بدون
چیرنے کے لگائین اور تکمید کرین اور ضماد ناری کہ نسخہ طحال مین اوسکا ذکر آیا ہے نہایت مفید ہے اور غذا چکنی ہو
اختیار کرین کہ چکنا کہانا سودا کی ترشی کو اصلاح دیتا ہے اور جو قبض اور کثافت کہ مادے کی [illegible] فم معدہ مین
عارض ہو اوسکو زائل کرتا ہے اور شاید کہ اس قسم مین طحال پر داغ دینے کی حاجت پڑے اور یہ علاج قوی الاثر ہے
اور ضرورت کے وقت ہی اسکی اجازت ہے تیسری قسم وہ ہے کہ سوء مزاج گرم معدہ مین اور تمام بدن مین عارض ہو اگر یہی
سوء مزاج صرف فم معدہ مین ہوتا کہانے کی اشتہا ضعیف ہوتی اور جاننا چاہیے کہ یہ اشتہا کی کثرت جو تمام اعضا کے سوء مزاج
سے عارض ہوتی ہے دو طرح پر ہے ایک تو یہ کہ سوء مزاج تمام اعضا کی قوت ماسکہ کو ضعیف کر دے اور تمام بدن کے
مسامات کھولدے پھر جو غذا بدن مین پہونچے جلد تحلیل ہوجاوے اور مسام کی راہ سے نکلجاوے اور غذا کی احتیاج
باقی رہے دوسرے یہ کہ سوء مزاج تمام بدن پر غالب ہو اور اوس رطوبت کو جس سے اعضا غذا پاتے ہین ہمیشہ خرچ کرے
اس سبب سے تمام اعضا کی قوت جاذبہ کو جذب کی احتیاج رہے یہانتک کہ چوسنے کا اثر فم معدہ تک اکر ٹھہرے اور
یہ بیماری پیدا ہو اور یہ بیماری جب بہت سے استفراغ کے بعد پیدا ہوتی ہے یا بدن کے مسام کھلنے سے اور
تحلیل کی کثرت سے عارض ہوتی ہے اسی قسم سے ہوتی ہے **فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تمام
بدن کے مسام کھلین یا استفراغ کی کثرت سے اعضا غذا کے مشتاق اور محتاج ہوجائین اور اوسی
سبب سے جسکا بیان اعضا کے سوء مزاج گرم مین آیا ہے شہوت کلبی عارض ہو لیکن بدن مین حرارت نہو

اشتہا باطل ہو جاتی اور جب فم معدہ پر ہاتھ رکھیں اور بدن کی نسبت سرد معلوم ہو لیکن یہ علامت انتہا میں ظاہر ہوتی ہے کیونکہ سردی کی
غلبہ کرتی ہے اور حرارت غریزی مغلوب ہو جاتی ہے اور غشی بھی اس مرض کو لازم ہے اس جہت سے کہ روح تحلیل ہوتی ہے اور غذا نہیں
پہونچتی اور معدے کی مشارکت سے دل ایذا پاتا ہے اور جان لے کہ اس قسم کی جوع البقر شہوت کلبی کے بعد عارض ہوتی ہے اسواسطے
کہ جب تک فم معدہ میں سردی حد سے زیادہ نہیں شہوت کلبی پیدا کرتی ہے جیسا کہ ہم کہہ چکے ہیں اور جب حد سے زیادہ ہو جاتی ہے
جوع البقر ہی لاتی ہے جیسا کہ ہم کہتے ہیں اور یہ قسم اور دونوں قسموں کی نسبت زیادہ پیدا ہوا کرتی ہے اور اکثر اون لوگوں کو
عارض ہوتی ہے کہ شدت کی جاڑے میں سفر کریں اور سردی کھائیں خاصکر اس سے پہلے بھوکے رہیں یا غذا میں کمی کریں
اور یہ ظاہر ہے کہ شدت کی سردی معدے کو کثیف کرتی ہے اور اوسکی قوت حس اور قوت جاذبہ کو باطل کرتی ہے خصوصاً
اگر معدہ جلد اثر پانے اور غذا سے خالی ہو کیونکہ باہر کی سردی کا اثر خالی معدے میں زیادہ اور جلد ہوا کرتا ہے **علاج**
غشی کی حالت میں سرد پانی کا چھینٹا منہ پر ماریں اور عطریات سونگھائیں اور اطراف کو ملیں اور باندھیں اور موچنوں سے
ایذا پہونچائیں اور پیشانی اور کنپٹی کے بال زور سے کھینچیں اور جو چیزیں معدے اور قلب کی مقوی ہیں جیسے سیب اور انار
اور گل سرخ اور سنبل اور مصطگی اور عود معدے پر ضماد کریں اور جو کچھ غشی میں مذکور ہے کام میں لائیں اور جس وقت ہوش آئے
شراب لیکر پانی میں یا گلاب اور عرق گاؤزبان اور عرق بید مشک میں ملائیں اور اس شراب میں روٹی بھگو کر کھائیں
اور ممکن ہے کہ روٹی صاف بجے پانی میں بھگو کر دیں اور جو نسی غذا کہ جلد ہضم ہو اور جلد نفوذ کرے اوسکو اختیار کریں جیسے
چوزہ مرغ کا شوربا کہ نخود اور زیرہ اور دارچینی اور عود کے ساتھ بنائیں اور تریاق اور سنجرنیا اور جوارش بزوری اور اونکے
مانند استعمال کریں تاکہ معدے کا مزاج بدلجائے اور گرم چیزیں گرم کر کے معدے پر ضماد کریں دوسری قسم وہ ہے کہ بلغم غلیظ
چسپدار فم معدے پر لپٹکر اوسکو ڈھانپ لے اور طبیعت اوسکے دفع کرنے میں کوشش کرے اور غذا کے جذب کرنے سے
نفرت کرے اور اس سبب سے کہ بلغمی مادہ معدے کے جرم پر لپٹا ہوا ہے سودا کی لذع اور رگوں سے کے جوشے کے اثر سے
کہ اعضا کے تقاضا سے ہوتا ہے فم معدہ خبردار نہیں ہوتا کہ اشتہا پیدا ہو تیسری قسم وہ ہے کہ خلط رقیق بلغمی یا صفراوی
فم معدہ کی جرم میں نفوذ کرے اور اوسکی لیف میں پھیلکر اوسکے مزاج کو تباہ کردے اس سبب سے جاذبہ ضعیف ہو جاوے
استرخا کے طور پر اور اشتہا باطل ہو اور بلغم خواہ غلیظ ہو خواہ رقیق اوسکی علامت وہی ہے کہ سوء مزاج معدے کے بیان میں
مذکور ہوئی اور ایسا ہی صفرا کی علامت لیکن جی کا متلانا اور تشنگی کا آنا دونوں کو لازم اور غشی کا آنا جوع البقر کے
سب اقسام میں واجب اور لازم ہے **علاج** غشی کے وقت ہوش میں لانے والی تدبیریں جنکا بیان
پہلی قسم میں آیا ہے کام میں لائیں اور ہوش کی حالت میں معدے کا تنقیہ ایسی چیز سے کریں کہ وہ
مادہ جو بیماری کا سبب ہے اوسکے مناسب ہو اور تقویت میں کوشش کریں اور بلغمی میں تسخین کریں
اور لازم ہے کہ تنقیہ میں قوت کا لحاظ رکھیں یہاں تک کہ اگر قوت کو قیام نہ ہو تو تنقیہ [illegible]

تے ہیں کہ جیسا کہ بیماری امراض حادہ میں ہوتی ہے وہ اشتہا سچی ہوتی ہے کہ اعضا غذا کے مشتاق ہوتے ہیں مثل جو کچھ چیز اور
ورم ہو اور ہو جیسے تپ دق اور تپ مطبق اور زخم یعنی گرم اور رسیدہ گشتہ ہوا ایسی چیزیں ہیں اس قسم میں پرہیز واجب سمجھیں کیونکہ تحلیل کا باعث
تی ہے چوتھی قسم وہ ہے کہ غذا طبعی درجہ سے فم معدہ پر گرے اور اس جگہ معدہ کی حرارت ضعف سے ترش ہو جائے اور ترشی کے سبب سے
معدہ میں دغدغہ پیدا کرے اور شہوت کاذبہ پیدا ہو اس قسم کی علامت یہ ہے کہ ترش ڈکار آتی ہے اور زبان پہلے سے چکنی اور برابر مقدار سے زیادہ
رطوبت دار ہو اور پیاس کم ہو اور جو کچھ کھائیں اکثر تو اسی وقت منع ہو اور ایسا ہی طبیعت غذا پر بہت مائل ہو علاج
اس قسم کا یہ ہے کہ غذا کو روک دیں تا کہ سبب منقطع ہو پھر مادہ کی تنقیہ کیواسطے ایارج فیقرا اور حب صبر کئی مرتبہ دیں اور غذا اسکے لیے
فربہ اور مرغ کا شوربا چکنا دار یعنی صعتر کمون نانخواہ ملا کر کھلایا کریں اور کچھ قے ہو اور جب طبیعت نرم ہو جائے اس حال
میں اس وقت جوارش مفید ہے اور چونکہ معدہ کے امراض میں نزلہ کے رفع کرنے کی تدبیر کا ذکر آ چکا ہے یہاں مکرر ذکر کیا
پانچویں قسم وہ ہے کہ معدہ میں اور آنتوں میں کدو دانے اور کیڑے کہ بار بار پیدا ہوں جو سبب کہ صورت ہوتی ہیں پیدا ہوں جو
جو کچھ کھاتے ہیں وہ اسکو کیڑے اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور معدہ خالی رہے اور بدن کو غذا نہ ملے پھر اعضا غذا چاہیں اور اشتہا
ہو اس قسم کی علامت اور علاج کو فصل کے بیان میں کہ باب امراض امعا میں اوسکا بیان آئیگا تلاش کریں اور یہ بات ظاہر
بیان ہے کہ کرم کا نکل آنا اور اونکی حرکت کا محسوس ہونا دلیل قوی ہے اور اوسکا تدارک اونکا مار ڈالنا اور
نکال دینا ہے ۔

فصل جوع البقر کے بیان میں ایسا مرض ہے کہ تمام اعضا تو غذا کی محتاج ہوں اور معدہ غذا سے کراہت اور نفرت کرے
یعنی معدہ کو اشتہا غذا کچھ نہ ہو اسواسطے کہتے ہیں کہ حقیقت میں یہ مرض یعنی جوع اشتہا کی ضد ہے اور جوع کا لفظ اس نظر
سے بولا جاتا ہے کہ اعضا غذا کی محتاج ہیں ورنہ جب تک فم معدہ میں طلب نہ ہو جوع کے نام سے نہیں بولتے اور یونانی اس مرض کو
بولیموس کہتے ہیں بولیموس کا ترجمہ جوع ہے اور بولی کے معنی بزرگ چیز اور کلان اور اسوجہ سے کہ اعضا کی بھوک اور احتیاج
بہت بڑی اور نہایت شدید ہوتی ہے اوسکو بقر سے تشبیہ دیا ہے یعنے اتنی بڑی بھوک کہ گویا بیل کے برابر ہے اور یہ
محاورے میں آتا ہے کہ بڑی چیز اور اونچی چیز کو بیل سے یا گھوڑے سے تشبیہ دیتے ہیں اور سبب کے موافق اس قسم کی تین قسم
ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ سوء مزاج بارد با فراط فم معدہ کے سب اجزا میں اس مرتبہ کو عارض ہو کہ اوسکی قوت حس اور قوت جذب کو
باطل کردے اور یہ خرابی تمام معدے میں پھیل جائے یہی وجہ ہے کہ اس قسم کا بیمار ایک لقمہ حلق سے نیچے نہیں اوتار سکتا
اسلیے کہ جب تک معدے کی جاذبہ طبعی سے امداد نہ ہو نگل لینا ممکن نہیں اور وہ خود باطل ہو چکی ہے اور اس سبب
سے قوت حاسہ بھی باطل ہو جاتی ہے رگوں کے چوسنے سے اور سردی کے لذع سے فم معدہ خبردار نہیں ہوتا تا کہ
کھانے کی اشتہا پیدا ہو اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ روز بروز ضعف زیادہ ہو اور قوت ساقط ہونے لگے
اور بدن دبلا ہوتا جائے اس لیے کہ بدل ما یتحلل مفقود ہے یعنی تحلیل کا بدلہ نہیں آتا اور کھانے کی

روغن بادام میں بھی ہوئی مفید ہیں اور جو چیزیں مادی کو غذا نہ کرتی ہیں جیسے ہریسہ اور کلہ پایہ اور غلیظ میدے وغیرہ انسے پرہیز واجب
سمجھیں اور جان لیں کہ اس باب میں اطبا کا اتفاق ہے کہ جس عطش کا سبب بلغم شور ہو کہ معدہ میں پیدا ہوا یا ماساریقا میں ستندہ
پڑا اور اسکا باعث ہوا اوسکی قطع کرنے میں اسہال مخصوص ہے دوسری قسم وہ ہے کہ معدہ میں حرارت عارض ہو جیسے تپون میں
عارض ہوتی ہے یا معدہ ہی میں آجاوے یا حرارت اور خشکی دونوں اوسمین لاحق ہوں پھر تبرید کے لیے یا ترطیب کیواسطے
یا دونوں کی وجہ سے پانی کی طلب پیدا ہوا اور جو عطش کہ حرارت اور یبوست کے اجتماع سے عارض ہو سب اقسام سے زیادہ
سخت ہے تیسری قسم وہ ہے کہ سینہ اور ریہ میں یا دل میں حرارت عارض ہو اس سبب سے طبیعت کو پانی مطلوب ہو اور سینہ
اور ریہ اور دل کے سوء مزاج کی علامات اور معالجات ہر ایک کے باب میں مذکور ہیں اوسی کے موافق تدارک کریں اور
جاننا چاہیے کہ یہ فرق کرنا کہ پیاس معدے کی حرارت سے ہے یا جگر کی گرمی سے یا سینہ اور ریہ اور دل کی حرارت سے
اسطرح ہے کہ اگر سرد ہوا سے کہ ناک میں جاوے منہ سے پانی پینے کی نسبت زیادہ نفع ہو سینہ اور ریہ اور دل کی حرارت کا
آگاہ ہے اور اگر اسکے برعکس ہو یعنے سرد پانی سے زیادہ نفع ہو معدہ اور جگر کی حرارت کا نشان ہے اور دوسری علامات
جو ہر ایک عضو کے سوء مزاج سے مخصوص ہیں اوجس عضو میں کہ آفت ہو وہ بھی گواہی دے اور جان لے کہ ہر چند
سرد پانی پینا دل کی حرارت کی تسکین میں سرد ہوا کی نسبت کم اثر کرتا ہے مگر جسقدر معدے کی حرارت کو ہوا سے
زیادہ نفع ہوتا ہے اوس سے بھی زیادہ تاثیر رکھتا ہے یعنے سرد پانی کا نفع دل کی حرارت میں اوس سے زیادہ ہے
کہ جتنا سرد ہوا معدے کی حرارت کو تسکین کرتی ہے چوتھی قسم وہ ہے کہ جگر میں ورم پیدا ہوا اور راستوں کو دبا لے اس سبب سے جگر
میں نفوذ نکر سکے اور پانی کا اشتیاق باقی رہے باوجودیکہ کثرت سے پینے کا اتفاق ہو خصوصاً اگر یہ آماس گرم ہو کیونکہ
اسصورت میں جگر کی گرمی سے پانی کی احتیاج زیادہ ہوگی پانچویں قسم وہ ہے کہ جگر میں سوء مزاج گرم یا سرد عارض ہو
اور پیاس کی زیادتی کا باعث ہو سوء مزاج گرم میں تو پانی کی طلب کا ہونا ظاہر ہے لیکن سرد میں اس سبب سے ہے
کہ سردی جاذبہ کو ضعیف کرتی ہے اور جبکہ جاذبہ ضعیف ہوگی کھانا اور پانی جگر کیطرف جیسا چاہیے جذب نہوگا
اس سبب سے کہ غذا اور پانی اعضا میں نہیں پہونچتا اعضا میں گرمی عارض ہوا اور پانی کا اشتیاق پیدا ہو چھٹی قسم وہ
کہ جگر میں سدہ پڑے اور ورم کے طور پر پانی کو اعضا کیطرف جانے سے مانع آوے جیسا استسقا میں ظاہر
ہوتا ہے ساتویں قسم وہ ہے کہ سوء مزاج گرم گردے میں عارض ہوا اور اوسکے سبب گردہ جگر سے مائیت کو اندازہ سے
زیادہ جذب کرے اور ویسا ہی اوسکو مثانہ کیطرف دفع کرے اسی طور پر ہمیشہ جذب اور دفع میں مصروف رہے اور
جبکہ مائیت جگر میں نہ ٹھہر سکے اور بدن میں نفوذ نکرسکے اور اوپر کیطرف نہ جاسکے پانی کی طلب باقی رہے
اور پانی کا پینا اور ہوا کا ناک میں جانا کچھ فائدہ نہ دے جیسا ذیابیطس میں ہوا کرتا ہے اور
اس قسم کے علامات اور معالجات کا بیان اوس عضو کے امراض میں آویگا آٹھویں قسم وہ ہے کہ

اسیواسطے کہتے ہین کہ ان اقسام کا معالجہ نہایت مشکل ہے اسلیے کہ معدہ منقیہ طالب ہے اور ضعف قوت اوسکو مانع ہوتا ہے چنانچہ شارح اسباب
لکہتا ہے کہ ان اقسام مین تنقیہ نہایت ہی مشکل ہے کیونکہ وہ بدون قے اور اسہال کے نہین ہو سکتا اور قوت کا ساقط ہونا اور غشی کا
آنا اس امر سے مانع آتا ہے ✣ ✣ ✣

فصل جوع الغشی کے بیان مین وہ اسطرح ہے کہ آدمی کو بہوک کا رہنی کی طاقت ہو اور اگر بہوک کے وقت غذا نہ ملے بیہوش
ہو جاے یہ مرض ایسے آدمی کو ہوتا ہے کہ اوسکے فم معدہ مین شدت کا ضعف ہو اور اوسکے ساتھ اوسمین اور تمام بدن مین حرارت قوی واقع ہو
اسلیے کہ جب باعث گرمی ہونیکے تقاضا اور تحلیل زیادہ ہوگا اور اس سبب سے کہ معدہ ضعیف ہے رگون کے کھینچنے سے ایذا پائیگا اور چونکہ دل فم معدہ
سے شرکت رکہتا ہے اسکی ایذا سے ایذا پائیگا اور بالضرور غشی عارض ہوگی اور اوسکی علامت یہ ہے کہ جب اشتہا ہو اور کہانے مین دیر لگے
غشی عارض ہو اور پیاس کی شدت اور طبیعت مین خشکی اور جو کچھ معدہ ہے کہ سوء مزاج گرم مین مذکور ہے ظاہر ہو **علاج** غشی کی
حالت مین وہی تدبیر کرین کہ ہوش آنے کے لیے غشی کا بیان آچکا ہے اور ہوش آنے کے وقت سبب کے زائل کرنے مین کوشش کرین
اور ایسی غذائین کہ بالفعل اور بالقوہ بہی سرد ہون اور فم معدہ کی مقوی ہون کہلائین جیسے کہ روٹی انار شیرین کے پانی مین
اور سیب کے پانی مین اور انکے مانند تر کرین اور لازم ہے کہ غذا طیار رہے تاکہ اشتہا کے وقت توقف نہو اور جاننا چاہیے کہ علاج مین
سستی نکرین یا ادویہ مرض مین نہ دالین اور کہتے ہین کہ اگر جلد تدارک نکیا جاویگا انجام مرض کی نوبت پہونچیگی
اور جالینوس نے کہا ہے کہ ان علامات کے مانند اس مرض کو جوع البقر کے اقسام مین شمار کیا ہے اور شارح نے اوسکی بنیاد [illegible]
مین اشارہ کیا ہے کہ شیخ نے اور اوسکے واسطے [illegible] لکہا ہے کہ معدہ اس جوع مین غذا سے متنفر نہین ہوتا جیسا کہ
دلیموس مین ہوتا ہے ✣

فصل عطش مفرط کے بیان مین یعنی پیاس حد سے زیادہ اسکی تیرہ سبب ہین اور ہم ہر ایک کو جدی قسم مین بیان کرتے ہین
پہلی قسم وہ ہے کہ خلط یا ریح غلیظ جیسا بلغم شوری یا خلط رسوب خشک جیسا بلغم جصی اور سوداوی احتراقی معدہ مین جمع ہو جائے طبیعت
پانی طلب کرے تاکہ رطوبت کی امداد سے خلط خشک اور غلیظ کو تراش دے اس قسم کو عطش کاذب کہتے ہین یعنی جہوٹی
پیاس کیونکہ عطش صادق وہی ہے کہ پانی کی طلب بدن کی احتیاج سے اور اعضا کی حاجت سے اور رطوبت کے عوض مین
سو یہ ایسی نہین اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ ہر چند سرد پانی پیین پیاس موقوف نہو اور جیسا مادہ ہو اوسی کے موافق
منہ کا مزہ ترش یا کہاری ہوگا اور متلی اور بیچینی کی ایذا ہو اور شاید کہ قے مین بلغم نکلے اور جب بیمار پانی پینے سے رکا رہے
یا سو جاوے تو پیاس مین کمی آجاوے اسلیے پیاس کے روکنے سے احشا کی حرارت بڑہتی ہے اس سبب سے پیاس
لانیوالی خلط لطیف ہو کر بہ جاتی ہے **علاج** خلط کے لطیف اور قطع کرنے مین کوشش کرین مثلاً گرم پانی اور
سکنجبین سے قے اور جب ایارج سے اسہال کرین اور بادیان کا پانی پلائین اور سکنجبین شہد مین ملا کر
کہلائین اور غذا مرغ کا گوشت بہنا ہوا اور نخود آب اختیار کرین اور زیرباجات شکر اور

ہوائی اسباب کو بھی دیکھا ہی پانی کی پیاس پیدا ہوتی ہے کھانے سے یا ایسی غذا سے جو بالفعل گرم ہو تشنگی عارض ہوا اور ظاہر ہے کہ جو چیزین
معدے کو گرم کرتی ہین لیکن کھاری پانی باوجودیکہ اوسکی تلخی اور شوری کے سبب طبیعت چاہتی ہے کہ سرد پانی سے معدے کو
دھو ڈالے اکثر پانی شکم کو [illegible] اور [illegible] کرتا ہے اور خشکی بڑھاتا ہے پھر طبیعت زیادہ پانی طلب کرتی ہے
علاج انار شیرین پائین اور اسکو [illegible] جو چیزین [illegible] ہین کہ وہ ہین اسبغول اور بہی دانہ کا لعاب اور کدو اور تربوز اور
خیار کا پانی اور شیرہ تخم خرفہ [illegible] کے ساتھ اور آب انار [illegible] پی جائے اور اگر ان دواون کو برف مین سرد کرکے دین
زیادہ مفید ہون اور اگر [illegible] کی حرارت انکی [illegible] سے بآسانی ساکن ہو مفید کرین خصوصاً
[illegible] ملائین اور فصل اور عادت موافق اور معاون ہو نوین قسم وہ ہے کہ مسہل دواون سے اسہال حد سے زیادہ
آئین اور اس سبب سے کہ استفراغ کی کثرت رطوبات اصلی کو تحلیل کرتی ہے اور خشکی لاتی ہے ترطیب کے لیے پانی کی طلب ہو
علاج مسہلات برف مین سرد کرکے دین اور اسہال کے روکنے مین کوشش کرین اسطرح کہ اسوقت یعنی ستو کے
اقسام اور کھانا انار کے پانی مین ملاکر استعمال کرین اور ترطیب کے لیے روغن بنفشہ وغیرہ کام مین لائین اور بدن پر روغن
ملین اور روغن ملنے سے پہلے حمام مین لیجائین اور [illegible] تاکہ بدن مین نرمی آ کے پھیلائین [illegible] روغن ملین تاکہ
ترطیب نہایت جلد حاصل ہو اور یہ احتیاط کرین کہ حمام گرم نہو اور پسینہ نہ آوے کیونکہ اس قسم مین عرق آنے سے مرض بڑھتا ہے
اور تدبیر کے خلاف ہوتا ہے اور اسیطرح جو چیز محلل اور خشک کرنیوالی ہو خواہ کھانے مین یا پینے مین اور جو کچھ امور بدنیہ مین
یا نفسانیہ مین ہو اوس سے پرہیز کرین دسوین قسم وہ ہے کہ ایسی قسم کے گوشت جنسے پیاس پیدا ہوتی ہے کھانے کا
اتفاق پڑے اور چونکہ اونکی تیزی دل مین اور تمام اعضاے اصلیہ مین گرمی پیدا ہوتی ہے اور اون مین خشکی اور
کھاری پن ہی اس سبب سے پیاس پیدا ہوا اور اوسکی علامت یہ ہے کہ آدمی ایک لحظہ پانی پر صبر نکرسکے اور باوجود اسکے پیشاب
بند ہو کیونکہ اوس سے سب قوتین ضعیف ہوجاتی ہین اور جتنا پانی پیوین پیٹ پھولتا جاوے اور کچھ نہ نکلے اور یہ اکثر ہلاک
کرتا ہے گیارھوین قسم وہ ہے کہ فرفیون کے کھانے کا اتفاق ہو اور اوسکے کھانے سے اسلیے پیاس پیدا ہوتی ہے کہ فرفیون
شدت کی گرم ہے اور رطوبات اصلی کو تحلیل کرتی ہے اور باوجود اسکے مزاج انسانی کے مناسب نہین علاج ان دونون
قسم کی یہ تدبیر ہے کہ دودھ اور گھی اور آش جو روغن بنفشہ کے ساتھ اور خیار اور کدو اور تربز کا پانی اور جو چیز رطوبت
پیدا کرے پلائین اور دل کی تقویت کے لیے مفرح سرد دین تاکہ زہر کی ایذا دفع ہو اور جان بچے کہ گاے کا گھی سب
روغنون سے بہتر ہے بارھوین قسم وہ ہے کہ کوئی چیز غلیظ اللزج جیسے تازہ مچھلی اور ہریسہ اور کلہ پایہ وغیرہ کھائین اور
ان چیزون سے پیاس پیدا ہونے کی کئی وجہ ہین ایک تو یہ کہ طبیعت حرارت کو معدے کی طرف غذا سے غلیظ کی
تقطیع اور تلطیف کے لیے متوجہ کرے اور ظاہر ہے کہ بسبب حرارت معدے کی طرف متوجہ ہوتی ہے
پانی کی خواہش پیدا ہوتی ہے دوسرے یہ کہ کوئی چیز غلیظ اللزج ماساریقا مین چمٹ جاوے اور

تنقیح یا پانی مثل السوس با دیان لیکا جوشاندہ پیوین اور باقی ملا کر پیوین [illegible] جو گرم ہو [illegible] پر ہو [illegible] ہے کہ

ورم پختہ ہو اور بہ مزاجی اور بہت بخار اور سستی ہو تا ہے [illegible] اور [illegible] اسکا مادہ اکثر

سودا ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ابتدا میں سودا وی مادہ ہو **علاج** اول تو غذا کی حاجت ہو مادہ کی تنقیح میں

کوشش کرین مثلاً اگر مزاج مین گرمی ہو بادیان کا پانی اور کاسنی کا پانی شربت کے ساتھ پلاکے اوسکا معدہ پر چھالا کرین اور

اگر حرارت نہ ہو روغن بید انجیر اور ماء الاصول استعمال کرین اور تنقیح کامل کو بجا لایا جاوے اور بار ہا کا صاف پلاتے ہین کہ مسہل قوی

تنقیح سے پہلا مرض کو بڑھاتا ہے اور ورم کی غلظت اور سختی کو زیادہ کرتا ہے اور بعد تنقیح دوائین ضمادون کے لیے اختیار کرین جاہیے

کہ ورم اور تحلیل کرنے والی اور خوشبو دار ہون اور ان مین کچھ قبض بھی ہو مثلاً شبت اور اکلیل الملک اور تخم کتان اور بابونہ اور

مقل اور قسط ہر ایک اور فیل زہرہ ہین اور زعفران کی جڑ پانی مین اور چنون کی چربی اور مغز ساق گاو اور روغن اور موم مین ملا کر استعمال

کرین اور کلان ایکبار اور سرکہ ساتھ ورم کے [illegible] اور مثال اسکا تجربہ اطبا کے مطبوخ مین ماء الاصول کے

ساتھ اگر پیوین تو بہت فائدہ پہنچاتا ہے اور اگر ورم سخت ہو جاوے تو اوسکے علاج کی طرف جاوین اور سب سے قرص سنبل بہت

مفید ہے جان لے کہ طبیب کہتا ہے کہ کبھی معدے مین ورم سرطانی پیدا ہوتا ہے اور اکثر جاہل گمان کرتے ہین کہ معدہ

مین سرطان نہین پیدا ہوتا کیونکہ معدہ مین رگین ہین اور اوسکا یہ گمان باطل ہے اسواسطے کہ اس ورم کا پیدا ہونا رگون کی

کثرت پر موقوف نہین اور حال یہ ہے کہ معدے مین اور وہ اور مثل اسکے رگین بہت ہین **ترکیب قرص سنبل کی** کہ

معدہ اور جگر کے ورم صلب کو مفید ہے سنبل فقاح اذخر اور عصارہ غافث ہر ایک تین درم زعفران افسنتین مر قسط ہر ایک آدھا درم

ایک درم قرنفل سنبل ہر ایک دو درم اشق آدھا درم اشق اور مقل کو شراب مین حل کرین اور باقی دواون کو کوٹ چھان کر

اوسمین ملا کر قرص بنالین خوراک دو درم ورم معدہ کے لیے شربت کے ساتھ اور ورم جگر کے لیے سکنجبین کے ساتھ دین

تنبیہ کبھی معدے مین سختی ورم کے طور پر پیدا ہوتی ہے اوسکو جساوۃ المعدہ کہتے ہین اور جدی فصل مین اوسکا

بیان آویگا

فصل دبیلۃ المعدہ کے پانچین

دبیلہ اوسکو کہتے ہین کہ عضو کے باطن مین ایک جگہ ہو کر اوسمین مادہ جمع ہو جاوے اور پک کر پیپ بن جاوے اور یہ گرم اماس کے اکثر عارض ہوتا ہے اور جو اکثر دبیلہ گرم اماس سے ہو جاتا ہے اوسکا نام خراج ہے

اور [illegible] کہ ورم پکنے کی اور خراج ہونے کی علامت یہ ہے کہ تپ کا غلبہ ہو اور درد سخت ہو جاوے جب تنقیح کامل ہو جاوے اور

مادہ پیپ بن جاوے تب درد اور تپ ساکن ہون اور اسکے پھوٹنے کی علامت یہ ہے کہ اعضا مین قشعریرہ اور رعشہ

واقع ہو اور نبض کا نپنے لگین اور لرزہ ہو اور اسہال مین یا قے مین یا دونون مین پیپ اور لہو نکلے اور آماس بیٹھ جاوے

علاج اگر دبیلہ خود بخود نہ پھوٹے اور پک کر لیا رہ ہو جاوے تو چاہیے کہ تازہ دودھ پلاوین اور گرم پانی کے

پینے سے بھی آسان ٹوٹ جاتا ہے پھر ہاتھ دبیلہ پر رکھ کر آہستہ دباوین اور بیمار کو جنبش کرین

پانی اور اوسکی مانند معدہ پر ورم کی جگہ ضماد کرین مثلاً اگر ورم اگلی طرف مین ہو دوائین معدہ کی اوپر لگائین اور اگر پچھلی طرف مین ہو
گردہ کی جگہ پر رکھین اور تین دن کی بعد جو کا آٹا اور خطمی اور زرورد گلاب مین یا کاسنی کی پانی مین ضماد کرین اور غذاؤن مین سے
ماء الشعیر پر اکتفا کرین اور جب تک تزاید یعنی بڑھنے کا زمانہ آخر ہووی یہی تدبیر کرتے رہین اور اگر طبیعت مین قبض ہو املتاس کے
فلوس کاسنی کی پانی مین یا عنب الثعلب اور تخم کاسنی اور تر ہندی اور گل سرخ کے جوشاندہ مین دین اور ان دواؤن کا
وزن معین کرنا طبیب کے مشاہدہ پر موقوف ہی اور اس سبب سے کہ املتاس شکم کو نرم اور مادہ کو خشک کرتا ہی اور احشا کے
اورام کو نہایت مفید ہی اسکا ہم مین اوسکی تعریف کرتے ہین اور کبھی کچھہ ایک ہلیلہ اوسکے ساتھہ ملا دیتے ہین تا کہ قبض کے
سبب سے معدہ کی قوت کی حفاظت کرے حاصل کلام مسہل قوی اور قے سے پرہیز لازم سمجھین تا کہ ورم کو نہ بڑھاوی اور انتہا مین
اگرچہ انحلال کا قریب ہے کوئی ایسی چیز کہ تحلیل اور نرم کرے جیسے خطمی حلبہ السی یا بابونہ یا زرورد سنبل سعد آرد جو ضماد کرین اور
جان لے کہ اگرچہ انحطاط مین صرف تحلیل کی زیادہ احتیاج ہے لیکن اس سبب سے کہ صرف محللات معدہ کو ضعیف اور سست
کرتے ہین اور معدہ کی قوت کی ضعیف ہونے سے جگر اور عروق کی قوت ضعیف ہوتی ہے یہ امور ہلاکت کے باعث
ہین مصلحت اسمین ہے کہ زمانہ ابتدا سے لیکر بعد انحطاط کی آخر تک قوابض خوشبو مرخیات کے ساتھہ جمع کرکے استعمال کرین
تا کہ صحت کی نعمت بے رنج و مشقت حاصل ہو تنبیہ جبکہ معدہ کا ورم تحلیل نہو اور خراج ہو جاوے جو کچھہ دبیلہ المعدہ مین
کہا جاوے گا استعمال کرین تیسری قسم وہ کہ بلغم سے پیدا ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ تپ نرم ہو اور لعاب کی کثرت
اور ورم کا نرم ہونا اور اشتہا کا ساقط ہونا اور معدے مین نفخ بدون سختی کے ہونا اور زبان مین شدت کی سفیدی
اور منہ پر تہیج یعنی بھبھرانا اور رصاصی رنگ یعنی سیسے کا سا رنگ ہونا اور اس آماس کا سبب یہ ہے کہ ہضم کے
فساد سے اور محلل ریاضتون کے ترک کرنے سے معدے مین رطوبت جمع ہو جاوے **علاج** بلغم کے نضج اور
تلطیف کے لیے ماء الاصول پلائین اور تلطیف اور نضج اور تقویت کیواسطے تریاق اربعہ اور مترودیطوس
کھلائین اور غذا مین کمی کرین اور غذاؤن مین سے جو چیز ملطف ہو اختیار کرین اور نخود آب سب غذاؤن سے
بہتر ہے کچھہ ایک دارچینی اور فلفل اور زیرہ ملا کر دین اور اگر تپ نہو مرغ کا شوربا جسمین چقندر اور کرنب پکا ہو دینا
ممکن ہے اور پانی کے عوض اگر ضرورت پڑے تو عرق بادیان پر یا ماء العسل جسمین پانی ملا ہو اکتفا کرین اور معدے پر
روغن گل سرکے مین ملا کر ملین اور درخت انگور کی خاکستر اور سعد اور اذخر اور سنبل سرکہ مین ملا کر نیم گرم معدے پر
ضماد کرین اور روغن سنبل ملنا مفید ہے پھر اگر ورم تحلیل ہوا تو یہی مقصود ہے اور نہین تو اگر ضرورت پڑے مادہ کا استفراغ
اسہال سے کرین اور جو نسخہ مسہل یہان دے سکتے ہین وہ املتاس کے فلوس ہین کہ زوفا کے مطبوخ مین ملا کر
یا صبر کے نقوع مین دین اور لازم ہے کہ قے سے پرہیز کرین کیونکہ اوسکی حرکت سے مادہ معدے مین
جمع ہوتا ہے اس سبب سے ورم بڑھتا ہے **ترکیب ماء الاصول کی** جو یہان مفید ہے بیخ کاسنی

کہ صحت اسمین پر شبہ پر لیٹین تاکہ تو ڑنے مین مدد ہو پہنچے اور ٹوٹنے کے بعد مار السکر یا ماء العسل دین تاکہ پیپ کا تنقیہ ہو اور اگر احتیاج پڑے ایلوا کا سفوف کے پانی مین اور ایک چقندر او دے سکتے ہین تاکہ معدے سے تمام پیپ پاک ہو جاوے اور اسوقت مین غذاون مین سے ماء الشعیر اور حریرے کے اقسام پر جو موافق ہین قناعت کرین اور مرغ کا شوربا شبت اور حلبہ کے ساتھ آخر مین دے سکتے ہین اور جسوقت کہ تمام پیپ پاک ہو جاوے اور کچھ باقی نرہے زخم کے بھرنے مین کوشش کرین اسطرح کہ قابض دوائین زخم کو بھر لاتی ہین جیسے دم الاخوین گلنار کہربا گل ارمنی گل سرخ لیکر کوٹ لین اور کھلائین مگر دواون کو بہت باریک نکرین تاکہ معدے مین بہت دیر تک ٹھہرین جیسا کہ جو اتیاسات کی دواون مین دستور ہے کہ معدے مین ٹھہرنے کے لیے بہت باریک نہین کرتے **تنبیہ** جسوقت معدے مین آماس پیدا ہو اوسکے تحلیل کرنے مین کوشش کرین جسطرح کہ اورام کی فصل مین بیان کیا گیا تاکہ دبیلہ نہو جاوے اور اگر تحلیل نہو اور جمع ہونے لگے پکانے اور توڑنے اور پاک کرنے مین کوشش کرین اور توٹنے اور پاک کرنے کی تدبیر کا ذکر آچکا ہے لیکن پکانے کی تدبیر یہ ہے کہ ضماد منفج معدے پر رکھین اور اسوقت مین فصد اور اسہال مین پرہیز کرین تاکہ تنفیج مین توقف نہو اور اگر آماس سخت ہو جاوے اوسکو نرم کرین **ضماد منفج** کی ترکیب تخم میتھی تخم کنوچہ مغز بادام تلخ کوٹ لین اور روغن بید انجیر مین ملا کر ضماد کرین **دوسرا نسخہ** کہ نرم کرنے اور پکانے کے واسطے مجرب ہے طریقہ اوسکا یہ ہے کہ دس درم حلبہ پندرہ درم تخم کنوچہ بیس درم کوٹ لین اور تازے دودھ مین جوش دین جب نرم ہو جاوے تھوڑا سا روغن سنجد یا روغن گل اوسمین ملا کر نیم گرم کام مین لائین **فائدہ** جہان کہین پیپ اور خون قے مین آوے صحت کی نسبت زیادہ ہلاکت کا نشان ہے ❊

فصل معدے کی قروح اور بثور کے بیان مین

یعنے معدے مین زخم اور پھنسیان پیدا ہون اوسکی علامت یہ ہے کہ ترشی کی کھانے سے اور تیز چیزے جیسے سرکہ اور رائی وغیرہ معدے مین درد زیادہ ہو اور قے مین یا اسہال مین خون یا پیپ آوے اور منہ خشک اور کھٹی ڈکارین بہت آئین اور متلی کی تکلیف رہے پھر اگر بیماری فم معدہ مین ہو تو درد سینے کی کرسی سے نیچے ہوگا اور کبھی کبھی اطراف سرد ہو جائین اور غشی پیدا ہو اور زخم اور پھنسیون کے چھلکے قے مین نکلین اور سانس تنگ ہو جاوے اور اگر قعر معدہ مین ہون تو ناف کے اوپر درد ہو اور معدے مین غذا ٹھہرنے کے بعد درد کی شدت ہو غرضکہ اوسکا درد فم معدہ کے الم سے بہت کم ہو اور زخم اور پھنسیون کے پوست براز مین نکلین اور اگر فم معدہ مین بھی اور قعر مین بھی ہون تو دونون کے نشان ظاہر ہون اور قعر معدہ کے قرحے مین اور امعا کے قرحے مین فرق درد کی جگہ سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ معدے کا درد ناف کے اوپر ہوتا ہے اور امعا کا درد ناف سے نیچے اور اوسکے حوالی مین اور جو چھلکے امعا سے براز مین آئین گے وہ باریک ہونگے اور فم معدہ کے قرحے مین اور مری کے قرحے مین یہ فرق ہے کہ جب مری مین زخم اور پھنسیان پیدا ہون درد شانون کے بیچ مین

فصل قے اور غثیان اور تہوع اور انقلاب النفس مین ... معدہ کی ... حرارت کی
کہتے ہین ... سبب ... جو کچھ کہ اوسمین ہو معدہ ... اوس سے دفع ہوا اور تہوع ... حرکت ... مین واقع لیکن
کوئی چیز دفع نہو سکتی مین تو دافعہ بھی حرکت کرتی ہی اور مادہ بھی اور تہوع مین دافعہ حرکت کرتی ہی مگر مادہ جنبش نہیں کرتا سو
دافعہ کی حرکت کی اعتبار سے تو دونون یکسان ہین اور مادے کی حرکت کرنے او نکرنے سے انمین تفاوت ہی اور ممکن ہے
کہ حرکت قوی کو قے کی ساتھہ اور حرکت ضعیفہ کو تہوع سے مخصوص رکھین اسلیے کہ جب حرکت قوی ہوگی ضرور مادے کو حرکت
مین لاوے گی اور نکال دیگی اور غثیان کہ طبیعت کے برے اور برہم ہونے سے مراد ہی وہ ایسی حالت ہی کہ قے اور تہوع کے
آنے پر طبیعت کو ابھارے اور انقلاب النفس غثیان لازم یعنی ہر وقت کی غثیان کو کہتے ہین اور غثیان کو غشی بھی بولتے ہین
اور اوسکا ہر وقت ہونا نہونا مادے کے احوال پر موقوف ہی مثلاً اگر مادہ معدے مین پیدا ہوتا ہے تو غثیان ہر وقت رہیگا
اور اگر کسی اور عضو سے اوسپر ٹپکتا ہے تو کبھی ہوگا اور کبھی نہوگا اور ہو سکتا ہے کہ دوسرے عضو سے اوسپر گرے مگر
اس سبب سے کہ فم معدے کے طبقات اوسکو کھینچ لین تحلیل نہوا سلیے ہمیشہ غثیان رہے سو اوسکا لازم ہونا نہونا معدے
مین مادے کے ہونے او نہونے پر منحصر ہے خواہ معدے ہی مین پیدا ہو یا کسی اور عضو مین اور بعضے اطبا انقلاب النفس کو
ذہاب شہوت کی جگہ بھی بولتے ہین یعنی اشتہا کا باطل ہونا اور جاننا چاہیے کہ ان حالات کا سبب یا تو اخلاط فاسدہ ہین یا بری
غذا کہ بری کیفیت سے معدے کو ایذا دے یا اخلاط طبا یا مقدار سے زیادہ کھانا کہ زیادتی کے سبب سے معدے پر گران ہو پہر
طبیعت کا جیسا مقتضی ہو اوسی کے موافق انمین حرکات مین سے کوئی حرکت پیدا کرے ظاہر ہو کہ اگر مادہ معدے کے جوف مین
ہوتا ہے تو قے آتی ہے اور اگر طبقات مین اندر ٹھہر جاتا ہی تہوع اور بہت درد پیدا کرتا ہے اور اگر فم معدہ کی جانب مائل
ہوتا ہے غثیان عارض ہوتا ہی اور جو چیزین قے اور غثیان لاتی ہین اور مکہی کا کھانا اور اوسکے مانند چیزین اس حالت
کے اسباب مین داخل ہین اور طبیعت کی کراہت سے اکثر عارض ہوتی ہین جیسے بعضی چیزون کا خیال اور نجاست اور
پلید مکانون کی بدبو اور مکروہ غذائین اور انکے سوا اور اس حالت کی جب جیسے اسباب باطنی اور خارجی ہین اونکے موافق اوسکی
نو قسمین ہوتی ہین اور ہم ہر ایک کو علیحدہ بیان کرتے ہین پہلی قسم وہ ہی کہ خاص معدے مین ہی صفرا پیدا ہو او کسی اور عضو مین سے
وہان نہ پڑے اوسکی علامت یہ ہی کہ صفرا کے نشان ظاہر ہون جیسے پیاس اور معدہ مین بہت گرمی اور قے مین نکلے
وہ تلخ اور اوسکے سوا اور علامتین **علاج** تنقیہ معدہ کے لیے قے اور اسہال اور نرم حقنہ مین سے جو کچھ بیمار کے مزاج مین
آسان اور مناسب ہو استعمال کرین سو قے کیواسطے سکنجبین اور گرم پانی پلائین اور اسہال کے لیے مطبوخ ہلیلہ اور تمر ہندی اگر
ایارج فیقرا کے ساتھہ کھلائین اور جان لے کہ جب مادہ قعر معدہ کی طرف مائل ہو اور طبقات مین بھی نہین کھچا
اور اوسکے لیے اسہال اور حقنہ نافع ہین مگر جو مادہ معدے مین ہے اوسکے نکالنے مین قے
ہر طرح مفید ہے خاصکر جب کہ فم معدہ کیجانب مائل ہو اسی واسطے قے کی تعریف کرتے ہین کہ ایسے

اور رگوں کے منہ بند کر دیں نہایت خوشبو ہے اگر آفت معدہ میں ہو تو دو ایک بار کی کھلائیں اور اگر گرمی میں ہو تو کم کر کے
پلائیں بلکہ تھوڑا سا پانی میں ملا کر آہستہ آہستہ حلق میں چھوڑیں اور پشت پر تکیہ لگائیں جیسے چت لیٹتے ہیں سب اطبا نے لکھا ہے
کہ جس جگہ مقصود ہو وہاں لگائیں اور اوپر سے باندھیں اور اوپر ہند کو آیا ہے کہ جس وقت یہ منظور ہو کہ دوا معدے میں بہت دیر ٹھہرے تو نہایت
باریک کر کے اور امالہ کے لیے غذا استعمال کرنا اور پنڈلیوں پر پٹیاں لگانا مفید ہے اور یہ قسم خطرناک نہیں دوسری قسم
وہ ہے کہ جگر میں یا طحال میں کوئی آفت پہونچے اور وہاں سے خون معدے میں اوترآئے اور قے میں نکلے اور اس
قسم کی علامت یہ ہے کہ ان اعضا میں سے کسی عضو میں آفت موجود ہو اور اوسی عضو کا حال تباہ ہو پھر اگر جگر کا خون نکلے
تو اوس میں بدبو ہوگی اور اس نوع کا دوسرا استسقا رہا ہے کبدی میں اکثر اتفاق ہوتا ہے اور یہ قے الدم فی استسقا رہا ہے کبدی
میں عارض ہوتا ہے اکثر ہلاک ہوتا ہے اور اگر طحال سے خون آتا ہے تو اوسکا رنگ سیاہ ہوگا اور اکثر اوقات طحال کا
خون باوجود سیاہی کے کچھ غلیظ بھی ہوتا ہے اور ترش ہوتا ہے مگر خون سر سے معدے میں بدون رعاف کے نہیں
نکلتا اور اس قسم میں پہلے رعاف کا ہونا لازم ہے اور ایسا ہی قے الدم دماغی کا یہ نشان ہے کہ کبھی کبھی کھنکار
کے وقت منہ سے اور نتھنوں سے بھی خون نکلے **علاج** جس عضو میں آفت ہو اوسی عضو کا علاج کریں اور بادستور کو
جانب مخالف سے نکالیں اور ان عادتوں کا اور قوانین کا لحاظ رکھیں جنکو پہلی قسم میں لکھ چکے ہیں اور ان امراض میں
فصد سے بہتر کوئی چیز نہیں اور جب تک امتلا سے قوی نہو ہرگز زیادہ خون نہ نکالیں بلکہ تھوڑا سا کئی دفعہ میں لینا چاہیے
تاکہ کام عمل آئے اور ضرر نہو اور کسی وجہ سے فصد میں دیر نکریں بشرطیکہ کوئی امر مانع نہو اسلیے کہ جب ابتدا میں فصد کا
اتفاق نہیں ہوتا تو اوس سے زیادہ نفع نہیں حاصل ہوتا اور قے الدم کبدی میں قرص رانوند دیں اور جو دوائیں جگر کو
قوت دیتی ہیں جیسے صندل اور زرورد اور جو کا آٹا کاسنی کے پانی میں ملا کر جگر پر رکھیں اور اسیطرح جس عضو میں
آفت ہو اوسی کی تقویت میں کوشش کریں جس طرح اوسکے جگہ میں مذکور ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جگر پر یا طحال پر
پچھنا لگانا خواہ پچھنے دیں یا ندیں قے الدم کو جو ان اعضا کے سبب ہو اور امتلا سے قوی بھی نہو روک دیتا ہے
فائدہ جگر کا خون جب دفع ہوتا ہے تو قے میں یا اسہال میں یا بول میں نکلتا ہے مگر ممکن نہیں کہ ریہ کی طرف
ٹپک کر کھانسی میں نکلے اسواسطے کہ ریہ کے اور جگر کے بیچ میں حجاب حائل ہے اور ریہ رطوبات کو اونھیں اعضا سے
کھینچتا ہے جو اوس سے متصل ہیں نہ کہ حجاب سے اور کبھی معدے میں قرحہ اور تاکل ہوتا ہے اس سبب سے
قے میں خون آتا ہے اور اسکا نشان یہ ہے کہ پیپ اور چھیچھڑے قے میں نکلیں اور قروح معدہ کے دوسرے آثار ظاہر ہوں
اور ہم اوسکی علامت کو مع علاج اوپر لکھ چکے ہیں **تنبیہ** جس وقت کہ سینے پر سقطہ یا ضربہ پہونچے اور
قے میں خون آئے مومیائی کی رگوں کے پھٹ جانے پر گواہی دیتا ہے فصد کے بعد اوسکی تدبیر یہ ہے
کہ ماش اور مغاث اور اقاقیا اور گل ارمنی اور ... پانی میں ملا کر ... کی جگہ پر طلا کریں

ہوکر غذا بیزار بھی ہو اور معدہ کو تکلیف اور بیماری ثابت معدہ کو پیدا ہوتا ہے شربت دینار معدہ اور سکنجبین دفع کیا چاہیے اور غذا لطیف اور لطیف مائل کرنا اور فرحت بخش دمدما
ہوتا ہے اور اوسکی وجہ سے نفخ اور ہضم میں کمی ہو اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ ہوتا ہے رقیق ہو **علاج** غذا کی اور تیزی سے پرہیز کرین کہ اون
سو ہضم غذا سے فاسد کو معدہ سے نکالین جس طرح سے بن پڑے اور اوسکے بعد معدہ کو قوت دین اور اون فاسد تابیرون سے
بچتے رہین ساتوین قسم وہ ہے کہ معدہ مین سوء مزاج اور ضعف عارض ہو اس سبب سے جو چیز اوسپر وارد ہو اوسکی برداشت نکرسکے اور
اوسکے ٹھہرانے کی قوت نہو یہانتک کہ اوسکو وہان آتے ہی دفع کرنے لگے اور معدہ کے سوء مزاج کی علامت اور علاج کا بیان
مفصل مذکور ہوا ہے **فائدہ** قے اور غثیان کہ ضعف معدہ سے عارض ہو اوسکے لیے شربت لیمو پینا اور مصطگی کا چبانا مفید
ہے آٹھوین قسم وہ ہے کہ بحران کی طرح پر عارض ہو یعنے طبیعت مرض کے مادہ کو معدہ سے پر دفع کرے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ
ایام باحوری مین پیدا ہو اور یہ امراض گرم مین اکثر اتفاق ہوتا ہے اسلیے کہ صفراوی مواد کا میلان طبعی اوپر کیجانب ہے طبیعت
اوپر کیجانب اوسکو دفع کرتی ہے کیونکہ ہر ایک مادہ کا طریق طبعی سے نکلنا زیادہ آسان ہے **علاج** مناسب چیزون
سے قے کی امداد کرین تاکہ معدہ مین مادہ باقی نرہے پھر اگر تپ ہو اوسکو شربت نیلوفر سے تسکین کرین اور باقی مین شربت
انار اور پودینہ دین نوین قسم وہ ہے کہ معدہ مین کرم ہونے کے سبب یہ حالات پیدا ہون اور کرم کی علامت اور علاج امعا کے
امراض مین دیدان کی فصل مین مذکور ہین ✤ ✤ ✤ ✤

فصل قے الدم کے بیان مین یعنی خون کی قے اوسکی کئی قسمین ہین پہلی قسم وہ ہے کہ مری کی رگون مین سے یا معدہ کی رگون
مین سے کوئی رگ پھٹ جائے یا قطع ہو یا اوس رگ کا منہ کھلجائے اور خون کی قے آنے لگے پھٹ جانے کی تین سبب ہین ایک تو سقطہ
یا ضربہ یا تمدد یا دوسرے پھٹنا دوسرے مادہ کی کثرت اور یہ پھٹنے کا باعث اوسوقت ہوتا ہے کہ رگ نرم یا رقیق ہو تیسرے
شدت کی خشکی اور جن اسباب سے رگون کے منہ کھلجاتے ہین وہ تین ہین ایک تو گرم مفتح لین اوس موسم مین کہ صفرا کی کثرت ہو
اور غذائین ملے دوسرے یہ کہ رگ کا ضعیف ہو کر رطوبت کے سبب رگون کے منہ ڈھیلے ہو کر کھلجائین تیسرے مواد کی کثرت کہ اوسکے
سبب رگین بھر کر ایسی طرح کھینچین کہ اونکا منہ کھلجائے اور وہ قے الدم کہ امتلا کے وقت اور خون کی زیادتی مین عارض
ہوتا ہے اسی قسم سے ہوتا ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ مری مین یا معدہ مین درد ہو مگر شانون کے بیچ مین
کبھی درد ہوتا ہے کہ مری مین زخم ہو **علاج** رگ باسلیق کی فصد کھولین پھر اگر خون کی کثرت ہو ایکبارگی بہت سا خون
نکالین اور کبھی وزن مین سیر بھر نکالا جاتا ہے اور اگر خون کی کثرت نہو تھوڑا تھوڑا کئی دفعہ مین نکالین کیونکہ یہان
صرف یہ بات منظور ہے کہ مادہ اودھر سے پھر جائے اور امتلا مین فصد کے بعد اور فصد بھی ضروری ہے اسلیے کہ یہان
کم کرنا بھی مقصود ہے اور کھینچ دینا بھی مگر قوت کی رعایت ہر حال مین ضروری ہے اور مادہ کے آنا کہ رکنے کے واسطے
ہاتھ اور پانون کا باندھنا بہت مؤثر ہے اور قبض کیواسطے ہی کے پانی مین تھوڑا سا گلنار قشر کندر صمغ عربی گل ارمنی ملا کر
پلائین اور بلوط اور خرنوب اور سماق وغیرہ کھلائین اور اسکا مرکے لیے مویز دانہ تمیت کھانا مفید ہے

اور سکو بہادین جسطرح کہ بیان کیا ہی اور اوسکی ماں کا دودھ یا دایہ کا دودھ موقوف کرین اور اوسکی عوض اونٹنی کا دودھ یا گائے کا دودھ یا بکری کا دودھ دین اور مناسب ہے کہ ان حیوانات کو گھانس کے عوض سداب اور قیصوم اور حماض کی پتی کھلائین اور اگر لڑکا اپنی ماں کا دودھ یا دایہ کا دودھ نچھوڑے تو دودھ پلانے والی کو غذائین بلطف اور مقطع دین اور مغلظات سے روکدین اور کبھی کبھی تھوڑا سا تریاق فاروق دایہ کو بھی اور بچہ کو بھی پلاکرین اور دودھ تھوڑا تھوڑا دین اور ہر گزشکم سیر نہ پلائین اور کبھی کبھی رولائین اور پیٹ کو ڈھانپے رکھین اور لازم ہے کہ دودھ پلانے والی حجامت کرے اور رات کے وقت کھانے سے ڈرے اور ان چیزون سے جو خون کو فاسد اور غلیظ کرتی ہین پرہیز کرے اور ان دواؤن کا ذکر ہی جو اس باب مین مفید ہین سرکہ اوس خون کو جو معدے مین اور امعا مین اور مثانہ مین منجمد ہوجاتا ہے تحلیل کرتا ہے بکری کا دودھ اوس خون کو جو تجاویف مین بستہ ہوجاتا ہے بہا دیتا ہے پودینہ کہ اگر اوسکا پانی شکر مین ملاکر پلائین دودھ کی مضرت کو اور منجمد ہونے کو روک دیتا ہے ہینگ سکنجبین ملاکر پلائین دودھ کے انجماد کو نافع ہے اگر خشک پودینہ پانچ درم کسیکو کھلائین او سیوقت جمے ہوئے دودھ کو بہا دیتا ہے انفحۂ ارنب یعنی پنیرمایۂ خرگوش جسکو جستہ کہتے ہین بچہ کو کھلانا اوسکی قے کے لیئے جو دودھ کے منجمد ہونے سے عارض ہو روک دیتا ہے اور اوپر ذکر آچکا ہے کہ خون اور دودھ کے بہا دینے مین کوئی چیز انفحہ کے برابر نہین انجیر کی لکڑی کی راکھ پانی مین ڈالدین سب بیٹھ جائے صاف پانی ایک برتن مین لین اور دوسری دفعہ اور راکھ اوس پانی مین ڈالین اور کئی مرتبہ اسیطرح کرین پھر وہ پانی پیین دودھ کو بہا دیتا ہے قرطم کو فارسی مین حسک دانہ کہتے ہین یعنی کرڈ کا تخم نرم کرین اور کھلائین اگر دودھ معدے مین بستہ ہوگیا ہے کھل جائیگا اور اگر بہتا ہے تو جم جائیگا ٭

فصل فواق کے بیان مین

یعنی ہچکی وہ اسطرح ہے کہ فم معدہ کی حرکت کے ساتھ معدے کے طبقۂ داخلی کے اجزا اور کیطرف حرکت کرین اور اسلیئے کہ فم معدہ فم معدہ کیطرف حرکت کرتا ہے اسکا نام فواق رکھا اور جاننا چاہیئے کہ یہ حرکت تشنج امتلائی اور تمدد انبساطی سے مرکب ہے اسطرح کہ پہلے تو معدے کا تمام جرم اور اوسکی لیفین منقبض ہوتی ہین اسلیئے کہ موذی سے بھاگتی ہین پھر ویسی ہی اوس موذی کے دفع کرنے کے لیئے اوسکے تمام اجزا مین اور لیفون مین تمدد انبساطی عارض ہوتا ہے سو حقیقت مین فواق دو حرکتون سے مرکب ہے اور سبب کے اعتبار سے اس مرض کی آٹھ قسم ہوتی ہین پہلی قسم وہ ہے کہ گرم اور تیز اخلاط مین سے کوئی خلط یا غذا یا دوا جسکی کیفیت تیز ہو اس سبب سے کہ فم معدہ مین جلن اور سوزش پیدا کرے ہچکی لائے خصوصاً اگر فم معدہ کی حس تیز ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ فم معدہ مین جلن ہو اور اسکے اسباب پہلے گذر چکے جیسے زرد قے یا سبز یا سیاہ کا اتفاق ہو یا کوئی تیز دوا جیسے فلافلی وغیرہ یا تیز غذا کھانے مین آئے اور ہیجان کے بین تیز مادہ مسبب ہو وہ سب علامتین جو اوسکے لازم ہین ظاہر ہونگی اور یہ عام ہے کہ وہ مادہ معدے مین پیدا ہو یا کسی اور عضو سے اوسپر گرے جیسے دماغ وغیرہ سے اور فواق کی کمی اور زیادتی سبب کے موافق ہوتی ہے جیسا کہ قے مین بیان کیا گیا **علاج** اول سکنجبین اور گرم پانی سے قے کرین پھر لعاب اسبغول روغن بادام اور

اوسکو ایذا دیتی ہیں اور جو کچھ معدہ کا مضاد اور موذی ہے معدہ اوسکو دفع کرنا چاہتا ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ پاس بلغم کے ہو اور گرم
چیزون کیطرف رغبت ہو اور جو کچھ معدہ کے سوء مزاج بارد مین بیان کیا ہے ظاہر ہو اور جاننا چاہیے کہ یہ قسم اکثر بڈھون کو اور
لڑکون کو اور بیمارون کو عارض ہوتی ہے کیونکہ اونکی حرارت ضعیف ہوا کرتی ہے **علاج** معدہ مین گرمی پہونچانے
کیواسطے تخم کرفس دو قوزیرہ انیسون زنجبیل پودینہ سنبل روح چند بیدستر سرکہ عنصل مین ملا کر کھلائین اور اونہین دواؤن کو
زیت مین ملا کر معدہ پر لیپ کرین اور مرغی کا گوشت زیرہ دار چینی زنجبیل کے ساتھ پکا کر تناول فرمائین جاننا چاہیے
کہ اس قسم مین اور پچھلی مین اور امتلائی رطوبی مین سخت حرکت سب تدبیرون سے نافع ہے جس سے بدن کو اور روح کو
حرکت ہو جیسے زور سے اوچھلنا اور چیخنا اور تمام عوارض نفسانی اور ایسا ہی سانس کا روکنا اور پیاس پر صبر کرنا
ان تینون قسم مین مفید ہے چھٹی قسم اوس فواق کے بیان مین کہ ورم جگر کے سبب عارض ہو اور یہ کئی طرح ہے ایک تو
وہ ہے کہ ورم اتنا بڑا ہو کہ معدہ کو دبا لے اور اوس سے مزاحمت کرے اور اس مزاحمت اور دبانے کا اثر فم معدہ تک
پہونچے اور ہچکی آ جائے دوسرے یہ کہ ورم جگر ہر حالت مین اپنے بوجھ سے جگر کو کھینچتا ہے اور اوسکے کھینچنے سے معالیق
اور اوردہ کہ مری اور معدہ کے درمیان واقع ہین کھینچتے ہین اس ضرورت سے معدہ کھنچتا ہے اور یہ ایذا اسکے لیے
واقعہ کرتی ہے اور فواق پیدا ہوتی ہے اور اسی وجہ کو ابن سرافیون نے پسند کیا ہے تیسرے یہ کہ ورم جگر اوردہ کو
جو جگر اور معدہ کے درمیان واقع ہیں تنگ کر دیتا ہے پھر غذا ایسا جاتا ہے کہ معدہ کیطرف مندفع نہین ہو سکتا ہے اور وہ بھاپ سے
معدہ مین آکر فواق پیدا کرتا ہے اسی وجہ کو جالینوس نے اختیار کیا ہے چوتھے یہ کہ جگر اور معدہ کے درمیان ایک
باریک پٹھا آیا ہے جس وقت کہ جگر مین آماس پیدا ہوگا اوس پٹھے کو بیٹھنے سے فم معدہ مین ایذا پہونچے گی اور فواق پیدا
ہوگی غرض فواق کہ ورم جگر کے سبب سے عارض ہوا اوسکی علامت غثیان کی زیادتی اور تپ ہے اگر آماس گرم ہو اور جو کچھ
ورم جگر کے باب مین بیان آئیگا اوس سے ورم کا حال کہ کس قسم کا ہے معلوم ہوگا **علاج** آب تازہ کی معدہ کیواسطے اور
آب بکو سے آب کاسنی مغز املتاس کے ساتھ ملا کر پلائین اور باقی علاج ورم جگر کی فصل مین تلاش کرین ساتوین قسم وہ ہے
کہ معدہ کا ورم فواق کا باعث ہو اوسکی علامت اور علاج کہ معدہ کے آماس مین دیکھ لین آٹھوین قسم وہ ہے کہ فم معدہ
مین شدت کی خشکی آکر اوسکو کھینچ ڈالے اس سبب طبیعت معدہ کو حرکت دے اور فواق پیدا ہو اور یہ ذکر اوپر
آچکا ہے کہ فواق تشنج انقباضی اور تمدد انبساطی سے مرکب ہو دوسرے اقسام مین تو انقباض کا سبب یہ ہے کہ
معدہ موذی سے بھاگتا ہے اور انبساط کا سبب یہ ہے کہ اوسکو دفع کرتا ہے اور اس قسم مین انقباض کا سبب خشکی ہے
یہ نہین کہ بھاگتا ہے اور انبساط کا سبب یہ ہے کہ اوسکی اصلاح کرنا چاہتا ہے اور جاننا چاہیے کہ فواق کی یہ قسم ردی
ہے اسلیے کہ معدہ کے اور اوسکے لیفون اور پٹھون کی رطوبت کے فنا ہونے سے پیدا ہوتی ہے سو اگر
اسکو تھوڑا عرصہ گذرا ہے اور تفرغ کی مدت بھی کم ہے تو اوسکا تدارک ہو سکتا ہے اور اگر بہت عرصہ گذر چکا

روغن گل اور روغن بنفشہ اور گلاب کے ساتھ پلائین تاکہ معدہ کے مزاج کی اصلاح اور سوزش کو تسکین ہو اور غذا کے لیے ماء الشعیر کھلائین
اور آ ماء بلکہ پرشند بلین ہندی کی استعمال کرین بہتر ہے اور جونسی دوائین سردی پہونچاتی ہین اور گرمی کو بجھاتی ہین مفید ہین
اور جو اس طبیعت مائل ہو جو کا ستو شکر کے ساتھ کھلائین اور اکثر اس قسم مین گرم پانی اور روغن بادام ٹھہرا کر پینا اور کھانے
مین مسکہ کھانا دوسری تدبیرون سے بہتر ہوا کرتا ہے دوسری قسم وہ ہے کہ فم معدہ مین یا معدہ کی طبقات مین یا مری مین
یا اخلاط لزج کہ اوسکو چیٹے ہون پھر معدہ اوسکے دفع کرنے کے لیے حرکت فواقی کرنے لگے اور اس قسم کی علامت یہ ہے
کہ تخمہ اور بدہضمی کے بعد پیدا ہو اور یہ فواق اکثر بچون کو بہت دودھ پینے کے بعد عارض ہوا کرتی ہے اور ایسا ہی بادانگیز
غذاؤن کا کھانا اوسکا گواہ ہے **علاج** جو چیز فم معدہ کو قوت دیتی ہے اور اوسکو گرم کرتی ہے اور ریاح کو توڑ کر تحلیل
کرتی ہے اور ڈکار لاتی ہے استعمال کرین جیسے مصطگی زیرہ پودینہ زنجبیل وغیرہ کھانا اور چبانا اور اوسکا پانی نگلنا اور گرم
روغن تھوڑی خوشبو فم معدہ پر ملنا اور لطیف غذاؤن کا کھانا اور مغلظ اور نفاخ چیزون سے پرہیز کرنا اور لازم ہے کہ
ڈکار کے لانے مین بہت کوشش کرین کیونکہ ڈکار معدہ کے ریاح کے دفع کرنے مین سب چیزون سے آسان اور
زیادہ مفید ہے تیسری قسم وہ ہے کہ معدے مین رطوبت زیادہ پیدا ہو اور اوس پر چمٹ جائے پھر معدہ اوسکے دفع کرنے
مین کوشش کرے اوسکی علامت یہ ہے کہ منہ مین پانی بھر آئے اور معدے مین گرانی ہو اور ہضم بگڑ جائے اور کھانا ترش
ہو جائے اسلیے کہ ہضم مین نقصان ہے **علاج** معدے کے تنقیہ کیواسطے مقیات مناسب سے قے کرین اور مسہل دین
اور بیان سب مسہلات سے بہتر ایارجات ہین اور جاننا چاہیے کہ فواق کو یاد رکھے او کہار نے مین چھینک کا لانا بہت کوشش
ہے چوتھی قسم وہ ہے کہ غلیظ غذا زیادہ کھائین اور زیادتی کے سبب سے پر گران ہو اور معدہ اوسکے دفع کرنے مین کوشش
کرے اور ہچکی آنے لگے اوسکی علامت یہ ہے کہ غذا سے مذکور کھانے مین آئے اور اوسکے کھانے کے بعد فواق
عارض ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ریاضت اور حمام عادت کے بعد چھوڑ دین اس سبب معدے مین مادہ بڑھ جائے
اور اس مرض کا باعث ہو **علاج** جلد گرم پانی پیکر غذا کو نکالڈالین اور کچھ ایک مدت تک غذا مین کمی کرین اور
ہضم کی درستی کرین اور اگر ریاضت اور حمام کی عادت ہو گئی ہو اوسکا استعمال لازم سمجھین پانچوین قسم وہ ہے کہ سوء
مزاج سرد معدے مین عارض ہو کر فواق پیدا کرے اور اسکے تین سبب ہین ایک تو یہ ہے کہ جب سوء مزاج بارد معدے
مین عارض ہو جو کچھ اوسمین سے آئے سردی کے سبب کامل ہضم نہو اور اوسمین بری کیفیت آجائے اور اسپنے
بوجھ سے اور بری کیفیت سے معدے کو ایذا دے پھر معدہ اوسکے دفع کرنے مین کوشش کرے دوسرے
یہ کہ سردی معدے کے اجزا کو کثیف کرتی ہے اور اوسکو توڑ دیتی ہے اور یہ بات ایذا سے خالی نہین
پھر طبیعت اس قسم کی حرکت کرتی ہے تاکہ اوسکو کشادہ کردے اور حالت طبعی پر لائے اور ایذا
دفع کرے تیسرے یہ کہ برودت معدے کی منافی ہے اور کیفیت کے سبب کہ اعتدال سے خارج ہے

فصل معدے کی قلق اور کرب کے بیان مین یہ مرض ایسا ہوتا ہے کہ معدے مین ناخوشی اور بے چینی پیدا ہو اور آدمی نہایت بے چینی
سے ایسا ہو جائے گویا مچھلی جھل مین پڑا ہے اور ایک شکل سے دوسری شکل بدلے اور غمگین ہو اور شاید باوجود اس حالت کے بھی متلانے
یا قے آنے لگے اور اس مرض کی دو قسم ہین پہلی قسم وہ ہے کہ مادہ صفراوی معدے مین پیدا ہو یا جگر سے اوسمین گرے اور یہ مرض اکثر
اسی مادے سے پیدا ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ جو مادہ معدے کی جرم مین گھستا ہے قلق اور بے چینی لاتا ہے اور تہوع کا باعث ہوتا ہے
اور جب فم معدہ مین جمع ہوتا ہے غثیان پیدا کرتا ہے جان لو کہ جب قوت معدہ ضعیف ہوتا ہے یا مادہ قلیل یا رقیق ہو یا جرم مین
گھستا ہے اوسکا نکلنا آسان نہین او قے مین نہین نکلتا اور حرارت معدہ کی علامت کا بیان اوسکے سوء مزاج مین اور قے
اور تہوع کی فصل مین مفصل مذکور ہوا **علاج** تنقیہ معدہ کے لیے نیم گرم پانی اور سکنجبین پیکر قے کرین اور خیار کو پانی مین شربت بہ
یا شربت سیب ملا کر پلائین تا کہ حرارت کی تسکین کردے اور جو کا ستو کچھ ایک لعاب اسبغول یا شیرہ جلاب ملا کر کھلائین اور صندل اور
گلاب اور کافور اور سرکہ اور کاہو سبت معدے پر ضماد کرین اور باقی تدبیر قے کی بحث مین ہے حاجت کے موافق اختیار کرین **تنبیہ** جو
مادہ معدے کی جوف مین جمع ہوتا ہے قے مین نکلتا ہے اور نہین تو نہین سو جہان کہین کہ مادہ طبقات کے اندر رہے وہان حرارت
کے بجھانے پر اکتفا کرین اور قے سے باز رہین اور اگر یہ جانین کہ حرارت کا بجھانا نافع نہین ہوتا کوئی اور ایسی وجہ اختیار
کرین کہ معدے کے طبقات کو پاک کردے چنانچہ قے کے باب مین اسکا بیان آیا ہے اور اگر مادہ جگر سے گرا کرتا ہے قے کے بعد
جگر کی اصلاح کرین جیسا ہم کہہ چکے ہین دوسری قسم وہ ہے کہ سرد مادہ جسمین بری کیفیت ہو جیسے نمکینی اور ترشی اور
تورشیت اور عفونت معدے مین جمع ہوکر قلق اور اضطراب پیدا کرے اوسکی علامت سوء مزاج معدہ اور قے بلغمی
اور سوداوی کی تفصیل سے ظاہر ہوگی **علاج** تنقیہ کے واسطے جو چیزین مقطع ہین جیسے سکنجبین عسلی مطبوخ شبت مین
ملا کر پلائین اور قے کرائین اور ملطف چیزین جیسے آب بادیان اور شربت افسنتین کام مین لائین تا کہ مواد
تحلیل ہو اور چونکہ کرب معدے کے اور غثیان اور قے کے اسباب یکسان ہین اسکی تدبیر وہان
سے دیکھ لین ✿

فصل اختلاج معدے کے بیان مین اس سے یہ مراد ہے کہ خفقان کی سی حرکت معدے مین عارض ہو نہ کہ ویسا اختلاج
جو اعضا کے عضلات مین پیدا ہوتا ہے اور اس بیماری کا سبب خلط سرد ہے یا گرم خلط خواہ معدے مین پیدا ہو یا جگر سے
اوسمین آپڑے پھر اگر یہ حرکت فم معدہ مین یا معدے کے اوپر کے اجزا مین ہوگی ممکن ہے کہ غشی اور خفقان پیدا ہو
اور غثیان اور تہوع کی تکلیف رہے اور اس مرض کی علامت اور علاج سبب کے موافق پہلی فصول سے ظاہر ہین
اور قے اور اسہال اور تعدیل کا مفصل بیان قے کی فصل مین گذر چکا ہے دوسری قسم وہ ہے کہ آنتون مین کرم ہون کے
سے عارض ہو اور یہ اسطرح ہوتا ہے کہ طبیعت مین قبض ہو اور صفراوی مادہ آنتون پر گرے اور صفرا کی لذع کے
سبب سے کرم حرکت کرین اور قبض کے سبب جب غذا نہ پہنچے تو کیڑے معدے مین چڑھ جائین

اور اگر فساد اونکی قوی ہوا ہی تو مہلک ہے اور تدارک نہین ہو سکتا اسواسطے کہ اعضای اصلیہ مین خرابی آگیا ہی اور قوتون مین ضعف کامل ہوا ہی اوسکے
تدارک کے لیے عمر صد درانہ چاہیے اور بیمار اتنی مدت تک کب جیے **علاج** داخل اور خارج سے ترطیب مین کوشش کرین مثلاً تازہ دودھ اور مینگی
تخم خرپزہ اور کشکاب و آب کدو و شکر اور روغن بادام کے ساتھ دین اور میٹھے انار کا پانی بہت اور لعاب بغول لعاب بہدانہ شیرین
روغن بنفشہ یا روغن بادام کے ساتھ مفید ہی اور روغن بنفشہ ناک مین کھینچنا اور گردن کے فقرون پر کہ اعصاب کا مبدا ہی رکھنا مفید ہے
اور کھانے کے لیے ماء اللحم اور بیضہ مرغ نیم برشت اور کشکاب غلیظ دین اور جو کچھ تشنج یابس مین مذکور ہے کام مین لائین بیان
فواق کی دواؤن کا ذکر ہے انسرین کوٹکر اوسکا پانی پلائین فواق کو تسکین کرتا ہی پودینہ کا پانی یا ترش انار کا پانی پلائین فواق
کو روک دیتا ہے زراوند مدحرج کو شکر پانی کے ساتھ کھانا مفید ہی بندق گلو مین لٹکا دین ہچکی کو دبا دیتا ہے پانی کہ نہایت سرد ہو
فواق کو زائل کرتا ہی فودنج نافع ہے جند بیدستر سرکہ کے ساتھ مفید ہے دارچینی اور مصطگی دونون کو جوش دے کر اوسکا
پانی پلائین ہچکی کو دور کرتا ہے اور چونکہ اقسام کی تحقیق مین ذکر آچکا ہے جونسی دوا جس قسم کے موافق ہو کام مین
لا سکتے ہین ٭

فصل انقلاب معدہ کے بیان مین یہ ایسا مرض ہوتا ہی کہ جو کچھ کھائین ہضم ہو کر یا بعد ہضم کے قے مین نکل جاوے اسکی
وجہ تسمیہ مین دو باتین کہتے ہین ایک تو یہ کہ نیچے کی جانب سے اوپر کیطرف انقلاب ہوتا ہی یعنے اولٹجاتا ہے دوسرے یہ کہ
معدہ کی طبیعت کے مقتضا سے اوسکا فعل اولٹکر برعکس ہو جاتا ہی اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ اوس آنت مین جسکا نام اثنا عشری ہے
اور معدے سے متصل ہے یا اوس آنت مین جسکا نام صائم ہے اور اثنا عشری سے متصل ہے کسی سبب سے خراش ہو جاوے
اور خراش کے اسباب اپنی جگہ پر مذکور ہین سو جسوقت غذا معدے مین ہضم ہو کر اس آنت مین اوترے اسوجہ سے کہ اوس
غذا مین عفونت ہی یا کوئی تیز کیفیت جیسے سوزش اور ترشی اور نمکینی اور تلخی اوس تیزی کے سبب آنتون مین ایذا پہونچے
اور اوس غذا کو طبیعت پھر معدے کیطرف دفع کرے اور معدہ بھی اوسکو مکروہ جانکر قے مین دفع کرے اور اس
بیماری مین اور مرض ایلاوس مین کہ قولنج کی ایک قسم ہے یہ فرق ہے کہ جو کچھ ایلاوس مین قے مین نکلتا ہی بدبو اور
پاخانہ سا ہوتا ہی اسواسطے کہ امعای دقاق یعنے باریک آنتون مین غذا بہت دیر ٹھہر چکی ہے اور صاف کیلوس کو ماساریقا
نے اپنی طرف کھینچ لیا ہے اور انقلاب معدہ کی قے مین یہ بات نہین کیونکہ وہ بدبو اور پاخانے کی صورت نہین ہوتی اسواسطے
کہ یہان آنتون مین غذا نہین ٹھہرتی بلکہ خراش کی جگہ پہونچتے ہی پھر معدے کیطرف پلٹجاتی ہی اور یہ ظاہر ہی کہ جب تک
غذا آنتون مین نہین ٹھہرتی اور عروق ماساریقا اوسمین سے صاف جوہر اوسکا نہین کھینچتے اوسمین بدبو نہین آتی اور
پاخانے کی صورت نہین بنتی اور اسیطرح باریک باریک پوست کے ٹکڑون کا نکلنا اور ترش چیزون کے کھانے سے
ناف کے گرد جلن اور درد کی شدت کا ہونا اس مرض کا نشان ہے کیونکہ خراش [illegible] دیتا ہی **علاج**
چسپ دار چیزین دین تاکہ خراش کی اصلاح ہو [illegible]

معدہ کو ہوتا ہے دوسری یہ کہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں زیادہ حرارت کے سبب معدہ میں پیدا ہو جاتی ہیں ... اور ان دونوں میں ...
کہ جو کچھ پھنسیون کے پیدا ہونے سے ہو غذا ہضم نہیں ہوتی یا اسہال ہوتے ہیں اور جو کچھ بثور معدہ کی فصل میں کہا جاوے گا
ظاہر ہو اور غذا کے ہضم نہونے کا یہ سبب ہے کہ معدہ پھنسیون کی ایذا کے سبب غذا کو نہیں رکھتا اور جہان خلط کے گرنے سے
پیدا ہو اوسکے آثار اوسپر گواہ ہونگے اور غذا ہضم ہو سکنے کی **علاج** خلطی میں خلط کا استفراغ کریں اور معدہ کو قوت دین
جس طرح کہ بارہا ذکر آچکا ہے اور جہان اسکا سبب بثور ہون قرص طباشیر جسمین زعفران نہو استعمال کریں اور سفوف حب الرمان
اور سفوف قرق الامعا بثور مفید ہے اور باقی تدبیرین فصل ذرب بثوری میں سے اختیار کریں اور بثور معدہ میں بھی اسکا
بیان آیا ہے ؛

فصل استرخاے معدہ اور اوسکی بناوٹ کے سست ہونے کے بیان میں

یہ مرض اس طرح پر ہوتا ہے کہ معدہ سست
اور اوسکی بناوٹ ڈھیلی ہو جاتی ہے ہم اس فصل کو دو قسم میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم استرخاے معدہ کے بیان میں اور اسکا سبب یہ ہے
کہ معدہ فضول رطوبی سے تر ہو جاتی اور یہ دو طرح پر ہے ایک تو یہ کہ خود معدہ ہی سست ہو جاتا ہے اس سبب سے اوسکی بناوٹ ڈھیلی ہو جاتی ہے
دوسرے یہ کہ وہ رباط جس سے معدہ دوسرے اعضا کے ساتھ بندھا ہوا ہے ڈھیلے ہو جاتے ہیں اس سبب سے معدہ کے بعض اجزا بعض پر
جمع ہو جاتے ہیں اور ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ جہان کہیں خود معدہ ہی سست ہو جاتا ہے اور اسی سبب سے اوسکے لیف بھی سست
ہو جاتے ہیں اس صورت میں بیمار کا سینہ اونچا ہو جاتا ہے اور پشت دب جاتی ہے اور ہضم میں فساد آتا ہے اور جس صورت میں
رباطات کا استرخا اس بیماری کا سبب ہے جس طرف اون رباطات کا میلان ہوگا اوسی کے موافق عوارض ظاہر ہونگے مثلاً
اگر استرخا اوس رباط میں ہو جو بالشن اور معدہ کے درمیان بندھا ہوا ہے تو معدہ پیچھے کی جانب مائل ہوگا اور چونکہ اوسکے
نیچے ہٹنے سے بوجھ پڑتا ہے اوپر کے اعضا بھی نیچے کی جانب کھنچ جاوینگے اور ناف کی جگہ بوجھ معلوم ہوگا اور اگر استرخا اون
رباطوں میں ہے جو معدہ کو داہنی جانب کے اعضا میں بندھا ہوا ہے معدہ بائیں طرف جھک جاویگا اور اوسکے
اتباع سے جو اعضا اوسکی داہنی طرف اوسکے متصل ہیں اونمیں بھی کھچاوٹ ظاہر ہوگی اور اگر استرخا بائیں رباطون میں ہوگا جو
داہنی طرف کے استرخا میں بیان کیا ہے اوسکے برخلاف ظاہر ہوگا اور جاننا چاہیے کہ معدہ خیمہ کی صورت ہے کہ چاروں طرف
سے رباطات کے وسیلے سے ایسا قائم اور اوسکا فضا وسیع رہتا ہے جیسا خیمہ طنابون کے سبب رہتا ہے جو قسمت
ایک طرف کی بندش ڈھیلی ہوگی اوسکی جانب مخالف میں سب طرفوں سے جھک جاویگا **علاج**۔ جو کچھ فالج اور
استرخا میں مذکور ہے کام میں لائین اور جو دوا خوشبودار اور قابض ہو اختیار کریں اور خوشی غذا سریع الہضم اور کچھ ایک
خشک اور قابض ہو کھلائیں اور دوسری قسم میں مفصل بیان کیا جاوے گا دوسری قسم معدہ کی بناوٹ سست ہونے
کے بیان میں اوسکا سبب بد تدبیری سے زیادہ او درد شدید یا مشقت اور سخت محنت کرنے کی شدت اور
اسہال کی کثرت سے معدہ پر پڑے اور یہ ایسا مرض ہے کہ اسمیں معدہ کے سب کام بگڑ جاتے ہیں

اور اختلاج پیدا کرتی ہی کہ طبیعت کو اوس سے نصرت آتی ہی اور اوسکی علامت یہ ہی کہ طبیعت میں قبض اور پستان میں درد اور قے ہو تی ہیں غذا اوپر آ کو
اخراج میں انقباض اور ہر وقت طبیعت کا متلانا **علاج** حقنہ کرین تاکہ طبیعت نرم ہو یا مسہل دین غرض یا قبض کا حال ہو اوسکے
مناسب استعمال کریں اور جب قبض کھلا دیسی تدبیر کرین کہ دم مرکر نکلجاے چنانچہ اوسکی فصل مین کہا جائیگا :

فصل وجع الفواد کے بیان مین

یعنی فم معدہ میں بہت شدت کا درد ہونا چونکہ فم معدہ دل سے نہایت نزدیک ہی اور ایک بڑی
شریان دونوں کے بیچ مین آئی ہی جو ایذا فم معدہ کو پہونچتی ہی دل اوسکا اثرہ لا بتا ہی یہاں تک کہ عوام فم معدہ اور دل کے الم مین فرق نہین
کرتی اسی وجہ سی فم معدہ کے درد کو مجازاً درد دل اور وجع الفواد کہتی ہین اور اس مرض کے دو سبب ہین ایک تو سوء مزاج گرم کہ فم معدہ میں عارض ہو
دوسرے خلط صفراوی کہ درد کی شدت مین اور کھانے کے دیر ہضم ہونے مین اوسپر گرے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ فم معدہ میں شدت کا درد
پیدا ہو اور ہاتھ اور پاؤن سرد ہو جائین اور یہ شدت غشی عارض ہو کہ ہوش نہ آئی اور ہلاکت کے قریب پہونچا دے **علاج** جب تک
علاج کے قابل ہو سبب کے زائل کرنے مین وہ چیزین استعمال کرین کہ وجع معدہ مین اور اوسکے سوء مزاج میں مذکور ہوئین جو اوسکے
مناسب ہو یا مادی ہو :

فصل حرقت معدہ کے بیان مین

یعنی معدہ میں سوزش اور جلن کا ہونا اور یہ تین طرح سے ہے ایک تو یہ کہ غلیظ اشیائیں
جیسے فطیری روٹی اور گڑ میدہ کی کہائین اور دودھ غلیظ اور ضعف معدہ کے سبب سے قعر معدہ مین اوترین فم معدہ کی اور ... مین
حرارت سی ترش ہو کر ترشی کے سبب فم معدہ میں سوزش پیدا کرین اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہی کہ قے میں نکل آئین دوسرے یہ کہ رطوبت خام
فم معدہ میں رک کر حرارت ضعیف کے سبب سے ترش ہو کر سوزش پیدا کری تیسرے یہ کہ خلط سودا سے ترشی اور سوزش اور جلن ہو اور
مقدار میں زیادہ طحال سے فم معدہ پر پڑے اور سوزش پیدا کری اور ان تینوں میں فرق یہ ہی کہ جو کچھ غلیظ غذاؤن کے کہانے سے
اور رطوبات کے رک جانے سے پیدا ہو غلیظ اور رطوبت دار چیزوں کا پہلے کہانا اوسپر گواہی دے اور بھوک میں تخفیف معلوم ہو کیونکہ
معدے کی حرارت قوی ہوتی ہے اور جو کچھ طحال کے سودا سے عارض ہو خلط معدہ مین غلبہ کرے اور جب شکم سیر ہوں
اور چکنی چیزیں کہائین ساکن ہو اسلیے کہ کہانا اوسکے ساتھ ملجاتا ہے **علاج** اگر غلیظ غذائین اور کچے میوے یا
رطوبت خام سوزش کا سبب ہو شربت کے پانی اور معلی کر پانی میں شہد اور نمک ملا کر قے کرین اور غذاؤں مین بھی گوشت سیخ کے
بھنے ہوئے اور بھنے ہوئے گوشت مصالحہ دار اختیار کرین اور معاجین مقویہ کی استعمال سے ہضم کی درستی کرین اور اگر
بیماری کا سبب سودا ہے کہ طحال سی گرتا ہے رگ اسلیم یا باسلیق بائین ہاتھ سے کہولین اوسکے بعد معدے کی
تقویت اور مواد کو روکنے کے واسطے تخمین بزوری پلائین اور ہلیلہ مربا اور آملہ مربا اور مناسب چیزین غذا کے
لیے کھلائین :

فصل حکاک اور دغدغہ کے بیان مین

یعنی خارش معدے مین پیدا ہو اوسکی دو سبب ہین ایک تو یہ کہ کوئی ایسی تیز خلط
سوزش والی کہ خارش کا پیدا ہونا اوس سے ممکن ہو کسی عضو سے معدے پر گرے جیسے سر سے نزولی

سنبل کا تخم انیسون شونیز ہر ایک دو دو درم ان آٹھون دوا کو حسب طریق مرکہ اور چقندر کو رسہ کو بٹا اور چھانکر ہر ایک
شہد میں ملائین جو تھی قسم وہ ہے کہ معدہ میں صفرا ایذا دیتی ہے معدہ سے پہ گر سکے یہ او موقت [illegible] کہ بد [illegible] کی
کثرت ہوا ور اوچھنا اور [illegible] کیلوس دفع کرین اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ تمیات مختلفہ صفراوی کے بعد
اور غب خالص کے بعد یا گرم دوا اور گرم غذا کھانے کے بعد یا صرف شراب پینے کے بعد پیدا ہوا اور غثیان اور قیا
عارض ہوا اور اسہال مین صفرا ظاہر ہوا اور شاید کہ اسکے ساتھ تپ بھی شریک ہو علاج غور سے دیکھین اگر اسہال
کم کم آتے ہین مناسب ہو کہ مواد فاسد کے نکالنے مین اون چیزون سے امداد کرین کہ مسہل صفرا اور مقوی معدہ
ہون اور اونکے فعل کی انتہا مین قبض ہو جیسے انار ترش اور شیرین کا پانی لیکر ملاکر اور شربت ورد مکرر یا ہلیلہ زرد
شکر کے ساتھ جو کچھ کہ حال کے مناسب ہو استعمال کرین اور جبکہ اس تدبیر سے تمام مواد فاسد پاک ہوا اور مواد چلا گیا
استفراغ سے اوسکی طبیعت مین ضعف اور غشی کا خوف پیدا ہو مناسب ہے کہ قبض کے لیے قرص حامض اور قرص طباشیر
قابض دین فائدہ اس بیماری مین جب تک قوت باقی رہے ہرگز اسہال بند نکرین بلکہ مواد فاسد کے نکالنے مین
مدد کرین جب [illegible] پانچوین قسم وہ ہے کہ بہت سا سودا الطحال سے فم معدہ پر گرتا ہے [illegible]
اور لذع پیدا کرتا ہے طبیعت [illegible] اور یہ خیال کہ [illegible] بھی ترشی کی جہت سے [illegible]
کہ تقطیع اور تشنج پیدا کرتی ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ بھوک زیادہ ہو جاتی ہے اور فم معدہ مین ترشی کی لذع
معلوم ہوا کرے اور بعد [illegible] کھانا کھانے یا [illegible] روغن پینے کے ساکن ہو علاج اگر [illegible] باسلیق کی فصد [illegible] کھولین اور مطبوخ افتیمون سے اسہال کرین اور گرم اور قابض چیزون سے [illegible] پیدا کرین تاکہ اوسمین سے
مادہ نہ نکل سکے اور طحال کو کھر کھرے رومالون سے ملین اور اگر سینگی لگاکر کھینچین یا محجمہ ناری استعمال کرین بہتر ہو
اور صبح کے وقت اس سے پہلے کہ سودا فم معدہ پر گرکر بھوک پیدا کرے مناسب ہے کہ چکنا حریرہ پلائین کہ اگر سودا فم
معدہ پر پڑے اوسکو ایذا نہ پہونچے جیسے شکر اور روغن بادام اور بکری کے گردہ کی چربی کا حریرہ بنا کر دین اور اگر روغن
بادام کے عوض روغن کنجد ملائین وہی تاثیر کرتا ہے چھٹی قسم وہ ہے کہ معدہ اور امعا کے طبقہ داخلی مین بثور یا قروح
پیدا ہون پھر جس وقت کھانا کھائین اور قروح اور بثور کے نزدیک پہونچے سوزش پیدا کرے خصوصًا اگر اوس کھانے کا
مزہ ترش یا نمکین ہو پھر اس ضرورت سے قوت دافعہ اوسکو دفع کرے یہان تک کہ معدہ میں کچھ باقی نرہے اور
معدہ اوس غذا سے بالکل پاک ہو جاوے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ منہ مین بھی [illegible] پیدا ہوتی اوسکا سطح
کی سطح سے متصل ہے اور [illegible] اور [illegible] پیدا ہوا اور غذا کھانے کے بعد معدہ مین [illegible] اور بھی
خصوصًا اگر تیز غذا ہو اور معدے مین جہان کہین کھانے کا بوجھ معلوم ہو لذع اور سوزش بھی اوسی جگہ ہوا اور جسقدر نیچے
جاوے گی وہ بھی نیچے کی جانب اترنے لگے یہان تک کہ وہ غذا اگر صورت نہ بدلنے پائی اور سب نکل جاوے یا اوسمین

علی الاتصال اسہال مین نکلتا ہو ذرب اوسکو بولتے ہین حاصل کلام یہ ہے کہ ذرب یا اور بیرونی میں بابا ہی ہو بہتر ہے یہ مین اور اوس
ذرب مین جو سوء ہضم کے ساتھ ہو فرق کرسکتے ہین کیونکہ ہیضہ مین عادی یہ ہے ہضم ہوکر جلد گذر جاتا ہے اور ذرب مین یہ ہے کہ کھانا عادت کے طور پر
معدہ مین نہ ٹھہرے اور کبھی اوسمین ہضم جلد جاری ہو اور کبھی دیر مین اور کبھی بہت دفعہ ہو مین اور کبھی دفعات قلیل مین اور
کبھی منہضم ہو اور کبھی فاسد ہو لیکن اسبا عتبار اوقات کا مانع اختلاف اور ذرب مین کچھ بھی فرق نہین کرتا ہے اور ہر ایکے
انواع کو اسمین جدا جدا بیان کیا ہے چونکہ یہ تعدد کو مانع نہو اسلیئے ہم بھی اوسکی موافقت نکی اور جاننا چاہیے کہ
خلفہ اور اختلاف بعضون کے نزدیک تو ہم معنی ہین مگر جمہور اون اسہال کو جو دورہ کے ساتھ آئین اختلاف کہتے ہین اور
جونسے اسہال رنگ برنگ ہون اونکو خلفہ بولتے ہین اب بیان ہے کہ اسہال معدہ کی چودہ قسم ہین پہلی قسم وہ ہے
کہ سوء مزاج سرد ساذج معدہ مین عارض ہو اوس سبب معدہ بالکل ڈھیلا ہو جاوے اور ذرب پیدا ہو اور اوسکی علامت
یہ ہے کہ پیاس اور سوزش نہو اور جب غذا کھاوین کچھ صورت بدلکر جلد بالکل نکلے کیونکہ ہضم قاصر اور ماسکہ ضعیف ہے اور کھٹی
ڈکارین آوین اور اسہال مین بلغم نہو اسواسطے کہ وہ مزاج ساذج ہے **علاج** گرمی اور خشکی کے لیئے کمونی اور فلافلی
اور جوارش عود کھلاوین اور باقی تدبیر معدہ کے سوء مزاج مین مذکور ہے دوسری قسم وہ ہے کہ سبب بلغم معدہ مین
جمع ہو اور ذرب پیدا کرے اوسکی علامت یہ ہے کہ منہ مین بہت پانی بھر آیا کرے اور کھانے کے ساتھ بلغم ملا ہوا
اسہال مین اور قے مین نکلے اور معدہ مین غذا بہت کم منہضم ہو اور جو کچھ اوس خلط کو مخصوص ہے ظاہر ہو **علاج**
قے کرین اور اسکے بعد ایسی جوارشین جیسے کمونی و ابنض اور گرم دوائین ہون استعمال کرین تاکہ اسہال بھی زائل ہون اور بلغم کی تقطیع
بھی حاصل ہو تیسری قسم وہ ہے کہ رطوبت لزج معدہ کی سطح پر چمٹ کر اوسکی چھنتیون کو بھردے اس سبب سے صاف سطح ہو جاوے
اور جو کچھ کھاوین معدہ کی سطح پر پھسل جاوے اور چھنتیون سے کے بھر جانی اور ضعف ماسکہ سے اوسمین نہ ٹھہرے اوسکی
علامت یہ ہے کہ معدہ مین غذا نہ ٹھہرے اور اوسمین آتے ہی امعا کی طرف اوتر جاوے اور صورت نہ بدلے خصوصاً اگر غذا
کھانے کے بعد حرکت کا اتفاق ہو کیونکہ حرکت اوسکے اوتارنے مین امداد کرتی ہے اور اکثر بیمار کو ایسا معلوم ہوا کرتا ہے
کہ غذا ایکبارگی معدہ سے آنتون مین اسطرح گر پڑے جیسا پتھر لاگ گر پڑتا ہے **علاج** جوارش خرنوب اور جوارش کندر
کھلاوین اور گرم پانی سے پرہیز کرین کیونکہ وہ معدہ کو ڈھیلا کرتا ہے اور صفائی کو بڑھاتا ہے اور خشک چیزین جو
بلوریت کو جذب کرین لین جیسے بیر کا آٹا اور چانول کا آٹا اور ذرہ کا چھلکا اور اونکے مانند کھلاوین **جوارش خرنوب
کی ترکیب** خرنوب شامی سے کر اوسکا تخم نکال ڈالین اور زیرہ سیاہ سرکہ مین بھگو کر بھون لین اور سماق
حب الآس بیر کا آٹا بلوط کشنیز بریان مصطگی یہ آٹھ دوائین ہر ایک کو برابر لے کر کوٹ چھان لین مگر بہت باریک
نکرین بلکہ اجزا درست رہین جیسے جوارش کی دواؤن کو کیا کرتے ہین پھر شہد مین ملاوین اور احتیاج کے
موافق کام مین لاوین **جوارش کندر کی ترکیب** کندر نکلنا ہر ایک دس درم فلفل دانخواہ ا

کہ پھر معدے میں نزلات جمع ہو جاتے ہیں ہمیشہ یہی حال رہے اور نزلہ کے اور آثار بھی سبب کے موافق ظاہر ہوں مثلاً اگر نزلہ کا
مادّہ صفرا ہو دماغ اور معدے میں لذع اور سوزش پیدا ہو اور پیاس اور منہ میں تلخی اور حلق میں اور تالو میں گرمی اور فم معدہ
میں خارش ہو اور اگر بلغم ہو گاڑھی ہووے روغن کی سی بو اور شیرینی یا کروہ اور منہ کا لعاب غلیظ اور بستہ ہونا اوسکی گواہی دیگا
اور اگر سودا ہو منہ میں اور حلق میں ترشی اور سر میں گرانی اور دماغ سے لوہے کی سی بو آتی اوسکی گواہ ہو اور اگر نزلہ کا
مادّہ خون ہو آنکھیں سرخ اور حواس گران اور ذائقہ میٹھا کچھ ایک کھاری پن سے اور بدبو کا ہونا اور سپر ولا... اگر یہ
اور فساد دماغ کی جو کچھ علامتیں بار ہا مذکور ہوئی ہیں سبب کے موافق ظاہر ہوں علاج حال کے مناسب فصد اور حب
اور اسہال سے دماغ کا تنقیہ کریں اور تنقیہ کے بعد اوسکے مزاج کی اصلاح کریں شمومات اور سعوطات یعنی سونگھنے کی اور
چھینک کی دوائیں اور ضمادات اور نطولات مناسب جنکا ذکر دماغ کے امراض میں بار ہا آیا ہے استعمال کریں اور
مادّے کو جانب مخالف میں جذب کریں اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ سر منڈائیں اور اوسکو کھردرے کپڑے سے ملیں اور نخود
اور سک اور سپر ضماد کریں اور اس طرح دونوں پاؤں اور پنڈلیوں کو روغن اور نمک سے ملیں اور باندہ او... اکثر پانی
کریں اور دماغ پاک ہونے کے بعد ایسی چیزیں دیں کہ مادّے کو معدے پر نہ گرنے دے جیسا کہ بیان ہوا اور علاج نزلہ
کے لیے تدبیر کلی کام میں لائیں یہ اسطرح ہے کہ بیمار کو حکم کریں کہ چت نہ لیٹے اور سر اونچا رکھے بلکہ اگر ایسا ہو سکے
کہ منہ جھکا کر لیٹے اور سر کو جتنا ہو سکے بدن کی نسبت نیچا رکھے بہتر ہے کہ تمام مادّہ ناک کی راہ سے نکل آنے اور حلق کی
طرف بہنے نہ پائے اور اگر احیاناً اتفاق سے تو بہت کم آئے مسہل دوا اور لخلخہ کریں جو سبب کی رعایت سے اس مرض میں
کام آتی ہیں نقوع صبر اور ہلیلہ زرد اور گل سرخ اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا وغیرہ مفید ہیں اور جو دوا و لخلخہ کر کے جو نزلہ کو
روکتی ہیں کا ننا کتیرا صمغ عربی عصارہ لحیۃ التیس سماق اقاقیا زعفران شربت خشخاش ملا کر دیں دوسرا نسخہ شبت بابونہ کلانا
عصارہ لحیۃ التیس سماق اقاقیا ایلیا رعوق نبا تیں دوسری ترکیب گل سرخ خشخاش گوند رب السوس نشاستہ کتیرا زعفران
تخم کاہو قرص عالیں نزلہ کے روکنے میں مفید ہیں تنقیہ اس بیماری میں ہرگز اسہال کو بند نکریں اور نہایت توجہ
خشک کرنے اور تنقیہ دماغ اور نزلہ کے روکنے میں مصروف رہیں کیونکہ ذرب نزلہ کے سبب ہے جب یہ منقطع ہوگا
اسہال خود بخود بند ہو جائینگے حکایت رازی کہتا ہے کہ میرا ایک دوست اس مرض میں مبتلا تھا اور اوسکی بیماری
پرانی ہوگئی کوئی دوا مفید نہوئی تھی ہر وقت مجھے جھگڑتا تھا لیکن چونکہ میں بیماری کے سبب سے واقف نہوا تھا تدبیر سے
کچھ فائدہ نتھا بہت دنوں کے بعد میں نے دیکھا کہ پیاسے کئی بار قضاے حاجت کے لیے جاتا ہے اور اوسکے بعد بہت
عرصہ تک اچھا رہتا ہے میں نے اوس سے پوچھا کہ سونے کے بعد بھی یہی حالت پیش آتی ہے کہا البتہ سو میں سمجھ جاتا کہ کچھ نزلہ
دماغ سے گرتا ہے تب میں نے اوسکو کہا کہ سر منڈا کر خردل اور فرفیون تارک پر ملے اور سنے و ایسا ہی کیا اسہال منقطع ہو
فائدہ جب تک کہ آدمی جاگتا ہے جو کچھ دماغ سے حلق میں گرتا ہے قوت ارادیہ سے اوسکو کھنکار کر تھوک یا نکال دیتا

کچھہ اسکی تعبیر آتی اور تغیر کا ہونا نہونا تھوڑی کمی اور زیادتی پر موقوف ہے کیونکہ معدے مین جونسی جگہہ مین بثور اور قروح ہین
وہ غذا سے خوب نہین ملتے اور جونسی جگہہ سالم ہے وہ غذا پر آلگتی ہے اور کہانا بھی اوس سے لگ جاتا ہی اوسیقدر
اوسکو ہضم کرتی ہے لیکن چونکہ دافعہ کے دفع کرنے سے ٹھہر نہین سکتا پورا ہضم نہین ہوتا سو نفع کامل کسی صورت سے
نہین ہوسکتا خواہ کسی چیز مین یا کسی غذا مین اگرچہ معدے کی بعضی جگہہ مین بثور اور قروح ہون جیسا ہمنے ذکر کیا ہے
اور سودا و آب رقیق بھی الخ امراض [illegible] ضرور نکلتا ہے خصوصًا قروح اور بثور زخمی ہین علاج قرص طباشیر جیسین ...
اور سفوف حب الرمان اور سفوف زرق الاصماغ تھوڑی کھلائین اور جو چیز حرارت کو ساکن کرے اور قابض ہو اور
ترش نہو وہ اسمین استعمال کرین جیسے چانول اور مسور تھوڑا اور جو چیز انمین سے کھائین مناسب ہے کہ اوسکو پہلے جوش کر
کر ادین پھر بنا کر روغن یا مسکہ کہ [illegible] اور قرص ہمین اور غذا مین ترشی کے استعمال کو یا ترش غذا کو اسلیے منع کیا اوسمین لذع
اور سوزش کا خوف ہے اور بعضون نے تو سماق اور زرشک کے کھانے کو بھی اجازت دیہی ہے غرض کہ اگر ترشی کی ابتدا ہی کم ہو
سماق اور زرشک بڑی نافع غذا ہے کیونکہ اوس سے مواد گرنے سے رکتا ہے اور مواد کا تنقیہ ہوتا ہی اور جاننا چاہیے کہ وہ غذا
اس مرض مین خاصکر ابتدا مین فصد باسلیق ہے اور اگر کوئی امر مانع نہو تو پلیون پر سینگیے لگانا قرص طباشیر کی ترکیب بیان
کا ہم آتا ہے گل سرخ تخم خرفہ ہر ایک ایک درہم صمغ عربی نشاستہ طباشیر گلنار ہر ایک دو درہم سب چھ دواؤن کو کوٹ لین
اور اسبغول کے لعاب مین قرص بنالین سفوف زرق الاصماغ تھوڑی چار تخم اسکا نام ہی اسبغول تخم کنوچہ بارتنگ ہر
ایک جسقدر چاہین مٹی کے برتن کو گرم کرکے اوسمین بھون لین اور گرم پانی اوسپر ڈالین اور انمین ملائین پھر اوسمین
روغن گل ملا کر کھلائین سفوف حب الرمان انار دانہ ترش بیس درہم کرد یا کشنیز ہر ایک چار درہم کزمازج خرنوب
نبطی ہر ایک دو درہم گلنار سماق ہر ایک تین درہم سب سات دوائین انار دانہ کو بھون لین اور کرد یا اور کشنیز کو سرکہ
مین بھگو کر خشک کرین اور بھون لین اور سفوف بنالین خوراک تین درہم لیکن اگر جگر مین ضعف ہو تو یہ سفوف نہ دین ساتوین قسم
وہ ہے کہ سر مین نزلہ اوتر کر معدے مین آکر غذا کو فاسد کرے پھر طبیعت اوسکو اسہال مین دفع کرے اور اسکے ساتھ غذا
بھی نکل جائے اوسکو اسہال دماغی کہتے ہین اور اس مرض کا سبب یہ ہے کہ دماغ مین فضول کی کثرت اور حلق کی راہ
سے معدے مین اوتر آئے اور جاننا چاہیے کہ جب دماغ مین مادہ جمع ہوجاتا ہے طبیعت اوسکو دفع کرتی ہی سو اوسمین سے
کچھہ تو ناک کے راستے سے نکلتا ہے اور بعض حلق کی راہ سے آتا ہے اور جونسا حلق مین آتا ہے اوسمین سے کچھہ منہ
کے راستے آدمی کے ارادہ سے نکل آتا ہے اور کچھہ جو رقیق ہے ریہ کی طرف آتا ہے اور جو غلیظ ہے معدے پر گرتا ہی اور
یہ مرض جب پرانا ہوجاتا ہے تو معدہ [illegible] کو فاسد کرتا ہے اور ہضم مین فتور اور تغیر ہونے لگتا ہی اسکے بعد ذبول پیدا
ہوتا ہے اور موت آتی ہے اور اس قسم کے اسہال کو عوام طبیب نہین پہچانتے اس سبب سے بیمار ہلاک ہوجاتا ہی اور اس
قسم کی علامت یہ ہے کہ سونے کے بعد اسہال زیادہ آتے ہین اور جب معدہ نزلات سے پاک ہو تو اسہال موقوف ہوجائین مثلاً کہ

اور معدے کی طرف جانے سے روکتا ہے یہی وجہ ہے کہ جاگنے کے وقت اس قسم کے ذریعے کی [illegible] نہیں ہوتی
جب تک کہ پہلے سونے کا اتفاق نہ ہو خصوصاً جبکہ وہ غذا کی صورت پر غلیظ کا [illegible] اور [illegible] غذا کی کیفیت
یا اوسکی کیفیت [illegible] ہے کہ غذا اندازے سے زیادہ کھائیں [illegible]
[illegible] جلد صورت بدل جائے جیسے دودھ اور مچھلی دوسرے یہ
فرق ہے یعنی [illegible] اور ہضم [illegible] سے پہلے ہی [illegible] جائے جیسے آلو تیسرے یہ کہ بد بو خربزہ اور اوسمین لتنع ہو کہ اس
قسم کی غذا کو طبیعت مکروہ جانکر ہضم سے پہلے دفع کرے چوتھے یہ کہ نفاخ ہو اور ریاح پیدا کرے اس قسم کی غذا [illegible]
سبب سے کہ معدہ اوسپر خوب نہیں چل سکتا جلد نکل آتی ہے اور پھر ایک کو پہلے [illegible]
کھانا [illegible] ترتیب [illegible] گواہ ہے [illegible] اختلاف [illegible] ترتیب کیا ہو
اکثر کے نزدیک [illegible] ہے کہ غذا [illegible] اور فرق اول کھائیں اور غذا [illegible] قابض [illegible] کو جو دیر میں ہضم ہو
[illegible] غذا [illegible] جلد [illegible] رکھیں اور بعضوں کے نزدیک لطیف کو غلیظ پر مقدم رکھنا [illegible] ترتیب ہے اور
ہر ایک اپنے قول کو دلیل سے ثابت کرتا ہے سو ان لوگوں کی دلیل جو غلیظ کو لطیف پر مقدم کرنے کو منع کرتے ہیں
یہ ہے کہ اگر اول غلیظ کھائیں اوسکے بعد لطیف تو لطیف جلد تحلیل ہو جاتی اور اس سبب سے کہ غلیظ اوسکے نیچے ہے لطیف کا
کیلوس جگر کی طرف نہ جا سکے اور وہیں ٹھہر جائے اور معدے کی حرارت سے فاسد ہو کر اپنے ماتحت کو بھی فاسد کر دے
اور جن لوگوں کے نزدیک لطیف کا مقدم کرنا غلیظ پر منع ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر پہلے لطیف چیزیں کھائیں اوسکے
بعد غلیظ چونکہ قعر معدہ میں حرارت زیادہ ہے وہ لطیف جلد ہضم ہو کر اوسکا کیلوس جگر میں جائے اور اوسکا ثقل امعا کی طرف
آئے اس سبب سے غلیظ کے ہضم میں قصور پڑے کیونکہ طبیعت متحیر ہوتی ہے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کیلوس لطیف کا
ساتھ غلیظ میں سے بھی کچھ ایک جگہ میں جائے اور ماساریقا اور جگر میں سدہ پیدا کرے اور اوس ثقل کے ساتھ کچھ
ایک آنتوں کی طرف بھی گرے اور وہاں بھی فساد پیدا کرے حاصل کلام جو کچھ کہ تجربے سے دیکھنے میں آیا ہے یہ ہے کہ ہر ایک کا
حال یکسان نہیں سو عادت پر اعتماد ہو اور شارح کہتا ہے کہ سچی بات یہ ہے کہ اگر غلیظ اور لطیف کے درمیان ہضم کو قبول
کرنے میں اوسیقدر فرق ہے کہ جسقدر معدے کے قعر اور اوپر کی جانب کی قوت اور ہضم میں فرق ہے تو غلیظ کے مقدم
کرنے میں ضرر نہوگا اور ایسا ہی اگر ان دونوں کے ہضم ہونے میں اس سے زیادہ فرق ہے مثلاً غلیظ زیادہ دیر میں ہضم ہوتا
لیکن ان دونوں کے بیچ میں اتنا زمانہ ہونا چاہیے کہ اس فرق کا تدارک کرے تو اس صورت میں یہاں بھی اوسکے
مقدم کرنے میں ضرر نہوگا اور جس وقت کہ ان دونوں میں فرق ہو تو زیادہ یعنی غلیظ زیادہ بطی الہضم ہے اور بیچ کا زمانہ کم ہو کہ اس
تفاوت کا تدارک نہیں کر سکتا تو اوسکے مقدم کرنے میں یقیناً ضرر ہوگا مترجم کہتا ہے کہ شارح کے قول کا ترجمہ ہر چند واضح کر دیا
مگر چونکہ مضمون دقیق ہے پھر بھی دیر کر سمجھ میں آتا ہے اسلیے چند مثالیں لکھتا ہوں جاننا چاہیے کہ معدے کے قعر میں [illegible]

دوسرے یہ کہ سدہ کامل ہو اس صورت میں بہت جلد بدن دبلا اور ناتوان ہو جاتا ہے کیونکہ صاف کیلوس بالکل نہیں جاتا
دوسرا اس سبب سے کہ سدہ جداول میں ہے اور معدہ سالم ہے کھانے کی خواہش میں کچھ فتور نہیں آتا خواہ سدہ کامل ہو خواہ ناقص
دوسرا یہان کہ مین کہ سدہ کامل ہو تو بقدر غذا کہانے اور بقدر فضلہ آتا ہے کم یا زیادہ نہیں ہوتا اور جہان سدہ ناقص ہو جیسا اسکے
کیلوس جگر کی طرف کم یا زیادہ نفوذ کرے اوسکے موافق فضلہ غذا کی نسبت کم نکلتا ہے اور ایک قسم کا سدہ کہ اوسمین دورہ
مخصوص ہے یہ اوس صورت مین ہے کہ سدہ جگر کے محدب مین ہو فقط کیونکہ سبب سدہ جگر کے محدب مین ہونے کے کیلوس
جگر مین جاتا ہے اور جمع ہوتا ہے اور چونکہ محدب کے سدہ کے سبب اوسکا جگر کی طرف نہین جا سکتا پلٹ آتی اور اسہال مین
نکل جاتا ہے اور جب تک کہ پھر دوبارہ بھر جائے اسہال کا کچھ بھی اثر نہین ہوتا اور اسکا نام قیام دوری ہے لیکن اگر سدہ جگر کے
مقعر مین باب کے نزدیک ہوگا کیلوس مین سے کچھ بھی ہرگز جگر کی طرف نہ جائیگا کہ اسہال دورہ سے آئین بلکہ اوسمین سے
صاف بھی براز کے ساتھ ویسا ہی نکلا کرتا ہے اور جگر کے محدب مین سدہ ہونے کی یہ علامت ہے کہ بیمار کو داہنی پسلی کے نیچے
گرانی معلوم ہو اور دبلا اور ناتوان ہو جاوے اور رنگ مین فساد آئے علاج اون چیزون سے جو سدہ کہولنے کی فصل مین مذکور
ہونگی سدہ کے کھولنے مین کوشش کرین تیرھوین قسم وہ ہے ذرب کہ معدے کی ہتیون کے ... سے پیدا ہووے جیسا یہ
کہ جب معدے کی ہتیان صاف ہو جاتینگی اور اوسمین غذا نہ ٹھہریگی اور ہضم ہونے سے پہلے پھسل جائیگی جیسا معدہ کے
صاف ہونے کے بیان مین ذکر آچکا ہے اور معدے کی ہتیون کے جانے کے تین سبب ہین ایک یہ کہ ... خلط
حریف یعنی معدے پر گرے اور معدے کی سطح کو ایسا چھیل ڈالے کہ اوسکی خشونت یعنی ہتیان جاتی رہین اور معدہ صاف ہو جائے
دوسرے یہ کہ ورم گرم جیسے فلغمونی اور حمرہ معدے مین پیدا ہو اور اوسکے جرم کو جلا کر خشونت کو خراب کر دے ... اسی
معنی مین کہا ہے کہ بیشک ورم معدہ اوسکی جرم کو جلا دیتا ہے تیسرے گرم زہرون کا کہانا جیسے فرفیون اور شبرم کا دودھ
اور دفلی یعنی کنیر کیونکہ یہ چیزین اپنی تیزی سے معدے مین خراش کرتی ہین اور اوسکی ہتیون کو قطع کرتی ہین اور
معدے کی خمل یعنی ہتیان فنا ہونے کی علامت یہ ہے کہ غذا بے ہضم نکلے اور لذع اور درد اور مروڑ بالکل نہو اور
براز مین پیپ اور رطوبت اور بدبو نہو اور اس قسم کی علامات مین اور تیسری قسم مین کہ معدے کی سطح پر رطوبات کا
چمٹ جانا ذرب کا سبب ہو پہلے اسباب سے جو ہر ایک کے لیے الگ الگ ہوتے ہین فرق ہو سکتا ہے فائدہ اسباب
و علامات کا شارح اس قسم مین ماتن کے قول پر اعتراض کرتا ہے یعنی درد وغیرہ کا نہونا باوجودیکہ جرم معدے مین خراش ہو
یا اوسمین گرم ورم پیدا ہو محالات سے ہے اور اس فقیر کے نزدیک اس شارح کا فہم ماتن کی مراد کے برخلاف ہوا اسواسطے
کہ جیسے علامات کو ماتن نے ذکر کیا ہے وہ خمل کے فنا ہونے سے مخصوص ہین بعد اسکے کہ سبب کی ایذا اوسمین باقی نہو مثلاً
خلط اکال یا گرم ورم کے سبب معدہ کی سطح مین خراش پیدا ہو اوسکی خمل صاف ہو جاتی ہین اور اوسکا سطح درست ہو گیا ہو اور اثر
کچھ باقی نرہے مگر خمل فنا ہو چکے ہون جو کچھ ماتن نے کہا ہے وہ اس حالت سے مخصوص ہے اور نہین تو ظاہر ہے کہ معدے مین

ماساریقا اور جگر میں بھی ویسا ہی موجود ہیں تاکہ غذا کا خلاصہ آنتوں میں ... ہو علاج اسکے جوارشات
کھلائیں کہ تھوڑا کو بدن میں ... جیسے جوارش شہد لیموں اور جوارش مصطگی اور ہر طرح معدہ کی تقویت میں
مصروف رہیں اور ضمادات اور کمادات وغیرہ سے کہ ضعف جگر کے لیے مخصوص ہیں اور اوسکی فصل میں آئینگے
گیارھوین قسم اون اسہال کے بیان میں جنکا نام دور البطن اور اسہال دوری ہے وہ اسطرح پر ہیں کہ اسہال
معین دورہ پر آتے ہیں مگر یہ شرط ہے کہ غذا کے مقدار میں اور کھانے کے اوقات میں اختلاف نہ پڑے کیونکہ اگر غذا کی
مقدار میں کمی اور بیشی آوے گی اور اوسکے اوقات معین پس و پیش ہو جاوینگے طبیعت کی اجابت نوبت معین پر
نہ رہیگی چنانچہ یہ پوشیدہ نہیں اور اجابت کا دورہ پر معین ہونا اس سبب سے ہے کہ فضلہ کسی ایک عضو میں جیسے آنتوں
یا دماغ کے بطون میں اور قعر معدہ میں اور جگر میں یا بہت سے اعضا میں جیسے باریک رگوں میں آہستہ آہستہ
جمع ہوتا ہے جیسے دورہ کے تپوں کا مادہ پھر جب وہ عضو بھر جاتا ہے یا ان سے امعا کی طرف دفع ہو کر نکل جاتا ہے اور
خلط کی نوع کو اسہال کے رنگ سے اور دورہ کے ہونے سے پہچان سکتے ہیں مثلاً اگر اسہال کا دورہ تیسرے دن
پڑے اور رنگ زرد ہو صفرا کا نشان ہے اور اگر چوتھے دن دورہ پڑے اور رنگ سیاہ ہو سودا کا نشان ہے اور اگر
تپ بلغمی کے دورہ پر عارض ہو یعنی ہر روز اور اسہال کا رنگ سفید ہو بلغم کا نشان ہوگا اور اگر اسہال کے دورہ کی حد
معین نہیں اور کسی عضو میں ... ہے اور اسہال کے بند ہونے پر ... یہ خون کا ... ہوتا اور اسکی وجہ کہ
اخلاط کو دورہ کیوں مخصوص ہے حمیات میں بیان کیا گیا اور یہ پہچاننا کہ کون سے عضو میں آفت ہے ظاہر ہے کہ جس عضو
میں اول درد و چبھن کے ساتھ جیسے سوئی کی سی چبھن پیدا ہو اوسکے بعد اسہال جاری ہوں اور اسہال کے بعد درد میں
تخفیف ہو جانا چاہیے کہ اوسی عضو میں آفت ہے اور اس قسم کے اسہال دورہ کے تپوں میں بھی بعضی جگہ نوبت کے
دن ہوا کرتے ہیں اسلیے کہ طبیعت فضلہ کو دفع کرتی ہے **علاج** خلط غالب سے بدن کا تنقیہ فصد اور اسہال سے کریں
اور اسہال کے لیے تیز حقنہ اور حبوب قوی استعمال کریں خصوصاً اگر مادہ معدہ سے ہو نہ کسی دوسرے عضو میں ... اور بیمار کے
ضعف اور لاغری سے نہ ڈریں کیونکہ جب سبب منقطع ہوگا جلد تندرست ہوگا اور جس عضو میں مادہ جمع ہوتا ہو اوسکو قوت دیں
تاکہ پھر فضلہ کو قبول نکرے اور جو اوس میں موجود ہے اپنے اندر سے دور کرے اور اس قسم میں ہرگز قابض چیزیں نہ دیں
خصوصاً استفراغ کامل سے پہلے کیونکہ اگر مادہ اوس میں موجود ہوگا رک کر بڑی آفتیں پیدا کریگا جیسے دبیلہ اور ڈھبری اور اقال
اور حمیات مزمنہ اور دوسرے امراض سخت بارھوین قسم وہ ہے کہ اون رگوں میں جنکا نام جداول مشہور ہے سدہ پڑ گئی
ہو سبب پیدا ہوا اور یہ رگیں ماساریقا کی یا وہ ہیں جنکے نہریں ہیں اور باب کبد سے نکلکر جگر کے جرم میں پھیل گئی ہیں اور جو
سدہ ان رگوں میں پڑتا ہے دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو یہ کہ کامل نہو اس صورت میں جسقدر سدہ میں نقصان ہے اوسکے
موافق صاف کیلوس تھوڑا سا جگر کی طرف نفوذ کر سکتا ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ رفتہ رفتہ بدن دبلا ہو جاتا ہے

[illegible] ہوا اور [illegible] واقع ہوتے [illegible] جیسے [illegible]
[illegible] اپنی جگہ پر مذکور ہے [illegible] کی تقویت اور حمل تمام [illegible]
جیسے [illegible] عصارہ [illegible] پانی یا انگور کے پانی
یا بہی کے پانی مین ملاکر معدہ پر ضماد کرین اور بھنے ہوئے جو کا آٹا اور سیب اور بہی خشک کا آٹا روغن بادام کی کھلا دین
اگر مزاج مین حرارت ہو بکری گوشت کا شوربا جیسے کباب اور تیہو اور تیتر کا گوشت اور [illegible] نان کھلانا بہتر ہے اگر قدرے آسانی ہو
اور جا بجا کے [illegible] نفوذ کرے اور کھانے کے بعد داہنی کروٹ پر دیر تک لیٹے رہین اور کچھ حرکت نکرین کہ غذا [illegible]
اور کہتے ہین کہ دودھ اور سمید یعنی میدہ کی روٹی کا ثرید بنا کر پلانا بالخاصیۃ حمل کو جما لاتا ہے اور بیان ہے کہ [illegible]
نزدیک یہ ہے کہ حمل بال اور ناخون کیطرح فضلہ سے پیدا ہوتی ہین اس صورت مین [illegible] انکا جسم [illegible]
جو لوگ حمل کا پیدا ہونا نطفہ سے جانتے ہین اونکے نزدیک حمل کے جم آنے سے یہ مراد ہے کہ ایک [illegible]
سطح پر پیدا ہو جیسے دستشید ٹوٹی ہوئی ہڈی پر جم آتے ہین کیونکہ جو کچھ نطفہ سے پیدا ہوتا ہے [illegible]
پیدا ہوتا چودھوین قسم وہ ہے کہ مسہل دواؤن کے پینے سے [illegible] پیدا ہوا [illegible]
جسکا ذکر آیا ہے اور اسکا بند کرین اور [illegible] سرد [illegible]

فصل اوس شخص کی تدبیر کے بیان مین جسکا معدہ چھوٹا پیدا ہوا ہے اس مرض کی علامت یہ ہے
کہ لڑکپن سے ہی یہ حال ہو کہ جسوقت زیادہ غذا کھائین ہضم نہو اور کوئی نیا سبب ظاہر نہو اور نہ مادہ ہو [illegible] اگرچہ
لطیف ہو لیکن ضرر کرے اور کم غذا اگرچہ غلیظ ہو ہضم ہو جائے یعنی حجم مین زیادہ یا کم ہو اور [illegible]
تدبیر یہ ہے کہ جو غذا مقدار مین کم اور غذائیت زیادہ ہو کھلائین اور اگر معدہ اسلئے چھوٹا ہوگیا ہو کہ اوسکے [illegible]
ورم پیدا ہوا ہے اوسی عضو سے ورم کو زائل کرین اور اسکے معدہ کی قوت کی رعایت بھی کرین

خاتمہ

خدای کریم کی توفیق سے طب اکبر کی پہلی جلد تمام ہوئی بندہ محمد حسین صدیقی نانوتوی [illegible] ناظرین کی
خدمت مین عرض کرتا ہے کہ جب یہ کمترین کتاب طب اکبر کے ترجمہ پر مامور ہوا اور اس کام کو شروع کیا پہلے
جزو مین برعایت سہل فہمی طلبا کے چند جا صرف لفظی ترجمہ پر اکتفا کیا اور وہاں چندان محاورہ کا پابند نہوا پھر رفتہ رفتہ
محاورہ پر لایا اور اکثر اصطلاحات کو بعینہ اوسیطور پر جو کتب سابقہ مین مذکور ہے رکھا مگر پھر اوسکا ترجمہ کر دیا اور بعض
دوا کا نام ہندی بہی مین لکھا لیکن چونکہ اب تک کوئی مفردات کی کتاب کا ترجمہ بلکہ معالجات و کلیات کا بھی اردو مین
نہین ہوا اکثر اصطلاحون اور دواؤن کے نام اوسیطرح مستعمل ہین اور اکثر دواؤن کی ہندی [illegible] استادون کا
اختلاف ہے اور اکثر دوائین اس ملک کی نہین کہ اونکا نام رکھا گیا ہو بلکہ بعض نام ہندی مین بھی اپنی اصل پر [illegible]

پہنچا ہوا اور اسی طرح جگر کے مقعر سے بھی ایک رگ نکلتی ہے اوسکو اجوف کہتے ہیں اوسکی بعضی شاخیں تو جگر میں تقسیم ہو
گئی ہیں اور باقی باہر نکلکر دو شاخ ہوکر ایک تو اوپر کی طرف چڑھکر اوپر کے بدن میں پھیل گئی ہے اور دوسری اوترکر نیچے
کے بدن میں متفرق اور کیلوس کا جگر میں خون ہوکر انھیں شاخون کے وسیلے سے تمام بدن میں جاتا ہے اور یہ اجوف
اور وردہ کی اصل ہے اور اوسکی دو شاخ خون سے چھنکر آیا ہے اور انھی دو شاخ گردونکی طرف پانی نکلنے کے لیے نکلتی ہیں اس
دو شاخ کو طالعین کہتے ہیں اور مقعر کی جانب میں باب کے اوپر ایک شعبہ کیسہ کی طرف آتا ہے تاکہ صفراوی خون کا کف
اوسمین جذب ہو اور مقعر کی جانب سے ایک اور بھی رگ سپرز کی طرف آتی ہے تاکہ سوداوی خون کا تلچھٹ وہان سے نکلجائے
اور اسی طرح جگر سے ایک رگ دل میں آتی ہے تاکہ دل کو غذا دے اور جگر کو دل سے فائدہ پہونچے اور ایک گروہ کا نزدیک
یہ ہے کہ یہ رگ دل میں سے نکلکر جگر میں جا ملتی ہے غرض ہر صورت سے دل اور جگر میں اس رگ کے واسطے سے اتصال ہے
اور دل اور جگر کے غشاؤن میں اتصال نہیں ہرچند کہ جگر میں کوئی عصب نہیں لیکن ایک باریک شعبہ عصب و سے
جگر میں آیا ہے اور چونکہ وہ عصب نہایت باریک ہے معدے سے جگر کی شرکت ہے جاری کہ پیدا ہوتی تو جگر میں کوئی
نوع الم جگر میں پیدا ہوا اوسوقت ہو سکتا ہے کہ معدے میں بھی شرکت کے سبب سے ایذا پہونچے

فصل سوء مزاج جگر کے بیان میں اوسکی چار قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ گرم ہو اوسکی علامت پیاس کی شدت اور منہ کا
تلخ ہونا اور زبان میں خشکی اور اشتہا کا کم ہونا اور شکم میں قبض اور نبض میں سرعت اور قارورہ سرخ اور جگر کی جگہ لمس
گرم ہونا اور تپ ہونا اور جگر میں درد نہونا اور رجحان سے کہ ہر ایک علامت سبب پہچاننے کے لیے کہ ساذج ہے یا مادی
اور کونسا مادہ ہے کفایت کرتی ہے چنانچہ باب ذکر آچکا ہے اور اسی طرح اگر مادہ خون فاسد ہو اعضا کا گران ہونا اور منہ کا مزہ
شیرین یا شور ہونا اوسکا نشان ہے اور اگر مادہ صفرا ہو رنگ زرد اور قے اور اسہال صفراوی اوسکا گواہ ہے **علاج** اگر سوء مزاج
ساذج ہو تبرید کافی ہے اور اگر مادی ہے اوسی مادے کے موافق تنقیہ کریں چنانچہ دموی میں فصد کریں خاصکر باسلیق
اور ناطی میں سے خون نکالیں اور اگر کوئی فصد کا مانع ہو حجامت کریں اور طبیعت کو مطبوخ ہلیلہ میں املتاس ملاکر
نرم کریں اور اسکے سوا جو کچھ مناسب ہو جیسے تمر ہندی اور آلو کا پانی ترنجبین یا شکر ملاکر اور اوسکے مانند اور جو کچھ
دموی میں مذکور ہے وہی صفراوی میں کام آتا ہے مگر فصد کی حاجت نہیں لیکن اگر ضرورت ہو تو کیا مضائقہ اور صفراوی
میں دموی کی نسبت تسکین حرارت کی زیادہ احتیاج پڑتی ہے اور جو کچھ جگر کی تبرید کے لیے کام آتا ہے بڑے
کاسنی کا پانی اور سکنجبین آب انارین اور شربت صندل اور شیرہ تخم خیارین اور لعاب اسبغول سکنجبین کے ساتھ اور اسکے
مانند جو سرد اور تر اور جگر سے مخصوص ہے پلائیں اور کدو اور کھیرے کا پانی اور جو اور مسور کا آٹا اور چھالیا صندل
گل سرخ وغیرہ جگر کی جگہ پر ضماد کریں اور تبرید کی کمی اور زیادتی حاجت کے اندازہ پر موقوف ہے اور جہان کہیں زیادہ
تبرید مطلوب ہو تو دوغ سرد اور جو کا پانی کہ اوسمین سرطان نہری پکائیں اور شیرہ خرفہ طباشیر کے ساتھ فائدہ مند ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طب اکبری کی دوسری جلد جگر کے امراض آخر تک

باب کبد یعنی جگر کے امراض میں اس باب میں کئی فصل ہیں جاننا چاہئے کہ جگر عضو رئیس ہے روح طبیعی اوسی میں پیدا
ہوتی ہے اور جو نسی رگیں کہ گوشت والی ہیں اور اوردہ کہلاتی ہیں اونہیں میں نکلتی ہیں اور کیلوس کا جگر میں [illegible]
اونکو کیلوس میں تغیر ماساریقا میں بھی آتا ہے کیونکہ ماساریقا میں بھی ایک ایسی قوت ہے جیسی جگر کی قوت اور جگر ایک
سرخ گوشت جیسے جما ہوا خون اور گوشت اور اوردہ اور شرائین سے مرکب ہے اور بذات خود اوسمیں حس نہیں [illegible]
کے اوسکے گرد لگا ہوا ہے اور اوسکی شکل کا نگہبان ہے اوسمیں حس زیادہ ہے اور جگر میں اونگلیاں [illegible]
کے سبب معدہ کے گرد لگا ہوا ہے جیسا کوئی کسی چیز کو اونگلیوں میں پکڑ لے اور ان اجسام زائدہ کو عربی میں زوائد [illegible]
ہیں اور بعضوں میں یہ زوائد چار ہوتے ہیں اور بعضوں میں پانچ اور بعضوں میں دو اور بڑے زائد پر پتا لگا ہوا ہے اور
جگر کی جگہ داہنی طرف ہے حجاب سینہ کے مقابل سے شروع ہے اور خاصرہ تک یعنی تہیگاہ جسکو پکھیان بولتے ہیں اوسکی
انتہا ہے اور اوسکا محدب یعنی اوپر کی طرف کبھی میں سے اونچی ہے مضبوط رباطوں سے پچھلی طرف کی پسلیوں میں بندھا
ہوا ہے اور اوسکا مقعر یعنی گہری طرف معدہ کے مقعر سے متصل ہے اور مقعر میں ایک رگ نکلتی [illegible]
ہیں اونمیں سے کچھ تو تمام جگر میں پھیل گئی ہے اور کچھ باہر آکر معدہ اور امعا میں ملگئی ہیں یہ شاخیں جو نکل آئی ہیں انکا
نام ماساریقا ہے اور یہی غذا کے جذب کا آلہ ہے یعنی انہیں سے جذب ہوتی ہے اسطرح پر کہ معدہ اور امعا سے ان
رگوں میں [illegible] جگر [illegible] کی رگوں میں کو [illegible] جسم میں پھیل [illegible] آتی ہیں [illegible] سبب [illegible]
جگر کے [illegible] ہے [illegible] نہیں کہ جیسا [illegible] ہے کہ اوسمیں [illegible]
جگر [illegible] ہے [illegible] کہ [illegible] اور اوسکی [illegible] مثال ہے جیسا [illegible]

اختیار کرین اور روغن کی جگہ روغن بادام کام مین لائین اور گردہ بکری کے گوشت کے ساتھ مفید ہے اور تازی مچھلی
فائدہ مند ہے اور اگر ہر صبح شیرہ مویز اور نبات اور روغن بادام سے حریرہ بنا کر پلائین بہتر ہے مگر لازم ہے کہ ترطیب مین
افراط نکرین تاکہ سوء القنیہ اور استسقا مین نہ ڈالے چوتھی قسم وہ ہے کہ سوء مزاج رطب ہو اور جگر مین رطوبت ہونے کی علامت
مونہہ اور پلکون کا پھول جانا اور تمام بدن کا گوشت ڈھیلا ہونا اور نیند اور لعاب کی کثرت اور روپس کا گندہ ہونا اور
قارورہ سفید اور ہضم کا بگڑنا اور زبان مین رطوبت اور طبیعت کا نرم ہونا اور پیاس کا نہونا اور خشک غذا سے
نفع پانا علاج تجفیف یعنی خشکی پہونچانے کے لیے ہر روز بادیان تخم کرفس اصل السوس ہر ایک سے علاج کیا کرین اور اطریفل کبیر اور
دواء الکرکم اور گرم جوارشات حاجت کے موافق کام مین لائین اور ریاضت کرین اور غذا اسی کی فرمائین اور کباب
تیہو اور تیتر کا گوشت قرنفل دارچینی مصطکی زعفران سے خوشبو کر کے کھلائین اور اسطرح کباب اور سنے گوشت
مصالحہ دار اور گرم تاج مفید ہے اور جو مناسب ہو کہ تجفیف مین افراط نکرین کہ ذبول مین نہ پہونچا دے اور جہان کہین مزاج
رطب کے ساتھ بلغم ہو بلغم کا تنقیہ لازم جیسین فائدہ اور جب وقت سوء مزاج مرکب جگر مین عارض ہوتے ہے
حار یابس یا حار رطب یا بارد یابس یا بارد رطب اونکی علامتین اور علاج بسائط مذکورہ سے … یہان ہر ایک کا تفصیلا ذکر ہے تلاش کرین

فصل ضعف جگر کے بیان مین وہ ایسی ہے کہ جگر کی چارون قوتون مین یا اونمین سے کسی ایک مین … مین آفت
اور خلل پیدا ہو اور ضعف … سبب … یا سادہ یا مادی … اگر ان قوتون کو ضعیف
کر ڈالے دوسرے یہ کہ جو اعضا جگر سے نزدیک ہین جیسا معدہ اور مرارہ اور طحال اور رحم اور … اور گردہ اور …
مین کوئی آفت پیدا ہو اور اوسکی شرکت سے جگر مین ضعف عارض ہو مثلاً معدہ مین فساد ہوے اور اوسمین سے
بگڑا ہوا کیلوس جگر مین جاوے اور جگر کی قوتین اوسکو ہضم نکر سکین اس سبب سے ضعف آوے اور اسیطرح سبب مرارہ مین فساد
آنے صفرا کو جگر سے اچھی طرح جذب نکرے اور جب صفرا جگر سے اپنی عادت کے موافق نکلنے کی جگہ سے نہ نکلے تو
قوتون مین ضعف پیدا ہو اور طحال اور رحم اور دوسرے اعضا کا بھی یہی حال ہے کہ جسوقت انمین فساد آیا کرتا ہے
اپنا حصہ جگر سے نہین لیا کرتے اسوجہ سے اوسمین ضعف آتا ہے تیسرے یہ کہ امراض آلیہ جیسے امتلا اور تصغر اور …
اور حصاۃ اور سدہ یا ورم یا تفرق اتصال خاص جگر مین عارض ہو اس سبب سے اوسمین ضعف آجاوے اور یہ ظاہر ہے کہ اگر
سبب قوی ہے ضعف چارون قوتون مین سرایت کر جاویگا اور نہین تو کسی کسی قوت مین جیسا جیسا سبب قوی یا ضعیف
ہوگا آویگا اور رجحان اسکے کہ جاذبہ اور ہاضمہ اکثر تو سردی اور تری سے ضعیف ہوا کرتی ہین اور ماسکہ تری سے اور
دافعہ خشکی سے اور ہر ایک کے ضعف کے نشان کا بیان آویگا اب ضعف جگر کے علامات خواہ کسی سبب سے ہو
اوسکی اکثر انواع مین اسطرح ہوتی ہین کہ حرارت بہت کم آنے اور رنگ مین ایسا ہو جیسا گوشت کا دھوون ہوتا ہے اور
بدن ناتوان اور اشتہا کم اور شاید کہ ساقط ہو جاوے کیونکہ اشتہا کا ساقط ہونا ضعف جگر کے لوازم مین سے ہے

اور جو کچھ کسی عضو کی مشارکت سے ہو اول اوسی عضو کی تدبیر کرین اون چیزون سے جو اوس سے مخصوص ہین اور
جگر کی رعایت بھی لازم سمجھین اور چونکہ ضعف جگر اکثر سردی اور رطوبت سے پیدا ہوا کرتا ہی حکما نے اسکا ایسا اہتمام کیا ہی
کہ ضعف جگر کا علاج اون گرم چیزون سے کہ قابض اور خوشبو ہوں کرنا چاہیے جیسے دوا ء المسک اور اطریفل اذخر مرزنجوش زعفران وغیرہ
کھلانے اور طلا کرنے مین اور انار اور بہی کو کوٹ کر آب پختہ یا خمیرہ کو خوشبو کر کے لیپ کرنا مفید ہی **فائدہ** ۔ جالینوس کہتا ہی
شخص کو دیکھو جس میں ضعف جگر و الا کمتا ہی کہ اوسکے جگر کے فعال مین ورم یا شق یا دبیلہ کے سبب سے ضعف پیدا ہوا ہی تو
اون چیزون کا بیان کرتے ہین جو ہر ایک قوت کے خاص طور سے مخصوص ہین جاننا چاہیے کہ قوت ہاضمہ کو تقویت دینے والی
سنجبیل کا کھانا اور صبر گلنار پوست انار لادن مورد کو ۔ اور چھانکر گلاب مین ملا کر جگر پر طلا کرین تقویت دیتا ہے
اور جگر کی قوت جاذبہ کو افسنتین اور مصطگی اور گل سرخ سود کے پانی مین ملا کر ضماد کرنا قوت دیتا ہے اور یہان قابض
دوائین نہین دے سکتے مگر تقویت جگر کے لیے اور کسی وجہ سے سدہ کے کھولنے سے غافل نہوں اور کباب اور
مرغ اور تیہو کا گوشت آب غورہ ملا کر کھلائین اور جگر کی قوت ماسکہ کو جوارش خوزی اسی پر یا بہی کے ربہ اور خوشبو چیزین ہین
اور قابض خوشبو دوائین مفید ہین اور غورہ اور زیرہ آب سیب کے ساتھ ملا کر ضماد کرنا ۔ قوت دافعہ کو
کوما ء الجبن اور سکنجبین اور ہلیلہ مربا قوت دیتے ہین اور یہان آسیلم کی فصد مفید ہی اور اسکے گوشت اور انڈے
کی زردی کا کھانا مفید اور دار چینی اور فلفل اور زنجبیل کا کھانے مین ملانا ذکر ہوا ہی

فصل سدہ کبد کے بیان مین اسکے کئی سبب ہین ایک تو یہ کہ جگر کی رگین اخلاط غلیظ مین اور باریک اور تنگ
ہون سو اونکی سبب سے بند ہو جائین دوسرے یہ کہ جگر مین ورم پیدا ہو تیسرے یہ کہ اخلاط غلیظ لزج پیدا ہو اور سدہ ڈالے
یہ اکثر وقوع مین آتا ہی اور جاننا چاہیے کہ کھانے کے بعد حرکت کرنا خصوصاً اگر غذا غلیظ اور لزج اور شیرین ہو اور حمام کرنا
اور غذا کے بعد شراب کا پینا سدہ جگر کے اسباب مین سے ہی اور اسیطرح ٹھنڈے پانی کا پینا اور فاسد چیزون کا
کھانا جیسے مٹی اور چونہ اور کوئلا اور جو چیزین نہایت قابض ہین جیسے زعرور وغیرہ اونکا کھانا آب جاننا چاہیے کہ سدہ جگر کی کئی
علامت ہین ایک تو یہ کہ جگر کی جگہ مین گرانی معلوم ہو خصوصاً اگر سدہ محدب مین ہو اور جگر کے محدب مین اوسکے
مقعر کی نسبت سدہ بہت کم پڑتا ہی اسواسطے کہ جو کچھ محدب مین پہونچتا ہی وہ صافی ہوتا ہی اور باوجود اسکے محدب کی رگین
کشادہ اور فراخ ہین تو دوسرے یہ کہ تپ نہو مگر یہ ابتدا مین ہوتا ہے کیونکہ جب سدہ ایک مدت تک رہیگا اور بڑھجائیگا
اوسمین عفونت آئیگی اور تپ پیدا ہوگی اور اسیطرح جہان آماس ہے تو تیسرے یہ کہ درد نہو اور یہ بھی اوسوقت ہی کہ سدہ
قلیل ہو اور ورم نہو چوتھے یہ کہ اسہال غسالی ہون پانچوین یہ کہ براز بہت سا آئے اور اوسمین رطوبت زیادہ ہو اور یہ
اوسوقت ہوا کرتا ہی کہ سدہ مقعر مین ہو اسواسطے کہ جب سدہ مقعر مین ہوگا کیلوس جگر کیطرف نہ جائیگا اور کشکاب سا
ہو کر ویسا ہی نکل آئیگا اور کبھی محدب کے سدے مین ازقسم آتا ہی چھٹے یہ کہ بول رقیق اور رسوب اوسمین کم ہو

ہی کچھ رجوع اور تحلیل سے مرکب ہو ضماد کرین جیسے صندلین نیلوفل گل سرخ کے ساتھ اور اسمین اقسم کلیل اور روغن بادام ملا کر ایکین اوقات کی رعایت ضروری ہی مثلاً ابتدا مین اور ابتدا سے قریب چاہیئے کہ ادعات قوی ہون اوسکے بعد محللات جیسا کہ علاج کا طریق ہی اور اگر مادہ مقعر مین ہو مدرات بہت کم دین اور مسہلین کے لیئے اگر ضرورت ہو آب فواکہ پر قناعت کرین اور اس صورت مین مغز فلوس شیرہ کاسنی کے ساتھ اور اوسکے مانند مفید ہی اور اگر مادہ محدب مین ہو ادرار کی مدد کرین اور مسہل دین لیکن طبیعت مین قبض نہ ہونے دین کہ قبض سے الم بڑھتا ہی اور جہان کہین کہ ورم کے ساتھ سہال ہون یہ قرص دین اوسکی ترکیب تخم حماض طباشیر گل سرخ اور زرک ہر ایک پانچدرم لک زراوند ہر ایک ایکدرم زعفران آدھا درم کوٹ اور چھانکر قرص بنالین ہر قرص ایک مثقال کا اور رب ریواج اور زرک یا رب انار سیجگہ دے سکتے ہین مگر فصد کے بعد دوسری قسم ورم صفراوی کے بیان مین اوسکی علامت زبان اور منہ مین اور براز مین زردی اور بول ناری یعنی آتشی رنگ اور نبض مین سرعت اور قے صفراوی اور شدت سے جلن اور گرمی اور قلق اور پیاس کا زیادہ ہونا اور زبان پر چھوٹی چھوٹی پھنسیان اور شاید کہ تمام زبان پر سیاہی ظاہر ہو علاج سدہ درمی کھولنے کے لیئے تخم کاسنی بیخ مہک جوش دیکر سکنجبین شکری ترش ملا کر پلائین اور تبرید کے واسطے بہت سرد و تر چیزین قبض نہو سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری کے ساتھ دین جیسا شربت نیلوفر اور شربت آلو وغیرہ اور جگر پر آرد جو صندل گلاب آب کاسنی اور سرکہ کا ضماد کرین اور اگر ضرورت ہو کچھ ایک کافور بھی بڑھائین پھر جہان کہین کہ مقعر مین ورم ہو اسہال مناسب ہین اور سہال کے لیئے آب فواکہ خیار گل مین مغز فلوس ملا کر روغن بادام بڑھا کر سب دواون سے بہتر ہی اور اسجگہ ادرار سے ہاتھ کھینچین اور ہر چند کہ بعض اطبا اسہال کے لیئے اس مرض مین ہلیلہ اور سقمونیا فرماتے ہین لیکن سچ تو یہ ہی کہ ہرگز نہ دینا چاہیئے کہ اونکا ضرر اونکے نفع سے زیادہ ہی اور جہان محدب مین ورم ہو مسہلات سے ہاتھ کوتاہ رکھین اور ادرار کی رعایت کرین مگر قبض بھی روا نرکھین کہ شکم کے قبض سے آفات پیدا ہوتے ہین اور قبض رفع کرنے کے واسطے حقنہ نرم اور مطبوخات خفیفہ کفایت کرتے ہین اور قرشی کہتا ہی جس حالت مین کہ ورم حدبی ہو اسہال سے بچنا اور ورم مقعری ہو تو ادرار سے ڈرنا کہ ورم پھیل جائیگا اور اسہال کا افراط قوت کو تحلیل کرتا ہی اور ضعف لاتا ہی اور طبیعت کا قبض مزاحمت کے سبب سے الم پہونچاتا ہے سبب کی چال چلنا اور اگر خود بخود اسہال آئین اور قبض کی احتیاج ہو تو جونسی قرص کہ دموی مین ذکر آیا ہی کام مین لائین تیسری قسم ورم بلغمی اوسکی علامت منہ اور زبان اور براز کا سفید ہونا اور منہ کا پھیکا اور منہ کے مضلات کا ڈھیلا ہونا اور پیاس کی کمی اور درد اور تپ کا ہلکا ہونا اور اگر ورم محدب مین ہو تو اس میں نرمی اوسجگہ معلوم ہو اور جاننا چاہیئے کہ ورم بلغمی مین بوجھ زیادہ ہوا کرتا ہی اور درد کمتر اور اس بات کی علامت کہ ورم محدب مین ہی یا مقعر مین پہلی قسم مین اسکا بیان گذر چکا ہے علاج مقعری مین حقنہ کرین اور ایک درم ایارج فیقرا اور

اور گرم پانی سے تحلیل کرین اور مضطرب گرم پانی مین بٹھائین اگر سدہ ہو اور تشنگی اسکی شدید ہو تو بیدانہ سے صحت پائیگا

فصل ورم کبد کے بیان مین اور اوسکی کئی قسمین ہین اور اوسکی علامت تپ اور پیاس اور بوجھ اور درد اور جلن اوس جگہ مین اور داہنے شانہ کا اونچا ہونا اور سیر ہنسلی کے نیچے ورم کا ظاہر ہونا اور زبان اور مونہہ کا سرخ ہونا اور خشک کھانسی کا ہونا اور ہچکی کا آنا اور ہچکی اوسوقت آتی ہی کہ ورم انتہا کو پہنچا ہو اگر معدہ کو دبائے اور یہ علامات ورم مقعر اور محدب میں مشترک ہین اور خاص ورم مقعر کا یہ نشان ہی کہ قی صفراوی اور تشنگی اور اطراف مین سردی ظاہر ہو اور شکم مین قبض ہو مگر یہ امر اکثری ہی اور شاید کہ قبض نہو بلکہ اسہال آئین لیکن جان لے کہ اسہال ہان ہوتے ہین کہ بدن قوی ہو اور غذا کو جذب کیا کرے اور ورم اتنا بڑا ہو کہ غذا کے آنتون کو روک دے اور کیلوس کے نفوذ کو مانع آئے اور اس حالت مین قبض کی شدت سے ورم جگر قولنج کے مشابہ ہوا کرتا ہی اسلیے کہ اس حالت مین دو قولون کیطرف ورم معلوم ہوا کرتا ہے اور قی اور متلی کی ایذا ہوتی ہی اور جس صورت مین کہ بدن کی قوت اسقدر ضعیف ہو جائے کہ غذا کو جذب نکر سکے اور ورم کے بہت بڑے ہونے سے راستے بند ہو جائین اور کیلوس جگر کیطرف نجا سکے لازم ہی کہ شکم جاری ہو اور یہ برا ہوتا ہے کیونکہ اس بات سے معلوم ہوتا ہی کہ ورم شدید اور قوت ضعیف ہی اسیواسطے شیخ نے کہا کہ جب ورم جگر کے ساتھ اسہال آئین وہ مہلک ہی اور خاص ورم محدب کا نشان ہی کہ کھانسی کی شدت اور سانس مین تنگی اور بول کا بند ہونا اور ہنسلی کا نیچے کیطرف کھنچنا اور ورم ہلالی جگر کی جگہ مین پیدا ہو اور جسوقت کہ ورم محدب اور مقعر دونون کو شامل ہوگا کام دشوار ہوگا اور دونون کے اعراض ظاہر ہونگے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ ورم محدب مین ہو یا مقعر مین اور کچھ ایک اون علامات خاص سے جنکا ذکر آیا ہی دوسری قسم مین ظاہر ہون لیکن اوس درجہ کو نپہونچیگی جو اوس سے مخصوص ہی مثلاً ہچکی کا آنا اور اشتہا کا جانا اور درد اور سختی کے سبب مزاحمت اور شدت کہ محدب کے ورم مین ہوتی ہین اگرچہ مقعر کے ورم مین پیدا ہون مگر اوس درجہ کا غلبہ نہو اور اسیطرح کھانسی اور تنگی نفس اور پیشاب کا بند ہونا اگر بالفرض مقعر کے ورم مین پیدا ہو مگر ایسا نہو جیسا محدب کے ورم مین ہوا کرتا ہی **علاج** اول باسلیق یا اکحل کی فصد کرین اور کئی دفعہ قوت کے موافق خون نکالین اور اوسکے بعد آب کاسنی آب مکو آب انار سکنجبین شکری ملاکر دین لیکن صرف آب انار اور دوسری قابض چیزین ندین جیسے آبی اور سیب تاکہ رگون کے مونہہ تنگ نکرے اور ورم نہ بڑھائے اور مناسب ہی کہ ابتدا مین کاسنی اور کشنیز تر کا پانی اور تراشہ کدو اور شیرہ برگ خرفہ اور زعفران اور صندل گلاب روغن گل ملا کر ضماد کرین اور اگر کامل تنقیہ کر چکے ہون کا فور بھی اس ضماد مین داخل کرین اور جب تیسرا دن گذر چکے ادویہ مذکورہ مین بابونہ اکلیل آرد جو بھی ملائین تاکہ ردع کے ساتھ تحلیل بھی حاصل ہو بلکہ ورم دموی مین کبھی صرف رادع نہ استعمال کرین خصوصاً بافراط اور فصد کے پہلے تاکہ مادہ کو سختی نکرے اور اسیطرح تنقیہ سے پہلے صرف محللات سے پرہیز واجب سمجھین تاکہ ورم اور درد نہ بڑھائے اور اس باب مین

سفوف مین سے کھلائین اور اوسکے اوپر دودھ پلائین دوا الکرکم کی ترکیب سنبل زعفران ہر ایک دو درم دارچینی مرصاف قسط تلخ فقاح اذخر ہر ایک ایکدرم یہ سب چھہ دوا ہوتی ہین انکو کوٹ چھانکر شہد مصاف مین ملائین اور کرکم زعفران کو کہتے ہین **اثاناسیا** کی ترکیب میعہ زعفران قسط تلخ سنبل مرصاف عود بلسان افیون سلیخہ ہر ایک ایکدرم عصارہ غافث دو درم پیج جہک تین درم یہ سب دس دوا ہین کوٹ چھانکر سہ چند شہد مصفی مین ملائین اور اثاناسیا کے معنی منقذ یعنی نجات دینے والا اور امراض کو توڑنے والا اور بعضے اوسکا ترجمہ دوا الذیب کرتے ہین اسلیے جس ترکیب مین بھیڑیے کا جگر پڑتا ہی اوسکو اثاناسیا کہتے ہین اور ذیب عربی مین بھیڑیے کو کہتے ہین **قرص مقل** کی ترکیب گل سرخ پانچدرم سنبل الطیب دو درم مصطگی زعفران ہر ایک ایکدرم قسط بادام تلخ ہر ایک ڈیڑہ درم مقل تین درم یہ آٹھہ دوا ہین شہد مین ملاکر قرص بنائین **شرص زرشک کبیر** کی ترکیب عصارہ غافث لک مغسول راوند تخم کشوث سب اسوس طباشیر تخم کاسنی مصطگی سنبل الطیب ہر ایک تین درم زرشک منقی مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین ہر ایک چار درم گل سرخ ترنجبین ہر ایک چھہ درم زعفران ڈیڑہ درم کوٹ اور چھانکر ترنجبین کے پانی مین ملاکر قرص بنائین یہ سب سولہ دوا ہین اور یہ قرص ورم بلغمی کو بھی مفید ہی پانچوین قسم ورم جگر کہ ضربہ اور سقطہ کے سبب سے پیدا ہوا اور سبب کا پہلے ہوجانا اوسکی علامت ہی **علاج** فصد کرین اور گل ارمنی ایکدرم پیسکر اسپغول کے لعاب مین ملاکر دین اور ریوند ایک مثقال فوہ ایک مثقال دارچینی ایک درم لیکر سفوف بنالین اور اوسمین سے ایکدرم شربت بنفشہ مین ملاکر پلائین اور ابن سینا کہتا ہے کہ راوند گل ارمنی حب الآس کو مین نے اس باب مین تجربہ کیا ہی اونکا کھانا مفید ہی اور مناسب ہے اون کا ضماد کرین **ضماد** کی ترکیب نخود مقشر راوند ہر ایک تین درم مومیائی دو درم مومیائی کو روغن بنفشہ یا روغن سوسن یاسمی اور روغن مین گھلائین اور دوسرے اجزا کوٹ چھانکر اوسمین ملائین اور ورم پر لگائین **دوسرا ضماد** عود زعفران حب الغار مقل مصطگی سنبل برابر لیکر روغن سوسن یاسمی اور روغن مین اور موم مین ملاکر ضماد کرین

فصل شکم کے عضلات کا ورم

یہ ورم اکثر ورم جگر کے مشابہ ہوتا ہی اسیواسطے اورام جگر کے بعد اسکا ذکر کرنا اور ان دونون کے فرق کا بیان کرنا لازم ہوا جاننا چاہیے کہ تمام عضلات شکم چار جوڑ ہین ایک تو شکم کے طول مین غضروف خنجری سے لیکر عظم عانہ تک کھنچا ہوا ہی دوسرا جوڑ شکم کے عرض مین کھنچا ہی اور باقی دو جوڑ ترچھے لگے ہوئے ہین اسطرح پر کہ ایک دوسرے پر تقاطع صلیبی کے طور پر شرسف سے عانہ تک اور خاصرہ سے غضروف خنجری تک گذرا ہی سو جسوقت کہ سب سے نیچے کے عضلہ مین جو ترچھا ہی ورم پیدا ہو اور جگر کی طرف مائل ہو چونکہ اس ورم کی شکل ورم جگر کی شکل سے مشابہ اور اوسکے ترچھے ہونے اور نظر سے دور ہونے کے سبب اوسکا امتیاز کرنا مشکل ہوتا ہے کہ ورم عضلہ مین ہی یا خود جگر مین اسلیے اون دونون مین فرق کرنا واجب ہوا اور فرق یہ ہی کہ ورم جگر ہلالی شکل ہوتا ہی اور بہت ظاہر نہین ہوا کرتا خصوصًا اگر مقعر کیطرف ہو یا بیمار فربہ ہو کہ فربہ آدمیون مین اگرچہ ورم جگر کے محدب مین ہو

آدھا درم غاریقون کی گولیان بنا کر سوتے وقت کھلائین اور صبح قرص افسنتین یا قرص راوند دین اوجوعدنی مین مدرات دین جیسے تخم کرفس انیسون بادیان نانخواہ بیخ کاسنی کا مطبوخ سکنجبین بزوری گرم ملا کر اور جب اسہال یا ادرار تنقیہ ہو چکے جگر مین گرمی پہونچانے کے لیے گل سرخ انیسون تخم کرفس گل اذخر مصطگی سنبل ہر ایک ایک درم زعفران کی قرص بنا کر کھلائین اور تیہو اور دراج کو نخود اور زیت اور مری اور دارچینی کے ساتھ پکا کر کھلائین لیکن تنقیے کے پہلے غذا کے لیے بجز نخود آب یا مونگ یا شیرہ مغز بادام کے اور کچھ نہین کھلا سکتے حقنہ کی ترکیب کہ ورم مقعری مین کام آتا ہے بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ اذخر فقاح اذخر حیسون غافث زوفا پودینہ غاریقون تربد قنطوریون ہر ایک ہموزن جوش دیکر چھان لین اور شکر سرخ ملا کر حقنہ کرین اور جگر پر طلا کرنے کے واسطے سب دواؤن سے بہتر مشک اور زعفران ہے روغن سوسن مین ملا کر چوتھی قسم ورم سوداوی اوسکا سبب یہ ہے کہ اوس راستے مین جو جگر اور طحال کی بیچ مین ہے اور سودا جگر سے نکلکر طحال مین اوسیکے وسیلے سے جاتا ہے سدہ پڑتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ داہنی طرف پسلیون کے سرکے نیچے ایک سخت چیز ظاہر ہو اور درد اور تپ نہو اور بدن لاغر ہو اور اوسکا رنگ فاسد ہو جاوے اور زبان کھر کھری ہو جاوے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس ورم کے ساتھ مزاج مین حرارت پیدا ہو اوسیکے سبب سے ورم زیادہ سخت ہو اور پتھرا جاوے اور کبھی ضربہ کے سبب سے ورم سخت جگر مین پیدا ہو جاتا ہے اور جو ورم جگر کے ضربہ یا سقطہ کے سبب سے ہوتا ہے اوسکا بیان علیحدہ قسم مین آئیگا علاج اول مادہ پکانے کے لیے ہر روز بادیان تخم کاسنی تخم کرفس گاوزبان نبات جوش دیکر اور اس قسم کی اور چیزین دین اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاو اور سنبل کا مرہم بنا کر ضماد کرین تاکہ ورم نرم ہو جاوے اور دوسرے ضماد جو صلابت کے نرم کرنے مین مخصوص ہین اور یہ ضماد نہایت مفید ہے آرد حلبہ کرنب انجیر مقل اشق کاکیل سداب صندل سنبل الطیب موم سفید روغن ان سبکو ملا کر جگر پر ضماد کرین اور جب سختی نرم ہو اور مادے کا نضج ہو جاوے مادے کے استفراغ مین کوشش کرین اور استفراغ کے لیے ماء الاصول اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین عنصلی دینا چاہیے اور اسیطرح افتیمون دینا اور بالنگو اصل السوس گاوزبان تخم کاسنی جو دیکر شکر ملا کر دین اور حبوب نجاح تنہا یا اس مطبوخ کے ساتھ بھی مفید ہے اور شاید کہ فصد کی حاجت پڑے اور اوسکا نفع علانیہ ظاہر ہو اور تنقیہ کے بعد دواء الکرکم اور اثاناسیا اور اقراص مقل اور قرص زرشک کبیر دین کہ اس مرض مین نہایت مفید ہے اور جب مزاج مین حرارت ہو اوسکی رعایت ضروری ہے اور اس قسم کے جزئیات کا لحاظ طبیب حاذق کی تشخیص پر موقوف ہے جیسا حال کے مناسب سمجھے وہی عمل کرے خواہ دوا مین خواہ غذا مین لیکن اگر حرارت نہو زیرباجات سب غذاؤن سے بہتر ہے کہ پیاز اور تمام مصالحون کے ساتھ اور زیت اور مری اور شکر سفید اور زیرہ اور دارچینی سے بنائین اور جب حرارت نہو اونٹنی کا دودھ پلانا جگر کے ورم صلب کو بہت مفید ہے خصوصاً اس طریق سے کہ اونٹنی کا دودھ ایک پیالہ لین اور قند سے میٹھا کرین اور سفوف ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین درم تخم کرفس انیسون بادیان ہر ایک ایک درم بنا کر دو مثقال اس

نظر نہین آتا اور دوسرے عوارضات کہ ورم جگر کے لوازم ہین جیسے بول اور شکم کا بند ہونا اور اشتہا کا جانا
اور اوسکے سوا تمام ظاہر ہون بخلاف ورم عضلات کے کہ مستطیل ہوتا ہی یا عریض یا مدور یا شنی تر یا اور شکلوں کی
طرح پر ہو اوسکی ایک جانب غلیظ ہوتی ہی اور دوسری طرف باریک جیسے چوہے کی دم جسکو عربی مین ذنب الفار
کہتے ہین اور ہر گز شکل ہلالی نہین ہوتا اور اکثر نظر آتا ہی اور ورم جگر کے لوازم مین سے کچھ بھی ظاہر نہین ہوتا
اسواسطے کہ جگر سلامت ہو اور جسوقت ورم عضلات مستطیل مین پیدا ہو انسان کا کھینچنا اوسکا گواہ ہو اور صاحب
اقسرائی نے کہا جب تو دیکھے کہ مراق دبلا اور خشک ہوا جاتا ہی تو جان لے کہ ورم کبدی ہی **علاج** اس مرض مین تدبیر
کلی یہ ہی کہ ابتدا مین فصد کرین اور مسہل دین اور صرف رادعات کا ضماد کرین اور صرف رادعات کے استعمال سے مادے کے
پتھرا جانے کا خوف نکرین اور انتہا کے قریب صرف محللات کا ضماد کرین اور قوت کے تحلیل ہونے کا خوف نکرین
اور ورم جگر اسکے خلاف ہی کہ اوسمین صرف رادعات کا استعمال ابتدا مین اور فقط محللات کا انتہا مین ممنوع ہی
فائدہ جب مادہ جمع ہونے لگے اور پک کر پیپ ہو جائے جلد لوہے کے آلہ سے چیر ڈالین اور اس بات کا
انتظار نکرین کہ دواؤن سے پھوٹ جائیگا کیونکہ مہلت دینے مین خوف ہے کہ بہت ٹھہرنے سے عضلات
اور سفاق کو کھا جانے گا اور متعفن کر ڈالے گا اور شاید کہ اندر کیطرف پھوٹ جانے اور احشا مین پہونچ جائے

فصل دبیلہ کبد کے بیان مین یہ دبیلہ اکثر ورم گرم کے بعد ہو جاتا ہی جیسا اکثر جگر مین صلابت سرد ورم کے
بعد پیدا ہوتی ہی اور جاننا چاہیے کہ جو نسا ورم ایسی جگہ مین ہوتا ہی تین حال سے باہر نہین ہوتا یا تو تحلیل ہو جاتا ہی
اور یہی اکثر ہوا کرتا ہی یا سخت ہو جاتا ہی یا پک کر پیپ پڑ جائے اور دبیلہ ہو جائے اور تحلیل ہونے کا نشان یہ ہی
کہ اعراض موقوف ہون اور صحت ظاہر ہو اور روز بروز اچھا حال ہونے لگے اور ورم جگر کی صلابت کا یہ نشان ہی
کہ ایک چیز مضبوط اور سخت محسوس ہو اور جمع ہونے اور پکنے اور دبیلہ ہونے کی علامت یہ ہی کہ تپ اور درد اور
تمام اعراض جیسے پیاس اور اشتہا کا جانا اور منہ کا تلخ ہونا اور جلن اور جگر مین چبھن یہ سب بڑھجا ئین اور شدت
پکڑ جائین اور پشت پر نہ لیٹ سکے اور کروٹ سے لیٹنا مشکل ہو اور جسوقت تمام مادہ جمع ہو کر پک جائے تمام
اعراض مین تخفیف آئے اور اوسکے پھوٹ جانے کا یہ نشان ہی کہ بدن مین لرزہ ہو اور اوس جگہ سے مادہ نکلے
اس سبب سے جگہ مین سبکی معلوم ہو اور جو مادہ جگر سے نکلے چار حال سے باہر نہوگا یا تو اسہال مین دفع ہوگا یا قے مین
اور یہ اکثر مقعر کے ورم مین ہوتا ہی یا ادرار مین نکل جائیگا یا اوس صورت مین ہوگا کہ ورم محدب مین ہو اور گردن
کیطرف پھوٹے یا شکم کی اوس فضا مین اتر جائے جو ثرب اور امعا کے بیچ مین واقع ہی اور استسقاء زقی کا پانی اوسجگہ
جمع ہوا کرتا ہی اس صورت مین بول اور براز اور قے مین پیپ کا بالکل نشان ظاہر نہوگا مگر جس ان مین
کہ کچھ تو مادہ اس جگہ مین آ جائے اور کچھ معدہ یا امعا یا گلیہ کیطرف نکلجائے لیکن جسوقت تمام مادہ اوس فضا کو پر

مطلقا اور محلل ہون استعمال کیا کرین جیسے شربت بزوری اور رب الاصول اور لبوب فقرا

فصل قیام الکبد کے بیان مین یعنی جگر کے اسہال دو چھ طرح کے ہوتے ہین قیحی اور غسالی اور دموی اور صفراوی اور صدیدی اور خاثری پہلی نوع قیحی کے بیان مین اور قیح پیپ کو کہتے ہین اوسکا سبب یہ ہی کہ جگر کا دبیلہ پھوٹ گیا ہو اور دبیلہ کا بیان ہو چکا دوسری نوع غسالی یہ اوس پانی کے مشابہ ہوتی ہین جسمین گوشت دہوئین اور ضعف جگر اوسکا سبب ہو اور اوسکا بیان بھی گذر چکا ہی اور بعضے اطبا کے نزدیک تو یہ اسہال غسالی گوشت کھانے سے زائل ہو جاتے ہین اور ابوعلی نے اسکو مجرب کہا ہی تیسری نوع دموی اور اس نوع کو ذوسنطاریا کبدی کہتے ہین اور تین سبب سے پیدا ہوتے ہین ایک تو یہ کہ عادت کا خون بہنا جیسے نکسیر اور حیض اور بواسیر وغیرہ بند ہو جائے اس سبب سے جگر مین خون بھر جائے اور ایذا دے پھر طبیعت اوسکو انتون کیطرف دفع کرے دوسرے یہ کہ کوئی بڑا عضو جیسا ہاتھ اور پانون کٹ جائے اور جو خون اوسکی غذا مین پہونچتا تھا اوٹا پھر کر جگر مین آئے اور جگر بھی اوسکو امعا کیطرف دفع کرے اور اس قسم کے اسہال ایک زمانہ دراز کے بعد کم ہو جاتے ہین اور جاننا چاہیے کہ ایک عرصہ دراز تک اعضاے مذکورہ کا شدت سے باندھنا غذا کے منع کرنے مین ذوسنطاریا پیدا کرنے مین قطع کرنے کی برابر ہی یعنی جیسا کٹ جانے سے ذوسنطاریا پیدا ہو جاتی ہین اوس سے بھی ایسے ہی پیدا ہوتے ہین تیسرے یہ کہ وہ اسہال دموی جو عضو کے قطع ہونے سے بلا زخم ہوتے ہین عرصہ دراز مین اونکے کم ہونے کا یہ سبب ہی کہ طبیعت کو قطع ہونے سے آگاہی ہوتی ہی اور اوس عضو کے حصہ کا خون نہین پیدا کرتی بلکہ اسکی وجہ یہ ہی کہ مدت دراز مین اوس کٹے ہوئے عضو کی نزدیک کے اعضا بہت غذا پانے سے سیر ہو جاتے ہین اور غذا کمتر چاہتے ہین اس سبب سے غذا کے کھانے کی اشتہا بھی کم ہو جاتی ہی پھر خون بھی ناچار کم ہو جاتا ہی تیسرے یہ کہ جگر مین تفرق اتصال واقع ہو اس سبب سے اعضا کیطرف اچھی طرح خون تقسیم نہو اور ٹپکنے کے طور پر باب کیطرف اگر وہان سے امعا مین اوتر آئے اور تفرق اتصال کا سبب یا تو یہ ہی کہ جگر مین ورم گرم پھوٹ گیا ہے یا امتلا کی کثرت کہ پھٹ جانیکی نوبت پہونچے یا ضربہ یا سقطہ قوی وغیرہ اور قیام کبدی جسکا سبب جگر مین خون کا امتلا ہو بدون تفرق اتصال کے اوسکی علامت یہ ہی کہ دفعۃً بہت سا خون نکلے اور اوسکے اوقات مین زیادہ فاصلہ ہو اور امتلا کا پہلے ہونا اور سیلان معتاد کا بند ہونا گواہی دے اور بیمار کو جگر کے نواح مین گرانی اور الم معلوم ہو اور ردہ کے خراش کی علامتون مین سے جیسے امعا مین درد اور براز مین خون ملا ہوا آنا بالکل نہو اور جاننا چاہیے کہ جو جگر سے آتا ہی جسقدر دیر ہوتی جائے اوسکی بو زیادہ ہوتی ہی اور جو کچھ ردہ سے آئے وہ اوسکے خلاف ہے چنانچہ جو فرق ان دونون مین ہی اوسکو اس فصل کے آخر مین مفصل کہینگے اور اسہال کبدی دموی کہ تفرق سے عارض ہو اوسکی علامت یہ ہی کہ اوسمین فترات اور توقف نہو اور اوسکے اسباب کا پہلے ہونا اوسپر گواہی دے اور باقی علامتون مین امتلائی کے ساتھ شریک ہی علاج مناسب ہی کہ امتلائی کو بند نکرین جب تک کہ ضعف نہ پیدا ہو اسلیے کہ بند کرنے مین

کہ رنگ مین اور قوام مین گوشت کے مشابہ ہو اور اوسکے بھی تین سبب ہین ایک تو یہ کہ دبیلہ کبد نضج پورا ہونے
سے پہلے پھوٹ جاوے کیونکہ اگر نضج پورا ہو کر پھوٹے جو اوس مین نکلتا ہی اوسکا قوام معتدل ہوگا دوسرے یہ کہ جگر مین کوئی
سدہ ہو اور کھلکر اسہال مین نکلے اور ظاہر ہی کہ جگر کا سدہ بہت ٹھہرنے کے سبب بان کی حرارت سے گوشت سا
ہو جاتا ہی تیسرے یہ کہ حد سے زیادہ احتراق کیموس مین پڑی جیسا عطش شدید پیش آتا ہی اور ظاہر ہی کہ احتراق کی
شدت سے صاف کیلوس مین جو کچھ لطیف ہی فنا ہوتا ہی اور جو غلیظ ہی بد بو کچھ سا جیسا گوشت ہو باقی رہجاتا ہے
اور سبب کا پہلے ہونا اسکی علامت ہی اور پیچش کہ معا کی آفت کو لازم ہی نہو گی علاج سبب کے موافق تدارک کرین اور بند
کرنے مین جلدی نکرین جب تک ضعف شدید کا خوف نہ دیکھین اور جو کچھ صفراوی مین ہو وہی اسکا علاج ہی اور کہتے ہین
کہ اس جگہ معجون بو دینہ مفید ہو اور شربت قاپیل اور مثلث غذا ہضم ہونے کے بعد نافع ہی اور گھر کھڑے کپڑے سے
اعضا کا ملنا مفید ہی اور جگر کے کباب بھی مفید ہین **فائدہ** قیام کبدی کہ صفرا اور صدید اور خاثر سے آتے ہین جب
پرانے ہو جاتے ہین اکثر انجام مین امعا مین خراش ملاتے ہین اور اوسکا نشان یہ ہی کہ کبھی اخلاط مذکورہ خون کے ساتھ
ملکر آتے ہین اور کبھی ملین اور کبھی بیمار کو قیام کے بعد راحت ہو اور کبھی الم کی شدت سے کہ امعا کے زخم پر اخلاط کے گذرنے
سے درد شدید امعا مین ہوتا ہی غشی کے قریب ہو جاوے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت قیام کبدی کے ساتھ ریح
پیدا ہو تدبیر یہ ہی کہ جگر کی رعایت اور اوسکے مزاج کی اصلاح کے ساتھ جسطرح پر کہ ذکر آچکا ہی امعا کے خراش کے لیے
جیسے اور چیزین دین چنانچہ ریح مین مذکور ہین اور یہ دوا مفید ہی اوسکی ترکیب اسبغول تخم بارتنگ تخم خرفہ مقشر
بنفشہ تخم خبازی مقشر ہر ایک ایک درم نشاستہ صمغ عربی ہر ایک دو درم گل ارمنی ڈیڑھ درم اسبغول اور بارتنگ کے سوا
سب دواؤن کو نرم کوٹ کر اسپین ملالین اور جتنا چاہین اس سفوف مین سے لیکر گرم پانی مین لت کرین اور روغن گل
ملا کر پلائین **تنبیہ** اکثر ایسا ہوا کرتا ہی کہ اسہال کبدی ہون اور لوگ یہ جانین کہ امعا کے اسہال ہین اور اس سبب سے
جگر کی رعایت سے غافل رہین اور بیمار ہلاک ہو جاوے چنانچہ جالینوس کہتا ہی کہ مین نے بہت سے لوگون کو دیکھا کہ اس
مرض مین مبتلا ہوئے اور اطبا کی پہچان کے قصور سے کہ ذوسنطاریا کی دونون قسمون مین فرق نسمجھا ہلاک ہوگئے
سو طبیب پر واجب ہی کہ ذوسنطاریا کبدی اور معوی مین فرق کرے تاکہ غلطی نپڑے اب جان کہ ذوسنطاریا
لفظ یونانی ہی اور آنتون کا زخم اوسکا ترجمہ ہی مگر اطبا کی اصطلاح مین ایسا ٹھہرا ہی کہ اسہال معوی کو خواہ کبد سے ہون
خواہ امعا سے اس نام سے بولتے ہین اور عضو آفت رسیدہ کیطرف منسوب کرتے ہین مثلاً جو قسمین کبد سے ہون انکو
ذوسنطاریا کبدی کہتے ہین اور جو قسمین امعا سے ہوتے ہین انکو ذوسنطاریا امعائی بولتے ہین اور کئی وجہ سے
ان دونون مین فرق ہی ایک تو یہ کہ کبدی مین ریح نہین ہوتا مگر شاذ و نادر اور کبھی جگر کے نواح مین درد خفیف ہو جاتا ہی
بخلاف معوی کے کہ درد شدید اوسکو لازم ہی اگر ریح اوسکے ساتھ ہو دوسری یہ کہ کبدی مین اکثر خون دورہ سے آتا ہی

یہ خوف ہی کہ مادہ کسی ایسے دوسرے عضو پر جا پڑیگا جو اوس سے زیادہ شریف ہو جیسے دل اور دماغ سو
بہتر یہ ہی کہ ضعف ہونے سے پہلے فصد کرین تاکہ طبیعت سبک ہو اور جب کہ ضعف آچکا اور اوسوقت حکیم نے
بیمار کو پایا تو چاہیے کہ مادے کو کسی جگہ ٹال دے اور نہ نکالے اور اگر اوسوقت بھی مصلحت دیکھے فصد کرے لیکن
خون اسقدر نکالے کہ جو اسہال مین آتا ہی اوسکی نسبت بہت کم نکلے تاکہ سب ضرر فائدہ بخشے اور مادے کو پھیر دینے کا
یہ طریق ہی کہ دونون ہاتھ اور پانون اور چھاتیان اور پنڈلیان زور سے باندھ دین اور جاننا چاہیے کہ جسوقت یہ نشان
کہ خون مین تیزی ہی اور امعا مین خراش کریگا اوسوقت فصد اور امالہ جیسے پہلے بیان ہوا کوشش کرین اگر فصد کا
تنبیہ ہو اور سبب سے فراغ اور امالہ کر چکین اور اسہال باقی رہین تو [illegible]
مین ملا کر اور اوسکے مانند اور غذا کا کم کرنا اس مرض مین [illegible]
اور جو نسے اسہال تفرق الاتصال کے سبب پیدا ہون اول سبب کو زائل اور اوسکی ایذا کو دفع کرین پھر قرص [illegible] اور
طین قرص مذکور کی ترکیب طباشیر نشاستہ دم الاخوین گل ارمنی اور گلنار عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک مقدار
مناسب لیکر قرص بنالین اور حاجت کے موافق آب بارتنگ مین دین چوتھی نوع قیام صفراوی اور اوسکا سبب صفرا کی
کثرت اور دفع کی قوت ہی اور ظاہر ہی کہ اگر دافعہ قوی نہو طبیعت فضول کو دفع نکرسکے اور اسہال صفراوی کبدی کی
علامت یہ ہی کہ جگر مین گرمی اور جلن ہو اور جو کچھ سوء مزاج حار کبدی مین مذکور ہی ظاہر ہو اور اکثر یہ اسہال خالی معدہ مین ہوا
کرتے ہین اور جب غذا کھائین ساکن ہو جاتے ہین اسواسطے کہ رستہ بند ہو جاتا ہی اور پھر ہضم کے آخر مین جاری ہوتے ہین
اسلیے کہ کیلوس جگر مین جاتا ہی اور رودہ اوسکو معدہ اور آنتون کیطرف دفع کرتا ہی اور اسہال کبدی کا یہ نشان ہی کہ امعا
سحج کے علامات نہون مگر یہ شرط ہی کہ اسہال کبدی بہت دنون مین جا کر امعا مین خراش نکرین علاج ہرگز بند نکرین
اور قابضات نہ دین کہ ان اسہال کا روکنا جلد ہلاک کر ڈالتا ہی سو بہتر یہ ہی کہ جگر کے تنقیہ مین کوشش کرین اور اوسکے
مزاج کی تعدیل مین توجہ فرمائین اون چیزون سے کہ سوء مزاج مین مذکور ہین اور اس جگہ ماء الشعیر نہایت خوب ہی اور اسیطرح
دوسرے شربت جنمین قبض نہو جیسے شربت انار شیرین اور شربت عناب اور تنقیہ اور تعدیل کے بعد اگر اسہال باقی ہون
شربت خشخاش اور شربت انجبار تخم خطمی کے مطبوخ کے ساتھ دین پانچوین نوع قیام کبدی صدیدی اور صدید زرد آب
کو کہتے ہین اوسکا سبب یہ ہی کہ جگر مین خون جل گیا ہی اور دوسرے خلط کا جلنا بھی اوسکے تابع ہی اور ظاہر ہی کہ جسوقت
جگر مین احتراق پڑا جوہر مائی جوہر خشک ارضی سے الگ ہو کر امعا کیطرف مندفع ہوتا ہی اور یہی جوہر مائی صدید ہی
اور اوسکی علامت اور علاج وہی ہین جنکا صفراوی مین ذکر آیا ہی اور صندل اور گلاب دل اور جگر پر رکھنا اور ہوا کا تبدیل
کرنا ضروری ہی تاکہ اخلاط کے احتراق سے جگر اور دل نجلے اور اس جگہ فصد اسیلم داہنے ہاتھ سے نہایت مفید اور
ان اسہال کو بھی آہستہ آہستہ بند کرنا چاہیے چھٹی نوع قیام خاثری کبدی اور خاثر غلیظ چیز اور ادبری جسم کو کہتے ہین

ہر حال مین سرد پانی سے روک دینا چاہیے اور ٹھنڈے پانی مین جلاب دینے سے منع کرین مگر جب پانی مین قوت
ہوتی اور قوت شہی ہو اور دریای شور کا پانی مفید ہے اور اگر ممکن ہو بجای پانی کے عرق کاسنی اور عرق بادیان پر
اکتفا کرین اور اگر ممکن نہو ملا کر دین اور غذا کے لیے اون چیزون کو اختیار کرین کہ لذیذ او مقوی جگر ہون جیسے
دراج اور کباب اور زیرباج کہ قرنفل و دارچینی مصطگی سے خوشبودار ہو فائدہ اس مرض مین عمدہ تر علاج ریاضت ہے
خصوصا سفر کے طور پر چلنا اور فصد کے باب مین احتیاط واجب ہے جب تک کہ ضرورت نہو ہرگز اوسکی دلیری
نکرین اور جس ضرورت سے کہ اس جگہ فصد کر سکتے ہین وہ یہ ہے کہ خون حیض اور خون بواسیر وغیرہ کا بند ہونا
بیماری کا سبب ہو اور امتلای خون کے آثار اور بیمار کی سن سال اور مزاج اوسپر گواہی دین اور مناسب یہ ہو کہ جب فصد
کی ضرورت ہو تو چاہین اول مسہل خفیف دین جیسے ایارج فیقرا اور افتیمون اور افسنتین کا مطبوخ اوسکے بعد تھوڑا سا خون
نکالین اور حیض کے بند ہونے مین اگر کھولنے کے واسطے مدرات دین اور فصد کی حاجت نپڑے بہتر ہے اور اسیطرح
اگر خون بواسیر مخصوص فصادون سے کھل جائے بہت مناسب ہے غرض کہ فصد بڑی احتیاط سے کر سکتے ہین کیونکہ اس
بیماری مین بے ضرورت خون کا نکالنا سبب کو بڑھاتا ہے اور وجہ ضعف لاتا ہے اور آفات برپا کرتا ہے تنبیہ اس مرض
مین تنقیہ بدفعات کرنا اور مسہل مین خوشبودار دوائین جیسے عود مصطگی سنبل داخل کرین تاکہ معدہ کو تقویت ہو کیونکہ
اس جگہ معدہ کی تقویت امر ضروری ہے خصوصا اگر معدہ مین بھی ضعف ہو اور جب یہ جانین کہ سوء القنیہ مستحکم ہو گیا
اور استسقا مین پہونچا چاہتا ہے شیر شتر اعرابی دین بکری کے بول کے ساتھ یا ایک دانگ سکبینج کے ساتھ دو دانگ
تک اور آدھے درم تک لکھتے ہین اور میوون مین انار اور میبہ مناسب ہین اور مطبخہ اور سنبل اور دارچینی اور بورہ(?)
اور زراوند مدحرج گلاب مین پیسکر جگر پر طلا کرنا مفید اور روغن مصطگی اور روغن سوسن اور روغن شبت معدے پر ملنا فائدہ مند ہو

فصل استسقا کے بیان مین

وہ مرض مادی ہے اوسکا مادہ اوپر اور سرد ہوتا ہے کہ اعضای ظاہری یا باطنی
کی خلوتون مین اگر اعضا کے صلیبت کو بدل ڈالتا ہے اور اونمین آماس پیدا کرتا ہے اور استسقا کی تین قسم ہین لحمی اور
زقی اور طبلی اور ہر ایک کا ذکر جدی قسم مین آتا ہے فائدہ جو نسے استسقا مین مادہ اعضای ظاہری مین ہوتا ہے وہ
لحمی ہے اور جسمین مادہ اعضای باطنی مین ہوتا ہے وہ زقی ہے اور طبلی اور ان اعضای باطنیہ سے فضای شکم مراد ہے
کہ سب احشا کو شامل ہے چنانچہ زقی مین بیان کیا جائیگا پہلی قسم لحمی کے بیان مین اور اس جگہ مادہ گوشت کی خلوتون
اور چھیدون مین ٹھہرتا ہے اسواسطے لحمی کہتے ہین اور اوسکی علامت یہ ہے کہ تمام بدن ڈھیلا اور سست ہو اور پھول
جائے اور خمیر سا ہو جائے اور جب انگلی سے دبائین دب جائے اور ایک لحظہ دبانے کا نشان ویسا ہی رہے
پھر آہستہ آہستہ برابر ہو جائے اور ہیئت اصلی پر پلٹ آئے اور بول سفید اور طبیعت جاری اور زبان مین
ترشی او پیاس مین کمی ہو لیکن اگر اوسکے ساتھ حرارت ہو حرارت کے نشان ظاہر ہون جیسے پیاس کی شدت

اور ترویج مین لکھا ہی کہ کبھی اوسمین سکون ہوتا ہی ایک دن یا دو دن ... اگر ... کبدی کا سبب ... ہوگا
تفرق اتصال نہو اور شاید کہ دو تین دن آئین اور پھر بند ہو جائین ... کہ جگر مین مادہ جمع ہو جائے پھر
جاری ہو جائین بخلاف معوی کے کہ اوسمین طبیعت کی اجابت ناگزیر دورہ اور ... سکون ہوا کرتی ہی ...
اسہال کبدی کا لازمہ ہی کہ بدن گھٹ جائے اور روز بروز دبلا ہو اور ضعف زیادہ ہونے لگے اور معوی اسکے خلاف ہی کہ
اوسمین جب اسہال مزمن ہو جائین اور افراط کو پہونچین اوسوقت بدن دبلا ہوتا ہی پھر یہ کہ اسہال کبدی خصوصًا جب کہ
دموی ہون جگر کی حرارت اور رطوبت کے سبب بدبو ہوتے ہین بخلاف معوی کے کہ بہت بدبو نہین ہوتی کیونکہ امعا
مین سردی اور خشکی ہی مگر جسوقت امعا مین آکل پیدا ہو یا پہونچے کہ کبدی مین ابتدای مرض سے آخر تک ...
آتا ہی یا غسالی اور شاید کہ غسالی آکے پھر دموی اور کسیطرح پر ہو کہ اوسمین خراط یعنی رطوبت غلیظ استحالی نہین پہونچتی مگر
جب کہ مزمن ہون اور عرصہ دراز مین سطح امعا بھی چھیل جائے تب کبد کا خون امعا کے خراط کے ساتھہ ملکر آنے بخلاف
معوی کے کہ اوسمین اول صفرا آتا ہی اور چند روز کے بعد خراط اور جرادہ یعنی چھلکے سے اور اوسکے بعد خون اور
اجسام غشائی یعنی جھلی کے سے ٹکڑے اور اوسکے بعد پیپ اور میل اور کبھی معوی مین بھی ابتدا مین ہی خون خالص آتا ہی
اس سبب سے کہ امتلا کی شدت سے امعا کی رگون کا منہ کھل گیا لیکن یہ خون بہت زیادہ نہین آیا کرتا بلکہ تھوڑا تھوڑا آتا ہی چنانچہ اسہال
کو وہم ہوتا ہی کہ بواسیر کا خون ہی حالانکہ وہ نہین غرض اسہال کبدی اور معوی مین فرق اظہر من الشمس ہی لیکن کچھہ ایک غور چاہیے

فصل سوء القینہ کے بیان مین وہ استسقا کا مقدمہ ہی اور اوسکا ترجمہ فساد مزاج اور ضعف جگر اور اوسکا
سوء مزاج اس مرض کا سبب ہی اور شاید کہ معدے کے ضعف اور فساد سے عارض ہو اور علامت مذکور کی علامت یہ ہی کہ منہ اور
ہاتھہ اور پانون خصوصًا پلکین پھول جائین اور بدن اور منہ کے رنگ مین زردی مائل سفیدی ہو اور شاید کہ تمام بدن مین
آماس ہوکر خمیر سا ہو جائے اوسیطرح نفخ اور قراقر کی کثرت اور عادت کے خلاف طبیعت کے اجابت اسکا نشان ہی
اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ دانتون کی جڑون مین پھنسیان نکل آئین اور لب زخمی ہو جائین اور سونے اور جاگنے کا
حال طریق طبعی پر نہ ہے اور عادت کے خلاف طبیعت کی اجابت سے مراد یہ ہی کہ کبھی طبیعت مین قبض ہو اور کبھی
طبیعت نرم ہو اور کبھی کھانے کے بعد جلد تقاضا ہو اور کبھی دیر کے بعد اور کبھی بدہضم آئے اور کبھی تر **علاج**
اول ایسی تدبیر کرین کہ فضلون کا پیدا ہونا موقوف ہو اور تنقیہ کے لیے ایارج فیقرا دین کئی دفعہ مین اور اگر خلط لزج
اور غلیظ ہو اور مسہل قوی کی احتیاج ہو غاریقون راوند وغیرہ قوت کے اندازہ پر استعمال کرین اور اس مرض
مین سب چیزون سے بہتر شربت افسنتین اور شربت دینار اور شربت ورد ہی اور جو کچھہ استسقا مین آئے گا
وہی اسکا علاج ہی کچھہ ایک فرق کے ساتھہ اور وہ یہ ہی کہ چونکہ سوء القینہ مین سبب ضعف ہوا کرتا ہے وہ دوائین
استعمال کرین کہ نہایت قوی نہون اور جاننا چاہیے کہ تنقیہ کے بعد مفتحات اور مدرات کا دینا مناسب ہے اور

انیسون کھلائین اور استعمال سکے لیئے تب طبیخ قوی بین اور تعدیل سکے لیئے جو ن کرکم اور آب طبیخ دوسری انکا تدارک کرسکتے ہین چنانچہ ہر ایک اپنی اپنی جگہ مذکور ہوا اور اس فصل کے آخر مین بھی استسقا کے تینون قسمون کے ذکر کے بعد بطور تفرقات کے ذکر آئیگا اور سبب وصل کی تدبیرین ہو کہ جگر کے سوءِ مزاج ہر دو مین جسکا بیان آیا ہے اور مسہلون مین سے بہت نافع حب راوند ہی اور اس جگہ بارہا اوسکا تجربہ ہوا ہی اوسکی ترکیب راوند آدھا درم غاریقون ایکدرم تربد سفید دو درم زرد اوند مدحرج دو دانگ سقمونیا آدھا درم انیسون یا بادیان ایک درم خوراک کرین اور بخوانی اور انیسون کا مطبوخ پینا نہایت مفید ہو لیکن اگر حرارت ہو اول حرارت کو زائل کرین اوسکے بعد استسقا کے علاج پر آئین لیکن اوس صورت مین کسی وجہ سے شدت کی گرم چیزون کو اختیار نکرین اور اسجگہ استعمال صفرا کے لیئے مطبوخ ہلیلہ اور شربت ورد مکرر اور راونچینی کا دودھ آب کاسنی اور سکنجبین اور شربت بنفشہ کے ساتھ دے سکتے ہین اور اگر کھانسی ہو شربت زوفا سفید ہی اور شربت بزوری اور عنب الثعلب کا پکا ہوا پانی ہمیشہ استعمال کرنا فائدہ مند اور اس جگہ انار کا کھانا سب دواؤن سے زیادہ مفید ہی چنانچہ تجربہ مین لکھا ہی کہ ایک عورت کو استسقا حرارت کی ساتھ عارض ہوا اور اوسنی اسقدر انار کھائے کہ اوسکے ذکر سے شرم آتی ہی سو اچھی ہو گئی اور جسوقت اطراف مین ورم ہو جائے تبرید سے بچنا لازم ہے اور غذا پر اکتفا کرنا مناسب ہی اور غذا کے لیئے مرغ کا گوشت یا جوان بکری کا گوشت کہ نخود کے ساتھہ پکائین اور سماق سے ترش کرکے کھلائین اور تعریق کا طریق یہ ہی کہ بورہ ارمنی روغن بابونہ مین ملا کر بدن پر ملین یا نمک باریک پیسکر اور بیل کی چربی مین ملا کر یا زراوند طویل اور مدحرج روغن بان یا روغن نمام مین ملا کر یا دار چینی اور سلیخہ اور قصب الذریرہ روغن سوسن مین ملا کر ملین یہ جو کچھہ ملنے کے طلا کرین کہ عرق لانے مین ور پانی کے نکالنے مین یکسان خاصیت رکھتے ہین اور اندفان یعنی ریت مین دبانے کا طریق یہ ہو کہ بیمار پانون پھیلا کر لیٹ جائے اور اوسکے تمام بدن پر گرم ریت ڈالین چنانچہ تمام بدن کو ڈھانک لے اور ریت مین گرمی معتدل ہو تاکہ خشکی سے ضرر نہ پہونچے ضماد کی ترکیب کہ بدن مین سے پانی کو چوس لیے ہو خشک کرنا اور حلبہ چیال کبوتر جنگلی عاقرقرحا الطرم ہم وزن پانی پیکر ملا کر تمام بدن پر ضماد کرین دوسرا نسخہ گائے کا گوبر خشک اور بکری کی مینگنیان چوب انگور کی راکھہ نطرون سب دواؤن کو سرکہ مین ملا کر ضماد کرین اور اگر زیادہ خشکی منظور ہو گندک بھی اس ضماد مین داخل کرین اور یہ تدبیرین استسقا کے تینون اقسام مین مفید ہین لیکن طبلی مین تو تمام بدن پر استعمال کرین اور زقی مین شکم پر اور طبلی مین دونون ہاتھ اور دونون پانون پر اور جاننا چاہیئے کہ خشکی کے لیئے حمام مین جانا تاکہ پسینا آئے بدون استعمال پانی کے مفید ہے اور جو عرق آئے کپڑے سے پونچھتے رہین تاکہ فراغت سے آئے اور اسیطرح حمام کے گرم فرش پر لیٹنا اور آفتاب کیطرف پشت کرکے حمام مین بیٹھنا اور گندک وغیرہ کے چشمون کے پانی مین بیٹھنا اور دریا کے پانی سے بدن دھونا اور گرم تنور مین بیٹھنا فائدہ دیتا ہی اور نمک کو پانی مین ڈالکر ملا کر کئی دن دھوپ مین رکھہ دین دریا کے پانی کا قائم مقام ہی

اور بول مین سرخی اور منہ مین تلخی وغیرہ اور جاننا چاہیے کہ تپ کا سبب کبھی یہ ہو کہ جگر کی قوتین ضعیف ہو گئی اور
اوسکے مزاج مین سردی آگئی اکثر ایسا ہوتا ہی اور شاید جگر کی گرمی سے پیدا ہوا اسلیے کہ جب جگر ضعیف ہو اور
سوء مزاج گرم یا سرد مین مبتلا ہو غذا خوب ہضم نہو اور اسیطرح بدون ہضم کے جگر مین آئے اور اوسمین تغیر نہ آئے اور
خون نہ بنے کہ اعضا مین اور گوشت کے چھیدون مین آئے اس سبب سے بدن پھول جائے اور اس سبب سے کہ رطوبات
لزج کی سبب سے پھول جاتا ہی دبانے کے وقت جب متفرق ہو جاتین پھر جلد جمع ہو نہین سکتین اس وجہ سے کہ غلیظ ہین جیسا کہ
کہ چکنے ہین بخلاف زقی اور طبلی کے کہ اونمین دبانے کی جگہہ مین گڑہا دیر تک نہین رہتا اسواسطے کہ مائیت اور ریح
سریع الحرکت اور لطیف ہین لطافت کے سبب جیسا دبانے کے وقت بہ جاتے ہین جب دبانا موقوف کرتے پھر [illegible]
بلا مہلت عود کر آتین اور ضعف اور سردی جگر کے اسباب جزئیہ بہت ہین ایک تو بدن مین خون کا بہجانا اور افراط
نکل آنا دوسرے خون معتاد کا بند ہو جانا تیسرے شدت کا سرد پانی پینا خاصکر حمام مین اور گرم بستر مین اور حرکت بدنی
یا نفسانی کے افراط کے بعد چوتھے یہ کہ جگر کے نزدیک کے اعضا مین سے کسی عضو مین آفت پیدا ہو جیسے طحال اور
معدہ اور ریہ مین اور اوسکے سبب جگر کے افعال ضعیف ہو جائین مثلا طحال ورم کر آئے یا ضعیف ہو جائے پھر جگر
سے سودا کو نہ جذب کر سکے اور سودا کی کثرت سے جگر کی قوتین ضعیف ہو جائین اور اوسکا ہضم بگڑ جائے تا جگر مین
سردی آجائے اور ضعیف ہو جائے اور ہضم کے قصور سے کچا کیلوس جگر مین جائے اور جگر بھی خوب ہضم نکر سکے اور ویسا ہی
اعضا کیطرف جذب ہو اور خامی کے سبب جزو بدن نہو یعنی بدن مین خوب نہ ملے اور گوشت کی خلوتون مین رہجائے
اور اسیطرح ریہ کی سردی اور ضعف گردہ سے اکثر جگر مین سردی اور ضعف آجاتا ہی پانچوین یہ کہ تمام بدن کا سوء مزاج
یا مغص اور پیچش یا کمر کا درد یا حجاب کی آفت سے استسقا مین ڈالے چنانچہ فصل کے آخر مین مفصل بیان کرینگے **علاج**
اول تو سبب سابق کا ازالہ کرین یعنی اسباب جزئیہ کا جنکا ذکر آیا ہی اوسکے بعد سبب واصل کی تدبیر کرین یعنی جگر کی
سردی اور ضعف کا علاج اون چیزون سے کرین جنکا ذکر جگر کے سوء مزاج بارد مین گذر چکا جیسے معجونات و ضمادات
اور غذائین گرم اور جب جگر کا مزاج درست ہو جائے اور اوسمین گرمی آئے خشک دواؤنکا ضماد کرین تا کہ رطوبات کو
جذب کرین اور تعریق اور راندفان کی تدبیر عمل مین لائین یعنی پسینا آنے کی تدبیر اور ریت وغیرہ مین دبانا اور جہان کہین
استسقا کے ساتھہ حرارت ہو جو کچھ سوء مزاج گرم مین مذکور ہی کام مین لائین تا کہ حرارت ساکن ہو پھر استسقا کے علاج پر
متوجہ ہون اور اسہال اور ادرار اور عرق لانا اور رطوبات کا خشک کرنا اوسکا علاج ہی لیکن واجب ہے کہ جو کچھ شدید نہو
گرم ہو اوس سے پرہیز کرین اور اگرچہ اسباب جزئیہ کا تدارک اور سوء مزاج کی تعدیل ہر ایک اپنی اپنی جگہہ مفصل مذکور ہے
لیکن اس جگہہ بھی آسانی کے لیے ہم اوسکو مفصل بیان کرتے ہین اللہ جل شانہ کی عنایت سے سو اسباب سابقہ یعنی
پہلے اسباب کی تدبیر اسطرح پر ہے کہ اگر معدے کا ضعف اور اوسکی سردی سبب ہوا ہو اول قے کرین اور گلقند اور

جگر کے مزاج کی تعدیل کرین اور استفراغ وغیرہ مین بھی یہی رعایت رکھین مثلاً اگر حرارت ہو تو سکنجبین کاسنی
وغیرہ دیکر اوسکی تعدیل کرین اور اسہال سے پہلے گلکانج بارد دین اور اگر حرارت نہو تو تعدیل سے پہلے سکنجبین بزوری
اور شربت دینار اور شربت اصول و شراب افتیمون دین اور اسہال سے پہلے گلکانج حار اور دونون حال مین قرص
کہو لینے کے لیے مغز فلوس جلاب اور روغن بادام کے ساتھ مناسب ہے اور بعض اطبا استسقاء زقی کو زرد آب
کو ہلیلہ زرد اور تمر ہندی کے مطبوخ اور آب شاہترہ سے دفع کرتے ہین اور جالینوس کہ ہلیلہ زرد استسقاء زقی کو
دفع کرتے نہین جسکے ساتھ حرارت ہو کچھ نفع دیتا ہے جیسے سکنجبین اوس استسقا مین جو سردی سے ہو عمدہ مسہل ہے
اور استفراغ کے بعد جگر کی تقویت کے لیے قرص زرشک اور قرص گل اور شربت انار اور شربت سیب وغیرہ
دین اور ادرار کے لیے قرص مازریون وغیرہ جیسے جوب اور مطبوخات کہ اصول بادیان نانخواہ تخم کرفس
سنبل روح انجدان پودینہ ہلیون کا کنج سے بنا ہین استعمال کرین اور مدرات کا یہ نفع ہے کہ پانی بول
مین دفع ہو اور شکم کی فضا مین جمع نہو لیکن ایک ہی دوا مدر پر اکتفا نکرین بلکہ مدرات کو از سرنو بدلتے رہین تاکہ
طبیعت ایک چیز سے مانوس نہو کیونکہ جب طبیعت کو کسی چیز کی عادت ہوجاتی ہے اوسکا اثر نہین مانتی ہے **قرص
مازریون** کی ترکیب مازریون مدبر پوست ہلیلہ زرد آدھ درہم ہر ایک برابر ملاکر نبات مین قرص بنالین اور ایک مثقال
جلاب کے ساتھ دین دوسرا نسخہ تخم کاسنی دس درم تخم مازریون یا اوسکی بیخ غاریقون عصارہ غافث ہر ایک ایکدرم
اور چار دانگ گل سرخ مغز تخم خیارین ہر ایک اڑھائی درم کوٹ اور چھانکر دس قرص بنالین اور ہر روز ایک قرص
دین **فائدہ** جب تک مازریون کو پرورده نکرین کھانے کی دواؤن مین استعمال نکرین کیونکہ سموم کے اقسام سے
ہے اور پرورده کرنے کا یہ طریق ہے کہ دو رات دن سرکہ مین تر کرین چنانچہ سرکہ اوسکے اوپر رہے اوسکے بعد تھوڑے
پانی مین تین مرتبہ دہوئین اور سایہ مین سکھلائین اور اگر کوئی ضرورت ہو آفتاب مین رکھدین کہ جلد خشک ہو جائے
اور بہتر یہ ہے کہ مازریون تازہ اور اوسکی تری ٹری پتی ہو اور بعضے سات دن تک سرکہ مین رکھتے ہین اور بعضے
ایک ہی دن پر قناعت کرتے ہین اور چار دن مین دھوپ مین سکھلاتے ہین اور کیہون مین سایہ مین
گلکانج بارد کی ترکیب برگ مازریون کہ سات دن سرکہ مین بھگوکر خشک کرلین پوست ہلیلہ زرد ہر ایک پانچدرم
عصارہ افسنتین تین درم بیخ سوسن گل سرخ تخم کاسنی مغز تخم خیارین ربسوس ہر ایک دو درم ترنجبین فلوس خیارشنبر
شکر طبرزد ہر ایک پندرہ درم یہ سب گیارہ دوا ہین ترنجبین اور مغز فلوس اور شکر طبرزد کو گرم پانی مین حل
کرین اور چھانکر جوش دین یہان تک کہ غلیظ ہو جائے پھر دوسری دوائین کوٹ چھانکر اوس مین ملائین
گلکانج حار کی ترکیب ہلیلہ بلیلہ آملہ فلفل فلمویہ بزنگ تخم کرفس شیطرج ہندی لسان العصافیر زیرہ کرمانی
پودینہ چینی نمک اندرانی نمک خمیر نمک ہندی نمک سرخ نانخواہ ہر ایک تین درم ترید ایک رطل آملہ منقی تین رطل سیب

فائدہ سوء القنیہ مین جو نسخہ قوانین کا ذکر آیا ہے سب جگہ مفید ہین اور یہی ہین تریاق فاروق ماء العسل مین ملا کر کھانا
سب سے بہتر ہے اور اگر تریاق فاروق نہ ملے تریاق اربعہ دین اکا استعمال کو برابر کم اور زیادہ نہو اور سرد پانی کے
پینے سے پرہیز واجب ہے اور اگر صبر نکر سکے مین ایک تیرہ ... سے آبخورہ مین پانی ڈالکر اوس ... کے
طور پر پانی پیوین اور مناسب ہے کہ اوس پانی کو جوش دیکر ٹھنڈا کر لیا ہو اور جان ... کہ اطبا متقدمین کے نزدیک
استسقائے لحمی اور قسمون سے زیادہ سالم ہے اور یہی بات ٹھیک اور سچ ہے دوسری قسم زقی کے بیان مین وہ ... ہے
کہ احشا مین پانی جمع ہو جائے خواہ صفاق اور ثرب کے بیچ مین خواہ ثرب اور امعا کے درمیان جمع ہو اور اس
استسقا کا سبب اصل یہ ہے کہ بدن مین مائیت کی کثرت ہو اور اسجگہ جمع ہو گئی لیکن اسباب سابقہ بہت ہین ایک تو
یہ کہ جگر کی قوت اور گردہ کی جاذبہ دونون یا انمین سے ایک ہی ان اعضا مین کسی آفت کے آنے سے ضعیف ہو جائے
جیسے اماس وغیرہ کہ ہر ایک کے صفت مین مذکور ہے پھر مائیت خون سے الگ نہو اور اوسکو بدن قبول نکرے
اور ناچار مقدار مین بڑھ جائے اور کسی سبب سے اس جگہ مین اوتر آئے اور وہی جگہ رک جائے دوسرے یہ کہ سرد پانی
بہت پینے کا اتفاق ہو تیسرے یہ کہ بدن کے رطوبات مین ذوبان ہو یعنی پگھلنے لگین اور حال یہ ہے کہ عادت
کے راستے اماس وغیرہ کے سبب بند ہون اور اوس سبب سے یہ رطوبات ذوبانی اس جگہ آجائین اور یہ استسقا
سب اقسام مین بہت برا ہے اور رازی کے نزدیک بھی یہی ہے اور استسقاء زقی کی علامت شکم گران ہونا
اور بڑھ جانا اور شکم کے پوست کا کھنچنا اور صاف و براق ہونا اور چھونے سے شکم ایسا معلوم ہو جیسے پانی
بھری مشک اور اسیطرح جب پیٹ پر ہاتھ مارین یا بیمار کروٹ بدلے پانی کی حرکت کی آواز آئے جیسے پانی کی موج
کی آواز ہوتی ہے اور شاید کہ ہاتھ اور پانون اور آنکھ کی پشت اور خصیہ اور قضیب پر آماس پیدا ہو اور جب مستحکم ہو
کھانسی اور سانس مین تنگی پیدا ہو پھر اگر اوسکے ساتھ حرارت نہو پیاس کا نہونا اور رنگ اور بول کا سفید ہونا اور
سردی کا معلوم ہونا اوسکا گواہ ہے اور اگر حرارت ہو حرارت کا نشان اوسکا گواہ ہے جیسے پیاس اور رنگ مین زردی
بول اور بدن کے رنگ مین زردی اور اسکے سوا **سوال** جو رطوبت بدن مین غیر طبعی طور پر ٹھہر جاتی ہے متعفن
ہو جاتی ہے خصوصاً جبکہ پختہ نہو سو استسقا مین رطوبت جو جمع ہو جاتی ہے اوسمین کیون نہین عفونت آتی **جواب**
رطوبت مین تعفن آنے کی یہ شرط ہے کہ ایک ہی مقام مین ٹھہرے اور اوسکی گردش کی کوئی راستہ نہو جیسا حوض مین
ٹھہرا ہوا پانی جب خرچ نہین ہوتا اور دوسرا پانی اوسمین نہین آتا اس سبب سے بدبو ہو جاتا ہے اور بری بری چیزین
اوسمین پیدا ہو جاتی ہین اور اس جگہ ایسا نہین بلکہ پانی حرکت کرتا ہے اور کم و زیادہ ہو جاتا ہے اسی واسطے
اوسمین تغیر اور تعفن نہین آتا **علاج** اگر ورم جگر اوسکا سبب ہو خواہ ورم گرم ہو خواہ ورم صلب اوسکی تدبیر کا
بیان اوسکی بحث مین گذر چکا اوسکے موافق تدارک کرین اور اگر دوسرا سبب ہو گرمی اور سردی کی رعایت سے

مزاج کی رعایت بھی رکھین اور مناسب ہی کہ آسانی اور نرمی سے استفراغ کرین اور ایسی چیز اختیار کرین کہ جگر کو
زیادہ گرم نکرے کیونکہ جگر کے زیادہ گرم ہونے سے ابخرے اوٹھتے ہین اور پیاس پیدا ہوتی ہی خصوصاً گرم مزاج
مین اسیواسطے کہتے ہین کہ جب گرم چیزین استعمال کرین احتیاطاً سرد چیزین جگر پر طلا کرین تا ابخرے کا خوف
نرہے اور اسہال اور مادہ کے تنقیہ کے بعد ریاح کے تحلیل کرنے مین کوشش کرین اور اوسکا یہ طریق ہی
کہ کندر اور زیرہ وغیرہ چبائین تاکہ ڈکار آلے اور معجونات بادشکن جیسے سنجرینا اور رفندادیقون کھلائین اور ریگ کا اور
اور نمک اور سبوس سے تکمید کرین اور وہ ضماد جسکا لحمی مین ذکر آیا ہی اطراف پر کرین اور سداب خشک تخم حرمل
بادیان تخم کرفس بورہ شکر سرخ آب سداب چھوٹا سا شیاف بنائین دبر مین رکھین چوتھی قسم استسقاء طبلی جسکو
حبن کہتے ہین حای مہملہ اور بای موحدہ سے جان لے کہ جسوقت استسقاء طبلی مین رطوبات اور ریاح رقیق
تحلیل ہوجاتے ہین اور وہ غلیظ جنکا تحلیل ہونا دشوار ہو باقی رہجاتے ہین اور اس سبب سے صلابت زیادہ ہوجاتی ہی
اوسوقت طبلی کا نام حبن رکھا جاتا ہی اور حبن لغت مین استسقا کا ہم معنی ہی اور مستسقی کو محبون کہتے ہین خواہ کسی
قسم کا ہو مگر اطبا کی اصطلاح مین ایسا ہی چلا آتا ہی اور جاننا چاہیے کہ طبلی سے حبن نجانے کا یہ نشان ہے
کہ جیسی سختی تھی اوس سے بڑھجائے اور جگر کا اور بیمار کا حال اچھا ہوجائے اور ہضم کامل ہوجائے اور بدن
خوب غذا پائے اور اس سبب قوت پلٹ آئے اور پیٹ کی سختی کے سوا کوئی اور برائی ظاہر نہو علاج ملین چیزونکا
ضماد کرین تاکہ مادہ اس بات کے قابل ہوجائے کہ اوسمین دوا کا اثر تاثیر کرے پھر تلطیف اور تحلیل کے لیے
آب کبریت سے اور آب نطرون سے نطول کرین اور بابونہ اکلیل مرزنگوش صعتر تخم سداب جند بیدستر خاکستر طرفا
سے نطول کرین اور نطرون بیسکر سداب کے پانی مین اور اونٹ کے بول مین ملا کر شکم پر ضماد کرین فائدہ [illegible]
کہ استسقا کے سب اقسام مین کام آتا ہی جاننا چاہیے کہ جہان کہین استسقا کے ساتھ تپ اور حد سے زیادہ تشنگی ہو
گرم چیزین ہرگز کسی قسم مین استعمال نکرین اور عنب الثعلب تخم کاسنی بیخ کاسنی کے پانی پر پینے کے لیے قناعت
کرین اور نہو ماش مغز بادام کے ساتھ کھلائین اور تلئین کے لیے یہ مطبوخ دین اوسکی ترکیب یہ ہی سنا سات درم ہلیلہ کابلی
بلیلہ آملہ ہر ایک پانچ درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی ہر ایک تین درم مویز پندرہ درم آلو سیاہ عناب ہر ایک دس عدد
سپستان بیس عدد فلوس خیار شنبر ترنجبین ہر ایک دس درم اور جس شخص کی مزاج مین التہاب اکیلا ہی خوب عمل کرتا ہی
اوسکی فلوس شیرہ تخم کاسنی کے ساتھ سب مسہلات سے زیادہ نافع ہی اور تنقیہ کے بعد آب کاسنی اور سکنجبین دین
تاکہ حرارت زائل ہو اور تینون قسم مین آب کبریتی اور نطرونی وغیرہ مین نہانا اور حمام مین بدون استعمال پانی کی
عرق لانا سب چیزون سے زیادہ نافع ہی کیونکہ میٹھے پانی سے نہانا استسقا مین نہایت مضر ہی اور عرق لانیکی
تدبیر یہ ہی کہ مریض حمام مین جائے اور حمام مین پانی ڈالنے سے پہلے خشک فرش پر بیٹھے تاکہ عرق آئے اور اوس

اٹھارہ دوا مین آملہ کو چوبیس رطل پانی مین پکائین جب آٹھ رطل رہجاوے صاف کرین اور اوس آبِ چھنے ہوئے مین
چار رطل قند ڈالین اور پھر جوش دین کہ شہد کا سا قوام ہو جائے پھر ایک رطل شہد خالص تازہ اوس مین ملائین اور
حرکت دین کہ خوب ملکر برابر ہو جائے پھر باقی دوا اون کو کوٹ اور چھانکر اوسمین ملائین اور استسقا کا پانی نکالنے مین
دواء الکرکم اور معجون لک وغیرہ اور کبر بھی ویسی ہی تاثیر رکھتے ہین اور جاننا چاہیے کہ استسقا مین نرم دوا استعمال
کرین مناسب ہے کہ اوسکو خوب باریک کرین تاکہ جلد اوسکی قوت ضعیف ہونے سے پہلے جگر کے محدب مین پہونچے
اور معدہ تر غذا چوزہ مرغ فربہ کا شوربا اور زیرباج اور تیہو گرم مصالحہ ملاکر اگر حرارت نہو اور زرشک اور سرکہ سے
ترش کرین اور جان لے کہ سرکہ مستسقیون کے پیاس کو دباتا ہی اور سدہ کو کھولتا ہی اور گرم استسقا کو فائدہ دیتا ہے
اور جب تک مادہ مستحکم نہوا اونٹنی کا دودھ دین اور انار کا پانی اور مولی کے پتون کا پانی شہد سکنجبین مین ملاکر تشنہ
پیاس مرض مین کلی فائدہ رکھتا ہی اور بوعلی کہتا ہی کہ ایک استسقا والی عورت نہایت ضعیف ہو گئی تھی اوسنے
اتفاقاً بہت سے انار کھائے اور اس بیماری سے بچ گئی طلا کی ترکیب جو یہان کام آتا ہی بورہ ارمنی بیخ سوسن
قردمانا مویزج ہر ایک تین درم تخم کرنب سات درم بکری کی مینگنیان پچاس درم آرد جو سترہ مین گاو ہر ایک ساٹھ درم سبکو
پیس لین اور بادیان کاسنی کے پانی مین ملاکر شکم پر طلا کرین تنبیہ بعض اطبا اس استسقا مین شگاف دیکر
پانی نکالتے ہین جیسا گھوڑے کے لیے کرتے ہین لیکن اس عمل مین بڑا خوف ہی اسواسطے اکثر کتابون مین اسکے
بیان سے غرض نکیا تیسری قسم طبلی کے بیان مین وہ اسطرح پر ہی کہ ہوای غلیظ جسکا تحلیل ہونا دشوار ہو تھوڑے
ایک رطوبت کے ساتھ جمع ہوکر اوس جگہ جمع ہو جائے جہان استسقا زقی کا پانی جمع ہوا کرتا ہی اور اس قسم کو استسقا
کو بقراط نے استسقای یابس کہا ہی اور اس علت کا سبب جگر کے مزاج کی گرمی ہی یا معدہ کی شدت سے سردی
اور رطوبت اور صاحب اقسرائی کہتا ہی کہ معدے کے ہضم کا فساد طبلی کا سبب ہی خواہ وہ معدے کے ضعف ہضم
ہضم مین فساد ہو خواہ مادہ غذائی کی غلظت کے سبب او ر ظاہر ہی کہ جب غذا معدے مین خوب ہضم نہو جگر کی ہاضمہ بھی
نہ ہو او س سے عاجز آتی ہی اور حرارت کے اثر کے قصور سے غذا کے ریاح بنجاتے ہین اور کبھی معدہ یا جگر کی
قوی حرارت سے ریاح پیدا ہوتے ہین کیونکہ حرارت کی افراط سے بھی ہضم ضعیف ہوتا ہی اور ضعف ہضم سے
ریاح پیدا ہوتے ہین اور استسقای طبلی کی علامت یہ ہی کہ زقی کی گرانی سے اوسمین گرانی بہت کم ہو کیونکہ مادہ
ہلکا ہی اور تمدد اور کشش محسوس ہوا اور شکم ایسا معلوم ہو جیسا مشک کو پھونک کر پھولا دیا ہی اور جب اوسپر
ہاتھ مارین طبل کی سی آواز آئے اسیواسطے طبلی کہتے ہین اور اس استسقا کا خاصہ ہی کہ ناف زیادہ باہر نکل آئے
یعنی اونچی ہو جائے اور اس قسم کا ناف کا اونچا ہونا لحمی اور زقی مین نہین ہوتا علاج اون رطوبات غیر منہضم
کے اخراج کے لیے جنسے احشا مین ریاح پیدا ہوتے ہین تنقیہ کی چیزین دین جنکا ذکر آچکا ہی اور ا سکے ساتھ

اوسکی علامت ناف کی نواح مین ہمیشہ الم کا رہنا اور بقراط نے کہا جس شخص کو ہمیشہ مغص ہو اور مسہل سے زائل نہو انجام کار
اوسکو استسقاء طبلی ہوگا علاج اول مغص کی فکر کرین اوسکے بعد استسقا کو دیکھین دسوین وہ استسقا کہ درد کمر کی تابع
ہو اوسکی علامت ہمیشہ پشت مین درد رہنا اوسکا علاج وجع الظہر کا علاج ہے گیارھوین وہ استسقا کہ حجاب کے
سبب ہو جائے اوسکی علامت سانس مین تنگی اور کھانسی علاج حجاب کا معالجہ کرین اور وہ اسطرح ہے کہ شربت بزوری مین
بنفشہ اور زوفا اور پرسیاوشان ہو پلائین اور باقی تدبیر حسب اسباب مرکب ہون اور جیسا حال کا مقتضے ہو طبیعت کی [illegible]

باب یرقان کی بیماری اور طحال کے امراض مین

چونکہ یرقان جگر اور مرارہ کی بیماریون سے بھی ہے اور طحال کی بیماریون سے بھی شمار مین آئی ہے اوسکا ذکر
امراض جگر کے بعد اور امراض طحال کے پہلے مناسب معلوم ہوا اور اس باب مین دو فصل ہین

فصل یرقان کے بیان مین وہ اسطرح پر ہے کہ بدن کے رنگ مین زردی یا سیاہی سے جیسا خلط کا رنگ ہو
اوسکے موافق تغیر فاحش آجائے اور جاننا چاہیے کہ اکثر یرقان مین مادہ سبب عفونت ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ تپ غب
یا ربع اوسکے لوازم مین سے نہین اور زرد یرقان اکثر جگر اور مرارہ سے ہوتی ہے اور سیاہ اکثر طحال سے پڑتی ہے
اور ان دونون کو دو قسم مین بیان کرتا ہون **پہلی قسم** یرقان زرد کئی طرح ہے ایک تو وہ ہے کہ طبیعت بحران کی طریق پر
مرہ صفرا کو ظاہر بدن کیطرف دفع کرے اوسکی علامت حمیات صفراوی کا پہلے ہونا اور اسکے سوا جو کچھ بحران کو
لازم ہے جیسے غثیان اور منہ تلخ ہونا اور شکم مین قبض رہنا اور احشا مین الم محسوس ہونا اور بحران کے دن یرقان کا پیدا ہونا
فائدہ جو یرقان ساتوین دن سے پہلے بحران کے طور پر عارض ہوتی ہے ردی ہے **علاج** ظاہر کیطرف مادہ کے
دفع کرنے پر طبیعت کی امداد کرین اور اوسکا یہ طریق ہے کہ بیمار گرم پانی مین داخل ہو اور حمام کرے اور سکنجبین تنہا
یا شیرہ کاسنی مین ملا کر پلائین اور اس قسم کا علاج مسہل ہے دوسری وہ ہے کہ سوء مزاج گرم مین عارض ہو اس سبب سے غذا
صفراوی غیر طبعی بنجائے اور خون کے ساتھ تمام بدن مین پھیل جائے اوسکی وہی علامت ہے کہ جگر کے سوء مزاج مین مذکور ہے
اور قے صفراوی اور بول مین شدت سے زردی یا سیاہی اور بول پر جھاگ زرد ہون اور یہ قسم اکثر حمی سونوخس کے
ساتھ ہوا کرتی ہے اس سبب سے کہ صفرا خون مین ملتا ہے **علاج** جگر کی تبرید کے لیے آب انارین اور ماء الشعیر اور اوسکے
سوا شربت اور غذائین اور طلا کہ جگر کے سوء مزاج گرم مین مذکور ہین استعمال کرین اور تنقیہ صفرا کے لیے مطبوخ ہلیلہ
اور آب [illegible] سقمونیا سے قوت دیکر کام مین لائین اور مطبوخ فواکہ یا نقوع فواکہ حال کے موافق شیرخشت یا ترنجبین کے
ساتھ ملین موافق ہے اور تنقیہ کے بعد پھر جگر کی تبرید پر متوجہ ہون جب تک کہ مقصود حاصل ہو تیسری یہ کہ مرارہ مین
سوء مزاج گرم پیدا ہوا اور اس سبب سے مرارہ کیطرف بہت سا صفرا کھینچ آئے اور مقدار کی کثرت سے اور اوس مقام کی
حرارت کے سبب جوش مارے اور بدن مین پھیل جائے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ یکبارگی پیدا ہو حالانکہ کوئی سبب

عرق کو کپڑے سے پونچھتے رہین اور جب تک کہ بیمار کی طبیعت ان باتون کو برداشت ہوتی جاسکے اور اگر تنور کو گرم کرین اور جب سرد ہونے کے قریب ہو اور آدمی اوسمین جا سکے بیمار اوسمین آکر بیٹھے تا کہ پسینا آجاوے اوسی قسم کی تاثیر رکھتا ہو بالکہ یہ کام حمام سے افضل ہے کیونکہ حمام کی ہوا مین انبخرے پانی کے اوٹھتے ہوے رہتے ہین اور تنور کی ہوا مین یہ بات نہین وہ بالکل خشک ہے دوسرا فائدہ اونٹنی کا دودھ خصوصًا اعرابی کہ شیح بو در قیصوم کے جنگل مین چرتے ہون استسقا مین عجیب فائدہ دیتا ہی خصوصًا اگر غذا اور پانی کے عوض اوسی پر اکتفا کرین اور اول دن چالیس درم سے شروع کرین اور ہر روز دس درم بڑھائین جسقدر طبیعت برداشت کر سکے اور بعضے جو کہتے ہین کہ استسقا مین دودھ مضر ہو اسواسطے کہ سرد ہی اس قول پر التفات نکرنا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہی کہ اوسکا نفع بالخاصیت ہو جیسے کاسنی سرد ہی اور جگر کے سرد امراض مین اوسکو دیتے ہین اور اسیطرح سقمونیا کہ گرم ہی اور صفراوی بیماریون مین استعمال کرتے ہین لیکن چاہیے کہ دودھ کے استعمال کرتے وقت احتیاط کرین کہ شکم مین دودھ بستہ نہو اور احتیاط یہ ہے کہ اوس سے پہلے اور اوسکے بعد کوئی ایسی چیز دیا کرین کہ اوسکو بستہ نہونے دے جیسے سکنجبین وغیرہ اور جاننا چاہیے کہ اونٹ کا بول اور بکری کا بول بھی مفید ہی پانچوین نوع مین اوس استسقا کا بیان ہی کہ شرکت سے عارض ہو چند قسم یہ تینون قسم کے اسباب کے تحت مین مذکور ہو چکی لیکن آسانی اور بعض مطالب کے اظہار کے لیے ایک جدی قسم مین بہ سہرا اسکا ذکر کیا جاتا ہی پہلی نوع وہ استسقا کہ طحال کے ضعف سے پیدا ہو **علاج** سوداے تنقیہ پر توجہ کرین اور طحال کو اون چیزون سے قوت دین جنکا ذکر ضعف الطحال مین آئیگا دوسرے وہ استسقا جو ریہ کی سردی سے ہو اوسکی علامت ہمیشہ خشک کھانسی کا رہنا اور پانون کا ورم کرآنا **علاج** شربت زوفا اور گلقند دین تیسرے وہ استسقا کہ جگر کے ماساریقا سے مشارکت ہو یعنی اوسکے مرض کے سبب ہو جاتے اوسکی علامت طبیعت کا نرم رہنا اور رہاسے فضول کا نکلنا **علاج** شربت بزوری اور آب انار دین اور جگر کی تقویت مین کوشش کرین چوتھے وہ استسقا کہ گردہ کی شرکت سے یا معدے کی شرکت سے ہو اوسکی حرارت کے سبب اوسکی علامت اور علاج اوسیکے موافق ہین پانچوین وہ استسقا کہ رحم کی شرکت سے ہو یعنی اختناق کے سبب یا خون حیض بند ہونے سے ہو جائے اور اوسکی علامت کو اوسکی بحث مین دیکھین اور اوپر بھی بیان آیا ہی چھٹے وہ استسقا کہ بدن مین خون زیادہ ہونے سے عارض ہو اوسکی علامت یہ ہی کہ خون بواسیر بند ہو جائے اور فصد سے خون نہ نکالا ہو **علاج** خون کم کرین اور اسی جگہ شربت زرشک اور شربت لیمون آب تمر ہندی آب انار مفید ہے ساتوین وہ استسقا کہ بہت خون نکلنے سے پیدا ہو **علاج** اس قسم کے شربت اور غذا جنسے خون بڑھے تناول کرین جیسا شربت بہی اور شراب اور بیضہ مرغ کی زردی اور گوشت آٹھوین وہ استسقا کہ تمام بدن مین سوء مزاج کے گرم ہونے سے پیدا ہو اوسکی علامت تپ تیز یا تپ دراز مثلاً زمین اور بقراط نے کہا کہ جو استسقا امراض حارہ کے سبب اوٹھے بہت برا ہی نوین وہ کہ مغص اور پیچش کے سبب ہو

وہ استسقا جو بہت غذا کھانے سے ہو اور اوسکا علاج ... اوسکی علامت ... بیان

مطبوخ ہلیلہ اور خیارشنبر اور ترنجبین اور شربت وغیرہ سے طبیعت نرم کرین اور تنقیہ کے بعد تبرید دین تاکہ مزاج کی
اعتدال ہو یعنی سرد شربت جنکا بارہا ذکر آیا ہے استعمال کرین اور مناسب غذائین یہ ہین شوربا مچھلی یا پانی کی مچھلی سرکہ مین
پکا کر اور چوزہ مرغ آبغورہ آب انار ترش ملا کر اور احتیاط اسمین ہے کہ مونگ کے مزورہ اور کدو پر قناعت کرین اور
لیمون سے ترش کرین خاصکر جہان کہین کہ تپ ہو اور تنقیہ کے بعد حمام کرنا اور کھیرے اور کدو و بنفشہ خطمی
گل خیرو گل نیلوفر کے آبزن مین بیٹھنا اور اوسکے بعد روغن بادام یا روغن نیلوفر بدن پر ملنا فائدہ مند ہے چھٹی
وہ ہے کہ سرد یا گرم ہوا مین پھرنے سے یا بدن پر گرد و غبار بیٹھنے سے خواہ سفر مین خواہ حضر مین بدن کے مسام بند
ہو جائین اور یہ امر اکثر جاڑون مین ہوتا ہے اور جب کہ ہوای شمالی چلتی ہے علاج حمام کرین اور بنفشہ اکلیل الملک بابونہ
گل خیرو پکا کر اوسکا آبزن کرین اور نخود اور سبوس گندم پانی مین پکا کر اوس سے بدن دھو ڈالین ساتوین یہ کہ
حرارت ہوا کی شدت سے جس سے صفرا پیدا ہو بدن کے خون کا صفرا بنجاسے اور اوسکی علامت قے صفراوی اور
تشنگی اور ضعف اشتہا اور معدہ مین الم کا ہونا اور اکثر اس قسم کے ساتھ تپ غب یا محرقہ ہوتی ہے اور اکثر لڑکون اور
عورتون مین عارض ہوتی ہے کیونکہ اونکے بدن نرم ہین علاج اوس مکان کو سرد کرین اور جس جگہ اچھی ہوا ہو
وہان قیام کرین اور سرد میوون کا پانی جیسے انار سیب تربوز خیار ککڑی پلائین اور سرد غذائین جیسے ماءالشعیر کشکیہ
کھلائین آٹھوین وہ کہ جگر مین ورم ہو اس سبب سے وہ رستہ جسمین سے صفرا مرارہ کیطرف جاتا ہے بند ہو اور صفرا جگر مین رک کر
بدن مین پھیل جائے اور اوسکی علامت اور علاج کو ورم الکبد مین تلاش کرین نوین وہ ہے کہ خاص جگر مین ہی سدہ
پڑے اور صفرا کو مرارہ سے بالکل روک دے پھر صفرا بدن مین منتشر ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بول اور براز سفید ہو اور
جو کچھ جگر کے سدون مین مذکور ہے ظاہر ہو اوسکا علاج سدد کبد مین دیکھین دسوین یہ کہ بدن مین حرارت غریبہ سمی
اثر کرے اور بعض اخلاط کو جو اس کام پر مستعد ہون مرہ صفرا بنادے جیسا کہ تتیلا اور زنابیر خبیثہ اور افاعی اور دوسرے
حیوانات سے جنکا زہر گرم ہوتا ہے عارض ہو یا کسی دوای قاتل تیز کے کھانے سے جیسے بلینگ اور افعی کا پتا اور
صدا الحدید پیدا ہو اور اوس یرقان کی علامت جو زہردار جانور کے کاٹنے سے ہو یہ ہے کہ کاٹنے کے بعد اچانک یرقان پیدا ہو
اور کوئی اور سبب نہو اور جب دوای قاتل کے کھانے سے ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ یرقان کے ساتھ شدت کی گرمی اور
منہ پر سرخی اور منہ مین بدبو اور پیاس اور بیقراری اور مروڑ اور پیچش ہو اور اعضای باطنی کٹنے لگین علاج آب انار اور
لعاب اسبغول اور شیرہ کاسنی اور قرص کافور اور ماء الشعیر اور روغن بادام اور جس چیز مین تریاقیت ہو پلائین اور
گل سرخ صندل کشنیز اقاقیا اور تھوڑا سا کافور گلاب مین ملا کر جگر پر رکھین اور قی اور تلیین مفید ہے اور اگر مشاہدہ
ضروری معلوم ہو رگ باسلیق یا اکحل کی فصد کھولین تاکہ زہر کو دل وغیرہ کے اطراف سے کھینچ لاوے اور تلیین کے
لیے ماء الجبن اور سفوف ہلیلہ زرد خیارشنبر شیرخشت اور آب کاسنی اور آب عنب الثعلب کے ساتھ مفید ہے

خارج سے نہو اور بول ابتدا مین سفید ہو اوسکے بعد زرد ہوجائے پھر سیاہ ہوجائے اور آخر مین غلیظ ہوجائے
اور اس قسم مین اور اوس قسم مین کہ جگر کے سوء مزاج گرم سے عارض ہو یہ فرق ہی کہ کبدی مین اشتہا کم ہوجاتی ہی
اور پیاس زیادہ اور قارورہ بھی ابتدا ہی سے سرخ ہوتا ہی اور تمام بدن کے رنگ مین زردی آجاتی ہی مگر منہ کا
رنگ کہ تیرگی مائل ہوتا ہی اور قی صفراوی کی ایذا بھی ہی اور اس قسم مین اور اوس یرقان مین کہ سدہ جگر سے عارض
ہوتی ہی یہ فرق ہی کہ سدی رفتہ رفتہ ظاہر ہوتی ہی اور آہستہ آہستہ کمال کو پہونچتی ہی اور یہ قسم اوسکے خلاف ہے
کہ دفعۃً ہوجاتی ہے اور جگر کے سوء مزاج کے آثار اور سدے کے نشان سے خالی ہوتی ہی علاج مرارہ کے
مزاج کی اصلاح کیواسطے شربت آلو شربت انار سکنجبین سادہ ترش شیرہ کاسنی شیرہ لبلاب مین ملا کر دین اور تنقیہ
کے لیے ہلیلہ زرد شاہترہ افسنتین آلو کا مطبوخ استعمال کرین اور جاننا چاہیے کہ مرارہ جسکو فارسی مین زہرہ اور تلخہ اور
ہندی مین پتّا کہتے ہین وہ ایک تھیلی کیصورت عصبانی ایک تہ والا جگر کے زوائد پر لٹکا ہوا ہی اور جگر کے مقعر
مین سے ایک رستہ مرارہ مین کھلا ہوا ہی تا کہ صفرا جگر سے نکلکر مرارہ مین جائے اور ایک اور رستہ مرارہ سے اثنا عشری
آنت کیطرف کھلا ہوا ہی تا کہ کچھہ صفرا ہی زائد اسمین سے آنتون مین اوتر کر آئے اور طبیعت کو فضلہ کے دفع کرنے
سے خبردار کرے اور آنتون کو دھو ڈالے اور اکثر آدمیون مین ان دونون رستون سے زیادہ نہین مگر بعضون مین
زہرہ سے قعر معدہ مین بھی ایک بڑا رستہ ہوا کرتا ہی اور اوس رستے سے بڑا ہوتا ہی جو آنتون کیطرف جاتا ہی اور اس سبب سے
صفرا معدے مین زیادہ آتا ہی اور معدے کو ایذا دیتا ہی اور اوسکا نشان ہمیشہ منہ تلخ رہنا اور بدہضمی اور قی صفراوی کا
اکثر آنا اور یہ بھی اونھین بیماریون مین سے ہی جنکو سوء ہیئت اعضاء آلیہ کہتے ہین چوتھے وہ ہی کہ زہرہ ورم کر آئے
اس سبب سے اوسکے فعل مین یعنی جگر سے صفرا کے جذب کرنے مین اور اوسکو آنتون کیطرف دفع کرنے مین ضعف
آجائے اس ضرورت سے صفرا بدن مین بڑھ جائے اور نفاریت کے سبب سے کہ محیط کا طالب ہی جلد کی طرف متوجہ ہو
اور اوسکی علامت یہ ہی کہ تپ قی اور ورم ہر وقت رہے اور زبان کھر کھری ہوجائے اور تہوع کی ایذا ہو اور جگر کے
نواح مین گرانی محسوس نہو اور اگر محسوس ہو تو کم ہو بخلاف ورم جگر کے کہ اوسمین بوجھہ بہت ہوا کرتا ہے علاج
جو کچھہ ورم جگر مین لکھا ہی وہی اسکی دوا ہی پانچوین یہ کہ سوء مزاج گرم تمام بدن مین اور رگون مین عارض ہو اور اس
سبب سے رگون کا خون صفرا ہوجائے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ بدن چھونے سے گرم معلوم ہو اور طبیعت مین قبض اور
براز خشک ہو اور تمام بدن کھجلائے اور گرمی کے جوش سے بدن مین دانے نکل آئین اور قی صفراوی سے ایذا رہے
اور براز زرد آئے اور تشنگی حد سے زیادہ اور بیمار دبلا ہوجائے اور اس قسم کی یرقان آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہے
اور کبھی تپ بھی ہوجاتی ہی اور جہان حرارت غالب ہو اور صفرا جلجائے منہ کا رنگ زردی مائل سیاہی آمیز ہوجاتا ہے
علاج اگر سوء مزاج سادہ ہی تبرید کافی ہی اور اگر اوسکے ساتھہ مادہ ہو فصد کرین در صورتیکہ کوئی امر مانع نہو اور

یرقان ہوجاتی ہی اور اوسکی علامت یہ ہی کہ کوئی دوا فائدہ نہ دے اور یرقان اوسیطرح رہے اور اس قسم کا علاج
نہیں ہوسکتا کیونکہ گوشت زائد اور مسہ کا زائل کرنا لوہے کے سوا ممکن نہیں اور وہ اس جگہ مین کام نہیں کرسکتا
پندرھوین وہ ہی کہ قولنج بلغمی یرقان کا سبب ہوجائے وہ اسطرح پر ہی کہ بلغم لزج امعا کے سطح پر چمٹ جاتی اس سببسے
اوس راستے کا منہ جہانسے صفرا گرتا ہی رک جائے اور صفرا نہ نکل سکے اور انجام کار بدن مین صفرا کی کثرت سے یرقان
پیدا ہو **علاج** قولنج بلغمی کی تدبیر کرین اور جگر کی اصلاح سے بھی غافل نرہین **فائدہ عامہ** اوس تدبیر کا بیان ہے
جس سے آنکھہ مین کی زردی جو سبب دور ہونے کے بعد باقی رہجائے زائل ہو پرانا ہو کہ حمام مین کئی مرتبہ ناک مین لینین
اور افسنتین پانیمین پکاکر چھان لین اور اوس پانیمین سکنجبین ملاکر غرغرہ کرین اور شونیز اور تخم حنظل باریک کرکے
سونگھین اور دودھ ملاکر ناک مین ڈالین تاکہ چھینک آجائے اور چقندر کا پانی روغن زیت مین پکاکر ناک مین ٹپکانا بھی مفید ہے
اور سرکہ اور گلاب یا آب انار ترش آنکھہ مین ڈالین اور اگر یہ جانین کہ مادہ بہت غلیظ ہے حب ایارہ اور حب قوقایا سے
دفع کرین **دوسری قسم** یرقان اسود یعنی سیاہ اوسکو یرقان سُدّی بھی کہتے ہین اور سُدّ ایک جگہہ ہی کہ وہان کے باشندے
سیاہ ہین اور یہ کئی نوع کی ہوتی ہی ایک تو وہ ہی کہ اوس راستے مین جو جگر اور طحال کے بیچ مین ہے سدہ پڑے اور اس
سببسے سودا جگر سے طحال مین نہ آسکے اور خون مین ملکر بدن مین پھیل جائے دوسری یہ کہ جو راستہ طحال اور فم معدہ کے
بیچ مین ہے اوسمین سدہ پڑے اسلیے سودا طحال سے فم معدہ پر نگرے اور طحال مین بہت جمع ہوکر پھر جگر کی طرف پلٹ آئے
اور خون کے ساتھہ بدن مین سرایت کرے اور بدن کے رنگ کو سیاہ کردے اور ان دونون نوع سُدّی کی علامت
یہ ہی کہ آہستہ آہستہ یرقان پیدا ہوا اور داہنی یا بائین طرف بوجھہ اور کھچاوٹ محسوس ہو اور ان دونون مین فرق یہ ہے
کہ پہلی قسم مین آہستہ آہستہ اشتہا ساقط ہوتی ہی اور بوجھہ داہنی طرف ہوتا ہی اور دوسری قسم مین اشتہا دفعۃً ساقط
ہوجاتی ہی کیونکہ اشتہا کا سبب دفعۃً ساقط ہوجاتا ہی اور غلظت اور بوجھہ بائین طرف ہوتا ہی **علاج** سدہ کھولنے کیلیے
سکنجبین بزوری دین اور دوسرے شربت اور قرص اور معاجین کہ تفتیح مین زیادہ قوی ہون اور تنقیہ کیواسطے مطبوخ افتیمون
ماء الجبن کے ساتھہ کہ افتیمون نمک نفطی غاریقون سے قوی کرلین حال کے موافق استعمال کرلین اور آب کاسنی سکنجبین کے
ساتھہ مناسب ہے غذا مزغالہ اور مرغ کا گوشت کبر کا سرکہ ملاکر دینا چاہیے اور جہان کوئی مانع نہو بائین ہاتھہ کی باسلیق یا اسلیم
کی فصد بہت بیرون سے نافع ہی **تیسرے** یہ کہ جگر مین حرارت قوی عارض ہو اور خون کو جلاکر سودا بنادے اور رنگ سیاہ
ہوجائے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ بدمزاجی اور غم اور وسواس کے سبب ظاہر ہو اور تمام اعراض کہ سوداوی مراقی سے مخصوص
ہین پیدا ہون اور اس یرقان مین یہ فرق کہ جگر کے سبب سے ہی یا طحال کی ضعف کے سببسے اسطرح ہی کہ بدی مین سیاہی خفیف ہوتی ہے
اور منہ کا رنگ زردی مائل اور براز بھی زرد ہوتا ہی اور جگر مین آفت کا ہونا اور طحال کا سلامت رہنا گواہی دیتا ہے اور
طحالی مین سیاہی غلیظ اور بشدت سے ہوتی ہی اور طحال کی آفت جیسے تمدد اور گرانی اور درد اور سختی کا بائین طرف

اور ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ جالینوس نے اس قسم مین تریاق کبیر دیا اور بیمار اچھا ہوگیا گیارہوین وہ ہی کہ جرم مرارہ سوء مزاج کے آنے سے ضعیف ہو جائے اور ضعف کے سبب جگر سے صفرا کو جذب نکر سکے اور صفرا بدن مین پھیل جائے اور یہ قسم بدون شرکت ضعف جگر کے بہت کم ہوتی ہی اور اوسکی علامت غثیان اور قے صفراوی اور جگر مین گرانی کا نہونا اور ضعف جگر کے آثار کا اکثر ظاہر ہونا **علاج** جو کچھہ ضعف جگر کے لیے لکھا ہی وہی اسکی دوا ہی اسواسطے کہ جگر کی مشارکت سے مرارہ کو تقویت ہوگی بارھوین وہ ہی کہ جو نسا راستہ کہ جگر اور مرارہ کے بیچ مین ہی اور اور جگر سے مرہ صفرا مرارہ مین اوسی راستے سے جذب ہوتا ہی اوسمین سدہ پڑ جائے اور ظاہر ہی کہ جب صفرا خون سے جدا نہوگا اوسکے ساتھہ رگون مین جائیگا اور اعضا مین پھیل جائیگا اور بدن کو زرد کر ڈالیگا اور اوسکی علامت قے صفراوی اور منہہ مین تلخی اور جگر مین کچھہ ایک گرانی محسوس ہو اور براز رفتہ رفتہ سفید ہو یعنی روز بروز براز کا رنگ کم ہوتا جائے یہان تک کہ جتنا صفرا مرارہ مین ہو تمام نکل جائے اور اوسمین کچھہ باقی نرہے براز اپنے رنگ پر آئے کیونکہ براز صفرا سے ہی رنگین ہوتا ہی جو کہ مرارہ سے امعا پر گرتا ہی اور اوسکے آنیکا راستہ خود بند ہوچکا ہی اور یہ جو کچھہ براز کے رنگین نہونے کا بیان کیا ہی اوس صورت مین ہی کہ سدہ کامل ہو اور بالکل صفرا مرارہ کیطرف نہ آئے کیونکہ اگر سدہ ناقص ہو اور صفرا کے آنیکا رستہ ہا براز صفرا کے رنگ سے خالی نہوگا لیکن اکثر یہ سدہ پورا ہی ہوا کرتا ہی اسلیے کہ رستہ تنگ ہے اور فرق اس راستے کے سدہ مین اور اوس راستے کے سدہ مین جو مرارہ اور امعا کے بیچ مین ہی یہ ہی کہ جو یرقان مرارہ اور امعا کی راہ کے سدہ سے پیدا ہوتی ہی اوسمین براز دفعۃً سفید ہو جاتا ہی کیونکہ سبب منقطع ہو جاتا ہی بخلاف اوس یرقان کے کہ جگر اور مرارہ کے راستے مین سدہ پڑنے سے عارض ہو چنانچہ اوسکا بیان گذر چکا **علاج** مسہلات مناسب سے صفرا کو بدن سے نکالین اور تنقیہ کے بعد سدہ کے کھولنے مین کوشش کرین یعنی مفتحات موافق سے مثلاً اگر حرارت ہو آب کاسنی آب عنب الثعلب اور سکنجبین دین اور جب حرارت نہو آب کرفس اور آب کرنب اور آب بادیان اور سکنجبین بزوری وغیرہ اور سب قسم کے سدہ مین مغلظات سے پرہیز واجب ہے تیرھوین وہ ہی کہ اوس راستے مین جو مرارہ اور امعا کے بیچ مین مرارہ سے امعا مین صفرا آنے کے لیے ہی سدہ پیدا ہو اوسکی علامت یہ ہی کہ براز دفعۃً سفید ہوجانے اسواسطے کہ دفعۃً سبب منقطع ہوگیا اور براز دشواری سے نکلے خصوصاً اگر مریض کوئی ایسی چیز کھائے جسمین رطوبت و تیزی نہو اور کبھی قولنج ہوجائے اور قے نہو **علاج** جو کچھہ بارھوین قسم مین گذرا ہی وہی اسکی تدبیر ہی اور حرارت اور برودت کی رعایت بھی ضرور ہی لیکن لازم ہی کہ اس قسم مین جونسی دوا زیادہ قوی ہو استعمال کرین کیونکہ علت کی جگہہ دور ہی اور اسیطرح تیز حقنہ استعمال کرین کہ اسجگہہ حقنہ کا اثر پینے کی دواؤن سے زیادہ قوی ہی کیونکہ یہان دوا کا اثر نزدیک سے پہونچتا ہی **فائدہ** ان دونون قسم کے سدہ مین سب چیزون سے زیادہ مفید یہ ہی کہ مغز فلوس کو کرنب کے پانی مین حل کرین اور روغن بادام تلخ تھوڑا کا پلائین چودھوین وہ ہی کہ ان دونون راستون مذکورہ مین سے کسی مین گوشت یا سیم جم آئے اور یرقان ہوجائے جیسا انھین راستون کے سدہ سے

کھلا ہوا ہی تاکہ تھوڑا سا سودا جو زائد ہی راستہ سے معدہ میں آئے اور فم معدہ کو کھجلائے اور ترشی اوسکے پہنچنے کے
سبب اشتہا لائے اور طحال مرہ سودا کے رہنے کی جگہ ہی اور اوسکا فائدہ یہ ہی کہ مرہ سودا کو جگر سے جذب کرے قسم
طحال کے سوء مزاج میں اور یہ کئی طرح پر ہی ایک تو وہ ہی کہ گرم ہو اوسکی علامت پیاس کی زیادتی اور طحال کی جگہ میں
جلن اور قارورہ اور براز میں سرخی سیاہی مائل علاج ماؤ الجبن پلائیں باسلیق یا اسیلم کھولیں اور
آب کاسنی آب کدو میں ملا کر پلائیں کیلیے مطبوخ بلیلہ مغز فلوس وغیرہ استعمال کریں اور آرد جو آب برگ خرفہ اور سرکہ میں ملا کر طحال پر
رکھیں اور لبلاب سرکہ میں پکا کر آرد جو میں ملا کر اوسپر رکھنا مفید ہی اور سبوس گندم سرکہ میں پکا کر یا انجیر سرکہ میں پکا کر
علیحدہ علیحدہ طلا کرنا مفید ہی اور سادہ میں تبرید اور تعدیل کافی ہی فصد اور اسہال کی کمتر حاجت پڑتی ہی قرص
کافور کی ترکیب جو اس مرض میں کام آتا ہی گل سرخ چار درم طباشیر مغز تخم خیار مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک تین درم ریوند چینی
اسقولوقندریون ہر ایک تیرہ درم زعفران کافور آدھا درم سب کو دو دو کوٹ چھانکر پانی یا کاسنی کے پانی میں قرص
بنائیں دوسری وہ ہی کہ بارد ہو اوسکی علامت اشتہا کا ساقط ہونا اور پیاس کا نہونا اور قراقر اور ڈکار کی کثرت اور منہ
پانی بہت آنا علاج سکنجبین اور وہ قرص کہ بزور اور اصول گرم سے مرکب ہوں استعمال میں لائیں اور انجیر قسط برگ سداب
پوست بیخ کبر ثمرہ طرفا اسقولوقندریون بادام تلخ برگ غرب سرکہ میں ملا کر طحال پر رکھیں اور نہار شلث کا کھانا اور اصول کا
پانی اور تریاق اربعہ اور گلقند سب مفید ہیں اور بہتر غذا مرغ کا گوشت سمجھیں گرم دوائیں ہوں اور سرکہ کبر اوس میں ملا ہو
سکنجبین بیخ وری اصولی جو یہاں کام آتی ہی تخم کرفس بادیان انیسون تخم کشوث فو تخم خشک تخم سداب تخم شاہترم
بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ سوسن ہر ایک سات درم لیکر جو کوب کریں اور سو درم سرکہ میں اور پانی میں جسقدر کفایت کرے
بھگو دیں اور ایک رات دن بعد جوش دیں جب آدھا باقی رہے چھانکر سیر بھر قند ملا کر قوام کریں قرص کی ترکیب
جو یہاں کام آتی ہیں پوست بیخ کبر اور بلیلہ اسقولوقندریون اشق تخم فنجمشک فلفل قسط سداب اشنہ ایرسا سافج سنبل سب
بارہ درم میں کوٹ چھانکر سرکہ اور برگ کبر اور برگ طرفا کے پانی میں ملا کر قرص بنالیں اور جہاں طبیعت میں قبض ہو مطبوخ موافق
سے کھولیں تیسری وہ ہی کہ خشک ہو اوسکی علامت طحال کا سخت ہونا اور خون میں غلظت اور سیاہی اور بدن میں ضعف
علاج ترطیب کے لیے شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت خشخاش آب کدو آب خیار کے ساتھ دیں اور تخم کدو مقشر اور تخم خربزہ
اور تخم خرفہ اور خطمی لعاب تخم کنوچہ اور لڑکیون کے سینے کے دودھ میں اور روغن بنفشہ میں ملا کر طحال پر رکھیں اور
ترغذائیں کھلائیں اور جہاں کہیں ملنے سے یبوست ہو فصد باسلیق یا فصد اسیلم مقدم رکھیں اور نہائیں اور مطبوخ افتیمون
سے استفراغ کریں چوتھے وہ ہی کہ رطب ہو اوسکی علامت طحال کی جگہ نرمی اور گرانی اور پیاس کی کمی اور بدن سست ہونا
اور منہ کا رنگ سفید ہونا جیسا سیسے کا رنگ ہوتا ہی علاج خشکی کے لیے وہ قرص دیں جنکا ذکر آئیگا اور پودینہ پورہ سداب
ثمرہ طرفا پیاز سرکہ میں ملا کر طحال پر رکھیں اور نخود آب اور بھنے ہوئے گوشت مصالحہ دار کھلائیں اور جہاں کہیں تلیین کی

ہونا اور جگر کا سلامت رہنا گواہ ہوتا ہے اور شاید کہ ابدا ہے برانی بھی سیاہ ہو لیکن جہاں کہ یرقان جگر اور طحال کی شرکت سے ہوتی ہے علامات بھی مرکب ہوتے ہیں علاج رگ باسلیق بائیں ہاتھ کی کھولیں تاکہ خون فاسد نکلے اور افتیمون کا بھیرہ کے مطبوخ سے طبیعت کو نرم کریں تاکہ خلط سودا وی خون سے الگ ہو کر نکلے اور جگر کی اصلاح کے واسطے شربت اور غذائیں اور طلا سرد استعمال کریں کہ مقصود حاصل ہو چھٹے وہ ہے کہ طحال کی ہوا اور اوسکی راہ سکی اور دونوں قوت ضعیف ہو جائیں اس سبب سے یرقان سیاہ پیدا ہو اور طحال کی ضعف اوسکی علامت آنکھ کی سفیدی میں کدورت کا آنا اور شہوت کا ساقط ہونا اور اوسکی ضعف اوسکا نشان ہے اور سہال آتے ہیں اور اوسکا علاج طحال کو اون تدبیرون سے قوت دین کہ ضعف الطحال میں اونکا ذکر آئیگا پانچوین وہ ہے کہ ورم طحال خواہ حار ہو یا صلب یرقان کا سبب ہو اور اوسکا علاج ورم الطحال میں آئیگا چھٹے وہ ہے کہ امراض طحال کو بحران کے طور پر طبیعت کے دفع کرنے سے یرقان عارض ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ امراض طحال کے بعد پیدا ہوا اور اوسکے وقوع میں آنے سے تخفیف اور آرام حاصل ہو علاج طبیعت کی مدد کرین اسطرح پر کہ میٹھے پانی سے حمام کرین اور اوسکے سوا جو کچھ یرقان زرد بحرانی میں بیان لیا گیا اور اسیطرح روغن شبت روغن بابونہ روغن سوسن بدن پر ملنا مفید ہے ساتوین وہ ہے کہ سوء مزاج سرد بافراط جگر میں عارض ہو جس سبب خون تلچھٹ سا اوسمین بستہ ہو کر سیاہ ہو جائے اور یرقان لائے اور ایسا کم وقوع میں آیا کرتا ہے اور سردی جگر کی علامت اور علاج گذر چکے تنبیہ جسوقت یرقان زرد اور سیاہ آپسمین جمع ہو جائیں علاج یہ ہے کہ دونوں ہاتھ سے فصد کرین اور ہر فصد کے بیچ میں تین دن فاصلہ دین اور اوس مطبوخ سے طبیعت کو نرم کرین کہ صفرا اور سودا کے استفراغ میں مخصوص ہو اور جہاں کہیں کہ سودا زیادہ ہو طحال کی تدبیر پر زیادہ توجہ کرین اور جہاں صفرا غالب ہو جگر کی زیادہ امداد کرین **فائدہ** اس بات کے پہچاننے میں کہ سدہ دونوں جگہ میں ہے یا فقط طحال میں اگر بول کا ایسا رنگ ہو جیسا کہ پچنہ کا رنگ کہ اوسمین زعفران ملایا ہو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مادہ دو جگہ ہے اور اگر بول میں زردی نہو جاننا چاہیے کہ مادہ طحال میں ہے فقط اور اسیطرح کپڑے کے رنگ ہو جانے کا امکان پہچانا جاتا ہے جبکہ بیمار کے بدن پر ملین

فصل

اون امراض کے بیان میں کہ طحال سے مخصوص ہیں اور ہر ایک کا علیحدہ قسم میں بیان آتا ہے اور طحال جسکو فارسی میں سپرز اور ہندی میں تلّی کہتے ہیں ایک عضو ہے کہ گوشت اور بہت سے شرائین سے مرکب ہے اور اوسکا گوشت متخلخل ہے یعنی مسام دار اور جگر کی نسبت اوسکا رنگ تیرہ اور سیاہ ہے اور بذاتہ اوسمین حس نہیں لیکن جو غشا اوسپر محیط ہے اوسمین زیادہ حس ہے اور اوسکی جگہ معدہ کی بائیں طرف اور اوسمین سے بہت سی معدہ کے نیچے ہے اور تھوڑی سی باہر کو معلوم ہوتی ہے اور اوسکے سر سے ایک رستہ دراز نکلکر جگر کے قعر میں کھل رہا ہے اور طبیب اوسکو طحال کی گردن کہتے ہیں اور جگر سے سودا کے کھینچنے میں اوسکا آلہ اور اوسکی طرف سودا کے دفع ہونے میں جگر کا آلہ بھی رستہ ہے اور یہ رستہ مرارہ کے راستے سے نیچی ہے اور طحال کے اندر کیجانب سے ایک اور رستہ معدہ میں

اور زبان اور منہ اور آنکھہ کا سفید ہونا اور پلکون مین تہبج ہونا اور قارورہ اور براز سفید سیاہی مائل یعنی سیسے کا سا
رنگ ہونا **علاج** تنقیہ بلغم کے لیے حبوب اور مطبوخ اور حقنہ استعمال کرین اور تنقیہ کے بعد قرص کبر اور قرص فقنجنکشت
اور قرص فوہ وغیرہ کہ طحال سے مخصوص ہین اور بیان کیے جاینگے دین اور موافق دوائین طحال پر ضماد کرین جیسے
چوب انگور کی خاکستر روغن گل مین ملا کر یا انجیر سرکہ مین پکا کر یا بورہ اور سداب اور اکلیل الملک نرم پیسکر اور شہد اور سرکہ
مین ملا کر اور ان دواؤن مین سے جسکا ضماد کرین چاہیے کہ جسقدر برداشت ہو رکھین اور اسکے بعد اوٹھا لین اور
گرم پانی سے جسمین شبت اور سبوس گندم پکا ہو دھوئین اگر بکری کی مینگنیون کی راکھہ مین حصہ اور خاکستر بیخ کبر ایک حصہ
سرکہ مین طلا کرین بہتر عمل کرتا ہی اور معدہ تر علاج نخود آب اور مرغ اور تیہو اور کبک کے کباب اور پانی بہت کم پینا اور جو
چیزین ریاح پیدا کرتی ہین اور رطوبت بڑھاتی ہین اونکو چھوڑ دینا کامل فائدہ دیتا ہی **حب مسہل** کی ترکیب جو
یہان کام آتی ہین افتیمون اسقولوقندریون تربد غاریقون ایارج فیقرا ہر ایک مین سے ایک مقدار مناسب لین اور کوٹ
چھانکر شہد مین گولیان بنا لین اور مطبوخ ہلیلہ زرد کہ اوسمین تربد اور غاریقون بڑھا لین فائدہ مند ہی اور جو چیزین طحال
کو پاک کرتی ہین اونمین پوست بیخ کبر ہی اور افتیمون برابر لین اور کوٹ چھانکر شہد مین ملائین اور دو درم دین اور
یہی تاثیر کرتا ہی بیخ سوسن برگ سداب راوند طویل افسنتین راوند کو کوٹ چھانکر سفوف بنا لین اور ایک مثقال سے
دو مثقال تک سکنجبین یا آب ترب کے ساتھہ دین اور کہتے ہین اگر جھاؤ کی لکڑی کا پیالہ بنائین اور کھانا اور پانی اوس مین
کھائین پئین سپرز کو گلا دیتا ہی اور بو علی کہتا ہی کہ اگر برسیاوشان اور زوفاے خشک اور تخم فقنجنکشت برابر لین اور کوٹ چھانکر
شہد مین معجون بنائین اور دو درم دین طحال گل جاتی ہی **حقنہ مسہل** کی ترکیب جو یہان کام آتا ہی پوست بیخ کرفس
پوست بیخ کبر بیخ بادیان بیخ اذخر انیسون انجیر مویز تربد جوش دیکر صاف کرین اور شکر اور بورہ اور نمک اور اکامہ
اور روغن بادام ملا کر حقنہ کرین **فائدہ** جالینوس کہتا ہی کہ اکثر طحال کی سختی اور ورم سر کے رطوبات سے جو نزلہ
مین اوتر آتے ہین عارض ہوتے ہین اور جگر کے رطوبات سے بہت کم پیدا ہوتے ہین کیونکہ جو رطوبت جگر سے طحال مین
آتی ہی اوسمین خون رقیق ملا ہوتا ہی اور اس قسم کی رطوبت سے سختی اور ورم نہین ہو سکتا ہان اگر نہایت کثرت سے ہو
اور نہایت کثرت سے غلیظ ہو جائے بخلاف رطوبت دماغ کے کہ سرد اور غلیظ اور خام ہی اور ایسی رطوبت سے ورم
جلد ہوتا ہی اور اس بات کی دلیل کہ سر کی رطوبت سے طحال مین ورم ہوتا ہی یہ ہی کہ غرغرون کے استعمال سے اور
نزلے کے رطوبات کو روک دینے سے ورم طحال زائل ہو جاتا ہی چوتھے وہ ہی کہ صلب سوداوی ہو اوسکی علامت پیٹ
کا پھول جانا اور طحال کا شدت سے سخت ہونا اور اپنی جگہ سے اوبھر آنا چنانچہ اوسکا اوبھرا آنا نظر آنے لگے
اور سانس بیچ بیچ مین منقطع ہونا یعنی دم ایک دفعہ مین نہ کھینچے اور بھوک کے وقت مین آرام رہنا اور امتلا کی حالت
مین ضرر پانا اور ہضم مین فساد آنا اور بدن دبلا ہونا اور رنگ مین سیاہی اور نبض مین سرعت اور طبیعت کا نرم ہونا

حاجت پڑے حب افتیمون اور حب ایارج کام مین لائین قرص کی ترکیب گل سرخ بیخ کبر زرآوند سنبل الطیب گل غافث زرشک ان چھ چیزون کو باریک پیسکر آب طرفا مین ملاکر قرص بنائین پانچوین حار رطب اوسکی علامت بائین پسلی مین بوجھ کا معلوم ہونا التہاب و تشنگی کا نہونا اور شاید کہ بدن مین تیرگی اور ڈھیلا پن اور سستی ظاہر ہو علاج جو کچھ گرم مفرد اور رطب مفرد مین مذکور ہوے مرکب کرین اور استعمال مین لائین اور سکنجبین بزوری جسمین پوست بیخ کبر ہو اوسکا پینا اور گل سرخ ثمرہ طرفا اسغاث اور صندل آب طرفا سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا مفید ہو اور اسطرح جو کچھ سرد اور خشک ہو چھٹے حار یابس اوسکی علامت طبیعت مین قبض اور پانون و پنڈلیون کا گرم ہونا اور پیاس کی شدت اور جلن اور قارورہ صاف اور سرخ ہونا اور سیہ سوء سبب نہونا علاج سرد و تر چیزین جیسے برگ عنب الثعلب برگ عصی الراعی برگ لسان الحمل اور اسغول وغیرہ ضماد کرین اور شربت سکنجبین اور غذا مین موافق اور جو کچھ حار مفرد اور یابس مفرد مین گذر چکا وہ سب کام مین لائین ساتوین قسم یہ کہ سوء مزاج بارد رطب ہو وہ سرد اور تر کی علامات سے مرکب ہوتا ہے اور اوسکی تدبیر گرمی اور خشکی کا پہونچانا آٹھوین قسم یہ ہے کہ بارد یابس ہو اور اوس سے طحال مین سختی اور غلاظت پیدا ہوتی ہے اور طحال کی سختی اور غلظت کا جدی قسم مین ذکر آئیگا اور اوسکے مفرد قسام سے بھی جنکا ذکر آچکا ہے تدارک ہوسکتا ہے دوسری قسم ورم طحال کے بیان مین کئی طرح ہر ایک تو حار دموی اوسکی علامت درد اور جلن اور بوجھ طحال کیطرف اور تشنگی اور تپ تیز کہ جو تپ سے دورہ پر شدت پکڑے اور قارورہ مین سیاہی اور کبھی شکم کے پوست پر جہان طحال کی جگہ ہے سرخی ظاہر ہوجاتی ہے علاج بائین ہاتھہ سے باسلیق یا حبل الذراع یا اسیلم کھولین اوسکے بعد تلیین کے لیے خلوس خیار شنبر آب کاسنی آب عنب الثعلب وغیرہ حل کرکے دین اور تبرید کے لیے قرص طباشیر اور قرص زرشک بنفشہ گل سرخ پوست بیخ کبر کا مطبوخ مفید ہو اور آب تمر ہندی اور شیرہ خرفہ نافع ہے اور آرد جو اور برگ کرنا اور گل سرخ اور صندل اور آب حی العالم آب عنب الثعلب اقاقیا شیاف مامیثا کشنیز تر جو کچھ میسر ہو سرکہ مین ملاکر طحال پر ضماد کرنا مفید ہے دوسرے صفراوی اور اوسکی علامت طحال مین اندر اور باہر جلن اور عجب سے دورہ تپ کا غلبہ ہونا اور آنکھ اور زبان اور تمام بدن مین زردی مائل بسیاہی اور شاید کہ یرقان ہو وہ پیدا ہو علاج تنقیہ صفرا کے واسطے آب فواکہ جیسے تمر ہندی اور آلو وغیرہ کا پانی اور شاہترہ ہلیلہ تخم کشوث کا مطبوخ سکنجبین ملا کر دین اور دو درم تخم خرفہ سکنجبین کے ساتھ طحال کے ورم صفراوی کو بالخاصیت مفید ہے اور سرد دوائین جیسے آرد جو اور خطمی آب کاسنی اور سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا فائدہ بخشتا ہے اور یہ سفوف طحال کے سوء مزاج گرم مین نفع دیتا ہے ترکیب زرشک تخم خرفہ مغز تخم خیار مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ ہر ایک تین درم صمغ عربی ایک درم گل سرخ دو درم طباشیر صندل سفید ہر ایک آدھا درم تخم کاسنی چار درم زرشک کو سرکہ مین یا گلاب مین بھگوئین اور اوسکا پانی لین اور باقی دوا کوٹ چھانکر آب زرشک ملاکر رکھین سب سات خوراک ہین سات دن کے لیے آب کاسنی یا سکنجبین کے ساتھہ کھائین تیسرے وہ ہے کہ ورم طحال نرم بلغمی ہو اور اوسکو تہیج طحال کہتے ہین یعنی طحال کا بھیجرانا اور اوسکی علامت طحال کے حجم کا بڑھ جانا

پیپ پڑنے کے بعد صلابت باقی ہو سو اوس سرکہ مین پکا کر اور اشق اوسمین ملا کر ضماد کرین تا کہ وہ بھی تحلیل ہو اور
دوسرے ضماد کہ ورم سوداوی مین مذکور ہوئے کام مین لائین غرض کہ جو کچھ قابض ہو اوس سے پرہیز واجب سمجھین اور
جان لے کہ جہان کہین طحال سخت ہو اور وہ اوس سے زائل نہو خواہ اوسمین پیپ پڑے خواہ نہ پڑے بعضے اطبا
داغ کا حکم کرتے ہین بشرطیکہ داغ کا تحمل ہو **قسم ضعف الطحال** کے بیان مین یہ کئی طرح پر ہی ایک تو وہ ہی کہ جاذبہ ضعیف
ہو جاوے اور اوسکی علامت آنکھ کی سفیدی مین کدورت کا آنا اور اشتہا کا ساقط ہونا اور بدن کا رنگ سیاہی
مائل ہونا اور شاید کہ یرقان اسود ہو جائے اور دوسرے امراض سوداوی جیسے قوبا اور داء الفیل اور دوالی اور
مالیخولیا اور جذام اور بہق اور برص سیاہ پیدا ہون دوسرے یہ کہ ماسکہ ضعیف ہو جائے اوسکی علامت اسہال اور
قے سوداوی کا عارض ہونا اور آنکھ کی سفیدی مین کدورت کا آنا تیسرے یہ ہی کہ ہاضمہ ضعیف ہو اوسکی علامت اشتہا کی
زیادتی اگر سودا معدہ پر گرے یا اسہال سوداوی اگر آنتون پر گرے یا ورم سوداوی اگر کسی دوسرے عضو پر پڑے
چوتھے یہ کہ طحال کی دافعہ ضعیف ہو جائے اوسکی علامت طحال کا اماس کر آنا اور بڑھ جانا اور جو کچھ ضعف جاذبہ
مین کہا ہو اوسکا ظاہر ہونا **علاج** طحال کی تقویت کے لیے ضماد مقوی استعمال کرین اور ریاضت کرین اور
تلی پر بیدون پچھنون کے شاخین کھنچوائین اگر مجمر زناری جسکا نسخہ طحال مین بیان آئے گا استعمال کرین بہتر ہے
اور کھر کھرے کپڑے سے طحال کو ملین یہ جو کچھ کہا ہی طحال کی تقویت کا علاج ہے اور دوسرے امراض جو ضعف
کے ساتھ پیدا ہوتے ہین جیسا اونکے مناسب ہو اوس سے تدارک کر سکتے ہین **ضماد کی ترکیب** کہ طحال کو
قوت دیتا ہی افسنتین سنبل کزبازہ قردمانا فقاح اذخر بیخ اذخر بیخ کبر گل سرخ مقل کوٹ کر برگ جھاؤ کے پانی مین یا
سداب کے پانی مین ملا کر سرکہ بڑھا کر ضماد کرین **قسم سدہ طحال** کے بیان مین فضلات غلیظہ کا اوسمین جمع ہو جانا اوسکا
سبب ہے اور اوسکی علامت طحال مین گرانی کا معلوم ہونا اور اماس کے آثار کا نہونا پھر اگر سدہ اوس راستہ مین ہے
کہ جسمین ہو کے سودا جگر سے طحال مین جاتا ہی تو یرقان اسود اور دوسرے امراض سوداوی پیدا ہون اور جو اوس راہ
مین سدہ ہو کہ جس راہ سے سودا طحال سے فم معدہ پر آتا ہی اشتہا کا باطل ہونا اور ورم صلب کے اقسام کا طحال مین فضلات
ردی کے بند ہونے سے عارض ہونا **علاج** جو کچھ سدہ جگر مین مذکور ہو استعمال کرین لیکن چاہیے کہ مفتحات مین سے
جونسا بہت قوی ہو اختیار کرین کیونکہ جگہ دور ہے اور مادہ غلیظ اور اس جگہ سکنجبین بزوری اور قرص کبر نہایت مفید
ہین اور ایسا ہی جلاب بادیان نانخواہ عنب الثعلب انیسون نبات سے بنا کرین **قسم نفخۃ الطحال** کے بیان مین وہ طحال کا ورم
ریحی ہے اور اوسکا سبب طحال کی برودت اور اوسمین سودا کی کثرت ہے اور وہ ہاضمہ اور دافعہ کے ضعف سے عارض ہوتا ہی
اور اوسکی علامت ورم کا نرم ہونا اور بائین پسلی کے نیچے جہان طحال کی جگہ ہے کھنچاوٹ کا معلوم ہونا اور دبانے سے
دب جانا اور قراقر ہونا اور ڈکار آنا **علاج** وہ تدبیر اور وہ دوا استعمال کرین جس سے ریاح تحلیل ہون جیسا بعض جا مین مذکور ہوا

اور اون دونوں شریانوں میں کہ حلقوم کے دونوں طرف ہیں ضربان کا ظاہر ہونا یعنی اونکا دھڑکنا اور جاننا چاہیے
کہ بدن کا دبلا ہونا طحال کے بڑھنے کے تابع ہے چنانچہ بقراط کہتا ہے جسوقت طحال بڑھجاے بدن دبلا ہوجاتا ہے
اور جب طحال گھٹ جائے بدن فربہ ہوتا ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ طحال کے بڑھجانے سے جگر لاغر ہوجاتا ہے اور اونکی
قوتیں نہایت ضعیف ہوجاتی ہیں اور جگر کا لاغر ہونا اور ضعف بدن کو ضرور لاغر کرتا ہے **علاج** رگ باسلیق یا اسلیم
کھولیں اگر کوئی مانع نہو اور تفتیح کے لیے سکنجبین بزوری وغیرہ دیں اور اسہال کے لیے مطبوخ افتیمون و بسفائج
و سقولوقندریون ماء الجبن کے ساتھ یا سفوف مسہل سودا کے ساتھ استعمال کریں اور سفوف مسہل سودا یہ ہے اوسکی
ترکیب ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہر ایک تین درم تربد گل سرخ ہر ایک ایکدرم کاسنی چار درم تخم کشوث افسنتین
انیسون بادیان ہر ایک ایک مثقال افتیمون دو درم راوند دو مثقال سنگ لاجوردی ایک درم سب دوا کو کوٹ چھانکر
دو درم لیکر شربت بزوری کے ساتھ یا قند کے جلاب کے ساتھ کھلائیں اور اوسکے بعد ماء الجبن ایک پیالہ پلائیں
اور ورم تحلیل کرنے کے لیے سرکہ سداب پودینہ پانی میں ملا کر اور اشق سرکہ میں حل کرکے ضماد کریں اور اگر سبوس گندم
سرکہ میں پکا کر اوسمیں اشق حل کرکے طحال پر رکھیں جلد تحلیل کرتا ہے اسواسطے کہ سبوس طحال کے گلانے میں اور
پاک کرنے میں جلد اثر کرتا ہے اور اشق آماس صلب کے پکانے اور نرم اور تحلیل کرنے میں بہت نفع رکھتا ہے اور
سرکہ دوا کی قوت کے پہونچانے میں مخصوص ہے اور اسیطرح اگر طحال پر شہد ملیں و زرد چوب پیسکر اوسپر چھڑک دیں جلد
تحلیل کرتا ہے اور تنقیہ کے بعد قرص بنجنکشت اور قرص کبر کھانا کامل نفع دیتا ہے اور انجیر سرکہ میں اور کبر سرکہ میں ڈالا ہوا
مفید ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر مطحول یعنی طحال والا ہر صبح اپنے بول کو تین چلو پیے دس دن میں اچھا ہوجاتا ہے
اور مطحول اوسکو کہتے ہیں جسکی طحال سخت ہوجائے خواہ ورم ہو یا نہو اور عمدہ تر غذا زیرباجات ہیں کہ جوزہ مرغ کے
گوشت اور تیتر وغیرہ کے گوشت سے جنکا ہضم ہونا آسان ہو بنائیں اور چاہیے کہ سب غذا اون میں کبر کا سرکہ اور
زیرہ سیاہ اور زعفران اور دارچینی ڈالیں کہ فائدہ کامل ہو اور جاننا چاہیے کہ ورم ریحی جو طحال میں ہوتا ہے اوسکا نام نفخ طحال
ہے اور ہم اوسکو علیحدہ قسم میں بیان کرتے ہیں **قسم** تقیح الطحال یعنی طحال میں پیپ کا پڑنا وہ اسطرح ہوتا ہے کہ طحال کا
ورم پک کر پیپ جائے اور پھوٹ جائے اور جاننا چاہیے کہ شاذونادر ورم طحال میں پیپ پڑتی ہے اور اکثر یا تو تحلیل ہوجاتا ہے
یا سخت ہوجاتا ہے اوسکی علامت طحال میں درد چبھن کے ساتھ جبکہ مادہ پیپ ہونے لگے اور آماس کا پھیلا ہونا
اور بول میں بدبو اور اوپری اجسام کا بول میں ظاہر ہونا اور شاید کہ معدہ کیطرف پھوٹ جائے اس سبب سے قے اور براز
میں بھی اجسام چھچھڑے کیصورت ظاہر ہوں **علاج** بادیان تخم کاسنی تخم کشوث تخم خیارین کا شیرہ نکال کر اونٹنی کے
دودھ میں یا گدھی کے دودھ میں ملاکر دیں تاکہ طحال پیپ سے پاک ہوجائے اور ماء العسل کامل فائدہ دیتا ہے اور
ان مدرات میں سے جونسا استعمال کریں مزاج کی حرارت اور برودت کی رعایت رکھیں اور جسوقت کہ تنقیہ یعنی

یا اسی پر بیضہ مرغ کریں اور سرد پانی [illegible] اور دماغ چیزون سے پرہیز کریں اور اطریفل الاصول اور سکنجبین بزوری گرم یا
سکنجبین [illegible] ماء الجبن [illegible] سداب تخم [illegible] زیرہ نانخواہ [illegible] یا عرق سفید
ہیں یا [illegible] کا کل فائدہ دیتے ہیں اور کچھ ایک مثلث کا دینا مفید اور صہوس کا ورم نمک
تکمید کرنا اور [illegible] استعمال کرنا اور بورہ پودینہ سداب سرکہ اور شہد میں ملاکر ضماد کرنا اور صہوس سرکہ میں پکا کر
طلا پر رکھنا اور اسی سے پہلے طلا پر روغن گل مل لینا عمدہ تدبیر ہے اور اسیطرح روغن شبت یا روغن بابونہ ملنا او
نمک گرم کرکے یا سداب کے مطبوخ میں اور سرکہ میں تر کرکے زور سے باندھنا اور اشق سرکہ میں حل کرکے طلا کرنا
سفوف حرف کی ترکیب حرف جسکو فارسی میں تره تیزک کہتے ہیں لیکر ایک رات دن سرکہ انگوری میں تر کریں اور
تھوڑا سا جو کا آٹا اوسمیں ملائیں اور ٹکیا بنا کر تنور میں کہ بہت گرم ہو رکھائیں یہان تک کہ تمام پک جائے اور خشک ہو جائے
اوسکو باہر نکال لیں اور کوٹ اور چھان کر دوسرے اجزا کیساتھ اسیطرح برکہا جائیگا سفوف بنالیں اوس
[illegible] کا [illegible] دیکر ایک ہی چالیس درم تخم [illegible] سفوف پودینہ یون پوست بیخ کبر [illegible] ہر ایک پانچ درم تخم گندنا
[illegible] زیرہ سیاہ ایک رات سرکہ میں تر کرکے بھونا ہوا ہر ایک ساڑھے چھ درم کوٹ اور چھان کر سفوف بنائیں خوراک
[illegible] درم [illegible] پانچ درم **قرص تخم ہنگشت** کہ طحال کے نفخ اور درد کو جسکے ساتھ حرارت ہو نفع کرتا ہے
تخم ہنگشت کرنا دو ہر ایک [illegible] درم تخم کاسنی تخم خرفہ ہر ایک پانچ درم کوٹ اور چھان کر سکنجبین کے ساتھ قرص بنائیں
اور جہان حرارت ہو سفوف [illegible] تخم گندنا زیرہ سرکہ میں رچا ہوا تخم کتان مصطگی [illegible] ہر ایک تین درم راوند
دو درم کوٹ چھان کر دو درم سے دو مثقال تک سکنجبین کے ساتھ دیں **محجمہ ناری کی ترکیب** ایک بڑا قدح لیں کہ
انبیق کی شکل اور اوسمیں ایک ٹونٹی لگی ہو اور ٹونٹی کے سر میں ایک چھوٹا سا سوراخ کریں اور دھنی ہوئی روئی جلا
کر قدح میں رکھیں اور اوس قدح کو ویسا ہی اوس عضو پر رکھیں اور چھوڑ دیں جیسا مشہور ہے اور قدح کے کنارون کو
آٹا وغیرہ لگا دیں اور ٹونٹی کے سوراخ کو روئی سے یا کسی اور چیز سے بند کر دیں تاکہ اوسمیں ہوا نہ جانے پائے اور اگر کچھ جائے
ضرور قدح ہر طرف سے عضو کو پکڑ لیگا اور اوسکو دیر تک رکھیں اور جب چھوڑنا چاہیں اوس ٹونٹی کا سوراخ کھولدیں
تاکہ ہوا داخل ہو اور قدح سست ہو کر گر پڑے اور جہان کہیں یہ آلہ موجود نہو ایک قدح عریض لیں جسکے کنارے
باریک اور برابر ہون اور آٹے کی ایک روٹی سی ہلکی بنائیں کہ قدح کے منہ سے زائد ہو اور اوس روٹی کو اوس عضو پر
رکھدیں اور روئی وغیرہ اوس روٹی پر رکھکر روشن کریں اور فی الفور اوس قدح کو اوس روٹی پر لگا کر ہاتھ سے
دبائیں پوست اور گوشت اوس قدح کے جوف میں کھنچ آئیگا اور دو ساعت تک رکھیں اگر پوست کے جلنے کا خوف ہو
اور نہیں تو جلد جدا کریں اور جدا کرنے کے بعد اوس جگہ کو ہاتھ سے ملیں اور کچھ دیر کے بعد پھر اسیطرح استعمال کریں
اور اس پچھلے عمل کا ہندوستان میں بہت رواج ہے خصوصاً عورتوں میں کہ درد شکم وغیرہ کے لیے اکثر استعمال

کیطرف کمتر اور اوسمین ایک استہ ہونے کا نفع یہ ہی کہ اوسمین زیادہ ثفل بھرا ہے اس سبب سے آدمی کو ہر گھڑی دفع براز کی احتیاج نہو اور یہ آنت دوسری امعا غلاظ سے ایسی نسبت رکھتی ہی جیسا معدہ امعای دقاق سی نسبت رکھتا کیونکہ جو کچھہ معدے مین پورا ہضم نہوا اوس دوسری حرارت سے ہضم ہو جائیگا اور اسیواسطے داہین طرف کہ جگر کی جانب ہی زیادہ مائل تا کہ اوسمین جو کچھہ ہی جگر کی حرارت سے خوب پک جائے اور فتق کی بیماری مین اکثر یہی آنت بیضونتک یعنی اونکی تھیلی مین اوتر آتی ہی اسواسطے کہ کسی باطاقت بندھی ہوئی نہین اوسکے بعد قولون ہی اور اکثر قولنج اسمین عارض ہوتا ہی اور قولنج اسی قولون مذکور کے نام سے اخذ کیا ہی اور یہ آنت بہت غلیظ ہی اور اول داہین طرف مائل ہو کر پھر باہین طرف آکر نیچے کی جانب مائل ہو گئی اور بائین ران کا گوشت یعنی چڈے تک پہونچی اور پھر داہین طرف پھر گئی ہی اور مہرہ قطن یعنی ڈنڈی کی انتہا کی برابر ہو کر نیچے کیطرف آکر مستقیم مین جا ملی اور جہان کہ بائین طرف آئی ہی طحال کی نزدیک تنگ ہو جاتی ہی یہی وجہ ہی کہ ورم سپرز مین ثفل اور ریح آسانی سے نہین آتی اور اوسکے اخراج کیواسطے احتیاج پڑتی ہی کہ بائین پہلو کو ہاتھہ سے ملین تا کہ اخراج مین مدد کرے اور اوسکی منفعت یہی واقع ہے کہ امعور مین جو کچھہ ہے اوتر اوسکے بعد مستقیم ہی مستقیم اسواسطے کہتے ہین کہ قولون سے دبر تک سیدھی قائم ہے اور کجی نہین اور یہ سب سے پچھلی آنت ہی اور مہرہ قطن پر رکھی ہی یعنی اوس سے لگی ہوئی ہی اور اوسکی وسعت معدہ کی وسعت کے قریب قریب ہی اور اوسکی بعضی لیفون مین جاذبہ ہی اور جاذبہ کی منفعت یہ ہی کہ دوسری آنتون سے ثفل جذب کرے اور اپنی ہمسایہ کو پاک کر دے خاصکر قولون کو اور اوسکے وسیع اور فراخ ہونے کی یہ منفعت ہی کہ ثفل کا خزانہ ہو اور ثفل اوسمین جمع ہو سکے اور ظاہر ہی کہ بہت سے ثفل کا دفع کرنا کم ثفل کے دفع کرنے سی زیادہ آسان ہی کیونکہ بہت سی چیز اپنی طبیعت سے نیچے کی جانب مائل ہوتی ہی اس سبب سے کہ اوسکا جسم بڑا ہی اور جو چیز کم ہی وہ اوسکے خلاف ہی کہ اپنی آپ نیچے کیطرف نہین آتی جبتک کہ دافعہ اوسکو دفع نکرے بلکہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ دافعہ کا بھی اثر نہ مانے اسواسطے کہ مقدار مین کم ہی اور اوسکے دفع کرنے مین طبیعت کا التفات کم ہوگا فائدہ جبتک ثفل امعور اور قولون مین نہین آتا متعفن نہین ہوتا اور کئی درد امعور مین پیدا ہوتی ہین اور جو امراض کہ امعا سے تعلق رکھتے ہین وہ کئی طرح ہین اور ہر ایک جدی فصل مین بیان کیا جاتا انشاء اللہ تعالیٰ

فصل زلق الامعا کے بیان مین یہ ایسا مرض ہی کہ غذا آنتون مین نہ ٹھہرے اور جلد نکل جائے اور اوسکی کئی قسمین ہین ایک تو وہ ہی کہ آنت کے اندر کی سطح مین صفرا کی کثرت سی بثور پیدا ہون اور جو کچھہ امعا مین آئی لذع کے پیدا ہونے سے جلد بدون ہضم ہوئے دفع ہو جائے اور اوسکی علامت کھانا غیر منہضم کچھہ ایک مضم ہو کر نکلنا غرض اوسکے ساتھہ زرد آب رقیق آئے اور جسوقت آنتون مین گذرے درد پیدا ہو اور پیاس کا غلبہ اور منہ مین تلخی اور زبان مین خشکی اور مقعد مین سوزش جسوقت کہ براز آوے اور امعا مین سوزش کا محسوس ہونا اور منہ اور معدہ اوسکا چڑھ جانا اور سرد پانی پینے سے ایک ساعت سوزش کا ساکن ہونا علاج فصد کرین اور مسہل صفرا دین

ہوتا ہی لیکن اس سبب سے کہ امعا مین بھی ہاضم ہوتا ہی تاکہ جو کچھ غذا کے قابل ہو جگر کیطرف جذب ہو ظاہر ہی کہ جب آنتون کا ہضم باطل یا ناقص ہوگا اوسکے موافق براز مین بھی کیلوس آئیگا اور اوسکا قوام معتدل نہوگا مگر جبکہ معدہ مین بھی آفت ہو اور بعضے کہتے ہین کہ زلق امعا سے یہ مراد ہی کہ معدہ کا ہضم باطل یا ناقص ہوا اور زلق الامعا اسلیے اوسکا نام ہوتا ہی کہ یہ اوسکو لازم ہے

فصل اسہال خون کہ خاص آنتون مین سے آئے فقط اور اسہال کی دوسری انواع دموی اور غیر دموی امراض جگر اور امراض معدہ اور زلق امعا مین تفصیل اونکی ابواب مین گذر چکے اب جان لے کہ اسہال امعا خونی ہون یا خدمی یا خراطی مطلقاً ذوسنطاریا کہلاتے ہین اور جان لو کہ اسہال دموی امعائی کی دو قسم ہین ایک تو وہ ہی کہ امعا مین خراش ہو جائے اور اوسکو سحج کہتے ہین دوسری وہ ہی کہ آنتون کی رگین خون سے بھر جائین اور اونکا منہ کھل جائے اور خون نکلے حالانکہ امعا مین سحج نہو پہلی قسم اسہال دموی امعائی کہ آنت کی رگون کے منہ کھلنے سے عارض ہو اون کی بھی دو طرح ہین ایک تو یہ کہ تمام غلاظت کی رگین کھل جائین اور اوسکی علامت یہ ہی کہ ہر قیام مین اول براز خون کے ساتھ ملا ہوا آئے اور اوسکے بعد فقط براز آئے اور بواسیر کی بھی کوئی علامت نہو مثلاً مقعد مین درد اور گرانی اور خارش اور براز کے بعد خون کے قطرات نکلنا اور اوس سے پہلے براز مین ملکر نہ آنا دوسرے یہ کہ امعاء دقاق کی رگون کے منہ کھل جائین اور اوسکی علامت یہ ہی کہ ہر بار اول فقط براز آئے اوسکے بعد خون ملا ہوا اور سحج کے آثار مثلاً درد اور خراش اور قیام [illegible] اور خون کا غسالۂ [illegible] خالص اور اوسکے سوا جو کچھ اوسکو لازم ہی اور ذوسنطاریا کبدی مین مذکور ہی بالکل ظاہر ہو اور ذوسنطاریا کبدی اور دموی مین جو فرق ہی اسہال کبدی مین مذکور ہی **علاج** اگر خون زیادہ ہو اور قوت قوی رگ باسلیق کھولین اوسکے بعد نفس کے لیے ربیاس رب حب الآس بہی سیب ترش طباشیر قابض قرص کہربا وغیرہ دین اور اگر اسہال غلاظ یعنی بڑی آنتون مین سبب ہو قابض دوا سے حقنہ کرین اور مناسب ہی کہ دوای مخدر جیسے افیون استعمال نکرین کہ اوسمین بہت خوف ہی اور اگر ضرورت ہو شیافہ کی طرح استعمال کرین خصوصاً اوس شخص کو جسکی نبض ضعیف ہو اور اگر اس سے کام نہ چلے اور دوا پلانے کی حاجت پڑے جب تک افیون کو جند بیدستر اور زعفران کے ساتھ ملا نہ لین استعمال نکرین اور اس مرض مین گل ارمنی آدھا درم شربت حب الآس اور شربت انجبار کے ساتھ بہت مفید ہی اور یہ حسب تجربہ ہی پوست انار کرنبازو گل ارمنی ہر ایک برابر خوراک دو درم اور شکم پر مجیہ لگانا اور چار ساعت کھانا اسہال کے روکنے مین مخصوص ہی اور جو کچھ کہ افیون کے استعمال کو بدون زعفران اور جند بیدستر کے کہا گیا ہی یہ احتیاطاً ہی ورنہ اکثر حبوب افیون بدون زعفران اور جند کے تجربہ مین آئی ہین اور کچھ ضرر نہین ہی اور دوسری قسم سحج کے بیان مین وہ طرح پر ہی کہ امعا کی سطح درونی مین خراش ہو جائے اور وہ اسباب کے موافق چھ طرح ہی پہلی نوع وہ ہے کہ صفرا امعا پر گرے اور اوسکی سطح کو اپنی تیزی کے سبب چھیل ڈالے اور اوسکی علامت اسہال صفراوی کا پہلے ہونا

سادہ امعا میں عارض ہوا اس سبب سے اور اوسکا جرم سست اور نرم ہو جائیگا بالضرور اونکی قوت ماسکہ ضعیف ہو جائیگی
پھر غذا نہ ٹھہرے اور جلد نکل جائیگی اور اوسکی علامت وہی ہے جو رطوبی مین گذر چکی مگر اتنی بات ہے کہ اسجگہ غذا کے ساتھ
رطوبت فاسدہ بالکل نہیں نکلتی علاج دواء اور سفوف قابض اور مجفف یعنی رطوبت خشک کرنے والی دین اور امعا پر
روغن گل ملین اور مقوی کے قسام یعنی پکے ہوئے کٹے اور دوسری غذائیں موافق کے پاس ہون کھلائین پانچوین
وہ ہے خلط لذاع صفراوی ہے جو دوسرے اقسام سے زیادہ ہے اور اوسکے لذع کے سبب جو کچھ اون میں ہے اوسکو دفع کرین
جیسا کہ قلاع میں بھی گذر چکا اور اوسکی علامت یہ ہے زبان صفرا آنا اور براز آنے کے وقت مقعد مین سوزش اور خلش کا
ہونا اور یہ صفرا کبھی زرد ہوتا ہے اور کبھی سبز یا سیاہ ہے یا سیاہ ہی مائل علاج قے اور اسہال سے بدن کا تنقیہ کرین اور
مسہل کے لیے ایسی چیزیں استعمال کرین کہ مسہل اور معدہ کی تقویت قبض ہو اور کچھ تھوڑا اسہال لائے جیسے ہلیلہ زرد کہ تمرہندی مین
ملا کر اور اوسکا پانی نتھار کر پینا چاہیے کہ یہ ایک مسہل ہے اور تنقیہ کے بعد تقویت کے لیے قرص طباشیر قابض اور
اوسکے سوا اور کچھ قابض اور سرد اور مقوی ہے کھلائین اور ربّ امین استعمال کرین فائدہ ہلیلہ زرد باوجود یکہ صفرا کو
صفرا کرتی ہے اپنی قوت قابضہ سے امعا کو قوت دیتی ہے اس سبب سے فضول کو ادبیر گرنے سے روک دیتی
اور عمدہ غذا بکری کے پائے اور بہت سے کباب اور سماق کو مویز کے ساتھ گوشت اور ترش کرنا اور ریگا دوست
اور انار مقشر اور چاول بکری کے گردہ کے ساتھ پکے ہوئے مفید ہیں لیکن اگر تپ ہو گوشت اور چوزہ دینا
چاہیے وہ ہے کہ وہ جو ماء الجبن کے ہے اونکی پٹھون مین اور نیز جگر کا فالج ہونے سے امعا مین قوت ماسکہ ادر
ان عصاب مین فالج ہونے کا سبب یا تو یہ ہے کہ خود عصاب مین اور اونکے مبدا مین بلغم سے امتلا آنا یا سقطہ اور
ضربہ ان عصاب کے مبدا پر پہونچنا اور علامت اور علاج وہی ہین کہ فالج مین گذر چکے ساتوین وہ ہے کہ بلغم اور صفرا
زلق الامعا کا سبب ہون اور اوسکی علامت رنگ کا زرد ہونا اور بلغم کا آنا اور شکم مین قراقر کا ہونا اور کبھی غثیان بھی
ہو جاتا ہے اور یہ قسم اکثر میوون کے بہت کھانے سے عارض ہوتی ہے علاج جو کچھ صفراوی میں اور رطوبی میں
استعمال کرین اور سفوف مفید ہے ہلیلہ زرد دو مثقال حب الرشاد حب الآس سماق کزمازج ہر ایک ڈیڑھ مثقال
حب الرشاد کے سوا سبکو باریک کرلین خوراک دو درم اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دوائے مسہل قوی اثر جیسے سقمونیا
کہ اوسکو نہ بھونین اور اوسکے سوا زلق الامعا پیدا کرے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ مسہلات پینے کے بعد عارض ہو
علاج چار تخم بھونکر روغن گل میں ملا کر دین اور سفوف گل ارمنی مفید ہے اور مرطوب مزاج کو حب الرشاد روغن گل
یا روغن زیت مین چرب کرکے دینا مفید ہے تخم رسن سرد پانی کے ساتھ دین اور اگر حب الرشاد وغیرہ میں ترشی ہو یا
یہان تک کہ غلیظ ہو جائے خوب تاثیر دیتی ہے تنبیہ جو کچھ اس فصل مین غذا کے غیر منہضم کے آنیکا بیان آیا ہے
اس ہضم نہونے سے یہ مراد نہیں کہ واقع ایسا ہے بے ہضم ہوئے نکلے اسواسطے کہ جب معدہ سالم ہوتا ہے ہضم کامل

پریرہ کی تلیین و نشکی کی تلیین کے لیے تازہ دودھ دین اور چھپاپ حریری کہ نشاستہ وغیرہ سے بنائین پلائین
چھٹی نوع وہ ہو کہ مسہل دواؤن کے کھانے سے سحج عارض ہو اور مسہلات سے جو سحج پیدا ہوتی ہی یا تو دوا کی
کیفیت کی تیزی سے ہوتی ہی یا مادہ کی تیزی سے کہ عضاسی معا پر آکے اوس سے سحج زیادہ سالم ہی اکثر چار دن سے
زیادہ تجاوز نہین کرتی اگر بد پرہیزی اور سوء تدبیری واقع نہو علاج دوائین مغری سرد جیسے سفوف الطین اور
سفوف مقلیاثا وغیرہ دین اور دوغ ترش آہن تابیدہ یعنی لوہے سے داغ کرکے دین یعنی اوس سے زیادہ مقوی
تنہا استعمال کرین یا چاول کے ساتھ کھلائین اور بیان کہ جو سحج امراض حادہ کے بعد ہو جاتی ہی ردی ہوتی ہی
اوسمین بیمار کم بچتا ہی سفوف الطین منقول تخم ریحان تخم کنوچہ نشاستہ تخم حماض بھنی ہوئی بریان صمغ عربی
گل ارمنی طباشیر سب برابر لین اور کم زیادہ کرنیکا اختیار ہی جیسا مناسب ہو عمل کرین اور اس طرح پرورش کی جو
اور بھونے مین اختیار ہی چھلے ہوئے تخم کے سوا سب کو باریک کرین اور روغن بادام یا روغن گل مین چکنا کرین
اور گلاب مین تر کرکے تین درم یا کم و زیادہ کھلائین

فصل پیپ اور زرد آب کا خاص امعا سے آنا یہ دو طرح پر ہی ایک تو یہ کہ ورم ردّہ پیپ پکڑ کر پھوٹ جائے دوسرے
یہ کہ خراش امعا کا قرحہ ہو جائے اور یہ اکثر امعای غلاظ مین ہوتا ہی اور بہت سالم ہی اور امعای دقاق مین کمتر ہوتا
اور پیدا ہوتا ہی تو مہلک ہوتا ہی کیونکہ وہ معدہ اور کبد سے قریب ہین خصوصاً اگر صائم مین ہو اسلئے کہ وہ جگر سے بہت
نزدیک ہی اور اوسکا جرم بہت باریک ہی اور خاص امعا سے پیپ کے آنیکی علامت یہ ہو کہ اوسمین پہلے سے ورم نہو
یا بیچ موجود ہو اور یہ ایک خاص خاص آثار ظاہر ہون علاج اول صفائی امعا کے لیے صاف کرنے والی دوا اور
حقنہ کرین حقنہ کہ صاف کرتا ہی سماق پوست انار عدس بیخ شیر کوب کرکے پانی مین پکائین اور صاف کرین
اور کچھ ایک چمچہ یعنی ان ہی ملا کر حقنہ کرین اور اگر پھر بھی پیپ اور بدبو نکلے تاکل اور تعفن کی دلیل ہی اور
صاحب موجز کہتا ہی کہ جرادہ اور خراط سے قطعاً معلوم ہوتا ہی کہ قرحہ ہی پھر اگر اوسمین بدبو یا اکال معلوم ہو تو
سوا اس صورت مین لازم ہی کہ زرنیخ اور عدس اور چونا کر اور آدھا درم یا ایک درم قرص زرنیخ اس طرح مین ملا کر
حقنہ کرین تاکہ اجزای متاکل اور متعفن کو ترش دے اور قرص کے وزن مین کم اور زیادہ کرنا اور
استعمال کرنا طبیب کی رای پر منحصر ہی اگر عفونت کمتر ہو آدھے درم سے بھی کم ملائین اور اگر تعفن زیادہ ہو ایک درم سے
بھی زیادہ استعمال کرے اور حاصل کلام جبکہ امعا پیپ اور زرد آب سے پاک ہون ادویہ ملحمہ سے حقنہ کرین
تاکہ قرحہ اچھا ہو جائے اور وہ اس طرح پر ہی کہ صمغ عربی گل ارمنی دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس کتیرا سوختہ باریک پیسکر
بارتنگ اور توت خام کے شیرہ مین ملائین اور حقنہ کرین **قرص زرنیخ** کی ترکیب زرنیخ سرخ زرنیخ زرد چونا کی
مازو سوختہ نورہ سرد ناکردہ ہر ایک چھ درم افیون زعفران ہر ایک چار درم سب دوا کو باریک پیس

اور یہ حقنہ مفید ہے اور اوسکی ترکیب یہ ہے حب الآس پوست انار جفت بلوط ہر ایک برابر لیکر پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور مصطگی اور
اقاقیا سوختہ اور زعفران اور سفیدۂ ارزیز ہر ایک پیسکر اوس مین ملائین اور حقنہ کرین اور طلا کی دواؤن کا وزن پکانے کی
دواؤن کی نسبت پاس تہائی چاہیے اور دوا اور وزن کی کمی اور زیادتی طبیب کی راے پر موقوف ہے مریض کے حال کے
موافق تصرف کرے اور جہان کہین درد قوی اور پیچ زیادہ اور بیمار مضطرب ہو اگر آدھی چھٹنک برابر افیون اس
حقنہ مین ملائین کچھ مضائقہ نہین فی الفور درد تھم جاتا ہے تیسری نوع وہ ہے کہ سودا امعا پر گرے اور پیچ پیدا
کرے اور جاننا چاہیے کہ یہ پیچ سوداے سوختہ سے ہی عارض ہوتی ہے اور اوسکی لذع کے سبب اور علی الاتفاق یہ سودا
جالینوس کے قول پر آنت کو چھیل کر ڈالتا ہے اور اوسکی علامت پیچش کا ہمیشہ رہنا اور شدت کی ہچکی اور خون اور خراطہ اور براز کے
ساتھ سودا کا آنا اور اس براز کا رنگ ایسا ہوتا ہے جیسے خمیر کا تلچھٹ سیاہ ہوتا ہے اور اس پیچ مین درد کی شدت سے
کبھی غشی آتی ہے اور اس سودا کا جس سے کہ پیچ ہوتی ہے نشان یہ ہے کہ جب زمین پر پڑے اوسکی ترشی سے زمین اوبلنے
لگے غرض کہ یہ پیچ مہلک بیماریون مین سے ہے علاج اول سبب کو قطع کرین اور سودا کو روکین پھر دوسرے
طحال کو قوت دین کہ ضعف الطحال مین اوسکا بیان گذرچکا اور مولدات سودا کو ترک کرین اور پیچ کے تدارک کے
لیے سفوف الطین اور مغز تخم مناسب کھلائین اور نشاستہ صمغ عربی کتیرا گل ارمنی دم الاخوین ہر ایک پیسکر چاول کے
پکے ہوئے پانی مین ملائین اور زردہ بیضہ ملا کر حقنہ کرین اور غذا مین کمی کرین اور ترشی کی کھانے سے منع
کردین چوتھی نوع وہ ہے کہ ثقل غلیظ خشک یعنی کھر کھرا امعا پر گذرے اور آنت کو چھیل ڈالے اوسکی علامت پہلے
شکم مین قبض رہنا اور خشک قابض چیزون کا کھانا اور پھر ثقل خشک کا تکلیف سے آنا علاج شکم نرم کرنے
کے لیے مزلقات دین جیسے لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شربت بنفشہ وغیرہ اور اس قسم کے لعاب اور شربت
زیادہ مفید ہین اسواسطے کہ باوجودیکہ شکم نرم کرتے ہین درد کو بھی تھامتے ہین اور بیمار کی تشنگی دفع کرسکتے ہین
لیکن دوسرے مسہلات جیسے ہلیلہ وغیرہ قوی الفعل مناسب نہین اور جب تک امعا ثقل مذکور سے بالکل
پاک نہوون ہرگز قابضات نہ دین کہ نہایت مضر ہین اسواسطے صاحب اسباب و علامات نے کہا کہ ایسا اوقات ایسا
ہوتا ہے کہ ابھی تک طبیعت مین خشکی ہے اور امعا مین پیچ کا سبب باقی اور پیچ کی جگہہ سے خون بہتا ہے اور خراطہ آتا ہے پھر
طبیب جاہل قابضات سے بند کرتا ہے اس سبب سے براز زیادہ بند ہوتا ہے اور خشکی بڑھ جاتی ہے اور قولنج کی نوبت پہونچتی
ہے اور پیچ بڑھ جاتی ہے اور بیمار ہلاک ہوتا ہے لیکن جب کہ ثقل خشک سے امعا پاک ہوجائین اور خون اور خراطہ آتا رہے
قابضات کا استعمال کرسکتے ہین کہ اسصورت مین ضرر نہین ہوتا پانچوین نوع وہ ہے کہ کسی دوا کا کھانا جیسے تربد
اور نوشادر اور چوبچینی وغیرہ پیچ کا موجب ہو اور اوسکی علامت ان چیزون کے کھانے کے بعد پیچ کا پیدا ہونا اور
ان چیزون کی کھانے کا نشان کہ شاید کوئی چھپا کر دیوے باب شرب سموم مین کہا جائے گا علاج [illegible] کرین اور

سرد پانی سے آرام پانا علاج جو کچھ سبحج صفراوی مین گذرا استعمال کرین اور جان لین کہ حقنہ اور شیاف خیرین پینے کی دواؤن کی نسبت سریع الاثر ہین چنانچہ پوشیدہ نہین حقنہ کی ترکیب کہ اگر پیچش حدت زیادہ اور حرارت غالب ہو اسکے استعمال سے ساکن ہو گل ارمنی سفید ۷ دانہ زیرشادنہ عدسی باریک پیسکر شیرہ بارتنگ یا شیرہ خرفہ مین ملائین اور زردہ بیضہ مرغ اور کچھ ایک سر کہ ملا کر عمل کرین حمول کہ پیچش کا درد ساکن کرتا ہی زردہ بیضہ مرغ روغن ہین ملائین اور مردہ سنگ گلاب مین باریک پیسکر اور سکھلا کر اوسمین ملا دین اور روئی اوسمین بھر کر شیاف اوٹھائین اور یہ شیاف نافع ہی کندر زعفران رسوت صمغ عربی ہر ایک ماشہ ۲ اور کچھ ایک افیون اسمین ملائین اور شیاف بنا کر اوٹھائین اور گل سرخ اور عدس دونون کوٹ کر روغن گل مین ملا کر ناف کے تلے طلا کرین اور مقعد پر لگائین اگر زیادہ قرحہ ہو تیسری قسم اوس زحیر کے بیان مین کہ معاء مستقیم مین گرم ورم کے پیدا ہونے سے عارض ہو اور ظاہر ہی کہ اس صورت مین بیمار خیال کرتا ہی کہ آنت مین ثفل رُک رہا ہی اس تخیل اور تمدد کہ ورم کو لازم ہی بے اختیار ہر وقت براز کے دفع کرنے کا ارادہ کرتا ہی اور اوسکی علامت نیچے کی جانب جہان مستقیم ہی ضربان اور درد اور بوجھہ کا محسوس ہونا اور شاید کہ ورم کی شدت سے تپ عارض ہو اور بول کا آنا دشوار ہو علاج رگ باسلیق کھولین اگر کوئی امر مانع نہو تا کہ وہ مادہ منقطع ہو اور کمر کے نیچے پچھنے لگائین اور غذا کم کرین اور خون کی حرارت اشیای مناسبہ فرد کرین اور جب کہ مادہ گرنے سے رک جائے جو مادہ کہ وہان آچکا ہی اوسکے نضج اور تحلیل اور درد کی تسکین کیلیے کوشش کرین اور اوسکا یہ طریق ہی کہ تخم خطمی تخم خبازی تخم کتان برگ کرنب یا بونہ بنفشہ پانی مین پکا کر مقعد اور شکم پر نطول کرین اور اگر اس مطبوخ کا ابزن کرین بہتر ہی اور اگر حقنہ کرین زیادہ مفید ہو خصوصاً جہان کہین کہ ورم آنت کے اوپر کے اجزا مین ہو اور اگر اس مطبوخ کے اجزا کا شیاف بنا کر اوٹھائین بہتر ہی خاصکر جہان کہین کہ ورم نیچے کے اجزا مین ہو اور اگر تپ کا آنا آسان ہو حکم کرین کہ مفید ہی اور جس وقت کہ مادہ تحلیل نہو اور جمع ہونے لگے حلبہ اکلیل الملک اور کرنب اور پیاز دونون آگ مین دبا کر پکے ہوئے اور تھوڑا سا مقل اسمین ملا کر مقعد پر لگائین تا کہ نضج مین امداد کرے پھر اگر خود بخود پھوٹ جائے فبہا اور نہین تو شیاف مفجرہ یعنی توڑنے والے شیاف استعمال کرین تا کہ پھوٹ جائے اور جب پھوٹ جائے جو کچھ خروج المدہ من الامعاء یعنی آنتون سے پیپ آنے کے بیان مین ہم کہہ آئے ہین کام مین لائین اور جب پیپ پاک ہو جائے زخم کے بھرنے مین کوشش کرین طلا کی ترکیب کہ ابتدا مین مفید ہی اور حرارت کو ساکن کرتا ہی صندلین آب کاسنی آب عنب الثعلب مین پیسکر کافور ملا کر مقعد پر طلا کرین اور روغن گل اور زردہ بیضہ مرغ اسمین ملا کر اور تھوڑا سا مردہ سنگ بڑھا کر مقعد پر رکھنا اور شافہ کرنا درد کی تسکین کیلیے مجرب ہی اور سرد مادہ سے امعا مین ورم کمتر عارض ہوتا ہی اور قولنج ۔ ریحی مین ورم امعا بتفصیل مذکور ہی چوتھی قسم وہ ہے کہ براز خشک امعاء مستقیم مین بند ہو اور دشواری سے نکلے اور زحیر کا باعث ہو یعنی کونتھنے کی ضرورت پڑے اور ریاح غلیظ اوس سے

شیرہ بارتنگ میں ملا کر قرص بنا لیں اور خشک کریں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں جیسا کہ بیان کیا گیا ہے
اور اگر قرص مذکور کے اجزا سے بطور سفوف بنائیں زیادہ لطیف ہوگا اور جاننا چاہیے کہ جو دوائیں داغ کا حکم رکھتی ہیں
اور ایسی ہیں کہ امعا کے اندر رسوب کرتی ہیں داغ کرنا غیر ممکن ہے اوسکی جگہ ان دواؤن کا استعمال مقرر کیا ہے لیکن
چاہیے کہ ابتدا میں انکو ہرگز استعمال نکرین اور اسیطرح اگر اسہال دموی اور صفراوی ہون یا سبب ہو تو انکو
استعمال کرین کہ مادہ غلیظ اور بلغم ہو اور ہو جائے جیسے کہ یعنی زخم کا میل آگیا ہو اور تپ نہو اور سادہ ہو دل کے اگر اوسکے
استعمال سے لذع شدید پیدا ہو روغن گل سے حقنہ کرین اور اگر لذع نہ پیدا ہو مگر استعمال کرین اور اگر مریض
اوسکی برداشت نکرسکے اول کوئی چیز مخدر دین اوسکے بعد استعمال کرین اور اس حقنہ کے بعد گل ارمنی اور صمغ عربی
شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ حقنہ کرنا مفید اور مدہ اور بلغم میں یہ فرق ہے کہ مدہ پانی کے نیچے بیٹھ جاتی ہے اور بلغم اوپر رہتا ہے اور
اوسکے اجزا جدے ہوجاتے ہیں اور سل مین تفصیل اسکا ذکر آیا ہے **فائدہ** صاف کرنے والی چیزون کا پینا مثل
ماء العسل اور شربت نبات اور ایارج فیقرا قرحہ کو دھوتا ہے اور گوشت پیدا کرتا ہے کئی مرتبہ دین اور دہی اور دودھ کہ
پتھرون سے داغ کیا ہو بہت مفید ہے اور جہان کہین زیادہ غذا کی حاجت ہو جو کے آٹے سے کہ اوسمین دودھ
شیر ڈالین اور دودھ کے ساتھ اسکا کر نبات ملا کر دین اور بکری کے پائے صمغ عربی کے ساتھ
تنبیہ جہان کہین مدہ کے نکلنے سے سحج ہو اور ابھی باقی ہو مناسب ہے کہ اول سبب کو قطع کرین
اون چیزون سے کہ اپنی جگہ مذکور ہین اوسکے بعد مدہ اور قرحہ امعا کے پاک کرنے مین توجہ فرمائین

فصل زحیر کے بیان مین اوسکو علة الدجاجی کہتے ہین وہ معاء مستقیم کی حرکت ہے بے اختیار فضل
دفع کرنے کے لیے کہ اوسکے ترک کرنے مین اختیار نہین ہوتا اور اوسکے ساتھ اور کچھ نہین نکلتا مگر رطوبت
مخاطی یعنی رینٹ کی صورت جیسے قلیل المقدار اور شاید کہ خون خالص بھی ملکر آئے اور اسکی کئی قسم ہین پہلی قسم وہ ہے کہ
رطوبت شور سوزشناک معاء مستقیم پر گرے اور لذع کے سبب اوسکے دفع کرنے پر آمادہ کرے اور اوسکی علامت رطوبت
مذکور کا رطوبت مخاطی کے ساتھ نکلنا اور نفخ اور قراقر اور پیاس کی کمی اور مقعد مین سوزش کا ہونا علاج جو کچھ سحج
بلغمی مین گذرا استعمال کرین اور یہ سفوف مفید ہے مغز چار مغز بریان دو مثقال جوانی ایکدرم کندر آدھا درم ان تینون کو
باریک کرکے نیمگرم پانی سے کھلائین اور جہان کہین تقاضا بہت ہو اور کوئی چیز نہ نکلے اور درد زیادہ ہو کندر
بکری کی چربی مین کوٹ کر آگ پر رکھین اور ایک طباق سوراخدار اوسپر ڈھاک دین اور مقعد اوس سوراخ پر رکھین
تاکہ اوسکا دھوان آنت پر پہونچے اور شیاف زحیر مفید ہے اوسکی ترکیب کندر مر زعفران نشاستہ ہر ایک برابر کوٹ
اور چھانکر شیاف بنائین اور ضرورت کے وقت اونمین سے ایک کو استعمال کرین دوسری قسم وہ ہے کہ مادہ صفراوی
زحیر پیدا کرے اوسکی علامت صفرا کا آنا اور مقعد مین سوزش حرارت کے ساتھ اور درد اور پیاس اور

فصل مغص کے بیان مین یعنی آنتون کا درد جسکو قولنج کہتے ہین اور اوسکے اقسام مین پہلی قسم وہ ہے کہ امعا
مین ریح غلیظ بند ہو جاوے اور تمدد کے سبب درد پیدا ہو اور اوسکی علامت یہ ہے اور قراقر اور مدد اور گرانی کے تھ
شکم مین اور ریح کے نکلنے سے فائدہ ہونا **علاج** حب ایارج اور حب بنج اور معجون شہریاران وغیرہ دین تاکہ غلیظ مادہ
کہ ریاح کا مادہ ہے امعا پاک ہوجاوے اور ریاح کی تحلیل کرنیوالی چیزین جیسے سون مادیان اجوائن وغیرہ کہ جو گرم باد شکن ہیں
استعمال کرین اور اگر ضعف معدہ کے سبب ریاح پیدا ہوتی ہون کمونی اور معجون حب الغار استعمال کرین اور بہت
نفاخ چیزون سے پرہیز کرین دوسری قسم وہ ہے کہ امعا پر صفرا گرے اور اوسکے سبب سے الم پیدا کرے اور اوسکی علامت
درد سوزش کے ساتھ ہونا اور تشنگی اور براز مین زردی اور مقعد مین سوزش اور آنتون مین گرانی کا کم ہونا **علاج** برودت
سرد لعابی مثلاً اسبغول تخم ریحان بارتنگ وغیرہ روغن گل مین [illegible] کرین اور سرد پانی کے ساتھ دین اور
مناسب ہے کہ خیرہ کو دوان ہوسکے استعمال کرین اگر اس تدبیر سے صحت ہو نہ تو صفرا کے تنقیہ کے
لیے خیار شنبر شیر خشت وغیرہ آب کاسنی یا آب مکوہ مین حل کرکے کھلائین تیسری قسم وہ ہے کہ سوداوی گرم سوداء
امعا مین عارض ہو اور اپنی کیفیت سے [illegible] پیدا کرے اور اوسکی علامت شدت سے سوزش اور گرمی
اور پیاس کا ہونا اور گرانی کا اور براز مین زردی کا [illegible] واسطے کہ گرانی اور براز مین رنگ [illegible] باقی
کے نہین ہوا کرتے **علاج** مزاج کی تبدیلی کے لیے جو کچھ سرد ہو اور حرارت کو ساکن کرے اور صفراوی مین
مذکور ہے استعمال کرین [illegible] بعض اسبغول گلاب مین [illegible] کرین اور روغن گل [illegible] طلا کرین
اور انار میخوش کا پانی ملاکر پلائین اور اگر انار میخوش کا پانی موجود نہو آب انارین کافی ہے چوتھی قسم وہ ہے کہ بلغم
بورقی شور امعا پر گرے اور کیفیت لذاعیہ سے مغص پیدا کرے اور اوسکی علامت براز مین بلغم کا آنا اور [illegible]
کے وقت مقعد مین سوزش کا ہونا اور صفراوی کی نسبت پیاس کا کم ہونا اور گرانی کا اوس سے زیادہ ہونا
علاج تنقیہ امعا کے لیے حقنہ مذکورہ استعمال کرین اور ناف کے گرد روغن گل ملین حقنہ کی ترکیب
کہ اس جگہ مناسب ہے یہ ہے [illegible] تخم کاسنی عنب الثعلب ہر ایک تین درم عناب بیس دانے سپستان
بیس دانہ [illegible] دو درم مغز خیار شنبر [illegible] درم ترنجبین پانچ درم شکر سرخ نو درم جیسا کہ مشہور ہے اوسی طریق سے
پکا کر حقنہ کرین اور دوسرے حقنہ نرم بھی موافق ہین لیکن جہان کہین کہ حقنہ کا استعمال نہو سکے وہ مطبوخ کہ حقنہ
کے لیے مذکور ہوا پلائین پانچوین قسم وہ ہے کہ خلط خام غلیظ لزج امعا پر چسپ جاوے اور غلظت اور ضعف قوت کے سبب
دفع نہو اور مغص پیدا کرے اور اوسکی علامت کثرت سے گرانی اور ہمیشہ ایک جگہ درد کا رہنا اور کبھی کبھی براز مین
بلغم لزج کا نکلنا اور درد کی جگہ چھونے سے سرد معلوم ہو **علاج** اگر خلط اوپر کی آنتون مین ہو سکنجبین اور شہد
وغیرہ جو کچھ منقی بلغم ہو اور اسکے مطبوخ سے قے کرین اور اگر خلط نیچے کی آنتون مین ہو حقنہ کرین اور [illegible]

نکلکر درد شدید پیدا کرتے اور رکنے کے سبب خراطہ اور رطوبات امعا سے نکلے اور اوسکی علامت شکم مین گرانی
اور ہمیشہ درد رہنا اور مروڑنا اور اوٹھنا اور ثفل خشک مقدار مین کم آنا جیسے چنے ہوتے ہین اور پہلی خشک غذاؤنکا
کھانا فائدہ کبھی اسمین بہ کو جاہل طبیب اسہال سمجھتے ہین اس سبب سے کہ رطوبات اور خراطہ نکلتے ہین اور اسی خیال سے
قابضات استعمال کرتے ہین اور یہ امر ہلاک کا موجب ہوتا ہے سو لازم ہوا کہ اس نوع مین جسکا نام زحیر کاذب ہے
اور باقی انواع مین جنکا نام زحیر صادق ہے ہم فرق بیان کردین تا کہ خطا واقع نہو اور ان دونون مین فرق یہ ہے کہ
مسہول یا دوسرے بزور بیمار کو پلائین پھر اگر وہ بزور اسی طرح نکلین اور شکم مین ہین جاننا چاہیے کہ زحیر کاذب ہے اور
رکا ہوا ثفل بزور کے نکلنے کو مانع آتا ہے اور اگر بزور برابر [illegible] کے ساتھ باہر نکل آئین تو زحیر صادق کا نشان ہو کا علاج [illegible]
دین یعنی جو چیزین [illegible] ثفل کو پھیلا [illegible] اور خیار شنبر روغن بادام ملاکر [illegible] تا کہ خشک
ثفل رکا ہوا نکل جائے اور نرم حقنہ [illegible] استعمال کرینا [illegible] اگر گرم پانی کا پینا [illegible]
[illegible] کو ڈھیلا اور [illegible] گرم [illegible] خواہ کوئی [illegible] کو [illegible]
[illegible] جب [illegible] ہو جائے اور بسبب نزول [illegible] پانچوین قسم وہ ہے کہ [illegible] زیادہ [illegible] ہوئے خواہ
داخل سے یا خارج سے اس سبب سے اوسمین [illegible] عارض ہو اور معاء مستقیم مین [illegible] پیدا ہو [illegible] کو اوس کے
سبب سے [illegible] ثفل ہے اور بے اختیار [illegible] دفع کرنے پر آمادہ ہوا اور اوسکی علامت [illegible] مین [illegible] ہو
اور گرم پانی کے استعمال سے اور گرم جگہ بیٹھنے سے آرام پانا علاج گرم پانی سے [illegible] کرین اور روغن سے [illegible] کرین
اور روغن گل روغن بابونہ گرم کرکے لگائین [illegible] بابونہ [illegible] اکلیل الملک [illegible] کرین اور گرم
اینٹ پر بیٹھنا مفید ہے اور اگر ورم [illegible] گرم پانی کے ساتھ [illegible] دین نفع کلی ہوتا ہے چھٹی قسم
وہ ہے کہ مقعد اور معاء مستقیم کو ثفل سخت کے نکلنے سے یا کسی سخت چیز پر بیٹھنے سے مثلا سوار ہونے مین
ایذا پہونچے پھر مقعد اور معاء مستقیم کی تکلیف سے زحیر عارض ہو اور اوسکی علامت سبب کا پیدا ہونا علاج نرمی کے
لیے موم اور روغن بابونہ اور [illegible] سے قیروطی بنا کر لگائین اور روغن گل [illegible] روغن زیتون سے حقنہ کرین اور زردہ بیضہ
روغن مین ملاکر حمول کرین ساتوین قسم وہ ہے کہ معدہ اور امعا کے خلاؤن مین ترشی کھانے کا اتفاق ہوا اور اوس سبب سے
زحیر پیدا ہو علاج جلاب خام اور زردہ بیضہ مرغ نیم برشت اور صمغ عربی اور گل ارمنی دین اور شیخ الرئیس نے لکھا ہے
کہ سہال کی بیماری مین جسکے ساتھ زحیر کی شدت تھی ہمنے دیکھا ہے کہ ایک ایسی چیز جیسے آنت ہوتی ہے بالشت بھر مقعد سے نکلی
اور تین دن کے بعد سیاہ ہوکر گر پڑی اور اوس عارضہ سے دو آدمی اچھے ہوگئے اور تین آدمی اوسمین ہلاک ہوئے
اور ظن غالب یہ ہے کہ وہ معاء مستقیم کا طبقہ داخلی تھا اور رازی کبیر نے لکھا ہے کہ ایک قوم اطبا نے ذکر کیا ہے کہ زحیر
والوئن سے بہت آدمیونکو درد شدید ہوا اور اوسکے بعد اونکی مقعد سے سنگریزے نکلے یعنی پتھریان برابر [illegible]

فصل

تخمہ اور غلیظ غذاؤں کا کھانا اور ثقل میں بلغم کا آنا اور ریاح کا کم آنا عارض ہوا اور مطلق ریح کا اخراج نہو اور نفخ پیدا ہو
اور ترش اور شور چیزوں کو دل چاہے اور شاید کہ آنت کے درد کی شدت سے جگر گرم ہو اور عطش عظیم پیدا ہو اور
قارورہ سرخ آوے اور جاہل کو یہ گمان ہو کہ قولنج ورمی یا صفراوی ہے اور حال یہ کہ بلغمی ہے سو قولنج میں پیاس اور
قارورہ پر نظر نہ کریں دوسری عوارض کی تلاش کریں تاکہ غلطی نپڑے علاج اول شیاف اور حقنہ سے طبیعت نرم کریں
اور جب تک شیاف سے کام نکلے حقنہ نکریں اور جب طبیعت کھل جاوے کوئی ایسی چیز دیں کہ جلد اسہال لاوے
مثلاً اسفرجالی مسہل اور شہریاران وغیرہ کہ تخم حنظل سقمونیا غاریقون سے تقویت دیں اور اسہال کے لیے عمدہ تر
دوا اسفرجالی ہے کہ غثیان کو دفع کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور قے کو روکتی ہے اور شہریاران بھی اسی قسم کی ہے
اور جاننا چاہیے کہ جب تک شیاف اور حقنہ سے بند کھلی نہو مسہلات کا پینا منع ہے اور اوسمیں بڑا خوف ہے
اسیطرح آبزن اور تکمادات اور ضمادات لیکن طبیعت کے کھلنے کے بعد آبزن وغیرہ بہت مفید ہیں اور جب قولنج
کھل جاوے ایک رات دن کھانا نہ دیں بلکہ اگر بیمار زیادہ برداشت کر سکے بہتر ہے کیونکہ نکھانا استفراغ کے قائم مقام ہے
اور اس بلغم کو تحلیل کرتا ہے کہ تنقیہ کے بعد باقی رہے اور اسجگہ غذا نخود آب کہ بڈھے مرغ یا کبک یا گنجشک یا جوان
بکری کے گوشت سے بنائیں اور اوسمیں دارچینی زنجبیل زیرہ بسفائج اور پودینہ ڈالیں کھانے کے ساتھ پینا
مناسب ہے اور اوسکے بعد ایک گھونٹ آب کامہ کا مفید ہے اور شیرہ سبوس کہ اوسمیں اجواین اور گردیا اور شونیز ہو
گائے کے گھی کے ساتھ نافع ہے اور کھانے کے بعد حرکت اور سواری معتدل اور غذا میں کمی کرنا مفید ہے اور پانی کا
کم کرنا ضروری ہے اور اگر پانی کی جگہ ماء العسل پئیں یا عرق بادیان اور گلاب بہتر ہے شیاف کہ اس جگہ کام آتا ہے
تربد شحم حنظل انزروت بورہ نمک سنگ سرخ سب برابر لیکر چار انگشت کا شیاف بنائیں اور بعضے کہتے ہیں کہ چھ انگشت کا
بنانا چاہیے تاکہ جلد کھولدے دوسرا نسخہ قولنج کھولتا ہے اور درد پشت کو ساکن کرتا ہے بورہ انزروت جاوشیر
مقل صابون زنجبیل نمک ہندی سداب تخم سنبل محمودہ سب برابر لیکر شیاف بنائیں اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ فقط
صابون کو شیاف کی صورت تراش کر رکھتے ہیں حقنہ کہ قولنج بلغمی اور ریحی کو فی الحال برطرف کرتا ہے بورہ یا نمک
پانچ مثقال لیں اور آب سداب یا آب برگ چقندر آب کرنب اور ساتھ مثقال روغن زرد گاوی یا چار مثقال روغن بادام ملا کر
نیم گرم عمل کریں اور اگر چھ پہر آب کامہ بڑھائیں بہتر ہے اور جسقدر سبب قوی اور اعراض کی شدت ہو اوسی کے موافق
حقنہ کے لیے قوی یا ضعیف دوائیں اختیار کریں چنانچہ یہ پوشیدہ نہیں ضماد کہ قولنج کو دور کرتا ہے شونیز
مویز ہر ایک بقدر مناسب لیکر نرم کریں اور بیل کے پتے میں ملا کر ناف پر طلا کریں اور روغن شبت اور
روغن خردل شکم پر ملنا مفید ہے خصوصاً اگر اوسمیں کچھ ایک روغن فرفیون اور جندبیدستر یا کچھ فرفیون ملائیں
تنبیہ جاننا چاہیے کہ قولنج کا درد کبھی تو مغص کے ساتھ مشتبہ ہو جاتا ہے اور کبھی درد گردہ یا درد رحم یا درد جگر

صورتون مین ادویہ مسہل بلغم کا پینا فائدہ مند ہی اور تنقیہ کے بعد گرم جوارشین جیسے کمونی اور فلافلی وغیرہ کہ
یہی مین مذکور ہین دین تاکہ جو کچھہ باقی ہی وہ تحلیل ہو اور مزاج کی اصلاح اور ہضم کی تقویت ہو اور یہ حب بلغمی اور ریحی
مین مفید ہی اوسکی ترکیب نانخواہ ایکدرم حب بلسان تین درم دونون کو باریک کرین اور گرم پانی یا عرق بادیان
گرم کے ساتھہ کھلائین آدھے درم کے برابر صبح اور اسیقدر شام اور عمدہ غذا بلغمی اور ریحی مین بوڑھے مرغ کا
شوربا اور چڑیون کا شوربا فلفل قرنفل زیرہ دارچینی ملاکر خارپشت کا گوشت بھنا ہوا بلغمی و ریحی کے درد کو تھامتا ہی
چھٹی قسم وہ ہی کہ براز خشک امعا مین بند ہو جائے اور کوتھنے سے نہ نکلے اور اوسکی علامت درد اور اوسکا علاج
قولنج ثفلی سے ظاہر ہوگا ساتوین قسم وہ ہی کہ امعا مین ورم عارض ہو اور مغص پیدا ہو اور یہ بھی قولنج ورمی سے روشن
ہوگا آٹھوین قسم وہ ہی کہ حیات اور حب القرع مغص کے سبب ہون اور دیدان کا بیان علیحدہ آئیگا نوین قسم وہ ہی
مغص کہ مسہل دواؤن کے پینے کے بعد پیدا ہو علاج گرم پانی پلائین تاکہ دوا کی امداد کرے اور اگر اسہال مین نہ
نکلے اور معدہ اور امعا مین درد شدت پکڑے قی کرین اور اگر اسہال آچکے ہین مگر دوا کی تیزی سے درد باقی ہی
لعاب اسبغول لعاب خطمی وغیرہ استعمال کرین اور روغن گل ملین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دوا اسے مسہل
بالکل عمل نکرے اور درد شدت پکڑے اور شدت سے کرب پیدا ہو اس صورت مین ناچار فصد کی احتیاج پڑتی ہی

فصل امعا کی نفخ اور قراقر کے بیان مین اسکی دو قسم ہین ایک تو وہ ہی کہ نفاخ غذائین جیسے لوبیا وغیرہ
کھائین یا غذا مقدار مین زیادہ ہو یا اوسکی کیفیت بری ہو جیسے بھینس کا گوشت کھائین اور اس سبب سے نفخ اور قراقر
پیدا ہو اور اوسکی علامت سبب کا پہلے ہونا علاج اچھی غذا کھائین اور عادت کو بدل ڈالین گلقند اور گلاب
مفید ہین دوسرے وہ ہی کہ امعا مین ضعف اور سردی پیدا ہو اس سبب سے ہضم مین نقصان آجائے اور غذا اگرچہ مقدار
مین اور کیفیت مین خوب ہو اچھی طرح ہضم نہو اور اوسکی علامت قراقر کا ہونا باوجودیکہ غذا موافق ہو علاج کھانے مین
کمی کرین اور امعا کی تسخین اور تقویت کیلئے فلافلی اور کمونی کھلائین اور اگر ضعف ہضم کے ساتھہ اسہال بھی ہو جوارش خوزی استعمال کرین

فصل قولنج کے بیان مین یہ آنت کا مرض ہی درد والا کہ اوسمین طبیعت کی اجابت دشوار ہو اور شاید کہ کچھہ آئے
اور یہ مرض نیچے کی آنتون مین اکثر عارض ہوتا ہی خصوصاً قولون مین یہی وجہ ہی کہ لفظ قولنج کو قولون کے نام سے
نکالا ہی لیکن جب اوپر کی آنتون مین عارض ہوتا ہی تب ایلاؤس کہلاتا ہی اور اس فصل کی آخر مین ایلاؤس کی معنی اور
علاج اور جو کچھہ اوسمین اور انقلاب معدہ مین فرق ہی سب مفصل بیان کیے جائینگے اب جاننا چاہیے کہ قولنج یا تو ذاتی ہی یا عرضی
اور ہر ایک اقسام کے ذکر مین معلوم ہوگا پہلی قسم وہ ہی کہ بلغم غلیظ زجاجی ثفل کے ساتھہ ملکر اور اور قولون مین
رک جائے اور قولنج پیدا کرے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ طبیعت مین احتباس اور شدت سے درد ہو
اور اطراف سرد ہون اور نیچے کے اعضا مین درد ہو اور قولنج کے پیدا ہونے سے پہلے اشتہا کا ساقط ہونا اور

قراقر اور نفخ ہونا اور اسیطرح اوسکے خواص مین سے ہے کہ جب کبھی کوم بیرون تکمید کرین یا ملین سے زیادہ ہو
اور کچھہ دیر تک درد ساکن ہو سو زیادہ ہونے کی تو یہ وجہ ہے کہ ابخرۂ غلیظ ریاحی رطوبات زیادہ سیر نکلتے ہین
اسواسطے کہ اوسمین تکمید کرنے اور ملنے سے گرمی پہونچتی ہے اور ساکن ہونے کا یہ سبب ہے کہ ریاح لطیف اور تحلیل ہوتے
ہین کیونکہ تکمید اور دلک کی یہی علت غائی ہے اور کبھی اس مرض مین ایسا ہوتا ہے کہ جہان ہوا رکتی ہے وہ جگہ ابھر آتی ہے
یہان تک کہ نظر آتی ہے اور کبھی برابر نرم بھی جاتا ہے اور یہ برابر السر نفخ کیطرح پھولا ہوا ہوتا ہے جیسے گائے بیل کا گوبر اور جب
پانی پڑا ہوا ہین اوپر پھرتا ہے اور تر ہین نہین بیٹھتا علاج شافہ اور حقنہ ریاح شکن سے طبیعت کو نرم کرین شافہ
کہ اس جگہ مفید ہے بورہ مقل جاوشیر تخم سداب جندبیدستر حنظل ہر ایک بمقدار مناسب لیکر شکر سرخ کے قوام
مین ملاکر شیاف بنالین حقنہ ریاح شکن یعنی ریاح کو توڑتا ہے سداب تمام بابونہ قیصوم مرزنگوش تخم کرفس بادیان
نانخواہ انجیر جسقدر چاہین لیکر پانی مین پکائین اور شہد ملاکر نیمگرم حقنہ کرین اور جس وقت کہ حقنہ کرین اور ریح اور بلغم
زجاجی کہ ریح کا مادہ ہے نکل چکے اور پھر بھی درد باقی رہے جاننا چاہیے کہ آنتون مین سردی آگئی اسوقت مین امعا
کے مزاج کی تسخین اس حقنہ سے کرین بابونہ اکلیل ریحاسف سداب نانخواہ سیاہ دانہ انسبکو [illegible] و اون کو پانی مین
پکاکر صاف کرین اور روغن زیت اور کچھہ جندبیدستر ملاکر حقنہ کرین اور مریض کو حکم کرین کہ دوا کو بڑی دیر تک
آنتون مین ٹھہرا رکھے تاکہ خوب گرمی پہونچے کیونکہ اس حالت مین گرمی کا پہونچنا مطلوب ہے تنقیہ اور قولنج ریحی
مین سب چیزون سے زیادہ مفید کمونی اور رفند ادیقون اور سنجرینیا اور تریاق کبیر کھانا اور رگاورس اور نمک سے تکمید کرنا
اور روغن سداب اور روغن شبث اور روغن یاسمین ملنا اور سرد پانی زیادہ پینے سے پرہیز کرنا اور پانی کی جگہ ماء العسل اور عرق
بادیان اور گلاب پر اکتفا کرنا اور قولنج ریحی کی ایک قسم ہے کہ شکم پر سودا کے گرنے سے اور نفخ پیدا ہونے سے عارض
ہوتی ہے جیسا مالیخولیا مراقی مین بعضون کو پیش آتا ہے اور اوسکی علامت ترش ڈکار اور شکم مین نفخ دفعۃً اور
درد شدید ہونا علاج تنقیہ سودا کے لیے مطبوخ افتیمون اور تحلیل ریاح کے لیے جو کچھہ کہ حقنہ اور شیاف
اور روغن ملنے کا بیان آیا ہے استعمال کرین فائدہ ضمادات اور کمادات اور اوسکے سوا جو علاجین بعد علاج قولنج
بلغمی مین مذکور ہین ریحی مین بھی فائدہ مند ہین اور تجربہ ناری کا یہان بڑا فائدہ ہے اور جسوقت درد کی شدت ہو
فلونیا دو نخود کے برابر یا زیادہ دین شیاف کہ مادے کو ایکدن مین پکاتا ہے اور درد کی تسکین اور نیند
آنے کے لیے مخصوص ہے جندبیدستر زعفران مر سکبینج افیون ہر ایک برابر لیکر شیاف بنائین تیسری قسم قولنج ورمی
کے بیان مین یہ کئی طرح ہے ایک تو وہ ہے کہ ورم دموی امعا مین پیدا ہوا اور رستہ تنگ کردے اور ثفل اور ریح
کی نکلنے کو مانع ہو اور قولنج پیدا ہو اور اوسکی علامت تپ تیز اور تشنگی اور رگون کا ابھر آنا اور ورم کی جگہ بوجھہ اور
درد اور ضربان کا محسوس ہونا اور آہستہ آہستہ قولنج پیدا ہونا جسطرح پر کہ مادہ گرتا ہے اور ورم بڑھتا ہو اور

یا درد معدہ یا درد طحال یا درد دیدان سے مشابہ ہوتا ہی اسواسطے لازم ہوا کہ قولنج مین اور ان دردون مین
فرق بیان کیا جائے تاکہ اشتباہ رفع ہو جائے سو قولنج بلغمی مین اور مغص مین یہ فرق ہی کہ اسمین قولنج کا درد ثقیل
ہوتا ہی اور تمدد کا پہلے ہونا اور اشتہا کا ساقط ہونا اور سبزیون کا اور تر میوون کا اور غلیظ غذاون کا کھانا اوسکا
گواہی دیتے اور قولنج خواہ کسیطرح کا ہو لازم ہو کہ طبیعت کا کھلنا دشوار ہو اور مغص اسکے خلاف ہی کہ اوسمین طبیعت کی
اجابت دشوار نہیں بلکہ شکم نرم ہوتا ہی خصوصاً درد اوٹھنے سے ایک ساعت کے بعد خاصکر اگر گرم پانی پیوے
پھر اگر مغص کا سبب خلط لذاع ہو تو قی یا مراری دست کا لذاع ہونا اوسکا گواہ ہی اور درد قولنج اور درد گردہ مین
یہ فرق ہی کہ درد گردہ گردہ کی جگہ مین ٹھہرا ہوا ہوتا ہی اور وہانسے جگہ نہیں چھوڑتا اور بیمار کو ایسا معلوم ہوتا ہی
کہ اوسکے قریب ہی کوئی چیز لٹکی ہوئی ہی اور کوئی چیز گرا ہوا ہی اور اسیطرح پیشاب کی بندش یا کمی اور ریتہ کا نکلنا اور
ورم گردہ کی اور نکلا مین گواہی دیتی اور قولنج ایسا نہیں کہ اوسکا درد ایک جگہ نہیں ٹھہرتا بلکہ ہر طرف پھرتا ہی اور
پھیل جاتا ہی کبھی تو اوپر کی جانب اور کبھی برابر اور کبھی نیچے کی طرف قطن سے کے نزدیک کہ پہنچتا ہی اور
جالیدہ مین کہ ظاہر کہ معا قولون قطن سے کے اطراف مین پہونچتی ہی سو اسیطرح اوسکا درد سب طرف پہونچتا ہے اور
درد قولنج کا یہ بھی خاصہ ہی کہ اکثر طرف نیچے سے اوٹھتا ہے کیونکہ قولون کی ابتدا اسی جگہ سے ہے اور
اس شدت سے ہوتا ہی کہ متلی اور سرد پسینا لاتا ہی اور یہ درد اسہال سے ساکن ہو جاتا ہی بخلاف درد گردہ
کہ قی سے آرام ہوتا ہی اور درد قولنج مین اور درد رحم اور درد جگر اور درد طحال اور درد معدہ اور درد دیدان مین عضو
کی جگہ سے اور درد کی مقدار سے اور ہر ایک کے عوارض لازمہ سے فرق ظاہر ہی مثلاً درد رحم سے نیچے کی جانب اکثر مانند
کیطرف مائل ہوتا ہی اور حیض کا بند ہونا اوسکی گواہی دیتا ہی اور اسکے سوا جو کچھ اسکے باب مین مذکور ہی بخلاف
درد قولنج کے کہ اکثر خاصرہ کے درمیان اور ناف اور پیڑو کے درمیان ہوتا ہی اور درد دیدان نہایت خفیف ہوتا ہی
اور دیدان کی جگہ بدلنے کے موافق جگہ بدلتا ہی اور اسیطرح کرم کا گرنا اور اسکے سوا جو کچھ اوسکو لازم ہو اوسکی گواہی
دیتے اور درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال مین ان اعضا کے دوری سے فرق ظاہر ہوتا ہی بیان کا محتاج نہیں اور
جان لے کہ اشتہا کا ساقط ہونا اور قی اور نفخ اور پنڈلیون مین درد قولنج کے خاص علامات ہین فائدہ اکثر ایسا بھی
ہوتا ہی کہ قولنج دوسرے امراض سے بدل جاتا ہی جیسے فالج اور درد مفاصل اور درد پشت اور بواسیر اور مالیخولیا
اور صرع اور استسقا اور بعضے اس بات کے قائل ہین کہ قولنج ایک شخص سے دوسرے شخص کو ہو جاتا ہی جیسے وبا
دوسری قسم وہ ہی کہ ہوائے غلیظ امعا کے طبقات مین رک جائے اور اس سبب سے کہ امعا مین تمدد اور درد اوسکے مین
تنگی لاتی ہی قولنج پیدا کرے اور اوسکی علامت درد چبھن کے ساتھ اور درد کا بدلنا اور فراغت سے درد کا رہ نہ آنا
اور اس سے پہلے نفاخ اور بہت سرد غذاون کا کھانا اور تر میوون کا کھانا جیسے انگور اور خیار وغیرہ اور پہلے

اور جو کچھ اعضای باطنی کے سردا ورام کو مخصوص ہی وہی اسکا علاج ہی جو کہ ... اسہال ... ہو ...
عارض ہوا ور قولنج پیدا ہوا ور اوسکی علامت بوجھ اور ہلکا درد اور پیاس کی کمی اور پہلے ... ہو
علاج مرغ کی چربی اور روغنو نسے اور نفخ کی توڑنے والی دوا ان ... بنا کر استعمال کرین اور ... اور ... مین
پکا کر آبزن کرین اور مطبوخ افتیمون پلائین اور چکنا شوربا کھلائین اور ضماد کہ قولنج بلغمی و ریحی مین مذکور ہی
مفید ہی اور یہ قسم بھی شاذ و نادر ہوتی ہی چوتھی قسم قولنج التوائی کے بیان مین اور فتق بھی التوائی کی ایک قسم سے ہے
اور التوائی وہ ہی کہ آنت اپنی جگہ سے ٹل جائے یا پیچ کھائے اسطرح پر کہ اوسمین گرہ سی پڑ جائے اور التوا اکثر اوس آنت
مین ہوا کرتا ہی جسکا نام اعور ہی اور التوا تین طرح پر ہی ایک تو وہ ہی کہ آنت بل کھائے اور اوسمین گرہ پڑ جائے دوسرے
یہ کہ بعضے رباط کہ پشت سے اوسکا ربط ہی ٹوٹ جائین تیسرے یہ کہ صفاق پھٹ جائے اور آنت اپنی جگہ سے
نکلکر اوسطرف آجائے پھر اگر یہ صفاق کنج ران یعنی چڈھون کے قریب پھٹ گیا ہی آنت خصیون کی تھیلی مین
اوتر آتی ہی خصوصًا اعور جیسا اوسکی تشریح مین ہمنے کہا ہی اور جسمین آنت کا اوتر آنا فتق کہلاتا ہی اور قولنج التوائی
کی علامت یہ ہی کہ سخت حرکت یا کودنا یا بھاری بوجھل چیز کا اوٹھانا یا اونچی جگہ سے گرنا یا فتق کا اتفاق پڑے یعنی
صفاق پھٹ جائے اور اوسکے بعد قولنج فی الفور پیدا ہوا ور حالانکہ بیمار کو اس سے پہلے قولنج کی عادت نہو
اور اس قولنج کا خاصہ ہی کہ درد ایک جگہ ٹھہرا رہے اور حال یکسان رہی یعنی جگہ نہ بدلے اور نہایت زیادہ نہو بلکہ ایک
حالت پر رہے اور ریحی اور ثفلی اسکے خلاف ہین کہ ریحی مین درد جگہ بدلتا ہی اور ثفلی مین بعض اوقات نہایت غلبہ
کرتا ہی اور جہان کہین کہ التوا یعنی بل کھانے کا سبب فتق ہوا وہی جگہ مراق کا اونچا ہونا اور کیس انثیین یعنی خصیون
کی تھیلی کا بڑھ جانا گواہی دے جسطرح پر کہ فتق پیدا ہوا ہو چنانچہ امراض ... مین ذکر آئیگا علاج بیمار کو
حکم کرین کہ پشت پر لیٹے اور اپنے بدن کو برابر رکھے پھر اوسکا شکم اور پسلیان آہستہ ملین جیسا مناسب ہین
تاکہ آنت اپنی جگہ پر آجائے اور یہ تدبیر کفایت نکرے شکم ملنے کے بعد اوسکی پنڈلی کو مضبوط باندھ دین اور چار آدمی
اوسکے ہاتھ اور پاؤن کو ایسی طرح پر پکڑ کر اوٹھائین کہ اوسکی پشت خم کھائے اور شکم اندر کیطرف جائے اور اسی
شکل پر اوسکو دونون طرف ہلائین تاکہ آنت و نسج اپنی اصلی پر پلٹ آئے اور اگر اس طریق سے بھی آنت اپنی ہیئت پر نہ ملے
چاہیے کہ سیماب زندہ یعنی کشتہ نہو لیکر ... دو زیادہ قیمہ کی برابر کہ کچھہ اوپر دس درم ہوتا ہی یا دو وقیہ بیمار کو پلائین
اور حکم کرین کہ چند قدم ٹہلے پھر شکم کو اپنے دونون ہاتھون سے اسطرح پر کہ اوپر سے نیچے کیطرف دبائے
اور اوسوقت مین چاہیے کہ بیمار کھڑا ہوا ور دبائے اور نیچے کیجانب آہستہ دبا تا کہ سیماب اوتر جائے اور آنت اپنی
جگہ آجائے اور جب سیماب شکم سے نکل جائے شوربا ... چکنا دین چند روز تک اسی شوربا پر قناعت کرین اور
دوسری غذاون سے پرہیز کرین تاکہ جو کچھ ... سے کوفتگی آئی ہو بالکل زائل ہو اور یہ شرط ہی کہ

شاید کہ بڑا درد ہو اور پیشاب کا رستہ تنگ کرے اور بول بند ہو جائے علاج داہنے ہاتھ سے فصد باسلیق
یا فصد اکحل کھولین اور تھوڑا تھوڑا خون کئی دفعہ مین نکالین اور اگر پیشاب بند ہو فصد صافن بھی کرین اور ہر روز
ملین چیزین دین تاکہ ثفل آنتون سے نکل جائے اور امعا مین جمع نہو اور درد زیادہ نہو اسلئے کہ شارح اسباب نے
علامات مین لکہا ہے اور کبھی باوجود قولنج ورمی کے ثفل کم بند ہوتا ہے سو قولنج ثفلی بھی پیدا کرتا ہے اور ملینین کے لیے
آب آلو مغز فلوس خیار شنبر اور شیر خشت اور شربت بنفشہ کے ساتھ پینا نہایت مفید ہے اور اسیطرح آب مکوے
اب کاسنی آب کا کنج آب انار کہ اوسمین مغز فلوس حل کرین اور روغن بادام شیرین ملائین اور یہ حقنہ مفید ہے حلبہ
تخم کتان بابونہ پانی مین پکا کر صاف کرین اور ماء الشعیر آب عنب الثعلب مغز خیار شنبر اوسمین ملا کر نیمگرم استعمال
کرین اور اگر درد کے ساتھ حرارت کی شدت اور لذع اور خارش ہو یہ حقنہ نفع کامل دیتا ہے عناب دس دانہ سپستان
بیس دانہ تخم خطمی تین درم ان تینون کو پانی مین جوش دیکر چھان لین اور آب خیار آب کدو آب خیارزہ شیرہ جو
لعاب اسبغول ہر ایک پندرہ درم روغن بنفشہ یا روغن بادام دس درم اوسمین ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین اور
اوپر ذکر آچکا ہے کہ جب تک حقنہ سے قبض کھلے مسہلات کا پینا مناسب نہین اور چاہیے کہ ورم کی ابتدا مین ایک کپڑا
گلاب اور سرکہ مین بھگو کر درد کی جگہ رکھین یا صندلین گلاب مین پیسکر ضماد کرین اور جبکہ سوزش ساکن ہو اور
تزاید کے دن گذر جائین محلل اور ملین دوائین ضماد کرین مثلا بنفشہ خطمی آرد جو بابونہ موم روغن بابونہ لعاب تخم
کتان اوسمین ملاکر نیمگرم استعمال کرین اور روغن بابونہ کی عوض روغن بادام یا روغن کنجد یا روغن گاو ملا سکتین
جائز ہے اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ نیمگرم ملنا اور محلل اور ملین دوا اون کے مطبوخ سے نطول کرنا فائدہ مند ہے اور
جان لے کہ اس قسم کے علاج مین جلدی کرین تاکہ ایلاوس مین نہ پہونچ جائے دوسری وہ ہے کہ امعا مین ورم
صفراوی عارض ہو اور قولنج پیدا کرے اور اوسکی علامت غم اور سوزش اور تشنگی اور قے صفراوی اور منہ مین
تلخی اور درد شوزش کے ساتھ ہونا علاج ہو کچھہ دموی مین گذرا وہی اسکی تدبیر ہے مگر فصد کی حاجت نہین اور
جہان کہین کہ صفرا غالب اور زیادہ ہو پینے کی دواؤن مین یعنی مزلقات مین سقمونیا بھی داخل کرین اور
اس مقام مین شربت بزوری اور شربت بنفشہ اور شربت ورد مکرر اور آب تمر ہندی قند کے ساتھ اور گلقند
گلاب عرق بادیان کے ساتھ مفید ہے تیسری وہ ہے کہ ورم بلغمی نرم امعا مین پیدا ہو اور قولنج عارض ہو اور
یہ قسم شاذ و نادر ہوتی ہے اور اوسکی علامت بدن مین سستی اور آنتون مین بہت گرانی اور تپ اور سوزش
پیاس کا نہونا اور اس سے پہلے بلغمی براز آنا علاج شبت اکلیل الملک قیصوم شکم پر درد کی جگہ ضماد کرین
اور حقنہ کہ بلغم کو پاک کرنے والا ہو استعمال کرین اور معجون تربد کہانا مفید ہے اور سرد پانی سے اور مخلطات
سے خصوصا ککڑی اور خیارہ وغیرہ سے پرہیز کرنا واجب سمجھین اور جو کچھ قولنج بلغمی مین مذکور ہے وہی اوسکی تدبیر ہے

جو نکلتا ہی آنے سے روک دے بالضرور ثفل بند ہو جائے آٹھوین یہ کہ امعا مین گرمی پیدا ہو اور ثفل کی
رطوبت کو کہا لین اور ثفل خشک ہو کر رک جائے اور قولنج پیدا ہو نوین یہ کہ امعا کی قوتین ضعیف ہو جاوین اور فضلہ
دفع نکر سکے اور یہ جو ثفلی کی نو قسمین ہین ان مین سے ہر ایک کا بیان مفصل کیا جائیگا سو قولنج ثفلی کی کلیہ
علامت یہ ہی کہ بوجھ اور گرانی اور درد اس مرتبہ کو ہوتا ہی کہ گویا آنت پھوٹ جائیگی پھر جسکا سبب غذا کی خشکی ہو اوسکا
نشان پہلی خشک غذاؤن کا کھانا جیسے برنج اور گاورس وغیرہ اور جو کھانے کی کمی سے عارض ہو پہلی کھانے مین کمی
کرنا اوسکا گواہ ہی اور جہان امعا کی حرارت سے عارض ہوا اوسکی علامت پیاس کی شدت اور جلن اور مراق کا
لاغر ہونا اور قولنج سے پہلے ثفل مین خشکی اور بدبو ہوتی ہی اور براز سیاہ مائل بسرخی آتا ہے پھر اگر اوسکا سبب معدہ
کی حرارت ہو تو منہ مین خشکی ہو اور کبھی کبھی تپ آئے اور شاید کہ یرقان ہو جائے اور جہان امعا کی یبوست سبب ہو اوسکی
علامت وہی ہی کہ امعا کے حرارت مین کہہ چکے مگر مراق مین جلن اور براز مین بدبو اور سیاہی نہو اور جو امعا کی
پیچیش ہونے سے عارض ہو اوسکا نشان یہ ہی کہ طبیعت براز کے دفع کا تقاضا نکرے اگرچہ تیز چیزین کھائین
جیسے خردل اور لہسن اور کرفس وغیرہ اور آنتون مین ایذا معلوم نہو اگرچہ چیز حاد مثلاً بورہ اور نمک اور صابون
کا شافہ اوٹھائین اور جو کچھ کھائین شکم مین نفخ پیدا کرے اور جہان ادرار بول کی کثرت سے یا زیادہ پسینہ کے
نکلنے سے پیدا ہوا اوسکا نشان یہ ہی کہ قولنج ادرار بول اور پسینہ کے نکلنے کے بعد پیدا ہوا اور اگر بدن مین کثرت
تحلیل سے عارض ہوا اوسکا نشان اسباب محللہ کا موجود ہونا جیسے ہوائے گرم اور مسہلات کا کھانا اور عرق کی
کثرت اور ہمیشہ ایسے کام او پیشہ مین رہنا جسمین تحلیل ہو جیسے لوہار وغیرہ کا کام ہوتا ہی اور جہان اوس رستے
کا سدہ کہ مرارہ اور امعا کے بیچ مین واقع ہی سبب ہوا اوسکی علامت براز مین سفیدی اور شکم مین نفخ اور یرقان
کا ظاہر ہونا جیسا یرقان کے باب مین اس سدہ کے آثار کا ذکر مفصل آچکا ہی اور جو دیدان کے سبب عارض ہو
اوسکا نشان درد کا ہیجان اور غثیان خلو معدہ مین اور باقی علامات اوسکے باب مین آوینگے اور اگر قولون
کے ضعف سے پیدا ہوا اوسکا نشان یہ ہی کہ بدون استعمال شافہ یا حقنہ کے براز نہ آئے علاج کلی طور پر یا کسی
سبب سے اول طبیعت کا قبض کھولین اور ثفل دفع کرین اور یہ اس طرح پر ہی کہ آب کاسنی اور روغن بادام ملاکر گرم کرین اور پلائین
اور چکنا شوربا گرم مزلق کہ ثفل کو وہان سے ٹال دے جیسے مرغ اور مرغی فربہ کا شوربا کھلائین اور جہان امعا مین حرارت
اور خشکی ہو بنفشہ عنب الثعلب تخم کاسنی ترنجبین نبات کا جلاب مفید ہی اور شربت بنفشہ گرم پانی مین اور لعاب بہدانہ مین
اور آب کدو اور شیرہ تخم خرفہ اور ترنجبین کلی مفید ہین اور روغن بنفشہ اور لعاب خطمی اور لعاب کتیرا شکم پر ملنا فائدہ مند ہی
اور اس جگہ چکنے شوربا کی عوض چکنے حریرے کھلائین اور جب مزلق چیزین استعمال کر چکین اور ثفل مین نرمی آجاتے
چاہیے کہ بیمار آہستہ آہستہ ایک پانون ہی کو دے تاکہ ثفل نکل آئے اور اگر اس تدبیر سے نہ کھلے اس مطبوخ سے حقنہ کرین

سیماب کے پینے سے ایک دن یا دو دن پہلے غذا نہین دی تھی یا سادہ چکنا دیتے تھا اور اسکے پینے کا اثر بھی ظاہر ہوا اور
کچھ نقصان نہیں کیا اور یا بھی ہوتا ہی کہ سیماب پینے کے بعد شکم کے دبانے سے نہین نکلتا ہی اس سبب سے درد زیادہ اور گرانی
کا غلبہ ہوتا ہی اور بیمار بیقرار ہوجاتا ہی اوسوقت کی تدبیر یہ ہی کہ بیمار کو اولٹا لٹکا دین کہ سر نیچے اور پاؤن آسمان کیطرف
ہون اور دیر تک اسی طرح رکھین تاکہ سیماب تمام منہ سے نکل آوے اور ہرگز سیماب کشتہ جسکو مقتول کہتے ہین استعمال
نکرین کہ مہلک ہی کیونکہ رگون مین پڑ جاتا ہی اور سب کے دھوئیں کو بھی استعمال نکرین کہ مضر ہی اور سیماب کے دھونیکا
یہ طریق ہی کہ سیماب کو گہری کھرل مین ڈالین اور درخت بید انجیر یعنی ارنڈ کا پانی اوسپر ڈالین اور ملین یہانتک
کہ سیاہی اوسکی سیماب سے جدا ہو پھر اوس پانی کو دور کرین اور ریکو مینڈکا پانی اوسپر ڈالین اور پھر دیر تک ملین
پھر اوس پانی کو بھی گرا دین اور سیماب کو کام مین لائین اور جہان کہین کہ بید انجیر اور رکو کا پانی نہو تو ہلیلہ بلیلہ آملہ
لیکر ایک رات دن میٹھے پانی مین تر رکھین پھر اوسکا پانی لیکر اوس پانی مین سیماب کو ملین جب تک کہ پاک ہوجائے
اور دوسرا طریق یہ ہے کہ سیماب نو سے مثقال اور پانی ایک رطل لیکر ہانڈی مین ڈالکر کوئلے کی آگ پر جوش دین
اور جسقدر پانی کم ہو اور ڈالین اوسیطرح پکائین کہ پانی مین سیماب کی سیاہی کا رنگ آجائے اور سیماب مین جو کچھ
بُری چیزین اور تراب ہالک یعنی مٹی قاتل معدنی ہین اونسے پاک ہوجائے **فائدہ** قولنج التوائی کہ فتق اور قرو
کے سبب عارض ہو جب اون حیلون سے جنکا ذکر آیا ہی آنت کو جگہ پر لائین پھر وہی تدبیر سے کہ فتق اور قرو مین بیان
کرینگے اور رفائد مربع کا اعصابہ اسیطرح باندھنا کہ آنت کو جگہ سے نہ ٹلنے دے ضروری ہی اور فتق کی جگہ پر قابض
دوائونکا رکھنا اور اوس جگہ کو باندھنا نہایت فائدہ مند ہی پانچوین قسم قولنج ثفلی کے بیان مین اور ظاہر ہی کہ جب ثفل
امعا مین رک جاتا ہی قولنج لاتا ہی اور ثفل بند ہونے کے نو سبب ہین ایک تو یہ کہ غذا بذاتہ خشک ہو جیسے کادرین اور
بلوط اور جوار دوسرے یہ کہ بہت کم کھانے کا اتفاق ہوا اور کم ہونیکے سبب دافعہ دفع نکرسکے تیسرے یہ کہ حرارت پیدا ہو
امعا مین عارض ہو اس سبب سے ثفل آنتون مین ٹھہر جائے اور نہ نکلے اور یہ اسطرح ہوتا ہی کہ مرارہ کی گرمی امعا
مین آکر اونکو گرم کرتی ہی چوتھے یہ بدن سے بہت مائیت دراربول کی طور پر یا اسہال وغیرہ کے طریق پر نکلے
اور بدن خشک ہوجائے پھر اعضا غذا مین بالکل مائیت کو جذب کرین اور ثفل خشک آنتون مین رہجائے اور ظاہر ہے
کہ جب تک ثفل کا قوام رطوبت مائل نہین ہوتا نہین نکلتا پانچوین یہ کہ مسامات بدن کے کھلنے سے یا ہوا کی گرمی
سے یا نہایت محنت اور مشقت سے اور اس وجہ سے کہ مائیت کے نکلنے مین بیان کیا ہی بدن مین زیادہ تحلیل واقع
ہو اور ثفل بند ہوجائے چھٹے یہ کہ مخدرات کے پینے سے یا سوء مزاج بارد بافراط کے سبب کہ امعا مین عارض ہو
امعا کی حس تباہ ہوجائے اور شاید کہ امعا مین ناسور پیدا ہو اور اوسکی حس کو زائل کردے ساتوین یہ کہ اوس راستے
مین کہ مرارہ اور امعا کے بیچ مین ہی اور اوسی راستے سے صفرا امعا مین آتا ہی سدہ پڑے اور صفرا کو کہ امعا کی دفع کو

ایارج فیقرا مفید ہے اور بہتر غذا مرغ فربہ کے گوشت کا نخود آب ہے چھٹی قسم قولنج صفراوی کہ مادہ صفرا امعا کے جوف میں
جمع ہو کر قولنج پیدا کرے اور وہ شاذ و نادر ہوتا ہے کیونکہ مادہ صفراوی بمقدار نہیں ہوتا کہ بسبب آنت بھر جانے اور
اس قسم کی علامت اور علاج کو مخصص صفراوی میں تلاش کریں تو قولنج ذاتی کی یہ اقسام تو یہی چھ ہیں اور ساتوین قسم
وہ ہے کہ کسی عضو کی شرکت سے پیدا ہوا اوسکو قولنج عرضی کہتے ہیں اور اوسکے انواع ہیں ایک تو وہ ہے کہ ورم مثانہ
کی شرکت سے پیدا ہو دوسرے یہ کہ ورم گردہ کی شرکت سے عارض ہو تیسرے یہ کہ ورم جگر اور ورم طحال و حجاب
کی مشارکت سے ہو جائے چوتھے یہ کہ رحم کی مشارکت سے عارض ہو اور اس قسم کی علامت و علاج کو ان عضا
میں سے ہر ایک کے باب میں تلاش کریں اور یہ بھی اوپر ذکر آچکا ہے کہ کبھی درد قولنج ان اعضا کے درد سے مشتبہ
ہو جاتا ہے اور جو کچھ اونمیں فرق ہے وہ مفصل بیان کیا گیا تنبیہ اور قولنج کی ایک قسم ہے کہ ایلاوس کہلاتا ہے اور
اوسکا ترجمہ رب ارحم یعنی الہی رحم کر اور وہ قولنج کے سب اقسام میں برا ہے اور اوس سے کمتر خلاصی ہوتی ہے خصوصاً جب
براز قے میں نکلنے لگے اور بدن میں اور ڈکار میں بدبو آئے اور یہ مرض معاء دقاق میں پیدا ہوتا ہے یعنی اوپر کی
آنتوں میں اور یہ مرض انہیں اسباب سے ہے جنکا قولنج میں ذکر آیا ہے کبھی ابتداءً عارض ہوتا ہے اور کبھی قولنج سے ایلاوس
ہو جاتا ہے اور ایلاوس کی علامت یہ ہے کہ ناف کے اوپر درد ہو اور نیچے سے کوئی چیز نہ نکلے اور حقنہ فائدہ نہ دے
اور تہوع اور قے ہمیشہ رہے اور یہ مرض قے کے سبب انقلاب معدہ سے مشتبہ ہو جاتا ہے اور دونوں میں یہ فرق ہے
کہ ایلاوس میں جو کچھ قے کے رستہ آتا ہے عفونت سے خالی نہیں ہوتا بلکہ برازی ہوتا ہے اور باریک باریک پوست
قے میں آئیں اور ترشیوں کے کھانے سے درد کی شدت ہو بخلاف انقلاب معدہ کے کہ اسکے برعکس ہے جیسا
امراض معدہ میں گذرچکا اور کبھی یہ مرض گرم دواؤں سے اور سرد اور قابض غذا سے جس میں سمیت ہو پیدا ہوتا ہے
اور اوسکا نشان سبب کا پہلے ہونا علاج چونکہ قولنج کے اور اس مرض کے اسباب یکساں ہیں اسکے موافق
جو کچھ کہ ہم وہاں کہہ آئے ہیں وہی استعمال کریں اور جان لیں کہ اس بیماری کی ابتدا میں فصد بہت مفید ہے
خصوصاً اگر ورم کا خوف ہو یا ورم موجود ہو بشرطیکہ کوئی امر فصد سے مانع نہو اور دوسری تدبیریں مثلاً تلیین اور
ضماد وغیرہ طبیب حاذق کے مشاہدہ پر موقوف ہیں اور یہاں کہیں کہ دوا یا غذائی نامناسب سبب ہو چاہیے
کہ جلد شیر گرم یا پانی روغن کنجد یا روغن بادام ملا کر پئیں اور قے کر ڈالیں تاکہ وہ فاسد چیز نکل جائے اور اسکے بعد طبیعت
کو نرم کریں فائدہ ان دواؤں کا ذکر ہے کہ اونکا کھانا بالخاصیت قولنج کے انواع کو مفید ہے بدبد کا شوربا
اور اوسکا گوشت اور خراطین سکھلائے ہوئے اور بچھو بھونا ہوا اور شاخ گوزن سوختہ نہایت مفید ہے
اور شاخ گوزن سوختہ ایک ساعت میں درد سخت کو ٹھہراتا ہے اور اگر بھیڑئے کا سرگین کہ ہڈیاں کھانے
کے بعد حاصل ہو لیکر شراب میں یا ماء العسل میں ملا کر چاٹ لیں عجیب نفع دیتا ہے اور یہ پہچاننا کہ بھیڑئے کا سرگین

بنفشہ سبستان جو خطمی انجیر مغز قرطم یعنی خستہ دانہ ہر ایک سے قدر مناسب لیکر پانی مین پکائین اور صاف کرین
اور روغن کنجد اور شکر سرخ اور آبکامہ اور مغز خیار شنبر اوسمین ملا کر نیمگرم حقنہ کرین اور جہان کہ امعا مین حرارت
اور خشکی سبب ہوئی ہو ان یہ حقنہ مفید ہی بنفشہ عنب الثعلب نیلوفر تخم خیارین تخم خطمی بابونہ سبستان جو ہر ایک سات درم عناب
دس دانہ سپستان بیس دانہ جوش دیکر صاف کرین اور ترنجبین اور لعاب اسبغول اور روغن بنفشہ یا روغن بادام یا
روغن کنجد اور مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک دس درم اوسمین ملائین اور حقنہ کرین اور جب طبیعت نرم ہو لیکن استفراغ کی
حاجت باقی ہو کوئی چیز سریع الاسہال استعمال کرین مثلاً بورہ اور سقمونیا اور شحم حنظل لیکن اگر حرارت ہو ان چیزونکو
استعمال نہین کرسکتے اور جب قولنج زائل ہو اوسکے تبعیس کا جیسا سبب ہو اوسکے موافق تدارک کرین مثلاً اگر غذا کی
خشکی اور مقدار کی کمی سبب ہو جو کچھ کہ کمیت مین اور کیفیت مین اوسکی ضد ہو استعمال کرین اور اگر امعا کی حرارت اور خشکی سبب ہو
سرد و تر میوے جیسے آلو اور زرد آلو اور شفتالو کھلائین اور شربت بنفشہ شربت نیلوفر پلائین اور شیرۂ گندم حریرہ
کھلائین اور دوسرے شربت اور غذائین مرطب اور ملین کہ بارہا ذکر آیا ہی استعمال کرین اور جہان کہین مرارہ کی گرمی
سے امعا مین حرارت ہو فصد مفید ہی اگر کوئی امر مانع نہو اور اگر امعا کا تشنج ہو جانا سبب ہو تریاق کبیر و مثرودیطوس
اور حندیقون اور میسوسن کھلائین اور روغن مقوی مثلاً روغن قسط روغن بید انجیر نیمگرم پینے مین اور حقنہ مین اور طلی مین
استعمال کرین اور طلاے مقوی شکم اور خاصرہ پر رکھین اور غذا گنجشک اور کبوتر کا شوربا دین اور اس قسم مین ایارج
لوغاذیا سب مسہلات سے عمدہ تر ہی **فائدہ** حندیقون جامع مہملہ یا تحتیہ سے پرانی شراب کو کہتے ہین کہ اوسمین
زنجبیل اور دارفلفلین اور قرنفل اور شہد ہو اور میسوسن شراب سوسن ہی اور اگر ادرار بول کی کثرت سبب ہو اور یہ مدرات
کے کھانے سے ہوتا ہی خرما اور مویز اور حلوا کہ نشاستہ اور مسکہ سے بنائین کھلائین اور جو چیز کہ بول کو کم
کرے اور براز کو نرم کرتی ہو جیسے شربت بنفشہ اور خیارشنبر وغیرہ کھلائین اور انجیر فائدہ مند اور اسبغول اور
تخم ریحان مفید اور عمدہ تر غذا مرغ فربہ اور اگر کثرت سے تحلیل ہونا اوسکا سبب ہو سرد جگہ بٹھائین اور ایک
قیروطی بکثیف روغنون سے جیسے روغن گل روغن آس بناکر بدن پر ملین اور چکنی غذائین کھلائین اور اگر
بہی کو کوٹکر اوسکا پانی لیکر اس پانی سے آدھا روغن گل ملائین اور جوش دین کہ روغن باقی رہے پھر اوسمین
موم سفید ملائین اور ملین خوب مفید ہی اور اگر اوسکا سبب سدہ ہو کہ مرارہ اور امعا کے بیچ مین اجابۂ صفرا گرنے کے لیے
واقع ہی قولنج کا سبب ہو سدہ کے کھولنے مین کوشش کرین جسطرح پر کہ یرقان مین گذرا اور اگر دیدان سبب
ہو اونکو مار ڈالین اور نکال دین جیسا اوسکے باب مین ذکر آئیگا اور اگر امعا کا ضعف اوسکا سبب ہو جو کچھ کہ
امعا کے بیچ ہونے مین ہم کہہ آئے ہین کام مین لائین اور ترش اور قابض چیزون سے اور سرد پانی سے پرہیز
کرین اور ہلیلہ دارچینی بسباسہ جوز بوا سنبل اشنہ تخم کرفس کا مطبوخ روغن بادام ملاکر پلائین اور اسہال کے لیے

اور قنبیل اور کبر اور ترمس اور کرنب سرکہ مین ملاکر شکم پر رکھین یا درمنہ ترکی اور ایلوا اور قسط اور سیاہ دانہ ہر ایک دو دو مثقال
باریک کرکے برگ شفتالو کے پانی مین ملاکر ناف پر طلا کرین اور اگر مزاج گرم ہو گرم دوائین ہرگز نہ دین اور سرد چیزین
کہ اس کام مین مخصوص ہین اونپر اکتفا کرین مثلاً آب کاسنی اور آب خرفہ اور آب شاہتوت اور خرنوب نبطی مثلث مین ملاکر
اور کشنیز خشک ایک مثقال ہر روز مثلث مین یا سکنجبین مین ملاکر تین دن تک کھانا مفید ہے اور آب برگ شفتالو اور
پوست درخت شاہتوت مفید ہین اور درخت انار ترش کا پوست اور اوسکی جڑ لیکر جوش دین اور اوسکا پانی پیئین
معدے کے کرم کو ہلاک کرتا ہے اور باہر نکال لاتا ہے اور مجرب ہے اور اگر سماق کو پانی مین ملین اور اوسکا پانی پیئین
کرم کو مار ڈالتا ہے اور استفراغ کے بعد آبکامہ چار درم دس مثقال نمک ہندی کا نفع دیتا ہے اور کرم کے مادے کو جو پیٹ مین ہے
اوکھاڑ ڈالتا ہے اور اس مرض مین تنقیہ کے بعد کھٹائی اور چکنائی اور نمکین چیزون کے کھانے سے پرہیز ضروری ہے
تاکہ اوسکا مادہ آنتون مین سے سب پاک ہو جاوے اور معدہ بالکل ... غذا بھنے ہوئے گوشت اور کباب گرم مصالحہ
کے ساتھ اور غذا سے پہلے آبکامہ کھانا مفید ہے اور مولی اور زیرہ اور بادام تلخ اور چار مغز فائدہ مند ہین اور پنیر اور
فطیری روٹی مضر ہین ترکیب ایسی دوا کی کہ گرم مزاج کو فائدہ کرتی ہے حقنہ کے طور پر اور پینے مین درخت شاہ توت کا
پوست درخت انار ترش کا پوست دونون کو ایک ایک دن پانی مین تر رکھین پھر اسکے بعد تنور مین رکھدین تاکہ پک جاوے
پھر صاف کرین اور برگ شفتالو کا پانی دو وقیہ اوسمین ملائین اور عمل کرین یا پلائین دوسری قسم وہ ہے کہ عریض ہوتے ہین
جیسے کدو کے بیج اسیواسطے حب القرع یعنی کدو دانہ اونکا نام کہلاتا ہے تیسری قسم وہ ہے کہ گول ہوتے ہین اونکو حیات جاننا چاہیے
کہ یہ دو قسم قولون اور امعاء مین پیدا ہوتی ہین اور سب اقسام سے بڑے ہین اور اونکی علامت اشتہا کی کثرت اور احیاناً
پاخانہ مین کرم نکل آنا اور رنگ مین زردی اور لعاب کا بہنا اور دن مین ہونٹون کا خشک رہنا اور رات کے وقت تر رہنا
اور حیات مین اور اس قسم مین یہ پہچان ہے کہ بیمار حمام مین اگر بہت بیٹھے یہان تک کہ بدن گرم ہوا اور پیاس غلبہ کرے
پھر ایک برف کا ٹکڑا یا ایک ہلکا برتن بہت ٹھنڈے پانی سے بھرا اوسکے شکم پر رکھین اور ملین اور دیکھین سو اگر ناف کے
اوپر سے جگہ اونچی ہو جائے اور حرکت کا اثر اوس جگہ معلوم ہو حیات کا نشان ہوگا اور اگر ناف کے نیچے کی
جگہ اونچی ہو جائے حب القرع کی علامت ہے علاج اونکے قتل اور اخراج مین اون چیزون سے کہ حیات مین
مذکور ہین کوشش کرین اور دواؤن مین سے جو بہت قوی ہو اوسکو استعمال کرین کیونکہ انکی جگہ حیات کی جگہ سے
بہت نیچی ہے اور پینے کی دوا اگر قوی نہوگی امعاء غلاظ مین پہونچنے تک اوسکی قوت ٹوٹ جائیگی اور خوب
عمل نکریگی اسیواسطے اس جگہ حقنہ زیادہ نفع کرتا ہے اور جب کرم نکل آئین اوسکے بعد آبکامہ نہار پیئین تاکہ رطوبت
لزج کہ کرم کا مادہ ہے منقطع ہو اور ہریسہ اور پاچہ اور پنیر تر اور دودھ وغیرہ سے جو چیز کہ رطوبت پیدا کرتی ہین پرہیز کرین
اور اگر ہر رات سرکہ خصوصاً عنصلی ہو فقط یا بعض دواؤن مفید اوسمین ملاکر پلائین تو دیدان کے مادے کو قطع کرتا ہے

ڈبیان کھانے سے ہو اسی طرح جبر ہی کہ بالکل سفید ہو اور سرگین اگر کانٹون پر پڑا ہو نہایت خوب ہوتا ہی اور کبھی پتھر کیے
سرگین مین نابت ہڈی ملتی ہی وہ نہایت عجیب الاثر ہی اور اس بد کیے خواص مین لکھتے ہین کہ اوسکا لٹکانا کھانے سے
بڑھکر مفید ہی گلے مین لٹکائین یا کمر پر باندھدین لیکن یہ ہڈی ہماسکے برابر ہونی چاہیے اور اگر اس ہڈی پر پوست پلنگ
کا یا گوزن کے پوست کا یا [illegible] کا جسکو بھیڑیے نے پھاڑ ڈالا ہو علاوہ چڑھا دین خوب تاثیر ہوتی ہے

فصل معی کے بیان مین وہ اس طرح پر ہی کہ شکم مین بعض [illegible] ایک [illegible] خواہ اوسکے ساتھ
درد ہو یا نہو سوء مزاج [illegible] سے عام ہی علاج اون چیزون سے کہ قولنج مین مذکور ہین قبض رفع کرین اور مزاج کی
رعایت بھی رکھین اور یہ دوا مفید ہے انجبار زرد بنفشہ مویز منقی اصل السوس ہر ایک سے ایک مقدار لیکر پکائین
اور صاف کرین اور مغز فلوس خیارشنبر اور روغن بادام ملاکر دو ہفتہ تک دین طبیعت کی خشکی زائل ہوگی
اور مناسب ہے کہ ترید اور بسفائج بھی داخل کرین اگر کوئی امر مانع نہو

فصل دیدان کے بیان مین یعنی شکم کے کرم اور یہ کرم رطوبت بلغمی سے کہ معامین متعفن ہو جاتی ہی پیدا
ہوتے ہین اور اونکی چار قسم ہین پہلی قسم وہ ہی کہ حیات کہلاتے ہین یعنی سانپ کی وضع کی ہوتے ہین اور وہ ایک بالشت یا
بلکہ ایک ہاتھ کے برابر دراز ہوتے ہین اور یہ قسم اوپر کی انتون مین پیدا ہوتی ہی اوسکی علامت مغص اور نبض مین ضعف
اور اطراف مین سردی اور خشک کھانسی اور کاہلی اور نیند کی حالت مین دانتون کا پیسنا اور فم معدہ مین دغدغہ اور لذع کا
محسوس ہونا اور بھوک کی حالت مین معدہ کیطرف چڑھتے وقت اونکی حرکت کو ادراک کرنا اور کبھی قی مین یا براز مین
اونکا نکل آنا اور براز کم ہونا اور طبیعت مین خشکی اور جلد بھوک لگنا اور پیٹ کا ابھرنا جیسا استسقا مین ہوتا ہی اور کبھی حیات
کی حرکات موذی اور بخارات متعفن کی سبب [illegible] تشنج اور التوا یعنی اعضا کا کھچنا اور
بل کھانا ظاہر ہوتے ہین اور کرم کے سب اقسام کا خاصہ ہی کہ دن مین ہونٹ خشک ہو جائین اور رات کے وقت ہین اور
منہ سے لعاب بہنے لگے علاج اونکے مار ڈالنے اور نکال دینے مین کوشش کرین اور اوسکا طریق یہ ہی کہ تین دن برابر
ایک رطل تازہ دودھ قند سے میٹھا کرکے پلائین اور چوتھے دن جو دوا کہ کرم کو مار ڈالے اور نکال دے دودھ مین ملاکر
بھوک کے وقت کھلائین اور دوا پینے کے وقت ناک کو بند کرین تاکہ دوا کی بو دماغ مین نہ پہونچے اور کرم نفرت نکرین
دواے مذکور کی ترکیب برنگ کابلی مقشر ترمس قنبیل ہر ایک پانچ درم ترمس قسط تلخ ہر ایک سات درم شیح دس درم
نمک ہندی ایک درم کوٹ چھانکر تین درم نہار کھلائین دوسرا نسخہ برنگ کابلی مقشر دو درم درمنہ ترکی ایک درم حرمل
دانہ بر آوردہ دو عدد مغز چار مغز تین درم باریک کوٹ کر سوتے وقت کھلائین اور اگر بیمار کو دوا کا کھانا مکروہ معلوم ہو
حقنہ کرین اور سماق اقاقیا گل مختوم شراب مین ملاکر شکم پر ضماد کرین اور یہ شیاف مفید ہی شحم حنظل ڈیڑھ درم قنبیل آدھا درم
کوٹ لین اور بیل کی پتی مین ملاکر شیاف بنائین اور استعمال کرین اور جہان کہین حقنہ اور شیاف استعمال نکر سکین یا اسم تلخ

دوا کی ترکیب کہ حب القرع اور کرم کی تیسری قسم کو مفید ہے درمنہ ترکی برنگ کابلی مقشر ہر ایک ایک مثقال نمک
ہندی ڈیڑھ دانگ بدایک درم تخم حنظل ایک دانگ باریک کرین اور اوس طریق پر کہ حبیات مین لکھا گیا دو تین
ملا کر یا کسی اور چیز مین دین دوا کہ کدو دانہ کو اور رطوبات لزجہ فاسدہ کو جاے سے باہر نکالتی ہے برنگ کابلی مقشر
سات درم تربد دو درم مویز منقا پانچ درم اسمین سے ایک درم یا دو درم بقدر حاجت کھلائین اور جو کچھ پہلی قسم مین مزاج کی
رعایت کا ذکر آیا ہے اوسکی رعایت رکھین چوتھی قسم وہ ہے کہ چھوٹے کرم ہون جیسے سرکہ اور پنیر کے کرم ہوتے ہین
اور یہ کرم معاے مستقیم مین پیدا ہوتے ہین اور اگرچہ دیدان کا لفظ کرم کے سب اقسام پر بولا جاتا ہے لیکن اکثر جگہ
اسی قسم کے کرم سے مراد ہوتا ہے اور اوسکی علامت مقعد مین خارش اور دغدغہ ہونا اور ثفل کے ساتھہ اونکا
نکل آنا علاج ایسی چیزون سے حقنہ کرین کہ جا کو پاک کردین اور روغن خستہ زردآلو تلخ مین روئی بھر کر یا سداب
کے پانی مین بھگو کر حمول کرین اور ایلوا کہ افسنتین کے پانی مین یا برگ شفتالو کے پانی مین یا قطران مین
حل کرین اور روئی اوسمین بھر کر اوٹھائین ویسی ہی تاثیر کرتا ہے اور اگر بیمار لڑکا ہو درمنہ ایک مثقال صبر سقوطری
آدھا درم کوٹ چھانکر برگ شفتالو کے پانی مین ملا کر ناف پر طلا کرین حقنہ کہ اس چوتھی قسم مین بہت موثر
اور سب مین مفید ہے بابونہ اکلیل الملک درمنہ برنجاسف ہر ایک ایک کف برگ سداب برگ شفتالو ہر ایک دس درم
برگ چقندر ایک دستہ سبکو جوش دیکر صاف کرین اور تخم حنظل ایک دانگ اوسمین ملا کر حقنہ کرین اور یہ
مرض لڑکون کو اکثر ہو جاتا ہے اور جلد جاتا رہتا ہے اور بڈھون کو کم ہوتا ہے اور بہت مشکل ہے خصوصا اگر
بہت عرصہ تک رہے اسواسطے علاج مین مہلت کو منع کیا ہے اور اونکے اخراج کے لیے اچھا حیلہ یہ ہے کہ موم
اور رتنا اوسمین ملا کر شیافہ بنا کر اوٹھائین اور ہر لحظہ کے بعد بچہ کی مقعد کے سوراخ کو چراغ کے سامنے کھینچین
اور آہستہ آہستہ مقعد کے کنارون کو اونگلی سے کھجلائین اور کھولین اور جب کرم نظر آئے پکڑ کر نکال لین
اور اگر مقعد کے حوالی کو کھا لیا ہو مغز خستہ شفتالو اور اوسکی سبز پتی آپسمین کوٹ کر طلا کرین اور شکر اور
نارجیل کا کھانا لڑکونکو اس بیماری مین مفید ہے اور اونکی مقعد کو چکنا کرنا کرم کے کھانے کو منع کرتا ہے
اور خارش کو نفع دیتا ہے اور کچلا زیتون کرم کے سب اقسام کے نکالنے مین اسہال مین فائدہ کرتا ہے کھلائین یا مقعد پر ملین

باب امراض مقعد کے بیان مین اسمین چھہ فصلین ہین

فصل بواسیر کے بیان مین اوسکی دو قسم ہین پہلی قسم وہ ہے کہ مقعد کی رگون کے سر پر زائد چیزین خون
غلیظ سوداوی سے پیدا ہون اور یہ زائد چیزین سات طرح پر ہوتی ہین ایک تو وہ ہے کہ سفرہ کا سر پھول جائے
اور کچھ مواد اوسمین سے ٹپکے دوسرے یہ کہ اوسمین شاخین اور جڑین ہون اوسکو نخلی کہتے ہین تیسرے یہ کہ مدور
اور عریض ہو جیسے انگور کا دانہ اوسکو عنبی کہتے ہین چوتھے یہ کہ انجیر کے مشابہ ہو اوسکو تینی بولتے ہین

اور مقعد کو ٹھہراتا ہی اور تر کر آیا ہی ضربہ کے سبب سے یا سقطہ کی وجہ سے کٹ جائیں یا ٹوٹ جائے اوس سبب سے عضلہ
مذکور ایذا پائے اور شرج مین استرخا آئے دوسرے بواسیر کے قطع کرنے سے عضلہ کو ایذا پہونچے اور شرج مین استرخا آئے اور
ان دونون قسم کی علامت یہ ہی کہ نشست پر ضربہ یا سقطہ آنے کے بعد یا قطع بواسیر کے بعد دفعۃً پیدا ہوا اور ان
دونون قسم کا علاج سکتہ مین ہی تیسرے یہ کہ سردی اور تری باطنی یا خارجی اس بیماری کا سبب ہو اور اوسکی علامت
یہ ہی کہ تھوڑا تھوڑا پیدا ہوا اور سردی اور تری کے اسباب کا پہلے اتفاق ہو چکے مثلاً پتھر پر بیٹھنا یا پانی مین یا سرد جگہ
بیٹھنا یا بہت سا سرد پانی پینا اور اسکے سوا امور ظاہری اور امور باطنی اور اس قسم رطوبتی کی خاص علامت یہ ہے
کہ مقعد مین ترہل یعنی استرخا ظاہر ہوا اور یہ قسم دوسرے اقسام کی نسبت اکثر پیدا ہوتی ہی **علاج** جو مادہ کہ استرخا کا
باعث ہوا اوسکے استفراغ کے لیے اور تبدیل مزاج کیواسطے جو کچھ فالج مین گذرچکا استعمال کرین اور روغن قسط
جندبیدستر اور فرفیون ملاکر مقعد پر اور نشست کے نیچے کے مہرون پر ملین اور گرم قابض دواؤن کے مطبوخ سے
آبزن کرین جیسے سنبل الطیب قسط تلخ جوز السرو وغیرہ چوتھے یہ کہ ورم مقعد اس مرض کا باعث ہو اور اوسکی علامت
درد اور جو کچھ ورم کے لوازم ہین اونکا ظاہر ہونا اور ورم مقعد کا علاج بیان کیا گیا

فصل خروج مقعد کے بیان مین یعنی مقعد کا باہر نکل آنا یہ دو طرح پر ہی ایک تو وہ ہی کہ آماس کے سبب سے
عارض ہوا اور ورم کی علامت اور علاج کا بیان ہو چکا اوسکے موافق تدارک کرین او مقعد متورم اس حیلہ سے داخل
ہوتی ہی کہ جو چیزین ورم کو نرم کرتی ہین اور درد کو ساکن کرتی ہین جیسے بنفشہ خطمی بابونہ برگ کرنب و شلغم تخم کتان
جوش دیکر اوسکے پانی مین بیمار کو بٹھلائین اور قیروطی روغن گل یا روغن شبت روغن بابونہ موم سے بناکر مقعد پر ملین تاکہ
نرم ہو کر اندر کی طرف جائے اور جب داخل ہو چکے قابض چیزون کے مطبوخ سے آبزن کرین جیسے شاہ بلوط برگ مورد
مازو گلنار زرورد اور اس مطبوخ کی دواؤن کا ثفل نرم کوٹ لین جب مرہم سا ہو جائے ضماد کرین اور باندھ دین تاکہ
پھر نہ نکلے اور جہان کہین مزاج سرد ہو مناسب ہے کہ دارچینی اور شاہ بلوط اور مرزنجوش اور مازو اور برادۂ آہن پرانی
شراب مین ایک رات تر کرین اور صاف کرکے بیمار کو اوسمین بٹھائین اور روغن پستہ زرآلو و شفتالو مقعد پر ملین دوسرے
یہ کہ جو اعضا کہ مقعد کو ٹھہراتا ہے وہ رطوبت کے غلبہ سے ڈھیلا ہو جائے اور اوسکو ٹھہرا سکے اور اوسکی
علامت یہ ہی کہ مقعد آسانی سے داخل ہو جائے اور بسہولت اوسکا نکلنا بھی آسان ہو بخلاف ورمی کے کہ اوسکا
پلٹ جانا اور نکل آنا دشوار ہو **علاج** روغن گل خام مقعد پر ملین اور اوسپر سفیدہ ارزیز گلنار مازو پھٹکری سنگ
پوست انار صدف سوختہ اقاقیہ لحیۃ التیس غبار سا کرکے چھڑک دین اور گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھ دین
اور قابضات کا مطبوخ کہ ورمی مین مذکور ہوا اوسمین بیمار کو بٹھائین تاکہ پھر نہ نکلے اور روغن قسط و روغن بابونہ
ملا اوسمین فرفیون اور جندبیدستر حل کرین مقعد مین ملنا اور حقنہ کرنا فائدہ کامل رکھتا ہے اور عصب کو

اور گرمی کے آثار کا نہونا اوسکا گواہ ہی **علاج** ذکر کریں اور شاید کہ فصد کی حاجت پڑے اور مرہم باسلیق استعمال کریں اور جب پک جائے چیر ڈالیں اور جہان کہیں کہ ورم سخت ہوا وسکے نرم اور تحلیل کے لیے ایلوا اور مرغ کی چربی اور بیضہ مرغ کی زردی اور روغن گل اور زفت طلا کریں اور اگر ورم ایک عرصہ تک رہے مقل پڑھائیں اور محلل دواؤن کے سطبوخ مین بٹھینا اور مرہم داخلیون روغن کے ساتھ یا مرہم باسلیقون زردہ بیضہ مرغ کے ساتھ فائدہ مند ہیں ۔

فصل شقاق مقعد کے بیان مین شقاق ایک شگافی ہی کہ مقعد مین عارض ہوتی ہی جیسا شقاق ہاتھون اور پانون کو عارض ہوتا ہی اور اوسکے اقسام مین ایک قسم وہ ہی کہ مقعد مین حرارت اور خشکی کہ شقاق پیدا کرے اور یہ اکثر ہوتا ہی اور اوسکی علامت حرارت اور یبوست کا غالب ہونا **علاج** مرہم اسفیداج طلا کریں اور یہ قیروطی مفید ہی روغن گل اور سفیدہ اور مردار سنگ اور اقلیمیا نقرہ نشاستہ غبار الرحی کتیرا لعاب خطمی اسپغول بہدانہ بزر قطونا سوم سفید مرہم بنالیں جیسا مشہور ہی اور چکنا شوربا دیں اور اگر مادہ صفرا یا خون سوختہ اس حرارت کا سبب ہو اور سوزش اور مقعد کی گرمی اور اوسکے دوسرے آثار گواہی دیں تنقیہ کے لیے مطبوخ ہلیلہ اور مطبوخ خیار شنبر دیں اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور گلاب اسپغول اور قند اور شیرہ خرفہ کے ساتھ مفید ہیں اور مراہم مذکورہ کا استعمال مفید ہی دوسری یہ کہ مقعد کا ورم گرم شقاق کا باعث ہو اوسکی علامت ورم کا ہوتا اور اوس جگہ کا اونچا ہونا اور اوسکے ساتھ درد کی شدت **علاج** ورم مقعد کی تدبیر کا ذکر آچکا ہی اوسیکے موافق کام کریں اور جان لیں کہ باسلیق اور صافن اور باسلیق کی فصد اور قطن کی حجامت اسجگہ مفید ہی تیسرے یہ کہ ثفل خشک غلیظ نکلتے وقت شقاق پیدا کرے چوتھی یہ کہ جو اسیر شقاق کا سبب ہو اور ہر ایک کی علامت سبب کے پہلے جانے سے ظاہر ہی پانچوین یہ کہ مقعد کی رگونکا خون سے بھرنا اور کثرت سے شکم جاری ہونا شقاق کا باعث ہو اور رگون کی امتلا کی علامت شقاق مین سے بہت سا خون بہنا **علاج** اول سبب کو قطع کریں جیسا بارہا ذکر آیا ہی اوسکے بعد شقاق زائل کرنے کے لیے روغن گل اسفیداج مردار سنگ زفت خرماق کا دستہ مرہم بنا کر ملیں اور جہان کہین کہ شقاق سے خون جاری ہو اور فصد بھی کیجاوے ہون اور خون کے بند کرنے کی حاجت پڑے اقراص قابضہ دیں اور مازو آس گلنار پوست گلنار پوست انار گل سرخ جوز السرو ثمرہ طرفا کے مطبوخ مین بٹھائیں اور صدف سوختہ نشاستہ کندر غبار الرحی سرمہ باریک کر کے شقاق پر چھڑک دیں **فائدہ** شقاق والے کو لازم ہی کہ بہت سواری نہ ہو اور جو چیزیں بہت تشنج اور قابض ہیں اون سے پرہیز کرے اور اسیطرح شکم کا قبض نقصان کرتا ہی اسلیے کہتے ہیں کہ جیسا کہ مذکور ہوا شربت بنفشہ لعاب اسپغول کے ساتھ پیا اور چقندر اور پالک کھاوے

فصل استرخائے شرج اور اوسکو استرخائے مقعد بھی کہتے ہیں اور شرج شین معجمہ اور رائے مہملہ اور جیم سے اوس عصب کا نام ہی جو حلقہ مقعد کے بیچ مین واقع ہوا ہو اوسکے استرخا کی علامت یہ کہ ثفل بلا ارادہ نکلے اور اسباب کے مختلف ہونے سے کئی طرح ہی ایک تو وہ ہی کہ چوٹ یا اوس عضلہ پر کہ مقعد کو گھیرے لگا ہوا ہی

گردہ کے درمیان واقع ہین انکا نام طالعین ہے پہلا گردہ وہ رگ کو گردہ کے اجزا سے شمار کرتے ہین اور کہتے ہین کہ گردہ سے نکلتی ہی اور جگر مین جاتی ہی اور دوسرا گروہ کہتا ہی کہ یہ دونون رگین اوس بڑی رگ سے کہ جگر کے حدبہ سے نکلی ہی پیدا ہوتی ہی اور گردہ مین جاملی ہی پہر تقدیر جو پانی خون مین ملا ہوا جگر سے نکلکر گردون مین آتا ہی اسی رگ کے راستہ سے آتا ہی اور پانی کو خون سے جدا کرنے کا آلہ یہی دو رگین ہین اور جیسا کہ گردہ مین پانی کے جذب کرنے کے لیے جاذبہ ہی ویسی ہی ان رگون مین بھی جاذبہ ہی کہ جگر کی بڑی رگ سے پانی کو جذب کرتی ہی اور گردہ مین کھینچتی ہی اور اسیطرح دونون گردون مین سے ایک رگ نکلکر مثانہ مین گئی ہی تاکہ مائیت دفع ہو اور ان رگون کو مجاری کہتے ہین یعنی موہین آور جاننا چاہیے کہ ہر ایک گردہ کی ایسی شکل ہی جیسا نصف دائرہ اور اوسکی پشت اونچی ہی اور اوسکا گوشت سخت اور غلیظ ہوتا کہ ادنی سی حرارت اوس مین اثر نہ کرسکے **فائدہ** امراض گردہ مین اکثر منہ کی بری بو ہو جاتی ہی اور شاید کہ گردہ کی بیماری سے دل اور ریہ اور آلات تنفس کی بیماریان پیدا ہون اور یہ سب اسواسطے ہوتے ہین کہ عنق کلیہ مین اور جگر مین مشارکت ہے اور گردہ کے بہت سے امراض ہین ہر ایک علیحدہ فصل مین بیان کیا جاتا،

فصل

سوء مزاج کلیہ کے بیان مین اور اسکی کئی قسمین ہین پہلی قسم سوء مزاج حار ساذج اور اوسکی علامت نبض مین سرعت اور پیاس کی کثرت اور قوت باہ اور قارورہ مین سرخی یا زردی جلن اور بدبو کے ساتھہ اور گردہ کی جگہ گرمی کا معلوم ہونا اور پیشاب کے لیے جلد اوٹھنا چنانچہ روکنے کی طاقت نہو اور بول پر چکنائی کا معلوم ہونا اس سبب سے کہ گردہ کی چربی گرمی سے پگھلکر آتی ہی اور شاید کہ تپ ہو جاوے اور جب گرمی افراط کو پہونچے تو ذیابیطس حار پیدا ہو اور اوسکو ہم جدا بیان کرینگے **علاج** سرد اور مرطب چیزین جنمین ادرار نہو پلائین جیسے شربت انار شربت زرشک شربت خشخاش لعاب اسپغول لعاب بہدانہ وغیرہ اور آبنارین نبات کے ساتھہ اور شیرہ تخم خرفہ قرص طباشیر ملین کے ساتھہ اور شیرہ تخم کاہو شربت صندل کے ساتھہ بہت مفید ہین اور روغن ترش فائدہ مند اور جاننا چاہیے کہ سرد پانی اور کافور گردہ کے سرد کرنے مین بہت مفید ہین لیکن چاہیے کہ کافور کے کھانے مین افراط نکرین کیونکہ باہ کو قطع کرتا ہی اور اسیطرح اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور صندل اور گلنار شاخ انگور کے پانی مین یا برگ آس کے پانی مین ملاکر گردہ پر ضماد کرین اور صندل گلاب مین گھسکر طلا کرنا جلد نفع کرتا ہی اور بہتر غذا آش جو خورده اور اسفاناخ اور عدس کا بنا ہوا دوسری قسم سوء مزاج حار دموی اور اوسکی علامت گردہ مین بوجھہ اور درد کا محسوس ہونا اور خون کے غلبہ کا نشان ظاہر ہونا اور شاید کہ پشت کے نواح مین گردہ کی جگہ پر سرخی ظاہر ہو **علاج** فصد باسلیق کھولین اور مزاج کی اصلاح کے لیے جو کچھہ کہ ساذج مین بیان کیا ہی کام مین لائین تیسری قسم سوء مزاج حار صفراوی اور اوسکی علامت ہی جیسا کچھہ کہ ساذج مین

قوت دیتا ہے اور جب نکلی ہوئی مقعد مین زخم ہو جاوے تو ورد مرد اسفنگ سماق مرہم بارہ یکبار ہی بیکر
مقعد پر چھڑکین پھر اوسکو اندر کی طرف پلٹا ئین اور مقعد پر روغن شفتالو کا ملنا لازم سمجھین

فصل قروح مقعد کے بیان مین یعنی مقعد کے زخم علاج جو چیز بہت خشکی لاوے اوسکو استعمال کرین
جیسے سیسا جلا ہوا اور دھویا ہوا اور مرا ور درخت سماق کی شاخین اور آس کی شاخین اور ایک سپلہ جو جسم پر
چھڑکین اور اس مرض مین مرہم اسود مفید ہے تنبیہ اگر درد کی شدت ہو لازم ہے کہ حس کم کرنے کیواسطے افیون ملین

فصل حکہ مقعد کے بیان مین یعنی مقعد مین خارش کا ہونا اور اسکی کئی سبب ہین ایک تو یہ کہ چھوٹے چھوٹے
کرم مقعد مین پیدا ہو جائین اس سبب سے خارش ہو اور شاید کہ کدو دانہ کی سبب ہو اور دیدان کی علامات و علاج
کا بیان گذر دوسرے یہ کہ خون سوداوی حاد لذاع مقعد پر گرے اور یہ بواسیر کا مقدمہ ہوتا ہے اور اوسکی علامت مقعد مین
سوزش اور سر مقعد تک گرانی معلوم ہو اور دیدان کے آثار نہون **علاج** فصد باسلیق کرین یا دونون سرین کے
بیچ مین حجامت کرین اور اسہال کیواسطے مطبوخ افتیمون دین اور غذا کی اصلاح مین کوشش کرین یعنی بارد رطب اور
بہترہ دوائین اور غذائین استعمال کرین اور مقل روغن خستہ دوا کو مین حل کرکے مقعد پر ملنا مفید ہے تیسرے
یہ کہ خلط مراری یا بورقی خارش کا سبب ہو اور اوسکی علامت اخلاط مذکورہ کا زحیر کے ساتھ براز مین آنا **علاج**
غور کرین کہ وہ [illegible] مقعد مین ہو یا کسی عضو سے آتا ہے اگر کسی عضو سے آتا ہے بدن کا اور اوس عضو کا تنقیہ
کرین اور اگر خاص مقعد مین ہی رکتا ہے اوسیکا تنقیہ کرین جیسا زحیر مین بیان کیا گیا اور قے بہت مفید ہے
اور شیاف فائدہ مند ہین اور شاید کہ قطن پر حجامت کی حاجت پڑے اور جاننا چاہیے کہ سب اقسام ہین عصعص سے یعنی
ڈھڈی پر محجمہ رکھنا اور خون کھینچنا اور سرکہ اور روغن مقعد پر ملنا کلی فائدہ دیتا ہے اور اسیطرح تخم انار روغن شفتالو
کے ساتھ یا ایلوا شراب مین ملا کر موم اور روغن گل کے ساتھ یا روغن خستہ زردالو طلا کرنا **تنبیہ** امراض مقعد کا
اچھا ہونا دشوار ہے کیونکہ بالطبع فضلات کے گرنے اور نکلنے کا رستہ ہے اسلیے کہ نیچی جگہ مین واقع ہے اور اسیطرح
اوسمین عصب زیادہ ہین اور اوسکی حس قوی ہے ادنی ایذا سے اوسکو درد پہونچتا ہے اور درد کی کثرت سے
مواد جذب ہوتا ہے اور عصعص پٹھے کی جگہ کی ہڈی کو کہتے ہین اور اوسکو عظم العجب بھی بولتے ہین

باب امراض کلیہ یعنی گردہ کے بیان مین

جان کہ گردہ دو ہین ایک داہنی طرف اور ایک بائین طرف اور ہر ایک ایک باطن کے سبب سے اپنی جگہ
یعنی پشت سے نیچے محکم ہو رہا ہے اور گوشت اور چربی اور رگون اور شریانون سے مرکب ہے اور بذات خود
اوسمین حس نہین مگر جو غشا اوسکے اوپر ہے اوسمین حس زیادہ ہے اور ہر ایک گردہ جگر کے ساتھ اوس رگ کے
وسیلے سے جسکو ایک گروہ عرق الکلیہ کہتے ہین لگاؤ رکھتا ہے اور بعضون کے نزدیک دونون رگین کہ جگر اور

سست اور اوسکے مجاری فراخ ہو جائین اور ضعف گردہ کی علامت یہ ہو کہ کبھی کبھی درد کرہ ہو جا حمکر تھکنے کیو قت اور سیدھا ہونے کیو قت اور جب ایک پہلو سے دوسری پہلو پر پھرین اور قوت باہ کا اور بول کا نہایت کم ہوتا ہوا اور بول غسالی آئے جیسا تازہ گوشت کا دھویا ہوا پانی ہوتا ہو اور اگر بول کو دیر تک رکھین رسوب پیشہ یا او اور بول کے اوپر کف دریا سا ظاہر ہو اور **اشتباہ** بول کا اوسوقت غسالہ ہوتا ہو کہ غذا جگر مین ہضم ہو چکی ہو اور نہین تو اوس ہضم کے پہلے بول مائی یعنی پانی سا ہوتا ہو ایسا ہی شارح اسباب نے کہا ہو اور سبب کو جو اوس مرض کا باعث ہو اوسکو موجود ہونے یا مقدم ہونے سے پہچان سکتے ہین **علاج** اگر سوء مزاج سبب ہو مزاج کی تبدیل مین کوشش کرین اور حرارت اور برودت کا لحاظ رکھین اور مادّی مین تنقیہ کو مقدم رکھین جیسا مادّہ ہو اور اس بیماری مین فصد باسلیق اور قے سب قسم کی تنقیہ سے بہتر ہو بخلاف اسہال و مدرات کے کہ علت کو بول کے مجاری مین لاتی ہے اور خراش کرتی ہین لیکن اگر مادے کا تنقیہ کر چکین اور تھوڑا اوسی عضو مین باقی ہے مدرات بہت مفید ہوتے ہین اور ایسا ہی مسہل کا حال ہو کہ جب تک ضرورت قوی نہو نہ دین کیونکہ اگرچہ مسہل مادے کو مجاری بول ہر ا سے بہا مین سے آتا ہو مگر چونکہ اوسکے بعضے اجزا اور اسی خالی نہین کچھ ایک مادہ بدن مین سے مجاری بول مین لیجاتا ہو چنانچہ ظاہر ہو **ادویہ** کہ ضعف مع الحرارۃ کو مفید ہین تم الاخوین گلنار گل ارمنی عصارۂ لحیۃ التیس صمغ عربی بار یک پیسکر شیرہ بارتنگ کی ساتھہ پلائین اور سرکہ اور روغن گل کمر اور پشت پر ملین اور صندل گل سرخ اقاقیا بارتنگ آس سماق آس کے پانی مین ملا کر ضماد کرین اور جان رکھین کہ سردی سے ضعف ہو گرم چیزین دین جیسا سوء مزاج مین ذکر آیا ہو مگر کسی جہہ سے گرمی پہونچانے مین افراط نکرین کیونکہ اس سے سبب ٹوٹتا ہو بلکہ مرتبہ اعتدال کی رعایت رکھین تا کہ نفع بے ضرر حاصل ہو اور یہ ظاہر ہو کہ بہت گرمی مجاری کو فراخ اور خون کو جذب کرتی ہو اور یہ دونون امر گردہ کو ضعیف کرتے ہین اور اگر دبلے ہونے سے گردہ مین ضعف ہو اوسکا علاج فصل ہزال میں تلاش کرین اور اگر ضعف گردہ کا یہ سبب ہو کہ مجاری فراخ ہو گئے اور اوسکے گوشت کی سختی مین سستی آگئی اوسکا علاج یہ ہو کہ بہنا کے روکنے مین کوشش کرین اور اوسکے بعد غذائین جیسے رقایض کھلائین تا کہ گوشت مین سختی اور تقویت حاصل ہو اور قنب کا ایک قسم کا شوربا ہی جیسے رال اور زعرور اور یہی کھلائین اور حقنہ کہ ہزال الکلیہ مین گذرا عمل مین لائین اور جاننا چاہیے کہ معجون لبوب فائدہ کامل دیتی ہو اور کوئی چیز شیر میش اور شیر شتر سے بہتر نہین خصوصا اگر گل ارمنی اور اوسکے مانند کوئی چیز قابض شیر مذکور مین ملائین اور کہتے ہین کہ فلونیا رومی یا شامی شیر شتر کے ساتھہ نہایت مفید ہو اور محمد ابن زکریا نے کہا ہو کہ اگر شاخ انگور مین کو چیر کر اوسکا پانی لیکر اوس پانی مین کچھ ایک نمک ڈالکر نو دن تک پلائین گردہ کی سب بیماریون کو دفع کرتا ہو اور ضعف گردہ مین سب غذاؤن سے بہتر بیان کیا گردہ انہو بز اور چربی گردۂ بز کے ہمراہ بنائین اور کلیا یہ کہ مرشی کی ساتھہ کہائین اور ایسا ہی دودھ اور چاول اور ستو کہ جو اور گیہون کا بنائین

کھاتا ہو اور صفرا کے غلبہ کا نشان ظاہر ہونا **علاج** تنقیہ صفرا کے لیے مغز فلوس خیارشنبر کا جلاب دین اور آب انارین شیرخشت اور شربت بنفشہ کے ساتھ اور باقی تدبیر کہ ساذج مین ہی اوسکو اختیار کرین چوتھی قسم سوء مزاج بارد اور یہ بہت سرد پانی کے پینے سے اور سرد دواؤن اور غذاؤن کے کھانے سے اور سرد ہواؤن سے عارض ہوا کرتا ہی اور اوسکی علامت قارورہ مین سفیدی اور اوسکا رنگ سفید اور گردہ کی جگہ سردی اور ضعف باہ اور پیاس کا نہونا اور تنہ اور پشت مین ضعف ہونا اور اوسکا جھک آنا **علاج** گلقند عسلی اور گلاب اور عرق بادیان کھلائین و معجون کموفی تناول فرمائین اور فندق و پستہ اور حبۃ الخضرا اور مغز بادام شکر کے ساتھ چبائین اور گرم روغن جیسے روغن قرطم روغن بادام تلخ روغن پستہ روغن قسط وغیرہ گردہ پر ملین اور انہین روغنون سے حقنہ کرین اور تریاق اربعہ اور شربت دینار اور سرد میوون اور سرد چیزون سے پرہیز واجب جانین اور غذا بھنے ہوئے گوشت کا اسفیداج اور گوشت بریان اور کبوتر اور گنجشک کا گوشت گرم مصالحہ کے ساتھ اور جہان یہ مین کہ سوء مزاج بارد بلغمی ہو اور اوس جگہ مین ریاح اور رطوبات کے آثار ظاہر ہون تو اوس حال کو دوسری تدبیرین مقدم رکھین

فصل ہزال الکلیہ کے بیان مین یعنی گردہ کا دبلا ہونا اس کے تین سبب ہین ایک تو سوء مزاج کہ گردہ مین عارض ہو خواہ گرم ہو یا سرد یا مادی یا ساذج لیکن حرارت سے اکثر ہوتا ہی دوسرے جماع حد سے زیادہ تیسری بہت استفراغ اور اسہال ہو یا اسہال ہی اور گردہ کے دبلا ہونے کی علامت علی العموم بول مین سفیدی اور درد اور بدن مین ناتوانی اور باہ مین کمی اور نرم سا درد ہمیشہ کمر مین اور کمر کی پچھلی طرف رہنا اور سبب کو اوسکے پہلے ہو جانے سے پہچان سکتے ہین کہ کون سبب ہی **علاج** تو اس سبب یا سبب کا جو کہ باعث ہزال ہی اول اوسکو زائل کرین اوسکے بعد گردہ کی فربہی کے لیے ایسی غذائین یعنی جنسے فربہ ہو کھلائین اور مغز بادام مغز پستہ مغز بندق نارجیل شکر کے ساتھ کثرت سے چبایا کرین اور مرغیون کی چربی اور بط کی چربی کا کھانا بہت مفید ہی خصوصاً گیہون کی روٹی سے کھائین لیکن مناسب ہی کہ اوسکو گرم کرکے کھائین ایسا کہ اگر سرد ہو گی معدہ مین رہجائیگی اور گرانی لائیگی اور گردہ تک نجا سکیگی اور ہریسہ و پایہ اور بیضہ مرغ نیمبرشت فائدہ دیتے ہین اور دوا الترنجبین نہایت مفید ہی اور یہ حقنہ نہایت نافع کلہ بیشتر اور گیہون ورنخود اور لوبیا اور باقلا پکاکر چھان لین اور روغن اور مغزیات مذکورہ اور روغن قرطم حبۃ الخضرا الگیند اور مغز ساق گاو و شتر اوس مطبوخ مین ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین **دوا الترنجبین** ترنجبین سفید بانتے اور مٹی سے پاک کرکے تیس درم لیکر دو رطل تازہ دودھ مین جوش دین کہ قوام آجائے اور ہر رات دو ملعقہ کھائین

فصل ضعف گردہ کے بیان مین اسکے بھی تین سبب ہین ایک تو اوسکا سوء مزاج دوسرا اوسکا دبلا پن تیسرے یہ کہ مدرات کے زیادہ استعمال سے یا جماع کی افراط سے یا ضربہ و سقطہ سے کہ گردہ پر پہونچے یا بہت چلنے اور سفر کی تکلیف سے اور دوسری سواریون سے اور تکلیفون سے کہ جو سمین تکان پیدا کرین گردہ کا جرم

اور طبیعت کو اجابت سے روک دے یعنی قبض ہو اور اگر ورم مجاری مین ہو دشواری بول کا آنا اوسکا گواہ ہے
اور کبھی ورم گردہ بڑھ جاتا ہے اور درد شدت کرتا ہے اور اوسکی ایذا دماغ کے حجابون مین پہونچتی ہے اور ذہن
مین اختلاط پیدا ہوتا ہے **فائدہ** تپ مختلط تپ لازمہ کو کہتے ہین کہ ٹوٹ جائے اور پھر آجائے بے نظام اور
چونکہ غیر متعین ہے اوسکا نام یہ ہین رکھا **علاج** باسلیق یا صافن کی فصد کرین اور ماء الشعیر اور شربت بنفشہ اور
لعاب اسبغول لعاب بہدانہ اور لعاب تخم خطمی پلائین اور آرد جو صندل مائیثا آب مکوہ آب کاسنی روغن بنفشہ
اوسمین ملاکر گردہ پر ضماد کرین اور اگر قبض ہو مغز فلوس اور روغن بادام سے یا آب انارین اور شیرخشت سے
یا مطبوخ ہلیلہ سے کہ اوسمین عناب سپستان آلو بنفشہ کاسنی عنب الثعلب وغیرہ ہو نرم کرین اور جب ایک ہفتہ
گذرے اور مادہ تحلیل نہوا اور گرانی اور درد زیادہ ہو اور قارورہ رقیق ہو جان لین کہ مادہ جمع ہوتا ہے در پیہ ہوتا ہے ایسی
حالت مین چاہیے کہ پینے کی دواؤن سے اور ضماد سے نضج کی مدد کرین مثلاً لعاب تخم کتان لعاب تخم خطمی لعاب
تخم حلبہ پلائین اور اکلیل خطمی حلبہ السی آرد جو گرم پانی اور روغن کنجد ملاکر ضماد کرین اور مطبوخ بابونہ گرم پانی اور
منضج دواؤن کا مطبوخ عضو پر ڈالین اور جب درد ساکن ہو اور بوجہ معلوم ہو جان لین کہ تمام پک گیا ہے
سو اگر ٹوٹ جائے فبہا ورنہ توڑنے مین امداد کرین اور یہ طرح پر ہے کہ توڑنے والی دوائین جیسے سرگین کبوتر
اور آرد کرسنہ اور غبار آسیا آب پیاز مین ملاکر یا دوسری منضج دواؤن مین ملاکر ضماد کرین پھر ضماد کرنے کے
قطن کو اوسی طرح حرکت دین کہ ورم کے اوپر کا پوست پھٹ جائے اور پیپ بول کی راہ سے باہر نکل آئے اور
جس وقت ورم ٹوٹ جائے اور پیپ پیشاب مین ظاہر ہو چاہیے کہ شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خربزہ شیرہ تخم کدو شیرہ
بادیان قند ملاکر دین تاکہ پیپ پاک ہو جائے اور شربت بنفشہ اور شیرخشت بہت مفید ہین خصوصاً اگر مدرہ
مدرہ مذکورہ کے ساتھ دین اور جب پیپ کا مادہ تمام نکل آئے اور اوسکو بول کی صفائی اور گرانی کے زائل
ہونے سے پہچان سکتے ہین مناسب ہے کہ التحام کی دوائین دین تاکہ زخم بھر آئے اور التحام کی دوائین یہ ہین تخم السی
بربان کا گنج خشخاش گل ارمنی نشاستہ قرص کا گنج ہر ایک سے مقدار مناسب لیکر دین اور جب تک کہ کچھ
بھی گرانی محسوس ہو یہ دوائین نہ دین کیونکہ گرانی اس بات کا نشان کہ گردہ مین پیپ موجود ہے اور جب تک پیپ
موجود ہے مدملات کا پینا مضر ہے کیونکہ یہ چیزین قبض سے خالی نہین **فائدہ** ورم گردہ کہ ایک عرصہ تک
رہا ہے اوسکو فصد بالفعل مفید ہے **شربت** کہ ابتداء ورم مین مفید ہوتا ہے عناب پچاس دانہ خشخاش سفید
تیس درم کشنیز خشک دس درم عدس مقشر سے درم جوش دین اور دوسو درم قند کے ساتھ قوام کرین اور دس درم
پلائین پانی کے ساتھ یا خرفہ اور خیارین کے شیرہ کے ساتھ **سفوف** کہ ابتدا مین بھی اور جب پیپ نکلنے
لگے اوسوقت بھی مفید ہے مغز تخم خیار مغز تخم خربزہ تخم خرفہ تخم کاسنی تخم خشخاش برابر لیکر باریک کوٹ لین

فصل ریح الکلیہ کے بیان میں وہ ایک ہوائے غلیظ ہے کہ گردہ کی نواح میں خلط غلیظ سے پیدا ہوتی ہے
اور اوس ہوا سے ایک درد تمدد کے ساتھ پشت اور گردون میں ہو جاتا ہے اور اوسکی علامت درد اور تمدد کمر
کے حوالی میں بدون گرانی کے اور سنگ گردہ کے آثار بھی نہوں اور اس ہوا کا یہ بھی خاصہ ہے کہ خالی شکم میں اور
بھوک کی حالت میں اور جبکہ بعض خوب ہو درد اور تمدد دکتہ ہو جاوے **علاج** جو چیز ادرار کرنیوالی اور ہوا کی مادہ کو نکالنے والی
اور تحلیل کرنے والی ہو اور بابونہ شدت سے گرم نہو پلائیں اور اوسی سے حقنہ کریں اور زیرہ شبت تخم سداب
بابونہ گردہ پر ضماد کریں اور روغن قسط روغن زنبق روغن خیری روغن سداب وغیرہ ملیں اور نمک اور سبوس
اور راکھہ سے تکمید کریں **دوا** کہ اسجگہ مفید ہے تخم بادیان سداب گل سرخ انیسون پوست بیخ بادیان پوست
بیخ کبر جوش دیں اور قند سے میٹھا بنا کر یا ماء العسل ملا کر پلائیں اور شربت مذکور بھی مفید ہے

فصل وجع الکلیہ کے بیان میں یعنی درد گردہ یہ درد یا تو گردہ کی ریاح سے پیدا ہوتا ہے یا اوسکے ضعف سے
یا اوسکے ورم سے یا اوسکے حصاۃ سے یا اوسکے قروح سے اور اون میں سے ہر ایک کی علامت اور
علاج اپنی اپنی جگہ مذکور ہیں اور سب اقسام میں جو چیز کہ ملیں ہو اور درد کو ساکن کرے مفید ہے اور سب
چیزون سے زیادہ اس کام میں آبزن مفید ہے خاصکر اگر بابونہ شبت خطمی برگ کرنب کے طبیخ سے بنائیں

فصل ورم الکلیہ کئی طرح پر ہے قسم اول یہ ہے کہ گرم ہو اور اوسکا سبب خون غلیظ یا خون صفراوی
ہوتا ہے اور اوسکی علامت تپ مختلط ہے اور تشنگی اور صداع اور بیخوابی اور اوس جگہ اور پشت میں جلن اور درد
اور گرانی اور قے میں صفرا آنا اور بول و براز دشواری سے آنا پھر اگر مادہ خون غلیظ ہے تو جہہ کی زیادتی اور درد
وغیرہ امور کہ خون سے مخصوص ظاہر ہوں اور اگر صفراوی ہے پیاس کی شدت اور بول میں زردی وغیرہ جو کہ اوس سے
مخصوص ہے ظاہر ہو اور جاننا چاہیے کہ ورم اس کبھی ایک گردہ ہوتا ہے اور کبھی دونون گردہ میں اور کبھی ایک
کے اجزا میں یا دونون کے اجزا میں اور کبھی گردہ کے باطن میں اور کبھی اوسکی خارج میں اوس غشا سے متصل
جو اوپر لگا ہوا ہے یا علائق کے متصل اور کبھی اوس منفذ میں ہوتا ہے کہ گردہ اور جگر کے بیچ میں ہے اور کبھی اوس
مجری میں عارض ہوتا ہے کہ گردہ اور مثانہ کے بیچ میں ہے اور جس طرح ورم کی جگہ مختلف اور حسب قدر اوسمیں کمی
بیشی ہوگی اوسیکے موافق اعراض کی شدت اور خفت ہوگی اور بعض ظاہر ہونگے اور بعض نہونگے مثلاً اگر
ورم داہنے گردہ میں ہوگا درد بھی اوسیطرف جگر کے نزدیک ہوگا اور اگر ورم بائین گردہ میں ہوگا درد بھی اوسیطرف
مثانہ کیطرف کو مائل ہوگا اور داہنے کا درد اونچا اور بائین کا نیچا ہوتا ہے اسکی یہ وجہ ہے کہ داہنا گردہ بائین سے
اونچا ہے اور اگر ورم گردہ غشا اور علائق کے نزدیک ہو اوسکا نشان یہ ہے کہ درد نہایت شدید ہو اور اگر اوس
نواح میں ہو جو امعا کی جانب ہے اوسکا نشان یہ ہے کہ گہرا درد یعنی اندر کیجانب ہو اور شاید کہ قولنج پیدا کرے

اور

اور فلوس خیار شنبر سفید مین اور جہان کہین کہ قوت ضعیف ہوا نہین تخم بیلہ النقیموں فی کے ساتھ دین اور لطیف کہیر نہ فیہ ہوا اور بہتر غذا شیرہ سبوس گندم روغن بادام ملا کر اور نیز دوا پارو قا سیفا ناخ ہرا شہ کے ہونے اور نہونے کی رعایت سی اور جب کہ حرارت مین کمی ہو مسکہ اور شہد کھانا نہایت مفید اور بات پوشیدہ نہین کہ اس ورم کا علاج بہت ہی دشوار ہی

فصل قروح کلیہ کے بیان مین اس قرحہ کا وہی سبب ہی کہ قرحہ مثانہ مین کہا جائیگا اور قرحہ نفرق اتصال کو کہتے ہین کہ عضو مین واقع ہو اور پیپ پیدا ہو جائے اور یہ اکثر گوشت مین اور عضو لحمی مین پیدا ہوتا ہی اور اوسکی علامت یہ ہین اور گردہ مین درد اور بوجھ اور تمدد کا ہونا اور بول مین ریم اور خون اور پوست کے چھلکون کا آنا اور کبھی پوست کے ٹکڑے سخت اور غلیظ جیسے گوشت کے ریزے آتے ہین اور قرحہ مثانہ اور قرحہ گردہ مین فرق یہ ہی کہ قرحہ گردہ مین درد قطن سے تجاوز نہین کرتا اور خاصرہ مین نہین پہونچتا اور سلس البول اور پوست کے سرخ ٹکڑون کا آنا بول مین پیپ کا خوب ملجانا اور بول مین بدبو کا کم آنا اور بول دشواری سے نہ آنا بھی اسی کے خواص مین سے ہی بخلاف قرحہ مثانہ کے کہ بول کا دشوار آنا اور قشور کا سفید ہونا اور عانہ مین درد اور بول مین شدت کی بدبو اوسکے لوازم مین سے ہی اور ایسا ہی پیپ بول مین خوب نہ ملے اور درد کی شدت ہو اور یہ فرق کہ زخم گردہ گوشت مین ہی یا اوسکے پردہ مین اسطرح پر ہی کہ اگر غشا مین ہی درد قوی ہوگا اور سوزش زیادہ اور اگر گردہ کے گوشت مین ہوگا درد کمتر ہوگا اور سوزش بھی کم ہوگی اور جاننا چاہیے کہ اگر قرحہ اوس منفذ کے نزدیک ہوگا جو گردہ اور جگر کے بیچ مین ہی درد کتفین تک پہونچیگا اور پیاس کا غلبہ ہوگا اور اگر اوس مجری کیطرف ہوگا کہ گردہ اور مثانہ کے بیچ مین ہی شاید کہ درد رانون تک آئیگا اور یہ فرق کہ پیپ گردہ سے آتا ہی یا اوپر کے اعضا سے اور کسی عضو کی آفت سے ظاہر ہوتا ہی حاصل کلام جسقدر کہ پیپ دور کے اعضا سے آئیگی اوسیقدر بول مین زیادہ مختلط ہوگی

علاج اول اخلاط کی تعدیل کرین تا کہ مراریت اور بورقیت خلط سے زائل ہو اور شیرینی مائل ہو جائے اور شربت اور غذا مین ہر خلط کی تعدیل کے لیے یاد ہا ذکور ہو سکے اور بہتر یہ ہی کہ اگر کوئی امر مانع نہو باسلیق کی فصد درد کی طرف سے کہولین اور اگر دونون طرف درد ہو دونون ہاتھ کی رگ کہولین اور جان لین کہ اس بیماری مین فصد بہت مفید ہی کیونکہ مادہ جانب مخالف سے نکلتا ہی بخلاف سہال کہ جسقدر زیادہ قوی ہون زیادہ مضر ہوتے ہین لیکن اطبا ملین خفیف کی اجازت دیتے ہین تا کہ مادے کو اس طرف سے امعا کی جانب مائل کرے اور باوجود اسکے اخلاط کو نہ اوبھارے اور جب بدن کا تنقیہ اور اخلاط کی تعدیل کر چکین مدرات پلائین تا کہ قرحہ پاک ہو اور مدرات کا استعمال مزاج کے موافق ہوتا ہی مثلاً اگر حرارت نہو پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان اذخر بادیان جوش دیکر شہد ملا کر پلائین اور اگر حرارت ہو شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خربزہ اور تخم کدو ان وغیرہ شہد یا قند ملا کر دین اور کبھی پاک ہونے سے پہلے پیپ جم جاتی ہی اور خارش [illegible]

اور براہیہ قند ملا کر پلائین اور بہر مسہل دیکر مسہل کہلائین ورا وسکے بعد شربت بنفشہ پانی کیساتھ پلائین اور ۱ ،
خمیر این اشش ساق او آتش میں سفید اون سے بہتر ہی بشرطیکہ طبیعت میں غشی نہو اور اگر مادہ سے پیدا ہو
دوسری قسم یہ ہے کہ ورم گردہ بلغمی ہو اور اسکی علامت یہ ہے کہ قولنج کیساتھ ہو اور سرد ہو اور کمر میں گرانی ابتدا
محسوس ہو اور شدت سے درد اور جلن ہو اور جو کچھ بلغم سے مخصوص ہے ظاہر ہو جیسے نبض کا بطی ہونا اور رقت
سردی اور بول میں سفیدی اور مریض کہڑا نہو سکے اور شاید کہ منہ پر اور آنکھوں پر اور تمام بدن پر چھوٹا
بہا لت کمر بند بندھا کرتا ہے تو بول ظاہر ہو اشتباہ ورد گردہ قولنج سے مشتبہ ہو جاتا ہے جیسا کہ ان دونوں میں جمع
فرق ہے وہ قولنج میں گذرا غرض جاننا چاہیے کہ درد گردہ کا خاصہ ہے کہ جب حقنہ استعمال کریں درد بڑھ جاتا ہے بخلاف
قولنج کے کہ حقنہ اوسمیں فائدہ کامل دیتا ہے علاج بابونہ تمام برگ غار مرزنگوش گرم پانی میں ملا کر ضماد کرین اور
تخم کرفس خشک انیسون پودینہ بادشان بلیون پکا کر صاف کرین وگلقند عسلی ملا کر پلائین واس بیماری میں
فی بہت مفید ہے اور تخم فلوس خیار شنبر اعضا کے اورام باطنی کو تحلیل کرنے میں نہایت نافع ہے میں بھی اور
حقنہ کے طریق پر اور یہ کہتے ہیں کہ اگر بول غلیظ ہو کئی رات تک ہو تو ایک درم ایارج فیقرا کا کہانا اور بعد
اوسکے گرم پانی چار چمچہ پینا مادے کو نکالتا ہے اور اگر کافی نہو یہ گولیان بنا ئین جو الی زیرہ ہر ایک دو درم مصطگی
ایک درم صمغ دو درم آب بادرنجبویہ میں یا گلاب میں ملا کر گولیان بنا لین یہ دیتی بدن کو رطوبت سے اور ورم کے
مادے سے پاک کرتی ہیں اور اس مرض میں غذا نخود آب اور پرند جانوروں کا گوشت بھنا ہوا کہ اوسمیں پودینہ
کرفس زیرہ ہو مناسب ہے تیسری قسم یہ ہے کہ ورم گردہ صلب داوی ہو اور یہ اکثر ورم گرم اور ورم بلغمی کے بعد ہو جاتا
کسی خطا کی وجہ سے کہ علاج میں واقع ہو اور کبھی ابتدا ہی پیدا ہوتا ہے اور اوسکی علامت بوجھ کی شدت
اور بول میں کبودی اور رقت اور درد کی کمی اور دونوں طرف کمر بند کی جگہ اور دونوں سرین میں خدر کا ہونا اور دونوں
ساق میں ضعف اور یہ مرض اکثر استسقا میں جا ملتا ہے اور بیمار کی پشت میں خم رہتا ہے اور سیدھی نہیں سکتی
اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دق پیدا کرے طبری نے کہا کبھی اس ورم صلب کے سبب سے دق عارض ہوتی ہے
اس سبب سے کہ جو رگ گردہ سے نکلکر قلب کیطرف آئی ہے اور اوسمیں سے قلب کی غذا جاتی ہے وہ اس ورم کے سبب
سے دب جاتی ہے اور قلب کی غذا منقطع ہوتی ہے علاج بابونہ اکلیل تخم کتان حلبہ خطمی مقل اشق چربی خرس مغز
ساق گاو اوسمیں ملا کر قطن اور کمر گاہ پر ضماد کرین اور روغن بابونہ روغن قرطم روغن غار رطین اور روغن قسط اور شبت
اور گرم پانی سے تکمید کرین اور بابونہ خشک تخم کتان بنفشہ بسفائج انجیر حلبہ کے مطبوخ سے نطول اور آبزن کرین اور
صبح نیم ورطین عیسیٰ تخم خطمی تخم کتان تخم حلبہ کو شیرہ نکالکر شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خربزہ کے ہمراہ پلائین اور گشک جو
شربت خشخاش اور شربت بنفشہ کے ساتھ فائدہ مند ہے تنبیہ اگر کوئی امر مانع نہو باسلیق کی فصد کرین اور مطبوخ افتیمون

جگہ پر حجامت کرین اور شاہترہ آلو سپستان کا مطبوخ ترنجبین ملا کر پلاتے ہین تاکہ طبیعت نرم ہو اور رقیق اور حقنہ نرم مفید ہین اور جس شخص کو قے کرنا آسان ہو چاہیے کہ تین دن تک ہر روز قے کرے اور جانے کہ شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت خشخاش اور بنادق بزور کھانا خصوصاً تنقیہ کے بعد اور خطمی اور بقلہ یمانی اور سفاناخ اور کشنیز کھانا مفید ہی اور روغن بادام شیاف ابیض مین ملا کر احلیل یعنی پیشاب گاہ کے سوراخ مین ٹپکانا اور چشمہ شور اور گندک کے چشمے کے پانی مین آنا اور لوہے کا بجھا ہوا پانی پینا فائدہ مند ہی بنادق بزور مغز تخم خربزہ دس درم مغز تخم خیارین پانچ درم مغز تخم کدو تخم خطمی بذر البنج خرفہ مغز بادام نشاستہ رب السوس خشخاش سفید ہر ایک دو درم نرم کوٹ کر لعاب اسبغول مین ملا کر گولیان بنائین اور جب استعمال کیا چاہین تو ان مین گل ارمنی ملا لین تاکہ خشکی پہونچے اور زخم بھر آئے

فصل ذیابیطس کے بیان مین یہ ایسا مرض ہی کہ جیسا پانی پیین ویسا ہی بول کی راہ سے جلد ایک دیر مین باہر آئے اگر ارادہ کے ساتھ اور اسی بات سے اوسمین سلس البول مین فرق کرتے ہین اور اس مرض کے اور بھی کئی نام ہین جیسا زلق الکلیہ اور سلس البول اور دوالابیہ اور دوارہ اور پرکاریہ اور استسقاء امٹس یہ یونانی زبان مین مثانہ کا نام اور استسقا کا لفظ اوسکے ساتھ اسلیے ملایا کہ جیسا استسقا مین پانی احشا مین جمع ہوتا ہے ویسا ہی اس مرض مین پانی مثانہ مین جمع ہوتا ہی سو گویا وہی مادہ ہی کہ اس عضو مین جمع ہوتا ہی اور یہ دو قسم ہی پہلی قسم وہ ہی کہ سوء مزاج گرم مفرط گردہ مین عارض ہو اس سبب سے اوسکی جاذبہ پانی کو زیادہ جذب کرے اور ماسکہ اس [illegible] کہ ضعیف ہی اور قطرہ [illegible] اوسکو تھام سکے اور دافعہ مثانہ کو [illegible] دفع کرے اور گردہ کھینچتا کو جگر سے اور جگر ماساریقا سے اور وہ معدہ سے [illegible] اس سبب تشنگی کا غلبہ ہو اور تسلی نہو اور یہ جو اعضا ایک دوسرے سے پانی کو کھینچتے ہین اسی کھینچنے کو یونان کے لغت مین ذیابیطس کہتے ہین یعنی دولاب اور اوسکی علامت پیاس کی شدت [illegible] پانی پیتے ہی پیشاب کرنا اور اوسمین تغیر اور سوزش کا نہونا اور یہ مرض جب پرانا ہوتا ہی جگر کو ضعیف کرتا ہی اور دق لاتا ہی **علاج** گردہ کی حرارت کی تسکین مین کوشش کرین اون چیزون سے کہ اوسکے سوء مزاج مین مذکور ہوئی ہیں بیان کین کہ ما الشعیر اور شربت انار ترش اور شربت غورہ اور شربت لیمون اور شربت حماض اور قرص کافور اور قرص ذیابیطس اور قرص طباشیر کھلانا اور شیرہ خیارین اور لعاب اسبغول وغیرہ پلانا اور صندل گلنار اقاقیا گل ارمنی پوست جو کا ہو کے پانی مین ملا کر قطن اور گردہ پر ضماد کرنا اور ریاحین سرد جیسے نیلوفر بنفشہ گل سرخ شگوفہ سفرجل شگوفہ سیب گوفہ بید بستر پر بچھا کر چت لیٹنا اور غذا ان مین سے حصرمیہ اور رمانیہ وغیرہ یہ جو چیز کہ سرد قابض ہو اکتفا کرنا فائدہ کلی رکھتا ہی اور کہتے ہین کہ فصد باسلیق فائدہ مند ہی **قرص کافور** طباشیر صندل خرفہ کشنیز خشک تخم حماض تخم کاہو مغز تخم خیار مغز تخم کدو طین مختوم گل ارمنی کافور ریاحی ہر ایک قدر مناسب لیکر باریک کوٹ کر قرص بنائین **قرص طباشیر** طباشیر

آبزن کرنا اور ایسا ہی گرم پانی کمر اور گردہ پر ڈالنا مفید ہوتا ہے اور ذرداب تخم کو بہاتا ہے اور یہ سفوف مفید ہے
تخم کرفس بادیان انیسون زوفا ہر ایک دو درم کندر ہار درم خوراک دو مثقال ہمراہ ماء العسل کے ساتھ اور
اگر درد قوی ہو تو قدرے تخم بنج اور لفاح اور افیون بڑھائین اور آبزن مین پوست خشخاش بڑھائین اور روغن گل
گردہ پر ملین اور جسوقت قرحہ پاک ہو جائے اوسکے اندمال مین کوشش کرین اور اوسکا یہ طریق ہے کہ ادویہ ملحمہ
جیسے دم الاخوین گل ارمنی کاغذ سوختہ کندر وغیرہ اور قرص کہربا اور قرص خشخاش وغیرہ مقری یعنی جیسے دوا
دواؤن کے ساتھ جیسے نشاستہ صمغ عربی کتیرا اور ادویہ مدرہ کے ساتھ جیسے تخم خیارین تخم خربزہ تخم کاسنی
بادیان مرکب کرکے کھلائین اور چاہیے کہ اس قرحہ کے علاج مین بڑی سعی اور کوشش فرمائین کیونکہ
اوسکا بھرنا پانچ وجہ سے دشوار ہے ایک تو یہ کہ گردہ معدہ سے بہت دور ہے دوا کا اثر پورا اوسمین پہونچ سکتا دوسرے یہ کہ
گردہ بول کی راہ اور اوسکی گذرگاہ ہے اوسمین دوا دیر تک نہین ٹھہر سکتی تیسرے یہ کہ گرم فضلے جنسے قرحہ پیدا ہوتا
بول کے واسطے سے ہمیشہ گردہ پر گرتے ہین چوتھے یہ کہ گردہ کا جرم سخت ہے اور جو نسا جرم سخت ہوتا ہے اوسکا زخم
دیر مین اچھا ہوتا ہے پانچوین یہ کہ گردہ ہمیشہ اپنے کام مین مصروف ہے اوسکو سکون نہین اور اندمال کے لیے
سکون شرط ہے اور ایسا ہی قرحہ مثانہ کا اچھا ہونا بھی دشوار ہے انھین اسباب سے کہ ذکر آیا ہے بلکہ اوسکے اور بھی دو
سبب ہین ایک تو یہ کہ مثانہ ہمیشہ بول سے بھرا رہتا ہے دوسرے یہ کہ مثانہ عصبانی ہے اور عضو عصبانی کا قرحہ
عضو لحمانی کی نسبت دیر کر بھرتا ہے چنانچہ ظاہر ہے **قرص کاکنج** کہ قرحہ گردہ کو فائدہ کرتا ہے گل ارمنی صمغ عربی
کندر دم الاخوین تخم خشخاش مغز بادام رب السوس نشاستہ کتیرا ہر ایک دو درم تخم کرفس افیون ہر ایک ایک درم
کاکنج سات درم سب دوا کو کوٹ کر لعاب بہدانہ مین قرص بنائین ہر قرص دو درم خوراک ایک قرص شربت
بنفشہ کے ساتھ اور چاہیے کہ تیز اور نمکین غذاؤن سے اور جماع اور مشقت سے پرہیز واجب سمجھین

فصل جرب کلیہ کے بیان مین وہ اسطرح پر ہے کہ چھوٹی پھنسیان گردہ مین پیدا ہون اور تیزی اور
شور ہونے کے سبب خارش لائین اور یہ خارش اکثر اوسوقت ہوتی ہے کہ شور مذکورہ پھوٹ جائین اور یہ بیماری
ایسی چیزون کے کھانے سے پیدا ہوتی ہے کہ خون کو گرم کرین یا اونسے صفرا اور بلغم پیدا ہو اور اوسکی علامت
یہ ہے کہ گردہ مین درد اور خارش اور دغدغہ اور چبھن محسوس ہو اور اطراف سرد ہین اور پوست کے باریک چھلکے
کچھ ریم اور خون کے ساتھ بول مین نکلین اور یہ پھنسیون کے پھوٹنے کا نشان ہے اور جہان کہین کہ شور گردہ پر باہر
کی جانب ہون ہمیشہ درد کی شدت ہے اور اگر اندر کیطرف بول کے رستون مین ہون بول آنے کے وقت
درد اور سوزش زیادہ ہو اور اوسکے بعد ساکن ہو اور جاننا چاہیے کہ جسقدر شور کم یا زیادہ اور جیسے قرحے
فراخ اور وسیع ہونگے اوسیکے موافق درد مین کمی بیشی ہوگی **علاج** تنقیہ کے لیے رگ باسلیق کھولین یا گردہ کی

خفت سے اور بول مین ریگ کے آنے سے فرق ہو سکتا ہی علاج اول تنقیہ بدن کے لیے قی کرین کہ
نہایت مفید ہی اور اوسکے بعد مسہلات اور مدرات کہ مزاج کے مناسب ہون اور بہت گرم نہون دین اور اگر
خون غالب ہو فصد کرین اور جو کچھ حصاۃ کے پیدا ہونے کا سبب ہو اوس سے روکدین جیسے رات کو قوت
کھانا اور غذا مین غلیظ مثلاً دودھ کے اقسام اور اونٹ کا گوشت اور بھینسے کا گوشت اور فطیری روٹی تازہ
اور جواری اور ہریسہ اور لاکشا اور حلویات لزج اور فواکہ دیر ہضم جیسے سیب اور شفتالو اور زردآلو وغیرہ اور مشقت
اور جماع مفرط وغیرہ اور جب بدن کا تنقیہ ہو چکے اور مادہ منقطع ہو اوس عضو کا تنقیہ اودیہ منقیہ کے استعمال سے
کرین چنانچہ اونکا ذکر آئیگا اور جسوقت درد غلبہ کرے اور خون غالب ہو رگ باسلیق کی فصد کرین اور اگر قبض ہو
ملین اور چکنی اور نرم کرنے والی دواؤن سے حقنہ کرین اور حقنہ مقدار مین کم ہونا چاہیے تاکہ درد نہ بڑھے اور
ایسا ہی جو دوائین کہ مجاری کو نرم اور درد کو ساکن کرتی ہین مثلاً حسک یا بزر خطمی شبت کرفس کرنب سیاہ وسنا
رطبہ قرطم نیم کوفتہ حلبہ بیخ کبر اسپغول بنفشہ برگ کنب جوش دین اور مریض کو اس مطبوخ مین بٹھلائین کہ پانی کمر
تک ہے اور اس مطبوخ کی دواؤنکا ثفل قطن اور حوالی اور عانہ مین پر ضماد کرنا مفید ہی اور رجحان لین کہ جس حالت
مین بیمار آبزن مین ہو مدرات کا پینا جلد اثر کرتا ہی چنانچہ یہ بات پوشیدہ نہین اور جب آبزن سے نکالین روغن
خیری روغن بنفشہ روغن شبت ملاکر پشت اور کمر اور گردہ پر ملین اور مزاج کی حرارت اور برودت کی رعایت
جمیع امور مین واجب سمجھین **انتباہ** اگر ریت گردہ مین ہو قوی دواؤن کی حاجت نہین ورنہ انہین تدبیرون سے
کہ ذکر آیا ہی زائل ہو جاتا ہی لیکن سنگ گردہ دو حال سے خالی نہین ایک یہ کہ مشقق اور مفتت یعنی توڑنے والی دواؤن سے
بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے اور باہر آجائے دوسرے یہ کہ اوسی طرح ثابت بول کی راہ سے خود بخود نکل جائے
یا اون حیلون سے کہ اوسکے نکالنے مین مخصوص ہین اسیواسطے کہتے ہین کہ جب بیمار آبزن سے نکلے اوسکے
قطن پر روغن ملین اور حکم کرین کہ چند قدم چلے اور اپنے سرین کو ہلائے اور ایک پانون پر کودے اور زینہ سے
اوترے یہ سب امور اسلیے ہین کہ پتھری باہر آجائے سو اگر نکل آئے فبہا اور اگر اوس رستہ مین کہ گردہ اور مثانہ کے
بیچ مین ہے رک جائے حیلہ کرین اور حیلہ یہ ہی کہ جس جگہ پتھری رکی ہی اوس سے نیچے نیچے دھکا زور سے کھینچین تاکہ
پتھری ادہر آجائے اور پھر بعد اوس جگہ سے اوٹھاکر نیچے کیجانب کھینچین اور ایسا ہی کرین اور نیچے کی طرف آتے
جائین یہان تک کہ پتھری مثانہ مین آئے اور اگر اس اثنا مین نرمی کے لیے تخم خطمی السی تخم کا لعاب لیکر
روغن قرطم ملاکر اسکا حقنہ کرین اور مغز فلوس پانی مین یا طبیخ خطمی مین حل کر کے روغن بادام ملاکر پلائین بہتر ہے
اور جسوقت پتھری مثانہ مین آجائے اور خود بخود نہ نکلے اور قضیب کے مجری مین رک جائے تو اوسوقت تدبیر یہ ہے
کہ قضیب کو گرم پانی مین رکھین اور لعاب مناسب اور روغن موافق کہ مذکور ہوئے مین احلیل مین ٹپکائین اور آہستہ آہستہ

بول کی دشواری سے مخلصی دے اوسکی ترکیب یہ ہے کہ عقرب کو لیکر اوسکے بازو اور سر کو دور کریں اور ہاتھ پانؤن کاٹ ڈالکر روغن بادام مین پکائین اور آب کرفس اوسپر ڈالین اور کشنیز اور دارچینی اور خولنجان ملائین اور چند روز تک بعد اسی دوا کا کھانا کلی مفید ہے خاکستر عقرب کی ترکیب ایک دلدار شیشہ گل حکمت کرین اوسمین عقرب رکھکر گرم تنور مین ایک رات یا کچھ کم رکھین اور صبح نکالکر کام مین لائین وجان لین کہ شیشہ اور آبگینہ عقرب کے جلانے کے لیے مٹی کے برتن سے بہتر ہے کیونکہ مٹی کا برتن جذب کرتا ہے اور قوت لیتا ہے اور اسی وجہ سے خاکستر کا عمل ضعیف ہوجاتا ہے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ عقرب کو لوہے کی ہانڈی مین سر بند کر کے تنور معتدل مین چھ ساعت رکھین

باب اون امراض کے بیان مین کہ مثانہ کو مخصوص ہین

اور وہ امراض کہ گردہ سے بھی عارض ہوتے ہین اور مثانہ سے بھی تعلق رکھتے ہین اور مثانہ ایک تھیلی ہے بلوطی شکل یعنی دونون سرے تیز اور بیچ مین سے فراخ اور اوسکے دو طبقے ہین طبقہ باطنی تو عصبی ہے اسلیے کہ بول کی تیزی محسوس ہو تاکہ دافعہ حرکت کرے اور طبقہ خارجی صفاقی ہے حفاظت کیواسطے تاکہ طبقہ باطنی امتلاء اور کھنچنے سے پھٹ جائے اور مثانہ ایک گردن ہے قبل یعنی پیشاب گاہ کی طرف کہ بول آنے کا رستہ ہے اور یہ مثانہ کی گردن مردون مین تین خم رکھتی ہے اور عورتون مین ایک خم کی ہوتی ہے اور گردہ سے مثانہ کی طرف دو رگ جنکو حالب کہتے ہین اوتر کر آئی ہین تاکہ پانی گردہ سے مثانہ مین آئے اور ایسا نہین کہ یہ دونون رگین مثانہ مین آتے ہی اوسمین کھل گئی ہین بلکہ یہ دونون منفذ دو طبقہ کے بیچ مین کھلکر مثانہ کی درازی تک آگر مثانہ کے منفذ کے نزدیک کہ پانی کا مخرج ہے ایک ہو کر اندر کے طبقہ مین کھلا ہے اور پانی گردہ سے مثانہ مین اسی طریق سے داخل ہوتا ہے اور مثانہ کی منفعت یہ ہے کہ بول کو جمع رکھے اور دفعۃً اوسکو دفع کرے اور اس باب مین کئی فصلین ہین

فصل اورام مثانہ کے بیان مین اور اوسکی کئی قسم ہین پہلی قسم حارہ ورم یا تو ابتداءً پیدا ہوتا ہے یا پتھری کی خراش سے ہوجاتا ہے یا ضربہ او سقطہ سے پیدا ہوتا ہے اور ورم گرم مثانہ کی چار علامت ہین ایک تو یہ کہ عانہ مین درد شدید اور چبھن اور گرانی اور انتفاخ معلوم ہو دوسرے یہ کہ تپ گرم محرق اور تشنگی پیدا ہو اور ہاتھ اور پانون سرد رہین اور ہذیان اور زبان مین سیاہی ظاہر ہو تیسرے یہ کہ بول دشواری سے قطرہ قطرہ آئے یا ہرگز نہ نکلے یا بالکل بند ہوجائے اور یہ اوس جگہ ہوتا ہے کہ آماس نہایت بڑا ہو اور رحم کو دبائے اور جاننا چاہیے کہ عانہ میں سرخی کا ظاہر ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ورم مثانہ اگلی طرف کو مائل ہے **علاج** رگ باسلیق کھولین اور قوت کے موافق خون نکالین اور جب ورم ابتدا سے گذر جائے رگ مابض کھولین اور فصد کے بعد آب عنب الثعلب لیکر اوسمین مغز فلوس ملکر اور حقنہ نرم مفید ہے اور جلاب کہ بنفشہ تخم کاسنی عناب شکر تری نجبین سے بنائین اور شربت بنفشہ اور لعاب اسپغول و تخم خشخاش کے ساتھ مفید ہے اور فصد کے پہلے اور اوسکے بعد ابتدا مین ہرگز مدر نہ دین

پیشاب سے اپنے قضیب کو انگلی طرف کو ملین تا کہ پتھری نکل آئے اور اسوقت مجاری مین پتھری کے رک جانے
سے درد و قلق کرے اور بیمار بیقرار ہو فلونیا دین اور اوسکے سوا جو چیز کہ مخدر ہو مثلاً اسفاجی اور برشعشا اور پرانا تریاق
کہ اوسمین افیون کی قوت باقی ہو اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ پتھری قضیب کی راہ سے کسی حیلہ سے نہین نکلتی اور
درد کی شدت اور بول کے احتباس سے ہلاکت کا خوف ہوتا ہی ایسی حالت مین دستکاری کے سوا چارہ
نہین تا کہ شگاف دیکر پتھری کو نکال لین اور شگاف دینے کو جراح جانتے ہین اون دواؤن کا ذکر ہے کہ اسہال
کے لیے اس مرض مین کام آتی ہین سپستان انجیر خطمی اصل السوس جوش دین اور مغز فلوس اور ترنجبین ملاکر
دین اون دواؤن کا ذکر ہی کہ ادرار کے لیے کام آتی ہین جو نسی گرم ہین یہ ہین تخم کرفس بادیان انیسون صعتر
مویز ہلیون اور سرد یہ ہین تخم خیارین خسک ہندوانہ تخم کدو اور معتدل یہ ہین پرسیاوشان فوہ تخم خربزہ اور اونمین
جو کچھ حال کے مناسب ہو دین لیکن مدرات کو کبھی کبھی دینا چاہیے نہ کہ ہمیشہ کیونکہ ہمیشہ دینا مضر ہی ادویہ مفتتہ
کا بیان ہی یعنی توڑنے والی بنفشہ خسک پودینہ افسنتین کرفس بیخ ہلیون بیخ غار بیخ بادیان سداب بری
تخم خیار شنبر پرسیاوشان سفید ہین خواہ اون دواؤنکی معجون بنائین خواہ قرص اور سفوف و سکنجبین عنصلی
کہ اوسمین اصول اور بزور حصاۃ کے پاک کرنے والے اور نکالنے والے داخل ہون بہت مفید ہین اور وہ دوا
کہ ید اسد اوسکا نام ہی اور حصاۃ مثانہ مین اوسکا ذکر آئیگا اور خاکستر عقرب اور خاکستر ارنب اور انگبینہ کہ عباسا کرتین
اندر گوشت اطاغولیدوس کا جسکا نام ابوفضیل ہے وہ ایک جانور ہی کہ دم دراز رکھتا ہی اور جب زمین پر بیٹھتا ہے
دم کو زمین پر مارتا ہی جب تک کہ بیٹھا رہتا ہی انمین سے ہر ایک حصاۃ کو توڑنے کے لیے مفید ہے اسطرح کہ بھونکر
کھلائین اور معجون حجر الیہود شیرۂ تخم خیارین شیرۂ تخم خربزہ کے ساتھ کلی فائدہ کرتا ہے اور معجون عقرب نہایت
مفید ہی **معجون حجر الیہود** کہ سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو توڑ کر نکالتا ہی مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز
تخم خربزہ حب کاکنج ہر ایک پانچ درم حجر الیہود اصیل پچاس درم کوٹ چھانکر شہد مین ملائین خوراک دو درم
نہایت تین درم **معجون عقرب** خاکستر عقرب ساڑھے تین درم جنطیانا ڈیڑھ درم زنجبیل ایک درم فلفل دو درم
دار فلفل دو درم کاکنج ساڑھے پانچ درم جندبیدستر چار درم کوٹ چھانکر شہد مین ملائین شربت ایک دانگ آب کرفس کے
ساتھ اور طفل کے لیے آدھا دانگ **فائدہ** سرد پانی کھانے کے بیچ مین اور نہار پینا کبھی کبھی حصات کو
نہین پیدا ہونے دیتا اور کتان کے بستر پر لیٹنا مفید اور ابریشم کے بستر پر ضرر کرتا ہے اور عمدہ تدبیر
یہ ہی کہ ہضم کی درستی کرین اور معدہ کو قوت دین اور شکم کے خلو مین ریاضت کرنا اور حمام معتدل مین آنا اور
لطیف غذائین جیسے تیہو اور چوزۂ مرغ اور بزغالہ کا گوشت کہ بطور سفیدباج پکائین اور نان خشکا اور حصیہ اور
اسفاناخ کدو اور خیار کے ساتھ بناکر کھانا اور کہتے ہین کہ طبیخ خطاطیف نے بہت سی خلقت کو حصات اور

اور مرغ بریان اور بزغالہ سے گریز کرے اور نخود کے پانی مین تیسری قسم ورم کی وہ ورم صلب مثانہ مین پیدا ہو اور یہ ورم ابتدا کم
پیدا ہوتا ہی اکثر تو ورم گرم کے بعد یا ضربہ و سقطہ کے بعد پیدا ہوتا ہی اور اوسکی علامت بول و براز دشواری سے آنا
اور اوسکے اسباب کا بھولے ہو جانا اور شاید کہ ورم جب بڑا ہو پیڑو پر محسوس ہو **علاج** تخم خیارین بادیان انیسون
پرسیاوشان فلوس خیارشنبر سے جلاب بنائین اور روغن بادام ملاکر دین اور مناسب ہے کہ اوسمین مبالغہ نکرین اسلیے
کہ جو کچھ صاف ہی نکل جائیگا اور جو باقی ہی وہ سخت غلیظ ہو جائیگا سو بہتر ہی کہ اوسکے ساتھہ نضج اور تلیین کی رعایت
لازم سمجھین مثلا آب کرنب اور آب نخود پلائین اور بابونہ اکلیل تخم کتان حلبہ خطمی مغز خسک اندر پرسیاوشان خسک کے
مطبوخ سے آبزن کرین اور ایسا ہی طبیخ مذکور سے نطول کرین اور روغن غار روغن زنبق چربی بط اور ملین
اور بابونہ تخم کتان اشق اور مقل مغز ساق گاو مین اور روغن قسط اور زیت مین ملاکر ضماد کرین اور اگر کوئی امر مانع
نہو اور محلل ملین دواؤن کے استعمال سے آماس مین کسیقدر نرمی آگئی ہو صافن یا باسلیق کی فصد مفید ہے

فصل قروح مثانہ کے بیان مین اوسکے تین سبب ہین ایک تو حاد امراض اکال کہ مثانہ پر گر اپنی تیزی
سے اوسکو چھیل ڈالے دوسرے سنگریزہ کھرکھرے کہ خراش کرین تیسرے ورم مثانہ کہ پھوٹ جاے اور قرحہ مثانہ
کی علامت یہ ہی کہ بول دشواری او جلن سے نکلے اور بدبو ہو اور اوسمین ایسی چیزین ہون جیسے صفائح چھلکا اور
سبوس اور قرحہ کلیہ اور قرحہ مثانہ کا فرق قرحہ کلیہ مین گذرا اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ مثانہ کے قروح کا درد بہت
سخت ہوتا ہی کیونکہ وہ عصبی ہی اور اوسکی حس قوی **علاج** اخلاط بدن کی تعدیل اور تنقیہ کے بعد جو کچھ کہ قروح
کلیہ مین گذرا مثانہ کے تنقیہ کیو اسطے کام مین لائین یعنی ماء العسل اور ماء السکر وغیرہ قرحہ کی پاک کرنے والی
چیزین کہ وہان مذکور ہین اور جب زرداب پاک ہو جاوے اور بول صاف آنے لگے اندمال کیلیے قرص طباشیر اور
قرص کہربا اور قرص کاکنج شربت خشخاش کے ساتھہ پلائین اور جسوقت درد کی شدت ہو شیاف ابیض عورتون کے
دودھ مین ملاکر قضیب کے سوراخ مین ٹپکائین اور جہان کہین کہ درد شدید ہو گل ارمنی اور شاخ گوزن اور شادنج اور
کندر اور سفیدہ اجعورتون کے دودھ مین ملاکر قضیب کے سوراخ مین ٹپکانا التیام کے لیے بہت مفید ہی اور جہان
کہین کہ زخم مین میل زیادہ ہو فقط ماء العسل جلیل مین ڈالنا قرحہ کو میل سے پاک کرتا ہے اور نہایت مفید ہے
قرص کاکنج کہ قروح مثانہ کو مفید ہی مغز تخم خیار دس درم تخم کاکنج تین درم تخم کرفس شہدانہ گل ارمنی دم الاخوین
صمغ عربی بذر البنج ہر ایک دو درم افیون ایکدرم کوٹ چھانکر قرص بنائین اور شربت خشخاش کے ساتھہ دین
خوراک ایکدرم نہایت ایک مثقال اور جان لین کہ جو کچھ قروح گردہ مین کہا ہی اس جگہہ بھی اوسکی رعایت رکھین اور
جو کچھ کہ وہان مضر ہی یہان بھی ضرر کرتا ہے اور جو کچھ وہان مفید ہے اس جگہ بھی فائدہ دیتا ہے

فصل جرب مثانہ کے بیان مین اسکا سبب بھی وہی ہی کہ جرب گردہ مین گذرا اور اوسکی علامت

اور کسیوقت اودیہ رادعہ صرف ضماد نکرین خاصکر دموی مین تاکہ مادہ کو تحجیر نکرین کیونکہ مثانہ عصبی ہو اور عضو رئیس سے قریب ہے
علاج ملایمت قبل کرنا ہی سو بہتر یہ ہی کہ ابتدا اگر کوئی ادویہ رادع کی لین تو استعمال کم کرین خصوصًا دموی مین مثلًا
بنفشہ خبازی وغیرہ جوش دیکر پیمانہ پر ڈالین اور آبزن کرین اور رسیدہ کی روئی اور کبہ تقشر نرم کوٹ کر دودھ مین اور
روغن بنفشہ ملاکر ضماد کرین اور شلغم اور ریہک کو نیم کوفتہ ابال کر اوسکا اچھا ضماد ہی اور آرد جو بنفشہ خطمی آب کاسنی
آب مکو ملاکر ضماد کرنا مفید ہی اور ابتدا ہی مین ضماد کرین کہ جب اس پچھلے ضماد کو کہ اسکی ابتدا سرد مین استعمال کرین اسکے
بعد قیروطی یعنی موم روغن بادام مین ضماد کے طور پر تاکہ عضو کو نرم کرے اور جو کثافت سرد چیزون سی آئی ہی اسکو
زائل کرے اور اگر روغن بنفشہ مین کچھ ایک روغن بابونہ ملاکر مثانہ پر ملین بہتر ہی اور جب مرض گھٹنے لگے اور
ایک ہفتہ گذر جائے سرد چیزون کا ضماد نکرین بلکہ محلل چیزین کہ بہت گرم نہون اونپر اکتفا کرین جیسے بابونہ
تخم کتان آرد باقلا تخم مین ملاکر اور اوسکے مانند اور چاہیے کہ جسقدر مادہ مین نرمی اور نضج ہونے کی علامت
ہو ہر روز تحلیل مین بڑہائین پھر اگر تحلیل ہو جائے بہتر اور اگر جلد نضج ہونے لگے تو جیسا کہ ورم کلیہ مین پکانے اور
توڑنے اور پیپ پاک کرنے اور زخم بھرنے کی تدبیر کا ذکر آیا ہی ویسا ہی عمل مین لائین فائدہ جسوقت کہ بول
بند ہو جائے شیرہ تخم خیارین شیرہ مغز تخم کدو لعاب اسبغول دین اور تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک دو درم کوٹ کر شربت بنفشہ
کے ساتھ کھلائین اور اسوقت مین وہ ضماد جسمین دودھ اور گندہ ہی اور مذکور ہوا نہایت مفید ہی اور باقی اس
مرض کی تدبیر وہی ہی کہ ورم گردہ مین گذر چکی اور تحلیل مین دودھ کا ٹپکانا بہت مفید ہی اسلیے کہ وہ جگہہ نزدیک
ہی اور قطور کا اس جگہہ مفید ہی یعنی لعاب اسبغول اور عورت کا دودھ ملاکر استعمال کرین اور جہان کہین کہ درد
قوی ہو تخدیر کے لیے کاہو کوٹ کر اور ایک دانگ افیون اور آدھا دانگ زعفران اوسمین ملاکر روغن بادام کے
ساتھ ضماد کرین اور جب درد ساکن ہو جای جلد اوٹھالین ورنہ شاید کہ دودھ سے تطول کرنا درد کی تسکین کرے
اور یہ فرق کہ ورم مثانہ حار دموی ہی یا صفراوی پیاس اور درد کی شدت وغیرہ سے کہ صفرا کو مخصوص ہی اور بوجہہ
کی زیادتی اور مثانہ کے انتفاخ وغیرہ سے کہ خون کو مخصوص ہی پوشیدہ نہین آدہجان لین کہ صفراوی کی ابتدا
مین رادعات صرف کا ضماد کرنا جائز کہتے ہین اور احتیاط یہی ہی کہ ایسا نکرین اور اسکی وجہ کو ہمنے ابھی ذکر
کیا ہی دوسری قسم وہ ہی کہ مادہ رطوبت بلغمی سے عارض ہو اوسکی علامت مثانہ مین بوجھہ اور بول دشواری
سے آنا اور پنڈلیون مین ضعف ہونا علاج قی کرین اور نیز حقنہ استعمال مین لائین اور مرزنجوش بابونہ تمام
برگ غار وغیرہ کے مطبوخ مین بٹھلائین اور شربت بزوری گرم اور مدرات ماء العسل اور خیار شنبر کے ساتھ پلائین
اور اگر بول دشواری سے آئے تخم کرفس مغز تخم خربزہ رب السوس قند لیکر سفوف بناکر ہر روز ایک مثقال کھلائین
اور اوسکے بعد سکنجبین یا جلاب بنفشہ یا پانی شیر گرم پلائین اور محلل دوائین اور روغن احلیل مین ٹپکائین

اگر درد پیدا کرے اور اس سوء مزاج کی دو قسم ہین پہلی قسم وہ ہے کہ گرم ہو اور یہ حرارت اور گرم چیزون کے بہت کھانے
سے عارض ہوتا ہے اور اوسکی علامت تشنگی اور مثانہ مین درد اور سوزش کا ہونا اور بول زرد اور جلتا ہوا آنا **علاج** تخم خرفہ
تخم خیارین تخم کدو شیرین تخم کاہو تخم کاسنی کا شیرہ نکالکر شربت بنفشہ اور شربت خشخاش ملا کر دین اور بنادق البزور
بارد کھین شیر تو یکے ساتھ اور آب کدو یا سکنجبین کے ساتھ مفید اور چاہیے کہ صندل فوفل آب دوغ آب کدو اور آب کاسنی
مین ملا کر ضماد کرین اور روغن بنفشہ روغن کدو روغن نیلوفر ملین اور احلیل مین ٹپکائین اور بنفشہ نیلوفر خطمی عنب الثعلب
کے مطبوخ مین آبزن کرین اور بہتر غذا قلیہ اسفاناخ اور زردہ بیضہ مرغ اور قلیہ خیار اور مرغ کا گوشت آب انار کے ساتھ
دوسری قسم وہ ہے کہ سوء مزاج سرد ہو اور اوسکا سبب سرد شربت اور سرد دوا وغیرہ کا کھانا اور اوسکی علامت بول مین
سفیدی اور شدت کی سردی دواؤن کے کھانیکے بعد مثلاً کافور وغیرہ یا سرد ہوا چلنے کے بعد عارض ہونا اور ارسطو نے
کہا کہ سرد ہوا حرارت کو سست اور ضعیف کرتی ہے کیونکہ اوسکی مضاد ہے اور بدن کو سرد کرتی ہے خصوصاً اعضای عصبانی کو
علاج تخم بادیان تخم کرفس پودینہ انیسون تخم گندنا سداب جوشاندہ کر صاف کرین اور شربت دینار ملا کر پلائین اور اسخن
چیزین) جیسے سداب برنجاسف شبت پودینہ تھوڑا ایک جند بیدستر اور حلتیت ملا کر ضماد کرین اور بابونہ قیصوم بنفشہ
اکلیل مرزنجوش کے مطبوخ مین آبزن کرین اور نخود آب گوشت بریان اور کبوتر کے بچہ کا گوشت کھلائین اور گلقند
عسلی اور اطریفل صغیر اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور انجبار کا کھانا اور روغن سوسن اور روغن نرگس اور روغن فرفیون مثانہ
پر ملنا اور تکمید گرم پانی مثانہ پر ڈالنا مفید ہے اور درد مثانہ کا ساتوان سبب وہ ہے کہ طبیعت مادہ کو بحران کے طریق پر مثانہ
کی راہ سے نکالے اور اوسکی علامت بحران کے دن اوسکا وقوع مین آنا اور بول کا ادرار ہونا **علاج** ادرار کی مدد کرین

فصل خلع المثانہ کے بیان مین یعنی مثانہ جگہ سے بیجگہ ہو جانے اور بیجگہ ہونے اور ٹل جانے کا سبب ضربہ ہے یا سقطہ
کہ پشت پر پہونچے پس اگر عضلہ مین ضربہ اور سقطہ کے سبب تمدد آئیگا اوسکا نشان یہ ہے کہ بول بند ہو جائے اور اگر عضلہ مین
وسعت آئے سلس البول پیدا ہوگا **علاج** خرگوش کا خصیہ سکھلا کر شراب ریحانی مین ملا کر کھلائین اور مرغ کا ناخن جلا کر
نیم گرم پانی کے ساتھ مفید ہے اور غالیہ کا طلا کرنا فائدہ مند اور اس مرض مین یہ سب دوائین بالخاصیہ عمل کرتی ہین اور
بیماران کہین کہ عضلہ مین تمدد ہو اور کوئی امر مانع نہو صافن کی فصد کر سکتی ہین اقتباس اکثر ہوا ہوتا ہے خلع مثانہ اوسکی دوسرے
امراض کے ساتھ جیسے ورم وغیرہ شریک ہوتا ہے اس صورت مین اول دوسرے امراض عارضی کا ازالہ کرین پھر خلع کے دفع کرنے پر متوجہ ہون

فصل انتفاخ وریح مثانہ کے بیان مین یعنی مثانہ پھولنا اور اوسمین ریح کا ہونا اور یہ ہر چند کہ ورم نہین
مگر ورم کی مشابہ ہے اور اسکی دو وجہ سے ہوتا ہے ایک تو یہ کہ نفاخ غذائین جیسے لوبیا اور باقلا وغیرہ کھائین اور نفخ پیدا کرین
دوسری یہ کہ رطوبت مثانہ مین پیدا ہوا اور مثانہ مین اوسکے نضج کی طاقت نہو اور اوسکی علامت مثانہ مین تمدد ہونا
پھر اگر نفاخ غذائین سبب ہین تو نفخ جگہ بدلتا رہیگا اور بوجھ نہوگا اور اگر رطوبت سبب ہے تمدد کے ساتھ بوجھ معلوم ہوگا

بول مین سوزش اور بدبو اور رسوب جیسے بھوس اور مثانہ مین درد شدید اور خارش اور کبھی پیپ کی قسم سے
یا اور داب کی قسم سے رطوبات کے قطرہ قطرہ ہمیشہ آتے ہین جیسے بول قطرہ قطرہ آتا ہی اور کبھی خون بول مین
آتا ہی پیدا اوس جگہ ہوتا ہی کہ بثور پکنے سے پہلے پھوٹ جاتے ہین یا بثور کے ساتھ تاکل پیدا ہو **علاج** اصلاح اور
ادرار بول مین کوشش کرین اور لعاب بہیدانہ لعاب اسبغول نشاستہ اور صمغ عربی اور کتیرا کے ساتھ پینا اور
اوسکے ہمراہ دودھ اور روغن بادام اور چکنا شوربا کھانا مفید ہی اور لعاب بہیدانہ اور عورتون کا دودھ اور
روغن بادام قضیب مین ٹپکانا فائدہ مند ہی اور اگر مثانہ مین اس سے حقنہ کرین بہتر ہی اور مثانہ مین حقنہ کرنیکا
طریقہ اس کام کے کرنیوالے جانتے ہین محقنہ یعنی حقنہ کا آلہ اس کام مین مخصوص قضیب مین لاکر حقنہ کرتے ہین اور فصد باسلیق
اور قطن کی حجامت و مسہل وقت احتیاج کے موافق کرسکتے ہین لیکن جان لین کہ فصد باسلیق اور مسہل یہان
چندان مفید نہین بخلاف جرب کلیہ کے کہ اوسمین نہایت موثر ہین سو سبب یہ ہی کہ خلط اسہال اور مسہل سے کاس
نکالنا تنقیہ کرین اور یہ امور اوس حال پر موقوف ہین اور بہتر غذا یخنی اور نخوداب چربی اور ہریسہ مرغ اور بقیہ مرغ
نیمبرشت اور شیر اور برنج شکر کے ساتھہ اور کشک گندم اور روغن بادام ہے

فصل مثانہ مین خون جم جانا یہ مرض بول الدم کے بعد یا ضربہ و سقطہ کے بعد پیدا ہوتا ہی اور اوسکی علامت
غشی اور کرب و نبض کا صغیر اور ساقط ہونا اور نفس صغیر اور اطراف مین سردی اور عرق سرد اور کبھی بدن مین
لرزہ پڑتا ہی یہ اوسوقت ہوتا ہی کہ اعضای ظاہری پر سردی غالب ہو **علاج** سکنجبین عنصلی صرف یا کچھہ ایک خاکستر درخت
انگور کے ساتھ جمع کرکے پلائین اور اگر سرکہ یا سعتر تخم کرفس تخم ترب سداب تربچ وغیرہ جیسی چیزین ہین کہ قوت
تقطیع ہو پانی مین جوش دیکر سکنجبین کو ملا کر دین جلد اثر ہوتا ہی اور پنیر مایہ خرگوش یعنی چیسہ خاکستر درخت انگور
کے پانی مین حل کرکے کھانا اور مثانہ پر ڈالنا اور احلیل مین ٹپکانا مفید ہی اور اکلیل حاشا اذخر انجدان اقحوان
بابونہ پودینہ سداب کے طبیخ مین آبزن کرنا اور اوسکا ثفل ضماد کرنا فائدہ کلی دیتا ہی اور ایسا ہی حمام مین بہت دیر
تک بیٹھنا اور طبیخ مذکور مثانہ پر ڈالنا اور روغن بابونہ و روغن سداب و روغن شبت وغیرہ ملنا فائدہ کرتا ہی اور جبکہ ان تدبیرون سے خون نہ گلے
تو جو چیز کہ قوی الادرار اور مفتت حصاۃ ہو استعمال کرین اور جان لین کہ گدہے کا جگر خشک اور بچھو کا پتہ کھانا بھی ہوسکے
خون کو بہا دیتا ہی اور طبیخ نخود سیاہ و سداب پلانا اور خاکستر درخت گز یعنی جھاؤ اور خاکستر درخت انجیر پانی مین ملاکر اوس
پانیکو احلیل مین ڈالنا اس کام مین مخصوص ہی اور جب کوئی تدبیر فائدہ نکرے اور ہلاکت کا خوف ہو دستکاری کرین
اور خون بستہ کو بطور حصاۃ مثانہ نکال ڈالین اور اس جگہ غذا مرغ کا شوربا نخود سیاہ و دارچینی کے ساتھ پکا ہوا بہتر ہی

فصل درد مثانہ کے بیان مین اسکے سات سبب ہین ایک قرحہ دوم ورم تیسرا جرب اور ان تینون کا بیان
گذر چکا چوتھا حصاۃ پانچوان ہوا اور ان دونون کا بیان آئیگا چھٹا وہ ہے کہ سوء مزاج گرم یا سرد مثانہ مین

اور پتھری کو توڑنے والی دوائین جیسے تریاق اور مثرو دیطوس اور معجون بینا اور وہ دوا کہ نہایت منفعت سے ید اللہ
اوسکا نام ہی اور معجون مفتت الحصاۃ کھلائین پھر اگر قصد و حاصل ہو بہتر ورنہ ضرورت کے وقت دستکاری کرین
اور ان سبکی تفصیل کی جاتی ہی **معجون مفتت الحصاۃ** حب بلسان حب القلت حجر اسفنج خاکستر عقرب بیخ کا کنج یہ
پانچ دوائین انکو کوٹ اور چھانکر خسک تر کے پانیمین گوندھکر سایہ مین خشک کرین پھر خسک کے پانی مین تر کرین اور
خشک کرین اسیطرح سات دفعہ کرین پھر اگر چاہین سفوف بنائین یا شہد مین معجون کرین اور معجون بہتر ہی اور اگر دوا
مذکورہ کو خسک کے پانیمین تر نکرین اور استعمال کرین روا ہی لیکن خسک کے پانی پلانے سے بہت قوی ہوجاتی
اور اس دوا مین سے خوراک ایک ماشہ نہایت تین ماشہ ہی اور حال کے موافق کمی زیادتی ممکن ہی ید السمر کی ترکیب
تیس یعنی نر کوہی لائین اور مناسب ہی کہ چار سالہ ہو اور اوسوقت کہ انگور پر رنگ آنے کا موسم ہو اوسکو ذبح کرین
اور پہلا اور پچھلا خون جانے دین اور بیچ کا خون لیکر رکھہ چھوڑین کہ جم جائے پھر اوسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹکر
اور چھلنی مین رکھکر اوپر کپڑا ڈھانک دین کہ غبار اور گرد اوسمین نہ پہونچے اور دھوپ مین رکھدین یہان تک کہ
خشک ہوجائے پھر اوٹھا کر رکھہ لین اور اوسمین سے تھوڑا سا آب بیا آب کرفس کے ساتھہ کھلائین اور جان لین
کہ حجر الیہود اصیل اس باب مین مجرب ہی روغن عقرب زرد اور مدحرج حنظلیا یا سعد پوست بیخ کبر ہر ایک ایک وقیہ لین
اور کوٹ چھانکر شیشہ مین رکھین اور ایک رطل روغن بادام تلخ اوسمین ڈالین اور اسکی جگہ روغن کنجد ڈالین مضایقہ
نہین پھر اس شیشہ کو آفتاب مین رکھین گرمیون مین ایک ہفتہ اور جاڑون مین دو ہفتہ اوسکے بعد صاف کرین اور
دس عقرب کلان زندہ اس روغن مین ڈالین اور شیشہ کا منہ بند کرکے دو ہفتہ آفتاب مین رکھین پھر صاف کرین اور
دو مین قطرے ٹپکائین اور تھوڑا سا عانہ پر ملین اور اگر آبزن مین سے نکلتے ہی اس روغن کو احلیل مین ڈالین عجب عمل
کرتا ہی اور جلد اثر ہوتا ہی اور دستکاری کا یہ طریق ہی کہ مثانہ کی گردن مین شگاف دیکر پتھری کو نکال لین اور احتیاط
کرین کہ جسم مثانہ مین شگاف نہ آئے کیونکہ مثانہ کا جسم عصبی اور رباطی ہی اور ایسے عضو کا زخم ملنا دشوار ہی بلکہ
غیر ممکن اور اوسکی گردن کا یہ حال نہین کیونکہ وہ عضو لحمی ہی اس سبب سے اوسکا زخم آسان بھر آتا ہی **تشبیہ** اور
سن صبی کے انتہا مین یعنی لڑکپن مین جوانی سے پہلے چیر ڈالنا اور شگاف دینا جائز ہی اور اسکے پہلے یا پیچھے کے
خوف کی بات ہی جیسا کہ شارح کہتا ہی کہ یہ کام لڑکپن مین دس برس کی عمر تک بن پڑتا ہی کیونکہ اس عمر مین بیمار
شگاف کا تحمل ہوتا ہی اور اوسکے درد کی برداشت کرسکتا ہی اسلیے کہ اوسکے بدن مین قوت ہی اور گوشت کی تازگی سے
زخم جلد بھرتا ہی اور اوسکے بعد اندیشہ ہی کیونکہ جوانون مین تو جلد ورم گرم ہلاک کرنیوالا ہوتا ہی اور بڈھون کے بدن کا
زخم نہین بھرتا لیکن کبھی شاذ و نادر اور کہول یعنی آدھی عمر کے لوگ اچھے ہوجاتے ہین کیونکہ اونمین ورم ہلاک کرنیوالا
نہین ہوتا اور ہوا اسلیے کہ اونکا بدن ابھی اتنے سرد خشک نہین کہ زخم نہ بھرے اور بہت چھوٹے لڑکے تو کشف

جاننا چاہیے کہ اگر احتباس حد سے زیادہ ہو کہ بالکل نہ نکلے اوسکو [illegible] نہین [illegible] ہوتی ہین پانچ قسم
وہ ہے کہ ورم گردہ یا ورم مثانہ اور اونکے حصاۃ یا مثانہ مین خون کا جم جانا یا اونکی ریح احتباس [illegible]
یہ سب کے سبب مع علامات وعلاج بیان کیے گئے دوسری قسم وہ ہے کہ گوشت ایسا مجاری بول مین پیدا ہوکر احتباس کا
سبب ہو جاوے اوسکی علامت یہ ہے کہ مجاری بول کے زخم بھرنے کے بعد یہ عارض ہوا ہو یہ اکثر ہے اور کبھی ایسا بھی
ہوتا ہے کہ گوشت زائد خود بخود مجاری مین پیدا ہو جاوے اور اس سے پہلے زخم نہو پھر اگر یہ گوشت زائد اوس مجری مین ہوگا کہ
گردہ اور مثانہ کے درمیان واقع ہے یا اوس مجری مین جو گردہ اور جگر کے بیچ مین ہو کمر مین گرانی کا ہونا اور مثانہ کا
بول سے خالی ہونا گواہی دیگا اور اگر گوشت زائد قضیب کے مجری مین نکل آئیگا مثانہ مین گرانی اور سختی اور [illegible]
گرانی ہوگی اور درد شدید اور تمدد بافراط ظاہر ہوگا حاصل کلام اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ یہ گوشت زائد اس رتبہ کو
نہین پہونچتا کہ بول کو بالکل روک دے اشتباہ گوشت زائد کہ خود بخود پیدا ہوتا ہے بدون اس بات کے کہ مجری
مین قرحہ پڑے اوسکے پہچاننے مین تامل ہے اسیواسطے اس کام کے جاننے والے کہتے ہین کہ اگر گوشت قضیب کے مجری مین
پیدا ہو تو قاثاطیر سے دریافت کرسکتے ہین اور اگر مثانہ سے اوپر جم آیا ہے معلوم نہین ہوتا مگر اس بات سے کہ علاج
مفید نہو اور رجحان یہ ہے کہ قضیب کا مجری مثانہ تک ہے اور یہ مجری کہ قضیب اور مثانہ کے درمیان ہے مجری بول
کہتے ہین حقیقۃً وہ مجاری کہ مثانہ سے اوپر ہین جگر تک اونکو بھی مجازاً مجاری بول بولتے ہین اسواسطے کہ جو
مائیت کہ بدن سے اوترکر آتی ہے اوسوقت بول کہلاتی ہے کہ جب مثانہ مین آجاے علاج [illegible] تامل کہ ہو یا گوشت
قضیب کے مجری مین جم آیا ہے اوس مجری مین کہ مثانہ اور گردہ کے درمیان یا گردہ اور جگر کے بیچ مین [illegible]
ہے اور جسطرح پر کہ ہوا اوسکا زائل کرنا ممکن نہین چنانچہ یہ بات پوشیدہ نہین لیکن جبکہ احتباس کی [illegible]
بول کے نکالنے کی تدبیر کرنی چاہیے اور وہ اسطرح پر ہے کہ اگر قضیب کے مجری مین پیدا ہوا ہے قاثاطیر [illegible]
کرین اور یہ ایک آلہ ہے کہ پیشاب نکالنے کے لیے مخصوص ہے اور اوسکی صنعت کا طریق [illegible]
آخر مین بیان آئیگا لیکن جہان کہین کہ ورم قضیب بھی شریک ہوتا قاثاطیر [illegible]
ایسے وقت مین جبکہ بالکل احتباس اور ہلاکت کا اندیشہ ہو [illegible]
بیچ مین شگاف دین جیسا کہ پتھری کے نکالنے کے لیے کرتے ہین اور اس شگاف مین ایک نلکی چھوڑ دین کہ بول
اس راہ سے نکلتا رہے اور بیمار ہلاکت سے محفوظ رہے اور اگر گوشت مثانہ سے اوپر پیدا ہوا ہے کوئی دوسرا چارہ [illegible]
نہوگا سوا اس بات کے کہ ملین اور مرخی دواؤن کے آبزن مین بٹھلاوین کہ شاید مجری مین سستی اور نرمی آکر
کشادہ ہو جائے اور اسیواسطے کہتے ہین کہ مریض کو چاہیے کہ بڑی دیر تک آبزن مین بیٹھے اور اوسکے بعد
کہ آبزن سے نکلے آرد حلبہ خبازی بنفشہ بابونہ اکلیل الملک کو پانی اور روغن خسک مین ملاکر مثانہ سے نیچے [illegible]

بلا کہ پوستہ ہین کیونکہ اونکے قوای ضعیف ہین اور صاحب اقسرائی نے کہا ہی کہ شگاف مین بڑا خوف ہی اور اس کام کو وہ شخص کرتا ہی کہ خفیف العقل ہو الغرض جبتک کہ ضرورت قوی نہو یہ کام ہرگز نکرین اور جانے کہ کبھی حصاۃ جگر وغیرہ مین ہوتی ہی چنانچہ اسکا بیان گذر چکا اور کبھی امعا اور معدہ اور ریہ مین اور مفاصل مین ابو محمد زکریا نے کہا کہ مینے ایک لڑکا دیکھا کہ اوسکی تمام انگلیان ختم ہو گئی تھین اور مینے دیکھا کہ حصاۃ خون گستہ مین ہوئی اور مینے اوسکو شگاف دیکر نکال ڈالا

فصل حرقۃ البول کے بیان مین یعنی پیشاب جلکر اور سوزش سے آنا اسکی چار قسمین ہین پہلی قسم وہ ہی کہ جب گردہ اور مثانہ کے عصب یا پیپ کی سوزش سے گردہ اور مثانہ کے قرحہ سے آئے پیپ ہوا اور گردہ اور مثانہ کی قرحہ کا ذکر آچکا ہی اوسکا موافق تدارک کرین دوسری قسم وہ ہی کہ جگر گرم ہو کر صفرا غالب ہوا اس سبب سے بول مین تیزی اور بو آجائے اور سوزش پیدا کرے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ بول رنگین ہی اور اوسمین کم او رقشور نہون اور حرارت کے تمام آثار ظاہر ہون اور گرم ادویہ و اغذیہ وغیرہ کا استعمال کیا ہو **علاج** لعاب اسبغول لعاب بہدانہ شیرہ تخم خیارین شیرہ کا مثل شربت خشخاش شیرہ تخم کدو اور بنادق البزور بارد اور ماء الشعیر اور شیرہ تخم خیارین وغیرہ پلائین اور بیضۂ نیمبرشت اور روغن بادام اور روغن کدو وغیرہ سب چیز کا مزہ غالب نہو کھلائین اور جو چیز کہ شور اور ترش اور تیز اور شدت سے گرم ہو اوس سے پرہیز کرین اور جانلین کہ جماع نہایت ضرر کرتا ہی اور اس مرض کی علاج مین کوشش کرین کیونکہ اگر ٹھہر جاتا ہی مثانہ اور قضیب مین قرحہ پیدا کرتا ہی اور جہان کہین مادہ زیادہ ہو اور تعدیل کافی نہو فصد اور قے اور تلیین سے حاجت کے موافق تنقیہ کرین اور جو کچھ کہ جگر کے سوء مزاج مین مذکور ہی اختیار کرین اور شیاف ابیض عورتون کے دودھ مین حل کر کے روغن بادام یا روغن گل مین ملا کر احلیل مین ٹپکانا مفید ہی اور جسوقت درد کی شدت ہو کچھ ایک افیون اور بذر البنج بنادق البزور وغیرہ کی دواؤن مین ملا کر دے سکتے ہین تیسری قسم وہ ہی کہ جو رطوبت چیپدار کہ بول کی تعدیل اور مجری کی اصلاح کے لیے مجاری بول مین لگی ہوئی ہی مفقود ہو جائے اس سبب سے کہ مدرات قویہ گرم کے پینے کا اتفاق ہوا ہو یا کوئی دوسرا امر پیش آئے کہ اوس رطوبت کو تحلیل کر ڈالے مثلاً جماع کی کثرت وغیرہ اور اوسکی علامت پہلے سبب کا وقوع مین آنا اور بدن مین خشکی اور مزاج مین حرارت کے آثار نہون **علاج** بعد قطع سبب شیاف ابیض عورتونکے دودھ مین ملا کر احلیل مین ٹپکائین تاکہ مجری مین چیپدار رطوبت حاصل ہو اور دوسرے لعابات اور چیپدار دوائین کہ اونکا ذکر آیا ہی کھلائین چوتھی قسم وہ ہی کہ قضیب کے مجری مین قرحہ ہو اور اوسکے سبب بول مین سوزش ہو اور ظاہر ہی کہ بول جب قرحہ پر گذرتا ہی سوزش لاتا ہی اور اوسکی علامت یہ ہی کہ پیپ بول مین آئے اور قضیب مین کہین ایک جگہ درد ہوا کرے یعنی جس جگہ کہ قرحہ ہو اور اس قرحہ مین اور قرحۂ مثانہ مین یہ فرق ہی کہ اگر قرحہ مثانہ مین ہوگا بول مقدار مین کم اور شمار مین بہت ہوگا اور یہ ایسا نہین اور قرحۂ قضیب کا علاج علیحدہ لکھا جائیگا

فصل احتباس البول کے بیان مین یعنی پیشاب بند ہونا اسکی کئی قسمین ہین اور ہر ایک سبب کا بیان آئیگا اور

لعاب تخم مرو اور شربت بنفشہ شربت خشخاش شربت عناب اور روغن کدو روغن بادام شیرین روغن بنفشہ اور اسی طرح وغیرہ کھلائیں اور جو چیزیں گرم ہیں اور اونہیں اور ارکی قوت ہی اونسے پرہیز کریں تاکہ رطوبت زیادہ نہ فنا ہو اور لعاب اسبغول اور لعاب صمغ عربی احلیل میں ڈالیں تاکہ مجاری میں چیپ دار رطوبت حاصل ہو اور شیاف ابیض کو عورتون کے دودھ میں حل کرکے اور کچھ ایک روغن بادام یا روغن کدو اسمین ملا کر ڈالنا بھی فائدہ مند ہی اور اگر بدن میں کسی زیادہ مادہ آئے تنقیہ کو مقدم رکھیں چھٹی قسم وہ ہی کہ عرصہ دراز تک بول مثانہ میں رہے خواہ نیند کے سبب سے یا کسی اور شغل سے کہ آدمی کو اوسکا اتفاق پڑے اور اس سبب سے کہ مثانہ میں بول کا امتلا ہو اور اوسکے استفراغ کو روک رکھے مثانہ میں تشنج اور تمدد عارض ہو اور اوسکی قوت دافعہ مردہ ہوجائے اسیواسطے اسکا موت قوت نام رکھا ہی یعنی قوت کا مردہ ہونا اور اوسکی علامت یہ ہی کہ پیشاب روکنے کے بعد پیدا ہو علاج تخم کتان حلبہ قرطم برگ کرنب خطمی پکا کر اوسکے پانی میں بیمار کو بٹھلائیں اور اوسکے بعد مثانہ کو ہاتھ سے دبائیں تاکہ بول آجائے اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ ہاتھ سے دبانا مثانہ کے نچوڑنے کے قائم مقام ہی حالانکہ اوسکی قوت دافعہ طبیعیہ بھی اوسمین موجود ہی اور دافعہ کو ابھارنے کے لیے روغن بلسان روغن قسط عانہ پر ملیں اور اگر اس حیلہ سے بول کا بند نہ کھلے قاثاطیر استعمال کریں اور ایسے مریض کے لیے ضرور ہی کہ اوسکے پاس بزرگ آدمی جنسے اوسکو آداب و لحاظ ہو اور بجا مرکہ بول کو مانع ہو موجود نہون ساتوین قسم وہ ہی کہ مجاری بول میں قرحہ یا بثرہ پیدا ہو اور چونکہ اوسپر بول کے گذرنے سے درد ہوتا ہی طبیعت بول کے دفع پر متوجہ نہو اس ضرورت سے بول دشوار او قطرہ قطرہ آئے ہان اگر بیمار بول کے آنے کی ایذا پر صبر کرے اسصورت میں بول فراغت سے آیگا جیسا کہ فنا رطوبت میں ہم بیان کرچکے ہیں اور اوسکی علامت یہ ہی کہ قرحہ اور بثور کے آثار موجود ہون اور اگر بیمار اوسکی آفت پر صبر کرے بول آسان آئے اور اس صورت میں اور اوس صورت میں کہ مجاری کی رطوبت فنا ہونے سے عارض ہی فرق حرارت کے ہونے نہ ہونے سے ظاہر ہی علاج جو کچھ کہ قروح مثانہ کے لیے گذرا استعمال کریں اور جان لیں کہ افیون اور بذر البنج وغیرہ احلیل میں ٹپکانا تخدیر کرتا ہی اور درد کو زائل کرتا ہی اور لعاب اسبغول اور صمغ عربی وغیرہ کا ڈالنا مجاری کے سطح پر چیپ دار رطوبت پھیلاتا ہی آٹھوین قسم وہ ہی کہ مثانہ کی پشت پر ضربہ واقع ہو یعنی چوٹ لگے اور مثانہ کی قوتون کو ضعیف کر ڈالے اسوجہ سے کہ مثانہ میں ورم پیدا کرے یا اوسکے لیفون میں تشنج یا سستی لائے جہان ورم کی نوبت پہونچے اوسکے علامت اور علاج کو ورم المثانہ میں تلاش کریں اور جس جگہ تشنج پیدا ہو یا لیفین سست ہوجائیں فصد باسلیق مفید ہی اور روغن گل ملنا مفید ہی اور ایسا ہی الیاف کے سست ہونے میں آبزنات ملین مسکن قابض کا استعمال نفع کرتا ہی اور ہر صورت بول کے نکالنے کا حیلہ ضروری ہی خواہ قاثاطیر ہو خواہ کسی دوسری تدبیر سے اور جان لیں کہ اگر مثانہ کے الیاف کی بناوٹ کے سست ہونے سے عارض ہو اوس سے بہت کم مخلصی ہوتی ہی نوین قسم

جگہ تک ضماد کرین تاکہ زیادہ ارخا اور تلیین حاصل ہو اور آبزن کی دوائین یہ ہین بابونہ بنفشہ خطمی خشک برگ کرنب
پرسیاوشان تخم کتان اور انکے مانند دوسری قسم رخیات تیسری قسم وہ ہی کہ جو عضلہ مثانہ کی گردن کو دباتا ہی اور نچوڑتا ہی اور
مثانہ کی حرکت اور دفع کا آلہ ہی وہ سست ہو جائے اوسکی علامت یہ ہی کہ جب مثانہ کو دبائین بول آسان
آئے اور ادرار کے طور نکلے اور قطرہ قطرہ اور اوچھالکر نہ نکلے اور حرکت ارادی کہ صحت کی حالت مین بول کے
دفع کرنے پر محسوس ہوتی ہی باطل ہو جائے اور روک لینا اور دفع کرنا بالکل اختیار مین نرہے علاج معاجین
گرم جیسے مثرودیطوس اور معجون بلادری اور سنجر نیا اور تریاق کبیر اور معجون مادۃ الحیوۃ کھائین اور روغن
ناردین یا روغن قسط یا روغن سداب یا روغن بیدانجیر یا روغن سوسن مثانہ پر ملین اور اگر تھوڑا ساجندبیدستر
اور فرفیون ان روغنون مین ملالین فائدہ کامل ہوتا ہی اور دارچینی سعد سلیخہ قرنفل بسباسہ کا مطبوخ
ٹھہراکر پینا اور مثانہ پر ڈالنا فائدہ کرتا ہی چوتھی قسم وہ ہی کہ خلط لزج اوس رستہ مین کہ مثانہ سے قضیب مین آتا ہی
چمٹ جائے اور سدہ پیدا کرے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ بیمار کو عانہ مین بوجھ معلوم ہو اور حصاۃ اور ورم اور جمود الدم
اور جمود المدہ اور گوشت زائد کے جم آنے کے علامات مین سے کچھ نہو اور آرام اور سکون کا پہلے ہونا اور
لزج چیزون کا کھانا جیسے گای کا گوشت اور کلہ اور پایہ اور پنیر وغیرہ گواہی دے اور بول مین بلغم خام ظاہر ہو علاج
مدرات قویہ دین تاکہ خلط لزج کہ مجاری مین چمٹ رہی ہو نکل آئے اور برگ نمام برگ غار مرزنجوش بابونہ شبت
اکلیل جلبہ کرفس حرمل کے مطبوخ مین آبزن کرین اور روغن خسک روغن شبت روغن عقرب احلیل مین ڈالنا
اور عانہ پر ملنا نہایت مفید ہی اور آبزن مین مدرات کا ملانا اور نکلتے وقت احلیل مین روغنون کا ڈالنا بہت جلد
اثر کرتا ہی اور وہ ضماد کہ جمود الدم مین گذرا مفید ہی اور قی اور حقنہ بھی شاید کہ مفید ہون ادویہ قوی الادرار
کا ذکر انیسون تخم کرفس شلغم ہر ایک دو دو توکوٹ چھان کر طبیخ شبت کے ساتھ پلائین دو سیر اشنہ
سنگدان مرغ سکھلایا ہوا ایک مثقال نمک ہندی ایکدرم کوٹ چھانکر گرم پانی سے یا شیر خرمے کے ساتھ دین
دو سیر تخم آبکرفس آب ترب روغن بادام کے ساتھ پلائین پانچوین قسم وہ ہی کہ خلط حاد مثانہ پر پڑے اور اپنی تیزی
سے مثانہ اور مجری بول کے چیپدار رطوبت کو چھیل ڈالے اور اس سبب سے کہ بول کے گذرنے سے الم زیادہ ہوتا ہی
طبیعت درد کے خوف سے دفع پر متوجہ نہو اس وجہ سے بول دشواری سے اور قطرہ قطرہ آئے اور اس قسم کی
نوبت احتباس بول تک نہین پہونچتی یعنی بالکل بند نہین ہوتا اور اوسکی علامت بول مین اور قضیب کے مجری مین جلن اور
اس سے پہلے گرم تدبیرین گذر چکین اور گرم چیزون کے کھانے کا اتفاق ہوا ہو اور اس قسم کا خاصہ ہی کہ اگر بیمار دل کو قوی
رکھے اور اوس درد پر جو بول کے آتے وقت ہوتا ہی صبر کرے بول فراغت سے آئے کیونکہ اس جگہ بجز درد اتفاقی
واقعہ کے کوئی امر اوسکے نکلنے کا مانع نہین علاج خلط کی اصلاح کے لیے لعاب اسپغول لعاب بہدانہ

او [illegible] کہ لوہے مین ہوتا ہے جاسکے اور اس نلی کو جسکا نام قاثاطیر اور احلیل ہے پیوند کرے اور اوسطرف سے
ابا [illegible] راخ مین [illegible] کی درازی تک پہونچا دین اسکے بعد ابتہم کے دہاگے کو جسکا ایک
سرہ صوف مین باندہا ہے اور دوسرا سر باہر رہے بہت درست وقت کھینچین تاکہ خلا کی ضرورت سے صوف کے نکلتے
ہی پیشاب باہر آجائے اور مناسب ہے کہ قاثاطیر کے استعمال سے پہلے آبزن کرین تاکہ نرمی آجائے اور اگر مجیہ کی قسم سے کوئی
چیز جو دبر لگا کر کھینچین شاید کہ جو پیشاب اگلی طرف بند ہو رہا ہے نکل آئے اور یہ عمل پہلے کی نسبت زیادہ آسان ہے

فصل تقطیر البول کے بیان مین یعنی بول قطرہ قطرہ آنا اسکی بھی چند قسمین ہین پہلی قسم وہ ہے کہ اخلاط گرم کے
سبب سے بول مین تیزی آجائے اور اسکی علامت بول مین سوزش اور زردی اور غلظت اور اٹھنا اور یہ قسم جماع کی کثرت
سے اور گرم غذا اور گرم دوا کے کھانے سے اور مشقت اور ریاضت سے پیدا ہوتی ہے اور اکثر گرم اوقات مین اور
گرم زمانے مین اور مرد جوان مین پیدا ہوتی ہے **علاج** بزور بارد کے شیرجات مثلاً تخم خرفہ تخم خربزہ تخم کدو تخم خشخاش
تخم کاہو تخم خیارین تخم تربز قرص ماسک البول بارد ملا کر پلائین اور ماء الشعیر اور بلوخیہ اور کاسنی اور کاہو اور کدو
وغیرہ کھلائین اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش کا پینا مفید ہے **قرص ماسک البول بارد** طباشیر
کتیرا تخم حماض گل ارمنی صندل گلنار صمغ عربی کوٹ چھان کر کاہو کے پانی مین قرص بنائین دوسری قسم
وہ ہے کہ مثانہ کی جرم مین ضعف آنے سے یا اوسکے مزاج مین سردی پہونچنے سے یا اوس عضلہ مین جو مثانہ کے
گرد لگا ہوا ہے استرخا آنے سے قوت ماسکہ ضعیف ہو جائے اور اوسکی علامت بول مین سفیدی اور پہلے سرد
تدبیرون کا گذرنا اور پیاس کا نہونا اور کبھی بے اختیار پیشاب نکل جانا **علاج** معاجین گرم مثلاً امروسیطوس
اور اطریفل کبیر اور جوارش کندر اور سنجر پینا بعض قابضات جیسے جفت بلوط اور حب الآس ملا کر کھلانا بہت مفید ہے
اور اطریفل صغیر تین درم لیکر آدھا درم سنجر پینا ملا کر نہایت فائدہ مند اور ماسک البول حار بھی ایسا ہی ہے اور
انجیر اور مویز مثانہ کو گرم اور صاف کرنے مین مخصوص ہین اور روغن بید انجیر کھانا اور ملنا اور مومیائی
روغن زنبق مین یا روغن بادام مین حل کر کے احلیل مین ٹپکانا اور دبر مین اوٹھانا بہت نافع ہے
قرص ماسک البول حار بلوط کندر ہر ایک دس درم سعد قرفہ خولنجان راسن وج کہربا ہر ایک ایک
مثقال باریک کوٹ کر دو درم شراب کہنہ یا مثلث کے ساتھ دین اور قاقلہ بقدر ایک مثقال ہر روز کھانا مفید ہے
اور نخود آب گرم دوا اون مین پکائین فائدہ مند تیسری قسم وہ ہے کہ ورم یا حصاۃ یا جمود الدم یا مثانہ کے جرب
اور قرحہ یا مثانہ کی حس کا عدم ہونا اور اسکے سوا کہ عسر البول مین بیان کیا گیا تقطیر کا باعث ہوا اور
اوسکی علامت اور علاج کو عسر البول مین تلاش کرین

فصل سلس البول کے بیان مین وہ اسطرح پر ہے کہ بول بے ارادہ نکلے اور یہ کئی قسم کا ہوتا ہے

وہ ہی کہ بول کے راستہ مین شدت کی حرارت سے جیسا کہ تپ محرقہ مین اور دوبائی بیماریون مین ہوتا ہی قبض
اور خشکی عارض ہو اور اوسکی علامت یہ ہی کہ اگر تھوڑا سا بول ہو تو نکلے اور اگر زیادہ ہو آسان نکلے اور بول کی تیزی
اور جلن اور مرطبات کا مفید ہونا گواہی دے **علاج** لعاب بہیدانہ لعاب اسپغول بہدانہ مین شربت بنفشہ اور روغن گل ملاکر
پلائین تاکہ ترطیب شامل ہو اور ارشیر اور بہانے اور کدو اور مغز بادام وغیرہ کھلائین اور ادویہ مرخیہ کے مطبوخ
مین آبزن اور نطول کرین اور مرطب روغن جیسے روغن بنفشہ روغن کدو مثانہ پر ملین دسوین قسم وہ ہی کہ عصاب
اور رباطات مین بلغم آجانے سے مثانہ مین اور مجاری بول مین تشنج پڑے اوسکی علامت یہ ہی کہ تشنج کے آثار ظاہر ہون
اور اگر کبھی بول آئے بھی تو اوجع الم نکلے اور ادرار کے طور پر شدت نہو اور جہان مثانہ مین استرخا ہو وہ اسکے خلاف ہی
علاج تشنج کا ازالہ کرین گیارھوین قسم وہ ہی کہ خصیہ کے اوپر چڑھ جانے سے احتباس ہو جائے اور ارتفاع الخصیہ کا
ذکر آئے گا بارھوین قسم وہ ہی کہ مثانہ کی حس ضعیف ہو جائے اور بول کی لذع سے خبردار نہو تا کہ بول کو دفع
کرے اور مثانہ کی حس مین ضعف یا تو اس سبب آتا ہی کہ مثانہ مین یا مثانہ کے عضلہ مین یا مثانہ کا جو عضلہ ہے
اوسکے عصاب کے مبدا مین آفت پہونچے یا دماغ مین کہ تمام عصاب کا مبدا ہی جیسا کہ فرانیطس اور لیثرغس مین ظاہر
ہوتا ہی اور حس معدوم ہونے کی علامت یہ ہی کہ آدمی کو بول کی تیزی اور سوزش معلوم نہو **علاج** روغن یاسمین
روغن سوسن روغن نرگس روغن زعفران روغن بلسان جونسا میسر ہو مشک اور جند بیدستر ملا کر احلیل مین ٹپکائین
اور عانہ پر ملین اور خوشبودار اور مقوی چیزین مثلاً برگ شبت برگ پودینہ برگ سوسن اکلیل شیح شبت
ضماد کرین اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجرنیا اور معجون مادۃ الحیوۃ اور ماء الاصول روغن بیدانجیر کے ساتھ
کھلائین اور اگر بدن مین امتلا ہو تو قے کرائین تیرھوین قسم وہ ہی کہ خلع مثانہ احتباس کا باعث ہو اور اوسکا بیان کیا گیا
چودھوین قسم وہ ہی کہ جو اعضا مثانہ کے نزدیک ہین مثلاً امعا اور رحم اور مقعد اور راستا اور حالبین اونمین ورم عظیم عارض ہو
یا رحم جگہ سے ٹل جائے یا نکل آئے اور نزدیک ہونے کی جہت سے بول کا راستہ دب جائے اور بند پڑ جائے اور اوس
قسم کی علامت اور علاج اوسی عضو آفت رسیدہ کی فصل مین تلاش کرین پندرھوین قسم وہ ہی کہ جو فقرات
مثانہ کے مقابل ہین جگہ سے ٹل جائین اس سبب سے بول بند ہو جائے اور اوسکو سلسل البول مین بیان کرینگے
فائدہ قاثاطیر کے بیان مین کہ ایک آلہ ہی پیشاب کے کھولنے کے لیے مخصوص ہی وہ ایسی چیز ہے کہ سیسا اور رانگہ
سے یا [illegible] بنایا ہی آلہ جو وہ دار رہنا ہی جسقدر کہ بیمار کے ذکر کی درازی اور احلیل کی تنگی اور فراخی ہو اوسکے
موافق ہو اور اوسکے ایک سر مین کئی سوراخ کرین اوسمین یہ فائدہ ہی کہ اگر خون اور اخلاط غلیظہ کے سبب اونمین سے
ایک بند ہو جائے باقی پیشاب نکلنے کے لیے کھلے رہین اور اوسکے استعمال کا طریق یہ ہے کہ صوف کے
بیچ مین ابریشم کا دھاگا مضبوط باندھ دین پھر اوس صوف کو اوس نلکی کے جوف مین جسکا ذکر آیا ہے لائین

زائل ہوا اور اسیطرح سے کہ جبلہ سے بہتر یہ ہی کہ نبیذ سے جتنا کہ شراب کرائین اور رات کے وقت کھانا اور پانی نہ دین
اور سرد و تر چیزون سے منع کرین اور روغن بنفشہ روغن بادام مین کچھ ایک مشک و زعفران ملا کر عانہ پر ملین اور
گلقند عسلی کھلائین اور قلیہ خشخاش اور بھنا گوشت دین اور یہ دوا مفید ہے زیرہ کندر حب الآس ہر ایک
پانچ مثقال چالیس مثقال شہد مین ملائین خوراک دو درم

فصل بول الدم کے بیان مین یعنی خون کا پیشاب آنا اور اسکی تین قسمین ہین پہلی قسم وہ ہے کہ کوئی رگ
گردہ مین سے کھل جائے یا پھٹ جائے اور اس قسم کی علامات یہ ہین کہ خون صاف بغیر درد نکلتا اور زرد اسہال اور
سیلان کچھ نہو پھر اگر رگون کا منہ کھلا ہی تھوڑا تھوڑا خون نکلے اور اگر رگ پھٹ گئی ہو دفعۃً بہت سا خون آئے اور
گردہ پر ضربہ کا پہونچنا اور تیز ہیجی غذاؤن اور دواؤن کا کھانا اوسکی گواہی دے اور جاننا چاہیے کہ جو نسا بول الدم
رگ گردہ کے کھلنے یا پھٹ جانے سے ہوتا ہی کبھی خون بول اسطرح کی نوبت معین پر آتا ہی اور اسوقت بند ہو جاتا ہی
عروق گردہ کے امتلا سے قطن کی جانب درد محسوس ہوا کرتا ہی پھر جب خون جاری ہوتا ہی درد کم ہو جاتا ہے
یہان تک کہ پھر رگین بند ہو جائین **علاج** باسلیق اور صافن کی فصد کھولین اور قرص کہربا اور قرص بول الدم
اور قرص نفث الدم دین اور شربت عناب کشنیز مقشر کے ساتھ اور شربت خشخاش اور شربت ریواج اور رب کا کنج
مین اور کہتے ہین کہ فصد اور حجامت کرنا مفید ہی اور جہان خون کی تیزی اسکا سبب ہو سرد پانی مثانہ پر
ڈالین اور گل ارمنی اقاقیا صندل گل سرخ حی العالم ضماد کرین اور جو کچھ فریاطیس گرم مین مذکور ہی استعمال کرین اور
جان لین کہ تیز اور شیرین اور ترش غذاؤن کا کھانا اور حمام کرنا اور سخت حرکات اور گھوڑے وغیرہ کی سواری اور جلد چلنا
بول الدم مین بہت ضرر کرتا ہی **قرص بول الدم** مغز تخم خیار چار درم نشاستہ کتیرا گلنار سک دم الاخوین صمغ عربی
ہر ایک ایک درم کوٹ کر اور آب خرفہ یا آب بارتنگ مین قرص بنائین اور حسب احتیاج کے موافق آب خرفہ یا آب
بارتنگ وغیرہ کے ہمراہ دین دوسری قسم وہ ہی کہ گردہ یا جگر ضعیف ہو جائے اس سبب سے خون مائیت سے
اچھی طرح جدا نہو اور بول کے ساتھ نکلے اوسکی علامت یہ ہی کہ بول غسالی ہو یعنی اوس پانی کے رنگ جسمین
گوشت دھویں مشابہ ہو پھر جو نسا ضعف گردہ سے ہوگا سفیدی مائل اور کچھ غلیظ ہوگا اور جو نسا ضعف جگر سے
ہوگا سرخی مائل اور رقیق ہوگا **علاج** جو کچھ ضعف جگر اور ضعف گردہ مین مذکور ہے سبب کے موافق استعمال کرین
تیسری قسم وہ ہی کہ اعضای بول کی رگون مین تاکل واقع ہو اس سبب بول الدم پیدا ہو اور ان عروق مین
زخم ہونے کے بعد ہی تاکل ہوتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ ریم کے ساتھ آئے اور بدبو ہو اور تھوڑا تھوڑا متفرق
نکلے خصوصا جہان کہین کہ تاکل مثانہ کی رگون مین ہو **علاج** جو کچھ کہ قروح گردہ اور قروح مثانہ کے لیے
بیان کیا ہی استعمال کرین اور گل ارمنی اور قرص کا کنج مفید ہی اور کندر گل ارمنی قرص طباشیر ممسک اسہال اقسام مین فائدہ مند ہے

پہلی قسم وہ ہے کہ مثانہ یا وہ عضلہ کہ اوسپر محیط ہے برودت اور رطوبت کے غلبہ سے ڈھیلا ہو جائے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بول میں سفیدی ہو اور جلن نہو اور سوء مزاج بارد کی تمام علامات ظاہر ہوں اور یہ قسم اکثر سرد بیماریوں کے آخر میں عارض ہوتی ہے **علاج** گرم قابض دوائیں جیسے سعد کندر خولنجان وغیرہ جو کچھ کہ مثانہ میں گرمی پہونچا کر اور رطوبات بلغمی کو خشک کرے سرد قابض چیزوں میں جیسے جفت بلوط حب الآس گلنار وغیرہ ملا کر دیں اور خشک اور چند بیدستر گرم روغنوں میں ملا کر مثانہ پر ملیں اور سب سے بہتر اطریفل صغیر اور اطریفل کبیر کا کھانا اور خاصکر اگر اطریفل کی دواؤنکو روغن گاؤ میں چرب کر کے بھون لیں اور شاہ بلوط اور سعد طلی سعد بلیلہ یا قند سے خوشبو بنا کر اوسکو کھانا نفع کرتا ہے اور دباغہ کا گوشت بھنا ہوا اس بیمار کو اور دلیشہ کو بانجی صینہ فائدہ مند کہتے ہیں دوسری قسم وہ ہے کہ جو فقرات مثانہ کے برابر ہیں ضربہ یا سقطہ کے سبب باہر کیطرف یا اندر کی جانب ٹل جائیں اور جاننا چاہیے کہ جس صورت میں فقرات باہر کیطرف ٹل جائینگی وہ دو حال سے باہر نہیں ایک تو یہ کہ مثانہ کے رباط منقطع ہو جائیں اوسکی علامت یہ ہے کہ فقرات اوبھر کر اونچے ہو جائیں اور اوسکا علاج غیر ممکن کیونکہ ٹوٹے ہوئے رباط درست نہیں ہو سکتے دوسرے یہ کہ وہ رباط اپنے حال پر ہوں اور ٹوٹے نہوں مگر رباطوں کے تمدد سے کہ زوال فقار کو لازم ہے وہ عضلہ کہ مثانہ کو دباتا ہے ایذا پائے **علاج** فقرات کو اونکی جگہ بیٹھا لائیں اوسی کبھی فقرات کا زائل ہونا اسر البول کا باعث ہو جاتا ہے اور جہاں زوال فقرات اندر کی جانب ہو اوسکا علاج یہ ہے کہ محاجم کے کھینچنے سے یا زفت کے ضماد سے فقرات کو کھینچ کر جگہ پر لائیں تیسری قسم وہ ہے کہ سوء مزاج گرم بافراط مثانہ میں عارض ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ مزاج میں حرارت ہو اور قارورہ رنگین اور گرم چیزوں سے ضرر پہونچے **علاج** طباشیر گلنار گل ارمنی خرفہ تخم کاہو لیکر قرص بنائیں اور استعمال کریں اور جو کچھ کہ قباطیس گرم میں کندرا اور جو کچھ سرد اور قابض ہو کام میں لائیں چوتھی قسم وہ ہے کہ جو اعضا مثانہ سے نزدیک ہیں مثلاً رحم اور ناف اونمیں ورم عظیم پیدا ہو اور اس سبب سے مثانہ دب جائے یا امعا میں بہت سا ثفل جمع ہو کر مثانہ کو تنگ کرے اور اسی قبیل سے ہے جو کہ حمل میں پیش آتا ہے **علاج** سبب کے زائل کرنے میں متوجہ ہوں پانچویں قسم وہ ہے کہ مدرات کا استعمال مثلاً شراب اور خربزہ وغیرہ سلس البول کا باعث ہو **علاج** سبب کو ترک کریں اور اوسکے بعد اگر باقی ہو موافق چیزوں سے تعدیل کریں چھٹی قسم وہ ہے کہ خلع المثانہ اس بیماری کا سبب ہو اور اوسکا ذکر علیحدہ فصل میں آچکا ہے

فصل فراش البول کے بیان میں یعنی نیند میں پیشاب خطا ہو جانا اور یہ بیماری اکثر لڑکوں میں عارض ہوتی ہے **علاج** جو کچھ کہ اوس قسم کے سلس البول میں جسکا سبب مثانہ کی سردی اور عضلہ کا استرخا ہوتا ہے بیان کیا گیا استعمال کریں اور جان لیں کہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ مرض علاج پذیر نہو اور جب لڑکا بالغ ہو خود بخود

[illegible] اور اقسام [illegible] باہ مین [illegible] مخصوص ہین اس باب مین کئی فصل ہین

پہلی فصل [illegible] جاننا چاہیے کہ باہ [illegible] کا طبیعی ہے اور اس فعل کا کمال اعضای رئیسہ
[illegible] ہوتا ہے اور [illegible] اول دوسرا دماغ تیسرا جگر اور انثیین بھی [illegible] اور وجہ اسکے یہ بھی ہے اور
[illegible] قوت [illegible] اور یہ فقط بقای نوع کیواسطے ہین اور ظاہر ہو کہ باہ کا
[illegible] ضعیف ہوجاتی ہے دوسرے یہ کہ الت سست ہوجاوے اور
[illegible] ایک قسم مین بیان کرتے ہین پہلی قسم نقصان باہ کہ ضعف ہوتا اوسکا سبب یہ ہو اور
[illegible] پہلی نوع اول یہ کہ غذا کی کمی سے بدن ضعیف اور ناتوان ہو اس سبب [illegible] اور
خون کہ شہوت کا مادہ ہے کم ہوجاوے اور اوسکی علامت بدن مین لاغری اور قوت مین ضعف اور رنگ مین زردی
اور [illegible] کی علاج یہ ہے عمدہ غذا زیادہ کہائین اور بہت سویا کرین اور جماع ترک کرین اور لہو و لعب اور راگ اور خوشبو
مین مشغول رہین اور جو غذا اپنے حال کے مناسب جانین کہائین اور چھوہارے بہت مفید ہے دوسری
نوع یہ کہ منی کم ہوجاوے اور ظاہر ہے کہ جب جماع کے اعضا مین منی زیادہ نہو گی شہوت کو تحریک نہ کریگی اور
جاننا چاہیے کہ منی جو ہے ہضم کا فضلہ ہے کہ جب غذا اعضا مین تقسیم ہوجاتی ہے اوسکا فضلہ عروق سے ٹپک کر
منی پیدا ہوتی ہے اور وہ اوس رطوبت غریبہ کے قبیل سے ہے کہ قریب بانعقاد ہے کہ اعضا کی صورت پکڑا چاہتی ہے
اور اعضای اصلی جیسے عظم اور غضروف اور عصب اور وتر اور رباط اور شریان اور ورید اور غشا اوسی سے پیدا
[illegible] سے حاصل ہوتی ہے کہ اوسکا خمیر اور اصل دماغ سے اون دو رگون مین جو دونون
[illegible] اوتر کر آتا ہے اور یہ دونون رگین نخاع کے ساتھ ملکر اوتر کر آتی ہین اور ہر عضو سے [illegible]
ایک [illegible] اور یہ انثیین یعنی خصیتین مین پہنچتی ہین اور صانع مطلق کی قدرت کامل
اسطرح جاری ہے کہ جسوقت وہ مادہ مستعد انثیین مین آتا ہے سفید اور کچھہ غلیظ ہوجاتا ہے جیسا پستان مین خون کا
دودھ بنجاتا ہے اور جمہور اطبا کا اتفاق ہے کہ مرد اور عورت مین منی ہے اور نص قرآنی بھی اسپر دلالت کرتی ہے چنانچہ
حق تعالی جل شانہ فرماتا ہے فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ اور اس
بات کی دلیل کہ جمیع منی کان کی پچھلی رگون مین سے آتا ہے یہ ہے کہ تجربہ سے معلوم ہوا کہ ان رگون کے قطع کرنے
سے قطع تناسل ہوتا ہے اور ایسا ہی ان رگون کا خون دودھ کے مشابہ ہوتا ہے اور اس بات کی دلیل کہ منی
ہر عضو سے ٹپک کر آتی ہے یہ ہے کہ جسقدر ضعف اسکے کم نکلنے سے ہوتا ہے اوسقدر خون کے نکلنے سے اگرچہ
اوس سے دو چند نکلے نہین ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ باپ کا جونسا عضو ضعیف ہوتا ہے بیٹے کا بھی وہی عضو اکثر
ضعیف ہوا کرتا ہے اور منی کے کم ہونے کی علامت یہ ہے کہ مشکل سے نکلے اور تنک ہو پھر اگر منی کی کمی کا یہ

جماع کا اتفاق ہوا اور ہیجان تک نوبت پہونچے کہ طبیعت منی کا پیدا کرنا چھوڑ دے جیسا کہ وہ چیز اپنے سے کے
بعد وہ کام کرنا چھوڑ دیتی ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ عرصہ دراز سے جماع کیا ہو اور آلت قائم ہونے میں کم ہو اور
جماع سے خوش نہو علاج جو کچھ کہ طبیعت کو حرکت میں لاوے اور شہوت کو اوبھارے استعمال کرے مثلاً خوش آواز
سے گانا راگ اور تنبور اور جماع کی حکایات کا سننا اور حیوانات کے جماع کو دیکھنا اور خوبصورت تصویروں کا
دیکھنا اور جن کتابوں میں جماع کا بیان اور معشوقوں کے اوصاف ہوں اونکا پڑھنا اور اغذیہ باہیہ کا کھانا
مثلاً زردہ بیضہ نیم برشت اور حلوا اور چڑیوں کا گوشت اور ہریسہ اور کام پایہ وغیرہ اور روغن سوسن اور روغن خیری
سوسن اور بیل کا پتا ملا کر ذکر اور عصعص پر اور عانہ پر ملنا اور ایسا ہی عاقرقرحا زنجبیل کر تیل میں ملا کر لگانا دوسری نوع
وہ ہے کہ دل میں معشوقہ کا دیدار یا اوسکی کراہت بیٹھ جاوے یا اوسکے پاس جانے سے پہلا خیال کرے کہ میں جماع پر
قادر نہونگا یعنی مجھ سے کچھ نہوگا اور خجالت کے وہم سے شہوت ساقط ہو یا وہم کرے کہ کسی نے باندھ دیا ہے
اور جس قدر دل میں خیالات فاسدہ و توہمات باطل لاوے اونکا ایسا ہی حکم ہے اس صورت میں باوجودیکہ
منی کی کثرت ہے اور آلات میں صحت ہے طبیعت جماع پر راغب نہیں ہوتی اور ظاہر ہے کہ بدن میں امور نفسانیہ کا
اثر سب قسم کے اثر سے جلد اور زیادہ ہوتا ہے اکثر اوقات کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعضے آدمیوں کو ایک بی بی یا معشوق کے
ساتھ جماع کا شغل بکثرت رہتا ہے جب دوسری سے اتفاق پڑتا ہے شہوت نہیں ہوتی خصوصاً اگر وہ معشوقہ نیا ہو
اور باکرہ ہو کیونکہ ازالۂ بکارت کی ہیبت ناآزمودہ کار جوانوں میں اس رتبہ کو ہے کہ اوسکے خوف سے اونکی
شہوت اصلی بھی کم ہو جاتی ہے سو جانیں کہ اگر مقتضائے طبیعت کبھی شہوت نہو یا کام کے درمیان میں سست
ہو جاوے یا باکرہ اپنے بچانے کے لیے نہ ٹھہرے اور حرکات کرے مناسب ہے کہ وہاں اندیشہ نکریں اور شرمندہ
نہوں کیونکہ اندیشہ اور خجالت زیادہ تر سست کرتا ہے بلکہ دل کی تسلی کریں کہ ہر وقت طبیعت کا کام یکساں نہیں ہوتا
علاج خیالات فاسدہ اور رای باطل کہ دل میں جم گئی ہیں جس طرح سے کہ مناسب ہو دفع کریں اور دل اور دماغ کی
تقویت میں مشغول رہیں کہ جب دل اور دماغ قوی ہونگے خیال فاسد اور اندیشہ باطل کا جلد اثر نہ مانینگے تیسری نوع
وہ ہے کہ بہت سی مشقت کے سبب یا بیماری دراز کے باعث یا بہت بھوکا رہنے سے اور اسکے سوا یہ کہ جسم
کہ روح اور حرارت غریزی کو تحلیل کرے اور قوت کو ضعیف کرے دل میں ضعف پیدا ہو اور ظاہر ہے کہ جب
دل اور دماغ ضعیف ہونگے روح شہوانی اور ریح ناشرہ یعنی جس سے انتشار ہوتا ہے پیدا نہوگی اور بالضرور
باہ میں ضعف آویگا اور اوسکی علامت یہ ہے کہ نبض میں نرمی اور ضعف ہو اور اکثر سبب دیر کے سخت ہو اور جماع نہ
کر سکے اور جماع سے کچھ زیادہ نشاط نہو اور جماع کے بعد غشی کی سی حالت پیدا ہو اور رعشہ ہیں کہ حرارت ہو
تشنگی اور خفقان بھی اس مرض کو لازم ہیں اور اس بیماری والے کا خاصہ ہے کہ شرم اور خوف اور اندیشہ کے سبب

اور مباشرت پر قوی ہوتا ہے اور آفات گردہ کے علامات اور علاج بجای خود مذکور ہیں دماغ جو جگر میں ہو وہ [illegible]
وہ نقصان باہ کہ استرخا آلہ اوسکا سبب ہو یعنی حشفہ کی طرف پہنچے پہلے انتشار ہو وے کہ بدن تخفیف اور الاغری سے
آلہ میں سستی اور استرخا ہو اور اوسکی علامت اور علاج وہی ہیں کہ اس فصل میں ہم اس کی پہلی نوع میں ہم
بیان کر چکے ہیں دوسری نوع وہ ہے کہ آدمی مدت دراز تک جماع نکرے اس سبب سے پیدا ہو کر سکتہ جاے
اور ظاہر ہے کہ سب اعضا کا ایک عمل اور ایک ریاضت ہے جو اونکے واسطے مخصوص ہو قوت پاتے ہیں اور اوسکے
چھوڑ دینے سے ضعیف ہو جاتے ہیں اسیواسطے اطبا نے کہا ہے کہ عمل قوی اور غلیظ کرتا ہے اور انکو ہٹی سے
ضعیف اور دبلا ہو جاتا ہے علاج گرم پانی قضیب پر ڈالیں تاکہ مسام کھلیں اور نرم ہو کر پھیلا ہو اور
طراوت پہونچے اوسکے بعد ایک عرصہ دراز تک آہستہ آہستہ ہتھیلی کا ذکر پر اور اوسکے گرد ملیں اور
زفت رومی استعمال کریں تاکہ اسطرف خون کھنچ آئے اور یہاں اگر تحلیل عضو او سا ہی کریں جب تک کہ
فائدہ معلوم ہو تیسری نوع وہ ہے کہ افراط کی سردی یا حرارت یا یبوست کے سبب سے بدن میں نفخ
اور ریح بہت کم پیدا ہو اس سبب سے آلہ سست رہے اور اوس سے کام نچلے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بدن
کے قوی اور اعضا سلامت ہوں اور نفخ کرنیوالی اور نفاخ غذاؤں سے اور بدہضمی ہونے سے فائدہ معلوم ہو
اور منی بہت نکلے اور ایسے آدمی کا انتشار بالکل باطل نہیں ہوتا بلکہ کم اور ضعیف ہوتا ہے اور کبھی حرارت کی
کمی اور رطوبت کے نقصان سے نفخ ضعیف پیدا ہوتا اوسکا نشان یہ ہے کہ کھانے اور ہضم کے بعد خصوصاً
اگر اوس چیز میں رطوبت اور زیادہ حرارت ہو انتشار قوی ہو جاتا ہے اور کبھی حرارت کے نقصان سے نفخ نہیں
پیدا ہوتا اور یہ اکثر ہوتا ہے اور اوسکا نشان یہ ہے کہ بھوک کی حالت میں او جب کہ معدہ خالی ہو اور جلد
تیز حرکات کا اتفاق ہو یا گرم غذائیں اور گرم دوائیں استعمال کریں انتشار قوی ہو جاتا ہے علاج اگر رطوبت
کی کمی کا سبب ہو تو رطب کے لیے حمام کریں اور روغن ملیں اور اوسکے مانند دوسری تدبیریں کام میں لائیں اور غذاؤں
سے باقلا اور تخود تازہ دودھ کچھ دار چینی ملا کر کھلائیں اور ایسی دوائیں کہ جو بہت گرم نہوں اختیار کریں اور
جو دوا شدت سے گرم ہو اوسکو ہرگز نکھائیں کیونکہ افراط کی حرارت خشکی لاتی ہے اور یہ امر نفخ کے پیدا ہونے کو
مانع آتا ہے اور اگر حرارت کے معدوم ہونے سے یہ امر ہو تو نفخین کے لیے گرم معاجین اور روغن کے استمام
وغیرہ جو کچھ کہ مناسب ہوں استعمال کریں چوتھی نوع وہ ہے کہ اعصاب میں عضلہ بلغمی کے گرنے سے یا سرد پانی میں
بہت ٹھہرنے سے یا برف وغیرہ پر بیٹھنے سے اور اوسکے سوا اعصاب مذکورہ میں ایک قسم کا فالج عارض ہوا
اور ظاہر ہے کہ جب اسباب مذکورہ کی وجہ سے اعصاب کا مزاج فاسد ہوگا قوت محرکہ اور حساسہ کا اوس
عضو میں اثر ضعیف ہوگا اور اوسکی علامت یہ ہے کہ منی زیادہ اور رقیق ہو اور بغیر انتشار جلد نکل آئے اور قضیب کی

نہیں ہو سکتا مگر تقریبا کہا جاتا ہے کہ جس شخص کا ہاضمہ معتدل ہو اوسکو مناسب ہے کہ کھانا کھانیکے چھ ساعت بعد
تک نہ بین جماع نکرے مثلا اگر ظہر کے وقت غذا کھانیکی عادت ہو تو نماز عشا کے بعد اس کام کا استعمال بہتر ہے
بو علی سینا کہتا ہے کہ اوس گروہ کے قول پر التفات نکرنا چاہیے جو سب ہضم کے تمام کے بعد وقت جماع بہتر سمجھتے ہیں
کیونکہ یہ بھوک کا وقت ہے اور بعضے محققان اہل تجربہ کے نزدیک یہ ہے کہ سب وقتوں میں بہتر وہ ہے کہ معدہ سے
کھانا ہضم ہو چکا ہو مگر معدہ سے سب کا سب نہ گذرا ہو کیونکہ جماع خالی معدہ پر نہایت مضر ہے اور بھرے معدہ پر بھی
ایسا ہی ہے اور مناسب ہے کہ مباشرت میں اوسوقت مشغول ہوں کہ شہوت صادق ہو اور طبیعت فی نفسہ راغب ہو اور بدن
قوی اور سالم اور خصیتین میں انتشار کامل ہو اور کوئی امر اوسپر باعث نہو مثلا جماع کا خیال اور دیکھنا جانور
چوپایوں کا اور مساس وغیرہ اور چاہیے کہ یہ کام اوسوقت شروع کرین کہ ہوا معتدل ہو فائدہ جماع کی شکلون
میں سے بہتر وہ ہے کہ عورت نرم بستر پر پشت پر لیٹے اور مرد اوسکے اوپر ہو اور اوسکے سرین کو جتنا کہ ضرورت ہو
اوٹھائے اور اوسکا سر اونچے تکیہ پر رہے تاکہ نطفہ اپنی جگہ پر پہونچے اور لذت بھی زیادہ حاصل ہو اور اس
شکل سے اگرچہ قضیب کوتاہ ہو رحم میں پہونچ جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ جب تک قضیب رحم پر جا کر نہیں لگتا عورت کو
تسکین اور انزال نہیں ہوتا اور بیان میں کرو دوسری شکلیں سب مضر ہیں خاصکر وہ صورت جس میں کہ مرد نیچے اور
عورت اوپر ہو اور یہ بھی بات ہے کہ دخول کے پہلے بہت سی چھیڑ چھاڑ کریں اور کچھ دیر تک پستان کو ہاتھ سے
ملیں اور بدن کی جگہوں کو سر انگشت سے کھجلائیں اور قضیب کا سر فرج پر رگڑیں یہان تک کہ عورت پر شہوت
غالب ہو اور اوسکی آنکھوں میں کچھ سرخی آجائے اور شاید کہ جلدی جلدی سانس لینے لگے اور اوسکی آنکھیں بند ہو جائیں
اور جب دیکھا کہ ہانپنے لگی اوس سے واسطے غرض کے کہ سبب شہوت کا غلبہ ہو کام میں مشغول ہوں اور اوسکی زبان کو
منہ میں لین اور قضیب کو جلد اور شدت سے داخل کرین اور آہستہ نرمی سے نکالین اور جسوقت کہ منی نکلنے لگے
عورت کو اپنی طرف کھینچکر نطفہ ڈال دین اور بہتر ہے کہ منی کو نہ روکیں خصوصا جبکہ حرکت کر چکی ہو اور جب ایسا جماع
وقوع میں آتا ہے اوس سے وجود میں صحت ہوتی ہے اور نطفہ جگہ پر جا ملتا ہے اور حمل ظاہر ہوتا ہے فائدہ
پیٹ بھرنے کے بعد اور استفراغ قوی اور بیخوابی کے بعد اور ریاضت اور تکان اور رنج کے بعد اور غم کی حالت میں جب کہ
اندیشہ زیادہ ہو جماع نکرنا چاہیے کہ تحلیل کی کثرت سے ضعف اور غشی کا باعث ہوتا ہے اور ایسا ہی بھی اور حمام میں
ممنوع ہے اور خشک مزاجوں کو حمام میں اور شدت کی سردی میں ضرر کرتا ہے اور ہر شخص کے لیے جو الحمین
کہ بدن میں گرمی یا سردی پہونچے اس کام سے پرہیز کرنا واجب ہے اور اگر اتفاق پڑے تو گرم ہونے کے بعد
اوس سے بہتر ہے کہ سرد ہونے کے بعد اتفاق ہو فائدہ کسی آدمی کو جماع کے بعد سرد پانی اور سرد شربت پینا
نچاہیے کیونکہ استرخا اور رعشہ لاتا ہے اور جگر کو سرد کرتا ہے اور استسقا میں ڈالتا ہے اور ایسا ہی - و پانی

جس وجہ کہ ضعیف ہوں اور روز بروز دبلا اور باریک ہوتا جاوے اور سبب سرد پانی لگنے کے تشنج اور تقبض ہو یا
حس کی نقصان اور بطلان کے موافق کثرت ہو جاوے اور بیان لیتے ہیں کہ مرض مذکور اگر زیادہ قوی ہو گیا اور اسپر ایک زمانہ
دراز گذر چکا اور آلۂ تناسل بہت ضعیف اور لاغر ہو گیا علاج کی توقع نہیں اور اسقدر کو ضمور کہتے ہیں اور اس
بیماری والے کو عنین بولتے ہیں لیکن اگر تھوڑا عرصہ گذرا اور سبب قوی نہیں اور سرد پانی لگنے سے عضو تناسل
سکڑتا ہے اور منقبض ہوتا ہے اور نہایت باریک نہیں ہوا علاج پذیر ہوتا ہے علاج جو کچھ کہ فالج میں گذرا
عمل میں لاویں اور بیان لیتے ہیں کہ اس مرض میں حقنہ اور حمولات اور مالش کی چیزیں بہت مفید ہیں فصل
معالجات قضیب اور اوقات جماع کی کیفیت اور تدارک مضرت کثرت جماع کے بیان میں اس فصل کو
ہم تین قسم میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم ان چیزوں کے بیان میں کہ قضیب کو بلند کر دیں جاننا چاہیے کہ طول میں
نہیں بڑھ سکتا مگر سن جوانی اور نمو کے ایام میں جب سن نمو گذر جاتے ہیں طوالت ممکن نہیں مگر عرض و عمق میں
زیادہ ہو جاتا ہے اور بڑھنے کے بہت اسباب ہیں ایک تو یہ کہ قضیب کو کئی مرتبہ کھر کھرے کپڑے سے ملیں کہ
سرخ ہو جاوے اسکے بعد جیسے روغن مناسب ہیں خاصکر روغن سورنجان ملا کریں تاکہ مسامات بند ہو جاویں اور
جو خون کہ کھنچ آیا ہے تحلیل نہو سکے اور اسکے بعد زفت طلا کریں تاکہ اس جگہ خون لپیٹ ہو جاوے اور اس کام کو
مکرر کریں تاکہ زیادتی ظاہر ہو دوسرا یہ ہے کہ قضیب کو گرم پانی میں دھوئیں اور روغن بادام مکرر ملیں ایک اچھی تدبیر
یہ ہے کہ روغن زیت سے ہمیشہ مالش کریں ایک اور تدبیر یہ ہے کہ کرفس کے پانی میں مکرر دھویں ایک اور تدبیر
کہ روغن گوسفند سے مکرر چکنا کریں اور خراطین یا علق خشک روغن سوسن میں پیسکر ملیں اور شیخ الرئیس علق کے
استعمال میں کہتا ہے کہ علق کو ناریل میں بھر کر اوسکا پانی موجود ہو ڈالیں اور ایک ہفتہ یا زیادہ رکھیں پھر نکال کر
پیس لیں اور طلا کریں اور اطبا نے کہا کہ جس عضو کو فربہ کرنا چاہیں اول اسکو مالش کریں اور گرم پانی اوسپر ڈالیں
اور آہستہ آہستہ اوسپر ہاتھ ماریں پھر اوسپر زفت طلا کریں اور جب پھول جاوے اسکو پیر سے [illegible] تاکہ جو
خون کھنچ آیا ہے تحلیل نہو اور جالینوس کہتا ہے کہ [illegible] نے ایک لڑکے صغیر الآلہ کا اسی علاج سے [illegible] علاج کیا
تھوڑی سی مدت میں اوسکا عضو بڑھ گیا روغن سورنجان کی ترکیب بڑی بڑی جونکیں سات عدد لیکر روغن زنبق میں
ڈالکر شیشہ میں ڈالیں اور اوسکا منہ بند کر دیں اور بکری کی مینگنیوں میں ایک دن رات دفن کریں اور صاف کر کے
احلیل سے اوپر ملیں بلندی لاتا ہے اور قوت مباشرت بڑھاتا ہے اور اس بارے میں اور بہت سی ترکیبیں ہیں مگر اس جگہ
ہمنے اسیقدر پر کہ سب سے عمدہ ہے اکتفا کیا دوسری قسم میں جماع کی تدبیر اور کیفیت اور اسکے اوقات کا بیان ہے اور
اس قسم میں چند فوائد لکھے جاتے ہیں فائدہ سب اوقات میں جماع کے لیے وہ بہتر ہے کہ غذا معدے سے
گذر جاوے اور پہلا اور دوسرا ہضم پورا ہو چکے اور چونکہ شخص [illegible] اور ہر غذا کا ہضم برابر نہیں اسکے لیے وقت [illegible]

جماع سے اوسکا ضرر ہوگا اور ایسا ہی جو کچھ کہ تدارک ضعف کے لیے لذا اگر حالت قوت میں استعمال
کرتے رہیں ضعف ہوگا اور اس باب میں شیر گاو اور شیر میش سب چیزون سے بہتر ہی خصوصا اگر پہلا ایک
جوش دیکر اوس میں ڈالکر پکائیں اور بہت عمدہ اور زیادہ مفید طریقہ یہ ہی کہ جسوقت اوسکو نکالین ویسا ہی تازہ تازہ
پیئیں بشرطیکہ طبیعت میں موافق ہو اور اسی قسم کی بات ہی کہ ہمیشہ روغن خوشبو سوتے وقت بدن پر ملنا اور سوتے
وقت پنڈلی اور تلوون کو نرم ہاتھہ سے مالش کرنا اور دبانا چاہیے کہ خصوصا شوخ اچپل جوان معشوقون سے
جماع کرنا فرحت لاتا ہے اور حرارت کو ابھارتا ہی اور قوتون کو قوی کرتا ہے اسواسطے کہ زیادہ لذت حاصل
ہوتی ہے اور رغبت نہایت بڑھتی ہے اسصورت میں ہرچند کہ منی زیادہ نکلے لیکن ضعف بہت کم آتا ہی کیونکہ
منی اور روح زیادہ پیدا ہوتی ہے اور شوق بڑھتا ہے

فصل سرعت انزال کے بیان میں یہ کئی طرح پر ہوتا ہی ایک تو یہ کہ قوت ماسکہ برودت اور رطوبت کے
سبب سے ضعیف ہو جاوے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ منی زیادہ اور سفید اور رقیق نکلے اور گرمی کے آثار بالکل نہو
علاج تنقیہ کے لیے ایارجات دین اور مقیات سے قے کرین اور رعانہ اور ریحان یعنی سیون اور خصیہ پر روغن
زعفران روغن آس روغن نرگس روغن قسط وغیرہ ملین اور دوائیں کہ شراب فنجنوش اور معجون خبث الحدید
کلی مفید ہیں اور رقی انکا نہایت فائدہ مند کیونکہ حوادث مخالف میں جذب مجرب ہے اور بہتر غذا قلیہ خشک اور
مطنجنہ وانڈے اور پستہ اور زیرہ کے ساتھہ شراب فنجنوش انگور خاص کا پانی چہ رطل سماق مازو گلنار
گل سرخ کندر کشنیز خشک ہرسہ ہرایک دس درم زعفران مشک بیانی ہرایک ایکدرم خبث الحدید پیسہ ہوا تین مثقال
او ویچکو کوٹکر آب انگور میں ملاکر جوش دین جب ایک تہائی پانی رہجاوے صاف کرین اور رکھہ چھوڑین اور جسقدر
حال کے مناسب ہو پلائیں اور فنجنوش خبث الحدید کو کہتے ہیں معجون خبث الحدید ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ
قاقلہ سنبل دار فلفل سعد سرنج ہندی سنبل ہرایک دس درم تخم گندنا تخم شبت ہرایک چار درم خبث الحدید
مدبر سو درم انسبکو کوٹ چھانکر روغن بادام میں چرب کرین اور شہد مصفی ملائیں اور اوسکے بعد دو درم مشک
ملاکر چینی کے مرتبان میں اوٹھا رکھیں اور چھہ مہینے کے بعد استعمال کرین خوراک دو درم یا زیادہ قوت اور
مزاج کے موافق اور خبث الحدید کے مدبر کرنے کا یہ طریق ہے کہ اوسکو چودہ رات دن سرکہ انگور میں ڈالکر
ایسی جگہہ کہ خاک وخاشاک سے محفوظ ہو تر رکھیں اوسکے بعد خشک کرکے کام میں لائیں دوا کہ نہایت مفید ہے
شہدانہ پکاکر اوسمیں شہد ملاکر کھائیں دوسری نوع وہ ہے کہ منی کی زیادتی اور خون کا غلبہ سرعت کا باعث ہو
اور اوسکی علامت منی کی کثرت اور اوسکے قوام میں اعتدال اور قضیب میں قوت علاج فصد کھولیں اور غذا ایسی
ہلکی کہیں اور جو چیزین خون کو بڑہاتی ہیں جیسے گوشت اور شراب وغیرہ اونکو چھوڑ دیں اور سکنجبین اور آب انار ترش

غسل نکرنا چاہیے اور اپنے بدن کو دبا لے ... سرد ہوا سے بچانا چاہیے کیونکہ اگر سردی مسامات مین
جاتی ہے حرارت غریزی کو ضعیف کرتی ہے اور بدن کو سرد کرتی ہے فایدہ ایک گروہ کے نزدیک یہہ ہے کہ جو شخص جماع کے
ساتھہ انزال ہوا سکے بیچ مین تین دن کا فاصلہ دینا چاہیے اور ایسا ہی ہر استفراغ مین لیکن جاننا چاہیے کہ
ہر شخص کا احوال اس باب مین یکسان نہین بعضے ایسے ہوتے ہین کہ ایک روز بھی نہین رک سکتے اور اسپر بھی
کچھہ ضعف نہین ہوتا بلکہ آرام اور قوت پاتے ہین سو شخص کے امتلا پر اور شہوت پر اعتماد کرنا چاہیے اور جس شخص کو اس
کار کی ہوس ہو اور کچھہ ضعف ہونے پر بھی اس کام سے باز نہ آئے اوسکو چاہیے کہ اپنے حال کو دیکھتا رہے
کہ جس وقت دل مین طپش اور اعضا اور قوتون مین سستی پیدا ہو اور سانس حالت طبعی سے بدل جاوے اور انزال عادت
سے دیر کر ہو اوس وقت اپنے آپ کو بچا لے اور آرام کی فکر کرے کیونکہ اگر ایسا نکریگا اور جماع سے باز نہ آئیگا
امراض مہلک مین گرفتار ہوگا ... واجب ہے کہ جس وقت ایسے اعراض معلوم ہون جماع سے باز آوے فائدہ
جو نسا جماع کہ بہت لاگ اور چھیڑ سے اور زور کی حرکات سے کیا جاتا ہے آخر کو بدن مین ضعف لاتا ہے اور ایسا ہی نا تجربہ کار
عورتون سے اور نابالغ اور باکرہ سے اور ان عورتون سے کہ مدت سے جماع نہوا ہو جماع کرنا منع ہے اور
بالخاصیت ضرر کرتا ہے لیکن اگر باکرہ بالغہ خوش وضع کہ کبھی کبھی میسر ہو اکسیر کے برابر ہے چنانچہ تجربہ والے خوب
جانتے ہین لیکن حیض مین جماع کرنا باوجودیکہ شریعت مین حرام ہے اور طبیعت مین مکروہ حکما کے نزدیک بھی مضر ہے
اور بعض کتب مین لکھا ہے کہ جو شخص اپنی زوجہ سے اکثر لواطت کرتا ہی اس بات سے امن نہین پاسکتا کہ اوسکی اولاد کو
علت ابنہ ہو تیسری قسم مضرت جماع کے تدارک مین اور وہ حیلہ کہ جماع سے ضعف ہو جس وقت کہ جماع کی کثرت
سے ضعف اور ناتوانی پیش آئے اوسکو ترک کرین اور [illegible] اور تطیب اور آرام اور خوشی مین کوشش کرین اور
جس امر مین فرحت حاصل ہو مشغول رہین اور گائے کا دودھ اور بکری کا دودھ پیا کرین کہ شہوت کو ابھارتا ہے اور
قوت دیتا ہے اور ایسا ہی بیضہ مرغ نیمبرشت اور دوسری غذائین اور حلوایات مقوی اور بھی اور جس وقت
کہ جماع کی کثرت سے رعشہ پیدا ہو دماغ پر روغن ملین اور جو کچھہ کہ رعشہ کے مناسب ہو استعمال کرین اور روغن بان
اور روغن سعد وغیرہ بدن پر ملین اور چونکہ جماع کی کثرت حرارت کو ضعیف کرتی ہے اور اوسکے سبب مادہ رطوبی
مین کثرت محسوس ہو استفراغ کو مقدم رکھین اور جاننا چاہیے کہ جن لوگون کے اعصاب مین ضعف ہوتا ہے اونکو
جماع کا ضرر زیادہ تر ہوتا ہے اور جس وقت کہ مباشرت کی کثرت سے بینائی مین ضعف آجاوے دماغ پر روغن ملین
اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور روغن کدو ناک مین ڈالین اور میٹھے پانی مین حمام کرین اور میٹھے پانی مین
آنکھین کھولین اور آنکھہ مین گلاب ٹپکائین اور جب تک ضعف بالکل دور نہو جماع کو زہر قاتل سمجھین اور ہریسہ
اور کلہ پاچہ تناول فرمائین فائدہ اگر کوئی شخص جماع کے بعد چند لقمے سیب و شیرین کھانے کی عادت کرے

ضماد کرین اور کتان کا بستر کہین اور برگ بید اور برگ نیلوفر وغیرہ فرش پر ڈالین اور ہر راس فرش پر پشت پر نہ
پشت پر لیٹے اور اسرب کا پترا پیٹھون پر باندہنا بالخاصیتہ شہوت کو تسکین کرتا ہے دوسرے یہ کہ منی مین حدت
آجاوے اور اوسکے لذع اور جوش کہانے اور نکلنے پر مستعد ہونے سے شہوت بھڑک جاوے اور اوسکی علامت [illegible]
سوزش اور سرعت انزال اور منی کے نکلنے کے وقت جلن اور سوزش پیدا ہو اور اوسکے بعد بدن مین ضعف طاری ہو
علاج سرد و تر چیزین مثلاً کدو خرفہ کاہو شیرہ بیخ کہلائین اور جو چیزین سرد ہون منی کو کم کرے اور اوسمین کچھ
تخم بید بہی ہو مفید ہے مثلاً پوست خشخاش اور روغن ترش کا پینا اور برگ قنب اور سداب اون سب کا نافع ہے اور ایسا ہی [illegible]
داخل ہونا اور ضماد اور طلا کرنا اور بیر کندر سے چکے سبب اس جگہ مفید ہین تیسرے یہ کہ جو رطوبات کہ منی بنجانے کی اونمین استعداد رکہتے
وہ زیادہ ہو جائین اور باوجودیکہ بدن مین ضعف اور خون مین کمی اور قوت مین فتور ہو شہوت غالب ہو اور اوسکی علامت
یہ کہ منی زیادہ اور رقیق اور سفید ہو اور نفخ کی کثرت علاج جو ایسی گرم دوائین کہ منی کو کم کرتی ہین مثلاً کاہو تخمی اور
تخم سداب اور تخم پنجنکشت اور پودینہ اور مرزنجوش وغیرہ استعمال کرین تاکہ رطوبت کو تحلیل کرین اور جوارش کمون
اسجگہ بہت موثر ہے اور جو غذا کہ باتسکین ہو کہلائین مثلاً دراج اور تیتر اور کباب وغیرہ چوتہے یہ کہ منی کے اعضا قوی ہو جائین
اور حال یہ ہو کہ دوسرے اعضاء رئیسہ ضعیف ہون اور رطوبت کم لیکن بدن اپنی حالت پر ہو اور ظاہر ہے کہ جب
بدن اپنے حالت پر ہوگا اور منی کے اعضا مین قوت ہوگی شہوت کی زیادتی ممکن ہے اگرچہ بعض عضو رئیس ضعیف ہون
لیکن چونکہ عضو رئیس ضعیف ہے منی کے استفراغ سے ضرر پہنچتا ہے مثلاً ایک شخص کا دماغ اور اوسکے عصب ضعیف ہین
اور منی کے اعضا قوی وہ اگر جماع چہوڑتا ہے بہت سی منی جمع ہو جاتی ہے اور چونکہ مادہ رطب کی کثرت اوسمین ضرور
حرارت عمل کرتی ہے اس سبب سے ابخرے اوٹہتے ہین اور چونکہ عضو ضعیف ضرور اثر پاتا ہے دماغ ابخرے کے قبول کرنے
سے فاسد ہوتا ہے اور اگر جماع ہمیشہ کیے جاتا ہے دماغ اور اعصاب مین ضرر پہنچتا ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ
اعضاء رئیسہ مین سے کسی عضو مین ضعف موجود ہو اور منی کے اعضا قوی ہون پہر اگر ضعف دماغ مین ہو تو حواس مین [illegible]
اور فساد فکر وغیرہ ظاہر ہو اور ایسا ہی دوسرے آثار کہ ہر عضو کے ضعف سے مخصوص ہین جب اوس عضو مین ضعف
پیدا ہو اوسکے آثار ظاہر ہون علاج اگر اس صورت مین کہ منی کے اعضا قوی ہین کسی قسم کی سردی اور نفخ
سفوف نیلوفر کاہو کے پانی مین ضماد کرین اور ایسا ہی نیلوفر کے پانی سے نطول کرین اور منی کے اعضا کی حس کم کرین
اور چاہیے کہ سرد خشک دوائین اور یہ باہمیہ کے ساتھ ملا کر استعمال کرین تاکہ سرد دوا کا اثر بہی دوا کے ساتھ عضو تک
مین پہونچے پانچوین یہ کہ منی کے اوعیہ اور مجاری مین بثور یا قروح یا خارش پیدا ہو اور اوسکے سبب شہوت زیادہ ہو
اور اوسکی علامت یہ ہے کہ جماع سے شہوت زیادہ ہو اور انزال جلد اور بہت لذت سے ہو اور اگرچہ انزال ہو جاوے
مگر شہوت قائم رہے اور جس وقت کہ بثور زخمی ہو جائین اوسکا نشان یہ ہے کہ درد معلوم ہو خاصکر انزال کے بعد اور [illegible]

شربت نارنج اور شربت غورہ وغیرہ پلائیں اور جماع زیادہ کیا کریں کہ نہایت مفید ہے نہ کہ اگر مدت دراز تک
جماع کا اتفاق نہ پڑا ہو تیسری نوع وہ ہے کہ منی میں گرمی اور تیزی آجائے پھر حرکت جماع کے سبب یا فکر اسباب شہوت
فاسدہ سے یا نظر کے ہونے ہی سے اسباب کے ضعف اور قوت کے موافق گرمی اور تیزی شدت پکڑے اور اس سبب سے
اوعیہ منی ایذا پا کر منی کو جلد دفع کریں اور اوسکی علامت یہ ہو کہ نکلنے کے وقت لذع اور جلن پیدا ہو اور منی کا رنگ
زرد اور قوام تنک اور سبک ہو علاج جن چیزوں میں تبرید اور ترطیب کے ساتھ تغلیظ ہو استعمال کریں مثلاً
شربت خشخاش شیرہ تخم خرفہ اور تخم کاہو اور تخم حماض وغیرہ کے ساتھ پلائیں اور چانول اور مسور شیرہ خشخاش
میں ملا کر کھلائیں اور سرد غذا اوسکو عادت کریں چوتھی نوع وہ ہے کہ اعضاے رئیسہ ضعیف ہو جائیں اور اوس کے
سبب سے تمام اعضا میں ضعف آجائے اور ضرورت سے سرعت انزال پیدا ہو اور بیان میں کہ اس قسم کی بحث
نہیں [illegible] ضرور نہ ہوتی بلکہ نقصان باہ کی [illegible] تھا اور اوسکی علامت اور علاج کو ضعف باہ میں تلاش کریں اور اوسکی مدافعت
تدارک کریں الشیخ [illegible] نے کہا ہے کہ باہ کے ضعف سے اور قوت میں فرج کو ایک مناسبت ہے ویسا ہی سرعت اور امساک میں
بھی دخل تمام ہے لیکن الفرق یہ ہے کہ جو کچھ [illegible] لاتا ہے باہ کو ضعیف کرتا ہے اسیواسطے اہل تجربہ کہتے ہیں کہ جو
شخص مرض سرعت میں مبتلا ہو تو چاہیے کہ نہ بری شکل کی عورتوں سے اور زیادہ عمر والی سرد مزاج سے مقاربت
کرے اور تحقیق یہ ہے کہ اس باب میں مزاج فریقین کا اختلاف شرط ہے مثلاً اگر سرعت کا سبب حرارت ہے تو مفعولہ کا مکان
مخصوص سرد ہونا چاہیے تاکہ حرارت کا تدارک کرے اور ایسا ہی بالعکس **فائدہ** جہاں کہیں اختلاف کی حاجت پڑے اور ایک
کے سوا اور میسر نہ ہو سکتا ہو کہ تبدیل کے لیے ادویہ مناسب فرج پر ملا کریں اور عورت کو حکم کریں کہ اونمیں سے اونکو
حمول کیا کرے سو تبرید کے لیے صندل اور کافور وغیرہ کافی ہیں اور تسخین کے لیے کبابہ عاقر قرحا وغیرہ مناسب ہیں

فصل کثرت شہوت جماع کے بیان میں یہ کئی طرح پر ہے اول تو یہ بدن میں امتلا ہو اور خون اور منی زیادہ
ہو جائے اور اوسکی علامت بدن میں قوت اور رنگ میں سرخی اور ضعف میں کمی باوجودیکہ منی احتلام اور جماع میں
کثرت سے نکلے **فائدہ** اگر کثرت شہوت کے ساتھ بدن میں قوت اور مزاج صحیح ہو اور اوسکے بعد ضعف اور ضرر نہو اوسکے
توڑنے میں کوشش نکریں جب تک کہ ضرورت نہو کیونکہ بغیر ضرورت شہوت کا توڑنا مزاج کو ضعیف اور قوت کو سست
کرتا ہے لیکن جسوقت کثرت شہوت سے آفت برپا ہو اور کثرت جماع سے ضعف پیدا ہو اوسوقت علاج ضروری ہوتا ہے
علاج فصد کھولیں اور مسہل دیں اور غذا کم کریں اور غذاؤں میں سے جو غذا ترشی مائل ہو اکثر کھلائیں اور آب عنب
تب عدس آب غورہ آب انگور آب انار ترش اور سرکہ پلائیں اور تخم کاہو بذرالبنج شاہانہ کشنیز خشک آرد باقلا نیلوفر تخم
صندل سماق گلنار طباشیر عدس مقشر گلسرخ کافور وغیرہ سے جو کچھ کہ منی کو کم کرے سفوف بنائیں اور پشت اور
گردہ اور اوعیہ منی کی تبرید کے لیے اقاقیا گل ارمنی طراثیث گلنار آس کے پانی میں ملا کر پشت اور گردہ کی جگہ پر

اور دو دالکہ گلنار تخم کاہو تخم خرفہ اسبغول بیج کاسنی کشنیز اور منیلوفر سے بناتین منی کے ضماد اور مرہم کرتے ہیں جو بہت مفید ہے
تیسری قسم وہ ہے کہ برودت اور رطوبت کے سبب اوعیہ منی میں استرخا آجاوے اس سبب سے اوسکی ماسکہ ضعیف ہوجاوے اور
منی کو نہ ٹھہرا سکے اور منی خود بخود باہر نکل آوے اور علامت یہ ہے کہ منی رقیق اور بغیر انعوظ نکلنے اور برودت کی دوسری
علامات ظاہر ہوں فائدہ اگر ماسکہ میں ضعف حد سے زیادہ ہوگا جب منی اوعیہ میں آئیگی بغیر انعوظ باہر نکل آئیگی
لیکن اگر ضعف حد سے زیادہ نہوگا اوسی حرکت کی محتاج ہوگی اور اس صورت میں بھی جیسا ضعف کے درجات میں
تفاوت ہوگا ویسا ہی اسکے حال میں ہوگا سو کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ انعوظ کے شروع ہی میں انزال ہوجاتا ہے اور کبھی انعوظ کامل
کے بعد یا مباشرت فاحشہ کے وقت یعنی جب دونوں عضو مخصوص میں ملاقات ہو اور ابھی تک دخول کی نوبت نہ پہونچے
غرض کہ اس مرض میں شدت کا انعوظ نہیں ہوسکتا علاج گرم دوائیں کہ منی کو کم کرتی ہیں مثلاً تخم پنجنگشت برگ پودینہ
سعد گلنار زیرہ تخم سداب ہر دو قسم شہدانہ شونیز میعہ یابسہ وغیرہ دوا بنا کر کھلاویں اور گرم غذائیں تناول فرماویں
اور معجون لکونی بہت مفید ہے چوتھی قسم وہ ہے کہ اوعیہ منی کے عضلات میں تشنج عارض ہو اور اوسکے دبانے سے منی
بہنے لگے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ منی انعوظ اور سرعت کے ساتھ نکلے اور تشنج میں اوسوقت منی آجاتی ہے
علاج جو کچھ کہ تشنج میں گذرا استعمال کریں اور عانہ و خصیہ پر روغن ملیں پانچویں قسم وہ ہے کہ گردہ ضعیف ہوجاوے
اور اوسکی چربی حرارت و شہوت کی شدت سے یا جماع کی کثرت سے پگھلکر بہنے لگے اور یہ حقیقت میں منی نہیں بلکہ گردہ کی
چربی ہے کہ منی کی صورت نکلتی ہے اور مجازاً سیلان منی کہتے ہیں اور اوسکی علامت یہ ہے کہ جماع کے بعد جب پیشاب
کریں ایک چیز مثل چربی سفید بہت سی نکلے اور کچھ لذت نہو اور نہ کود کر نکلے اور انزال کے وقت بھی منی زیادہ نکلے
اور جو کچھ کہ ضعف کلیہ اور اوسکے سوء مزاج گرم سے مخصوص ہے سب نافع ہو علاج جو کچھ ضعف گردہ اور اوسکے
سوء مزاج کے لیے بیان کیا گیا استعمال کریں اور معجون لبوب نہایت مفید ہے اور یہ قسم سب اقسام سے بدتر ہے تھوڑی سی
مدت میں آدمی کو ناتوان کرتی ہے چھٹے قسم وہ ہے کہ جماع کی حکایات سننے سے اور جماع کی فکر کی کثرت سے جریان منی
نامی دوری عارض ہو اور یہ اسطرح پر ہوتا ہے کہ جب آدمی اس کام کا اندیشہ زیادہ کرتا ہے اعضاء منی کو حرکت میں
آتے ہیں پھر اگر حرارت ضعیف ہے تو مذی اور اگر قوی ہے تو منی جاری ہوگی مگر اس امر کے کامل ہونے میں کچھ شرط ہے
کہ منی زیادہ ہو یا اوعیہ کی ماسکہ ضعیف ہو یا منی میں حدت ہو کیونکہ بغیر ان امور کے فقط اعضاء منی کی حرکت سے
مذی نہیں نکل سکتی علاج حکایات جماع کے سننے سے اور اوسکی فکر سے منع کریں اور اگر مجبور ہو تو قئیپا دار کریں
پھر اگر منی زیادہ ہو تو کثرت جماع مفید ہے اور مقللات منی فائدہ مند اور اگر ماسکہ ضعیف ہو اوسکو پینے کی دوا دے
اور گردہ اور عانہ پر روغن ملنے سے قوت دیں اور روغن مقوی جیسے روغن فرفیون اور اوسکے مانند اور اگر
منی میں حدت ہو اوسکی تبرید میں کوشش کریں انتباہ کبھی جریان منی عورتوں میں پیدا ہوتا ہے اور انہیں اسباب سے

جنمیں بیضہ بیشتر ملا کر ملین جو تھی قسم وہ ہے کہ خصیہ پر سقطہ یا صدمہ سے عارض ہو علاج فصد کریں اوپر بنفشہ نیلوفر
کدو برگ خطمی عنب الثعلب وغیرہ وجو کچھہ کہ سرد اور رادع اور ملین ہو اور قابض ہو ضماد کریں پانچویں قسم وہ ہے کہ
ورم کے سبب پیدا ہوا اور اوسکو مفصل بیان کر چکے ورم کی بحث میں جو ہوئی ہیں

فصل ارتفاع الخصیہ اور صغر الخصیہ کے بیان میں اونکا ارتفاع یعنی اونچا ہونا اور چڑھ جانا اسطرح پر ہے
کہ خصیہ اپنی تھیلی سے عانہ کیطرف چڑھ جاوے اور شاید کہ بہت چڑھکر مراق کیطرف جاوے اور باہر سے بالکل غائب ہو
اس صورت میں بول کے نکلنے وقت عسر البول اور تقطیر اور درد شدید عارض ہوتا ہے اور اکثر حرکات دشوار ہو جاتی ہیں
اور جسقدر ارتفاع میں کمی ہوگی اوسکے موافق اعراض میں تخفیف ہوگی اور اس بیماری کا سبب یہہ ہے کہ خصیوں میں
سردی کا غلبہ ہو اور اونمیں ضعف آگیا ہے اور شاید کہ امراض حارہ کے آخر میں پیدا ہوتا ہے اور حکما نے کہا کہ یہہ موت کے
نزدیک ہونے کا نشان ہے اور علاج پذیر نہیں ہوتا اور صغر خصیہ وہ ہے کہ بیضہ بذات خود مجتمع ہو اور چھوٹا ہو جاوے
بدون اس بات کے کہ اوپر کیطرف چڑھے اور یہہ سردی کے سبب عارض ہوتا ہے **علاج** ہمیشہ حمام کریں تاکہ
نرمی آوے اور گرمی پہونچے اور بابونہ تخم کتان اکلیل الملک کو مطبوخ میں آبزن کریں اور گرم دوائیں کہ جاذب
خون ہوں جیسے روغن فرفیون اور بیل کا پتا اور منینگ اور مرزنگوش اور حلبہ اور اکلیل الملک اور بابونہ ماء العسل میں
ملا کر طلا کریں تاکہ خصیہ ادہر کھنچ آوے اور اگر حمام کے بعد ایک بڑی سینگی اوس جگہ پر رکھکر آہستہ کھینچیں خصیہ کھنچ آتا ہے
اور ادویہ باہیہ غذائیں مفید ہیں اور صغر الخصیہ کیلیے اغذا اور تسخین کافی ہے یعنی نرم اور گرم کرنا اور جاننا چاہیے کہ کبھی خصیہ
اندر کیطرف چڑھ جاتا ہے اور باہر سے بالکل گم ہو جاتا ہے اور یہہ شاذ و نادر ہے اور وہی اسکے اسباب و علاج ہیں کہ ارتفاع خصیہ میں
مذکور ہیں **فصل** دوالی صفن و صلابت صفن کے بیان میں جاننا چاہیے کہ صفن خصیہ کی جلد ہے اور اوسکی دوالی وہ ہے
کہ خصیوں کی جلد پر اور اوسکے حوالی میں بہت سی رگیں پیچیدہ دوالی کے مانند ظاہر ہوں اور صلابت صفن وہ ہے
کہ خصیوں کی جلد سخت اور کھردری ہو جاوے فقط **فائدہ** کبھی خصیوں کی جلد میں ہوا سے غلیظ رک جاتی ہے
اس سبب سے کشش اور اختلاج عارض ہوتا ہے اور کبھی یہہ کشش اور اختلاج خصیہ کے جرم میں عارض ہوتا ہے اور چلنا
دشوار ہوتا ہے **فائدہ** اکثر دوالی اور صلابت بائیں خصیہ میں عارض ہوتی ہے کیونکہ بائیں جانب زیادہ سرد اور
ضعیف ہے اسلیے کہ جگر سے دور ہے **علاج** دوالی صفن کے لیے جو کچھہ کہ پانوں کی دوالی میں کہا جائیگا کام میں لائیں
اور صلابت صفن کیلیے جو کچھہ خصیہ کے ورم صلب میں مذکور ہے استعمال کریں اور محلل ملین و اونکا ضماد دونوں فائدہ مند ہیں

فصل استرخاء الصفن کے بیان میں وہ اسطرح پر ہے کہ خصیہ کی جلد لٹک جاوے اور بیضے اپنے حال پر رہیں
اور کبھی یہہ استرخا اس مرتبہ کو پہونچتا ہے کہ اوٹھتے وقت پانوں کے نیچے آجاوے **علاج** سرد اور قابض دوائیں
مثلاً مازو پوست گل سرخ عدس قشر گلنار اقاقیا بلوط کو باریک ضماد کریں اور اونکے پانی میں نطول کریں +

فربا میں انتفاخ ورم گرم کہ خصیون مین عارض ہوتا ہے کبھی اوسکا مادہ سعال کی راہ سے سینہ کیطرف انتقال کرتا ہے اور کبھی خصیہ کے پوست کو کہا کر گرادیتا ہے اور دونون خصیہ ننگے رہ جاتے ہین اور دوسرا پوست پہلے سے زیادہ سخت پیدا ہوتا ہے

فصل تعظیم الانثیین کے بیان میں یعنی خصیون کا بڑہ جانا جاننا چاہیے کہ کبھی خصیہ فربہ ہوکر بڑہ جاتے ہین حالانکہ ورم نہین ہوتا اور یہہ بڑہنا ایسا ہے جیسا کہ پستان کا بڑہ جانا **علاج** جو چیزکہ قوت جاذبہ اور غاذیہ کو ضعیف کرڈالے ضماد کرین مثلاً آبنج اور شوکران اور تفاح اور پوست خشخاش اور حکاکہ حجر التیس آب کشنیز مین ملاکر ضماد کرین اور اگر گل ارمنی اور مہر کہ جمین پڑا ہین بہتر ہے اور حکاکہ امرسب اور حکاکہ حجر المرحی طلا کرنا اس باب مین بہت فائدہ مند اور رجان لے کہ او دو یہ مذکورہ کا جو بیان ذکر آیا ہے اگر اونکو پستان پر ضماد کرین نہین بڑہنے دیتی ہین اور او سیقدر رکہتی ہین لیکن پستان شیرخوار پر اونکو استعمال نکرنا چاہیے

فصل عاقوہ کے بیان میں یہہ ایسا مرض ہے کہ قضیب میں یا شکم میں اختلاج عارض ہوتا ہے اور ورم اور انتفاخ شدید کے سبب اوعیہ منی کہنچ جاتے ہین اور یہہ مرض شاذ و نادر ہوتا ہے خاصکر عورتونکو تشنج ہے **علاج** میں دیر نکرین تاکہ تمدد کی شدت سے اوعیہ منی نہ اوکھڑ جائین اور جسوقت کہ شکم مین نفخ اور اعضا مین تشنج پڑے اور سرد پسینا آتے وواسے دست بردار ہون کہ حکما نے ایسا کہا ہے کہ وہ نہین بچتا **علاج** فصد باسلیق کہولین اور آہستہ آہستہ ملائم چیزون سے طبیعت نرم کرین مثلاً ترنجبین اور شیرخشت اور مغز فلوس خیار شنبر اور چاہیے کہ جماع سے اعضا پر صندل اور اسفیداج اور گل ارمنی اور افیون آب کاہو اور آب کشنیز مین ملاکر طلا کرین اور ماء الشعیر اور آب خرفہ آب عصی الراعی پلائین پھر اگر کفایت کرے فبہا اور نہین جسب کہ تنقیہ کرچکین اور زیادہ کو روک دین قضیب پر پچھنے دیکر شاخین لنجین یا جونکین لگائین لیکن تنقیہ کے پہلے آلت پر پچھنا لگانا اور جونک لگانا ممنوع ہے

فصل وجع انثیین و قضیب کے بیان میں یہ کئی قسم کا ہوتا ہے پہلی قسم وہ ہے کہ سوء مزاج گرم سے عارض ہو اور اوسکی علامت گرمی اور جلن **علاج** آب کشنیز آب کدو آب کاسنی آب عنب الثعلب طلا کرین اور اگر درد کی شدت کا اور غشی اور تشنج کا خوف ہو ان عصارات مین افیون بڑہائین اور اگر سوزش زیادہ ہو کافور بھی داخل کرین اور کھانے پینے کی چیزون سے جو کچھ سرد ہو مفید ہو دوسری قسم وہ ہے کہ سوء مزاج سرد سے عارض ہو اور اوسکی علامت یہہ ہے کہ درد کے ساتھ ایک جیسی ہو یعنی وہ عضو سن ہوجاوے **علاج** بلغمی کی چیزین گرم جیسے بط اور مرغی کی چربی اور روغن جیسا کہ خبیری مین کچھہ ایک فرفیون ملاکر ملین اور گلقند او زنجبیل اور دار چینی کہلائین اور غذا کے لیے نخود آب نسیری تیسری قسم وہ ہے کہ ریح سے عارض ہو اوسکی علامت یہہ ہے کہ درد جگہہ جگہہ پھرے اور ہچکی ہو جیسے کہ تمدد ہو **علاج** بابونہ اکلیل پودینہ سداب طلا کرین اور روغن یاسمین یا روغن سداب مین کچھہ ایک

پانی میں قضیب کو ڈبوئیں تاکہ جلد میں صفائی اور نرمی آئے اور مسام کھل جائیں اور سوزش کو تسکین ہو اور اوس
بعد بیضہ مرغ کی سفیدی کا طلا کریں تاکہ مادہ اوبھر آنے سے رک جائے اور عضو قوت پائے یہ نہایت فائدہ کرتا ہے اور جب ان
کہیں کہ مادہ غلیظ ہو اور یہہ تدبیر مفید نہو چاہیے کہ ران کی جڑ کی نسہ یعنی چپ ہوں میں حجامت کریں اور قضیب پر
یا خصیتین پر جونکیں لگائیں اور جو طلا کے منضجات جربہ کے باب میں آئینگے استعمال کریں **فصل** اورام قضیب کے
بیان میں اوسکی علامت اور علاج وہی ہیں کہ ورم مقعد میں گذر چکے سبب کے موافق تدارک کریں اور یہہ ان
استقدر جان لیں کہ اگر ورم قضیب گرم ہو پوست انار ترش عدس گلسرخ آب کشنیز یا آب عنب الثعلب یا خاص پانی میں
پکاکر کوٹ کر اور روغن گل ملاکر ضماد کرنا بہت مفید ہے اور اگر ورم سرد ہو خستہ خرما کوٹ چہانکر اور خطمی و بنفشہ کو سرکہ میں ملاکر ضماد
کرنا مفید **فصل** شقاق قضیب کے بیان میں یہہ خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے علاج جو کچہہ شقاق مقعد میں گذرا استعمال
کریں اور مرہم کہ قیمولیا اور توتیا اور حنا اور کتیرا اور موم اور روغن گل اور زردہ بیضہ سے بنائیں طلا کرنا بہت مفید ہے اور اگر
زردہ بیضہ مرغ روغن گل میں ملائیں اور مرداسنگ کوٹ چہانکر اوس میں ملاکر طلا کریں وہی تاثیر کرتا ہے **فصل**
ثالیل قضیب کے بیان میں یعنی قضیب کے ثالیل جو کچہہ کہ مطلق ثالیل میں کہا جائیگا استعمال کریں [illegible]
بورہ محرق خاکستر چوب انگور اور اسکے مانند جو چیز کہ محلل اور رطوبت غلیظ کو صاف کرنیوالی ہو اور اگر سیاہ دانہ اور سرکہ
جیسی میں ملاکر طلا کریں تراش ڈالتا ہے اور جب ان تدبیروں سے نہو کاٹ ڈالیں اور خون بند کرنیکے لیے زاج اور زنگار یا کچہ
کرکے چہڑکیں **فصل** اوس سدہ کے بیان میں کہ قضیب کے مجری میں پڑتا ہے یہہ تین قسم کا ہوتا ہے پہلی قسم یہہ کہ قضیب کے
مجری میں بثور پیدا ہوں اور اوسکی علامت پیشاب جلکر دشواری سے آنا علاج باسلیق کی فصد کہولیں اور شربت بنفشہ
لعاب اسبغول اور شیرۂ خرفہ اور شیرۂ خیارین میں ملاکر پلائیں اور شیرۂ تخم خربزہ شربت خشخاش کے ساتھ فائدہ مند
اور اسبغول اور روغن بنفشہ اور روغن بادام قضیب پر ملیں اور جب پہنسیاں پہوٹ جائیں شیاف ابیض شیر دختر
اور روغن گل میں حل کرکے احلیل میں ٹپکائیں اور اگر درد کو تسکین دینا منظور ہو افیون بہی شیاف میں داخل کریں اور
یہہ قرحہ آسان بہرتا ہے کیونکہ اوسپر بول گذرتا ہے اسلیے اوسکو صاف کرتا ہے اور خشک کردیتا ہے دوسری قسم وہ ہے
کہ خلط غلیظ لزج قضیب کے مجری میں چپٹ جائے اوسکی علامت یہہ ہے کہ بول دشواری سے نکلے اور خلط غلیظ بول میں
ظاہر ہوں اور سوزش بالکل نہو علاج اسیون تخم گزر تخم کرفس تخم خربزہ باسیون بادیان وغیرہ جو کچہہ کہ مدر ہو پلائیں
اور تلطیف کے لیے نخود اور شبت اور کرفس کا پانی روغن زیت اور شیرۂ قرطم ملاکر پلائیں اور بابونہ اکلیل بہت مناسب
مرزنگوش پودینہ صعتر کا مطبوخ قضیب پر ڈالیں اور ایسا ہی کچہہ ایک روغن بابونہ مطبوخ مذکور میں ملاکر احلیل میں زرقہ
یعنی پچکاری سے پہونچائیں اور زرقہ ایک نلکی ہوتی ہے کہ چاندی یا سونے کی بناتے ہیں اور قضیب کے سوراخ میں رکہکر دوا کا
پانی اوسمیں ڈالکر دوسری سلائی اوسمیں ڈالتے ہیں تاکہ وہ پانی قضیب کی نہا میں پہونچے تیسری قسم وہ ہے کہ قضیب کے مجری میں پیدا ہو

پانی مین حل کرکے اوسمین ملائین اور ایک کپڑے پر لگاکر اوس جگہ رکھکر پٹی دین سے مضبوط باندہ دین اور تین دن تک
نہ کھولین اور چاہیے کہ چیت پشت پر لیٹا رہے اور غذا کم کرے بلکہ چند دن پر قناعت کرے اور جب
شگاف بند ہو جاوے یعنی تین دن گذر جائین اجازت دین کہ آہستگی سے اوٹھے اور آہستہ آہستہ چلے لیکن
نفاخ غذاؤن سے اور باد انگیز میوون سے مثلاً باقلا لوبیا عدس امرود سیب خیارین وغیرہ سے پرہیز کرے
اور ایسا ہی جماع سے اور چھینکنے اور کودنے سے اور پیٹ بھرے پر چلنے سے اور تیز گھوڑے پر سوار ہونے سے
اور جو چیز کہ تکلیف دے اور کھانسی اور ڈکارلے اوس سے پرہیز کرین اور ہمیشہ جوارش زیرہ اور معجون حب الغار
کھلایا کرین اور ہمیشہ اوس شگاف کو مہر اور لجام سے کہ اس کام مین مخصوص ہین بند رکھین خاصکر حرکت اور
جماع کے وقت اور کبھی بہت دیر تک جماع اور سخت حرکات کی دلیری نکرے کہ یہ نہایت ضرر ہے دوسرا ضماد
کہ اول کا قائم مقام ہی اشق کندر بلوط ہر ایک ایکدرم لیکر کوٹ لین اور ایک رات دن سرکہ مین تر کرین پھر
کھرل مین رگڑلین اور کچھ ایک اجل یا ایک بناکر اوسمین ملائین اور کام مین لائین بطریق سے کہ گذر چکا اور
یہ ضماد فتق مراق البطن اور فتق اربیہ کے لیے بھی فائدہ مند ہین دوسری قسم قیلۃ الثرب کے بیان مین اسکی
علامت بھی وہی ہے کہ دشواری سے اپنی جگہہ پر آوے لیکن قراقر نکرے اور بھاری اور نرمی مین بھی فرق ہو اور پہلے
معلوم ہوچکا کہ جب صفاق پھٹ جاتا ہے یا اوسکا منفذ کھل جاتا ہے کبھی تو ثرب ہی اکیلا یا آنت کے ساتھہ
خصیہ مین اوتر آتا ہے اور کبھی ثرب بھی پھٹ جاتا ہے اسصورت مین فقط آنت اوترا تی ہی الحاصل علاج وہی ہے کہ
قیلۃ الامعا مین گذرا اور جبان کہ مین اکیلا ثرب ہی اوترآتا ہی چندان خوف نہین ہوتا اور خصیہ زیادہ سخت نہین ہوتا اور
قولنج نہین پڑتا تنبیہہ جان کہ فتق مجبر ہی کے فراخ ہونے اور کھل جانے سے ہوتا ہی جلد درست ہوجاتا ہے
بخلاف اوس قیلہ کے کہ صفاق کے پھٹ جانے سے عارض ہو کیونکہ اوسکے شگاف کا ملنا مشکل ہے بلکہ
غیر ممکن اور اس صورت مین ضمادون کا اثر اس سے زیادہ نہین کہ شگاف کو منقبض اور اوسکے لبون کو ملا ہوا رکھے
تیسری قسم قیلۃ الریح کے بیان مین اور اوسکی علامت یہ ہی کہ آسانی سے جگہہ پر آجاوے خواہ چیت پشت پر لیٹے
یا نہ لیٹے اور اوسمین قراقر شدید ہو علاج اوس جگہہ کو باندھے رکھین اور نفاخ غذاؤن اور میوون سے اور
سب حرکات سے خاصکر امتلا پر جماع سے پرہیز کرین اور جوارش کمون اور معجون حب الغار اور سنجر مینا وغیرہ
کھلائین اور پنجنگشت سداب وج فوتنج مرزنجوش شیح وغیرہ ضماد کرین اور روغن قسط روغن زنبق روغن ناردین
وغیرہ ملین اور روغن زنبق اکیلا وقیہ اور مشک اور جند بیدستر ایک مثقال آپسمین ملاکر رکھین اور اوسمین سے
چند قطرے ہر روز احلیل مین ٹپکائین اور جو نسخے دوائین استسقاے طبلی مین مذکور ہین کام مین لائین اور جب تک
پیٹ بھرے جماع سے پرہیز کرین اور ضرورت مین جب تک کہ شکم غذا سے خالی نہو اوسپر دلیری نکرین اور

بکارت اوسی سے مراد ہے اور ازالہ بکارت اوسکو ٹوٹ جانا اور بہت جانا ہے مقصود فائدہ دماغ سے ایک ٹھوا
رحم میں آلا ہے اوسکو وسیلہ ہی رحم کو دماغ سے مشارکت ہی لیکن مشارکت قوی نہیں کیونکہ عصب نکو اومیں کم نفوذ ہے
اور اس باب میں کئی فصل ہیں **فصل** عقر کے بیان میں یعنی بچہ نہونا اور حمل نہ رہنا اسکی دو قسم ہیں ایک تو یہہ کہ عورت کی
طرف سے ہو دوسرے وہ ہے کہ مرد کیجانب سے ہو پہلی قسم وہ ہی عقر کہ عورت کیجانب سے ہوتا ہی اور اسکے بہت انواع ہیں
نوع اول وہ ہی کہ سوء مزاج سرد رحم میں عارض ہو اور منی اور خون سرد اور خشک ہو جاوی اوسکی علامت یہہ ہی کہ خون حیض
دیر میں اور کم آئے اور سرخ اور رقیق ہو اور جب آنے لگے اگرچہ کم ہو مگر بہت دنوں میں موقوف ہو کیونکہ خون آپ ہی جلد دفع
نہیں ہوتا اور ایسے آدمی کے ہوسی نفانی کم ہوتی ہیں اور جہان کہیں کہ مزاج سرد تمام بدن میں پہیل جاتا ہی رنگ میں
سفیدی اور لمس میں سردی ہوتی ہے اور اسکے سوا اور کچھہ بیوست کے لوازم میں ظاہر ہونگے میں علاج اگر سوء مزاج
سادہ ہو گرم دواؤن سے اوسکی اصلاح کرین اور اگر مادہ بلغم ہو اول اوسکو ایارجات اور حقنون سے نکال ڈالین اور
اوسکے بعد تبدیل میں کوشش کرین اور جو کچھہ اس کام میں آتا ہی یہہ ہے مثرودیطوس اور سنجر پینا اور دواء المسک وغیرہ
کہلانا اور زعفران سنبل اکلیل ساذج ہندی قردمانا اور بط اور مرغی کی چربی اور بیضہ کی زردی اور روغن ناردین یہہ سب
آپس میں ملا کر اور صوف اومیں بھگو کر فرزجہ کرنا اور حیض سے پاک ہونیکے بعد زرنیخ سرخ اور مر اور جوز سرو اور میعہ اور قنہ
اور حب الغار تبخیر کرنا یعنی دہونی لینا اور تبخیر کا طریق یہہ ہے کہ دواؤن کو ایک برتن میں رکھکر اومیں آگ ڈالین نلکی
کے وسیلہ سے رحم میں دہان پہونچائیں اور ممکن ہو کہ ایک طباق میں سوراخ کرکے ان دواؤن کو ڈہانکے دیں اور
عورت اسپر ننگی ... طباق پر بیٹھے تاکہ دہوان اندر پہنچے اور فرج کو
منقل سکے تاکہ بخار سے دہونا زیادہ ہو اور ایسا ہی رحم پچھنا لگانا اور بہتر غذا قلیہ اور مطنجن پرند جانورونکے
گوشت کا اور اسکے سوا گرم مصالحہ ملا کر اور زردہ بیضہ نیم برشت اور چنی یا تخم انجرہ باریک اوپر ڈالکر دوسری نوع وہ ہے
کہ سوء مزاج گرم رحم میں آجائے اور منی کو جلا کر فاسد کر ڈالے اور اوسکی علامت یہہ ہی کہ خون حیض میں گرمی اور غلظت
اور سیاہی ہو اور زہار پر بال زیادہ ہون پھر اگر تمام بدن میں حرارت ہی بدن دبلا اور رنگ زرد ہوگا علاج تبرید کے لیے
شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت خشخاش شربت سیب شربت صندل شربت لیمون شربت فواکہ پلائیں اور چوزہ مرغ
اور سیرہ اور بزغالہ کا گوشت اور کدو اور اسفاناخ کہلائیں اور زردہ بیضہ اور مرغی اور بط کی چربی روغن بنفشہ میں ملا کر
فرزجہ کرین اور جہان کہیں صفرا ہی غالب ہو اوسکے تنقیہ میں کوشش کرین جیسے اوسکے مناسب ہو تیسری نوع وہ ہے
کہ سوء مزاج خشک رحم میں عارض ہو اور منی کو خشک کر ڈالے اوسکی علامت یہہ ہی کہ حیض نہ آئے مگر بہت کم اور اگر خشکی
عام ہو بدن دبلا اور ناتوان ہو اور فرج ہمیشہ خشک رہے اور شاید کہ نہایت خشکی سے ایسا معلوم ہو کہ پوست خشک ہے
علاج ترطیب کے لیے اسفیدباجات چکنے چکنے اور فالودہ جات کہلائیں اور تازہ دودہ اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر

باب اول بیماریوں کے بیان میں جو عورتوں سے مخصوص ہیں اور رحم میں پیدا ہوتی ہیں

رحم ایک عضو ہے لیفدار عصبانی سے کیسہ مثانہ کی شکل اور اوسکا جرم سفید اور [illegible] اور بے حس ہونے کی یہ
وجہ ہے کہ جنین کے بوجھ سے اور [illegible] سے جنین کی [illegible] وقت ہوا کرتی ہے اوسکو ایذا نہو اور اوسکے دو طبقے ہیں
اور اندر کے طبقے میں [illegible] ہیں اور [illegible] ہیں جیسے معدہ کی [illegible] ہیں اسلیے کہ جنین کو ٹھہرا سکے اور اوس طبقے میں
وہ [illegible] ہیں گویا وہ [illegible] میں [illegible] ہے اسیواسطے انسان کی اولاد [illegible] ہیں دو سے بچے ممکن ہیں مگر اور
[illegible] رحم کے [illegible] شمار سے [illegible] ہوتے ہیں اور اکثر اوسی شمار سے بچے ہوتے ہیں جیسے کتا اور بلی
اور اوسکے سوا اور یہ طبقہ اندرونی [illegible] جاذب ہے اور ماسکہ اور دافعہ سے بنا ہوا ہے یعنی جو لیفیں جذب کرتی ہیں اور
[illegible] ہیں اور دفع کرتی ہیں اور باہر کا طبقہ اندر کے طبقہ کے لیے غلاف کے طور پر ہے تاکہ اوسکی حفاظت کرے
اور اسکا ایک ہی جوف ہے اور رحم کی جگہ مثانہ کے نیچے اور امعا کے اوپر ہے اور اوسکی درازی ناف کے قریب سے
فرج تک اور فرج کی درازی چھ انگشت سے کم نہیں ہوتی ادنی آدمی کی انگلیوں سے اور گیارہ انگشت سے زیادہ
نہیں ہوتی اور اوسکی کوتاہی اور درازی آلت مرد کے اندازہ پر ہوتی ہے اور جماع کی کثرت سے بھی دراز اور
گہری ہوجاتی ہے **فائدہ** جاننا چاہیے کہ رحم کی گردن عضلہ کی وضع پر [illegible] ہوتی ہے تاکہ [illegible] اور رحم
منی کے [illegible]
[illegible] اور قضیب [illegible] اوسکی گردن [illegible]
کے مانند اور [illegible] کے [illegible] ہوتے ہیں جیسے مرد کے [illegible] ہوتی ہیں
اور کچھ ایک درازی مائل اور دونوں ایک تھیلی میں ہیں اور عورتوں میں چھوٹے اور گول اور چپٹے ہوتے ہیں
اور فرج کے دو طرف رحم کے باہر رکھے ہوئے ہیں اور ہر ایک خصیہ پر ایک جدا غشا ہے اور ایک سے دوسرا الگ
اور جیسا مردوں میں خصیہ اور قضیب کے بیچ میں ایک رستہ دراز ہے اور اوسکو اوعیہ منی کہتے ہیں عورتوں میں بھی ایسا ہی
ہوتا ہے لیکن مردوں میں تو خصیہ سے اوپر آکر مثانہ کی گردن کیطرف مائل ہوکر وہیں ختم ہوکر قضیب کے
مجرے میں آتا ہے اور عورتوں میں یہ اوعیہ خصیہ سے [illegible] کیطرف مائل ہوا ہے تاکہ اوسمین سے منی رحم میں آتی
اور عورتوں کے [illegible] کا دوسرا نفع یہ ہے کہ جماع کے وقت سخت ہوکر رحم کی گردن کو ٹھہرائے رکھیں تاکہ مرد کا
نطفہ اوسمین جا پڑے **فائدہ** نابالغ اور کنواری عورتوں کا رحم بہت چھوٹا ہوتا ہے اور جب تک بالغ نہیں [illegible]
اوسکی تجویف پوری نہیں ہوتی اور بچہ جننے کے بعد زیادہ فراخ ہوجاتا ہے اور رحم نطفہ ٹھہرنے کے بعد بند رہتا ہے
اور پیدائش کے بعد فراخ ہوجاتا ہے اور فضلات طمثی حمل کے دنوں میں جنین کی غذا ہوتے ہیں اور دودھ پلانے
کے ایام میں دودھ بناتے ہیں **فائدہ** ایک پتلی سی جھلی سخت رگوں سے کہ فرج کے بیچ میں تنی رہتی ہے

یا گرم پانی کے ساتھ ساتوین نوع وہ ہی کہ عورت نہایت لاغر ہو یہان تک کہ اعضا کی غذا کا فضلہ نہ ہو کہ خون زیادہ پیدا ہوتا کہ اوس سے بچہ کی غذا بنے علاج فربہی کے لیے سمن غذائین اور دوائین کھلائین اور آرام اور سکون اختیار کرین اور فربہ کرنے کی تدبیر کتاب کے آخر مین آئیگی آٹھوین نوع وہ ہی کہ جنین کی غذا یعنی خون حیض کسی سبب سے بند ہو جائے اور اوسکی علامت جنین کا بند ہونا علاج جو چیزکہ مدر طمث ہی یعنی خون حیض کا ادرار کرتی ہی اور احتباس حیض مین آئیگی استعمال کرین نوین نوع وہ ہی کہ رحم مین ورم گرم یا بواسیر یا ثلاثیت یا قروح ردیہ عارض ہون اس سبب سے حمل نہ ٹھہر سکے اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ حمل جبھی رہتا ہی کہ رحم صحیح اور اوسکے افعال سالم ہون اور ان امراض مین سے ہر ایک کی علامت اور علاج اونکی فصلون مین تلاش کرین دسوین نوع وہ ہے کہ باد غلیظ رحم مین پیدا ہوا ور نطفہ کو اور جنین کو نہ ٹھہرنے دے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ پیٹ پھولا ہوا رہتا ہی اور نفاخ چیزون سے ایذا پہنچے اور اگر حمل ٹھہر جائے بڑے ہونے سے پہلے گر جائے اور مجامعت کیوقت فرج سے ہوا کی آواز آئے جیسے مقعد سے آیا کرتی ہی علاج ماءالاصول روغن بید انجیر ملا کر پلائین اور جو چیز کہ نفخ کو دفع کرتی ہی مثلاً گلاب اور عرق بادیان اور گلقند وغیرہ کہ رحم باردکی تدبیرون مذکور ہی جیسے مجامع ناری پینے گلاس لگانا اور چھونا رہتا گرم اور حقنہ اور فرزجہ اور روغن اور طلا اور غذائین اور ریاح کی توڑنے والی دوائین استعمال کرین اور ریاح انگیز چیزون سے پرہیز کرین فائدہ ماءالاصول اور روغن بید انجیر اوسوقت دینا چاہیے کہ حمل نہو اور جسوقت کہ حمل ظاہر ہوا اوس سے پرہیز ضروری ہی تاکہ اسقاط نہو جائے کیونکہ وہ رحم کا منقی ہے اور اسکو ریاح کو دفع کرتی ہے زرنباد و درونج جوزبوا ہیل قاقلہ قرنفل جوانی تخم کرفس زنجبیل ہر ایک دو درم زیرہ ۵ درم مصطگی پانچ درم جند بیدستر آدہا درم کوٹ چھانکر قند مین یا شہد مین ملائین خوراک ایک مثقال نیم گرم پانی کے ساتھ گیارہوین نوع وہ ہی کہ فم رحم مین ورم صلب یا رتقہ یا ثولول وغیرہ جو کچھ فم رحم کو بند کرے اور منی کو رحم مین جانے سے مانع ہو عارض ہو اور بقراط کی اس نوع کو انغلاق الرحم کہتے ہین اور ان مین سے ہر ایک محسوس ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہی علاج اگر ممکن ہو سبب کا ازالہ کرین اور نہین تو چھوڑ دین کہ کوئی اور آفت برپا نکرے کیونکہ ان امراض کا استیصال نہین ہو سکتا مگر لوہے کے آلات یا دوئیہ حارہ اکالہ سے اور اوسمین خوف ہی بارہوین نوع وہ ہے کہ فم رحم فرج کے مقابل سے پھر جائے اس سبب سے اوسمین منی نہ پہونچے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ جماع کیوقت رحم مین درد ہو اور جب دائی اونگلی سے تلاش کرے معلوم ہو جائے کہ کسطرف مائل ہی اور شاید کہ زحیر عارض ہو اور بول اور رتا تنبند ہو جاتے اور سبب کے موافق دوسرے آثار پوشیدہ نہین اور اوسکا سبب یا تو ورم صلب یا ثولول یا لکھا ثفت اور تشنج کہ ورم کی ایک شق مین عارض یا امتلا کہ اوسکی ایک شق کی رگون مین پیدا ہو یا تمدد کہ ایک شق کی رباط اور لیفون مین واقع ہو اس سبب سے کہ اخلاط غلیظ اوسکے رباطات اور الیاف مین آپڑین اور بہت بوجھ کا

پلائیں اور روغن بنفشہ روغن کدو روغن بادام شیرین بعد ازان مشروبات کی چربیان مثانہ پر اور شرم گاہ پر ملیں اور ... پلائیں
اور روغن گاؤ اور شیر زنان کا دودھ اچھا ہے بالا کہ ایک کپڑا اوسمین ڈبو کر فرزجہ کرین چوتھی نوع وہ ہے کہ جسمین فرط
رطوبت سے پیدا ہوا ہو اوسکی یہ علامت ہے کہ ... اور اوسمین ایک ... اور ... ہوتی ہے
اور اوسکی علامت یہ ہے کہ ہمیشہ رحم سے رطوبت بہتی ہو اور اگر حمل ٹھہرے ساقط ہو جاتا ہے اور اکثر تین مہینے سے زیادہ
نہ ٹھہرے علاج تنقیہ رطوبت کے لیے ایارجات کھلائیں اور قے اس جگہ بہت نفع دیتی ہے اور خشک غذائین جیسے
کباب گرم اور خشک مصالحہ ملا کر کھلائیں اور شحم حنظل اقراص روٹی شبت سماق زعفران عود بابونہ ملا کر شہد میں ملائیں
اور صوف اوسمین تر کر کے فرزجہ کرین اور خشک دواؤن کے مطبوخ سے مثلاً گل سرخ اظفار الطیب ...
سلیخہ رحم مین نطول کرین پانچوین نوع وہ ہے کہ خلط بلغمی یا صفراوی یا سوداوی رحم پر گرے اور منی اور رحم کو فاسد
کرے اور اوسکی علامت بلغمی مین رطوبت سفید اور صفراوی مین زرد اور سوداوی مین سیاہ کا نکلنا اور یہ نوع اگرچہ
پہلی انواع مین گذر چکی مگر تنبیہ کے لیے ایک جدی نوع مین بیان کیجاتی ہے علاج تنقیہ عام کرکے ایسی چیزونسے
خلط غالب کا تنقیہ کرین اور رحم پاک کرنے کے لیے حقنہ کرین پھر شیافات اور ضمادات اور حمولات کہ قابض اور خوشبو ہوں
استعمال کرین تاکہ رحم کو قوت حاصل ہو پھر دوسرے مادہ کو قبول نکرے چھٹی نوع وہ ہے کہ عورت حد سے زیادہ فربہ ہو جائے
اور بدن میں اور رحم میں چربی زیادہ ہو جائے اور اسکی علامت یہ ہے کہ شکم جیسا چاہیے اوس سے بڑا اور اونچا ہو
اور راہ چلنے مین سانس تنگ ہو جاتی اور اگر کبھی ایک بچہ اور بہر اتفاق مین جمع ہوا اور پیدا ہو بچے اور فرج تنگ رہے اور اگر
حمل ٹھہر جائے جب بچہ بڑا ہو گر پڑے کیونکہ جگہ تنگ ہے علاج بدن دبلا کرنے کے لیے فصد کرین اور مسہل دین اور غذا
بہت کم کرین اور اطریفل صغیر اور کمونی اور جو چیزیں خشکی لائے ہمیشہ کھلائیں اور دواء اللک کی اس باب مین عجیب خاصیت ہے
دواء اللک لک مغسول دو وقیہ تخم کرفس کوہی زیرہ کرمانی زنجبیل ہر ایک آٹھ درہم کمافیطوس وفا سے خشک
ہر ایک چار درم اور چار دانگ جنطیانا زراوند مدحرج ہر ایک ایکدرم صعتر قوطری سنبل ہر ایک بارہ درم فوہ پندرہ درم
سبب بلسان سلیخہ مصطگی قصب الذریرہ اسارون مقل ہر ایک چھ درم قند چار درم دارفلفل زراوند طویل ہر ایک
ساڑھے تین درم ربالسوس اٹھائیس درم راوند جعدہ اذخر ہر ایک دو درم فلفل فستق ہر ایک دس درم سب مالیوس
تین درم یہ سب اٹھائیس دوائین انکو کوٹ چھانکر شہد مین ملائین خوراک ایک مثقال اور اس دوا کی یہ خاصیت ہے کہ
جگر اور طحال اور معدے کی سختی کو دور کرتی ہے اور استسقا کو اور اسہال کو فائدہ دیتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور بول کا ادرار
کرتی ہے اور بدن کو جلد بہت دبلا کر ڈالتی ہے اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو توڑ کر نکال دیتی ہے دواء اللک صغیر
کہ اوسکے منافع دواء اللک کبیر کے قریب ہیں لک مغسول قسط تلخ فقاح اذخر ترمس حب الغار جلبہ فلفل ہر ایک
درم جعدہ ریوند چینی پندرہ درم یہ سب آٹھ چیزیں ہین کوٹ چھانکر شہد مین ملائین خوراک ایکدرم مطبوخ افسنتین کے ساتھ

اور جاننا چاہیے کہ منی کے مزاج کی خرابی اور یبوست حمل کی مانع نہیں ہوتی مگر جہاں کہیں ایسے مرد کو ایسی
عورت سے اتفاق پڑے کہ اوسکے رحم کا یا منی کا مزاج مرد کی منی کے مزاج سے برابر ہو کہ اس صورت میں
گمان زیادہ ہوتا ہے اور منی کی حرارت کا نشان یہ ہے کہ منی زرد اور کم ہو اور نکلتے وقت جلن معلوم ہو اور مزاج میں
حرارت ہونے کی اور علامات ظاہر ہوں اور شاید کہ منی میں بو ہو اسلیے یہ بات اوس وقت ہے کہ حرارت غریبہ حد سے
زیادہ ہو اور ٹھہر جاوے اور منی کے بارد ہونے کی علامت یہ ہے کہ منی رقیق اور سفید ہو اور برودت کی اور علامات
کہ بابہا ے ذکر کیا ہے ظاہر ہوں **علاج** حرارت اور برودت کے موافق غذاؤں اور دواؤں سے جیسے مناسب ہو
مزاج کی تعدیل کریں اور ایسی عورت کہیں کہ اوسکا مزاج مرد کے مزاج سے متضاد ہو تاکہ دونوں کی منی ملکر معتدل
ہو جاوے اور رحم میں ٹھہر جاوے دوسری نوع وہ ہے کہ ذکر کی رباط کوتاہ ہو اس سبب سے منی رحم کی انتہا میں نہ پہونچے اور
اسکا نشان یہ ہے کہ ذکر خمدار اور جھکا ہوا ہو یعنی خصیتین کیطرف جھکا ہوا اور بول بھی سیدہا اور تیزی سے نہ نکلے
بلکہ نیچے کیجانب دہار کا رخ ہو اور ذکر فتحہ سے نشیب کا سمت **علاج** چربیاں اور مغز اور لعابات اور روغن ملیں
تاکہ اوسمیں نرمی آجاوے پھر آلت کو کھینچکر سیدہا کریں اور سیدہی چیز پر سیدہا باندہ دیں تاکہ سیدہا ہو جاوے
اور اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو جسطرف میں خم ہے وہانسے کچھ ایک رباط کو کاٹ ڈالیں اور کسی سیدہی چیز پر باندہ کر
اوسیطرح رکھیں جب تک کہ زخم اچھا ہو جاوے تیسری نوع وہ ہے کہ مرد کے آلات منی میں فتور پڑے مثلاً
خصیتین کی رگیں کٹ جائیں یا دونوں کانوں کے پیچھے کی رگیں کٹ جائیں جیسا بقراط نے کتاب الکی والجراحات
میں کہا ہے کہ ان رگوں کا قطع کرنا نسل کو باطل کرتا ہے اسکا علاج غیر ممکن ہے اور جان لے کہ کبھی مرد یا عورت کی
منی میں اصل پیدایش سے ہی ایک ایسی خاصیت ہوتی ہے کہ انعقاد کے قابل نہیں ہوتی اور اسکے سوا کوئی اور
سبب نہیں ہوتا جیسا کہ بعض درختوں کو پھل نہیں آتا اور عقر حقیقی یہی ہے اسکا تدارک نہیں ہو سکتا کیونکہ اوسکا سبب
معلوم نہیں لیکن جو دوائیں کہ حمل کے لیے بالخاصیت مفید ہیں ممکن ہے کہ مشیت الہی کے موافق فائدہ کریں **فائدہ**
اس بات کی امتحان میں کہ عقر مرد کیطرف سے ہے یا عورت کیجانب سے دونوں کی منی کو الگ الگ پانی میں ڈالیں
جو نسی پانی پر ٹھہر جاوے اور تہ میں نہ بیٹھے عقر اوسکی طرف سے ہے دوسرا طریق یہ ہے کہ ہر ایک کا پیشاب درخت کاہو
یا کدو کی جڑ میں الگ الگ ڈالا کریں سو جسکا پیشاب اوس درخت کو خشک کر دے عقر اوسکی طرف سے ہے
ایک اور طریق یہ ہے کہ گیہوں اور جو اور باقلا کے سات سات دانہ لیں اور مٹی کے برتن میں ڈالکر کہیں کہ اوسپر پیشاب
کیا کریں اور مرد و عورت دونوں کا برتن جدا جدا ہو جسکے برتن میں دانہ نہ اگیں اوسکی طرف سے تقصیر ہے اور یہ امتحانات
خاص اوسی عقر کے لیے ہوتا ہے کہ منی میں اصل خلقت سے وہ خاصیت ہو جس سے پیدایش نہو سکے اور اون کا
امتحان یہ نہیں اور ان دواؤں کا بیان کہ بالخاصیت حمل کے رہنے پر امداد کرتی ہیں نشارہ عاج ایک مثقال کھانا مفید ہے

اوبٹنا اور رکوونا اور ڈرنا اور بوجھل چیز کا کھینچنا اور اوسکے سوا کہ تو الرحم مین آئیگا یہ سبب ہوا اس مرض کو
پیدا کرتے ہین علاج اگر بیٹیر یا بھونی کا سبب کون کا امتلا اور تمدد ہو صافن کی فصد کہولین اس جانب کی جو طرف کی مقابل
ہے اور اگر صرف تشنج اور تکاثف اوسکا سبب ہے بغیر مادہ تو انجیر یا بابونہ حلبہ منقہ تخم قطونا تخم السی کے مطبوخ مین روغن کنجد
ملا کر قبل مین مقنہ کرین اور روغن بابونہ اور بط اور مرغیون کی چربی ملین اور مہرگ کو نب پکا کر اور روغن کنجد اور مرغی
کی چربی ملا کر او حمول اوسمین بھگو کر حمول کرین اور حمام مرطب اور آبزن رحم کے تشنج اور تکاثف کے زائل کرنے مین
بہت مفید ہین اور اگر رحم پر رطوبات کے گرنے سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تنقیہ کے لیے ایارجات استعمال کرین انتباہ
جس وقت کہ سبب زائل ہوا اور میلان باقی رہے چاہیے کہ اوسکو دائی اونگلی سے سیدھا اور درست کر دے تاکہ رحم فرج کے
مقابل آجائے اور چاہیے کہ دائی اپنی اونگلی پر قیروطی یا چربی کی قسم سے کچھ لگا لے تاکہ رحم کو صدمہ نہ پہونچے اور
آسانی اپنی جگہ پر آجائے تیسری نوع وہ ہے کہ رحم مین تو کوئی علت نہو اور بدن سالم ہو لیکن امور خارجیہ یا نفسانیہ
مین سے کوئی امر پیش آئے کہ نطفہ کو یا جنین کو نہ ٹھہرنے دے اور یہ کئی طرح پر ہوتا ہے ایک تو یہ کہ عورت انزال کے
بعد جلد اوٹھے اور منی اب تک رحم مین نہ ٹھہری ہو دوسرے یہ کہ سخت حرکت کا اتفاق ہو یا شدت سے بھوکے رہنے کا
اتفاق پڑے یا امور بدنی یا نفسانی کے سبب الم پہونچے تیسرے یہ کہ خلط کے استفراغ یا جماع کی کثرت یا حمام کی
کثرت کا اتفاق ہو اس سبب سے جنین ساقط ہو سو استفراغ کا ضرر تو اسلیے ہوتا ہے کہ ہمکو ضعیف کرتا ہے اور پانی ہونیکے
سبب سے رحم مین ہی ضعف آتا ہے اور جماع کی کثرت سے اس لیے ضرر ہوتا ہے کہ رحم باہر کیطرف حرکت کرتا ہے اسلیے کہ اوسکی
طبیعت مین منی کے جذب کرنے کا اشتیاق ہے اس سبب سے جنین ہل جاتا ہے اور گر پڑتا ہے اور حمام کی کثرت اسلیے مضر ہے
کہ رحم نرم ہو کر منفتح ہو جاتا ہے اور جنین کو سرد ہوا کی احتیاج پڑتی ہے اور رحم باہر کیطرف حرکت کرتا ہے فائدہ امور نفسانیہ
غضب سے اور خوف اور غم اور خوشی اور یہ امور حمل اور سقوط کے باعث نہین ہوتے مگر جب کہ افراط کو پہونچین
خاصکر خوشی کہ اوسمین شاذ و نادر ساقط ہونے کی نوبت پہونچتی ہے اور امور بدنی کہ اسقاط کرتے ہین سو جو ایسا مرض کہ
رحم کی ماسکہ کو ضعیف کر ڈالے علاج اون اسباب سے جو اسقاط کرتے ہین اور نطفہ کے قرار کو مانع آتے ہین
پرہیز کرین اور جو کچھ کہ حوامل کے لیے مضر ہے اونکی تدبیر مین آئیگا اگرچہ مختصر سا بیان کیا گیا ہے دوسری قسم وہ عقر ہے
کہ مرد کیطرف سے ہو اور یہ مردون کے امراض مین داخل ہے لیکن چونکہ اوسکا ظہور عورتون پر موقوف ہے اس باب مین
لکھا جاتا ہے اور اکثر عوام اس مقام سے غافل ہین اس صورت مین عورتون کے استعلاج مین ہی جو جو کرتے ہین
سو طبیب کو لازم ہے کہ اول دریافت کرے کہ مرد مین عیب ہے یا عورت مین اور اوسکے موافق تدارک کرے اور یہ
قسم مانند طرح چار نوع ہے وہ ہے کہ مرد کی منی کا مزاج بگڑ جائے اور پیدا کرنے کی استعداد اوسمین سے معدوم ہو جائے
گرمی کی سبب سے یا سردی کے باعث سو حرارت تو اسلیے کہ جلاتی ہے اور سردی اسواسطے کہ سرد کرتی ہے اور جما دیتی ہے

کثرت اور حیض کا جاری ہونا اور شروع حمل مین دودہ کا بہنا اور ضعف کی علامت خاصہ یہہ ہی کہ جنین حرکت نکری
یا حرکت ضعیف کرے اس فقیر کے زمانہ مین ایک عورت کو حمل رہا اور چار مہینے تک جنین کی حرکت اوسکو خوب
معلوم ہوتی تہی اوسکے بعد بدون عارضہ ظاہری جنین کی حرکت موقوف ہو گئی اور شکم جو بڑہتا تہا وہ رہ گیا بلکہ
اس چار مہینے مین جو کچہہ نشو و نما کی نوبت پہونچی تہی اوسمین بہی کمی آگئی اسی حالت مین آٹہہ مہینے گذر گئے اور
نوان مہینا تہا کہ یکبارگی اوسکے شکم مین درد شدت سے اوٹہا اور بچہ ایک غشا مین لپٹا ہوا نکلا جب غشا کو
پہاڑ کر بچہ کو نکالا خلقت مین پورا تہا اور تمام اعضا جیسے نوین مہینے کی پیدایش مین ہوتی چاہئین پورے تہے
مگر منہ اور سر کہ اونمین فتور پڑا تہا اور تمام سر پچکا ہوا نرم تہا گویا اوسمین ہڈی نتہی اور تمام چہرہ مین بجز منہ کے
اور ناک کے دو سوراخ بہت چہوٹے چہوٹے کے سوا اور کچہہ نمین معلوم ہوتا تہا خواہ آنکہہ یا ناک کی ہڈی وغیرہ اور دونون
کان گردن کی جڑ مین لگے ہوئے تہے اور گردن بہت [illegible]
اوبہری ہوئی گویا دانت ہین اور جب پیدا ہوا وہ مردہ تہا اور اس مدت حمل مین اوسکی ماں کو کچہہ بیماری اور تکلیف
نتہی اس حکایت سے [illegible] فائدے نکلتے ہین پانچوان سبب کہ اسقاط کا باعث ہوتا ہی یہہ ہے کہ رحم کا منہ
بہت فراخ ہو یا اوسمین رطوبت زیادہ ہو اس سبب سے بچہ رحم مین نہ ٹہہر سکے اور چہٹا سبب یہہ ہے کہ ضربہ
حار محرق یا بارد منجمد یا ریاح رحم مین آکر اسقاط کے باعث ہون ساتوین یہہ کہ جنین کا بڑا ہونا جو حمل کو لازم ہے
اوس سے اسقاط کی نوبت پہونچے اور یہہ اسطرح ہوتا ہی کہ خون زیادہ ہو اور جنین کی غذا مین تہوڑا صرف ہو
پہر وہ خون زیادہ ہو کر جنین کو پہسلائے آٹہوان یہہ کہ عورت نہایت لاغر ہو اور اوسکے اعضا بہت سوکہے رہین
چنانچہ اوسکی غذا مین سے کچہہ نہ بچے کہ حیض بنکر جنین کی غذا مین صرف ہو پہر جنین ضعیف ہو اور طبیعت اوسکو
دفع کرے پانچوین سبب سے ساتوین سبب تک اگرچہ اسباب عقر مین داخل ہین لیکن کثرت فوائد کے لیے جدا جدا لکہ گئے
فائدہ جس عورت کا بدن اعتدال کے درجہ مین ہوتا ہی اور دوسرے تیسرے مہینے مین اوسکا حمل گرتا ہے
معلوم کر سکتے ہین کہ اوسکے تقعر رحم یعنی رحم کی رگون کے منہ کہ جنہون کی صورت مین رطوبت مخاطی سے بہر
اس سبب سے ماسکہ جنین کو نہین تہام سکتی اور جہان اسباب خارجیہ یا نفسیہ اسکے باعث ہون اوسکی علامت ظاہر ہے
اور اونسے بچنا اوسکا علاج اور جہان اسباب بدنیہ ہون اوسکا نشان بہی ظاہر ہے علاج بلد اوسکا ازالہ
کرین موافق چیزون سے مثلاً اگر رطوبت کے سبب فم رحم سست ہو گیا ہی اور اسکو سیلان رطوبت رحم سے
اور پلک کے آماس اور منہ مین پانی بہر آنے سے پہچان سکتے ہین شربت بالنگو اور ربالاصول اور شربت بزوری
پلائین اور کباب عصالحہ دار اور چانول زعفران اور دارچینی کہلائین اور قے کیا کرین اور اگر احتیاج پڑے حب ایارج
اور ایارج سے تنقیہ کرین اور دوا المسک اور سنجر بنیا مفید ہو اور رحم مین غالیہ اور روغن خلوق اور روغن

گلاب گرم تھوڑا گرم پینا اور ریاضت معتدل کرنا بہتر ہے اور اگر اس تدبیر سے وہ بوجھ دفع نہو تو اندام نہانی میں جوارش کرین
ریاح کی تدبیر کہ معدہ مین اور آنتون مین بھری ہین اوسکو دفع کرنے مین جو چیزین کہ کہایا اور سونگھی جاوین تھوڑی تھوڑی کچھ ایک
کھانے کے بعد دین مفید ہے اور رکھانا کم کرنا اور حرکت معتدل بہت خوب ہے اور ریح کی تدبیر کہ پانوں کی پشت پر پیدا ہو
روغن اور سرکہ ملا کر طلا کرین اور نمک سرکہ مین بھی مفید ہے اور یہ کہ خوب پکا کر چھانا اور کہانا اور صندل کہ پانوں مین ملوا
صندل اور فوفل عنب الثعلب کے پانی مین طلا کرنا فائدہ مند خارش اور جوشش کی تدبیر کہ فرج کے اندر یا باہر پیدا ہو
لعاب خطمی اور گل سرخ طلا کرنا اور گل سرخ شفتوونغ مین اور شیرہ عنب الثعلب مین اور ... کا نی کو پانی مین جوش دیا
انہین سے بیسن ہوا ملا کر اوسمین بیٹھنا اور فرج کے اندر اور باہر دوائی مذکور کا لگانا فائدہ کرتا ہے تدبیر اس بات کی کہ پشت
اور شکم کے عضلات جنین کے بوجھ اور بخارات سے بھر کر کھنچ جائین اور اونمین تھا ہت سکان اور ماندگی پیدا ہو
اسصورت مین روغن گل ملنا اور بکری کی مینگنیان اور جو کا آٹا لیکر اوسکی روٹی پکا کر ایک کپڑے مین باندھکر
اوس سے تکمید کرنا اور لطیف غذائین کھلانا اور پشت اور گردن اور کتف اور بازو کے عضلات کو زور سے
ملنا فائدہ دیتا ہے تدبیر اوس خون کی کہ حاملہ عورتون سے نکل اور بدستور جاری ہو عدس گلنار پوست
انار انجیر خشک ہلیلہ پانی اور سرکہ مین پکائین اور اوسکے پانی مین آبزن کرین اور اوسکا ثفل باریک پیسکر
عانہ پر طلا کرین اور اگر بہت سا خون آتے قرص کہربا اور جو کچھ افراط طمث مین آئیگا انشاء اللہ تعالی وہ استعمال
کرین **فائدہ** جبکہ نوان مہینا شروع ہو چاہیے کہ حاملہ ہمیشہ تین درم روغن بادام شیرین نہار کہاتے اور
جو چیز کہ ترش اور قابض اور غلیظ ہے اوس سے پرہیز کرے کیونکہ اگر ایسا کرے گی بچہ بے جسمت پیدا ہوگا تمام
پاکیزہ اور ایسا ہی جب کہ ولادت کے دن نزدیک آجائین چاہیے کہ حمام اور آبزن مین جسمین کرنب حلبہ شبت
انسی پکا ہوا آئے اور اوسکے شکم اور پشت پر روغن شبت روغن بابونہ روغن کنجد ملین اور چکنی غذائین اور
قند اور روغن بادام کا حلوا کھلائین تاکہ آسانی سے جنے اور حسن ولادت کی تدبیر کا بیان آئیگا تیسری قسم
کثرت اسقاط کے بیان مین یعنی کثرت سے حمل گرنا اوسکے اسباب بہت ہین ایک تو خارجی مثلا چوٹ لگنا اور
گر پڑنا اور زور سے اوچہلنا خاصکر پیچھے کیطرف دوسرے نفسانی جیسے غضب حد سے زیادہ اور غم حد سے زیادہ
اور حمام مین بہت ٹہرنا اور ہوا کی حرارت اور برودت کی افراط اور ایسی غذاؤن کی خوشبو کا سونگھنا جن پر دل
مائل ہو اور میسر نہون اور شاید کہ حد سے زیادہ خوشی مین شادی ہونا اور اسقاط کی نوبت پہونچے تیسرے بدنی مثلاً
بیماریان اور حد سے زیادہ خلو خواہ بھوک کے سبب خواہ استفراغ کی وجہ سے اور بہت امتلا اور تخمہ اور جماع کی
کثرت چوتھے یہ کہ جنین کے حال مین فساد آنے سے اسقاط ہو جائے مثلاً جنین ضعیف ہو جاسے یا مر جاسے
اور طبیعت اوسکو دفع کرے اور جنین کی بیماریون کا نشان یہ ہے کہ اوسکی ماں اکثر بیمار رہے اور استفراغات کی

کہ رحم میں جنین کے گرد پیدا ہوتا ہے تاکہ اوسکی حفاظت کرے جیسے کہ دودانہ کی تھیلی ہوتی ہے لیکن اوس سے زیادہ
سخت اور فراخ ہوتا ہے اور جنین جب نکلنے کے لیے حرکت کرتا ہے اور قوی ہوتا ہے یہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور
جنین اوس میں سے نکل آتا ہے اور اسکے بعد مشیمہ نکلتا ہے سو اگر یہ پردہ نہایت موٹا ہوتا ہے جلد نہیں پھٹتا ایسی تدبیر کریں
کہ جنین ہلاک نہو کیونکہ خروج کی حرکت سے اوسکو مشقت پڑتی ہے اور نکل نہیں سکتا اسلیے ہلاکت کا خوف ہے اور اکثر بچے
اسی سبب سے ہلاک ہوتے ہیں کیونکہ اس بات کو کوئی نہ سمجھا علاج دایہ کو چاہیے کہ مشیمہ کو بائیں ہاتھ سے کھینچے اور
تیز استرہ لیکر اوسکو چیر ڈالے اور اس کام کے لیے ہوشیار دائی چاہیے کہ مشیمہ کاٹنے کے وقت حاملہ اور جنین کو ایذا نہ پہنچے
فائدہ داس کے حق میں خاصکر جسکو ولادت دشوار ہو عمدہ طریق یہ ہے کہ جب پیدایش کے آثار ظاہر ہوں گرم حمام
میں لیجائیں اور بہت سا گرم پانی اوسکے سر پر ڈالیں اور آبزن میں بٹھلائیں اور روغن ملیں اور حکم کریں کہ چند قدم چلے
پھر پانوں پر یعنی اکڑوں بیٹھے اور ایک دفعہ ہی وہاں سے کودے کئی مرتبہ ایسا کرے اوسوقت دائی لعاب تخم کتان
یا روغن بادام یا شیرہ کنجارہ بادام یا مرغ کی چربی یا بطک کی چربی روغن بنفشہ میں ملاکر فم رحم میں ملے اور اوس میں
ٹپکائے اور عورت کو چاہیے کہ غلبہ درد سے پہلے بول اور غائط سے خالی اور فارغ ہو اور اگر شکم میں قبض ہو
حمام میں نیم حقنہ سے کھولیں اور کئی دن پہلے شوربا اور چرب و نرم پر قناعت کرے اور غذا میں کمی کرے
اور سرد پانی [illegible] اور ترشیوں سے اور سرد چیزوں سے پرہیز کرے اور گرم مکان میں رہا کرے اور کیونکہ جب
جنین کے بدن میں سردی نہ پہونچے [illegible] اور جب [illegible] اور صبر کرے اور غل نہ مچائے اور پانوں پر
[illegible] اثر [illegible] پہونچے اور جب [illegible] درد کا میلان معلوم ہو تو بتکلف زور لگا
اور [illegible] سمجھوں کہ اکثر اطبا اسکو [illegible] میں استعمال کرے چند بیدستر [illegible] ایک ایک مثقال و ابہل ہر ایک
آدہ مثقال کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں اور بقدر ضرورت گرم پانی میں یا ماءالعسل میں یا پرانی شراب میں
حل کرکے کھلائیں چوتھے یہ کہ مزاج اور ہوا کی حرارت عسر کا سبب ہوجاتے اور یہ بات گرمی کی ہونے اور
دوسرے اسباب کے نہونے سے معلوم ہوتی ہے علاج روغن بنفشہ اور صندل سرخ و سفید اور گلاب شکم
اور پشت پر ملیں اور آب انارین شکر تخمین کے ساتھ پلائیں اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں اور مکان معتدل میں
رکھیں اور اس صورت میں سب تدابیر مسخنہ منع ہیں فائدہ اون دواؤن کے بیان میں کہ بالخاصیہ عسر ولادت کو
مفید ہیں جان لے کہ سنگ مقناطیس بائیں ہاتھ میں لینا اور سید داہنے گھٹنے پر باندھنا مفید ہے اور اگر پوست
خیارشنبر چار مثقال کوٹ کر پکائیں اور شربت بنفشہ یا گلقند ملاکر پلائیں فی الفور جنین اور مشیمہ کو نکالتا ہے
اور مجرب ہے اور اگر اوسکو کوٹ کر پکائیں اور اوسکا پانی پلائیں ویسا ہی اثر کرتا ہے اور دار چینی کا کھانا پیدایش کو
آسان کرتا ہے اور حلتیت چند بیدستر میں ملاکر دینا بڑا موثر ہے اور ہمیشہ خوشبو سونگھنے سے حاملہ کو منع کریں

زنبق سے حقنہ کرنا مفید ہی اور یہ معجون نفع کرتی ہی زرنباد درونج عقربی ہر ایک دو درم جدوار پیپلا مر کہربا مجود
ہر ایک تین درم اشنہ سنبل ہر ایک آدہا درم کوٹ چھانکر شہد مین ملائین خوراک ایک مثقال سفوف کہ ایسا ہی
اثر کرتا ہی جندبیدستر آدہا درم تخم کرفس بادیان انیسون نانخواہ صعتر اسغبدان خولنجان ہر ایک تین درم کوٹ چھانکر
ایکدرم کہلائین اور اگر ہوای غلیظ رحم مین ٹھہر گئی ہی اور اسکو پیٹ کے پھولنے سے اور قراقر ہی اور نفخ معدہ اور سوء ہضم
سے اور نفاخ غذاؤن کے ضرر پہونچانے سے پہچان سکتے ہین علاج بادیان انیسون تخم کرفس اور گلقند کا جلاب
بناکر پلائین اور ماء الاصول فائدہ کرتا ہی اور غذا نخود آب شیرہ خشکہ انکی ساتھہ اور کباب اور تیتر کا گوشت
اور روغن زنبق روغن خیری روغن ناردین قنطون اور بابونہ اور قیل پہ ملین اور یہ معجون مفید ہی زرنباد درونج
حلتیت جندبیدستر بانہ دلہا شیر ہر ایک ایکدرم زنجبیل دو درم مشک ایک دانگ کوٹ چھانکر شہد مین ملائین اور
ایک مثقال کہلائین اور شکر اور نارجیل کہانا مفید اور اگر عورت کا لاغر ہونا اسکا سبب ہو اور یہ بدن کی ضعف
اور لاغری سے ظاہر ہے علاج سمن غذائین جیسے ہریسہ اور عصیدہ اور روغن گاو اور شکر کہلا مین اور
روغن بنفشہ بادام بدن پر ملنا اور غذا کے بعد حمام معتدل کرنا فائدہ مند ہے اور اگر کوئی اور سبب ہو اوسکا
ازالہ کرین اور اسکے ساتھہ وقت اور مزاج کی رعایت رکہین تنبیہ اکثر احوال مین اسقاط کے بہی اسباب مین
کہ عقر مین گذر چکے لیکن اس سبب سے کہ تلاش کے وقت مطالب آسان نکل آئین قسم علحدہ مین بہی اونکو لکہا
غرضکہ جو قسم [illegible] ہین اور [illegible] متعلق [illegible] ہین اونکے لیے عقر مین رجوع کرے [illegible] قسم عسر ولادت کے
بیان مین یہ کئی طرح پر ہے ایک تو یہ کہ عورت کے بچہ چھوٹے اور رحم کی چھوٹا ہونے سے ہی اور راستون کی تنگی اور اوسکے
کے ضعف سے پیدا ہیض دشوار ہو سو فربہی کا نشان تو ظاہر ہے اور رحم کا چھوٹا ہونا بچہ کے جثہ کی کمی سے اور
راستہ کی تنگی کو فم رحم کے خوب فراخ نہونے سے اور ضعف واقعہ عورتکو حرکت اخراج کے خوب محسوس نہونے سے
جان سکتے ہین علاج روغن بنفشہ روغن زنبق روغن زیتون اور مرغ اور بط کی چربی اور مغز ساق گاو شکم اور
پشت پر ملین اور بابونہ اور شبت مرزنگوش اکلیل الملک پانی مین پکائین اور اوسکو اس پانی مین بٹھلائین کہ پانی ناف تک ہی اور
شکر طبرزد اشیع اور پرسیاوشان پکا کر نبات ملاکر پلائین اور شونیز اور جندبیدستر اور کندش چھینکانے کے لیے استعمال
کرین اور جب چھینک آنے لگے ناک اور منہ بند کرلین تاکہ دماغ کی قوت اندر کیطرف پڑے اور بچہ کے نکالنے پر
امداد کرے اور گہوڑے اور گدہے اور خچر کے سم کا دہوان دینا نفع کرتا ہے اور مرغ فربہ کا شوربا پلانا مفید ہے
دوسرے یہ کہ ہوای سردی لگی اور سردی سے فم رحم کثیف اور منقبض ہو جاتی اور اوسکو رحم مین سردی اور کثافت
کے ہونے سے جان سکتے ہین علاج گرم حمام مین لیجائین اور نیمگرم پانی مین بٹھلائین اور گرم ادویہ ملین روغن گرم
ملین اور شہد کا فرزجہ کرین تیسرے یہ کہ مشیمہ کا فربہ ہونا دشواری کا باعث ہوجانا چاہیے کہ مشیمہ ایک پردہ ہے

مذکور ہین اور یہ دوا فائدہ کرتی ہے تخم کرفس بادیان پرسیاوشان مشکطرامشیع جوش دیکر نبات ملا کر پلائین اور مقل
اور زوفا اور حرمل اور علک البطم اور خردل کا بخور کرنا فائدہ مند اور رجحان سے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عورت
ضعیف اور لاغر ہے اور اوسکے بدن مین خون زیادہ نہین کہ پیدایش کے بعد نکلے اسکا ضرر بہت کم ہے اور تدبیر کی
حاجت نہین ساتوین قسم درد رحم کے تھامنے کی تدبیر جو کہ ولادت کے بعد عارض ہوتا ہے شربت مار الاصول اور شوربہ
کشک جو پلائین اور تیتر اور گدہے کے سُم کا دھوان کرین اور تخم کتان پکا کر اوس پانی سے رحم مین حقنہ کرین یا فرج کو
دھوئین رحم کی سوزش کو بجھاتا ہے اور گدہی کے دودھ سے قبل کو دھونا اور رحم مین حقنہ کرنا نفع دیتا ہے اور زوفا
پکا کر اوسکا پانی پلائین اور صعتر کا پانی پلائین سلیخہ کا مطبوخ پلائین اور اوس سے رحم مین حقنہ کرین درد کہ پیدایش کے
بعد اور حیض سے پہلے ہوتا ہے زائل ہوجاتا ہے اور جو کا ستو کھانا اوس درد کو کہ گرمی سے ہوتا ہے زائل کرتا ہے اور مطبوخ
خبازی پلانا اور رحم مین حقنہ کرنا درد کو دور کرتا ہے اور روغن نسرین ملنا اور قبل مین اوٹھانا فائدہ کرتا ہے خاصکر اگر
فم رحم مین سختی بھی موجود ہو دوسری ترکیب پوست خشخاش کا پانی تھوڑا سا پلائین شدت کے درد کو فی الفور
ساکن کرتا ہے لیکن جب تک کہ کسی اور دوا سے کام نکلے اسکو استعمال نکرین کیونکہ اگرچہ درد کو ساکن کرتا ہے مگر خون کو
بند کرتا ہے اور شاید کہ اس سبب سے اول درد کو ساکن کرے اوسکے بعد نفاس کے بند ہونیکے سبب پہلی دفعہ سے بہت زیادہ
درد پیدا ہو اور دوا کہ درد اور فم رحم کی سختی کو فائدہ کرتی ہے اور نفاس اور رطوبات کو نکالتی ہے اور رحم کے زخم کو پاک
کرتی ہے شہد صاف کیا ہوا ایک حصہ گدہی کا دودھ یا عورت کا دودھ دو حصہ اوسمین ملا کر چنگاریون کی آگ پر جو بہت
تیز نہون رکھین تاکہ دودھ آہستہ آہستہ شہد مین جذب ہوجاوے پھر ایک کپڑا یا صوف یا روئی اوسمین بھر کر فرزجہ کرین
فائدہ حیض کے آنے سے پہلے اور مجامعت کیوقت جو درد رحم پیدا ہوتا ہے اوسکو بھی اسیطرح تسکین کرتے ہین
جیسا اس قسم مین گذر چکا آٹھوین قسم حمل گرانے اور بچہ ڈالنے کے بیان مین جاننا چاہیے کہ جب تک ضرورت قوی نہو
اس امر مین ارتکاب نکرین خاصکر اگر اوسمین جان پڑگئی ہے اور اس کام کے لیے جو کچھ کہ جنین مردہ اور مشیمہ
نکالنے کیواسطے کہا گیا کفایت کرتا ہے اور اگر کاغذ کی بتی بنا کر فم رحم مین پہونچائین اوسیوقت بچہ ساقط ہوتا ہے خصوصاً
اگر اس بتی کو قطران مین یا آب حنظل مین اور اوسکے مطبوخ مین یا بیل کی پتی مین بھر لین دوسری ترکیب تخم [illegible]
کھانا اور فرزجہ کرنا اور روغن بلسان کا فرزجہ بچہ کو ڈالتا ہے اور انگزد اور بادرد اور بخور مریم مجرب ہے اور کہتے ہین
کہ اگر حاملہ عورت بخور مریم پر پانون رکھے اس بات کا خوف ہے کہ بچہ گر پڑے اور اگر عصارہ بخور مریم شکم پر طلا کرین
یا اوسمین روئی بھر کر فرج مین اوٹھائین بچہ گر پڑتا ہے اور عصارہ برگ حنظل رحم مین حقنہ کرنا اور صوف اوسمین بھر کر
فرزجہ کرنا مجرب ہے اور عصارہ عرطنیثا حقنہ اور حمول کے طور پر یہی تاثیر رکھتا ہے اور اشنان خارسی پیسکر تین درم
کھلائین فی الفور بچہ ساقط کرتا ہے اور افسنتین اور شاہترہ کئی دن تک کھلائین اور یہ دوا گرم مزاج کے مناسب ہے

خاصکر منع حمل کے وقت کیونکہ خوشبو کا سونگھنا پیدایش کو دشوار کرتا ہی انتباہ سلخ الحیہ کا فرج کے نیچے دہوان
کرنا بچہ کے نکالنے مین مجرب ہی مگر اوسکو استعمال کرنا مناسب نہین ہو اسلئے کہ کبھی اوسکی روایت سے جنین ہلاک
ہوتا ہی **فائدہ** جبکہ دردزہ چار دن تک برابر رہے جاننا چاہیے کہ جنین ہلاک ہوا جلد اوسکا تدارک کرنا چاہیے
پانچوین قسم اخراج مشیمہ محتبسہ و جنین مردہ کی بیان مین یعنی رکے ہوئے بچہ دان اور موئی ہوئی بچہ کا نکالنا سو وقت کہ
بچہ شکم مین مر جائے یا بچہ نکل آئے مگر بچہ دان نہ نکلے اور اوسکا لگاو کہ وہاں کہ کسیطرح اوسمین اور بچہ مین رہتا ہے
ٹوٹ جائے اونکے نکالنے مین جلدی کرین کہ ہلاکت کا خوف ہی اور جنین کے مر جانے کی علامت یہہ ہے کہ
شکم مین حرکت محسوس نہو اور حاملہ کے اطراف سرد ہو جائین اور دم متواتر آئے **علاج** شکاع ابہل سیاوشان
ہر ایک تین درم ہرمس پودینہ ہر ایک دو درم پکائین اور روغن [illegible] بناکر [illegible] اور [illegible]
کہ چھینک آنے لگے پھر اوسکا منہ [illegible] بند کر دین تاکہ اوسکی قوت باطن مین پہونچے اور جو کچھ رحم مین ہو اوسکو
نکال ڈالے اور زراوند اور مرمس [illegible] اور ابہل [illegible] استعمال کرین [illegible] اور
قسط اور سداب خشک ہر ایک تین درم مر ایک درم کوٹ چھانکر بیل کی پتی مین ملا کر ناف اور عانہ پر طلا کرین یا
مر اور [illegible] جاوشیر [illegible] بیل کی پتی مین [illegible] بناکر اور [illegible] مین جلا مین
اور سرپوش سوراخ دار کے [illegible] سے اوسکا دہوان فرج مین پہنچائین **دوسرا نسخہ** جاوشیر [illegible] برابر لیکر
گولیان بنائین اور تین درم اونمین سے کہلائین جو کچھ رحم مین ہوتا ہی نکل آتا ہی **دوسرا نسخہ** قطران [illegible] سداب
شحم حنظل ہر ایک برابر کوٹ کر فرزجہ کرین بچہ گر پڑتا ہی **دوسرا نسخہ** جاوشیر سپند سپید [illegible] سفید [illegible] برابر لیکر
اوسمین ملائین اور ایکدرم گرم پانی مین دین اور کچھہ دیر کے بعد چھینک آنکی تدبیر کرین جسطرح پر کہ ذکر آیا ہی فی الفور
جنین اور مشیمہ نکل آتا ہی **دوسری تدبیر** پوست مار سرگین کبوتر اکیلا اکیلا یا جمع کرکے اگر تبخیر کرین جلد نکالتا ہے
اور جب اس تدبیر سے کام نہ نکلے چاہیے کہ دائی ہاتھ اندر ڈالکر اسی طرح پر باہر کھینچ لے کہ دوسرے عضو مین آفت
نہ پہونچے **فائدہ** جہان کہین کہ موئے بچہ کے نکالنے مین کوئی حیلہ مفید نہو اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کر کے باہر نکالتے ہین
چنانچہ اس کام سے دائیان واقف ہین اور اس کام مین بہت بڑا خوف ہی سو جب تک اور تدبیرون سے مطلب
حاصل ہو اس کام پر متوجہ نہون **چھٹی قسم احتباس نفاس کی بیان مین** یعنی نفاس کا خون بند ہونا جاننا چاہیے کہ جو
خون بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہی اوسکو نفاس کہتے ہین اور اوسکی مدت نر و مادہ کے اعتبار سے مختلف ہے
نرینہ مین پندرہ دن سے تیس دن تک اور مادینہ مین پچیس دن سے چالیس دن تک ہوتا ہی اور جہان اس قدر
پر نہ آئے حالانکہ اوسکا منع ہونا ضروری ہی اور واجب ہو وہی بڑے بڑے امراض کہ حیض کے بند ہونے سے عارض
ہوتے ہین پیدا کرتا ہی اس صورت مین لازم ہی کہ اوسکے ادرار مین کوشش کرین اون چیزون سے کہ احتباس طمث مین

لوقاذیا اور ایارج جالینوس فائدہ مند اور حقنہ کے بعد وجع ثنا اور دواء الکرکم اور تریاق اربعہ مطبوخ ترمس اور
مشکطرامشیع وغیرہ کے ہمراہ جو چیزین کہ بچہ مردہ اور زندہ نکال ڈالے دین کہ مادہ کی جڑ اوکھڑ جاوے اور زیرہ و
قردمانا بابونہ جاوشیر کرفس کے پانیمین شکم پر ضماد کرین اور روغن یاسمین اور روغن خیری اور روغن سداب
ملین اور راکھ اور نمک گرم کرکے تکمید کرین اور قرص مر ابہل کے پانی کے ساتھ کھانا مفید ہی اور جو کچھ احتباس طمث
مین کہا جائیگا یعنی بہنی کی چیزین اور حمولات کہ حیض کا ادرار کرتے ہین فائدہ مند ہین اور کہتے ہین کہ اگر دو درم ابہل
لیکر اور ایک پیالہ ابہل کے پانی کے ساتھ عورت کو پلائین جنین اور رجا کو اسقاط کرتا ہی تیسری قسم وہ ہی کہ ہوا ے
غلیظ رحم کے طبقات مین رک جاوی اور تحلیل نہونے پاوی اور اوسکی علامت انتفاخ اور تمدد یعنی پھولنا اور کھنچنا اور
استسقای طبلی کی علامت کا ظاہر ہونا **علاج** شربت بزوری اور بارالاصول دین اور نفخ کی توڑنے والی
چیزین یعنی ضماد اور معجون اور حقنہ اور شیافہ استعمال کرین اور جو کچھ کہ استسقای طبلی اور قولنج ریحی مین گذرا کام
مین لائین اور غذا نخوداب گرم مصالحہ ملاکر اور مرغ اور کبوتر کا بھنا ہوا گوشت کھلائین اور یہ سفوف مفید ہی
اوسکی **ترکیب** تخم کرفس دس درم زیرہ سرکہ مین رچایا ہوا آٹھ درم نانخواہ زنجبیل انیسون ہر ایک چار درم
کوٹ چھانکر قند برابر ملائین اور دو درم سے تین درم تک استعمال کرین چوتھی قسم کا رجا اوس جماع کی سبب عارض ہو
کہ اوسمین رحم فقط عورت کی منی کو ٹھہرای اور ظاہر ہی کہ جب رحم عورت کی منی کو ٹھہرائیگا اور غذا کا حصہ پہونچائیگا
اور حال یہ ہی کہ مادہ قوت ذکوریت یعنی قوت مردیت سے خالی ہی اوسمین صورت ناقص یعنی ادھوری پیدا ہوتی ہی
اور اوسکی علامت یہ ہی کہ جو کچھ تینون قسمون سے مخصوص ہی موجود نہو **علاج** جو کچھ مشیمہ اور جنین کے اخراج مین کہا گیا ہی
استعمال کرین **دوا** کہ بچہ کو نکالتی ہی اور رجا اور حیض کو بہاتی ہی اور پیدائش کی دشواری کو آسان کرتی ہی مر قنہ جاوشیر
ہر ایک برابر خوراک دو درم آب کرفس یا آب بادیان کے ساتھ **دوسرا نسخہ** تخم کرنب اور اسکا شگوفہ دو درم لیکر فرزجہ کرین
جو کچھ رحم مین ہوتا ہی نکل پڑتا ہی **دوسری دوا** شب یمانی مٹی کے برتن مین رکھکر آگ پر رکھین یہانتک جوش آجاوے
پھر نرم کوبی ہی باریک کرکے شب یمانی پر کہ ابھی اوسمین جوش آتا ہی چھڑکین اور اوسمین ملادین اور آگ کی اوپر سے اوٹھا کر رکھین
اور شیاف بنائین کہ طول مین خنصر کی برابر ہو اور عورت کو حکم کرین کہ ایک شیاف رحم مین رکھی اسطرح پر کہ تین حصہ شیاف
رحم کے اندر رہو اور ایک حصہ باہر رہی اور تین دن تک رکھی رہے اور اوسکی درد اور تکلیف سے خوف نکرے کہ جو کچھ رحم مین ہی
تیسرے دن بالکل باہر آجائیگا اور مجرب ہی **دوسرا نسخہ** مر مکی جاوشیر خربق ہر ایک برابر بیل کی پتی مین شیاف بنائین

فصل کثرت طمث کی بیان مین یعنی کثرت سے حیض جاری ہونا یہ دو طرح پر ہی ایک تو وہ ہی کہ حیض کے ایام مین
زیادہ خون آئے دوسری یہ کہ اگرچہ حیض کے ایام گذر چکین مگر خون بہتا رہی یا ایام حیض کے سوا پیدا ہو اور جاری
رہی اوسکو استحاضہ کہتے ہین اور اسباب کی اختلاف سے اس مرض کی کئی قسم ہین پہلی قسم وہ ہے

قرحہ کے لیے کہ اوسمین حرارت نہو بہت مفید ہی جب قرحہ پاک ہو جاے اور دیہ مدملہ سے جنکا ذکر آچکا ہی حقنہ کرین
فائدہ جسوقت درد شدید قرحہ مین پیدا ہوا افیون اور زعفران عورتون کے دودھ مین حل کرکے فرزجہ
کرین تاکہ درد ساکن ہو اور اگر قرحہ گہرا ہوا اسی دوا کو رحم مین حقنہ کرین تاکہ رحم کی قعر مین پہونچ جاے اور درد کو ساکن
کرے اور اگر خطمی تازہ اور بقلہ یمانی پکائین اور شہد اور روغن گل ملاکر رحم پر ضماد کرین درد تھم جاتا ہی اور دوسری تدبیرات
کہ رحم کے درد کو تھامتی ہین فصل گذشتہ مین جہان کہ تدبیر حوامل وغیرہ کا ذکر ہو گذرچکی ہین انسے اخذ کرین

فصل شقاق رحم کے بیان مین اوسکی پیدا ہونے کی اسباب بہت ہین اور خشکی سے اکثر ہوتا ہی اور شاید کہ
جماع کی کثرت سے پیدا ہوا اور اوسکی علامت ہروقت درد رہنا اور جماع کیوقت اور رحم پر اونگلی رکھنے سے درد
زیادہ ہوتا اور ذکر خون آلودہ نکلنا خاصکر اگر شقاق اوسکی گردن مین ہو اور جہان کہین کہ شقاق رحم کی گردن مین
ہوتا ہی چہونے سے اور نظر سے محسوس ہوتا ہی لیکن اگر اوسکی جوف مین ہوا اوسکے دیکھنے کا یہ حیلہ ہی کہ رحم کا منہ جسقدر
ممکن ہو کہولین اور دیکھین اور اگر نظر نہ آئے رحم کا منہ کہولنے کے بعد ایک بڑا آئینہ فرج کے سامنے لائین تاکہ رحم کا
عکس آئینہ مین پڑے اور معلوم ہو کہ شقاق کس جگہ ہی **علاج** جو کچھہ کہ شقاق مقعد مین مذکور ہی یہان بھی کام
آتا ہی اور یہ دوائین کہ لکھی جاتی ہین اونکا فرزجہ اور طلا کرنا مفید ہی مرہم باسلیقون مین کچھہ ایک بط اور مرغی
کی چربی اور روغن بنفشہ ملاکر **دوسرا نسخہ** مغز ساق گاو اور روغن بنفشہ اور زفت مین ملاکر **دوسری ترکیب** روغن سوسن
اور زفت اور علک الانباط مین ملاکر اور جاننا چاہیے کہ شقاق القبل کا علاج بھی ایسا ہی ہی **فائدہ** کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ ولادت یا ازالہ بکارت کے وقت قبل ایسی طرح پھٹ جاے کہ دبر مین حجاب نرہی اور اوسکا علاج یہ ہی کہ
مغز ساق گاو اور موم سفید اور چربی گردہ بز لیکر مرہم بنائین اور اوس جگہ رکھین اور ایک مہینے تک ہمیشہ استعمال کرین
اور جماع اور سخت حرکات سے منع کرین اچھا ہو جاتا ہی اور اگر سنگجراحت باریک کرکے اس مرہم مین ملائین بہتر ہے

فصل حکہ اور خارش کہ رحم مین پیدا ہو اوسکا سبب خلط حاد صفراوی ہی یا مالح بورقی اکال سوداوی اور شاید
کہ منی مین حدت آجاے اور خارش پیدا ہو اور حیض کے رنگ سے معلوم ہو سکتا ہی کہ سبب کی کون قسم ہی اسطرح پر
کہ فرج مین روئی رکھکر اوسکے رنگ سے دریافت کرین جیسا کہ سیلان طمث مین گذرا اور مدت دراز تک منی کا استفراغ
نہونا اوسکی حدت پر دلالت کرتا ہی اور دوسرے آثار کہ ہر ایک کے لیے مخصوص ہین پوشیدہ نہین اور جاننا چاہیے
کہ رحم کی خارش کبھی اس مرتبہ کو غالب ہوتی ہی کہ قوت ساقط ہو جاتی ہی اور اس بیماری کا خاصہ ہی کہ بیمار کو جماع سے
تسلی نہین ہوتی اور جسقدر زیادہ کرین خواہش اور حرص زیادہ ہو **علاج** فصد کرین اور سبب کے موافق مسہل دین
اور ہر قسم مین صندل یا مثلا عصارہ لحیۃ التیس کشنیز سبز خرفہ کا ہو ملاکر طلا کرنا اور یہ روغن گل اور روغن بنفشہ ملنا
سفید ہو اور یہ دوا اس باب مین مجرب ہی برگ پودینہ پوست انار عدس مقشر کوٹ کر مثانہ مین یا شراب مین

یا آس کے پانی میں ملائیں اور جو عفص اور سماق میں بھر کر فرزجہ کریں اور اس کام میں صوف کو اسواسطے پسند کرتے ہیں
کہ وہ مرہم کو اپنے میں جذب کرتا اور اوس میں قوت قابضہ اور باقیہ بھی ہے اور زخم کے خشک کرنے اور جلد بھرنے میں
امداد کرتا ہے فائدہ ہمیشہ سمجھ کہ کہا گیا ہے اوس زخم کی تدبیر ہے کہ ابھی اوس میں پیپ نہ پڑی ہو اور جب پیپ پڑ گئی
اور قرحہ ہو گیا اول قرحہ کو پاک کرنیوالی دوائیں استعمال کریں اور اوسکو پیپ سے پاک کرنے کی تدبیر کریں اور جہاں ورم گرم یا قولنج
قولنج سے عارض ہو روغن گل اور روغن بنفشہ اور سفیدی کا رس اوسمیں ملا کر رحم میں حقنہ کریں تاکہ درد تھم جاوے
اور سوزش موقوف ہو اور قرحہ پاک ہو جاوے اور جب قرحہ پاک ہو جاوے اوسکے بعد مرہم باسلیقون روغن گل میں ملا کر رحم میں حقنہ کریں
تاکہ گوشت پیدا ہو اور زخم بھر جاوے اور باقی تدبیر گردہ اور مثانہ کے قروح سے اخذ کریں مرہم باسلیقون
زفت رومی یا ابیض موم ہر ایک بیس مثقال قنہ چار درم روغن زیت تیس مثقال موم کو زیت میں پگھلائیں اور دوسری
دوائیں کوٹ چھانکر ملائیں اور جہاں کہیں پیپ بدبو یا کوئی چیز یا لحم کی صورت آتی ہو سرد اور قابض دوائیں جیسے
مثلاً چاول اور مسور اور پوست انار اور گلنار اور حب الآس اور کزمازج اور جفت بلوط پکائیں اور اوسکے پانی میں
روغن گل ملا کر رحم میں حقنہ کریں تاکہ قرحہ کو عفونت سے اور رحم کے جرم کو ذوبان سے بچاوے اور اسکے بعد زخم کے بھرنے کی
تدبیر کریں انتباہ کبھی رحم کی پیپ مثانہ کیطرف آکر بول کے ساتھ نکلتی ہے اور کبھی امعا کیطرف آکر براز میں نکلتی ہے
سو جسوقت اوسکا میلان مثانہ پر معلوم ہو اوس باب میں کوشش کریں کہ پیپ مثانہ میں نہ ٹھہرے اور جلد نکل جاوے
نکل جاوے اور مثانہ کو زخمی نکرے اور اس کام کے لیے یہ دوا بدرجۂ نہایت مفید ہے تخم خرپزہ مقشر تخم خیار مقشر
تخم کدو مقشر تخم خشخاش ہر ایک چار درم صمغ عربی نشاستہ کتیرا رب السوس ہر ایک دو درم کوٹ کر سکنجبین اور تین درم کے اندازہ
سے لیکر شربت خشخاش اور کچھ ایک قیروطی کے ساتھ کہ موم اور روغن گل سے بنائیں دیں مدرات کا نفع یہ ہے
کہ پیپ کو مثانہ سے تراش ڈالیں اور قیروطی کا یہ فائدہ ہے کہ مثانہ کی جرم پر چمٹ جاوے اور پیپ کی ضرر سے اوسکو
بچاوے اور جسوقت کہ پیپ کی آمد امعاء مستقیم پر ظاہر ہو اوسکے ہٹانے میں کوشش کریں تاکہ پیپ الٹی پھر کر
رحم کیطرف جاوے اور آنت پر نہ پڑے اسواسطے کہ رحم کا جرم سخت زیادہ ہے پیپ کی سوزش پر امعا کی نسبت زیادہ
صبر کر سکتا ہے کیونکہ رحم حس نہایت ہی کم رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اطبا نے پیپ کو آنتوں کیطرف سے ہٹا کر رحم کیطرف
مائل کرنا اچھا جانا حقنہ کہ پیپ کو آنتوں پر گرنے ندے برنج عدس پوست انار جوش دیں اور اوسکے طبیخ میں
گل ارمنی دم الاخوین صمغ عربی اور زردی بیضہ کہ سرکہ میں پکالیں روغن گل ملا کر آنت میں حقنہ کریں اور جہاں
اوسمیں تاکل پڑا ہے اور پیپ سبز یا سیاہ یا تلچھٹ کی صورت یا زرداب کی وضع پر آتی ہے مناسب ہے کہ اوسکی تنقیہ میں مبالغہ
کریں تاکہ اجزاء فاسدہ بالکل دور ہو جائیں اور اس کام کے لیے کشک جو اور شہد سے یا صابون کے پانی سے یا اصل السوس کے
مطبوخ سے رحم میں حقنہ کرنا فائدہ کرتا ہے اور شہد دودھ میں پکا کر صوف یا روئی اوسمیں بھر کر اوسکا فرزجہ کرنا ہر ایک

کرین اور روغن سوسن روغن زنانہ شفتالو مرہم طین اور مرہم اکلیل الملک حلبہ تخم کتان کے مطبوخ مین بٹھلاوین اور چاہیے کہ جب مریضہ بول سے فارغ ہو اسی مطبوخ سے آبدست کیا کرے یا جس وقت کہ چاہے

فصل ناصور رحم کے بیان مین ناسور اوسوقت بولتے ہین کہ قرحہ پر ایک مدت گذر چکے اور شارح اسباب و علامات کہتا ہے کہ قرحہ کو ناسور تبھی بولا جاتا ہے کہ پھوٹنے کے وقت سے اوسپر ایک مدت گذر چکے اور بہت عمیق ہوجاے اور وہ مدت کم سے کم چالیس دن ہوان اور اوسکی علامت یہ ہے کہ ہمیشہ ریم جاری رہے اور درد ہمیشہ رہے **علاج** منقی اور مجفف دوائین کہ قروح رحم مین گذر چکین استعمال کرین مگر جو دوا زیادہ قوی ہو نہ لگایا کرین اور ہرگز لوہے سے دستکاری نکرین کہ اسمین کزاز اور اختلاط عقل اور غشی کا خوف ہے اور اگر بدن مین فضول سے امتلا ہو احتیاج کے موافق فصد اور مسہل استعمال کرین تاکہ زیادہ خشکی پہونچے ؀

فصل سیلان رحم کے بیان مین وہ اصطلاح پر ہے کہ ہمیشہ رحم سے رطوبت آیا کرے اور اسکا سبب یہ ہے کہ غاذیہ ضعیف ہے اور یہ فضول کہ رحم سے آتے ہین یا تو بلغمی ہوتے ہین یا صفراوی یا سوداوی یا دموی یعنی خون غالب ہو کیونکہ اگر خون خالص آتا ہے اوسکو استحاضہ کہتے ہین نہ کہ سیلان رحم اور ہر خلط کے غلبہ کی علامت اوسکے رنگ وغیرہ سے ظاہر ہے اور اسکی پہچان یہ ہے کہ عورت ایک کپڑا رکھے اور جب کپڑا خشک ہوجاے اوسکے رنگ کو دیکھین اور جس عورت کو سیلان الرحم ہوتا ہے اوسکی اشتہا ساقط ہوتی ہے اور رنگ مین تغیر اور منہ اور آنکھون پر تہبج ہوتا ہے **علاج** اول سبب کے موافق فصد یا مسہل اور قے سے بدن کا تنقیہ کرین اور اوسکے بعد تنقیہ رحم کے لیے ایرسا اذخر اصل السوس فراسیون تخم سیاہ پانی مین جوش دیکر اور ایارج فیقرا ملاکر رحم مین حقنہ کرین بشرطیکہ حرارت نہو اور اگر حرارت ہو یہ دوا ہرگز استعمال نکرین اور تنقیہ رحم کے لیے بزور مدرہ کے شیرجات پلائین اور اونہین کا رحم مین حقنہ کرین اور جب بدن اور رحم پاک ہوجاے اوسکی تقویت کے لیے فرزجۂ قابض اور حقنۂ حابس استعمال کرین جیسا افراط طمث مین کہہ چکے

فصل سیلان منی کا بیان کہ رحم سے آئے اوسکے اسباب علاج وہی ہین کہ مردون کے سیلان منی مین گذرے اور منی اور رطوبات مین یہ فرق ہے کہ منی رنگ مین سفید اور قوام مین غلیظ اور بدبو عفونت ہوتی ہے اور رطوبات فضلیہ اسکے خلاف ہین تنبیہ عذیلہ اور راہبہ اور عاقونہ عورتون کو بھی شاذ و نادر ہوجاتا ہے اور تدبیر وہی ہے کہ جو مردون کے لیے گذر چکی

فصل احتباس طمث کے بیان مین یعنی حیض بند ہوجانا اوسکے اقسام ہین پہلی قسم وہ ہے کہ بدن مین خون کم ہوجاے اوسکی علامت یہ ہے کہ بدن لاغر اور ناتوان اور رنگ زرد ہو اور اس سبب سے پہلے حد سے زیادہ مشقت یا بھوکے رہنے کا اتفاق پڑے یا امراض محللہ اور استفراغات پیش آئین خاصکر خون کا استفراغ **علاج** غذاے مقوی مثلا بیضۂ مرغ نیمبرشت اور مرغ فربہ کا شوربا اور اوسکا گوشت اور جوان بکریکا گوشت اور دودھ اور مٹھائی زیادہ کھلائین تاکہ بدن کو قوت ہو اور خون پیدا ہو اور خواب و راحت مین مشغول رہین اور حمام مرطب استعمال کرین دوسری قسم وہ ہے

یا سرکہ میں ملائیں اور جوش دیں اور صوف اوسمین بھر کر اوٹھائیں یا جہاں کہیں کہ منی کی حدت سبب سے ہو تو ردع کرین جو کچھ ایک تحذیر ہو اور باب امراض مختصہ مردان فصل کثرت شہوت میں مذکور ہیں فائدہ مند ہیں او قبل کی خارش کا بھی ایسا ہی علاج کرین جیسا کہ مذکور ہوا

فصل بواسیر الرحم کے بیان میں جاننا چاہیے کہ جیسے مقعد میں زائد چیزیں پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی رحم کی گردن میں بھی غلط سوداوی سے پیدا ہوتی ہیں اور یہ زائد چیزیں اگر باہر کیطرف ہوتی ہیں آسان نظر آتی ہیں اور اگر اندر کی جانب گہراو میں ہوتی ہیں جب رحم کا منہ کھولتے ہیں معلوم ہو جاتی ہیں خاصکر اگر اوسکے مقابل آئینہ رکھیں پھر اگر خون کے جوش اور امتلا کا وقت ہو یا بند ہو جاے بواسیر الرحم میں بھی امتلا اور سرخی اور درد ہو اور نہیں تو ایک رطوبت پھیکے سی صورت سیاہی مائل جاری ہو اور بواسیر کو زرد اور باریک ہو اور اوسمین درد نہو علاج تنقیہ سودا کے لیے فصد کھلائیں اور مطبوخ افتیمون دیں اور تر غذائیں جیسے برہ اور بزغالہ کا گوشت اور اوسکی مانند کھلائیں تاکہ خون کی اصلاح ہو اور روغن نرگس اور روغن سوسن ملیں تاکہ تحلیل او خشک ہو اور یہ مرہم استعمال کرین اقلیمیا زردچوبہ مردار سنگ ہر ایک تین درم موم سفید پانچ درم روغن خستہ زردالو یا شفتالو بیس درم مرہم بنائیں جیسا کہ مشہور ہے اور باقی وہی تدبیر ہے کہ بواسیر مقعد میں گذر چکی اور جہاں کہیں کہ دوا فائدہ نکرے اوسکو لوہے سے یا ابریشم سے کاٹ ڈالیں بشرطیکہ وہ زوائد باہر کیجانب ہوں اور عریض نہوں اور اگر گہراو میں ہوں یا عریض ہوں کاٹنے کا ارادہ نکریں خشک کرنیوالی دواؤں سوا کہ اونمیں بھی سوزش نہو اور کچھ استعمال نکریں اور لوہے سے قطع کرنیکا یہ طریق ہے کہ زوائد کو اوس آلہ سے کہ اس کام میں مخصوص ہے پکڑ کر کاٹ ڈالیں اوسکے بعد مقراض سے اوسکی جڑ قطع کریں اور اوسکے بعد گل ارمنی کہربا شاخ گاو کوہی کاغذ سوختہ اوسپر ڈالیں اور ابریشم سے قطع کرنے کا طریق یہ ہے کہ باسور کی جڑ کو ابریشم کے دھاگے سے مضبوط باندھکر چھوڑ دیں اسکے بعد ایک کپڑا روغن بادام میں بھر کر اوسپر رکھیں پھر لعاب تخم کتان اور روغن بادام اور زعفران ضماد کریں یہاں تک کہ ساقط ہو اور بواسیر مقعد کو بھی اسی طریق سے قطع کر سکتے ہیں

فصل بثور الرحم کے بیان میں بثور یعنی پھنسیاں ردی سے یا صفرا سے کہ خون میں ملا ہوا ہو پیدا ہوتی ہیں اور یہ اکثر فم رحم میں یا عارض ہوتی ہیں اور انکی علامت یہ ہے کہ اونگلی کے رکھنے سے محسوس ہوں اور جب قبل کو کھولیں اور فم رحم کو دیکھیں نظر آئیں اور شاید کہ انمیں خارش ہو علاج فصد باسلیق کریں اور شربت نارنج او سکنجبین اور شیرہ خرفہ او کشنیز دیں تاکہ صفرا کی حرارت ساکن ہو اور نیز آش غورہ اور سماق اور اوسکے مناسب ہے پھر اگر بثور ظاہر ہوں مرہم اسفیداج یا ایک مرہم گل سرخ ملیں جو کہ پلیا بسبت الظفر مرداسنگ سفیدہ ارزیر موم سفید روغن گل سے بناکر اوسپر طلا کریں تاکہ مادہ خشک ہو اور سوزش ساکن ہو اور اگر بثور ظاہر نہوں فتیلہ دیں کہ آب بارتنگ اور روغن گل اور عورتوں کے دودھ میں ملاکر رحم میں حقنہ کریں

فصل ثالیل رحم کے بیان میں یعنی رحم کا مسہ اور اوسکی شناخت بھی اسیطرح ہو سکتی ہے جسطرح کہ بثور کو پہچانتے ہیں علاج مطبوخ افتیمون سے یا حب ایارج سے بدن کا تنقیہ کریں اور جن غذاؤں سے خلط غلیظ پیدا ہو اونسے پرہیز

ایک ایسی چیز پیدا ہو کہ جماع کو مانع ہو اور اس سبب سے کہ اوسمین کوئی رستہ نہین ظلمث کو بھی روک دے اور جب حیض کی نوبت آئی شدت کا الم اور بہت بڑا تمدد پیدا ہو علاج جو کچھ رتق کی فصل مین کہا جائیگا عمل مین لائین اور اگر اوسکا زائل ہونا ممکن نہو تو کچھ کہ اوس قسم مین جو زخم کے بھرنے سے عارض ہوتی ہی بیان کیا ہی یعنی فصد وغیرہ استعمال کرین تا کہ احتباس کی آفات سے بچے رہین ساتوین قسم وہ ہی کہ بہت فربہی کے سبب رحم کے راستے و سب کر بند ہو جائین علاج فصد کرین غرض کہ بدن کے لاغر کرنے مین کوشش کرین اور جب وقت نوبت قریب آپہونچے رگ صافن کھولین او ر دوائین او شربت مدرہ دین اور کچھ تھوڑی سی پہلی حرکت اور نہار حمام کرنا اور اطریفل صغیر اور کمونی اور گلقند او ر بادیان رومی کا ہمیشہ استعمال کرنا کلی فائدہ کرتا ہی اور اگر حرارت ہو گرم چیزین استعمال نکرین آٹھوین قسم وہ ہی کہ رحم کسیطرف پھر جائے اسطرح پر کہ رحم کا منہ فرج کے مقابل سے ایکطرف ہو جاوے اس سبب سے خون نہ نکلے اور اوسکو عنقریب ہم مفصل کہہ چکے ہین اون امراض کی تعداد کہ حیض کے بند ہونے سے پیدا ہوتے ہین اختناق الرحم اور اورام رحم اور اورام احشا اور امراض معدہ جیسے سوء ہضم اور سقوط اشتہا اور غثیان اور تشنگی اور لذع معدہ اور امراض دماغ مثلاً صرع اور صداع اور مالیخولیا اور فالج اور امراض سینہ مثلاً سعال اور ضیق النفس اور امراض گردہ اور امراض جگر استسقا اور درد پشت و گردن اور حمیات محرقہ اور آنکھون کا اور کانون کا اور ناک کا درد اون دواؤن کا بیان کہ رکے ہوئے حیض کو کھولتی ہین اور سب کے موافق دی سکتی ہین سرخس دو درم ایک مثقال سکر کی ساتھ حیض کو جاری کرتا ہی اور دوا ءالکرکم شربت سکنجبین بزوری کے ساتھ صافن کے بعد حیض کا ادرار کرتی ہی اور جند بیدستر آدھا درم پنج سوسن نیلگون دو مثقال آب پودینہ دو چمچہ بچہ شہد سات مثقال دو دفعہ مین استعمال کرین حیض جاری ہو جاتا ہی اور سعد فوہ اسارون سلیخہ دارچینی افسنتین بشکل اشبیع خواہ مفرد خواہ مرکب دو مثقال فوہ کے پانی مین دین حیض کا ادرار ہو جاتا ہی اور تخم دسیاہ کا پانی زیت کے ساتھ اور طبیخ ہلیلہ تمر او زنجبیل مصر کے ہمراہ اس باب مین فائدہ مند او ر لوبیا سرخ حلبہ انیسون ہر ایک تین درم فوہ نیم کوفتہ چار درم ان دواؤن کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین جب آب دھا باقی رہے صاف کرین اور دس مثقال سکنجبین ملا کر نیم گرم پلائین اور مرپودینہ ہر ایک چار درم ابہل آٹھ درم سداب دس درم مویز منقی بیس درم کوٹا او رچھانکر بیل کی پتی مین ملا کر کئی دن تک فرزجہ کرین اطبا کہتے ہین کہ اگر سات برس کا رکا ہوا ہوگا اس دوا سے کھل جائیگا او رجو مشیمہ جنین اور مشیمہ کے اخراج کے لیے بیان کیا حیض کا ادرار اوس سے آسان ہوتا ہی اور قرص مر کی حیض کے ادرار مین خاصیت کلی رکھتا ہی مہینے مین تین دفعہ کھلائین او ر ہر عشرہ مین ایک دفعہ

فصل رتق کے بیان مین

وہ اسطرح پر ہی کہ ایک چیز زائد عضلہ کی قسم سے یا غشاے صفاقی صلب فرج کے منہ پر یا فرج اور فم رحم کے بیچ مین یا فم رحم پر آجاے اگر فرج کے منہ پر ہی قضیب کے داخل ہونے کو مانع آتی ہی اور اگر فرج کے بیچ مین ہی دخول کامل نہین ہو سکتا اور اگر فم رحم پر ہی دخول کو مانع نہین ہوتی لیکن حمل کو اور حیض آنے کو مانع ہوتی ہی بشرطیکہ اوسمین اندر چیز مین رستہ نہو اور کبھی اس جگہ قرحہ پڑتا ہی اور جب بھر جاتا ہی گوشت زائد نکل آتا ہی اور رستہ بند ہو جاتا ہی

کہ خون سردی کے سبب اخلاط غلیظہ کے ملنے سے غلیظ ہو جاوے اور اوسکی علامت بدن مین سستی اور سفیدی اور
رگون مین نیلاپن اور بول زیادہ آنا اور براز بلغمی ہونا اس سبب سے کہ معدہ کی ہضم مین قصور رہے اور نیند مین گرانی
معلوم ہو اور خون اگر آوے تو رقیق ہو علاج ادویہ ملطفہ دین مثلاً ایارہ اور اوسکے سوا تاکہ اخلاط غلیظ کا تنقیہ ہو
اوسکے بعد تخم کرفس انیسون پودینہ بادیان مشکطرامشیع وغیرہ پکاکر شہد مین یا قند مین معجون بناکر کھلائین تاکہ خون رقیق
ہو اور آسان جاری ہو اور شبت مرزنگوش پودینہ سداب بابونہ اکلیل الملک صعتر کے مطبوخ مین آبزن کرین اور
سنبل دارچینی سلیخہ حب بلسان عود بلسان جوزبوا قاقلہ عود قسط وغیرہ سے جیسی چیزین کہ عطریت اور تفتیح اور
تلطیف اور تسخین ہو تکمید کرین اور یہی خوشبودار دوائین مذکورہ آگ پر ڈالکر اوسکا دھوان رحم مین پہونچائین
اور جب خون رقیق ہو جاوے صافن اور باسلیق کی فصد اور پنڈلیون کی حجامت نہایت مفید ہے اور حیض کی نوبت سے
دو دن پہلے استعمال کرین تاکہ دوا استفراغ اکٹھی ہو جائین اور ضعف پیدا ہو اور یہ فصد اور حجامت اوس شخص کے
حق مین جسکا بدن فربہ اور سمانی ہو نہایت مفید ہین اور اگر طبیعت سب جانی خون کے رقیق ہونے سے پہلے بھی
استعمال کرے تیسری قسم وہ ہے کہ رحم کی رگون کا منہ بند ہو جاوے اس سبب سے کہ حیض نہ آوے اور یہ کئی طرح پر ہے
اول تو یہ کہ رحم حرارت غالب ہو اور خشکی اور قبض پیدا کرے اور رحم مین جلن اور خشکی کا ہونا اوسکا گواہ ہے
علاج شیر خشت اور سماق اور نبات اور مغز تخم کدو اور خیارین اور بادیان کوٹ کر شہد اور زردہ بیضہ مین ملاکر
فرزجہ کرین اور کئی دن تک استعمال کرین اور شیرہ خرفہ مفید ہے اور رحم کی حرارت زائل ہونے کی دوسری تدبیرین عشر مین
تلاش کرین دوسری سردی مکثف کہ رحم مین عارض ہو اور رنگ مین سفیدی اور نبض مین تفاوت اور رگون مین سردی
کا ہونا اور اسکے سوا اوسکا گواہ ہے فائدہ سوء مزاج اگرچہ رحم مین عارض ہوتا ہے لیکن اوس مزاج کے آثار تمام بدن
مین ظاہر ہوتے ہین اسواسطے کہ رحم عضو شریف ہے اوسکا مزاج تمام بدن مین سرایت کرتا ہے علاج گرم اور ملطف دوائین
استعمال کرین تاکہ رحم مین گرمی پہونچے اور عشر مین مفصل مذکور ہین اور قرص مر رحم کے گرم کرنے مین اپنا نظیر نہین رکھتا
اوسکی ترکیب مر تین درم ترمس پانچ درم برگ سداب پودینہ مشکطرامشیع فوہ الصبغ جلبہ سکبینج جاوشیر ایک ایک درم
یہ چیزین حل کرنے کے لائق ہین اونکو حل کرین اور کوٹنے کی دوائین کو کوٹ لین اور قرص بناکر بقدر ضرورت مطبوخ ابہل کے
ساتھ پلائین تیسری یہ کہ خشکی رحم مین عارض ہو اور کثافت پیدا ہو اور فرج اور رحم کی خشکی اور بدن کی لاغری اور
رگون کا خالی ہونا اوسکی علامت ہے علاج مرطبات استعمال کرین جیسا کہ عشر مین مذکور ہین چوتھی قسم وہ ہے کہ ورم رحم احتباس
حیض کا باعث ہو اور اوسکی علامت اور علاج اورام کی فصل مین مذکور ہین پانچوین قسم وہ ہے کہ رحم کی رگین سمٹ جائین اور
اوسکی رگون کے منہ بند ہو جائین اگرچہ اس بیماری کا جانا ممکن نہین لیکن اسواسطے کہ احتباس کے ضرر سے احتباس والے کو
اندیشہ نہو فصد کیا کرین اور شیشہ لگائین اور ریاضت لازم سمجھین چھٹی قسم وہ ہے کہ رتق حیض آنے کو مانع ہو یعنی فم رحم اور فرج بند

کشادہ رکھے اور دوا یہ اوس فرزجہ سے کہ لکھا جائیگا اوسکو آہستہ آہستہ دباکر ہٹاوے یہان تک کہ اپنی جگہ آکر ٹھہرے اور فرزجہ
یہ ہے قرطاس ثنیث مازو خرنوب چارون برابر لیوین اور پانی مین اور تھوڑی سی شراب مین پکاکر صاف کرین اور اقاقیا
سماق ایک باریک کرکے اس طبیخ مین ملائین اور حاضر رکھین اور ایک ٹکڑا نرم ابریشیم کا کہ اوسکو مرغزی کہتے ہین
اوسکو لپیٹکر گدی فرزجہ کے مانند بنائین اور اس طبیخ مین بھگوکر رحم کو اس گدی یعنی فرزجہ سے آہستہ آہستہ اوپر
لیجائین اور جب اپنی جگہ بیٹھ جاوے قابض دوائین عانہ پر اور فرج کے گرد ضماد کرین اور مریضہ کو کروٹ پر لٹاکر اوسکی
کمر بند کی جگہ ناف کے تلے محجمہ بلا شرط رکھکر کھینچین اور اگر پستان کے نیچے محاجم لگائین بہتر ہے اور اس حالت مین
خوشبودار چیزین سونگھائین اور بدبو کی چیزون سے اور چھینک اور حرکت وغیرہ سے جو چیز کہ رحم کو جگہ سے ہٹالتی ہے
پرہیز کرین اور یہ امور اسواسطے ہین کہ رحم اوپر کیجانب مائل ہو اور چاہیئے کہ رحم کے پلٹانے کے بعد فرزجہ مذکورہ
کو اوسی جگہ رہنے دین اور کتان کا ٹکڑا کئی تہ بناکر یا روئی گدی کیطرح فرج مین رکھین اور اوسکے اوپر لنگوٹ
باندھدین اور دو دن تک اسیطرح چت لٹائے رکھین اور اگر غذا نکھائے بہتر اور نہین تو کوئی ایسی چیز جسمین بائیت کم
اور سبک ہو تھوڑی سی دے سکتی ہین مثلاً زردہ بیضہ نیمبرشت اور اوسکے مانند اور تیسرے دن لنگوٹہ کھولین اور فرزجہ
نکالین اور نیا صوف لیکر اوس شراب مین جسمین برگ مورد گل سرخ اقاقیا پوست انار وغیرہ قابضات پکائین بھگوکر
نیم گرم فرزجہ کرین اور استعمال کیوقت اوسی شکل پر کہ گذر چکی لیٹین اور دوسرا صوف اس شراب مین بھگوکر فرج اور زہار پر
رکھین اور حکم کرین کہ رانون کو سیدھا کرکے کروٹ پر آجاوے اور کمر بند کی جگہ محجمہ لگائین اور دیر تک رکھین پھر شراب مین
قابضات مذکورہ پکاکر اوسمین بٹھلائین اور جب آبزن سے نکلے قابض دوائین عانہ پر اور فرج کے گرد ضماد کرین اور
لنگوٹ باندھدین جسطرح پر کہ گذر چکا اور چاہیئے کہ ہمیشہ ضمادات قابضہ لگاتے رہین اور ایک ساعت کے بعد چند روز
مورد گل سرخ اذخر کے طبیخ مین بٹھلائین اور دو دن کے بعد یہی تدبیر از سر نو بدلتے رہین یہان تک کہ ایک ہفتہ
پورا ہوجاوے اور اس اثنا مین ہرگز چلنا پھرنا نچاہیئے اور جو کچھ کہ اوپر مذکور ہے مثلاً چھینک وغیرہ مزلقات اوسے
پرہیز لازم سمجھین اور مضائقہ نہین کہ کبھی کبھی لنگوٹ بندھی ہوئی تکیہ لگاکر بیٹھین اور لنگوٹ نہ کھولین مگر حاجت
ضروری کے سبب سے **فائدہ** اس مرض مین بدبو کی چیزون کا سونگھنا سب سے زیادہ ناموافق ہے کیونکہ رحم بالطبع خوشبو
کی الفت رکھتا ہے اور بدبو سے نفرت کرتا ہے جیسا جگر میٹھی چیزون سے رغبت رکھتا ہے اور کڑوی چیزون سے نفرت کرتا ہے
جاننا چاہیے کہ مرغزی ابریشم نرم ملائم کو کہتے ہین کہ بھیڑ اور بکری کے بالون کی جڑ مین نکلتی ہے اور فارسی مین اوسکو کرک کہتے ہین

فصل میلان الرحم کے بیان مین وہ اسطرح پر ہے کہ رحم ایکطرف جھک جاوے اور اوسکے اسباب و علاج عقر
مین بیان کیے گئے اور جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب رحم پھر جاتا ہے زحیر عارض ہوتی ہے یا عسر بول ہوجاتا ہے
یا دونون عارض ہوتے ہین اور مرض کی تحقیق مین اشتباہ پڑتا ہے کہ علت کونسے عضو مین ہے سو طبیب کو لازم ہے کہ مرض اور اوسکے

اور کبھی اصل پیدائش ہی سے سوراخ پیدا نہین ہوتا ہی **علاج** اگر ہوسکے تو دستکاری کرین پھر اگر قرحہ کے بھرنے سے
عارض ہو طول مین شگاف دین اور آلہ سے جس سے بواسیر کو قطع کرتے ہین یا نشتر عریض مغفی سے کہ میل سنان کے مانند
ہوتی ہی اور اگر گوشت کے جم آنے سے پیدا ہوا ہو اوس گوشت زائد کو صنارہ سے پکڑ کر نشتر سے کاٹ ڈالین غرضکہ قطع
کرنے کے بعد ایک قالب مجوف سوراخ دار پر صوف لپیٹکر اور ایک ایسا مرہم کہ التحام کو مانع ہو اوسپر لگا کر وہان رکھدین تاکہ
آہستہ آہستہ زخم اچھا ہو اور جب یہ جانین کہ زخم اچھا ہوگیا قالب کو موقوف رکھین اور قالب کے مجوف ہونے کا فائدہ یہ ہی کہ فضلہ
اور ریح کے نکلنے کا راستہ رہے اور جان لے کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ عورتون کی وہ زائد چیز کہ فرج کے دونون طرف مین ہی
اور اوسکو عربی مین بظر کہتی ہین بہت بڑھجاتی ہی اور سخت ہوجاتی ہی چنانچہ جماع کو مانع آتی ہی اور شاید کہ یہ زائد چیز اسقدر بڑھ جائے کہ وہ عورت
اس زائد چیز سے دوسری عورت کی ساتھ مجامعت کر سکے اور ایسی عورت کو بظرا کہتی ہین اور اوسکا علاج بھی قطع کرنے سے ہوتا ہی

فصل نتوء الرحم کے بیان مین یعنی رحم نکل آنا یہ دو طرح پر ہی ایک تو یہ کہ رحم اوسی ہیئت پر جیسا کہ ہی فرج کی
جانب آجائے اور اوسکی گردن فرج سے باہر ہوجاے دوسری یہ کہ رحم اصل سے اولٹکر نکلے ایسی طرح پر کہ اوسکا باطن
سب ظاہر ہوجاے اور اوسکی گردن کا سوراخ ناپیدا ہوا اور اس قسم کو انقلاب الرحم کہتے ہین اور نتوء الرحم کو عقل اور قرن بھی
بولتے ہین اور نتوء الرحم والی عورت کو عقلا اور قرنا کہتے ہین اور نتوء الرحم کے اسباب بہت ہین ایک تو یہ کہ مشیمہ یا جنین
مردہ بے ترتیب کھینچا جاے دوسری یہ کہ عورت اونچی جگہ سے سرین کے بھل گر پڑے یا بھاری بوجھ اوٹھاے یا کھینچے یا کود پڑے
اس سبب سے رحم کے رباطات ڈھیلے ہوجاتے ہین یا منقطع ہوجائین یا فقرہ اپنی جگہ سے ٹل جاے تیسری خوف شدید کہ اعضا مین
ضعف اور استرخا لاحق ہو چوتھے یہ کہ رطوبت لزج بلغمی رحم کے رباطون مین آجاے اور اونکو سست کر ڈالے اور اس وجہ سے
رحم ٹل جاے اور اولٹ کر باہر آجاے اور یہ امر بڑھی عورتون کو اور جنمین رطوبت زیادہ ہی پیش آتا ہی کیونکہ اونکے ابدان مین
رطوبت کی کثرت ہی اور رحم کے نکلنے کی علامت یہ ہی کہ عانہ اور مقعد اور قطن اور پشت مین درد عظیم پیدا ہو اور کنزاز
و رعشہ اور غشی بلا سبب عارض ہو اور فرج مین ایک نرم چیز اوتر آئے پھر اگر رطوبت بلغمی نتوء الرحم کا سبب ہو تو رحم سے
رطوبت کا بہنا گواہی دے **اشتباہ** اکثر جاہل طبیبون کو رحم اور مشیمہ مین فرق سمجھنا مشکل پڑتا ہی اور فرق یہ ہے
مشیمہ یعنی بچہ دان تنگ جسم اور باریک اور رحم اوسکی ضد ہوتا ہی **علاج** خواہ کسی سبب سے عارض ہو اول امعا کو
ثفل سے پاک کرین یعنی نرم حقنہ استعمال کرین تاکہ اوسکا بوجھ رحم پر کم پڑے اور ایسا ہی مدرات کی استعمال سے مثانہ کا تنقیہ
کرین اور جان رکھین کہ رطوبت بلغمی سبب ہو استفراغ کے لیے ایارجات کو تربد سے تقویت دیکر کھلائین اور ہر صورتین
امعا اور مثانہ کے تنقیہ کے بعد چاہیے کہ روغن زنبق یا روغن گل لیکر اور کچھ ایک روغن خلوق اور تھوڑا سا غالیہ اوسمین ملائین
نیمگرم کئی قطرے رحم مین ڈالین اگر سوراخ اوسکا بند نہین ہوا ہی یعنی رحم منقلب نہین ہوا اور نہین تو انہین دواؤن کو اوسپر
ملین اور اوسکے بعد وہ تدبیر کرین کہ رحم اپنی جگہ پر آجائے اور تدبیر یہ ہی کہ عورت چت لیٹے اور رانون کو اوٹھا کر

چاہیے کہ گرم لعاب مثلاً لعاب حلبہ لعاب تخم کتان لعاب خیرو نیم گرم رحم مین حقنہ کرین اور بابونہ حلبہ تخم کتان
خطمی بنفشہ آرد باقلا انجیر کے طبیخ مین ملاکر عانہ پر ضماد کرین اور نیم گرم پانی مین بٹھلائین اور یہ سب امور اسلیے ہین
کہ نضج مین امداد کرین اور جب پک جاے دو وجہ سے خالی نہین یا تو پھوٹ جاے یا ویسا ہی رہے اور دبیلہ ہو جاے
سو اگر پھوٹ جاے چاہیے کہ اوسکے اخراج مین امداد کرین اور اس کام کے لیے ماء العسل رحم مین حقنہ کرنا اور مدرات
خفیفہ مثلاً تخم خربزہ تخم خیارین تخم کاسنی کا مطبوخ پلانا فائدہ مند ہے اور گاے کا دودہ نبات ملاکر ریم کے تنقیہ کیلیے
مقرر ہے اور چاہیے کہ ہمیشہ یہی تدبیر رکھین جب تک کہ قرحہ پاک ہو اور مدرات قوی ہرگز ندین کیونکہ مدرات مواد کو
کھینچ لاتی ہین اور قرحہ زیادہ ہو جاتا ہے اور جب قرحہ ریم سے پاک ہو جاے اوسکے اندمال پر متوجہ ہون یعنی وہ تدبیر
کہ فصل قروح مین گذریگی اور دبیلہ کی فصل علحدہ مین آئیگی استعمال کرین **فائدہ** جب دبیلہ رحم ٹوٹتا ہے کبھی تو [illegible]
مثانہ کیطرف اوسکا مواد جھک پڑتا ہے اور براز یا بول کے ساتھ زردآب نکلتا ہے اور اوسوقت مین مناسب ہے
کہ مادہ ان اعضا سے رحم کیطرف پھرائین چنانچہ رحم کے قروح مین اسکا ذکر آچکا ہے دوسری قسم وہ ہے کہ ورم صلب
بلغمی رحم مین پیدا ہوا اور اوسکی علامت عانہ کی نواح مین ثقل ہونا علاج اول قے کرین اور جو کچھ کہ مثانہ کے ورم
مین مذکور ہے استعمال کرین تیسری قسم یہ ہے کہ ورم صلب سوداوی رحم مین عارض ہو اور یہ ورم اکثر ورم گرم کے بعد
عارض ہوتا ہے اور شاید کہ ابتداً بھی پیدا ہو خون حیض سوختہ سے یا کسی اور سبب سے حالانکہ اس سے پہلے ورم گرم
نہوا اور یہ ورم سرطان ہو جاتا ہے اور علاج کے دیر ہونے مین استسقا مین پہونچاتا ہے اور رحم کے ورم سوداوی کی پانچ
علامت ہین ایک تو یہ کہ رحم کی جگہ بوجھ معلوم ہو اور مریضہ کو حرکت سے تکان ہو دوسری یہ کہ صلابت ظاہر ہو
پھر اگر عانہ مین ہے رحم مین ورم ہونیکا نشان ہے اور یہ اکثر ہوتا ہے تیسری یہ کہ چلتے وقت پنڈلیان کانپنے لگین
پھر اگر ورم رحم کی ایک جانب مین ہے اوسیطرف کی ساق مین اضطراب پیدا ہو اور اگر رحم کی دونون جانب مین ہے
دونون ساق مین اضطراب ہو چوتھی یہ کہ درد کمتر ہو اور یہ اوس صورت مین ہے کہ مادہ بہت غلیظ ہو اور ابھی سرطان
نہین ہونے لگا اسواسطے کہ اگر مادہ بہت غلیظ نہو گا درد شدت سے ہوگا اور ایسا ہی اگر سرطان ہو جاے چنانچہ اسکا
بیان آئیگا پانچوین یہ کہ رحم کسیطرف جھک جاے اور کبھی رحم ورم کی جانب مخالف مین مائل ہوتا ہے مثلاً اگر ورم رحم
کی داہنی طرف مین ہے بائین طرف جھک جاے اور اسکے برعکس اور اگر اگلی طرف مین ہو پیچھے کیجانب رحم کا میلان ہو
اور اسکے برعکس اور اگر نیچے کیجانب مین ورم ہو اوپر کیطرف میلان ہو اور اسکے برعکس اور یہ اوس صورت مین
ہوتا ہے کہ ورم نہایت بڑا ہو اسلیے کہ عضو بوجھ کے سبب جانب مخالف مین مائل ہوگا اور کبھی رحم ورم کی طرف
مائل ہوتا ہے یہ اوس صورت مین ہوتا ہے کہ ورم چھوٹا سا ہو سو رحم کھچاوٹ کے سبب ورم کیجانب مائل ہوگا علاج
جلد باسلیق کی فصد کھولین اور مسہل سودا اسکے ہے ماء الجبن اور مطبوخ افتیمون اور گلقند وغیرہ آہستہ آہستہ اور دفعات مین دین

فارقہ میں خوب تامل کریں تاکہ غلطی نہ واقع ہو اور رحم کے پھٹ جانیکی علامت عورتیں اونگلی ڈالکر جان لیتی ہیں تصریح کی
حاجت نہیں سو جب عورتوں کو میلان الرحم کے اسباب کے بعد زحیر عارض ہو مثلاً سبب بوجھ کے کھینچنے یا اوٹھانیکا
یا کودنے کا یا گرنے کا اتفاق ہوا لازم ہے کہ اول دریافت کریں کہ رحم میں انحراف ہے یا نہیں پھر زحیر کا معالجہ کریں

فصل اورام رحم کے بیان میں اوسکی تین قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ ورم گرم رحم میں عارض ہو اور اوسکے
اسباب بہت ہیں اول تو ضربہ اور سقطہ کہ رحم پر پہونچے دوسرے حیض اور نفاس کا رک جانا تیسرے جنین کا ساقط ہونا
اور عسر ولادت اور جماع کا افراط اور ازالہ بکارت چوتھے مادہ دموی یا صفراوی کہ بدون ان حادثات کے خود بخود
رحم پر پڑے اور رحم کے ورم گرم کی علامت بہت ہیں ایک تو تپ تیز اور زبان میں سیاہی دوسرے درد سر
خاصکر تارک میں تیسرے ناف اور عانہ میں درد لیکن تارک اور عانہ کا درد اوسوقت ہوتا ہے کہ آماس رحم کے مقدم میں ہو
چوتھے قطن اور پشت میں درد اگر رحم کے موخر میں ورم ہو پانچویں درد خاصرتین اگر ورم رحم کی دونوں جانب میں ہو
اور کبھی درد ناف میں یا قطن میں ہوتا ہے اور وہاں سے ران اور سرین اور خاصرتین کیجانب اگر اس شدت سے تمدد
کرتا ہے کہ اوٹھنا دشوار ہوتا ہے اور اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ جو درد ناف کے نیچے ہوتا ہے ران میں اوتر آتا ہے اور جو ایسا
درد قطن میں ہوتا ہے سرین میں آجاتا ہے چھٹے عسر بول اگر ورم رحم کے مقدم میں اور اوپر کیجانب مائل ہو ساتویں
براز کا دشوار آنا اگر ورم رحم کے موخر میں نیچے کیطرف مائل ہو اور ظاہر ہے کہ بول اور غائط کی دشواری میں شدت اور تخفیف
ورم کی سبکی اور گرانی کے موافق ہوتی ہے آٹھویں نبض اور نفس میں تواتر نویں معدہ اور دماغ میں فساد ہونا علاج
باسلیق اور صافن کی فصد کھولیں اور ابتدا میں جو اور باقلا اور چنے کا آٹا اور بنفشہ کشنیز تر اور کاسنی کا پانی ملاکر
اور کچھ ایک کافور بڑھاکر عانہ اور ناف پر ضماد کریں اور لعابات روغن اور عصارات سرد رحم میں ٹپکائیں اور شیرہ خرفہ
اور شربت بنفشہ اور آب انار میخوش اور آب جو روغن بادام اور قند کے ہمراہ اور لعابیں وغیرہ جیسا کچھ مناسب ہو
پلائیں اور جب تک ممکن ہو سرد پانی کے پینے سے منع کریں اور اگر طبیعت میں قبض ہو بنفشہ اور سپستان اور عناب
اور آلو جوش دیکر مغز فلوس اوسمیں حل کریں اور شیر خشت اور روغن بادام ملاکر دیں اور دواؤں کے وزن کی
مقدار طبیب کی راے پر موقوف ہے حاجت کے موافق سمجھکر استعمال کریں اور مغز فلوس شربت بنفشہ کے ساتھ یا آب
کاسنی آب عنب الثعلب کے ہمراہ پلانا قبض کو دور کرتا ہے اور احشا کے ورم کو بہت مفید ہوتا ہے تنبیہ اگرچہ یہ ورم
ابتدا میں ہو صرف رادعات کو ہرگز ضماد نکریں تاکہ مادہ منجمد نہو جاے اور جسوقت کہ انتہا میں پہونچ جاے بابونہ اور خطمی وغیرہ
جو کچھ کہ ملین اور محلل ہو استعمال کریں ضماد کے طور پر اور اوسکا مطبوخ نطول کے طریق پر اور جاننا چاہیے کہ جب انتہا
میں پہونچے دو وجہ سے خالی نہیں ایک تو یہ کہ تحلیل ہو جاے دوسرے یہ کہ جمع ہونے لگے اور جمع ہونے اور پکنے کی علامت یہ ہے کہ
درد شدید ہو جاے اور تپ میں مختلف اور قشعریرہ پیدا ہو اور خارش یعنی چبھن وغیرہ اور تمام عوارض غلبہ کریں اور اوسوقت میں

فصل دبیلۂ رحم کے بیان مین جاننا چاہیے کہ جب رحم کا ورم گرم پک جاتا ہی اور نہین ٹوٹتا اوسکو دبیلہ
کہتے ہین اور اوسکی علامت کا بیان ورم مین آچکا ہی علاج اگر دبیلہ فم رحم مین ہو شگاف دیکر ریم نکال
ڈالین اور رحم کے قعر مین ہو تخم خربزہ تخم خیار مین تخم کاسنی خار خسک کا مطبوخ چند روز تک پلائین اور جالینوس
تخم السی بابونہ اکلیل خطمی آرد جو تخم کتان چقندر کو باقلا بیخ خطمی گرم پانی مین اور انجیر کے پانی مین اور روغن کنجد ملاکر
ضماد کرین اور ہمیشہ یہی تدبیر کیا کرین جب تک کہ ٹوٹ جاوے اور اگر دیر لگے اور یہ خوف ہو کہ تاکل کی نوبت پہونچیگی
انجیر اور خردل جوش دیکر اور اوسکا پانی لیکر رحم مین حقنہ کرین اور اس جوشاندہ کی دواؤن کو عانہ پر باندھین
جہان کہین کہ ورم ہو اور جب پھوٹ جاوے قرحہ کو پاک کرنیوالی اور رحم کے بھرنیوالی کوشش کرین جیسا کہ اسکا بیان زخم کے ورم گرم مین گذرا

فصل اختناق رحم کے بیان مین یہ ایسی بیماری ہی کہ صرع اور غشی کے مشابہ ہی یعنی اوسمین صرع کے
علامات بھی ظاہر ہوتے ہین مثلاً دورہ اور بعض اعضا مین تشنج اور گر پڑنا اور غشی کے علامات بھی پیدا ہوتے ہین
مثلاً اطراف سرد اور رنگ زرد اور نبض اور نفس کا صغیر ہونا جاننا چاہیے کہ اگرچہ اس بیماری کا مبدا رحم ہی لیکن
چونکہ رحم اور دماغ اور دل مین مشارکت قوی ہی رحم کی آفت دماغ مین اور دل مین پہونچتی ہی یہی وجہ ہی کہ تنگی نفس
اور غشی اور صرع اور خفقان عارض ہوتے ہین اور منہ مین کف نہین آتا اور اس مرض کے دو سبب ہین ایک تو
یہ کہ استفراغ نہونے سے منی زیادہ ہو کر اوسمین تعفن ہو جاوے اور اوسمین کیفیت سمیہ آجاوے اور رحم خود اوسکے
خوف سے بھاگ کر اوپر کیطرف سمٹ کر سکڑ جاوے اور اوسکے بخارات ردیہ دل اور دماغ کیطرف آئین اس ضرورت سے
مرض مذکور پیدا ہو دوسری یہ کہ خون حیض بند ہو جاوے اور اوسکی کثرت سے رحم مین وہی کیفیت جسکا ذکر اوپر گذرا
آجاوے اور یہ بیماری دورہ اور نوبت پر آتی ہی جیسا کہ صرع آتی ہی اور جب مواد زیادہ ہوتا ہی ہر روز آیا کرتی ہی
اور جو ہمیشہ آتی ہی اور اوسکی نوبتین باہم نزدیک ہوتی ہین قاتل اور مہلک ہی اور اوسکی علامت یہ ہی کہ جب
نوبت نزدیک آپہونچے ذہن مین خلل اور فکر مین فساد آجاوے اور سر مین درد اور آنکھون مین اندھیرا اور رنگ مین زردی
اور اعضا مین کسل پیدا ہو اور آنکھون مین پانی سا بھر آوے اور پنڈلیون مین ضعف پیدا ہو اور جب وقت بہت
نزدیک آجاوے شاید کہ بیمار کو معلوم ہو کہ کوئی چیز عانہ کے اطراف سے دل کیطرف چڑھکر آتی ہی اور منہ اور ناک مین
حرکات مضطربہ بغیر ارادہ ظاہر ہون پھر ذہن مختلط ہو جاوے اور بیہوش ہو کر گر پڑے اور حس باطل اور آواز منقطع
ہو جاوے جیسا کہ سب حرکات ارادی منقطع ہو جاتے ہین اور اس بیماری مین اور صرع مفرد مین فرق یہ ہی کہ اس
بیماری مین اکثر عقل بالکل زائل نہین ہوتی یہی وجہ ہی کہ جب اس بیماری والون کو ہوش آتا ہی جو باتین کہ گذری ہین
اونمین سے اکثر باتون کو بیان کیا کرتے ہین اور ایسا ہی منہ سے کف نہ آنا اور بدن مین اضطراب نہونا اسکا
نشان ہی اور صرع اسکے خلاف ہی کہ کف آنا اور اضطراب و عقل کا زائل ہونا اوسکو لازم ہے علاج

اور مرہم داخلیون اور مرہم باسلیقون اور مقل اور چربی بطان اور مغز اور روغن نرگس روغن سوسن روغن شبت روغن
بابونہ روغن بیدانجیر پچکاری اور حمول اور فرزجہ کے طور پر رحم مین استعمال کرین تاکہ ورم نرم ہو اور ایسا ہی
مقل ہیرہ اشق حلبہ بابونہ برگ کرنب روغن اور موم اور لعاب اسبغول لعاب تخم السی کے ساتھ ملا کر ورم پر
ضماد کرین اور رات دن مین دو بار شبت کرنب اکلیل الملک خطمی بنفشہ بابونہ مرزنگوش وغیرہ ملطفات کو پانی مین جھلائین

فصل سرطان الرحم کا بیان یہ اکثر رحم کے ورم گرم کے بعد عارض ہوتا ہی جبکہ وہ تحلیل نہین ہوتا اور
پھوٹ کر مادہ نہین نکلتا اور اوسکی علامت صلابت اور حرارت اور ضربان اور سینہ کے حجاب تک درد کا آنا اور
شاید کہ درد چشم اور درد شقیقہ اور ضعف اور لاغری خاصکر پنڈلیون مین پیدا ہو اور پانون کی پشت پر ورم
ظاہر ہو اور شکم ایسا ہو جاے جیسا استسقا والیکا شکم ورم کر آتا ہی اور شاید کہ استسقا ہو جاے اور جاننا چاہیے کہ ورم
سرطانی ظاہر ہوا کرتا ہی اور رگین اوبھر آتی ہین اور اوسکا رنگ کبودی اور رصاصی مائل ہوتا ہی اور کبھی سرطان
رحم مین زخم بھی ہوتا ہی اور اوسکے زخم کا یہ نشان ہی کہ پیڑو مین اور چاہو نچین اور اوسکے نیچے اور پشت مین درد
شدید ہوتا ہی اور اکثر اوسمین سے رطوبت بدبودار جیسا گوشت کا پانی برابر اور یکسان نہین ہوتا بہا کرتی ہی اور اس رطوبت کا
رنگ سفیدی مائل یا سیاہی یا سرخی یا سبزی مائل ہوتا ہی لیکن سیاہی مائل تو اکثر ہوتا ہی اور سفید بہت کم

علاج سرطان رحم سادہ ہو یا اوسمین زخم پیدا ہو علاج پذیر نہین لیکن اسلیے کہ اوسکے ضرر سے کوئی دوسری آفت پیدا
نہو لازم ہی کہ اوسکی اصلاح مین کوشش کرین مثلاً جسوقت کہ حرارت اور ضربان کی شدت ہو سرد مرہم جلنے کو درد
تھم جاتا ہی اور سرد لعاب استعمال کرین اور سبب حرارت ساکن ہو اور درد کم ہو تو مرہم جو چیزین کہ تحلیل کرتی ہین مثلاً داخلیون
اور مقل اور روغن بابونہ اور بط کی چربی کام مین لائین اور ایسا ہی حلبہ بابونہ تخم کتان برگ کرنب کے مطبوخ سے
نطول کرین آہستگی اور نرمی سے اور کبھی کبھی فصد کرین اور مسہل سودا دین تاکہ سودا کم ہو جاے اور بدن کا تنقیہ
ہوتا رہے اور لازم ہی کہ مزاج کی ترطیب مین امداد کرتے رہین اور جہان کہین کہ سرطانی زخم ہو جاے تو برگ خطمی
برگ کرنب بنفشہ تخم السی جوش دیکر اوسکے پانی مین بیمار کو بٹھلائین اور اسیطرح شیاف ابیض اور افیون عرق گل
اور دودھ مین رگڑ کر رحم مین حقنہ کرین تاکہ درد ساکن ہو اور اس شیاف مین کچھ ایک زعفران بھی داخل کرین تاکہ
افیون کی مضرت کو موقوف کر دے اور سرطان کے علاج مین سب سے بہتر یہ ہی کہ اسرب کو دھنیہ کے پانی مین یا کاسنی
یا مکوہ کے پانی مین رگڑ کر ملین اور رحم مین حقنہ کرین اور مرہم رسل اس مرض مین عجیب خاصیت رکھتا ہی
اور خشخاش اور کشنیز تر اور عنب الثعلب اور سفیدہ بیضہ مرغ اور روغن گل اور شراب ضماد کرین اور آب بارتنگ
اور عورتون کا دودھ اور روغن گل رحم مین حقنہ کرنا بہت مفید ہی اور جہان کہین بہت سا خون آتا ہے
لحیۃ التیس کا پانی اور گل ارمنی اور سفیدہ ارزیر اور آب بارتنگ رحم مین حقنہ کرین تو خون موقوف ہو جاتا ہی

نوبت کیوقت ہاتھ اور پاؤن مضبوط باندھ دین اور تلوون پر خردل اور نمک ورسے ملین اور گرم پانی سے
یا بابونہ کے مطبوخ سے پاشویہ کرین اور ٹھنڈا پانی منہ پر زور سے چھڑکین اور ہلائین اور بدبو کی چیزین مثلاً
جندبیدستر اور کندش اور جاوشیر اور نفط اور قطران وغیرہ سونگھائین اور نرگس اور گندک یا اون ناک کے آگے جلائین
اور خوشبودار چیزین مثلاً روغن گرم خوشبو کہ اوسمین مشک اور عنبر ملائین رحم پر ملین اور اوسمین حقنہ کرین اور زانو
اور گھٹنون پر اور پنڈلیون پر اور رانون مین اندر کیجانب اور چڑھو کر سینگیان بغیر پچھنون کے لگائین اور
اوسکے کان مین اونچی آواز سے شور کرین اور اوسکا نام لیکر پکارین اور اسیطرح گرم دوائین کہ دغدغہ کرتی ہین
مثلاً تمام زنجبیل فلفل روغن زنبق مین ملاکر حمول کرین اور رحم مین عنبر اور مشک کا بخور کرین اور دائی کو حکم کرین
کہ روغن زنبق یا روغن بان یا روغن بادام یا روغن گل مین کہ عنبر اور مشک اوسمین حل کرلین اپنی اونگلی بھر کر فم رحم کو
اوس سے کھجلائے اوسواسطے یہ سب امور ایسے ہین کہ منی منجمد اور ردی باہر نکل جاتی اور ہوش آجاتا اور اگر ایسے وقت مین
جماع میسر ہو بہت مفید ہے اور جہان کہ حیض کا بند ہونا اسکا سبب ہو فصد صافن اور فلفل کا حمول کرنا نہایت فائدہ
دیتا ہے اور ہوش کی حالت مین یہ تدبیر ہے کہ حب اصطمخیقون اور ایارج اور تمادیا سے بدن کا تنقیہ کرین اوسکے بعد
دحمرثا اور مثرودیطوس اور معجون غیاث اور وغیرہ انیسون کے مطبوخ مین دین اور تنقیہ حالت کے موافق کرنا چاہیے
اور بہتر یہ ہے کہ ہر تنقیہ مین ایکبار ایارجات دین اور ایکروز درمیان دیکر معجون سنجاح استعمال کرین اور حمام کرنا مفید ہے
اور گندک کے پانی مین بیٹھنا فائدہ مند اور یہ دوا نفع کرتی ہے [illegible] انگدان نیم درم دواء المسک مین یا شہد مین
ملاکر کھلائین اور یہ جو کچھ کہا ہے اوس جگہ مناسب ہے کہ مادہ غلیظ ہو اور حرارت نہو اور برودت کا نشان یعنی حرکت مین
گرانی اور نیند کا غلبہ اور کاہلی اور سبات اور نسیان ظاہر ہو اور اگر اختناق الرحم مین حرارت ہو اور رخسار و گلین سرخی
اور صداع اور غشیان اور ایکطرح کی حرارت کہ رحم سے سر کیطرف آتی ہوئی محسوس ہو اور کبھی کبھی بخار کا ہونا اوسکا
نشان ہے اسصورت مین گرم چیزون سے استعمال کی اجازت نہین سو اس حال مین ہوش کے وقت باسلیق کی فصد
کھولین اور پنڈلیون پر پچھنی لگاکر شاخین کھینچین یا مطبوخ افتیمون سے طبیعت نرم کرین اور شکم سیر ہو تو یہ
مطبوخ شبت پلاکر قے کرائین اور سرد چیزین جو منی کو کم کرتی ہین اور شہوت کو توڑتی ہین مثلاً شربت نیلوفر
اور شیرہ خرفہ پلائین اور نوبت کیوقت کافور اور صندل اور نیلوفر سونگھائین اور دوسری تدبیرات وہی ہین
جو گذر چکین مگر گرم چیزونکا استعمال خواہ پلائین یا سونگھائے نہین کہ وہ جائز نہین اور ثابت نے کہا کہ اختناق رحم
والی کی فصد کھولین اور اگر ضرورت پڑے تو ساعد [illegible] نہ کھولین کیونکہ یہ رحم کی تمام بیماریون مین برا ہے اور صافن مین کچھ
ضرر نہین اور ابن ماسویہ نے کہا کہ ناف کے تلے محجمہ کا رکھنا رحم کو نیچے کیجانب کھینچتا ہے اور صلب یعنی کمر پر حجامت کا
کرنا اس علت کی جڑ اوکھاڑتا ہے **فائدہ** جو اختناق کہ حیض کے بند ہونے سے عارض ہو نوبت کیوقت اوسکی تدبیر وہی ہے کہ

حب ...... ریشخان یا حب ...... وغیرہ سے کرین اور سیہ ...... اور قسط اور ...... سب ...... اور ......
اور فرفیون بادیان اور ...... اب ...... پانی مین اور روغن بابونہ یا روغن ناردین مین ملاکر ضماد کرین اور ......
سداب اذخر قیصوم شام سکے مطبوخ سے درد کی جگہ پر نطول کرین اور سینگہیا ن ری لگائین جس جگہ کہ گرہ یا ......
نہ اوس جگہ کہ اوبہری ہی ہے اور یہ چیز کہ ریاح کو توڑتی ہی فائدہ کرتی ہی تیسری قسم وہ ہی کہ رطوبت مائی
فقارہ کے رباطات کی جرم مین اگر اونکو سست کر دے اس ضرورت سے فقرات اپنی جگہ سے ٹل جائین اوسکی علامت
رنگ مین سفیدی اور لمس مین سردی اور مرطبات تدبیرونکا پہلے گذر جانا اور اگر اوس جگہ روغن ملین جلد بدن
جذب ہو علاج جو کچہہ کہ ریاح افسہ مین گذرا استعمال کرین اور روغن مقوی گرم مثلاً روغن سداب وہیرو
اور عاقرقرحا ملنا اور قابض دواؤنکا مثلاً جوز سرو گلنار برگ غار گل سرخ اشنہ ضماد کرنا فائدہ کرتا ہی چوتھی قسم وہ ہی کہ
رطوبت غلیظ لنج کے سبب کہ نخاع مین آجاوے فقرات کے رباطات کہنچ جائین یا یبوست کی وجہ سے کہ یہ بہت کم
ہوتا ہی اور اسمین خوف ہی اور اسکا علاج دشوار ہوتا ہی اور اوسکی علامات و علاج کو تشنج کی باب مین تلاش کرین پانچوین
قسم وہ ہی کہ جو ضرب یا ضربہ زوال فقرات کا باعث ہو علاج اگر زوال باہر کیطرف مین ہو یا ایک جانب مین فقرات کو اوٹہا کر
اوسکی جگہ لاوین اور اگر زوال اندر کیجانب ہو یا اسیطرف مین اوسکو سینگیونسے باہر کیجانب کہینچ لاوین یا محاجم ناری لگائین اور زفت
اور تل اور عاقرقرحا ملاکر ...... ہیں سفید ہی اور جبکہ آپنی جگہ اگر ٹہہر جائین قابض دواؤنکا ضماد کرین تاکہ اونکو وہی شکل قائم رہی

فصل وجع الظہر یعنی درد پشت کے بیان مین

اوسکی اقسام ہین پہلی قسم وہ ہی کہ سوء مزاج بارد ساذج پشت مین عارض ہو اور اوسکی علامت درد بغیر گرانی اور سردی کا محسوس ہونا اور گرم چیز ونسے اور حرکت کرنے اور چلنے پہرنے ...... بالتفس ...... نفع پانا اور ...... ہوتا ہی اور مدت تک رہتا ہی علاج تبدیل مزاج کے لیے یارج الاصول وغیرہ اور سنجر ینیا اور تریاق اربعہ اور مثرودیطوس وغیرہ کہلائین اور روغن قسط اور روغن سداب اور روغن بابونہ ملین اور ...... اشق حلبہ بابونہ اور حب الغار لعاب تخم السی اور روغن ...... مین ملاکر ضماد کرین اور بخور وابل اور پرند جانورونکا گوشت گرم مصالحہ ملاکر کہلائین دوسری قسم وہ ہی کہ پشت کے عضلات اور ...... مین خلط بلغم خام پیدا ہو یا خلط بلغمی کہ بدن مین ٹہہری ہی غضب یا مشقت اور حرارت کی سبب سے حرکت کرے اور پشت کے عضلات اور رباطات اور اوتار پر آپڑے یا وہ ہوا غلیظ کہ اون دنبہ ہو ہی فضول مین رک رہی تہی اوس خلط کی حرکت مین جوش مارکر ان عضلات اور رباطات اور اوتار مین آجاوے اور تمدد کے باعث سے درد پیدا کرے سو بلغم خام کے پیدا ہونے کی علامت تو یہ ہی کہ جو چیزین بلغم افزا ہین وہ کہانے مین آئین یا پہلے اونکے کہانیکا اتفاق ہوا ہو اور پشت مین درد بوجہہ کے ساتہہ پیدا ہوا ہو اور جسقدر کہ مادہ پیدا ہوتا ہی اوسکے موافق درد اور بوجہہ تہوڑا تہوڑا روز بروز زیادہ ہوا ہو اور ٹہہری ہوئی بلغم کے حرکت کرنے اور پشت مین آنے کی

اور ریاح کو توڑ کر [illegible] ریاح پیدا نہ ہوں [illegible]

استعمال کرین حقنہ اور [illegible] اور [illegible] سے یہ ہی کہ بعض مدارج [illegible]

نات کے تلی اور موم خالص [illegible] سے یہ ہی کہ ابتدا امراض پستان

اور [illegible] کے بعد [illegible] باب میں لکھے گئے

باب امراض کے بیان مین کہ پشت اور اطراف مین پیدا ہوتی ہین

مثلاً حدبہ اور ریاح افرسہ اور وجع الظہر اور وجع خاصرہ اور وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور وجع ورکیا

اور دوالی اور دا الفیل اور وجع عقب اور ہر ایک فصل علیحدہ مین بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالے

فصل حدبہ کے بیان مین اس لفظ سے زوال فقرات یعنی فقرات کا ٹل جانا مراد ہی اگلی طرف یا پچھلی طرف

یا دونون طرف مین سے ایک جانب سو اگر اگلی طرف فقرات ٹل جائین تقصع کہتی ہین اور حدبۃ المقدم بولتی ہین اور

بہتان کہین [illegible] کے ساتھ سینہ کی استخوان بھی شریک ہون نفس بھی کہتی ہین اور اگر فقرات پچھلی جانب

دب جائین حدبۃ المؤخر بولتے ہین اور حدبہ حقیقی یہی ہی اور اگر دونون جانب مین سے ایک طرف مین فقرات

ٹل جائین التوا کہتے ہین اور اگر باد غلیظ زوال فقرات کا سبب ہو ریاح افرسہ اوسکا نام ہی اور زوال فقرات کے

پانچ سبب ہین اور ہر ایک کا بیان علیحدہ قسم مین آتا ہی پہلی قسم وہ ہی کہ ورم گرم اوس عضلہ مین کہ فقرات کو

متصل ہی عارض ہو خارج سے خواہ داخل سے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ اول پشت مین درد عارض ہو اور تپ

اوسکے ہمراہ پیدا ہو اور نبض عظیم اور شدت کی حرارت ہر وقت رہی اور جسوقت کہ مادہ پیپ بنجای اور ورم الغرض

ہوجای اور تپ ساکن ہو بیمار کو بوجھہ اور درد تمددی پشت مین معلوم ہو اور حدبہ بڑھتا جای علاج ورم کی

ابتدا مین رگ باسلیق کھولین اور حلبہ اور تخم السی کا لعاب و مرغی کی چربی اور مغز ساق گاو اور بنفشہ اور

خطمی ورم پر ضماد کرین اور روغن گرم کرکے ملین اور نطول کرین اور فلوس خیار شنبر روغن بادام ملاکر پلائین

اور روغن مین ریشہ خطمی اور السی پکا کر گرم گرم حقنہ کرین دوسری قسم وہ ہی کہ ہوای غلیظ فقرات کے تدریج جانب

اور تمدد کی شدت سے فقرات کو اونکی جگہ سے ہلا دی اس قسم کے حدبہ کو ریاح افرسہ بولتے ہین اور افرسہ فرس کی

جمع ہی وہ ایک سیخ ہی کہ گردنین اگر اوسکو توڑ ڈالتی ہی اور اوسکی علامت یہ ہی کہ درد پشت کی بعد حدبہ ہوا اور تپ

اور گرانی نہو اور کبھی درد بڑھجای اور آخر مین کم ہوجای علاج بیخ بادیان بیخ کرفس بیخ اذخر انیسون زیرہ

تخم سداب نانخواہ جوش دیکر صاف کرین اور روغن بیدانجیر ملاکر پلائین اور ایارج الاصول اور روغن بیدانجیر کے

پلانیکا اندازہ حال کے موافق کرنا چاہیے بعضون نے کہا ہی کہ ایک مثقال روغن بیدانجیر سات مثقال ایارج الاصول

[illegible] مین کافی ہی اور [illegible] مین [illegible] ملاکر [illegible] فائدہ ہوجاتا ہی اور اگر [illegible]

مبہض یا اسکے قریب عارض ہوتا ہے اس سبب سے کہ حیض جو ہے جاری نہیں ہوتا علاج جو چیز کہ حیض کو جاری کرتی ہے
استعمال کریں اور روغن گل ناف پر ملیں شربت کہ حیض کا ادرار کرتا ہے تخم کرفس ایک مثقال تخم شبت ساڑھے چار مثقال تخم
خیارین ہلیلہ فتہ چار مثقال بادیان نیکوفتہ انیسون جوانی تخم سنسب رواس ہر ایک دو مثقال جوش دیکر ساٹھ مثقال قند ملاکر
قوام کریں اور پیاسے میں پلاوین **فصل** وجع خاصرہ یعنی درد تہیگاہ کے بیان میں اوسکے اسباب بھی وہی ہیں کہ درد پشت
میں بیان کیے گئے لیکن وجع خاصرہ اکثر بلغم سے عارض ہوتا ہے یا ریاح سے کیونکہ اسمین بہ نسبت پشت کے زیادہ سردی اس سبب سے
کہ وہ قلب اور کبد سے بہت دور ہے اور اوسمین گوشت بھی کم ہے سوا اوسمین سوء مزاج حار بہت کم ہوتا ہے اسیواسطے
کہا ہے کہ اوسکا علاج بھی وہی ہے کہ وجع ظہر کی سوء مزاج ساذج بارد بلغمی اور ریحی میں لہ اور شیافات حقنہ کا استعمال اس
جگہ بہت مفید ہے اور اس کام کے لیے شیاف کہ مقل انیسون اشق زنجبیل تخم کرفس شحم حنظل سورنجان بامیر سرہ وغیرہ
سے بنائیں بہت نفع کرتا ہے **فصل** وجع المفاصل کے بیان میں یعنی جوڑون میں درد ہونا اور گٹھیا بھی بولتے ہیں
جاننا چاہیے جو درد کہ جوڑ کی جگہہ ہوتا ہے اسکو وجع المفاصل کہتے ہیں اور اس درد کے ساتھ کبھی تو ورم نہیں ہوتا جیسا کہ
سوء مزاج ساذج کی سب اقسام میں اور کبھی ورم ہوتا ہے مادہ سے کہ اکثر اقسام میں اور اطبا کی اصطلاح میں ایسا
ٹھہر گیا ہے کہ جو نسے ہاتھ اور پاؤن کے جوڑ میں ہوتا ہے اوسکو وجع مفاصل بولتے ہیں اور جو سرین کی مفصل میں ہوتا ہے
اوسکو وجع الورک کہتے ہیں اور جو سرین کی مفصل سے اوٹھتا ہے اور پاؤن کی طرف اوتر آتا ہے اوسکو عرق النسا بولتے ہیں
اور جونسا کعب کی مفصل میں یعنی ٹخنے کے جوڑ میں یا پاؤن کی اونگلیون کے جوڑ میں خاصکر انگوٹھے میں پیدا
ہوتا ہے نقرس کہلاتا ہے اور ظاہر ہو کہ درد مفاصل اکثر مادہ سے پیدا ہوتا ہے اور مادہ مذکور اکثر اوس گوشت میں ہوتا ہے
جو مفاصل کے گرداگرد ہے اور شاید کہ رباطات کی جانب بھی نفوذ کر جائے لیکن اعصاب اور اوتار میں نہیں آتا
یہی وجہ ہے کہ اس علت میں تشنج نہیں ہوتا اور اس ورم کا یہ خاصہ ہے کہ نہ پکتا ہے اور نہ پھیلتا ہے جیسا کہ دوسرے
اورام میں پیپ ہوتا ہے اور درد مفاصل مادی کا سبب کلی یہ ہے کہ مفاصل میں ضعف آتا ہے اور مادہ اوسمین جمع ہو جاتا
ہے اور جگہہ سے وہاں آپڑتا ہے اور مفاصل کے ضعف کا سبب یا تو سوء مزاج مستحکم ہے یا بہت سی مشقت یا ضرب اور
مفاصل میں مادہ کے جمع ہونے اور آجانے کی بہت اسباب ہیں ایک تو یہ کہ ریاضت معتاد چھوٹ جائے اس سبب سے
مفاصل میں فضلات جمع ہو جائیں دوسرے یہ کہ معدہ کا ہضم ضعیف ہو جائے اس سبب سے اخلاط خام پیدا ہون اور
مفاصل میں آئین تیسرے یہ کہ سوء ترتیب کا اتفاق پڑے مثلا ایک غذا پر دوسری غذا کھائیں اور غذائیں ناموافق
بغیر ترتیب کھائیں اور شراب حد سے زیادہ پییں اور کھانے کے بعد ریاضت اور مجامعت کریں اور نہار اور حمام میں
پانی پییں اور شکم سیر ہونے پر حمام کریں اور گرم پانی میں غسل کریں اس سبب سے مادہ مفاصل پر آپڑے چوتھے یہ کہ زکام اور
نزلہ بکثرت عارض ہو اور اوسکا مادہ مفصل پر جا پڑے پانچوین یہ کہ کسی شخص کو استفراغات معتادہ کی ترک کا اتفاق پڑے

[illegible] ہی کہ مشقت یا غضب یا جماع کثرت کے بعد پیدا ہو کبھی اگرچہ مادہ حرکت میں آگیا ہو [illegible]
درد اور بوجھ ہمیشہ برابر رہا کرے اور اگر اوس مادہ میں سے ہوا نکلکر [illegible] میں آگئی ہو [illegible]
درد تمددی ہوگا اور پھرتا رہیگا اور بوجھ بہت کم ہوگا علاج اگر بلغم خام کے سبب سے پیدا ہو تو [illegible]
بلغم کے منضجات استعمال کریں اوسکے بعد حب سورنجان وغیرہ دیں تاکہ بلغم کا استفراغ ہو اور [illegible] مفید ہے
اور تبدیل کے لیے دوسری تدابیر وہی ہیں کہ بارد ساذج میں مذکور ہیں اور شیافات فائدہ مند اور [illegible] کرنا
تدبیر و تسکین عمدہ ہی اور اگر بلغم حرکت میں آگیا اور اوس میں سے ریح نکلکر وہاں آجاوی اور درد پیدا کرے جیسا کہ بیان کیا گیا
تو حمام کریں تاکہ مادہ تحلیل ہو اور اعضا میں نرمی اور ترطیب حاصل ہو اور حکم کریں کہ آرام سے رہے اور روغن خیری
اور روغن بنفشہ جمع کرکے ملیں اور [illegible] کہ نرمی لاتی ہیں اور تحلیل کرتی ہیں اور [illegible] سے تحلیل کرنا مفید
اور اگر اسقدر تدبیر کافی نہو اور درد باقی ہو تو اوسکا استفراغ کریں جیسا کہ بلغم خام میں گذرا تیسری قسم وہ ہی کہ
جماع کی کثرت سے درد پشت پیدا ہو اسوجہ سے کہ فضلات پشت پر کھنچ آتے ہیں اور کبھی فضول کی کثرت سے اوس میں ریح
پیدا ہوتا ہی علاج جماع ترک کریں اور تقلیل اور تحلیل اور ترطیب پر متوجہ ہوں اور ان چیزوں سے کہ بلغم منجمد کی
علاج میں گذر چکی ہیں اور روغن ملنا مفید ہی فائدہ اگر مشقت اور جماع اور پشت کا [illegible] کے
فضلات اور [illegible] نکال آتا ہی اور درد پیدا ہوتا ہی حالانکہ مادہ بلغمی یا ریح کا اوس میں دخل [illegible]
درد پشت [illegible] سے دفع ہوجاتا ہی اور جماع موقوف ہوتا ہی اور کبھی مشقت بافراط خشکی پیدا کرکے [illegible] کا باعث
ہوتی ہی چوتھی قسم وہ ہی کہ گردہ میں ضعف یا کوئی دوسری بیماری کہ اوسکی نزدیکی اور مشارکت کی جہت سے پشت کی اجزا میں
درد پہونچے عارض ہو اور اسکی علامت یہ ہی کہ گردہ میں آفت موجود ہو اور قطن میں درد اور ضعف پاوے اوسکے گواہ ہیں علاج
یہ ہی کہ [illegible] گردہ میں گذرا خواہ ضعف ہو یا اور بیماری سبب کے موافق اوسکا تدارک کریں پانچویں قسم وہ ہی کہ خون کی رگ پشت کو
طول میں واقع ہوتی ہی خون سے بھر جاے اور تمدد کے سبب درد پیدا کرے اور اوسکی علامت یہ ہی کہ فقرات پشت کی
ابتدا سے یعنی جہاں سے کہ فقرات گردن کی انتہا ہی وہاں سے فقرات قطن کے آخر تک طول میں درد [illegible]
ہو اور اوس جگہ میں حرارت کا ہونا اور خون کے دوسرے آثار اوسکے گواہ ہیں اور حرکت کے وقت درد کی شدت ہو
علاج رگ باسلیق یا مابض کھولیں اور ابتدا میں آب انار ترش و شیرین اور شربت لیموں اور شیرۂ تخم کدو و شیرۂ
تخم خیارین سکنجبین ملاکر دیں اور سرد پانی میں بیٹھیں تاکہ اوس جگہ میں سردی پہونچی اور صندل اور گلاب اور روغن گل
میں [illegible] ایک ساتھ ملاکر پشت پر طلا کریں اور سرد تر مکان میں ٹھہریں اور سرد و تر غذائیں مثلا آش جو وغیرہ کھلائیں
چھٹی قسم وہ ہی کہ پشت کے عضلات اور رباطات اور اوتار میں ریاح کے آنے سے درد پیدا ہو اور اوسکو دوسری قسم
میں بیان کرچکے ساتویں قسم وہ ہی کہ رحم کی مشارکت سے پشت میں درد پیدا ہو اور اس قسم کا درد بعضی عورتوں کو

اور بیمار کا مزاج گرم و تر اور بدن لحیم ہونا اور سن و سال کا عین شباب مین ہونا اور فصل ربیع کا ہونا اور ایسی غذاؤن
اور شربتون کا استعمال کرنا جنسے خون پیدا ہوا و سپر گواہی دے **علاج** اگر علت بائین طرف مین ہو داہنے ہاتھ مین
فصد کرین اور اگر داہنی جانب مین ہو بائین ہاتھ مین اور دونون ہاتھ مین اگر دونون طرف مین ہو اور جہان کہین
کہ مرض ہاتھ مین ہے رگ اکحل کھولنی چاہیے جہان پانو مین ہو رگ باسلیق کی فصد مناسب ہی اور بیمار کی طاقت کے
موافق خون ایکبار یا کئی دفعہ مین نکالین جسقدر نکالنا چاہین اور اگر کوئی امر فصد کا مانع ہو خون نکالنے کے لیے
درد کی جگہ سے تلے حجامت کرین تاکہ خون کا استفراغ بھی ہوجائے اور جانب مخالف مین اوسکا امالہ ہوجائے
اور فصد و حجامت کے بعد جب دو یا تین دن گذر چکین آب برگ خیار اور سکنجبین اور گرم پانی پیکر قے کرین اور
اگر سکنجبین گرم پانی مین ملائین اور دو درم خربزہ کی جڑ کوٹ چھانکر اوسمین ملا کر پئین اور قے کرین بہتر ہے اور
سکنجبین فقط گرم پانی کے ساتھہ بھی کافی ہی اور قے بہت ہی مفید ہے خاصکر جہان کہین کہ مرض پانون مین ہو
اور اگر مسہل کی حاجت پڑے اول بنفشہ عناب سپستان عنب الثعلب برگ گاؤزبان تخم خطمی کا مطبوخ قند یا
ترنجبین سے میٹھا بنا کر تین دن تک دین اوسکے بعد سورنجان شاہترہ تمر ہندی آلو بخارا ہلیلہ کے مطبوخ مین خیار شنبر ملا کر
دین اور ان دواؤن کے وزن کا اندازہ بیمار کے حال کے مناسب رکھنا چاہیے اور ممکن ہے کہ شیر خشت یا ترنجبین
بڑھائین اور بعضے احتیاج کے وقت سقمونیا بھی داخل کرتے ہین اور ہر صورت مین احتیاط کرین کہ بحران کے دن
مسہل پینے کا اتفاق ہو اور جہان کہین کہ جلن اور گرمی کی شدت ہو آب کشک جو یا آب انار مین اور روغن بادام
نفع کرتا ہے اور آب تمر ہندی آب آلو بخارا اور سکنجبین سادہ اور بزوری مفید ہے فصد کے پہلے یا اوسکے بعد اور
فصد کے بعد جب تک ابتدا اور تزاید مین ہی مادہ ٹالنے کے لیے صندلین گل سرخ فوفل مامیثا اور اقاقیا سرکہ اور آب
کاسنی اور آب کشنیز سبز وغیرہ مین ملا کر مفصل آفت رسیدہ پر طلا کرین اور درد کی شدت مین افیون اور بیروج اور دوسرے
مخدرات آب کاہو مین ملا کر طلا کرین تاکہ درد تھم جائے **فائدہ** جہان کہین کہ بہت سا مادہ اور قوی الحرکۃ ہو
جلد استفراغ کرین اور کچھہ انتظار نکرین اور اس حالت مین رادعات قویہ بھی طلا نکرین اسمین دو نقص ہین ایک تو
کہ جب مادہ قوی الحرکۃ ہوگا اور رادعات استعمال کرین مادہ حرکت سے رہجائیگا اور رگون کے اور جوڑون کی تنگی سے
درد زیادہ ہوگا دوسرے یہ کہ جب درد قوی ہوگا اور رادعات قویہ استعمال کرین شاید کہ مادہ وہان سے پھر کر اعضاء
رئیسہ کیطرف جائے اسیوجہ سے فصد کے پہلے سرد طلاؤن سے پرہیز کرنا لازم جانتے ہیں خاصکر جہان کہین کہ مادہ
قوی الحرکۃ ہو اور اگر احیاناً ایسی خطا سرزد ہو اور اس سبب سے درد زیادہ ہو اور اس بات کا خوف ہو کہ مادہ اعضائے
رئیسہ کیطرف جائیگا اور یہ امر اعضای رئیسہ مین کسیطرح کی تغیر آنے سے معلوم ہوسکتا ہی تو اس صورت مین چاہیے
کہ [illegible] یا بابونہ اور بنفشہ کے مطبوخ نیمگرم سے درد والے جوڑ پر نطول کرین تاکہ مادہ اسی طرف مین پھر آئے

اور مادہ زیادہ ہوجاتی اور مفاصل پر آپڑے بلکہ قولنج کا معالجہ ایسا کیا جائے کہ امعا قوی ہوجائین اور فضلات
اطراف مین مندفع ہو کر مفاصل پر آپڑین ساتوین یہ کہ حرکات بدنیہ اور نفسانیہ کی سبب اخلاط جوش کھا کر مفاصل پر
گرین فائدہ درد مفاصل کا سبب فاعلی یا تو سوء مزاج ساذج ہی یا مادی اور عام ہو کہ مادہ قوام دار یعنی خلط ہو
یا قوام دار نہو مثلاً ریح اور یہ مرض اکثر تو بلغم سے پیدا ہوتا ہی اور خون سے بھی بہت پیدا ہوتا ہی اور ریح سے بہت کم اور صفرا
بھی کم اور سودا سے شاذ و نادر عارض ہوتا ہی اور ان مادونین سے ہر ایک تنہا اس بیماری کا سبب ہوتا ہے
یا دوسرے مادے کے ساتھ مرکب ہو کر لیکن بلغم سودا کے ساتھ نہایت ہی شاذ و نادر مرکب ہوتا ہی مگر صفرا و
بلغم اکثر مرکب ہو کر اس مرض کو پیدا کرتے ہین اور اگرچہ سب مفاصل کا درد سبب اور علامت اور علاج مین یکسان ہے
لیکن چونکہ بعض معالجات بعض ہی مخصوص ہین اون سب کو جدی جدی قسم مین بیان کرتے ہین پہلی قسم
وجع مفاصل کے بیان مین اس سے وہی مراد ہی جو اطبا کی اصطلاح مین ٹھہرا ہی یعنی وہ درد اور ورم کہ ہاتھ کے
جوڑ مین اور پانون مین ٹخنہ کے جوڑ مین پیدا ہون اور اوسکے انواع مین نوع اول وہ ہی کہ سوء مزاج سادہ گرم یا سرد
یا خشک مفاصل مین یا تمام بدن مین عارض ہو اور سادہ کی علامت یہ ہی کہ آہستہ آہستہ اور کم کم پیدا ہو اور ورم
اور آماس بالکل نہو اور عضو کا رنگ بدن کی ہمرنگ ہو پھر لمس اور مزاج کی حرارت حرارت پر اور اوسکی برودت برودت پر
اور یبوست یبوست پر گواہی دیتی ہی علاج اگر سوء مزاج گرم ہو اوسکی اصلاح کیلیے مبردات دین اور شربت لیمو اور
سکنجبین ربانی مفید ہین اور ہو سکتا ہی کہ فصد کرین اور تھوڑا سا خون نکالین اور ملین صفرا دین اور یہان جو استفراغ
کا ذکر آیا ہی حالانکہ ساذج کا بیان ہی اسکا سبب یہ ہی کہ جو مادہ کہ گرنے پر مستعد ہی نکل جائی اس باعث سے درد کی جگہ
یعنی مفاصل اوسکے گرنے سے محفوظ رہین اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ الم مواد کو جذب کرتا ہی خاصکر اوس مادہ کو
جو مستعد ہوتا ہی اور اگر سوء مزاج سرد ہو گرم دواؤن کے استعمال سے اور جو اور کہ گرمی پہونچاتے ہین اونسے گرمی
پہونچائین اور اگر حقنہ اور مطبوخ سے کچھ ایک بلغم کا استفراغ کرین مناسب ہے اسواسطے کہ جب بلغم کم ہوگا صفرا
غالب آئیگا اور حرارت کا غلبہ ہوگا اور احتیاط اسمین ہی کہ یہان استفراغ نکرین کیونکہ ممکن ہی کہ جب بلغم کا استفراغ ہو
اوسکے ساتھ صفرا بھی نکلی اور صفرا اگرچہ کم ہی نکلے مگر اوسکے نکلنے سے بدن مین زیادہ سردی آتی ہے اور اگر سوء مزاج
خشک ہو اور یہ بہت کم ہوتا ہے چاہیے کہ ترطیب مین کوشش کرین اور اس جگہ روغن بادام روغن کدو
روغن گل اور قیروطی کہ مرغ اور بط کی چربی اور مغز ساق گاو اور موم سی بنائین مالش کرنا اور تر غذاؤنکا کھانا مثلاً
گاے کا دودھ وغیرہ نفع کرتا ہی انتباہ سوء مزاج رطب سی درد و الم نہین ہوتا چنانچہ صداع مین اوسکا ذکر گذرا ہے
دوسری نوع وہ ہی کہ خون کی زیادتی سے پیدا ہو اور اوسکی علامت اوس جگہ کا سرخ ہونا اور ابھر آنا اور پھول جانا
اور درد اور تمدد اور ضربان اور لمس مین حرارت لیکن دموی کی حرارت نہایت تیز نہین ہوتی بخلاف صفراوی کے

کہ اس نوع سے آخر لکھی جائینگی اونکا کھانا لازم سمجھین اور یاد رکھین کہ اس نوع مین سہل دینے سے اسہال کی
حاجت نہین خاصکر یہان کہ صفرا سرعت سے ... ہی کیونکہ صفرا لطیف ہی اور بہت گرم ہوا ... تحلیل ہوتا
اور السیاہی خون صفراوی اور اسہال کے بعد ... ہی کہ مدرات ... مثلاً کاسنی اور تخم خیارین وغیرہ ... کا
یا سکنجبین ملاکر اور مدرات کا نفع ان امراض مین خصوصاً تنقیہ کے بعد زیادہ ہی کیونکہ ... کا مادہ دور کرتی اور ...
حصہ کا فضلہ ہی اور جگر کہ ہضم ثانی کا مکان ہی اوسکے تنقیہ کے لیے اور رگون ... ہی ... مثانہ کی
مکان ہین اور ادرار کرنے والی دوائین مخصوص ہین اور سکنجبین خواہ سادہ ہو خواہ صفراوی ... تا اثر کرنے ...
کہ بہت تشنگی نہو اور مدرات گرم مثلاً ... اور ... ہرگز نہ دین کہ مدرات گرم مادہ کو جلاتے ہین اور ... کی رطوبت
کو فنا کرتے ہین اس سبب سے زیادہ تر ضرر ہوتا ہی **فائدہ** جس وقت کہ مسہل کی حاجت ہو اور قوت وفا کرسکتی ہی بدن کو
ایکبارگی اخلاط زائد سے پاک کرین اور ضعیف مسہلون پر توجہ نکرین اس کام کے لیے مطبوخ سورنجان نہایت
مفید ہی بشرطیکہ تپ نہو اور اگر تپ ہو سب مسہلون سے نافع یہ ہی اوسکی ترکیب مغز فلوس خیارشنبر ترنجبین
کی مطبوخ مین یا آب مکو آب کاسنی آب لبلاب مین جو اوسمین سے بیسر ہو حل کرکے اور کچھ ایک شکر ملا کر دین
اور اگر تپ نرم اور بہت کم ہو ہلیلہ دس درم لیکر سو درم پانی مین ایک رات دن تر رکھین پھر ملکر صاف کرین اور
دس درم اسغول اوسمین ملاکر لعاب نکال لین اور نبات سے میٹھا بنا کر پلائین اور جو کچھ کہ دموی صرف مین لکھا
یہان کام آتا ہی اور جہان کہین کہ صفرا ہی فقط بیماری کا مادہ ہو تو نہایت مفید ہے اور فصد کی حاجت نہین دوسری
تدابیر وہی ہین جنکا ذکر آچکا ہی اون دواؤنکا ذکر ہی جو درد کو تھامتی ہین عدس مقشر استخوان سوختہ سورنجان
خشخاش سفید ملوط سرکہ مین بھیگا ہوا تخم کاہو کشنیز خشک یہ سب چیزین درد کو تھامتی ہین ہر ایک دوا تنہا یا مرکب مریض
کی حال کے موافق کھلائین اور جب کہ سورنجان کا استعمال کرین روغن ملنے سے مفاصل کی رعایت رکھین جیسا
بلغمی مین بیان کیا ہی اور مفاصل پر سرد پانی ڈالنا اور اسغول کو گرم پانی ڈالکے جب پھول جائے روغن گل ملا کر طلا کرنا
درد کو ساکن کرتا ہی اور دوسری مخدر چیزین دوسری نوع مین مع تدارک اونکے ضرر کے اوپر گذر چکین اور سفوف
کہ درد شدید کو ساکن کرتا ہی سورنجان سفید شکر طبرزد برابر لین اور تین درم سرد پانی کے ساتھ دین دوسرا نسخہ
استخوان سوختہ سورنجان ہر ایک ایکدرم عدس مقشر دو درم باریک بنا کر چھانکر ہر روز ایک درم کے برابر گلقند یا ترنجبین
... ملا کر کھلانا بھی درد کو ساکن کرتا ہی **دوای مخدر** کہ درد کی شدت مین دے سکتے ہین تخم کاہو تخم بنج سفید
ہر ایک پانچ درم شیطرج افیون ہر ایک ایکدرم لیکر چلغوزہ کی برابر گولیان بنائین اور ایک گولی ہر روز کھلائین چوتھی نوع وہ ہے
کہ بلغم سے عارض ہوا اوسکی علامت یہ ہی کہ بوجھ زیادہ معلوم ہو اور گرمی اور جلن نہو اور درد متوسط ہر وقت رہے
اور ورم بدن کے ہمرنگ ہو اور شاید کہ رصاصیت مائل ہو یعنی سیسے کا سا رنگ ہو جائے اور ورم ٹھنڈا سا اور ...

اور اعضاے رئیسہ پر نجاسے اور ایسا ہی مفرحات یا ادویۂ اعصابی کی تقویت کے لیے کھلا دین تاکہ اعضاء رئیسہ او مواد
اثر نہ پاوین اور مادہ کو اوسی جگہ پر دفع کرین اور جب وقت مادہ انتہا کے قریب ہو پہنچے مثلاً ربارہ ج میں قوطات کرین اور جو
دوائین کہ قوی التحلیل ہون مثل بنفشہ اور خطمی وغیرہ استعمال کرین اور جب انتہا میں پہونچے اور مادہ بالکل حرکت سے
رک جائے تو جو چیزین کہ قوی التحلیل ہیں مثلاً بابونہ اور اکلیل وغیرہ ضماد اور نطول کے طور پر کام مین لائین ضماد محلل
الم درد مفاصل حار کے تنقیہ کو مفید ہی لعاب تخم کتان لعاب تخم حلبہ اور ان دونون کا آٹا روغن بابونہ اور موم زرد میں
ملا کر استعمال کرین اور عمدہ غذا اس جگہ آش سماق ہی اور آش غورہ اور نخود آب اور ماش مقشر اور اگر آب تمرہندی کی
ترش بنا کر اور گوشت کے اقسام سے پرہیز کرنا لازم ہی حاصلکر گاے اور بکری کے گوشت سے اور انکے مانند
اور ایسا ہی شراب اور حلوا اور شہد اور دوشاب خرما سے لیکن پرند جانور کوہی کا گوشت اور ہرن کے بچہ کا اور
خرگوش اور جوزۂ مرغ کا گوشت دے سکتے ہین خصوصاً جہان کہین کہ بیمار ضعیف ہو تیسری نوع وہ ہی کہ خون صفراوی
یا صفراے خالص سے پیدا ہوا اور درد مفاصل اور نقرس صفراے خالص سے بہت کم ہوتا ہے جیسا کہ شارح نے کہا
کہ صفرا صرف اپنی رقت اور حدت اور لطافت کے سبب مفاصل مین نہین رکتا بلکہ اونمین سے جلد تحلیل ہوجاتا
لیکن خون صفراوی سے اکثر عارض ہوتا ہی اوسکی علامات رنگ مین زردی اور درد جلن کی شدت اور نبض میں
سرعت اور بول مین ناریت اور درد ظاہر جلد مین مائل ہونا اور لوجہہ اور تجدد اور سرخی اور انتفاخ کا کمتر ہونا خصوصاً
صفراے خالص مین اور سرد چیزون سے فائدہ معلوم ہونا اور دوسرے علامات مادہ کے موافق ظاہر ہون اور
پہلی تدبیرین اور سن اور مزاج اور شہر اور عادت گواہی دے اور یہ قسم اکثر اون لوگون کو عارض ہوتی ہے
جنکے بدن ضعیف اور مزاج گرم اور خشک ہون اور اس قسم مین اکثر تپ ہوتی ہے اور اگر طبیب نادان قوت
عضو کا لحاظ نکرے اور رادعات کے استعمال سے مواد کو مفاصل سے دفع کرے ہلاکت کا باعث ہو اس جہت
سے کہ مادہ دل اور دوسرے اعضاے رئیسہ کیطرف جھک پڑتا ہی چنانچہ دموی مین اسکا ذکر مع تدارک اس
خطا کی آچکا ہی اور ظاہر ہو کہ اس نوع مین تنقیہ کے پہلے رادعات قویہ کے استعمال سے اعضاے رئیسہ پر مادے کے پھر جانے کا
خوف اس سبب سے زیادہ تر ہے کہ سبب خون صفراوی ہی کیونکہ صفرا اور خون صفراوی سریع الحرکت ہو اور طبیعت
سے زیادہ مخالف علاج اگر خون صفراوی ہو اول فصد کرین اور نضج ظاہر ہونیکے بعد استفراغ صفرا کی لیے مطبوخ
ہلیلہ وغیرہ دین مادہ کی اور بیمار کی ضعف اور قوت کی رعایت سے اور اگر طبیعت نرم ہو منضجات پر اکتفا کرین اور مادے کو
تحریک نکرین اور اس مرض مین سرد چیزین جنمین قبض نہو ضماد اور نطول مین استعمال کرین مثلاً اسبغول سرکہ مین
ملا کر اور پوست کدو اور آب خیار اور آب حی العالم اور آب کاہو اور کافور وغیرہ اور جسوقت درد کا غلبہ اور غشی کا
خوف ہو ادویۂ مخدرہ جسقدر کہ درد کی تسکین مین کافی ہون ضماد کرین اور درد کی تھامنے والی دوائین

تاکہ اوس سے خوب اسہال آئین اور معدہ سے جلد گذر جائے اور جب اوسکو استعمال کرین چاہیے کہ مفاصل پر روغن
اور بط اور مرغ کی چربی وغیرہ ملین تاکہ عضلات اور مفاصل اوسکے ضرر سے محفوظ رہین پانچوین نوع وہ ہے کہ مادہ
سوداوی مفاصل کا باعث ہوا اور اوسکی علامت یہ ہے کہ درد اور تمدد بہت کم ہوا اور ورم مین صلابت اور اوسکے رنگ مین
نیلاپن ظاہر ہوا اور کھانے کیطرف رغبت زیادہ ہوا اور سودا کی سب علامتین ظاہر ہون اور علاج بہت کہ مفید ہے
اور گرم تر چیزین نفع کرین علاج اگر یہ جانین کہ سودا خون مین نکل آئیگا تو فصد کرین اور نضج کامل کے بعد مسہل سودا
دین مثلاً مطبوخ افتیمون وغیرہ اور معجون افتیمون اور جوارش کمون تنقیہ لیا پس سودا کے لیے مفید اور چاہیے کہ
بابونہ آرد حلبہ تخم کتان مقل جاوشیر اشق اور انجیر بکری کی چربی اور زیت اور روغن گاو مین ملاکر ضماد کرین تاکہ ورم کو
نرم اور تحلیل کرے اور روغن سوسن اور روغن قسط اور روغن بید انجیر اور روغن فرطم اور روغن بابونہ اور موم اور
چربی گردہ بیز اور مرغی اور بط کی چربی سے قیروطی بناکر استعمال کرین یہ بھی وہی تاثیر ہے اور گرم تر روغن بلسان اور
بابونہ مرزنجوش پودینہ جاسنا ترہ و فاحلبہ سے کے طبیخ سے نطول اور آبزن کرنا نفع کرتا ہے اور یہ طرح طحال کی اصلاح مین
کوشش رکھین اور بدن کی ترطیب سے غافل نہ رہین اور ہرگز تحلیل مین افراط نکرین اور جو چیز کہ محلل اور ملین ہو استعمال
کرین اور حمام معتدل اور ریاضت معتدل غذا کھانے سے پہلے فائدہ مند ہے فائدہ اس نوع مین فصد اوسوقت مفید
ہوگی کہ سودا کے نکلنے کی توقع پڑے یعنی نہایت غلیظ نہو اور اوسکا نشان یہ ہے کہ اگر فصد مین خون سیاہ
اور گاڑھا اور غلیظ آتا ہے تو سمجھو کہ مادہ سوداہی اور اگر خون سرخ اور صاف اور قوام مین معتدل ہو تو جانو کہ مادہ
سودا نہایت غلیظ ہے نہین آتا اس صورت مین واجب ہے کہ اوسوقت خون بند کرین ورنہ نکلیگا اس سے مادہ زیادہ
متحجر ہوگا اور تمام امراض سوداوی مین فصد کشادہ کھولین اور چوڑی رگ کھولین مثلاً باسلیق اور ہفت اندام جونسی رگ کا کھولنا
مناسب جانین اور جان لو کہ رگ کو تنگ کھولنا مفید نہین خاصکر امراض سوداوی مین اور جسوقت کہ درد مفاصل سوداوی مین
فصد کی حاجت پڑے اور فصد مین خوف ضعف آنے اور مادہ سودا نہ نکلے چاہیے کہ اول سودا کے نضج اور تلطیف اور
اسہال پر متوجہ ہون پھر فصد کرین کہ جب نضج اور تنقیہ کے سبب سودا لطیف ہو جائیگا تو فصد مین نکل آئیگا بلکہ احتیاط
کی بات یہ ہے کہ امراض دموی کے سوا تمام امراض مین جب فصد کی حاجت پڑے چاہیے کہ اول اوس خلط کا نضج کرین
پھر فصد کرین اور یہ جو کہتے ہین کہ خون کے نکالنے مین نضج کا انتظار نکرنا چاہیے اس سے مقصود یہ ہے کہ فقط امراض
دموی مین انتظار نہین چھٹی نوع وہ ہے کہ مادہ ریحی درد مفاصل کا باعث ہو اور اوسکی علامت شدت سے تمدد ہو اور اوس
درد کا جگہ بجگہ پھرنا علاج گلقند اور گلاب اور عرق بادیان اور شربت بزوری دین اور روغن مقوی مثلاً روغن گل ملین
مین اور بلغم کے تنقیہ سے غافل نہون اور کبھی مادہ ریحی مین نہایت تیزی اور گرمی ہوتی ہے اور چونکہ نہایت
فساد لاتا ہے استخوان مین گھس جاتا ہے اور اوسکو فاسد کرتا ہے اور توڑ ڈالتا ہے اور ریح الشوکہ اوسکا نام ہے اور اوسکی

اور پھیلا ہوا ہوتا ہے اور اوسکا درد عرض و عمق میں ہوتا ہے اور بلغم کی دوسری علامات ظاہر ہوتی ہیں اور مزاج اور سن
اور ہوا اور بلغم اور تدابیر کا پہلے گذرنا اوسپر گواہ ہوتی ہیں اور گرم چیزون سے نفع ہوتا ہے علاج اول شربت اصل السوس
کے مطبوخ میں شہد ملاکر پلائین اور قئے کرائین بشرطیکہ فصل گرم ہو اور کوئی امر مانع نہو اور اگر ایسا ہوتا ہے کہ جب قئے مین
بلغم بہت سا نکلجائے دوسری تدبیر کی حاجت نہ پڑے اور نہین تو مسہل دیں اور جب مسہل دینا چاہیں اول خلط کا
نضج کرین یعنی چار دن تک گلقند عسلی گلاب اور عرق بادیان میں یا بادیان گلسرخ اصل السوس کو مطبوخ میں ملاکر استعمال
کرین اور زنجبیل آب کا کھانا اس بات میں بہت مفید ہے اور اگر چار دن میں نضج کا اثر بول میں ظاہر نہو تین دن اور ماء الاصول
روغن بیدانجیر ملاکر دین اور چوتھے دن صرف ماء الاصول بدون روغن بیدانجیر کے دین اور جسوقت نضج کا اثر ہو ایک
مثقال ایارج اور ایک مثقال تربد شہد میں ملاکر دین اور جب نضج کامل ظاہر ہو حب سورنجان اور حب شیطرج یا حب منتن
سے بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے اور چونکہ بلغمی مادہ بدن میں زیادہ ہوتا ہے اور اوسکا تنقیہ دفعۃً ایکبار کرنا ضعف قوت کا
باعث ہے چاہیے کہ مسہلون میں فاصلہ دین اور دو مسہلون کے بیچ میں منضجات پر قناعت کرین اور اسیطرح کیے جائیں
جبتک کہ تمام مادہ نکل جائے اور جب کہ تھوڑا سا مادہ رگون میں رہگیا ہو مدرات گرم مثل بادیان تخم خربزہ وغیرہ استعمال
کرین تاکہ مادہ کو رگون میں سے نکال دین اور الباقی تحلیل کے لیے جو دوائیں کہ محلل اور ملین ہیں مثل بابونہ شبت خطمی سپید
مرصبر جند بیدستر فرفیون لعاب حلبہ لعاب تخم کتان وغیرہ ضماد کرین اور روغن گرم مثلاً روغن بیدانجیر روغن ناردین
روغن قسط روغن بادام تلخ ملین اور فقط محللات ہرگز طلا نکرین کہ اوسمین مادہ کی تحلیل لطیف او غلیظ رہ جانے کا خوف ہے
اور جاننا چاہیے کہ اگر بلغمی مادہ کچھ ایک صفرا کے ساتھ مرکب ہو مسہلات اور مدرات گرم کہ لکھے گئے استعمال نکرین
اور طریقہ اعتدال نہ بھولین اور جیسی مادے کی ترکیب ہو اوسکے موافق دوائے مرکب دین تاکہ ضرر کا اندیشہ نرہے اور
جو دوائین کہ مفاصل سے بلغم نکالنے میں بے نظیر ہین یہ ہین اوسکی ترکیب شحم حنظل بوزیدان سورنجان تربد
ماہی زہرہ شنطوریون حجر ارمنی حب النیل اور جاننا چاہیے کہ اس مرض مین فصد کی حاجت نہین لیکن کچھ مضائقہ نہین اگر
طبیب دانا خشکی کے لیے اور مادہ کم کرنے کے لیے بیمار کا حال اور مادہ کا قوام لحاظ کرکے تجویز کرے فائدہ جلیلہ
کہ سبب جگہ اور درد مفاصل مادی کی تمام اقسام مین کام آتا ہے ظاہر ہو کہ سورنجان کا کھانا اور طلا کرنا وجع مفاصل کی
انواع کو نفع کرتا ہے خاصکر بلغمی مین اور یہ دوا یعنی سورنجان دو جوہر سے مرکب ہے ایک تو مسہل دوسرا قابض جوہر
مسہل کے سبب درد کے مادے کو مجری سے نکالتی ہے اور مفاصل کو پاک کرتی ہے اور جوہر قابض کی جہت سے کہ جوہر مسہل کے
عمل کے بعد عمل کرتا ہے مجاری اور مسالک اور مفاصل کو سخت کرتی ہے اور انمین قبض پیدا کرتی ہے تاکہ اور مادہ اونمین نہ آپڑے
لیکن باوجود اس خاصیت کے معدے کو ضرر پہونچاتی ہے اور عضلات اور مفاصل کو سخت کرتی ہے سو بہتر یہ ہے
کہ سورنجان میں زیرہ اور زنجبیل ملاکر کھائین تاکہ معدہ کو نقصان نہ پہونچے اور ایسا ہی صبر اور سقمونیا سے قوت دین

پانون کی اونگلیون مین خاصکر اونگوٹھے سے شروع ہوتا ہی اسیواسطے ابن ہبل نے کہا کہ پانون کی انگلیٹھ کا جو نقرس کہلاتا ہے اور اوسی لفظ سے نقرس کا نام نکلا ہے اسطرح کہ حال کا نام محل کی نام پر رکھا اور کبھی قدم کے نیچے سے یا قدم کے برابر والی مین سے اوٹھتا ہے اور تمام قدم مین ہوجاتا ہی اور شاید کہ درد یہان سے اوپر چڑھے اور زانو مین پہونچے اور زانو اماس کرلے اور شاید کہ کبھی درد ران کیطرف چڑھ جائے اور بعضون کے نزدیک یہ ہے کہ اگر ہاتھ کے جوڑ مین او اوسکی اونگلیون کے جوڑ مین درد اور ورم پیدا ہو تو اوسکو بھی نقرس کہتے ہین غرض کہ درد نقرس سخت شدید ہوتا ہے خاصکر جو پنا انگوٹھے مین ہوتا ہے اور یہی اکثر ہوتا ہے کیونکہ انگوٹھے کا جوڑ تنگ ہے اور جو مادہ اوسمین آتا ہے تحلیل نہین ہوتا اور شدت سے تمدد کرتا ہے اور اوسکے کثیر الحس ہونے سے یہ درد قوی ہوتا ہے اور اوسکی صلابت کے سبب جو اوسمین آتا ہے آسانی سے نہین نکلتا سوا اس ضرورت سے اگرچہ ادنی سبب ہوتا ہے بہت ایذا دیتا ہے اور نقرس اون امراض مین سے ہے جو ... بہت کم پیدا ہوتا ہے اور جوان سے ... اور کسی مادے ... اور کسی مادہ سے کم پیدا ہوتا بعینہ اوسیطرح ہے کہ وجع المفاصل مین گذرچکا اسیواسطے شارح اسباب نے دونون کو ایک جانا اور اوسکے بیان کو دوبارہ تحصیل حاصل اور مکرر سمجھکر اوسپر التفات نکیا اور چند فوائد جو کہ اس جگہ مناسب سمجھے اکتفا کیا **فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ... دواؤن کے پلانے اور طلا کرنے سے نقرس کا علاج کرین اور سردی افراط کرین اور بیمار صفراوی مزاج ہے ... مفاصل مین آتا ہے اولٹا پھر کر دل اور دماغ کیطرف جاتا ہے اور ہلاک کرڈالے سو اگر اس قسم کی ... ہرگز ہو اوسکا تدارک کرین اسطرح پر کہ مادہ کو مفاصل کی طرف رسیدہ مین کھینچ لائین ... جو دوائین کہ عضو کو نرم اور مادے کو جذب کرتی ہین اونکے استعمال سے فصول کرین چنانچہ وجع المفاصل مین اسکا بیان کیا گیا تیسری قسم وجع الورک کے بیان مین یعنی درد اور ورم کہ سرین کے مفصل مین پیدا ہو اور یہ درد جبتک سرین مین ٹھہرا رہتا ہے وجع الورک کہلاتا ہے اور جب وہان سے بڑھکر پانون کیطرف اوترتا ہے عرق النسا بولا جاتا ہے اور وجع الورک اگر ایک مدت رہتا ہے اکثر عرق النسا ہوجاتا ہے اور اس بیماری کے اسباب و علامات وہی ہین کہ وجع المفاصل مین گذرچکے مگر چونکہ مرض کا مادہ سرین کے مفصل مین ہے اور یہ مفصل گہرا اور گوشت مین چھپا ہوا ہے اوسکا نشان اس جگہ مین چندان ظاہر نہین ہوتا مگر جبکہ مفصل مین مادہ کی کثرت سے امتلا سے شدید ہو کہ اس صورت مین اوس خلط کی نوعیت پر اوس جگہ کا رنگ بھی گدلا ہو جائیگا اور وجع الورک کا سبب خاص یہ ہے کہ سخت چیزون پر بیٹھنے کا اور ہمیشہ سواری کرنے کا اتفاق پڑے

علاج اگر خون کی علامت ظاہر ہو اور کوئی امر مانع نہو اول اوسی طرف کے ہاتھ مین فصد باسلیق کرین اور فصد ... اس بیماری مین اور عرق النسا مین رادعات اور قابضات طلا نہ کرین کیونکہ مادہ گہرے جوڑ مین ہے اور رادع کے سبب سے اوسی جگہ رک جائیگا اور تحلیل نہوگا بلکہ کبھی اس وجہ سے

تدبیر یہ ہی کہ خون نکالین اور صفرا کا استفراغ کرین تیسری نوع وہ ہی کہ درد مفاصل وہ مادہ یا مادہ کی مرکب تیسے
پیدا ہوا اور یہ مرض بلغم اور صفرا کی ترکیب سی اکثر عارض ہوتا ہی اور وجع المفاصل مرکب کی علامت یہ ہی کہ ہر ایک
کے اعراض اوسکی کمی اور بیشی کے موافق ظاہر ہون اور گرمی سردی اور سرد مفرد کرتی مفید ہو اور شاید کہ دوا گرمی نفع
کرے اور پھر کبھی وہی دوا اخلاف ہو اور سبب اسکا یہ ہے علاج اسکا یہ ہے کہ دیکھیں کہ کسی خلط میں مرکب ہین
پھر اوسکے موافق دوا بھی اجزا سے ترکیب دینا ضرور ہے کہ ہر ایک خلط کے لیے مخصوص ہو کھانے مین یا طلا کے طور پر
اسکے سوا مرکب کرین اور اس ... ... جو خلط زائل ہو ... الکادو من
مخصوص ہی وہ بھی دوسرے اجزا ... اور جسمین ... کامل ظاہر ہو ... اور مسہل بہ منفعت ہون اور
اور ترکیب اجزا کے سبب اثر زیادہ ... ہین لکھنے کی حاجت نہین لیکن چونکہ تمام خلطون سے خلط
اور مرکبہ کی نسبت اکثر بلغم اور صفرا کے مرکب ہونے سے درد مفاصل پیدا ہوتا ہے اوسکی تدبیر علیحدہ لکھی جاتی ہے
اور وہ یہ ہے کہ نضج کے بعد اسہال کے لیے حب سورنجان یا مطبوخ سورنجان دین اور رسوت اور ایلوا صندل
سنباعت یا میناز عفران ہر ایک دو درہم گل ارمنی ایک درہم کرنب سوختہ چار درہم ایکبار باریک کوٹ کر عنب الثعلب کے
پانی مین ملائین اور ضماد کرین اور جہان کہین درد کی شدت ہو زعفران اور افیون برابر لیکر دودھ مین یا سکبر موم اور روغن گل
یا روغن کنجد مین ملائین اور طلا کرین اور لوبیا پانی مین پکا کر اور کوٹ کر ضماد کرنا مادہ کو تحلیل کرتا ہے اور درد کو ساکن
کرتا ہی **حبوب** درد مفاصل کو کہ بلغم اور صفرا سے عارض ہو مفید ہین صبر ایکدرم سورنجان چار دانگ ہلیلہ زرد
چار دانگ گل سرخ مصطکی ہر ایک ایک دانگ یہ سب ایک خوراک ہی کوٹ چھانکر پانی مین یا گلاب مین گولیان بنائین اور
کھلائین اور اگر صبر کی عوض ایارج فیقرا ملائین بہتر ہے **حب سورنجان** صبر سقوطری یا سنہری ہر ایک
ایکدرم سورنجان تربد سفید ہر ایک ایک مثقال کتیرا ایک دانگ حب النیل آدھا درم شحم حنظل ڈیڑھ دانگ کوٹ
چھانکر کرفس کی پانی مین گولیان بنائین خوراک تین درم اور اگر بیمار قوی ہے اور اوسکو اسہال جلد نہین ہوتے
ان سبکی ایک خوراک کرین درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور وجع الورک کو کہ سردی سے عارض ہون مفید ہین
مطبوخ سورنجان ہلیلہ زرد بیس درم بنفشہ گل سرخ ہر ایک پانچ درم تخم کاسنی تین درم سورنجان بھکوفتہ
دو درم پودینہ کی چند شاخین اور اگر پودینہ موجود نہو اوسکی عوض مصطکی لین اور ان سب دواؤن کو تین رطل پانی مین
جوش دین جب ایک رطل باقی رہے صاف کرین خوراک دو اوقیہ شکر ملا کر اور اگر شکر کی عوض ترنجبین ملائین
تو نفع زیادہ ہوتی ہی اور باقی علاج نوع صفراوی اور بلغمی سے اخذ کرین اور مرکب کر کے استعمال کرین اور جو چیزین
درد کو ساکن کرتی ہین اونکا ذکر اوپر مکرر آچکا ہی حاجت کے موافق استعمال کرین **دوسری قسم** مین نقرس کا
بیان ہی یعنی جو درد کہ کعب کی مفصل مین یعنی ٹخنے کے جوڑ مین اور پانون کی انگلیون مین پیدا ہو اور یہ درد اکثر

داغ اور بعد [illegible] جب ذبح کی اور سوقت استعمال کر سکتے ہیں کہ اول فصد اور اسہال اور حقنہ اور ذہبی مستفرغات کر چکیں اور اسیطرح
جبتک کہ ضرورت قوی نہو یہ علاج نکریں اور جاننا چاہیے کہ وجع الورک اور عرق النسا اگر بائین طرف پیدا ہوں بہت بری ہوتی ہیں
اور جب النسا انھیں سے بلغم سے پیدا ہوا [illegible] اور سرد موسم میں اور تازہ اور فربہ آدمیوں میں پیدا ہو بہت مشکل ہے کبھی
عرق النسا کے بیان میں جو ایک درد ہے کہ سرین کے مفصل سے اوٹھتا ہے باہر کیجانب اور ران کیطرف اوترتا ہے اور شاید کہ اندر رگ کی
جانب بھی اوتر آئے مگر ایسا کم اتفاق ہوتا ہے الحاصل اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یہ درد جب ران میں اوترتا ہے اوسی جگہ ٹھہر جاتا ہے اور کبھی
ٹخنے تک آتا ہے اور ممکن ہے کہ ٹخنے تک اور پانون کی چھنگلی تک اوتر آئے اور نسا نون کے فتحہ اور سین مہملہ اور الف مقصورہ سے
اوس رگ کا نام ہے کہ اس جگہ واقع ہے اور اطبا کی عادت ایسی ٹھہر گئی کہ وجع النسا کو عرق النسا بولتے ہیں اور اصل کلام [illegible]
کہ اوس رگ کا درد جسکا نام نسا ہے اور جو اسباب اور علامات اور علاج اور ادویات کی استعمال سے پرہیز کرنا کہ وجع الورک میں کہی گئی
ہیں یہان بھی اوسیطرح سمجھیں مگر اتنی بات ہے کہ عرق النسا دموی میں فصد باسلیق کے بعد عرق النسا کی فصد بھی کھولنی چاہیے
اور جالینوس نے کہا کہ رگ صافن کا کھولنا عرق النسا سے زیادہ مفید ہے اور بابعض صافن سے زیادہ مفید غرضکہ اگر درد
اندر کیجانب سے اوتر آتا ہے فصد صافن نہایت مفید ہے اور اس جگہ فصد اوس حالت میں بہتر ہے کہ بدن خالی ہو [illegible]
اطبا نے کہا ہے کہ دو دن یا روز [illegible] غذا اگر کہائین پھر صافن کی فصد کرین کہ بہت نافع ہوا اور اس مرض سے [illegible]
[illegible] پانون اور [illegible] سے لنگ کر نے لگے اور شاید کہ پانون اور [illegible]
اور ایسا ہی [illegible] مادہ جلد عود کرتا ہے بخلاف دوسرے اور علاج [illegible]
مادہ ویسا ہی عود کرتا ہے اور مجرب ترکیب دموی میں یہ ہے کہ حمام میں گرم پانی سے غسل کرین اور مرطب غذا کہائین اور
روغن اور مرغ اور بط کی چربی وغیرہ ایکہفتہ تک ملین اوسکے بعد رگ عرق النسا پانون کی خنصر اور بنصر دونون چہوٹی
اونگلیون کے بیچ میں سے جانب مقابل [illegible] کہولین اور اوسکے بعد فصد باسلیق کرین اور بہان کہین کہ درد قوی ہو
روغن شبت اور روغن گل اور روغن کنجد گرم ملین درد ٹھہر جاتا ہے اور اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ تنقیہ کے بعد داغ دیا
اور صحت کلی حاصل ہوئی اور داغ کا طریق اس مرض میں اطہر ہے کہ ایک سیخ آہنی گرم کرین اور ٹخنے سے آٹھ انگشت
اوپر رگ عرق النسا کو ڈھونڈھکر اوسپر داغ دین اور اکثر ہندوستان کے جراح اس سبب سے کہ اوس رگ سے واقف نہین
پنڈلی میں داغ عریض [illegible] کھینچتے ہیں اس نظر سے کہ وہ رگ اس سے باہر نہو گی اور ایسا داغ کبھی تو فائدہ
دیتا ہے اگر داغ رگ پر پہونچ گیا اور کبھی مفید نہین پڑتا اگر رگ پر نہ لگا اور اس رگ کا نشان یہ ہے کہ گرہ دار ہوتی ہے
اور جب ران کو دیر تک باندھتے ہیں ظاہر ہو جاتی ہے اور اگر پنڈلی میں یہ رگ ظاہر نہو تو پانون کی خنصر
اور بنصر کے بیچ میں ایک خط عریض سیخ آہنی گرم سے کھینچ دین اور اس سبب سے کہ اس جگہ گوشت
بہت کم ہے اکثر توقع ہے کہ داغ نفع دے کیونکہ رگ پر پہونچ جائیگا اور احتیاط کی بات یہ ہے

اور اسہال کے لیے بہت گرم چیزین ہرگز نہ دین کہ سبب بڑھجاتا ہے اور یہ کہ بدن پاک ہوجاے اور مادہ رگ فسد ... جاوے اور رگ باسلیق کھولین
تاکہ اوسی عضو خاص کا تنقیہ ہو اور پچھنے لگائین اور اوسکے بعد اقاقیا اور رامک اور ... پارہ ... پر طلا کرین تاکہ عضو کی تقویت
اور وہ جب کہ اس مرض والا اور صاحب وجع المفاصل اغذیہ مولد سودا سے اور پیادہ چلنے سے اور پانون لٹکانے سے کہ پانون پر مادہ سودا کے آنیکا
باعث ہوتا ہے پرہیز کرے اور ہمیشہ پانون کو تکیہ پر رکھے اور تا امکان حرکت نہ کرے اور اگر اوٹھنا اور سوار ہونا اور پیادہ چلنا ضرور ہو تو ایسی
دوائین مثلاً مازو اور گلنار اور صمغ عربی اور اقاقیا اول ساق اور قدم پر طلا کرین اور رفتہ رفتہ ساق تک باندھ دین مگر سخت
نہ باندھین پھر حکم کرین کہ آہستہ حرکت کرے اور اگر جا بجا ... یا تھوڑا ... لیکن ... اور اسی تدبیر پر مشغول
رہے جبتک کہ مادہ کے گرنے سے خاطر جمع ہو اور عضو مین قوت کامل حاصل ہو اور دوالی والے کو بھی یہی تدبیر کرنی
چاہیے جب حرکت کرے دوسری قسم وہ ہے کہ خلط غلیظ بھی پانون مین جمع ہو کر داء الفیل پیدا کرے اور اسکی علامت
ورم کا نرم ہونا اور لمس مین سردی اور ساق اور قدم موٹا ہوجانا اور جو کچھ کہ دموی مین مذکور ہے یہان نہو **علاج** ہر ہفتہ
مین ایکبار یا دوبار قے کرائین اور ہر صبح دو درم اطریفل صغیر اور آدھا درم زنجبیل ملا کر دین اور اس مرض مین تھوہر کا ... بہت
فائدہ کرتا ہے اور تنقیہ کامل کے بعد تقویت عضو کے لیے صبر اور مر اور اقاقیا اور جوز سرو شراب مین طلا کرین اور آب برگ
سرو اور آب کشنیز ... سرکہ مین ملا کر ... اور خشک دوائین استعمال کرین اور جو کچھ کہ
بلغم افزا ہو اور پانون کو حرکت دے اوس سے منع کرین اور جب حرکت کرین وہ تدبیر کہ پہلی قسم مین گذری استعمال کرین اور
یہ دوا قے کے بعد طلا کرین مادہ کو تحلیل کرتی ہے تخم کرنب ترمس ... مرگین ... خاکستر چوب انگور
برابر لیکر نرم ... طلا کرین اور ایک دن یا دو دن چھوڑ دین **اندیشا** جو داء الفیل قوی ہو اوسکو بحالہ چھوڑ دین اور علاج
نکرین اگر ایذا نہ دے اور اگر زخم ہوجاے اور آکلہ کا خوف ہو کاٹ ڈالنے سے بہتر کوئی علاج نہین جہان تک ... مین کہ تنقیہ
منع نکرے ۞

فصل وجع العقب کے بیان مین

یعنے ایڑی مین درد ہونا یہ کئی طرح ہوتا ہے اول تو یہ کہ ایڑی پر زخم لگے
یا کوئی صدمہ پڑے ضربہ اور سقطہ سے دوسرے یہ کہ تنگ موزہ سے ایڑی دبکر ... جاوے تیسرے یہ کہ گرم یا سرد مادہ اوسپر
آپڑے **علاج** اگر زخم اوسکا سبب ہے مرہم استعمال کرین اور اگر ضربہ یا سقطہ اوسکا باعث ہے مامیثا اور گل ارمنی سے کہ ہر ایک
علیحدہ علیحدہ پانی مین یا گلاب مین حل کرین اور ملین اور بہت سرد پانی اوسپر ڈالنا مفید ہے اور شاید کہ حجامت کی حاجت
پڑے اور اگر موزہ سے دب جانا اوسکا سبب ہے سرد پانی کا ڈالنا اور مامیثا اور گل ارمنی کا طلا کرنا نفع کرتا ہے اور اگر
مادے کا گرنا اوسکا باعث ہوا ہے اور وہ مادہ خون ہے فصد کرین اور روغن گل ملین اور اگر مادہ سرد ہو تو قے
کرین اور بلغم اور سودا کا مسہل ... اور روغن بابونہ اور روغن فرفیون اور روغن قسط ملنا فائدہ مند ہے ۞

باب حمیات یعنی تپون کے بیان مین

کہ اس جگہ بھی داغ دین اور پنڈلی مین بھی تخمینا سے انگشت اوپر اوس بیماری کی انگلیون سے نا پکر اور اگر داغ فائدہ نہ دین ساق پر چار انگشت
دین اور اوس رگ کو مندا رہی اور اوٹھا کر کاٹ ڈالین اور داغ دین کہ اللہ کے حکم سے مرض زائل ہوگا اور جماع اور ترشی سے پرہیز
لازم سمجھین ✤

فصل دوالی کے بیان مین

وہ ایسا مرض ہے کہ ساق کی رگین بڑی بڑی اور موٹی ہو جائین اور اونمین گرہ پڑ جائین اور سبز معلوم ہون اور خون سوداوی اوسکا سبب ہے کہ ساق کی رگون مین اترے اور یہ بیماری اکثر قاصدون اور بوجھ اوٹھانے والون اور پیادہ چلنے والون کو اور اون لوگون کو کہ حکام کے سامنے اکثر کھڑے رہین اور اون لوگون کو جنکے پانون اکثر مشقت مین رہین اور گرمی مین عارض ہوتی ہے ۱۵ مادہ کبھی تو خون غلیظ ہی پیدا ہوتا ہے اور اسصورت مین رگون کا رنگ سبز ہوگا اور کبھی امراض حادہ کے بعد مواد کے انتقال سے عارض ہوتا ہے اور کبھی حرارت مزاجی یا عارضی کے سبب ختم ہو جاتا ہے اور مرض کہ پہلے سے ہو اور دیر تک رہے مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے **علاج** رگ باسلیق کھولین اور مرض کے موافق دوا یا طبیخ کہ مسہلات دین اور تنقیہ کرائین اور تنقیہ مین ایارج فیقرا مین کچھ ایک گل ارمنی ملا کر کھلائین اور ماء الجبن پلائین اور تنقیہ تمام کے بعد ساق کی اور رگون مین جو اوبھر آئے ہین فصد کرین اور بقدر حاجت خون نکالین اور حرکت سے منع کرین اور اغذیہ غلیظہ مولدہ سودا سے پرہیز کرین اور جسوقت کہ فصد کرین اور خون نکالین مناسب ہے کہ ساق کو ہاتھ سے ملین تاکہ خون غلیظ حرکت کے سبب تمام نکل جائے اور تنقیہ کے بعد ساق کو پٹیون سے باندھا رکھنا نفع کرتا ہے اور مادہ کو نیچے گرنے نہ دیگا پس چاہیئے کہ صنعت سے باندھین اور بندش تلوون سے شروع کرین اور گھٹنے تک باندھین اور جب پیادہ چلنے کی ضرورت پڑے اول اوس تدبیر کو کہ داء الفیل مین آئیگی عمل مین لائین پھر آہستہ چلین اور اس مرض کا علاج اور داء الفیل کا یکسان سمجھین ✤

فصل داء الفیل یعنی فیلپایہ کے بیان مین

وہ اسطرح ہے کہ ساق اور پانون بہت سطبر ہو کر ہاتھی کے پانون کی صورت ہو جائے اسیواسطے اسکا نام یہ رکھا گیا اور اس مرض کا مادہ رگون مین بھی ہوتا ہے اور پنڈلی اور تلوے کے عضلات اور اغشیہ مین بھی ہوتا ہے اور دوالی کا مادہ ایسا نہین کیونکہ وہ رگون مین ہی رکا رہتا ہے اور یہ مرض دو طرح ہے پہلی قسم وہ ہے کہ خون غلیظ سوداوی سوختہ پانون پر گرے اوسکی علامت ورم سخت اور لمس مین گرمی اور اوسکا رنگ اول تو سرخ ہوتا ہے پھر نیلگون اور سبزی مائل ہو جاتا ہے اور شاید کہ کچھ ایک شقاق اوس جگہ پیدا ہو اور وہ شقاق قرحہ ہو جاتا ہے اور مادہ اوس مین سے ٹپکتا ہے اور اوسکا خاصہ ہے کہ جب مستحکم ہو جاتا ہے پانون کی حس کو باطل کرتا ہے اسوجہ سے کہ روح کی مجاری کو روک دیتا ہے **علاج** جلد فصد باسلیق کھولین اور پھر پانون آفت رسیدہ کیجانب سے اور تنقیہ سودا کے لیئے طبیخ افتیمون اور ماء الجبن دین اور اس سبب سے کہ مادہ سودا بہت غلیظ ہے اور باوجود اس بات کے ایسی جگہ جا پڑا ہے کہ دور اور نیچے کیجانب ہے ایک ہی دفعہ مین اوسکا اخراج ممکن نہین چاہیئے کہ بدفعات تنقیہ کرین

تمام رطوبات مراد ہیں نہ کہ فقط وہی چاروں اخلاط چنانچہ قرشی لکھتا ہے کہ اخلاط سے یہاں وہ چیز مراد ہے کہ رطوبات بدن کو عام ہو یہ نہیں
کہ اخلاط کے نام ہی سے مخصوص ہو اسواسطے کہ کبھی حمی منی کی عفونت سے اور دوسری رطوبات مائیہ کی عفونت سے پیدا ہوتی ہے
اور جس وقت حرارت پہلے ارواح اور بخارات میں لگ جاتی ہے پھر اون میں سے اعضا اور اخلاط میں تو اوسکی ایسی مثال ہے کہ حمام میں آگ جلائیں
اور اوسکی ہوا گرم ہو جائے پھر ہوا کی گرمی سے پانی اور دیواریں گرم ہو جائیں اور یہ جنس حمی یومیہ کہلاتی ہے ✱ انتباہ یہ جو
بیان کیا گیا ہے کہ بدن کی ترکیب میں تینوں چیزوں سے حرارت متعلق ہوتی ہے اور اوسکے موافق ہر ایک تپ کا نام ہوتا ہے
اوس تعلق سے یہ مراد ہے کہ حرارت جم جائے اور ٹھہر جائے ورنہ حرارت کہ روح میں یا اخلاط میں لگتی ہے اور دوں میں بھی پہونچ جاتی ہے
مگر یہ ہے کہ پہونچتی ہے جبتک کہ اون میں نہیں ٹھہر جاتی اور خود نہیں جم جاتی ہے تبتک اوس نام سے نہیں کہلاتی ہے مثلاً حرارت
کہ اخلاط میں لگ جاتی ہے اعضا کو بھی گرم کر دیتی ہے حالانکہ فقط حمی عفنی ہے لیکن جب اعضا میں خوب جم جاتی ہے دق ہو جاتی ہے
اور اور دوں کو بھی اسی پر قیاس کرنا چاہیے اور چونکہ تپ کے اجناس کلیہ تین ہیں ہر ایک فصل علحدہ میں لکھی جاتی ہے
انشاء اللہ تعالیٰ ✱

فصل حمی یوم کے بیان میں

اسکا نام اسوجہ سے ہے کہ یہ تپ اکثر ایک رات دن میں گذر جاتی ہے بشرطیکہ کسی
اور جنس سے نہ بدل جائے اور کبھی شاذ و نادر تین دن ٹھہرتی ہے اور حمی یوم بھی ہوتی ہے پھر اگر اس مدت سے گذر جائے تو
اوسکی اور جنس سے بدل جانے کی علامت ہے اور بعضوں کے نزدیک یہ ہے کہ چھ دن تک رہتی ہے اور یہ تپ تین طرح کی
ہوتی ہے ایک تو یہ کہ بدن کے احوال سے منسوب ہو دوسرے یہ کہ جو احوال بدن سے خارج ہیں اونسے منسوب ہو
تیسرے یہ کہ روح سے منسوب ہو سو جو یعنی تپیں نفس سے یعنی روح سے تعلق رکھتی ہیں وہ تپیں ہیں کہ غم اور اندیشہ اور
غصہ اور خوف سے عارض ہوں اور جو یعنی بدن سے تعلق رکھتی ہیں وہ تپیں ہیں کہ رنج اور ریاضت اور ... اتفاقات
اور ورم اور تخمہ اور سدہ اور پیاس اور بھوک سے پیدا ہوں اور جو یعنی خارج سے علاقہ رکھتی ہیں وہ تپیں اس قسم کی
ہیں کہ آفتاب اور سردی اور جلد کی کثافت سے اور بہتے چشموں کے پانی میں غسل کرنے سے مثلاً زاج اور شب اور
گندھک وغیرہ کے پانی میں نہانے سے پیدا ہو ✱ فائدہ یہاں تپ کا روح ہی سے علاقہ ہوتا ہے خواہ تپ کا سبب
خاص روح کی حرکت ہو جیسے غم میں ہوتی ہے اور خواہ بدن کی حرکت اور خواہ اسباب خارجیہ جیسا کہ گذر چکا اور اس
سبب سے کہ یہ تپ روح سے تعلق رکھتی ہے اور ارواح تین ہیں یعنی طبعی اور حیوانی اور نفسانی سو جب ... کہ حرارت تپ کا
تعلق ان تینوں ارواح سے ہو اوسی کے موافق وہ تپ جو یعنی روح سے کہ تعلق رکھتی ہے اوسکا اوسی نام سے
بولتے ہیں مثلاً حمی یوم طبیعیہ اور حمی یوم حیوانیہ اور حمی یوم نفسانیہ اور اس بات کی پہچان کہ حمی یوم کو کونسی روح
سے متعلق ہے یہ ہے کہ جو یعنی امور پہلے وقوع میں آئے ہیں اون میں غور کریں مثلاً اسہال تخمہ اور بدہضمی کا
ہونا اور اغذیہ اور اشربہ اور ادویہ گرم کا استعمال کرنا اس بات کا نشان ہے کہ اوسکا تعلق ...

اطبا کی اصطلاح مین تپ ادس حرارت غریبہ سے مراد ہی کہ دل مین بھڑکی یا کسی اور عضو مین اوسے مشتعل ہو کر وہان سے دل مین لگے اور
دل مین سے بوسیلہ روح اور خون اور شرائین کے تمام بدن مین پھیل جاسکے بشرطیکہ کوئی مانع نہو اور اوسکا خاصہ ہی کہ تمام
افعال طبعی یا بعض مین ضرر پہونچا دے جیسا جیسا سبب قوی یا ضعیف ہو اور افعال طبیعی یہ ہین غذا اور پانی کی اشتہا اور غذا کا
ہضم اور بیٹھنا اور اوٹھنا اور چلنا اور سونا اور بات کرنا اور جماع کرنا وغیرہ امور طبیعت کے موافق جاننا چاہیے کہ غضب اور مشقت
اور غم وغیرہ کی حرارت تپ نہین مگر جب اس مرتبہ کو پہونچے کہ افعال طبیعی مین نقصان ڈالے اور روح یا خلط یا بدن مین
لگ جاسکے اور حرارت غریبہ کے پیدا کرنے سے تپ ہی کا سبب ہو جاسکے ورنہ حرارت امور نفسانی کی غریزیہ ہی نہ غریبی
فائدہ جو حرارت کہ حیوانات سے علاقہ رکھتی ہے وہ تین طرح کی ہوتی ہے غریزیہ اور اسطقسی اور غریبی سو حرارت
غریزیہ جالینوس کے نزدیک وہ حرارت ناریہ عنصریہ ہے کہ مزاج سے حاصل ہوتی ہے اور قوام بدن اور سردی اور
حرارت عارضی کا زائل کرنا اوسی سے حاصل ہوتا ہے اور تا مدت حیات بدن مین رہتی ہی اسطقسی بیان سے اوسمین اور
حرارت غریبی مین ماہیت کی وجہ سے فرق نہین بلکہ ان دونون مین فرق یہ ہی کہ غریزیہ مرکب کا جزو ہے اور بدن کی اصلاح
کرتی ہے اور غریبیہ اوسکی ضد ہی اور ارسطو اور دوسرے محققین کے نزدیک یہ ہی کہ حرارت غریزیہ مرکب سے منفصل پیدا ہوتی ہے
جبکہ نفس کا فیضان ہوتا ہی جیسے کہ نفس اور قوی آسمانی ہین اور اسصورت مین اوسمین اور دوسری حرارتون مین نوع
اور حقیقت کی وجہ سے مغایرت ثابت ہوتی ہی اور حرارت اسطقسیہ غریزی کا ایک جزو ہے کہ اوسکی لیے اور ایک حکم ہے اور
وجود کی رہنے تک باقی رہتی ہے حیات مین بھی اور اوسکی بعد بھی اسی وجہ سے مردہ سیاہ اور متعفن ہو جاتا ہے اگرچہ اوسے برف مین
دبا دین اور حرارت غریبہ حرارت نا طبعی ہی کہ اکثر کثیف مادون مین پیدا ہوتی ہی اور بدن کو ایذا دیا کرتی ہی اب جان لو کہ آدمی کا
بدن ایک چیز مرکب ہے اور اوس ترکیب مین سب چیزین تین جنس ہین پہلی جنس اعضاے اصلی کہ بدن کی اصل اور بنیاد وہی ہین کہ
جو کچھ اونمین ہی رطوبات یا ارواح اوسکو گھیرے رکھتی ہین مثلاً استخوان اور عروق وغیرہ دوسری جنس اخلاط ہین اور اور
رطوبات کہ بدن کی خلاؤن مین ہین جیسے استخوان کا مغز اور منی وغیرہ رطوبات اصلیہ کہ اونکی تفصیل موقع مین آوے گی
تیسری جنس ارواح ہین اور بخارات کہ ہوا کی طرح بدن مین پہنچتے ہین اور منافذ مین ترکیب بدن کو حمام سے تشبیہ دیتے ہین
اسطرح پر کہ پہلی جنس یعنے اعضاے اصلی ایسے ہین جیسے حمام کی دیوارین اور اینٹین اور پتھر اور دوسری جنس کہ اعضاے اصلی وغیرہ
مین گھرے ہین وہ حمام کے پانی کی مثال ہے اور تیسری جنس کہ روح اور بخار ہی وہ بجاے حمام کی ہوا کے ہی جسوقت
تپ کی حرارت پہلے اعضاے اصلی مین لگ جاتی ہے ایسا ہوتا ہے جیسا آگ کی گرمی حمام کی دیوار اور اینٹ اور پتھر مین
لگ گئی اور اس جنس کا نام حمی دقیہ ہے اور جسوقت تپ کی حرارت اول اخلاط اور دوسری رطوبات مین لگتی ہے پہر
اعضا مین پہونچتی ہے اوسکی ایسی مثال ہوتی ہے کہ گرم پانی حمام کے طاس مین ڈالین اور حمام کی اینٹین اور پتھر
اور دیوارین اوس سے گرم ہوجائین اور اس جنس کا نام حمی خلطیہ ہے اور بیان خلط سے بدن کے

اور جہان [illegible] ... اور جلدی تپ شدہ اور مسام
[illegible] ... اور اکثر کو ہم نے انہوں سے مالش کر کے حمام میں
[illegible] ... پانی سے منہ ... احتیاط میں
ضعف ہوا ... سردی سے عارض ہو کہ اس صورت میں پانی بہت تھوڑا اور تپ کے سبب پہچان لینا ... تین
شخصوں کے سوا کسی شخص کا استفراغ نکرنا چاہیے اول وہ شخص جسکی تپ شدہ امتلائی سے پیدا ہو دوسرا وہ شخص
جسکو جلد کی کثافت اور مسام کے بند ہونے سے تپ عارض ہوا اور اوسکے اندر امتلا ہو تیسرا وہ شخص جسکو تخمہ سے
تپ ہو جاے اور جہان لکھین کہ حمی یوم کو آخر میں حمام بہت فائدہ کرتا ہے فائدہ سکے جہان کہین کہ مسام کا رک جانا اور جلد کی
کثافت اوسکا سبب ہو مگر کام واسطے کہنا ہے ہان جسوقت کہ تپ ہلکی پڑ جاوے اور نزول کیا جاوے اور تخمہ والے کو بھی
حمام جائز نہیں جبتک کہ غذا ہضم نہو جاوے اور سب حمی یوم والون کو حمام کی ہوا میں ٹھہرنا مناسب نہین لیکن اوسکے
پانی میں جبتک چاہے ٹھہرے بلا مشقت روا ہے مگر جس شخص کو جلد کی کثافت سے تپ پیدا ہوئی ہے کہ اوسکو حمام کی
ہوا میں زیادہ ٹھہرنا اور عرق لانا بہت نفع کرتا ہے دوسری قسم میں حمی یوم کے علامات اور معالجات کا بسبیل تفصیل
بیان ہے اور اس قسم میں چند انواع ہین پہلی نوع وہ ہے کہ جو شدت غم کے باعث پیدا ہوا اور جاننا چاہیے کہ حد سے
زیادہ غم روح کو اندر کیطرف حرکت دیتا ہے پھر ... کے باعث گرم ہو جاتی ہے اور تپ پیدا ہوتی ہے اور اوسکی
علامت غم کا پیدا ہو جانا اور انکھون کا گڑ جانا اور منہ پر زردی یا خشکی یا سپیدی کا ہونا اور نبض میں ضعف اور صغر اور
[illegible] ... ہونا اور رنگ کا ... آنا **علاج** دل کی امداد میں زیادہ کوشش کرین کیونکہ غم روح حیوانی
... ہے اور دل اوسکا معدن ہے اور اس بات کا یہ طور ہے کہ ہنسی کی باتون اور کہانیون سے اور نغمے
... اور اچھی آوازون سے بیمار کا دل خوش کرین اور مفرحات سرد کھلائین اور سینے پر صندل اور
گلاب ... اور برگ خرفہ اور برگ بنفشہ کا پانی جو کچھ کہ میسر آوے کچھ ایک کا فور ملا کر طلا کرین اور سرد و تر
عطریات سونگھائین اور سب تپ ساکن ہووے ایسے حمام میں لیجائین جسکی ہوا معتدل اور پانی میٹھا اور نیمگرم ہو اور نہلائین
اور آبزن نیمگرم میں بٹھلائین اور جب حمام اور آبزن سے فارغ ہون روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن مغز تخم
کدو شیرین اوسکے تمام بدن پر آہستہ آہستہ ملین اور بستر نرم بچھائین اور اقسام اقسام کے پھول
جیسے مناسب ہون موجود رکھین اور جماع سے منع کردین اور لطیف چیزون سے کہ جلد ہضم ہو جائین اور رطوبت
بڑھائین غذا بنا کر دین مثلاً ... اور چوزہ مرغ خانگی فربہ کا گوشت اور بیضہ مرغ نیمبرشت اور
چھوٹی مچھلی تازہ اور قلیہ کدو یا کھیرا یا پالک کے ساتھ پکائین اور مونگ کی دال اور آش جو
اور تازہ دہی اور ... اور غذا کی مرتبہ کرکے دین اور انمین سے جو کچھ کہ حال بیمار کے مناسب ہو

روح حیوانی ہو جیسے کہ غصہ میں ہوتا ہے یا غم اور خوشی کا ہونا اور حمام کی حرارت کا پہونچنا اس بات کی علامت ہے کہ اوسکا علاقہ روح
حیوانی سے ہے کیونکہ دل میں ہے اور ہم یعنی اہتمام اور فکر اور بیخوابی کا سبب ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ روح نفسانی جو دماغ
میں ہے اوس سے اوسکا تعلق ہے اب جاننا چاہیے کہ اس تپ کو ہم دو قسم میں بیان کرتے ہیں ایک تو یہ کہ اوسکے
جمیع انواع علامات اور معالجات بطریق کلی تمام ہو دوسری یہ کہ اوسکی ہر ایک نوع کو بطریق جزئی مفصل بیان کریں پہلی قسم
میں حمی یوم کی علامات اور معالجات کا بطریق کلی بیان ہے واضح ہو کہ مطلقاً اوسکی نو علامتیں ہیں ایک تو یہ کہ
اوسمیں نافض یعنی لرزہ نہو اور اکثر تو ایسا ہی ہوتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ ایک قشعریرہ یعنی جھرجھری ہو جاوے
اور تناؤ ہونا اور لرزہ بھی ہو جاوے دوسری یہ کہ ہاتھ اور پاؤن سرد ہو جاویں تیسرے یہ کہ اوسکے شروع میں بدن کا ٹوٹنا
اور کھچاؤ اور انگڑائی بہت کم ہو اور اس تپ والا جب حمام میں جاوے تو اوسکو قشعریرہ نہ آوے اور اگر آجاوے تو جاننا چاہیے
کہ حمی عفنی ہے چوتھے یہ کہ نبض میں کچھ خلل اور تفاوت ہو اور اوسمیں تغیر اور اختلاف نہو اور اگر اختلاف بھی ہو تو اوسمیں
انتظام ہو مگر یہ کہ تپ سے پہلے کوئی ایسا امر وقوع میں آوے کہ اوسکے باعث انتظام میں فرق پڑ جاوے مثلاً مشقت
اور احشا کی سوزش اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سرد ہوا کی شدت سے یا اون اسباب کی جہت سے خشکی بڑھاتے ہیں نبض صلب
ہو جاوے اور ممکن ہے کہ نبض کی حرکت انبساطی زیادہ سریع اور بحرکت انقباضی بہت بطئی ہو جاوے اور اگر نبض کا حال کل
سا فس کے احوال میں غور کریں پانچوین یہ کہ اوسکی حرارت بہت تیز نہیں ہوتی بلکہ بخار سے ہوتی ہے جیسا کہ حرارت
ریاضت معتدل سے پیدا ہوتی ہے اور جیسا ڈھیلے سے آدمی میں شرارت پیدا ہو جاتی ہے چھٹے یہ کہ بول میں
نضج کا اثر پہلے دن ظاہر ہو ساتوین یہ کہ چہرے کا رنگ اور نبض معتدل اور برقرار ہو مگر جہان کہین کہ تپ کا سبب غشی
اور غم اور تخمہ پڑے آٹھوین یہ کہ ابتدا میں آہستہ اور نرم ہو اور تزائد کا زمانہ دو ساعت سے زیادہ نہو اور برے برے اعراض
مثلاً زبان میں کھرکھراہٹ اور تدارک نفس وغیرہ کہ حمی عفنی کی لوازم ہیں بالکل ظاہر نہون اور اگر درد سر یا کوئی اور درد اوسکے
ساتھ عارض ہو تپ کے ٹوٹتے ہی زائل ہو اور حمی یوم کا خاصہ ہے کہ تھوڑے سے پاکیزہ عرق سے جیسا تندرست آدمی کو آتا ہے
ٹوٹ جاوے سوا اگر عرق حد سے زیادہ آوے تو حمی یوم نہو گی نوین یہ کہ ایک رات دن سے زیادہ نہ ٹھہرے مگر شاذ و نادر
اور شاید کہ تین دن رہے اور جب اس حد سے گذر جاوے حمی یوم نہیں بلکہ دقی یا عفنی ہو گئی اور یہ جو جالینوس نے
کہا ہے کہ کبھی چھ دن تک رہتی ہے اور حمی یوم ہی ہوتی ہے نقلاً اکثر محققین کے خلاف ہے **علاج** حمی یوم بطریق
کلی جاننا چاہیے کہ اس قسم کی تپ والوں میں سے کسیکی غذا بند نکرین مگر جس تپ کا سبب تخمہ ہو اور اس تپ میں غذا
کوئی ایسی چیز دین کہ لطیف و سریع الہضم ہو اور جو شخص صفراوی مزاج ہو یا تپ کی ابتدا میں اوسکو قشعریرہ معلوم ہو
یعنی بدن کے بال کھڑے ہون اگر اوسکو شروع میں روٹی کے چند لقمہ پانی میں یا گلاب میں یا آب انار میں
یا شراب ممزوج میں بھگو کر کھلائیں بہتر ہے اور شراب کہ پانی میں ملائیں جلد ہضم ہوتی ہے

خوشی حاصل ہو اور جو تپ کہ گرمی آفتاب سے ہو اوسکا علاج یہ ہے کہ راست ہو اوسکو مشغول کرین اور گلاب اور کافور اور صندل اور بنفشہ اور نیلوفر سونگھائین اور سر
سبب سے ہو تو ٹھنڈا کرین اور گلاب سینہ اور سر اور بدن پر چھڑکین اور شربت انار اور شربت انگور اور شربت آلو اور شربت سیب
اور مانند اسکے صندل جو کچھ میسر ہو پلائین اور شام سے شرکھلائین ترشی ہالکہ یہ سکنجبین ... حمام معتدل میں کرو اور ان کی مزاج
موافق ہو پانی میٹھا ہو پلائین اور آبزن میں بٹھائین اور جو شخص کہ مرد جوان گرم مزاج قوی جثہ ہو اور گرمی کا موسم ہو
اوسکے لیے یہ تدبیر بہتر ہے کہ جب حمام سے کہ آبزن سے نکلے دفعۃً سرد پانی میں جا پڑے اور جلد نکل آوے اور اس
تپ والے کو شراب پینے سے منع کرین اور ... کوشش کرین کہ نیند آ جاوے اور آرام پاوے چھٹی نوع وہ ہے
کہ سبب زیادہ خوشی اوسکا سبب ہو جاوے اور جاننا چاہیے کہ شدت کی خوشی روح کو باہر کیطرف حرکت دیتی ہے اس سبب سے
اکثر روح گرم ہو جاتی ہے کیونکہ روح گرم اور لطیف ہے ادنی حرکت سے خاصکر جبکہ قوی اور دفعۃً ہو گرم ہو جاتی ہے اور
پھر لطافت کے سبب اپنی حالت پر آتی ہے یہی وجہ ہے کہ یہ حمی یوم جلد گذر جاتی ہے اور اوسکی علامت بھی وہی ہے
کہ غصہ میں گذری مگر اتنی بات ہے کہ آنکھ کی ہیئت بیان غصہ والی کی آنکھ کے برخلاف ہو اور ایسا ہی نبض کا تواتر بھی
اس جگہ کمتر ہوتا ہے **علاج** جو کچھ کہ غضبی میں ذکر آیا ہے عمل میں لائین اور سرد اور فرحت کو داخل غذا ... کرین
ساتوین نوع وہ ہے کہ سہر یعنی جاگنا پیدا ہو اوسواسطے کہ بہت جاگنا روح کے لیے ایسا ہے جیسا بدن کے لیے ریاضت اور
اوسکی علامت یہ ہے کہ آنکھیں گڑ جائین کیونکہ رطوبات تحلیل ہو گئیں اور آنکھ کی پشت پر ثقل اور منہ پر تھبراہٹ اور بدن پھولا
پھولا معلوم ہو کیونکہ غذا کے ہضم نہونے سے کچے بخارات اوٹھتی ہین اور بول تیرہ ہو یعنی بدہضمی کی جہت سے اور منہ کا
رنگ زرد معلوم ہو اور بدن ٹوٹنے لگے اور تکان معلوم ہو اور نبض صغیر ہو **علاج** کوئی ایسا حیلہ کرین کہ نیند آ جاوے
اور نیند آنے کے لیے روغن بنفشہ اور روغن کدو شیرین ناک میں ٹپکائین اور بابونہ بنفشہ نیلوفر اور کشنیز خشک جو اور پوست خشخاش کا
مطبوخ نیم گرم سر پر ڈالین اور ایسا ہی مطبوخ مذکور ایک طاس میں ڈالین اور تھوڑا سا روغن بنفشہ یا روغن تخم کدو
شیرین اوسمین ملائین اور پھر اوسکے بخار پر جھکائین اور ایک چادر سر پر اوڑھا لین جیسا کہ مشہور ہے تاکہ بخار نہ نکلے
اور دماغ میں پہونچے اور جو کچھ کہ سہر میں گذر چکا عمل میں لائین تاکہ نیند آ جاوے اور جب تپ کم ہونے لگے حمام میں
جانا اور میٹھا پانی نیم گرم بہت سا چنانچہ سر پر ڈالنا اور آبزن میں بیٹھنا نفع کرتا ہے اور چاہیے کہ احتیاط کرین کہ پسینا
نہ آ جاوے اور جلد حمام سے نکل آوے اور جب حمام سے نکلے غذای سبک اور لطیف کھلائین مثلاً چوزہ مرغ وغیرہ اور روغن
مرطب بدن پر ملین اور نبات اور گلاب اور عرق بید مشک کا جلاب بنا کر پلانا نہایت مفید اور جماع اور جو چیز خشکی پیدا کرے
مضر ہے آٹھوین نوع وہ ہے کہ خواب طویل یعنی بہت سونا یا حمام یا ریاضت معتاد کا ترک کرنا اس تپ کا باعث ہو اور
ظاہر ہے کہ بہت سونے سے اور جس چیز کی کہ عادت پڑ گئی اوسکے ترک کرنے سے بخارات زائد بدن میں جمع
ہو جاتے ہین اور روح مین مل کر اوسکو گرم اور مکدر کر دیتے ہین اور اوسکی علامت یہ ہے

[illegible] یا اندرون [illegible] باہر کو نکلتا [illegible] کی وجہ یہ ہو کہ معدہ [illegible] ہمیشہ ہی تدبیر کیجیے [illegible] کہ اپنی
حالت [illegible] دوسری نوع وہ ہے کہ تھم قوی [illegible] سے پیدا ہو اور جاننا چاہیے کہ تھم قوی یعنی
[illegible] حرکت [illegible] قوا [illegible] کی جانب اور کبھی باہر کی طرف [illegible] اس سبب سے روح گرم ہو کر تپ لاتی ہے
اور اسکی علامت وہی ہے کہ غمی میں گذر چکی مگر اتنی بات کہ اس جگہ نبض بہت قوی ہوتی ہے **علاج** اسکی بھی ایسی ہی
تدبیر ہے جیسی کہ گذر چکی لیکن جیسا کہ غمی میں دل کی امداد کرتے ہیں یہاں دماغ کی اعانت کریں کیونکہ تھم اور فکر روح
نفسانی سے علاقہ رکھتے ہیں اور اسکی معدن دماغ ہے اور اس تدبیر کا طور یہ ہے کہ عطر [illegible] اور ریاحین تازہ اور خوشبو
سونگھا کریں اور قصوں اور کہانیوں میں اور کتابوں میں اور خوبصورت عورتوں سے راگ [illegible] مشغول رکھیں اور معشوق پری پیکر
شائستہ حاضر کریں غرضکہ وہ کام کریں جس سے اندیشہ زائل ہو اور تھم اور غم میں فرق یہ ہے کہ غم تو ایک ایسا حال ہے
کہ جب آدمی کے ہاتھ سے کوئی چیز ضروری نکل جائے یا اوس پر رسائی نہو یا کوئی برا کام دیکھے کہ اوسکو منع نکر سکے اور نہ اوس میں
ملامت کر سکے اور نہ تدارک کر سکے پیدا ہو اور تھم نفس کا ایک ایسا حال ہوتا ہے کہ جب آدمی کسی کام کو کرنا چاہے اور
ہر طرف سے ہمت اوس پر لگائے یہاں تک کہ اوسکی تلاش میں مصروف ہو پیدا ہو اور جاننا چاہیے کہ غم واسطے کا مقصود
ہاتھ سے نکل گیا ہے اور اوسکا ملنا ممکن نہیں یا اوس [illegible] اخیر ہونا چاہیے یعنی اوس پر قابو نہیں چل سکتا اور تھم واسطے اوسکا
مطلب ابھی ایسا نہیں کیونکہ اوسکا حاصل ہونا ممکن ہے اگرچہ دشوار حاصل ہو تیسری نوع وہ ہے کہ بہت سے خوف سے
پیدا ہو اس سبب سے کہ روح اندر کی جانب بکثرت رجوع ہوتی ہے اور اوسکی علامت بھی وہی ہے کہ غمی میں مذکور ہے مگر اختلاف
نبض اس میں غمی سے زیادہ ہوتا ہے **علاج** جو قانون کہ ہمیہ میں لکھا گیا ہے اوسی کی رعایت رکھیں اور خوف کا دفعیہ
کریں اور شربت بنفشہ اور شربت صندل اور عرق بیدمشک اور شراب نفع کلی کرتی ہے چوتھی نوع وہ ہے کہ فکر کی کثرت
سے پیدا ہو اور اوسکا سبب بھی یہی ہے کہ روح اندر کی طرف رجوع ہوتی ہے اور اس باعث سے گرم ہو جاتی ہے اور
اوسکی علامت بھی وہی ہے کہ غمیہ میں گذر چکی **علاج** جو کچھ ہمیہ میں گذر چکا عمل میں لائیں کیونکہ فکر اور تھم
روح نفسانی سے متعلق ہیں سو یہاں دماغ کی رعایت بہت ضروری ہے پانچویں نوع کہ غضب شدید کے سبب سے
پیدا ہو اس سبب سے کہ روح غصہ سے باہر کی طرف حرکت کرتی ہے اور گرم ہو جاتی ہے اور اوسکی علامت یہ ہے
کہ بیمار کا منہ بلکہ تمام بدن لال ہو جائے اور پھول جائے اور آنکھیں بھی لال ہو جائیں اور باہر نکل آئیں اور
نبض عظیم اور بلند سریع ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہاتھ اور اور اعضا کانپنے لگیں اور نبض شاہق اور متواتر
اور ممتلی ہو جائے اور اگر غصہ کسی ایسے کام کے سبب سے ہو جسمیں اندیشہ اور خوف ہو منہ کا رنگ زرد معلوم ہو
علاج اول تو نرمی اور دلداری اور عذر اور نرم باتیں اور مزاج کے موافق کلام
کریں کہ اوسکا غصہ دبے اور ایسی باتوں میں ہنسی آتی ہے اور رنجوں سے کھیل اور تماشے میں

کہ اسہال اور قی کی کثرت سے ضعف پیدا ہو ماء اللحم سب چیزون سے زیادہ مفید ہی اور شراب رقیق کو بھی مفید کہتے ہین
اور اس جگہ ماء اللحم وہ بہتر ہی جو صاحب ذخیرہ نے اس بحث مین لکھا ہی اور اگر تپ فصد یا کسر وغیرہ کے بعد پیدا ہوئی ہو
اس بات مین کوشش رکھین کہ صفرا کا زور دب جائے اور اس کام کے لیے جو چیز سرد وتر ہی مفید ہی فائدہ کبھی اتنا ہی ہوتا ہی
کہ فصد کرین اور خون جسقدر کہ نکالنا چاہیے اوس سے کم نکالین اس سبب سے بیٹھے ہوئے اجزا اور اخلاط اوٹھکر تپ کو
گرم کر دیوین اور حمی یوم پیدا ہو ایسے وقت مین چاہیے کہ جلد رگ کھولین اور خون زیادہ لین تاکہ حمی یوم حمی عفنہ نہو جائے
گیارہوین نوع وہ حمی یوم کہ وجع یعنی درد کے سبب پیدا ہو اور جاننا چاہیے کہ درد قوی حرارت کو بلاتا ہی اور روح
کو گرم کرتا ہے اس سبب سے تپ پیدا ہوتی ہی اور اوسکی علامت یہ ہی کہ اول سر مین یا کان مین یا آنکھ مین یا دانت مین یا
اور کہین درد اوٹھے اوسکے بعد تپ ہو جائے علاج عضو آفت رسیدہ کے مرض کا ازالہ اور درد کی تسکین کرین
کیونکہ تپ درد کا عرض ہی اور درد اوسکا سبب ہے جب وہ زائل ہوگا عرض بھی زائل ہوگا لیکن اگر درد موقوف ہو جاوے اور
تپ باقی رہے تو حمی یوم تعبی کی قسم سے ہوگی اس صورت مین جو کچھ تعبیہ مین لکھا گیا اوسپر عمل کرین بارھوین نوع وہ
ہی کہ غشی کے باعث پیدا ہو جاننا چاہیے کہ کبھی غشی کے سبب روح گرم ہو جاتی ہی کیونکہ اوسمین حرکت اضطرابیہ ہوتی
اس سبب سے حمی یومیہ پیدا کرتی ہی اور اوسکی علامت یہ ہی کہ دوسرے تپون کی نشانیان کچھ نہون اور غشی کے بعد پیدا ہو
اور قوت ساقط ہو اور نبض ضعیف ہو اور ظاہر ہو کہ گرمی سردی کی وجہ سے غشی مین بعض کے احوال مختلف ہوتے ہین
جسوقت کہ سردی غالب آتی ہی نبض بطی ہو جاتی ہی اور جسوقت گرمی رجوع کرتی ہے سریع ہو جاتی ہی اور اکثر احوال مین
اوسکی نبض جہلاسے وردودی ہوا کرتی ہی علاج جو کچھ کہ غشی مین باب امراض قلب مین گذرا اوسپر عمل کرین اور ماء اللحم
اور رشتہ مرغ نیمبرشت وغیرہ جو کچھ جلد ہضم ہو جاتی کھلائین اور اگر ماء اللحم شراب مین ملا کر دیوین اوسیوقت قوت کو پھیر
لاتا ہی اور اسوقت مین تپ کی حرارت سے اندیشہ نکرین کیونکہ اس حالت مین قوت کی رعایت واجب ہی اور جبکہ بیمار غشی سے
ہوش مین آئے اور قوت آجاوے مگر تپ باقی ہی اوسکی گرمی کو بجھائین اسطرح کہ شربت اور غذائین سرد دین خوشبو دار
استعمال کرین تیرھوین نوع وہ ہے کہ جوع مفرط سے پیدا ہو اوسکی علامت یہ ہی کہ نبض ضعیف اور صغیر ہو اور شاید کہ تلخی
بصلابت ہو علاج کشک جو اور کدو اور پالک وغیرہ بادام ملا کر تھوڑا تھوڑا کھلائین اور جب خوب ہضم ہو جائے
اسفیدباج اور دوسری غذائین سرد وتر دین اور چاہیے کہ حمام مین لیجائین اور آبزن مین بٹھلائین اور اوسکے بعد روغن
مرطب ملین چودھوین نوع وہ ہی کہ عطش مفرط سے پیدا ہو اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ شدت کی بھوک اور پیاس کے سبب سے
جگر مین گرمی ہوتی ہی اور بخارات تیز ہو جاتے ہین اور روح کو گرم کرتی ہی علاج حکم کرین کہ سرد پانی مین کلی کرین اور تھوڑا
کرین پھر تھوڑا تھوڑا پیوین اور شیرہ خرفہ اور آب تمر ہندی اور آب آلوی بخارا اور آب انار دین اور آب خیار ترش اور آب بید
نفع کرتی ہین خصوصاً اگر برف مین جائین اور اگر کوئی امر مانع نہو سرد پانی مین نہانا بہت ہی خوب ہی اور چاہیے کہ آرام

کا سبب باہر ہو یعنی آدمی دھوپ میں پھرا ہو [illegible] علاج حمام میں لاویں اور عرق لاویں اور نیم گرم پانی بدن پر ڈالیں [illegible] معتدل
غذا کھاویں اور بہت سونے [illegible] اور جماع [illegible] سے پرہیز کریں اور اگر [illegible]
[illegible] بنا کر بدن پر [illegible] اور [illegible] کیونکہ
بخار اوٹھاتی ہے اور اس نوع کا نام حمی تعبی ہے تیسری نوع وہ ہے کہ تعب یعنی مشقت سے پیدا ہوا ہو ظاہر ہے کہ بدن کی حرکت
مفاصل اور دوسرے اعضا کو گرم کرتی ہے اس سبب سے حرارت بھڑک اوٹھتی ہے اور ارواح کو گرم کر دیتی ہے اور اوسکی علامت
یہ کہ پہلے بدن کو محنت اور مشقت ہوا ہو اور جلد میں خشکی اور نبض صغیر مائل بصلابت اور مفاصل دوسرے اعضا کی نسبت سے زیادہ
گرم ہوں اور تکان معلوم ہو اور شاید کہ خشک کھانسی اور بول میں رنگ ظاہر ہو **علاج** آرام اور راحت [illegible] اور سونے سے
میں کوشش کریں جتنا ہو سکے اور جب تپ کم ہو جائے تو پانی نیم گرم میں حمام کرائیں اور بدن کو آہستہ آہستہ ملیں
اور جب حمام سے فارغ ہوں بدن کو رومال سے خشک کریں اور روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن گل وغیرہ بدن پر ملیں
اور ہاتھ سے مختلف وضع پر نرم مالش کریں اور پھر حمام میں لیجائیں اور آبزن میں بٹھلائیں اور پانی رومال سے خشک
کر کے روغن ملیں پھر کوئی غذا سردی مائل جیسے چوزوں کا گوشت اور پایہ اور بزغالہ کا گوشت اور زردہ بیضہ نیم برشت
کھلائیں اور شکر اور گلاب کا جلاب پلائیں اور جماع سے اور جن چیزوں سے کہ خشکی زیادہ ہوتی ہے پرہیز کریں اور نرم کپڑوں کا
پہننا اور نرم بستر پر سونا اور تر میووں سردی مائل کا کھانا نافع کرتا ہے اور اگر شراب خوار شراب پینے کی خواہش کرے تو جلاب کے
عوض شراب پانی میں ملا کر دے سکتے ہیں اور احتیاط کریں کہ پسینا آنے سے خواہ حمام کے اندر خواہ باہر [illegible] چوتھی نوع وہ ہے
کہ استفراغ سے پیدا ہوا اور مقرر نہیں کہ یہ استفراغ خون کا ہو یا کسی اور خلط کا اور خود بخود عارض ہو یا ارادہ سے جیسا
کہ ادویہ مسہلہ اور قے کے بعد اور فصد کے بعد پیدا ہو سو اسہال اور قے کے بعد تو اس لیے تپ پیدا ہوتی ہے کہ روح گرم ہو جاتی
ہے اور اعضا کی حرکت سے مشقت اور محنت اوٹھاتی ہے اور خون نکلنے کے بعد اس وجہ سے ہو جاتی ہے کہ صفرا
غالب آتا ہے اور باقی خون زیادہ گرم ہو جاتا ہے اس واسطے کہ جو رطوبت اوسکا مقابلہ کرتی تھی وہ زائل ہو گئی اس سبب سے
ابخرہ دخانی پیدا ہوتے ہیں اور روح کو گرم کرتے ہیں اور تپ پیدا ہوتی ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ استفراغ کے
بعد پیدا ہو **علاج** اگر اسہال اور قے کے سبب سے تپ ہو جائے اور سبب باقی ہو تو اوسکو اون چیزوں سے روک دیں کہ
اوسکے مناسب ہیں اور قے اور اسہال کی بحث میں مذکور ہیں اور ایک صوف کا ٹکڑا روغن مصطگی یا روغن سنبل
میں ڈوبا کر گرما گرم فم معدہ پر رکھنا بہت فائدہ رکھتا ہے اور اسی طرح دوسرے ضمادات گرم کر کے رکھیں کیونکہ
جو چیز کہ گرم ہے عضو کو سست کرتی ہے اور جب ان کو دیکھیں کہ سخت گرمی ہو اور پیاس پیدا ہو صندل اور
گل سرخ اور اقاقیا اور [illegible] آس کے پانی میں اور گلاب میں ملا کر دل اور جگر پر ضماد کریں حرارت ساکن ہوتی
ہے اور اسہال اور قے رک جاتی ہیں اور غذا چاول دیں انار دانہ یا زرشک یا سماق ملا کر اور جہاں کہیں

اور حمی یوم ورمی کی علامت یہ ہے کہ پہلے ران یا بغل میں یا کان کے پیچھے ورم پیدا ہوا اوسکے بعد تپ آئے اور
منہ سرخ اور چڑھا ہوا اور نبض سریع اور عظیم مائل بصلابت اور قارورہ سپید ہو علاج جونسی رگ کہ عضو آفت رسیدہ
کے موافق ہے اوسکی فصد کرین مثلاً اگر ورم چڈھے مین ہو باسلیق کھولین اور اگر بغل مین ہو اکحل اور اگر کان کے پیچھے ہو
قیفال اور اوسکے بعد مناسب دوا سے طبیعت نرم کرین اور غذا کم کرین اور جن چیزونسے خون بڑھتا ہے مثلاً گوشت
وغیرہ اوسکو چھوڑ دین اور ابتدا مین ضمادات سرد اور مقوی استعمال کرین اور جب [?] اونکو استعمال کرین چاہیے
کہ شربت انار اور شربت سیب ترش اور شربت لیمو اور شربت [?] اور میوون کا پانی جو جو میسر ہو بیمار کو پلائین اور
عطریات سونگھائین تاکہ دل اور فم معدہ اور دماغ کو قوت حاصل ہو اور بخارات کہ ورم کی جگہ سے [?] اور دماغ
کی باعث اوٹھتے ہین اونپر نہ آ پڑین اور ایسا ہی سرد ضمادات مین افراط نکرین کہ مادہ خام نرہ جائے اور کشکاب اور
اسبغول شکر مین ملا کر اجزا کو دباتا ہے اور قلب کو قوت دیتا ہے اور جسوقت کہ تپ ساکن ہو مگر ورم باقی ہو اوسکی تحلیل
اور نضج کیلیے محللات اور منضجات استعمال مین لائین اور شراب سے منع کرین کہ اس نوع مین کلی ضرر کرتی ہے
اوتیسوین نوع مین اوس حمی یوم کا بیان کہ آفتاب اور آگ اور حمام کی گرمی سے پیدا ہو اس سبب کہ گرم ہوا دماغ مین
پہونچتی ہے اور وہانسے دلمین اور اوس جگہ شریانون مین بکھر کے وہانکو گرم کرتی ہے اور تپ پیدا ہوتی ہے اور یہ
تپ آفتاب کی حرارت سے اکثر پیدا ہوتی ہے اور جاننا چاہیے کہ آفتاب کی حرارت کا اثر روح نفسانی اور دماغ مین
زیادہ ہوتا ہے خصوصاً اگر بدن ضعیف فضلہ ہو کیونکہ وہ آفتاب کی گرمی سے پگھلتا ہے اور اوسکے بخارات دماغ مین آ کر [?]
اور درد سر لاتے ہین اور حمام اور آگ کی گرمی کا اثر دلمین زیادہ ہوتا ہے اور اس تپ کی علامت پہلے آفتاب یا آگ کی گرمی
سے پہونچنا یا سر کا گرم ہونا [?] اور نبض کا سرعت اور صغر مائل ہونا اور روشنی کو برا جاننا اور آنکھ مین
سرخی اور دوسرے اعضا کی نسبت سر مین جلن اور گرمی کا ہونا پھر اگر آفتاب کی گرمی اوسکا سبب ہے باطن کی نسبت ظاہر بدن
گرم زیادہ معلوم ہو اور تشنگی زیادہ نہو اور سانس [?] پر ہے اور اگر آگ اور حمام کی گرمی اوسکا سبب ہو تشنگی سخت
پیدا ہو اور بڑی بڑی سانس آئے اوسکی علاج روغن گل اور سرکہ برف مین سرد کر کے سر پر اونچی جگہ سے ڈالیں
اور صندل اور گلاب اور آب کشنیز تر کا لخلخہ بنا کر سونگھائین اور ایک کپڑا اوسمین بھگو کر سینہ اور سر پر رکھین
اور شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت [?] شربت ریواج شربت بہی شربت ترنج جو ملنا میسر ہو اور آب انار
سرد کر کے [?] روغن گل اوسمین ڈالکر پلائین تاکہ تشنگی اور درد سر کو دبائے اور کشکاب سرد شکر ملا کر
اور جو کا ستو شکر ملا ہوا اچھی غذا ہے اور اگر گرم پانی نہ پئین تو بہتر ہے خصوصاً اگر اوسمین لوبیا اور اذخر اور بنفشہ اور نیلوفر
شاہسفرم اور شگوفہ بید پکائین بہتر ہے صداع کو فی الفور زائل کرتا ہے اور دوسرے مبردات کی رعایت رکھین [?]
بھی اور فرش مین بھی اور استعمال مین بھی اور جب تپ کم ہو جائے حمام کرین اگرچہ نزلہ اور زکام ہو اور میٹھا پانی

ہو جاتی جیسی صحت میں ہوتی ہے تپ کے زائل ہونے کی علامت ہے اور اگر ایسا ہوتا ہے کہ یہ تپ چار نوبت یا سات نوبت
میں ٹوٹ جاوے اور پھر آوے اور حمی یوم ہی رہے کوئی اور جنس نہو **علاج** اگر طبیعت نرم ہو اور استفراغ میں
غذاے فاسد کی سوا کچھ نہیں نکلتا تو سوائے اس بات کی کوئی علاج نکریں کہ گرم پانی ٹھہرا کر دیتے رہیں تاکہ معدہ اور امعا
کو غذاے فاسد کے بقایا سے دھو ڈالے اور پیٹ کم ہوئی کی بعد حمام میں لیجائیں اور جلد نکال لائیں پھر تقویت معدہ کی لیے
گلقند یا سکنجبین سفرجلی یا میوہ سادہ کھلائیں اور بہی ترش فالسہ کا پانی اور سیب ترش قابض کا پانی اور روغن
گل آسمیں ملا کر دھیمی آنچ پر پکائیں جب پانی خشک ہوکر روغن باقی رہے ایک صوف کا ٹکڑا اس روغن میں ڈبا کر
نچوڑ دیں کہ اوسمیں سے روغن نکل جاوے پھر اوسکو گرم کر کے فم معدہ پر رکھیں اور باندھ دیں اور جہاں تک ممکن ہو
استفراغ میں اور خلطیں نکلیں اور قوت ضعیف ہو حمام سے منع کریں اور اسہال کو روکیں اور اس کام کی لیے سفوف
حب الرمان اور شراب لیمو اور شربت ناعورہ اور شربت انار وغیرہ سرد قابض چیز کا کھلانا اور [illegible]
کے لیے کھانا فائدہ کرتا ہے اور اگر بہت ہی ضعف ہو اور کام مشکل آپڑے اسی وقت میں لازم ہے کہ احتیاج کی [illegible]
اور امعا کا تنقیہ کریں مثلاً اگر جی متلاتا ہے اور کھانا معدہ میں ہے تو قے کریں اور اگر اوپر کی آنتوں میں یا قعر معدہ
میں ہے مطبوخات مسہلہ دیں اور اگر نیچے کی آنتوں میں ہو حقنہ اور شافہ استعمال کریں اور جیسا جیسا مقتضاے مرض
اور [illegible] کے موافق حقنہ کی ترکیب کریں مثلاً اگر امعا میں جلن اور گرمی ہو [illegible] بنفشہ اور کشک جو نیلوفر اور روغن
بنفشہ اور چربی بط اور چربی مرغ خانگی کا حقنہ بنائیں اور اگر امعا میں قراقر اور ریاح ہو اوسکے حقنہ میں تخم انیسون اور بادیان
اور زیرہ اور پودینہ بھی داخل کریں اور تنقیہ کے بعد حمام کرنا اور معدہ پر ضماد [illegible] کا استعمال کرنا فائدہ
کرتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہیضہ کی ضمادات سے زیادہ قوی ضمادات کی حاجت پڑتی ہے اور [illegible]
چاہیے کہ بالفعل بہت گرم ہو کیونکہ گرم معدہ کو ضعیف کرتی ہے اور ادویہ مسہلہ کا بھی ایسا ہی حال ہے کہ ایسی
دوائیں جارے کے مناسب مزاج ہوں استعمال کریں مثلاً اگر مزاج گرم ہے اور گرم غذا سے تخمہ ہوا ہے میووں کی پانی سے
اور آب انار میں شیر خشت ملا کر اور ہلیلہ مربا سے اور اوسکی سوا قبض کھولیں اور اگر مزاج سرد ہے اور تخمہ سرد غذا سے
پڑا ہے حب افاویہ اور معجون راحت سے تلئین کریں **انتباہ** اس تپ میں فصد جائز نہیں خاصکر جبکہ دو دن [illegible]
ہو چکے کیونکہ حکمانے کہا ہے کہ اگر اوسمیں دو تین اجابت کی بعد فصد کیا ہے اسہال دائمی کی نوبت پہونچتی ہے
اور شاید کہ اسہال کبدی میں لیجائیں انتہا نوع دوم وہ ہے کہ بعض اعضاے ظاہری میں ورم پیدا ہو مثلاً
چڈھو میں اور بغل میں اور کان کے پیچھے اور اس سبب سے حمی یوم پیدا ہو جاتا چاہیے کہ کبھی ان اعضا میں ورم ہو جاتا ہے
اور اوسکی مادہ میں گرمی فقط بدون عفونت کے آتی ہے اور حمی یوم پیدا ہوتی ہے لیکن اگر اوسمیں عفونت کا اثر آتا ہے
تو حمی عفنی پیدا ہوتی ہے اور اعضاے ظاہری کی قید ہمنے اسلیے لگائی کہ اعضاے باطنہ کے آماس سے عفنی ہی پیدا ہوتی ہے

کہ وہ بہری جنس ہو گئی پھر اگر تراین گرم ہون اور باقی حرارت تمام بدن میں برابر اور نرم ہو اور غذا کھانے کے بعد تپ
کی حرارت ظاہر ہو اور بعض مستوی اور انتظام سے ہو اور کچھ صغیر اور صلابت اوسمین پائی جاے تو اس بات کا
نشان ہی کہ بدل کر دق ہو گئی ہی اور اگر آنکھین اور منہ اور رگین پھولی ہوئی اور بھری ہوئی معلوم ہون اور نبض
عظیم اور رخسارون مین چمک ہو اس بات کی علامت ہی کہ حمی یوم سی مطبقہ دموی ہو گئی جسکو سونوخس کہتے ہین
اور اگر قشعریرہ پیدا ہو اور نبض مختلف اور غیر ہو اور باطن مین سوزش اور جلن اور بدن مین بوجھہ ہو اور بہت
تکالیف بڑھتے جائین تو اس سے معلوم ہوتا ہی کہ حمی یوم حمی عفنی ہو گئی غرضکہ جسوقت حمی یوم بدلتی ہی اوسکی نوبت
کی انتہا یا انحطاط مین دوسری تپون کی کوئی علامت ظاہر ہوتی ہے اور اوسکے موافق تدارک کرین

فصل حمیات خلطیہ کے بیان مین اسکے اقسام مین ایک تو وہ ہی کہ ایک خلط سے پیدا ہو اوسکو بسیط کہتے ہین
دوسری یہ دو خلط سے یا زیادہ سے پیدا ہو اوسکو مرکب کہتے ہین اور مرکبہ دو طرح پر ہے ایک تو وہ ہے کہ اوسکا
کچھہ نام ہو مثلاً غب غیر خالص و شطر الغب دوسری یہ کہ اوسکا کوئی نام نہو سو جونسی بسیطہ اور مرکبہ کا نام ہی اونکو
ہم ایک مقالہ مین بیان کرتے ہین اور جس مرکبہ کا نام نہین اوسکو دوسرے مقالہ مین لکھتے ہین اور اسیطرح
جونسی تپ کہ اورام کے تابع ہو اور جدری اور حصبہ اور وبا سے پیدا ہو اور وہ تپ کہ جب آوے غشی لاوے ہر ایک
جدے مقالہ مین لکھی جائیگی انشاء اللہ تعالی مقالہ اون تپون کا بیان جو بسیطہ ہین اور مرکبہ معلومہ اور
اس سبب سے کہ خلطین چار ہین اس مقالہ کو ہم چار قسم کرتے ہین اور اول بطور تمہید کے ایک ایسا فائدہ کلی
کہ جمیع اقسام خلطی کو جامع ہو بیان کیا جاتا ہی جاننا چاہیے کہ اخلاط سے تپ کا پیدا ہونا دو طرح پر ہے ایک تو یہ کہ خلطون
عفونت آجائی اور کسی سبب سے گندہ ہو جائے اس سبب سے تپ پیدا ہو دوسری یہ کہ اگرچہ خلط متعفن نہو لیکن
گرم ہو کر جوش کھائے اور تپ پیدا کرے اور یہ بات فقط خون مین ہی ہوتی ہی کیونکہ خون کے سوا اور کوئی
خلط اسوجہ سے کہ اوسکا مزاج بارد ہی یا مقدار مین کم ہی حرارت غلیانیہ کے سبب تپ نہین پیدا کرتی جبتک اوسمین
عفونت نہین آتی اور خون کا حال ایسا نہین کیونکہ وہ مزاج مین گرم اور مقدار مین زیادہ ہی جسوقت کہ زیادہ گرم
ہوتا ہی اور جوش مارتا ہی تمام اخلاط اور ارواح اور اعضا کو گرم کرتا ہی اور اخلاط مین جو تعفن آتا ہی وہ دو حال
سے باہر نہین یا تو رگون کے اندر ہوگا یا رگون سے باہر دماغ مین یا معدہ مین یا امعا مین یا کبد یا طحال مین یا سینہ مین
یا ریہ وغیرہ مین سو اگر خلط رگون کے اندر متعفن ہو تپ لازم ہوگی اور ہر وقت رہیگی اور اگر رگونسے خارج
متعفن ہو تپ نوبت اور دورہ پر آئیگی مگر خلط خام موردم کہ وہ اگرچہ رگون کے باہر متعفن ہو مگر اوسکے تپ
لازم ہوتی ہی اور رگون کے خارج خون کے متعفن ہونے کی کوئی صورت نہین مگر بڑے بڑے اورام مین
خاصکر اورام باطنی اور عفونت اوس فساد کو کہتے ہین کہ جسم رطب مین حرارت غریبہ کے اثر سے آجائے اور وہ

بہت ملا اسکی سر پر ڈالیں اور زلال بلغم مین کھلائیں اور اگر آرام نہو تو نیلوفر اور کچھ ایک بابونہ پکائیں بہت
ٹھہر ٹھہر کر اسکی سر پر روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر لگائیں بشرطیکہ زکام کا اثر نہو بیسوین نوع وہ ہے کہ گرم غذا اول
اور گرم دوائین کھانے سے پیدا ہو بیان چاہیے کہ اس تپ کو روح طبعی سے تعلق ہوتا ہے کیونکہ جیسا آفتاب
کی گرمی دماغ کو اور حمام کی گرمی دل کو گرم کرتی ہے اور اسکا اثر دماغ کی یا دل کی روح کو گرم کر جاتی ہے ویسا ہی
اس تپ میں غذا اور دوا کی گرمی سے جگر گرم ہوتا ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ وہ اسی گرم غذا یا دوا سے گرم کھانے کا
آثار باقی رہا اور پیاس کی شدت اور منہ میں خشکی اور آنکھوں میں اور منہ پر سرخی اور جگر کی طرف حرارت کمال زیادہ
معلوم ہوتا اور اکثر اسکی ساتھ صداع ہوا کرتا ہے علاج اول شیرۂ تخم خیارین شیرۂ تخم خربزہ اور شیرۂ تخم خرفہ اور سکنجبین
سادہ پلاکر اوراک کرین اوسکے بعد شیر خشت اور تمر ہندی یا آب انار میں اور شیر خشت سے تلیین کرین اور جگر مین
جو گرمی ہو اوسکی لیے صندل اور گلاب کا ضماد کرین غرضکہ مناسب چیزون سے جگر کی اصلاح کرین اور جب
تپ کو تسکین ہو آش غورہ اور سماق اور لیمو کھلائین اکیسوین نوع وہ ہے کہ نزلہ اور زکام سے پیدا ہو ظاہر ہے
کہ جب ابخرہ گرم ناری دماغ میں آتی ہیں اور اس سبب سے کہ شہر کے مسامات بند ہیں اور دماغ ضعیف ہے نہین
نکل سکتے اور تحلیل نہین ہوتی اوسی جگہ رہتی ہین وہان سے پھر کر روح نفسانی کو گرم کرتے ہین اور حمی یوم
پیدا ہوتی ہے اور اسکی علامت دماغ میں ضعف اور نزلہ یا زکام موجود ہونا علاج فصد کرین اگر کوئی امر
مانع نہو اور نقرہ پر حجامت کرین اسکے بعد مطبوخ تخفیف سے طبیعت نرم کرین اور اگر مرفہ ہو اوسکو تسکین کرین
اور گوشت اور شراب سے پرہیز کرین اور جو کچھ کہ نزلہ اور زکام مین کہہ آئے ہین لائین اور تپ کم ہونے کے بعد حمام
مین جائین اور علاج مین دیر نکرین تاکہ برسام مین نہ پہونچ جائے بائیسوین نوع وہ ہے کہ شراب کے پینے سے پیدا ہو
علاج آب انار مین اور شربت غورہ سرد کرین اور پلائین اور جو چیز خمار کو دفع کرے استعمال کرین اور ہاتھ
اور پانو کی مالش کرین اور معتدل مکان مین لٹائین اور اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو اور درد سر پیدا ہو میوہ ونکی پانی
سے طبیعت نرم کرین یا فصد کرین یا حجامت یعنی پچھنے لگائین غرض جو کچھ مناسب سمجھین جب تپ کم ہو جائے
حمام مین لیجائین اور نیم گرم پانی سر پر ڈالین اور غذا مین دراج اور تیہو اور چوزۂ مرغ خانگی کا گوشت آب غورہ
یا انار دانہ یا زرشک سے ترش کرکے کھلائین تیئیسوین نوع وہ ہے کہ زحیر شدید یا خلفہ متواتر سے حمی یوم پیدا ہو
اور زحیر اور خلفہ سے جو پیدا ہوتی ہے اسکی وہی وجہ ہے کہ وجعی اور استفراغی مین لکھی گئی علاج زحیر کی تسکین
اور خلفہ کے بند کرنے مین کوشش کرین اور تپ اوترنے کے بعد حمام کرین انتباہ اس بات کا پہچاننا کہ حمی یوم
دوسری تپ سے بدل گئی جسوقت کہ تپ ٹوٹ جائے اور کچھ عرق نہ آئی یا عرق تو آئی مگر تپ کا اثر بدن مین اور رگوں مین
باقی رہے اور تپ کے انحطاط کی مدت دراز ہو اور دشواری سے ٹوٹے اور درد سر کہ پیدا ہوا تھا زائل نہو جانا چاہیے

دیمرا لگاتی) دوسری قسم مین حمی دموی کا بیان اوسکو مطبقہ کہتے ہین اور اسکی دو نوع ہین پہلی نوع وہ ہے کہ بدون عفونت کے
خون گرم ہوجاوے اوسکو سونوخس کہتے ہین اور یہ مطبقہ کا ابتدا اور انتہا ہے اور اکثر یہ تپ اوس شخص کو آتی ہے جسکی
ریاضت یا تنفرا کا معتاد ہو اور اوسکو چھوڑ دے اور یہ تپ اکثر سرسام اور محرقہ اور حصبہ اور جدری ہو کر بدل جاتی ہے
اسلیے کہ خون رقیق ہوجاتا ہے اور جوش کہاتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ آنکھین اور منہ سرخ ہوجاتا ہے اور رگین پہولکر کھنچ جاتی ہین اور
ناک اور بھوین اور فصد کی جگہ کھجلاتی ہین اور نبض عظیم اور بول سرخ اور غلیظ ہو اور تپ سے پہلے بدن مین بوجھ اور کسل
اور تمدد معلوم ہو اور لرزہ اور قشعریرہ نہو اور یہ تپ لازم ہوتی ہے اور اسمین پسینا نہین آتا اور اسکی گرمی محرقہ اور غب خالصہ
کی گرمی سے بہت کم ہوتی ہے اور جب بدن پر ہاتھ رکھین اوسکی گرمی ایسی معلوم ہو جیسے حمام سے نکلنے والے کا بدن
گرم ہوتا ہے اور یہ تپ حمی یوم اور حمی عفنی کے بیچ بیچ مین ہوتی ہے اور حقیقت مین نہ یہ ہے نہ وہ ہے اور اسمین
اکثر حلق اور تالو اور لوزتین آماس کر آتے ہین اور سانس تنگی سے آتی ہے اسیواسطے بعض اطبا سونوخس کو حمی الربو
بھی کہتے ہین اور ربو کے معنی سانس کا تنگ ہونا اور اس تپ مین سانس اوسوقت تنگ ہوتی ہے جبکہ حلق اور دل
اور اوسکے حوالی بہت گرم ہوکر جوش مین آتے ہین اور اونکا بخار سینہ اور ریہ مین جمع ہوتا ہے اور سانس کو تنگ
کرتا ہے اور اکثر تو اس تپ کا بحران ساتوین دن ہوتا ہے فائدہ تکسر اور برد اور قشعریرہ اور نافض کے معنی کا بیان سو تکسر
تو وہ ہے کہ آدمی اپنے بدن مین ایک ایسی حالت پاوے کہ گویا اوسکے مفاصل اور استخوان کو کسی بھاری چیز سے کوٹ دیا ہے
اور یہ قشعریرہ کا مقدمہ ہے اور قشعریرہ ایک ایسی حالت ہے کہ جلد مین اور عضلون مین مختلف سردی محسوس ہو اور بدن کے
بال کھڑے ہوجائین اور اس سے پہلے تکسر ہوتا ہے اور برد فقط سردی ہے جو آدمی کو اپنے اعضا مین معلوم ہوتی ہے اور نافض حرکت
غیرارادی ہے کہ اعضاے ظاہری اور باطنی مین اختلاج اور بیچاؤ کی طور پر ہوتی ہے نہ کہ اختلاج کے طریق پر اور اسکو ضبط کرنا
ممکن نہین اور نافض کا ترجمہ لرزہ ہے یعنی کانپنی اور نافض کے اسباب بہت ہین ایک تو یہی کہ مادہ مقدار مین زیادہ ہو اور
دوسرے تیزی اور لذع تیسرے یہ کہ جس عضو پر مادہ گذرتا ہے اوسکی حس قوی ہو چوتھے یہ کہ اوس عضو کی دافعہ قوی اور
مادہ غلیظ اور لذع ہو اور جیسی جیسی ان چیزونکی قلت یا غلظت اور شدت اور کمی ہوتی ہے اوسیکے موافق نافض مین سختی اور
آسانی اور جلدی اور دیر ہوتی ہے سو جان لین کہ مادہ غلیظ بارد یا رقیق حار ہوتا ہے اور دافعہ قوی ہوتی ہے
نافض نہایت قوی ہوتا ہے اور اسکے برعکس اور اگر مادہ لذاعہ گرم ہو جیسا کہ خلط صفرا ہے تو اسمین اگرچہ نافض قوی ہوتا ہے
لیکن جلد زائل ہوتا ہے اور اگر غلیظ اور لذع ہوتا ہے جیسا مواد بلغمیہ مین دیر مین زائل ہوتا ہے علاج اوسیوقت باسلیق یا
اکحل کی فصد کہولین اور خون زیادہ نکالین اور اگر کوئی امر مانع نہو اور فصل اور سال اور مریض کے سن اور اوسکی عادت کے
مناسب ہو تو اتنا خون نکالین کہ غشی کے قریب ہو بلکہ غشی پڑے کیونکہ غشی حرارت کو ایکبارگی زائل
کرتی ہے اس سبب سے فی الفور طبیعت مادہ پر غالب آتی ہے یہی وجہ ہے کہ غشی کے بعد اکثر قے یا عرق یا اسہال پیدا ہوتے ہین

جسم اپنی استقامت اور خاصیت سے نکل جائے مگر اوسکی فرحیت باقی رہے یعنی اس فساد سے پہلے اوسکا جو کچھ
نام تھا نہیں کہ آئندہ پھر بھی وہی نام رہے اور عفونت اسے کہ لیسے رطوبات بالفعل ضروری ہیں اگرچہ بالقوہ خشک ہو
جیسے صفرا یا سودا یا بہر کیف وہ تر اور ہے کہ گل مڑ او سے بھی جمع کرکے رکھدیں اگرچہ بالقوہ خشک ہیں مگر گندہ ہوجاتی ہیں
اور ظاہر ہوا ہے خلط رگوں کے باہر گندہ ہوتی ہے اور کوئی اور سبب ایسا ہو کہ اوس عفونت کی بخار دلمیں پہنچیں
مثلاً اعضای اندرونی کا آماس اوسکی سبب نوبت پر آتی ہے اور ٹوٹ جاتی ہے مگر تپ باقی کہ اگرچہ ٹوٹ جاتی ہے لیکن کچھ
چھپی ہوئی رہ جاتی ہے اور جو خلط رگوں کے اندر متعفن ہوتی ہے جو نسی خلط کہ ہوئی ہے اوسکی تپ لازم ہوتی ہے اور
ٹوٹتی نہیں لیکن کبھی نرم ہوجاتی ہے اور کبھی زیادہ گرم اور اگر عفونت بھی تمام رگوں میں پہنچ جاتی ہے یا اون رگوں میں
کہ دل سے نزدیک ہیں تپ لازم یکساں رہتی ہے گھٹتی بڑھتی نہیں مگر جب کہ مادہ رگوں کے اندر بھی متعفن ہو اور رگوں
باہر بھی ایک ہی جنس کا ہو یا مختلف الجنس فائدہ جو مادہ رگوں میں متعفن ہوتا ہے اگر وہ بدن میں زیادہ موجود ہوتا ہے
جیسا کہ بلغم اوسکی تپ ہر روز آتی ہے اور اگر وہ مادہ بدن میں بہت کم ہے مثلاً سودا اوسکی تپ دو دن یا زیادہ چھوڑ کر
آتی ہے اور اگر اوس مادہ کی پیدائش اسکی اور اوسکی بیچ میں ہے جیسا صفرا اوسکی تپ ایک دن بیچ میں چھوڑ کر آتی ہے مگر اوس
صورت میں کہ بلغم اوسمیں باقی یا صفرا بدن میں زیادہ ہو جسمیں دو تپ مرکب کہ مواظبہ کی طرح ہر روز آتی ہیں اور
جاننا چاہیے جو مادہ رگوں کے باہر متعفن ہوتا ہے اور اوس سے جو ورم کبھی پیدا ہوا اوسکی تپ دورہ پر آتی ہے اسوجہ سے کہ
تمام مادہ ایک ہی جگہ نہیں بلکہ ہر جگہ تھوڑی خلط متعفن رہتی ہے وہاں تھوڑا تھوڑا اکٹھا جمع ہوتا ہے اور یہ جو مادہ خلط متعفن میں
اکٹھا کرتا ہے اسکو اجزا بھی تھوڑا تھوڑا متعفن ہوتی ہیں یہاں تک کہ اسقدر جمع ہوجاتا ہے کہ اوسکی بخارات دلمیں آتی ہیں اور وہاں سے
روح اور شرائین میں جمع ہوتی ہیں اور تپ کو نہایت گرمی ہوتی ہے پھر حرارت غریزی بھی تپ کی حرارت سے تیز ہوکر
مادہ اور حرارت غریبہ کی تحلیل کرنے پر متوجہ ہوتی ہے یہاں تک کہ بالکل زائد چیزوں کو صاف کر ڈالتی ہے اور جب
اوس جگہ پر پہنچتی ہے جہاں بڑی خلط ہے اوسکو اس سبب سے کہ وہ زیادہ ہے یا غلیظ اور لزج ہے تحلیل نہیں کرسکتی ہیں لیکن
اس سبب سے کہ جو کچھ وہاں سے نکلا تھا تمام ہوچکا تپ ٹوٹ جاتی ہے جب تک کہ پھر اوسیقدر مادہ جمع ہوجائے تپ کی چڑھنے
اور اوترنے کا یہ طریق ہوتا ہے لیکن جسوقت وہ مادہ اصل فساد ہے جب وہ تمام ہوجاتا ہے تپ کی نوبتیں منقطع ہوجاتی
ہیں اور مادہ جیسا جیسا کمی اور زیادتی اور رقت اور غلظت میں ہوتا ہے اوسی کے موافق تپ کی نوبت جلد یا دیر میں
منقطع ہوتی ہے اور اکثر مادہ رقیق ہوتا ہے اور سوء تدبیری سے غلیظ ہوجاتا ہے اور اسکی برعکس غرض کہ تپ کی نوبتیں جو
دراز ہوتی ہیں اوسکا سبب یا تو یہ ہے کہ مادہ غلیظ اور لزج یا زیادہ ہے یا قوت حرارت غریزی میں ضعف ہے یا مسام تنگ ہیں
اور تحلیل نہیں ہوتا اور نوبت کی کوتاہی کا سبب اسکی ضد ہوگا سو جہاں کہیں کوتاہی کے اسباب یا درازی جمع اونکی اتفاق
تپ بھی جلد گذر جاتی ہے اور جس جگہ درازی کے اسباب بہت اکٹھے ہوجاتے ہیں اوسمیں سے کے مطابق بہت کمی

اور بیچینی ہوتی ہی اور نبض بہت مختلف ہوتی ہے اور بول کدر ہوتا ہی اور اوسکی بو آتی ہی بیہوشی اور شاید کہ لرزہ ابتدا اس سبب سے ہی کہ عفونت کا مادہ رگون کے باہر نکل آئے اور وہ تینون درجہ کو ادبیر گذر چکے اونکے موافق اسکے اعراض کی سختی یا سختی کی شدت ہوتی ہی اور پہر حرارت چھونے سے شدید ہوتی ہے اور بول سوسنوخس مین باہر گز متعفن نہین ہوتا مگر جب کوئی امر عارض ہو علاج فصد کرین اور حاجت اور قوت کی اندازہ پر خون نکالین جیسا کہ لکہا گیا اور خون نکالنے کے وقت خون کو دیکھین کہ رقیق اور مائی ہے یا صفراوی یا غلیظ اگر رقیق یا صفراوی ہو شربت عناب و شراب انار اور املتیل و غیرہ دے کر اوسکا قوام درست کرین اور اگر غلیظ ہو سکنجبین سادہ اور بیخ کاسنی اور بیخ جہاک کی مطبوخ وغیرہ سے اوسکی تلطیف کرین تا کہ جلد تحلیل ہو جائے اور جب فصد اور خون کے قوام کی اصلاح کر چکین آب انار بین اور آب تمر ہندی اور شربت خشخاش اور نقوع آلو نیلوفر کاسنی تمر ہندی بنفشہ اور شربت نیلوفر شربت آلو شربت عناب اور سکنجبین قندی شیرہ تخم خیارین میں ملاکر اور شربت غورہ شربت ریواج شربت حماض شربت اترج وغیرہ حاجت کے موافق اور طبیعت کی نرمی اور قبض کے لحاظ سے دینا چاہیے جونسی چیز کہ مناسب ہو اور آب تربز شیر خشت ملا ہوا خون کا جوش دباتا ہے اور طبیعت نرم کرتا ہے اور بہت مفید ہی اور خوب ٹھنڈا پانی حرارت کی بجھانے اور عفونت کے دفع کرنے مین اور خون رقیق کے غلیظ کرنے مین نہایت مفید اور گرم موسم مین گرم مزاج کو ان شربتوں مین سے جو انسا دین چاہیے کہ برف اور یخ مین سرد کرلین مگر شربت ریواج کہ اوسکو بدون برف کے دینا بہتر ہے کیونکہ اوسکی سردی اور برف اور یخ کی سردی معدہ کو ایذا دیتی ہے اور اوسیوقت غشی لاتی ہے اور اقراص کافور حرارت شدید کے دبانے مین مخصوص ہے اور غذا لطیفہ مین دو دن تک فقط ماء الشعیر دین اگر ممکن ہو اور نہین تو ماش مقشر اور برنج اور کدو اور پالک ہی مزورہ بنا کر دین اور ترشیون مین سے جونسی کہ لائق ہو داخل کرین اور بیمار اگر ضعیف ہو مرغ یا حیوان کا شوربا یا سبزیون اور ترشیون سے اصلاح دیکر دینی چاہیئے اور افتیل کہ عدس مقشر کی مین پکے ہوی کو کہتے ہین نفع کرتا ہی مگر جس شخص کا خون غلیظ ہو اوسکو اس سے اور سب متعلقات سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور غذا حال کے موافق دیکہ ایکمرتبہ یا دو مرتبہ دے سکتے ہین فائدہ جس مطبقہ عفنیہ مین صفرا کا ملاو نہو اوسمین تبرید کا افراط منع ہے کیونکہ اکثر تشنیج عارض ہو جاتا ہے لیکن اگر صفرا اور خون کی عفونت مرکب ہو تبرید مین مبالغہ کا خوف نہین سو اس صورت مین جو کچہہ کہ محرقہ مین کہا جائیگا عمل مین لائین اور جاننا چاہیے کہ ایسی حالت مین یعنی جبکہ صفرا خون مین شامل ہو خون زیادہ نہ نکالین کہ ضرر کرتا ہی اور صفرا کو زور دیتا ہے اور ہر جگہ فصد کے وقت قوت بیمار کی رعایت واجب سمجہین کہ خون نکلنے مین قوت پر اعتماد کرنا سب سے بڑی بات ہی کس واسطے کہ بہت لوگ فصد سے ناقوت ہو کر ہلاک ہوئے اور قوت کے ہونے سے یہ مراد ہے کہ مرض کی درازی اور بدن کے خالی ہونے سے اور تحلیل اخلاط اور روح کے سبب قوت کا اصل اور مادہ سست وہم ہو یہ نہین کہ کوئی شخص حرارت یا درد کی غلبہ سے ناتوان ہو اور جسوقت نضج کے بعد مسہل کی حاجت ہو ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور خیار شنبر کا مطبوخ

اور چاہیے کہ خون نکالنے مین نفیح تاکہ امتلا نکرین کیونکہ خون خود ہی پکا ہوا ہے لیکن اگر تپ کی ساتھ تخمہ بھی ہو
جب تک کہ تخمہ اور بدہضمی زائل نہو فصد نکرنی چاہیے اور اس تپ مین فصد سب علاج سے بہتر ہے اگرچہ سات دن یا
پاوس دن کے بعد بیمار پر پہونچین اوسکو موقوف نرکھین خصوصًا اگر امتلا کے آثار موجود ہین اور قوت وفا کر سکتی ہے
لیکن جب ابتدا دنون مین فصد کا اتفاق پڑے تیسرا دن گذر چکا ہے اور بیمار نے کچھ کھایا بھی نہین خون کے نکالنے مین
افراط نکرنا چاہیے اور دو تین دفعہ مین لینا چاہیے اوسیطرح اگر ابتدا کا زمانہ ہو اور قوت مین ضعف ہو اور ایسا بھی
نکرنا چاہیے کہ بحران کے دن فصد کا اتفاق ہو اور جہان کہین کوئی امر فصد کو مانع ہو دونون شانون کی بیچ یا مونڈھون
پر حجامت کرین اور اگر بیمار لڑکا ہے اور حجامت کی تاب نہین لاسکتا جونکین لگائین اور اکثر فصد اور ٹھنڈے پانی کا
استعمال اور علاج نسے بے پروا کرتا ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ جہان کوئی امر فصد اور حجامت سے مانع ہو مین سرد
پانی سے علاج کرتا ہون اگر احشا مین کوئی ایسی آفت نہو کہ سرد پانی سے اوسکو ضرر کلی پہونچے اور ربیباس اور حصرم
اور حماض اترج پلانا اور عدس سرکہ مین پکا کر کھلانا خون کے جوش کو بٹھلاتا ہے اور جو کچھ کہ مطبقہ عفنہ مین کہا جائیگا
عمل مین لاسکتے ہین دوسری نوع اوس مطبقہ کے بیان مین کہ خون کی عفونت سے پیدا ہو یہ بھی دو طرح پر ہے ایک تو
یہ کہ خون رگون کے باہر گندہ ہوا ور یہ وہ تپ ہے کہ اورام دموی سے پیدا ہوا اور یہ تپ اون عرضی تپون کی قبیل سے ہوتی ہے
کہ آماس کے سبب پیدا ہون اوسکا علاج یہ ہے کہ اوس عضو کے آماس کا علاج کرین اوس فصل کے آخر مین ایک
جدہ مقالہ مین عرضی تپون کا ذکر آئیگا وہان رجوع کرین دوسری یہ کہ خون رگون کے اندر متعفن ہو مطبقہ حقیقی یہی ہے اور
چونکہ خون کے اجزا مین تعفن قلیل یا کثیر ہوتا ہے اسلیے یہ تپ تین حال سے باہر نہین اور ہر ایک حال کا ایک نام ہے
ایک تو یہ کہ اول بہت سخت ہو اور آہستہ آہستہ نرم ہو جائے اسکو تنا قصہ اور منحطہ یعنی گھٹنے والی کہتے ہین اور اسکی اعراض
نہایت شدید نہین ہوتے اور بہت سالم اور آسان ہے اور اس سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ خون کے جو نسے اجزا تحلیل
ہوتے ہین اونکی نسبت اور اجزا کم متعفن ہوتے ہین دوسرے یہ کہ ہر ساعت تپ زیادہ اور سخت ہوتی رہے اور
اکثر ساتوین دن بحران ہوتا ہے اور یہ تپ نہایت ہی بری ہے اور اسکا علاج بہت ہی مشکل اور اسکو متزایدہ اور
زائد العفونۃ کہتے ہین اور اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ خون کے جو نسے اجزا تحلیل ہوتے ہین اونکی نسبت زیادہ
متعفن ہوتے ہین تیسرے یہ کہ اول سے آخر تک یکسان رہے اور اسکی شدت اور نرمی کا حال اوسکے اول او
درمیان درمیان رہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سات دن تک ایک طرح پر رہے اسکو متشابہ اور واقفہ اور متساویہ
بولتے ہین اور اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ خون کے اجزا برابر متعفن ہوتے ہین یعنی جسقدر تحلیل ہوتی ہین اوسیقدر
گندہ ہوتے ہین اور جاننا چاہیے کہ بدن کا تمام خون متعفن نہین ہوتا مگر جب کہ موت پہلے آپہونچے غرضکہ مطبقہ
عفنہ کی علامت یہ ہی کہ تپ مذکور سونوخس سے زیادہ گرم اور اسکے اعراض قوی ہون اور بیمار مین قلق اور اضطراب

اور اوسکا مادہ یا تو صفرا ہے یا بلغم شور اور یہ عام ہے کہ صرف صفرا ہو یا بلغم مالح کے ساتھہ مرکب ہو اور جاننا چاہیے کہ بلغم شور
صفرا کے حکم مین ہوتا ہے جیسا کہ صاحب سدیدی نے کہا ہے کہ بلغم مالح صفرا کے حکم مین ہو اکرتا ہے چنانچہ اخلاط کی
بحث مین گذرا سو جسوقت قلب کی نزدیک اوشرائین اور اوردہ مین جو نزدیک ہین تعفن ہوتا ہی تو گرم ہو کر اسقدر
بھڑکتا ہے جیسے صفرا کی آگ بھڑکتی ہے غرضکہ تپ محرقہ ایک تپ شدید ہے اور اسکے اعراض قوی اور اکثر لڑکون اور
جوانون کو عارض ہوتی ہے اور بڈھون کو بہت کم اور اگر عارض ہوتی ہے ہلاک کر ڈالتی ہی کیونکہ سبب قوی ہی اور اسواسطے
کہ جب تک سبب بہت قوی نہین ہوتا محرقہ بوڑھون کو عارض نہین ہوتی اور چونکہ اونکے قوی ضعیف ہین سبب
قوی سے برابری نہین کر سکتی اور اس تپ کی چند علامت ہین ایک یہ ہی کہ تپ لازم ہو یعنی برابر رہے اور ظاہر سے
باطن مین جلن زیادہ ہو اس سبب سے نہایت تشنگی ہو دوسرے یہ کہ ابتدا مین قشعریرہ اور لرزہ اور عرق کچھہ نہو مگر بحران کے
قریب اور بحران کے دن ابتدا مین قشعریرہ پیدا ہو اور آخر مین عرق بھی آئے تیسرے سرفہ قلیل اور قشعریرہ شاید کہ
پیدا ہو اور بقراط نے کہا کہ اگر محرقہ مین سرفہ پیدا ہو تشنگی زائل ہو چوتھے یہ کہ اوسکی حرارت غب لازمہ سے بہت زیادہ ہو پانچوین
یہ کہ زبان سیاہ ہو یا زرد یا کھردری سو سیاہ ہونا تو بہت برا ہے اور کھردرا ہونا سالم اور سہل اور زردی متوسط چھٹی یہ
کہ برے اعراض مثلاً سہر اور اختلاط عقل اور قلق اور دردسر اور رعاف اور آنکھون کا گڑجانا اور کرب و غشی کا ساقط ہونا
اور سینہ مین حرارت کا افراط سے پیدا ہونا اور یہ اعراض وہان پیدا ہوتے ہین جہان کہ صفرا خالص سبب ہوتا ہی اور غثیان
اس بات کا نشان ہی کہ مادہ معدہ کے حوالی مین ہی اور جب محرقہ کے اعراض شدید ہوتے ہین اوسکا نام
حادہ ہی اور جاننا چاہیے کہ محرقہ کا بحران قے کے ساتھہ ہوتا ہی یا اسہال سے یا رعاف یا عرق سے پڑتا ہی کہ اسمین
نکس بہت کم ہوتا ہے یعنی بیماری الٹ کر نہین آتی اور اگر ہوتا ہی تو اور دن سے زیادہ خفیف ہوتا ہے بشرطیکہ
تدبیر مین خرابی نہ پڑے اشتباہ محرقہ مطبقہ سے بہت مشابہ ہی اور دونون مین فرق یہ ہی کہ محرقہ غب کی نوبت
پر زیادہ قوی ہو جاتی ہی اور منہ اور آنکھین اوسقدر سرخ نہین ہوتی ہین اور رگین اوسقدر بھری ہوئی نہین ہوتین کہ جیسی
مطبقہ مین ہوا کرتی ہین اور طبیعت سے تمدد بدن اور ضیق نفس اور ربو یعنی بدن کا کھینچنا اور سانس کا تنگ ہونا محرقہ مین
نہین ہوتا اور محرقہ اور غب لازمہ کا فرق غب لازمہ مین گذرا اور انمین فرق اعراض کی شدت اور تخفیف سے
ہی ہوتا ہی چنانچہ لڑکون کی محرقہ [illegible] کیونکہ لڑکون کا مزاج تری مائل ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ
لڑکے کو تپ محرقہ مین یہ بات پیدا ہوتی ہی کہ کوئی اور حال اسطرح کا اور شیرخوارہ بچہ اس تپ مین وہ نہین ہوتا ہی اور جو بچہ
چلتا ہے اوسکی [illegible] علاج غور سے دیکھین کہ حرارت زیادہ غالب ہے یا مادہ اگر حرارت بہت غالب ہے تو
اول اوسکی تسکین کرین اور بیان کرتے ہین کہ محرقہ مین غب خالصہ سے زیادہ حرارت کا ساکن کرنا ضروری ہی اور تبرید مین
افراط کرنا یہان ضروری ہی کہ دق مین نہ جا پڑے اور تسکین حرارت کے لیے شربت آلو اور تمر ہندی اور سکنجبین سادہ

دین اور جہان کہین کہ احشا مین ورم ہو مفتر تیار شربت آب کاسنی مین یا عناب اور آلو کے مطبوخ مین حل کر کے اور زیرہ
ملا کر کھلائین نہایت خوب ہے اور رطب شیرہ آدھا درم لعاب اسپغول کے ہمراہ شدت کی حرارت اور تشنگی فرو کرتی ہے
اشتہا و جسوقت کہ بحران کے بعد تپ کا باقی مادہ رگون مین رہ گیا ہو چاہیے کہ کاسنی سبز کوٹ کر اوسکا پانی درم
لیکر جوش دین اور کف اوتار ڈالین اور پندرہ درم سکنجبین ملا کر پلائین اس طور سے تین دن یا پانچ دن دین تاکہ باقی مادہ بالکل
پاک ہو جائے اور آب کشوث سکنجبین کے ساتھ بھی تاثیر کرتا ہے اور آلو اور زردآلو کا پانی طبیعت کی تلیین کرتا ہے اور آہستہ آہستہ
رگون کو پاک کرتا ہے اور بہت ہی مفید ہے دوسری قسم حمیات صفراویہ بسیطہ اور مرکبہ معلومہ کی بیان مین ہے دو طرح پر ہے ایک تو
یہکہ مادہ رگون کے اندر متعفن ہو اسکو غب لازمہ کہتے ہین خواہ خالص ہو خواہ غیر خالص ہو اگر یہ مادہ دل یا جگر کے نواح مین
زیادہ ہو محرقہ بولتے ہین دوسرے یہکہ مادہ رگون کے باہر گندہ ہو اسکو غب دائرہ کہتے ہین اور چونکہ اسکا حال مختلف ہے
اسلیے تین طرح پر ہے ایک تو انمین سے غب خالص ہے وہ وہ ہے کہ مادہ صرف صفراوی ہو دوسرے غب غیر خالص ہے وہ ہے
کہ اوسکا مادہ صفرا ہو بلغم ملا ہوا اور ایسی طرح پر ملے کہ دونون ایک ہو جائین ان دونون مین امتیاز نہو تیسری شطر الغب ہے اور یہ وہ ہے
کہ مادہ صفراوی اگرچہ بلغم کے ساتھ مرکب ہو مگر ہر ایک کے تعفن کی جگہ الگ الگ ہو اور ہر ایک کا فعل علیحدہ علیحدہ
ظاہر ہو اور ان پانچون اقسام مین سے ہر ایک کو ایک نوع مین بیان کرتے ہین پہلی نوع غب لازمہ دائمہ کے بیان مین
اسکا سبب یہ ہے کہ بدن کی تمام رگون مین صفرا کا تعفن ہو اور اوسکی علامت وہی ہے کہ غب خالصہ اور محرقہ مین
بیان کیجائیگی لیکن اس تپ مین اعراض غب خالص کی نسبت زیادہ ہوتے ہین اور محرقہ کی نسبت کمتر اور نافض بھی
نہین ہوتا مگر بحران کے طریق پر اور پسینا نہین آتا مگر آخر مین یا بحران مین اور غب دائمہ اور محرقہ مین اعراض کی رو سے
فرق کئی طرح پر ہے ایک تو یہ ہے کہ محرقہ مین حرارت اور لذع غب دائمہ سے بہت شدید ہوتی ہے دوسرے یہ کہ قے
اسمین ظاہر ہوتے ہین یعنی گھٹنا شروع ہوتا تیسرے یہ کہ کرب و غشیان اور عقل اور ذہن مین اختلاط اور خفقان اور غشی
اور زبان مین سیاہی نہو اور محرقہ مین یہ عوارض ہوتے ہین فائدہ غب دائمہ کا مادہ اگر صفرا ہے خالص ہو اور علاج
مین کوئی خطا نہو تو ایک ہفتہ سے زیادہ نہین رہتی اور صفرا کے خالص اور غیر خالص ہونے پر اعراض کی کمی اور شدت
موقوف ہے علاج جو کچہ کہ غب دائرہ خالصہ مین لکھا جائیگا عمل مین لائین اور یہان غب خالصہ دائرہ کی نسبت
تنقیہ مین زیادہ کوشش کرین اور سرد چیزون کے دینے مین چندان دلیری نکرین خصوصاً جبکہ خالص نہو اور جب تک
کہ نضج کا نشان ظاہر نہو استفراغ نکرین اور ابتدا مین حقنہ نرم یا میوون اور پھولون کے پانی اور شربت بنفشہ
وغیرہ کے سے طبیعت کو حرکت دین اور حمام سے منع کرین اور شراب لیمون شربت نارنج اور شیرہ تخم کاسنی یا آب
تمر ہندی اور آب آلو بخارا بہت نفع کرتے ہین دوسری نوع تپ محرقہ کے بیان مین اوپر گذر چکا ہے کہ جسوقت
تیز مادہ رگون مین متعفن ہوتا ہے اسطرح پر کہ دل اور معدہ اور جگر کے نواح مین زیادہ ہوتا ہے محرقہ بولتے ہین

اور ہاتھ پانو باندھدین اور ایک بتی سرکہ مین خوب کیکے پانچمین تر کرین اور ناک مین رکھین یا اوسکا ایک قطرہ ناک مین ڈالین
اور دوسری دوائین جو رعاف کو روکتی ہین اوسکی بحث بین مذکور ہین اور صاحب ذخیرہ کہتا ہی کہ ایک شخص کی نکسیر کسی
تدبیر سے بند ہوتی تھی بیٹے او میلاف کے ہاتھ مین فصد کھولی اور بہین رم کے اندازسے سے خون نکالا اوسیوقت خون
بند ہوگیا اور اکثر محرقہ مین سبات پیدا ہوتی ہے اس سبب سے کہ تر بخارات دماغ مین جاتے ہین اور بیمار غافل ہو جاتا ہی
اور اگرچہ پیاسا ہوتا ہے پانی نہین مانگتا ایسے وقت مین چاہیے کہ بیمار کو چونکاتے ہین اور اونچی آوازسے باتین
کرتے رہین اور پانون ران کی جڑسے قدم تک زور سے باندھدین کہ اوسکی تکلیف سے خبر ہو اور اگر کوئی امر
مانع نہو شیاف لطیف استعمال کرین تاکہ قبض کھلے اور گردن پر اور شانون کے بیچ مین حجامت کرین اور اگر
غفلت کے سبب پانی نہ مانگے ہر گھڑی ایک گھونٹ بھر پانی اوسکے منہ مین ڈالین تاکہ حلق خشک نہو اور اگر حاجت پڑے
لعاب اسبغول رقیق یا جلاب خام یا آب انار ملا کر دے سکتے ہین اور تھوڑا اسا مغز تر ہندی منہ مین رکھنا منہ کو تر رکھتا ہی
اور پیاس کو بجھاتا ہی **انتباہ** جو بخار کہ محرقہ مین دماغ پر آتا ہی صفراوی ہوتا ہی یا رطوبی اور دونون مین فرق یہ ہی
کہ صفراوی بخار مین نیند نہین آتی اور ناک خشک رہتی ہے اور تر بخار ناک کو تر رکھتا ہے اور سر مین گرانی اور سبات
اور غفلت لاتا ہی اور مقصود یہ ہی کہ جو بخار دماغ مین جاتا ہی اگر وہ تر ہوسکے اوپر دودھ ڈالنا اور روغن گل یا روغن نیلوفر
بیچ مین سرد کرکے سر پر ڈالنا کہ پیاس کے بجھانے مین مخصوص ہی نچاہیے کیونکہ اس بات کا خوف ہے کہ سرسام
پیدا کرے لیکن اگر بخار صفراوی ہو روغن اور سرد پانی اور دودھ یہ سب سر پر استعمال کرنے سے نفع کرتے ہین اور
جسوقت بخار تر ہو اور ناک اور منہ مین سرخی خوب ظاہر ہو چاہیے کہ سیر کھولین یا مادہ کو پانون کی جانب جذب کرین تاکہ
دماغ کو ضرر نہ پہونچائے اور جسوقت محرقہ مین تشنج خشک کے سبب کہ اعصاب اور عضلات مین پڑتا ہے ضیق النفس
پیدا ہو یعنی سانس تنگ ہونے لگے چاہیے کہ سینہ اور گردن پر روغن بنفشہ کا موم روغن بنا کر ملین اور اگر بنفشہ اور خطمی
خشک کوٹ اور چھانکر موم روغن مین ملا کر استعمال کرین بہت بہتر ہی اور تراشہ کدو اور برگ خرفہ کوٹ کر روغن گل ملا کر
سینہ اور گردن پر ضماد کرنا فائدہ کرتا ہی اور کبھی محرقہ والے کو شہوت کلبی عارض ہوتی ہے اس حالت مین ترنجبین
مغز تخم کدو مغز تخم خیار اور روغن بادام کا حلوا بنا کر کھلانا اوسکو زائل کرتا ہی اور جسوقت کہ پے در پے چھینک
آنے لگین اور اوسکے سبب سے دماغ مین ضعف اور رقت مین شدت پیدا ہو تو مناسب ہے کہ بیمار کی آنکھین اور ناک
اور پیشانی ملین اور حکم کرین کہ زبردستی سے دُکا رہے اور اوسکی گردن اور اطراف پر خوب مالش کرین خصوصا روغن بنفشہ
سے اور اگر روغن بنفشہ کے چند قطرے نیم گرم کان مین ڈالین بہتر ہے اور نمک کے ٹکڑے گرم کرکے گردن کے پیچھے
رکھنا اور گرد اور دہوئین سے بچانا مفید ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت محرقہ مین تپ بہت گرم ہوجاتی
غشی آتی ہے کیونکہ صفرا فم معدہ پر گرتا ہے اور دل کو اوس سے ایذا پہونچتی ہے اوسوقت چاہیے کہ فی الحال

اور [illegible] اگر [illegible] نارنج اور شیرہ خرفہ وغیرہ جو حابست کے موافق ہو [illegible] مسکن ہین [illegible]
اور [illegible] اور شربت حماض اترج پلانا اور ایک کپڑا صندل اور گلاب
[illegible] کنا بہت نفع کرتا ہے اور تب جس کا فور حرارت قوی کو دبا تا ہے اور رازی
[illegible] خالی ہوا حالم ہین سردی اور تری زیادہ کرتی ہی ویسا ہی بدن ہین کافور بقوت سردی اور خشکی پہونچا تا ہے
اور عفونت کو زائل کرتا ہی اور جہان کہین کہ احشا مین کوئی آفت قوی نہو ٹھنڈا کیا ہوا پانی نہایت مفید ہے
اور اگر کوئی آفت ہو تو پھر اگر گھونٹ گھونٹ دینا کم ضرر کرتا ہی اور اگر مادہ حرارت پر غالب ہو اول مناسب
چیزون سے اوسکا نضج کرین پھر مسہل دین اور آخر مین حرارت کی تسکین کرین اور ابتدا مین مسہل نہ دینا چاہیے
اور سیب تدابیر طبیب [illegible] تلیین کے لیے آب آلو اور آب تمر ہندی وغیرہ شیر خشت ملا کر نفع
کرتے ہین اور اگر [illegible] پانی ہین کہ میوون کا نکالا ہی بڑھا دین اور جہان کہین کہ طبیعت
نرم ہو آب انار کو مع تخم کوفتہ کے اور [illegible] بھی نفع کرتا ہی اور غذا جو چیز کہ موافق ہو اور جو کچھ کہ بالفعل سرد ہو طبیعت کی
نرمی اور قبض کی رعایت سے فائدہ مند ہی اور جہان کہین کہ قوت بھی ساقط ہو ہر چند کہ تپ سخت ہو اور طبیعت کو غذا
کیطرف میلان نہو غذا دینا چاہیے اور فصد کرنا محرقہ مین جائز ہے بشرطیکہ قارورہ غلیظ اور سرخ ہو اور نہین تو فصد
نہ چاہیے کیونکہ صفرا بہت تیز اور تپ بہت گرم ہو جاتی ہی اور جسوقت کہ تپ کم ہو جائے حمام نیم گرم اور نیم گرم پانی مین کہ
سردی مائل ہو غسل کرنا جائز ہے خصوصا اگر تپ کا سبب بلغم شور ہو اور جہان کہین کہ مادہ فم معدہ کے حوالی مین ہو تا ہے
غثیان اور بیچینی کی زیادتی ہوتی ہی پھر اگر قے بھی فراغت سے آتی ہو تو آنے دین کہ مادہ دفع ہوتا ہے اور
اگر قے فراغت سے نہین آتی ہے سکنجبین اور نیم گرم پانی پلائین تا کہ مادہ کے نکالنے مین مدد کرے اور اگر مادہ
غلیظ ہو یا معدہ کے طبقات مین گڑ رہا ہو چاہیے کہ ایارج فیقرا سے اوسکا استفراغ کرین مگر اس ایارج مین صبر مغسول
داخل ہو یا حب صبر دین اور تنقیہ کے بعد آب انار میخوش یا آب انارین پلائین تا کہ ایارج کی حرارت کا
تدارک کرے اور اگر تنقیہ کے بعد بھی قے باقی ہو اور افراط اور ضعف لائے اوسکو بند کر سکتے ہین اور اسیطرح
ہر ایک استفراغ بحرانی کو اول نہ روکنا چاہیے مگر جب کہ حد سے زیادہ بڑھ جائے اور ضعف کا اندیشہ ہو اور اس
تپ کا بحران کبھی عرق یا رعاف سے ہوتا ہے سو اگر پسینا حد سے زیادہ آئے اور روکنا چاہین چاہیے کہ ہلکا سا
کپڑا بدن پر رکھین اور اوس مکان مین ہوا آنے دین اور بدن سے پسینا پونچھین کیونکہ جتنا پونچھتے ہین زیادہ
آتا ہی اور اگر اوسیطرح چھوڑ دین خشک ہو جاتا ہے اور پھر نہین آتا اور عرق بند کرنے کے لیے بہت سے تدبیرین
اور بہیدانہ اور اسبغول کا لعاب اور صمغ عربی کا پانی طلا کرنا اور ہاتھ پانون کو برف اور یخ مین رکھنا عرق
شدید الافراط کو موقوف کرتا ہی اور اگر رعاف بند کرنے کی احتیاج پڑے یخ سر اور پیشانی پر رکھین +

ہوتی ہو اور اس تپ مین اور شطر الغب مذکور مین فرق اعراض لازمہ سے ہو سکتا ہو اور غب خالص کی چند علامتین ہین
اول تو یہ کہ جب شروع ہوا چاہے پشت مین سردی پیدا ہو پھر لرزہ قوی پیدا ہو اور ایسا محسوس ہو کہ گویا سوئیان سی
چبھتی ہین اور لرزہ جلد ساکن ہو دوسرے یہ کہ بدن جلد تر گرم ہو جائے اور اوسکی گرمی محرقہ کے سوا سب تپون سے
زیادہ تیز ہو اور جب بدن پر ہاتھ رکھین تپ کی تیزی سے ہاتھ جلنے لگے اور اگر دیر تک اوسیطرح رکھین تو تان کی گرمی کم ہو جائے
تیسرے یہ کہ بول ناری اور بدبو اور رقیق ہو اور ممکن ہی کہ اوسمین کچھ ایک قوام ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پہلے یا تیسرے
دن نضج کا اثر بول مین پیدا ہو چوتھے یہ کہ نوبت کی ابتدا مین نبض صغیر اور ضعیف اور متفاوت ہوتی ہو اور تھوڑی
دیر مین بدل جاتی ہو اور عظیم اور سریع اور مختلف ہو جاتی ہو پانچوین یہ کہ جب سے آتی ہو اور جب تک کہ ٹوٹ جاتی ہو
بارہ ساعت سے زیادہ اور چار ساعت سے کم اوسکی مدت نہین ہوتی اور یہ خاص علامت ہو اور جو ایسی نہو غب خالص
نہوگی چھٹی یہ کہ تپ کی نوبتین سات سے زیادہ نہون بشرطیکہ کوئی خطا واقع نہو اور شاید کہ چار نوبت مین ٹل جائے
اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہو کہ ایک نوبت مین ہی عرق یا بول کے اور راستے یا قی اور اسہال صفراوی کے سبب گذر جاتی ہو
ساتوین یہ ہو کہ جب تپ ٹوٹنے لگے پسینا بہت آئے اور جسوقت تپ مین پانی پینے کا اتفاق ہو جلد سر تری ظاہر ہو
گویا عرق آئیگا آٹھوین یہ کہ بیخوابی اور بیقراری اور پیاس کی زیادتی اور رطوبت ان اور سرسے قی اور اسہال
صفراوی اور صداع اور اوسکے مانند اور کلام سے نفرت اور رعشہ وغیرہ زیادہ ہو لیکن غب لازمہ کی بیقراری اور اعراض
کی برابر نہین نوین یہ کہ صداع کے ساتھ سر مین گرانی نہو اور اگر ہو تو نہایت کم ہو اور زبان اور منہ خشک ہو اور مزہ کڑوا ہو
اور پہلی دو ہی تیسری نوبت لرزہ اور جاڑا بہت زور پر ہو پھر زمانہ گذرتا جائے ہلکا پڑتا جائے مگر جبکہ بد پرہیزی اور
سوء تدبیری کے سبب مادہ کی مدد پہونچتی رہے اور اکثر یہ تپ جوان عمر والون کو اور گرم ہوا مین اور اون لوگونکو
جنکا مزاج گرم خشک ہو اور سخت مشقت اوٹھائین اور مدت دراز روزہ رکھین اور اون لوگون کو جنکے کھانے اور
پینے مین گرم اور خشک چیزین بہت آئین عارض ہوتی ہین علاج ہر صبح سکنجبین یا شراب غورہ یا شراب لیمون
یا شراب آلو اور اگر پیاس کا غلبہ ہو شیرۂ خرفہ وغیرہ سے جو کچھ سرد و تر ہو تسکین کرین اور اس تپ مین آب انار ترش و
شیرین سب چیزون سے بہتر ہی کہ گودا سمیت نچوڑین اور کچھ ایک شکر ملا کر دین تا کہ حرارت کو بھی دبائے اور گودے کی قوت سے
طبیعت کو نرم کرے اور اگرچہ یہان سب کام سے ضرورتر یہ ہے کہ مزاج کی تباہی کو اصلاح کرین اور حرارت غریبہ کو
بجھائین لیکن اسکے ساتھ مادہ سے بھی غافل نہون یعنی ایسی تدبیر کرتے رہین کہ مادہ کم ہو اور استفراغ نضج کے بعد
کرنا چاہیے اور استفراغ مین مادہ اور طبیعت کے میلان کی رعایت کرین اور اگر دیکھین کہ طبیعت دبخود مادہ کو جیسا کہ
چاہیے دفع کرتی ہو تحریک نکرین بلکہ اگر ہر روز طبیعت کو فراغت سے ایک دفعہ یا دو دفعہ اجابت ہوتی ہو تو تلیین
طبیعت کی تدبیر کرنی کچھ ضرور نہین اور نہین تو ضروری ہی جیسا کہ حکما نے کہا ہی کہ اگر قوت وفا کرے تو جبتک اول

سرد پانی کا منہ اور سینہ پر چھینٹا دین اور گلاب اور صندل اور کافور سونگھائین اور ہوا کرین اور شکم ملین اور اطراف باندھین
تاکہ مادہ اوتر آئے اور کبھی اس بات کی حاجت پڑتی ہی کہ بیمار کی ناک کو کچھ دیر تک بند کرین اور ہاتھ اوسکے منہ پر
رکھین تاکہ حرارت اندر کیطرف پھر جائے اور قوت کو اوبھارے اور اگر سکنجبین گرم پانی مین ملاکر حلق مین ڈالین
دو بات مین سے ایک بات ہوتی ہی یا تو مادہ قے مین دستے ملکر اجابت کرے یا قے مین نکل آئے اور اگر یہ ممکن نہو تین درم
شراب ریحانی سرد پانی مین ملاکر حلق مین ڈالین فی الفور ہوش آجاتا ہی اور جب ہوش مین آجائے جو کا ستو اور انار دانا
دین اور جب بیمار کی عادت ایسی ہی ہوگئی ہو چاہیے کہ اس سے پہلے کہ تپ کے گرم ہونے کا وقت آپہونچے پاکیزہ روٹی
کے چند لقمہ آب غورہ یا آب انار ترش یا آب لیمو مین بھگو کر کھلائین تاکہ غشی سے امن رہے اور جو جو اعراض کہ پیدا ہوتے ہین
اونکی تدبیر اپنی اپنی جگہ مین لکھی ہی احتیاج کے موافق وہان تلاش کرین سبب کی ترکیب کہ تشنگی کو بجھاتے
ہین مغز تخم خیارین تخم کاہو رب السوس اصل السوس ترنجبین سب برابر لین اور کوٹ چھانکر لعاب بہدانہ یا لعاب
اسبغول مین گولیان بناکر منہ مین رکھین دوا کی ترکیب کہ پیاس کو بجھاتی ہو اور نیند لاتی ہی شربت خشخاش کسکا
مین ملاکر دین اور جس بیمار کو چت لیٹنے کی عادت ہو اوسکو حکم کرین کہ عادت بدل ڈالے کیونکہ چت لیٹنے سے منہ خشک
ہوتا ہے اور زبان کی خشونت کے لیے عمدہ تدبیر یہ ہے کہ ہر صبح روغن بادام منہ مین لین اور ایک ساعت منہ مین رکھکر ڈال دین
اور زبان کو کسی کھردری اور پاکیزہ چیز سے ملین تاکہ سخت اجزا اوسکے اوپر سے جدا ہو جائین اوسکے بعد کچھ
لعاب اسبغول یا جلاب گھونٹ گھونٹ پلائین تاکہ حرارت کو دبادین فائدہ محمد زکریا کہتا ہے جبکہ مادہ ہو اوسکی حرارت
کے بجھانے مین کوتاہی نکرین اور یہ جو جہال کا قول ہے کہ اسمین مبالغہ کرنا بحران کو دیر لگاتا ہی اسپر التفات نکرین
کہ تجربہ والون کے نزدیک حرارت کے دبانے مین اندیشہ نہین اور بہت سالم ہی سو چاہیے کہ تین چار وقت مبردات
مختلفہ دین جیساکہ محمد زکریا نے لکھا صبح آب آلو دین اور صبح کے بعد سکنجبین اور دوپہر کو آب خیار اور آب تربز اور
سوتے وقت لعاب اسبغول اور علی ہذا القیاس اور بحران کہ سر مین گرانی معلوم ہو بابونہ اور بنفشہ پکا کر اوسکے بخار سے
سر جھکائین اور پانون اوسمین رکھین سر ہلکا ہو جائیگا اور مکان اور بستر کی تدبیر ق مین بیان کیجائیگی انشاء اللہ تعالیٰ
تیسری نوع غب خالصہ دائرہ کے بیان مین اس تپ کا سبب صفرا ہی صرف ہی کہ رگون کے باہر متعفن ہو جاتا ہی اور اس
تپ کا خاصہ ہی کہ ایک دن بیچ مین چھوڑ کر آتی ہی [illegible]
کبھی غب [illegible] ہو جاتے ہین [illegible] مین ہمیشہ آتی
مگر ایک دن کم اور دوسرے دن زیادہ جیسے شطر الغب آتی ہی اور اوسکا مادہ صفرا اور بلغم دائرہ کے اقسام سے [illegible]
اور یہ تپ ایک دن بیچ مین چھوڑ کر [illegible] اسکی وجہ یہ ہی کہ [illegible] جمع ہو جاتے ہین ایک دن [illegible]
کی نوبت ہوتی ہی اور دوسرے دن دو غب کی نوبت اور دو غب کے جمع ہونے سے اعراض کی زیادتی

وین اور چھٹی نوبت کے بعد کہ آرام کا تیرھوان دن ہے اس دن مین انکا [illegible] یا آب انار [illegible]
کوئی دوسری غذا نہ دین تاکہ ساتوین نوبت مین بحران کامل ہو اور عنایت الٰہی سے تپ موقوف ہو
جاننا چاہیے کہ نوبت کے دن کسی تپ مین مسہل نہ دین اور گرم تپون مین سب تک لیموون کے پانی
اور کوئی چیز استعمال نکرین کیونکہ بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ جس دوا مین گرمی اور سختی یعنی اوس مین خشونت ہو ہمیشہ اون
اوس سے بچنا لازم ہے تاکہ تپ محرقہ نہو جائے اور سرسام نہ پیدا کرے اور بعضو فاوسس تمر ہندی کے ساتھ یا
آب کاسنی مین حل کرکے یا کشک جو کے پانی مین ملاکر دینا مسہل [illegible] ہے اور اگر کچھ ایک روغن بادام یا روغن گل بھی
اضافہ کرین امعا کے لیے بہتر ہے اور گرم تپون مین اولی ہے [illegible] نہ دین اور اگر ضرورت پڑے بدون تمر ہندی
اور آب آلو کے نہ دین اور اگر ترنجبین کے بدلے شیرخشت داخل کرین بڑی احتیاط کی بات ہے کیونکہ ترنجبین بھی کدو کی طرح
گرم معدہ مین صفرا ہو جاتی ہے اگر ترشی سے اوسکی اصلاح نکرین اور محمد زکریا کہتا ہے کہ اگر قوت مددگار ہو بیس درم ہلیلہ
مقشر پکے ہوئے پانی مین ایک رات دن ترکھین پھر ملکر چھانکر بیس درم ترنجبین اوسمین ملاکر آرام کے دن صبح
کے وقت بہتر ہے اور احتیاط کی بات یہ ہے کہ تھوڑا سا آب آلو یا آب تمر ہندی بھی داخل کرین جیسا کہ ہم اسکی وجہ کہہ چکے
ہین اور شیرخشت اوسکی عوض لین بہت مستحسن ہے اور جب کہ بحران کے بعد کچھ حرارت کا بقیہ ہے سکنجبین شیرہ کاسنی
شیرہ تخم خیارین کے ساتھ دین اور پرہیز کا سلسلہ نہ توڑین جب تک کہ حرارت بالکل زائل ہو اور زائل ہونے کے بعد
اور تین دن تک اسیطرح پر لحاظ رکھین پھر آہستہ آہستہ غذا کو بڑھاتے بڑھاتے عادت پر آجائین اور باقی تدارک
مثلاً منہ کی خشکی اور پیاس وغیرہ کا ازالہ محرقہ مین مفصل گذرچکا احتیاج کے موافق وہان تلاش کرین چوتھی نوع
غب اور غیر خالصہ کے بیان مین یہ تپ اوس صفرا سے پیدا ہوتی ہے کہ رطوبات مین ملا ہوا ہو اور اسقدر ملا ہو
کہ دونون مین امتیاز نہو سکے اور اسکی چند علامتین ہوتی ہین ایک تو یہ کہ اسمین جاڑا اور لرزہ غب خالصہ کے
جاڑے سے بہت دیر رہے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ لرزہ بہت نہین آتا اور حرارت بہت تیز نہین ہوتی اور
خالصہ کی حرارت سے بہت کم ہوتی ہے دوسرے یہ کہ اوسکی نوبت کے وقت مین انتظام نہو اور اوسکی نوبت بارہ ساعت
سے زیادہ ہوتی ہے اور شاید کہ چوبیس یا تیس ساعت تک بیمار تپ مین مبتلا رہے اور آرام کا زمانہ بھی دراز ہوتا ہے
اور شاید کہ اڑتالیس ساعت آرام رہے اور اس سبب سے گمان پڑے کہ تپ ربع ہے اور حال یہ ہے کہ غب غیر خالصہ ہے
تیسرے یہ کہ اسکی نوبتون کی حد اور تعداد معین نہین لیکن سات نوبت سے تو البتہ زیادہ ہی ہوتی ہین اگرچہ تدبیر بیان
درستی اور خوبی ہو چوتھی یہ کہ نضج بہت دیر مین ظاہر ہو اور عرق خالصہ کی نسبت کم آئے اور سر مین گرانی ہو اور
بدن بہت دبلا نہو اور کرب اور کاہلی اور بیخوابی ہو لیکن جاسے زیادہ نہو اور [illegible] معدہ اور سینہ مین [illegible] پیدا ہو یا تنگی [illegible]
[illegible] اور [illegible] ہو اور کبھی اس سبب سے کہ سر مین گرانی ہوتی ہے اور [illegible] دماغ کی طرف جاتا ہے [illegible] رنگ [illegible]

طبیعت کو نرم کرین کشکاب اور جو کچھ غذا کی جنس سے ہو دین اور یہان کہین کہ تپ کی صداع اور بیقراری ہو تو نفشہ
سے یا شیاف ملائم سے طبیعت کا نرم کرنا بہتر ہے اور استفراغ میلان مادہ کے موافق اسطرح ہوتا ہی کہ اگر غثیان ہو
قے کرائین بشرطیکہ کوئی امر مانع نہو اور قے آسان ہو اور اگر امعا مین نفخ اور قراقر ہو تو مسہل دین اور اگر بول کا تقاضا ہو تا
اور ادرار کامل نہین ہوتا مدرات پلائین اور اگر پوست پر بخار تر ظاہر ہو اور عرق کامل نہ آئے تعریق مین کوشش کرین
اور اگر میلان مادہ کا کسیطرف کو معلوم نہو اور استفراغ کی ضرورت ہو تو اسہال کو موافق سمجھین اور اس تپ کی تدبیر
مین اصل یہ ہی کہ نوبت کے دن جو چیز کہ غذا کے مشابہ ہو جیسے کشکاب وغیرہ کچھ نہ دین اور آب تخم خرفہ اور سکنجبین یا آب تمر ہندی
اور آب تربز وغیرہ پر قناعت کرین اور اگر نہایت قوی ہو کچھ ایک طباشیر سے کیوڑا ان چیزون مین بڑھائین اور جسوقت
جاڑا اور لرزہ شروع ہو سکنجبین گرم پانی مین ملا کر دین کہ شاید قے آجاے اور مادہ صفرا نکلجائے اور اگر چہ قے نہ آئے
مگر تہوع کی قوت سے تپ کا مادہ بہ نکلے غرضکہ ہر صورت مین جلد لرزہ کو تسکین ہو اور جسوقت کہ تپ اوتر جائے
پانون گرم پانی مین رکہین اور مالش کرین تا کہ تپ کی حرارت کا بقیہ سر مین سے کھینچ آئے اور اسوقت مین سکنجبین
بہی موافق ہے اور سکنجبین کہ پانچوین اور چھٹی نوبت کے دن دین بڑی ہوتی چاہیے اور اس تپ مین
سرد پانی لرزہ اور جاڑا دور ہونے کے بعد دے سکتے ہین کہ مفید ہی خاصکر اوس صورت مین کہ احشا مین کوئی
امر مانع نہو اور تپ ٹوٹنے کے بعد کشکاب مناسب ہے اور تپ کے شروع سے لیکر جب سات دن گذر جاے حمام کرنا
جائز ہی اگر چہ نضج کے آثار ظاہر نہون خصوصا جس شخص کو حمام کی عادت ہو فائدہ دا ابتدائے تپ مین افراط نکرین
تا کہ یہان کہین کہ حرارت حد سے زیادہ ہو اور خوف ہو کہ محرقہ نہو جائے اور اگر ممکن ہو نوبت کے دن کھانا نہ دین
اور شکم خالی رکہین لیکن اگر ظہر کے بعد مثلاً آتی ہی ممکن ہی کہ صبح ہی تہوڑا سا کشکاب رقیق دین اور اگر بیمار بالکل
ضعیف ہو یا لڑکا ہو کہ غذا سے صبر نکرسکے اور کشکاب پر اکتفا نکرے تو ناچار مزورہ دے سکتے ہین مگر جسبجہت یہ
نوبت کے وقت سے پہلے دین بہتر ہی اور کشکاب یہان سب غذاؤن سے زیادہ مفید ہے اور دوسرے
مزورات کہ تمر ہندی اور زرد آلو اور انار اور ریشوق اور کدو اور کاہو اور کشنیز تر اور پالک اور مونگ مقشر
اور چانول وغیرہ سے جو کچھ کہ مناسب ہو بناوین اور ہر غذا مین ترشی کا ملانا لازم سمجھین اگر سرفہ اور زکام مانع
نہو خاصکر مزورہ کہ بے ترشی نکھانا چاہیے کیونکہ اس بات کا خوف ہی کہ لطافت کے سبب صفرا نہ بنجائے جیسا کہ
حکمانے کہا ہے کہ اگر معدہ مین کچھ بھی صفرا ہوتا ہی اوسمین کدو صفرا ہی بنجاتا ہی مگر جب کہ کسی ترش چیز سے
خاصکر مزورہ سے اصلاح کرین **انتباہ** اگر سورتا بہیر نہوا [illegible] کی نوبت [illegible] ساعت سے زیادہ نہین بڑہتی
اور جسدن سے کہ آتی ہی اور جسدن تک کہ بالکل ٹوٹ جاتی ہی سب چودہ دن ہوتے ہین اگر بیمار سے کوئی
بدپرہیزی اور طبیب سے کوئی غلطی ہنوز نہو سو چاہیے کہ [illegible] نوبت کے بعد غذا بہت کم اور بہت [illegible]

اور جس وقت نضج کا اثر ظاہر ہو اور طبیعت میں قبض ہو تا ہم مسہل دین اور ریحان سب سے بہتر مسہل ہے کہ
گلقند سکنجبین میں ملائیں اور تھوڑا مغز خیارشنبر اوسمین حل کرکے دین اور ممکن ہو کہ کچھ ایک تربد بھی اوسمین
بڑھائیں اور قرص بنفشہ اور شراب افسنتین موافق ہی اور اگر آدھا درم تربد سفید یا آدھا درم غاریقون یا آدھے درم
کی برابر سقمونیا لیکر اور شربت ورد مکرر میں یا گلقند میں ملاکر دین مسہل لطیف و سبک ہو جاتا ہی اور اگر تربد
اور غاریقون ہر ایک آدھے درم کی برابر اور ایک دانگ سقمونیا تینون کو جمع کرکے شربت سکنجبین یا شربت گلاب
کیساتھ دیں خوب عمل کرتے ہین اور اگر زیادہ قوی چاہین معجون خیارشنبر دین اور جان لین کہ جبتک چوتھا دن
نگذرے مسہل قوی نہ دینا چاہیے اور استفراغ کے بعد قرص گل نہایت خوب ہین **فائدہ** لرزہ کیوقت گرم پانی
کپڑون کے نیچے رکھین اور ہاتھ اور پانون اوسمین رکھنے بہت فائدہ کرتا ہے اور حمام نضج کے بعد مناسب ہے اور
نضج سے پہلے مضر اور کہتے ہین کہ شراب سفید اور رقیق غب خالصہ مین اور غیر خالصہ مین اوسکے طالبون کو مفید ہے
بشرطیکہ اوس بیماری مین پیاس اور سر یا آنکھ مین درد نہو اور نہین تو ضرر کرتی ہی خاصکر خالصہ مین اور ریحان کہتے ہین
کہ مادہ سحابی جب جگر کی طرف مائل ہو اور داہنی پسلی کے سرین بوجھ معلوم ہو اس صورت مین مدرات کا استعمال کرنا بہتر ہے
مگر وہ مدر بہت قوی اور نہایت گرم نہو اور شیرہ تخم کاسنی بادیان خیارین خربزہ اور سکنجبین مدر موافق ہی اور تخم کرفس
کا بھی مضائقہ نہین اگر صفرا کا غلبہ نہو اور دوسری تدابیر جیسے نوبت کے دن غذا کا بند کرنا اور اوس دن مسہل
نہ دینا اور سر سے بخار کا جذب کرنا اور غذاؤن کا اختیار کرنا اور اوسکے سوا انکا وہی حال ہے کہ خالصہ مین گذرا

قرص بنفشہ کی ترکیب بنفشہ خشک دس درم تربد سفید ایک درم رب السوس آدھا درم سقمونیا ایک دانگ
کوٹ چھانکر پانچ پانچ درم شکر سرخ ملاکر گرم پانی کے ساتھ کھلائین **شراب افسنتین** افسنتین رومی پانچ درم تربد سفید
مقشر نمک ہندی دو دو درم سنبل ایک درم گل سرخ بادیان دو درم تین سیر پانی مین جوش دین جب سیر بھر باقی رہے صاف
کرین اور ہر صبح چالیس درم لیکر دس درم شکر ملاکر دین اور اگر ایک درم صبر بھی اسکے ساتھ دین زیادہ قوی ہوتا ہے

معجون خیارشنبر تربد سفید چالیس درم بنفشہ تیس درم نمک ہندی رب السوس ہر ایک سات درم بادیان
انیسون مصطگی ہر ایک پانچ پانچ درم سقمونیا دس درم لب خیارشنبر سو مثقال روغن بادام چالیس درم قند اور شہد ہر ایک
ایکسو مثقال لب خیارشنبر کو شہد اور قند مین ملائین اور باقی دواکو کوٹ چھانکر روغن بادام سے چکنا کرین اور
اوسمین ملائین خوراک پانچ مثقال نہایت سات مثقال **قرص گل** بیان کہین کہ صفرا رطوبت پر غالب ہو
نفع کرتا ہی گل سرخ دس درم سنبل تین درم تخم کاسنی مغز خیار بادرنگ ہر ایک چار درم رب السوس پانچ درم کوٹ کر
چھانکر قرص بنائین خوراک ایک مثقال **دوسرا افسنتین** کہ اگر صفرا و بلغم برابر ہون فائدہ کرتا ہے گل سرخ دس درم
سنبل دو درم تخم کاسنی پانچ درم مصطگی ایک درم خوراک ایک مثقال **انتباہ** جسقدر انتظار زیادہ ہو نزدیک آنی لگے

ہوتا ہی اور بعض نوبت کی آغاز مین صحیت اور صغیر متفاوت ہوتی ہے اور آخر مین مختلف ہو جاتی ہے اور عظم اور قوت مین اوسقدر
نہین ہوتی ہے جیسے کہ خالصہ مین ہوتی ہے اور جاننا چاہیے کہ اگر صفرا رطوبت پر غالب ہو گا اوسکی علامات خالصہ
کی علامت سے قریب قریب ہونگی مثلاً نوبت کی کوتاہی اور نافض کی شدت اور عرق کی کثرت اور بول و براز
کی زردی اور منہ کی تلخی اور خشکی اور پیاس کا غلبہ اور خواہ کسیطرح پر ہو اسکے اعراض کی شدت خالصہ کے اعراض
کی شدت سے کمت کر رہتی ہے اور اگر رطوبت صفرا پر غالب ہو اوسکی علامت بلغمی کی علامات سے قریب قریب
ہوتی ہین اور اگر دونون مادے قوت مین برابر ہین علامات بھی ویسے ہی اسکے اوسکے بیچ بیچ مین ہونگی سو جسقدر
اوسکی نوبت بارہ ساعت سے زیادہ ہوگی اوسیقدر غب خالصہ سے اوسکی دوری ہوگی علاج غور سے دیکھین
کہ کونسا مادہ غالب ہے اور اوسیکے موافق معالجہ کرین مثلاً اگر صفرا غالب ہو اوسکا علاج غب خالصہ کے قریب قریب
سمجھین اور اگر رطوبت غالب ہو تو اوسکا علاج نائبہ بلغمی کے قریب ہے چونکہ غیر خالصہ کے علاج کو خالصہ سے اوسیقدر
فرق ہے کہ جسقدر اوسکو اوس سے دوری ہے اور جان لین کہ اگر قارورہ غلیظ اور رنگین ہو اول فصد بہتر ہے
اور اگر صحیح فصد کیجاتی ہے تلیین کی حاجت نہین پڑتی اور اگر کوئی امر فصد کو مانع ہو تو تلیین طبیعت کے سوا
کوئی چارہ نہین اور جب تک کہ نضج کا اثر ظاہر نہو مسہل قوی نہ دین بلکہ اگر رطوبت غالب ہو مسہل خفیف بھی مناسب
نہین جبتک کہ نضج ظاہر نہو مگر اوس صورت مین کہ فضلا جگہ بدلنے لگے اور قلق پیدا کرے اسحالت مین ناچار
اسہال کی ضرورت پڑتی ہے اور جان لین کہ اس تپ مین سرد شربتون اور سرد غذاؤن کے دینے مین بہت
دلیری نکرین بلکہ چاہیئے کہ نضج اور اسہال اور ادرار و قی اور تفتیح مسام اور تعریق اور مادہ کے تنقیہ مین زیادہ
کوشش کرین خصوصاً اگر رطوبت غالب ہو یا صفرا کے برابر ہو اور اس حالت مین عمدہ تر تدبیر یہ ہے کہ دو تین دن
بعد خصوصاً نوبت ابتدا مین قی کرائین اور جو مادہ کہ غالب ہو اوسکا دفع کرنا زیادہ تر ضروری ہے اور اسیطرح
حرارت کی رعایت اور نضج کی امداد اور مسہل کی تجویز حاجت کے موافق کرسکتے ہین مثلاً اگر تسکین مطلوب ہو جو کچھہ
کہ غذا مین ہے مفید ہوگا ضرورت کے موافق کام مین لائین اور سکنجبین سادہ اور بزوری بارد فائدہ کرتی ہے
اور اگر رطوبت کی تلطیف اور نضج کی حاجت پڑے کشکاب مین نخود اور تخم بادیان اور صعتر اور زوفا اور پودینہ
اور سنبل جو کچھہ کہ مناسب ہو پکا کر دین اور اگر جو اور نخود برابر لیکر کشکاب بنائین بہت خوب ہوتا ہے اور سکنجبین
بزوری معتدل یا حار یا گلقند یا سکنجبین ملا کر اور آب بادیان گلقند ملا کر نضج کے لیے مخصوص ہے اور اگر گلقند
عسلی بادیان کے مطبوخ مین یا اوسکے عرق مین ملکر چھانکر اور سرکہ ملا کر سکنجبین بنائین مادہ کی تلطیف
اور نضج مین جلد اثر کرتا ہے جہان کہین کہ رطوبت غالب ہو اور جہان کہین کہ رطوبت برابر یا کم ہو چاہیے
گلقند قندی گرم پانی مین ملین اور کچھہ ایک تخم بادیان اوسمین پکا کر صاف کرین اور سرکہ ڈالکر سکنجبین بنالین

شطر الغب نو مہینے تک یا زیادہ رہتی ہی اور شاید کہ عادہ ہو جاوے یا قسمیکہ دق مین لیجاوے **علاج** دوا اور غذا اوسکی طریق ہی کہ غیر خالصہ مین گذرا اور وہی جگہ رعایت اوقات و غلبہ اخلاط کا لحاظ بیان کیا گیا اور واجب ہی کہ حرارت کے بجھانے سے استفراغ مین زیادہ کوشش کرین اور یہ عام ہی کہ استفراغ اسہال سے ہو یا قی یا ادرار یا تعریق سے لیکن جبتک کہ نضج ظاہر نہو مسہل سے استفراغ نکرین مگر جبکہ طبیعت مین قبض ہو بعض ملینات دے سکتے ہین اگرچہ نضج ظاہر نہو اور تلیین طبیعت کے لیے آب لبلاب نہایت عمدہ ہی سو اگر بلغم غالب ہو گلقند کے ساتھہ اور اگر صفرا کو غلبہ ہو تو ترنجبین یا شیر خشت کے ہمراہ دین اور اگر دونون برابر ہو مغز فلوس خیار شنبر اور آب تمر ہندی اور کچھہ ایک تربد کے ساتھہ دین اور تعریق اور غذا اور نضج اور اسہال اور ادرار کی وہی تدبیر ہے کہ غیر خالصہ مین گذری اور جالینوس کہتا ہے کہ شکاعی کچھہ ایک فلفل ملا کر دینا اس تپ مین مفید ہے خصوصاً اگر بلغم غالب ہو **قرص گل** کہ اس تپ مین نفع کرتا ہے خاصکر اگر صفرا غالب ہو گل سرخ چھہ درم تخم حماض صمغ عربی ہر ایک چار درم نشاستہ زرشک بیدانہ یا اوسکا عصارہ اور طباشیر تخم خرفہ ہر ایک دو درم کتیرا زعفران سنبل ریوند چینی ہر ایک ایکدرم کافور ایک دانگ خوراک ایکدرم **دوسرا نسخہ** کہ جب اس تپ کے ساتھہ سعال اور اسہال ہون نفع کرتا ہے سنبل عود زعفران ہر ایک تین درم زرشک عصارہ دو درم راوند چینی غنچہ گل سرخ لاک طباشیر صمغ عربی بریان کہربا ہر ایک پانچدرم تخم خرفہ بریان چھہ درم گل ارمنی سات درم خوراک ڈیڑھ درم **دوسرا نسخہ** کہ پرانے تپون کے آخر مین نفع کرتا ہے گل سرخ اصل السوس ہر ایک چار درم ترنجبین تین درم سنبل افسنتین رومی طباشیر ہر ایک دو درم خوراک دو درم **حب مسہل** کہ نضج کے بعد دے سکتے ہین ایارج فیقرا ایکدرم شحم حنظل آدھا درم سقمونیا ڈیڑھ دانگ کتیرا دو دانگ مقل ایک دانگ معمول کے موافق گولیان بنالین **دوسرا نسخہ** پرانی تپون مین ہر رات دو درم دین مصطگی هلیلہ زرد ریوند چینی عصارہ غافث عصارہ افسنتین گل سرخ ہر ایک ایکدرم زعفران آدھا درم کاسنی کے پانی مین ملا کر گولیان بنالین اور بعضے نسخون مین ہلیلہ زرد کی عوض صبر سقوطری لکھا ہی اور اگر عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین میسر نہو غافث اور افسنتین اوسکے عوض لے سکتے ہین **فائدہ** خفت اعلائی مین لکھا ہی کہ اگر تپ ایکدن آئے اور دوسرے دن بالکل اوسکا اثر نہو غب خالصہ ہوتی ہی لیکن بلکہ دوسری خالصہ سے مرکب نہو اور اگر دوسرے دن تپ نہ آئے اور ضعیف سا اثر ظاہر ہو غیر خالصہ ہوگی اور اگر ایکدن تپ شدت سے آتی ہے اور دوسرے دن بھی آتی ہے مگر اوس سے بہت کم شطر الغب ہوتی ہی اور کبھی تین غب خالص مرکب ہو جاتے ہین اور شطر الغب کی طرح ایکدن کم اور ایکدن زیادہ آتی ہین اسلیے کہ ایکدن ایک غب کی نوبت ہوتی ہے اور دوسرے دن دو غب کی نوبت اور دو غب کے جمع ہونے سے اوسدن تپ کی شدت ہوتی ہے جیسا کہ غب مین بیان کیا گیا اور جاننا چاہیے کہ غیر خالصہ اور شطر الغب جمیع امور مین باہم یکسان ہین کیا علامات مین کیا معالجات مین

زیادہ دست لطیف مین اور آرام سے دن زیر یا یا شوربا اور انار یا اور دواج اور تھوڑا اور ... زردہ ... خانگی ... پینا چاہیے اور حرکت
اور ... مناسب ... اور اگر ... ہو فوبت کے دن ... اور ... مین ... آتے ہین
... اور ... مین ... مکا ... شکر ملا کر یا سبوس کا پانی روغن بادام اور شکر ملا کر یا ... اکثیرون کا آنا
بھنا ہوا اسکے پانی مین اور شکر ملا کر دے سکتے ہین اور خمیری روٹی کا ٹکڑا شربت مناسب کے ساتھ دینا مبہت نزدیک
بیٹے آٹے سے بہتر ہی اور ظاہر ہو کہ غب غیر خالصہ کبھی چھ مہینے تک باقی رہتی ہی خواہ کتنا ہی عمدہ علاج ہوتا رہے
اور اسطرح اوسمین طحال بڑھ جاتی ہے اور تہیج اور استسقی پیدا ہوتی ہی پانچوین نوع شطر الغب کے بیان مین یہ تپ
بلغم اور صفرا کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہی مگر ہر ایک کے تعفن کا مکان علٰحدہ علٰحدہ ہوتا ہی اور انمین فرق ظاہر ہوتا ہے
اور چونکہ ان دونون خلطون کی کثرت اور قلت اور رقت اور غلظت اور خوب ملنے نہ ملنے کی وجہ سے اس تپ کی
کوئی حد معین نہین اور اعراض مختلف ہوتے ہین اس سبب سے علامات کا بیان جیسا کہ چاہیے ہرگز نہین ہو سکتا
کیونکہ کبھی تو غب دائرہ بلغمی دائمہ کے ساتھ ملجاتی ہی اور بعض اوسکو شطر الغب خالص کہتے ہین اور کبھی غب لازمہ
بلغمی دائرہ سے اور کبھی غب دائرہ بلغمی دائرہ کے ساتھ اور کبھی غب لازمہ بلغمی لازمہ کے ساتھ اور باوجود اسکے
کبھی صفرا بلغم پر غالب ہوتا ہی یا دونون برابر غرضکہ کھلی اور پکی علامت یہ ہی کہ ایک دن تو تپ بہت دراز اور نرم
ہوتی ہی اور ایک دن بہت سبک لیکن بہت گرم ہوتی ہی اور جلد جاتی ہی اور یہ اس صورت مین ہوتا ہی کہ دونون مادے
دائرہ ہون کیونکہ بلغمی تو خود ہی ہر روز آتی ہی اور صفراوی دائرہ ایک دن چھوڑ کر آتی ہی سو جس روز کہ صفراوی اور
بلغمی جمع ہوتی ہین اعراض بھی شدت سے ہوتے ہین پھر ایکدن فقط تپ بلغمی کے اعراض ہوتے ہین اور دوسرے
دن بلغمی کے اعراض اور صفراوی کے دونون اکٹھے ہو جاتے ہین اور یہ تحقیق ترکیب مبادلہ مین ہو سکتی ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ ایک نوبت مین دو دفعہ یا تین دفعہ قشعریرہ پیدا ہو کیونکہ ابھی ایک تپ کی نوبت تمام نہین
ہوئی کہ دوسری تپ شروع ہو گئی یا تپ کے اندر ہی دونون مادہ زور کرتے ہین اور دوسرے آثار تپ کے
موافق اونکے اعراض لازمہ سے کہ گذر چکے تلاش کرین مثلاً اگر بلغم غالب ہو تو نوبتین زیادہ دراز ہونگی اور قشعریرہ
اور لرزہ بہت ضعیف اور نبض بہت دبی ہوئی اور اطراف سرد ہون اور بہت دیر مین گرم ہون اور اگر صفرا غالب ہو
نوبت بہت کوتاہ اور پیاس زیادہ ہوتی ہی اور پسینا زیادہ آتا ہی اور لرزہ اور جاڑا بہت قوی ہوتا ہی اور جلد گذر جاتا ہے
اور بول رنگین ہوتا ہی اور اگر صفرا اور بلغم دونون برابر ہون اعراض بھی برابر ظاہر ہون اور کبھی شطر الغب مین
مادہ بلغمی صفرا کو زیادہ دشوار کرتا ہی اس سبب سے صفرا کی نوبتین زیادہ دراز ہو جاتی ہین اور بحران مین بہت دیر
لگتی ہی اور کبھی مادہ صفرا بلغم کو لطیف کرتا ہی اور جلد پکاتا ہی اس سبب سے بلغمی کی نوبتین بہت ہلکی ہو جاتی ہین
اور بحران جلد ہوتا ہے غرضکہ حمیات مرکبہ ہر حالت مین بہت دشوار ہین اور دیر مین جاتی ہین اور کبھی

لعاب مین اور استفراغ کم کرینا اور سستہ و تر ہوا مین پیدا ہوتی ہے اور اوسکی نوبت اکثر دوپہر سے پہلے ہوتی ہے
اسکی بعد دن کے درمیان مین یا میان مین ہوتی ہے **علاج** نیک تدبیر یہ ہی کہ ایک ہفتہ تک سکنجبین سادہ و عسلی اور
گلشکر یا کچھ ایک بادیان اور بنفشہ مین پکا ہوا اور ماء العسل و قفا مین پکا ہوا دیتے ہین اور بعضے سکنجبین اور گلقند
یا گلقند گلاب اور بادیان وغیرہ کے ہمراہ جس چیز مین کچھ تلطیف ہو اور ایک ہفتہ کے بعد قے کرائین اگر کوئی امر
مانع نہو اور قے کرنا اوسوقت بہتر ہے کہ نوبت شروع ہو اور سکنجبین عسلی یا قندی مادہ کی رعایت سے گرم پانی مین
ملا کر دینا سب تدبیرات سے بہتر ہے لیکن مناسب یہ ہے کہ سکنجبین اور گرم پانی بہت سا دین جو کچھ آسان نکل آئے اوسی پر
اکتفا کرین اور قے مین بہت لاگ نکرین کیونکہ اگر سکنجبین نکلے تب بھی مفید ہے اور تپ کی مادہ کو لطیف کرتی ہے اور اسہال مین
اوتار دیتی ہے اور اگر مادہ غلیظ ہو سکنجبین آب ترب یا طبیخ تخم ترب مین ملا کر قے کے لیے دین اور فم معدہ کی تقویت کا زیادہ خیال
رکھین اور تقویت کے لیے گلقند کچھ ایک انیسون ملا کر کھانا اور پودینہ اور مصطگی چبانا اور سیب کا ضماد فم معدہ پر کرنا
مفید ہے اور جہان کہین کہ قے خود بخود بے تکلف آتی ہو اوسکو ہرگز نروکنا چاہیے خاصکر ابتدا مین مگر جب کہ قے کی افراط سے
ضعف کا خوف ہو یا خشکی پیدا ہو اور جب اوسکو بند کرنا چاہین شربت پودینہ اور میبہ مناسب ہین اور ابتدا مین گلقند
اور سکنجبین کے سوا تلیین طبیعت کے لیے اور کچھ مناسب نہین لیکن اگر قوت قوی اور طبیعت مین قبض ہو اور ایک ہفتہ
گذر چکے ہر رات مین حب ایارج التربد کا دینا نہایت مفید اگرچہ نضج کا اثر ظاہر نہو اور جس رات مین حب ایارج التربد دین چاہیے
اوسکی صبح پانچ درم گلقند کھلائین اور اوسکے بعد دس درم سکنجبین عسلی پلائین اور اگر طبیعت کو ہر روز دو بار بلا تعب
اجابت ہوتی ہو یہ دوائین دے سکتے جو قانون کہ شطر الغب مین گذرا اوسپر عمل کرین اور جبتک چھ دن نگذرین
سکنجبین بزوری اور قرص دینا چاہیے **فائدہ** اگر اس تپ مین بول غلیظ اور رنگین ہو اور کوئی امر مانع نہو
فصد کھولین اور جس قسم کا بلغم ہو اوسکے موافق دوائین اور غذائین اختیار کرین مثلاً اگر بلغم شور تپ کا مادہ ہے
گرم چیزین نہ دین بلکہ سرد دوائین ملا کر دین چنانچہ برودت غالب ہے کیونکہ بلغم شور صفرا کے حکم مین ہوتا ہو اور اگر
بلغم شیرین ہو ایسی چیزین دین کہ گرمی اور لطافت مین معتدل ہون مثلاً گلقند سکنجبین سادہ مین ملا کر اور اوسکے مانند اور
اور اگر بلغم ترش یا زجاجی ہو بہت قوی اور گرم اور ملطف چیزین استعمال کرین مثلاً فلافلی اور کمونی وغیرہ اور اسہال
اور ادرار مین بھی یہی قانون یاد رکھین اور جان لین کہ بھوکا رہنا اور ریاضت کرنا نفع کرتا ہے اور انحطاط کے بعد حمام
کرنا نافع اور نضج کے بعد شراب خوار کو شراب فائدہ کرتی ہے اور اس تپ بلغمی کا یہ حال ہے کہ اگر مادہ بلغم شور رہے جیسا
کہ غب مین ذکر ہوا پینا اور بنفشہ تخم خطمی اور زیرباج اور گشنکابہ نخود و شکوفہ اور ماش مقشر کہ زیرہ اور گندنا اور شبت کے ہمراہ
پکائین خصوصاً اگر بلغم حامض لزج ہو اور اگر غذا زیادہ قوی چاہین تیہو اور مرغ اور کبک اور تیتر وغیرہ کا گوشت بھنا ہوا
بہتر ہے اور مناسب یہ ہے کہ غذا مین کوئی ایسی چیز ڈالین کہ بلغم کو قطع کرے مثلاً آبکامہ اور سرکہ اور رائی

اور دوسری چیزون میں ان دونون ہوا کیسی اور تپ کا نام نہین قسم حمیات بلغمیہ سے بلغمی کی پانچین
اور اسکا سبب یہ ہے کہ بلغم کبھی رگون کے اندر اور کبھی رگون سے باہر متعفن ہوتا ہے ہم اوسکو دو نوع مین بیان کرتے ہین
پہلی قسم وہ ہے کہ بلغم رگون کے باہر متعفن ہو مثلاً معدہ اور دماغ اور ریہ وغیرہ اعضا مین جنسا عضو کہ خالی ہو اوسکو
نائبہ اور نائبہ مطبقہ کہتے ہین کیونکہ اسکی نوبت ہر روز ہوتی ہے اور بلغمی تپ کی چند علامات ہین ایک تو یہ کہ بول سفید
اور رقیق پانی سا ہو مگر مرض کی انتہا مین سرخ اور تیرہ ہو جاتا ہے دوسری یہ کہ نبض ضعیف اور صغیر مختلف ہو
اور آخر مین متواتر شدید الاختلاف ہو جاوے تیسری یہ کہ پیاس نہو مگر جب کہ بلغم شور ہو تو پیاس ہو اوسکو لازم
لیکن صفرا کی پیاس کے برابر نہین ہو سکتی چوتھی یہ ہے تپ کے شروع مین اکثر غشی پڑتی ہے کیونکہ تپ بلغمی کسی حالت
مین ضعف معدہ سے خالی نہین ہوتی یہی وجہ ہے کہ اوسمین غذا کی اشتہا باطل ہو جاتی ہے اور بعض اطبا نے
لکھا کہ ضعف معدہ اس تپ کا خاصہ لازم ہے جیسا کہ ربع کو علت طحال لازم ہے اور دوسرا پانچوین یہ کہ رنگ
ایسا ہو جاوے جیسا سیسے کا ہوتا ہے اور منہ پر تہبج اور بدن پر ترہل پیدا ہو اور اکثر پہلو مین نفخ ہوتا ہے اور طحال
بھی بڑھ جاتی ہے چھٹی یہ کہ منہ تر ہو اور تلخ نہو اور براز نرم اور رقیق آوے اور قی یا اسہال بلغمی پیدا ہوں ساتوین یہ کہ
عرق بہت کم آوے اور اگر آوے ہمیشہ نہ آوے لیکن کبھی تر بخار پوست پر معلوم ہو گویا عرق آنے والا ہے اور یہ
عرق کی کمی ابتدا مین ہی ہوتی ہے اور جب مادہ پک کر لطیف ہو جاتا ہے عرق بہت آتا ہے آٹھوین یہ کہ اسکی حرارت
صفراوی کی برابر ہرگز نہین ہوتی اور اسکی نوبت اٹھارہ ساعت سے زیادہ ہوتی ہے اور آرام چھ ساعت ہوتا ہے
اور یہ تپ اگرچہ ٹوٹ جاتی ہے لیکن تپ کا اثر کچھ ایک باقی رہتا ہے یہان تک کہ پھر غلبہ کر آتی ہے اور یہ تپ مزمن اور
دیر پا ہے کہ مہینون رہا کرتی ہے نوین یہ کہ جاڑے اور لرزے سے شروع ہوا اور جس قسم کا بلغم ہوگا اوسیکے موافق جاڑے
اور لرزے مین شدت اور تخفیف ہوگی مثلاً اگر زجاجی ہوگا لرزہ شدید ہوگا اور اگر ترش ہوگا جاڑا شدت سے ہوگا
اور اگر مالح ہوگا ابتدا مین قشعریرہ ہو اور لرزہ ہلکا سا ہو اور جاڑہ بھی شدت سے نہو گا اور اگر بلغم حلو تپ کا
مادہ ہے اکثر تو یہ ہے کہ کسی نوبت مین قشعریرہ اور نافض بالکل نہون غرض ہر صورت مین اسکا جاڑہ اور دوسری
تپون سے کمتر ہوگا اسلیے کہ یہ طبیعی کے قریب قریب ہے اور جاننا چاہیے کہ بلغم طبیعی ایک رطوبت سفید قوام دار
اور بے مزہ ہے اور بلغم نا طبیعی کا مزہ یا تو شیرین ہوتا ہے یا شور یا ترش اور اگر بہت گرم ہو جاوے اور شور سے زیادہ
تیز ہو جاوے اوسکو بورقی کہتے ہین اور صفرا کے حکم مین ہوتا ہے اور کبھی بلغم کا قوام ایسا ہو جاتا ہے جیسا گلا ہوا شیشہ
یعنی کانچ سفید ہوتا ہے اوسکو زجاجی کہتے ہین دسوین یہ کہ جب بدن پر ہاتھ رکھکر دیکھین حرارت برابر نہو اور
جس وقت کبھی جگہ پر ہاتھ رکھکر چھوڑین تو وہ جگہ زیادہ گرم ہو جاوے گویا کوئی چیز بہت گرم بدن کے اندر سے اوبھر
آتی ہے **فائدہ** یہ تپ اکثر لڑکون اور عورتون اور خصی اور مرطوب افرادون لوگون کو کہ بلغم افزا چیزین زیادہ

اور اوسکی علامات بھی وہی ہین کہ نائبہ مین گذری مگر اتنی بات کہ آغاز تپ کی ابتدا مین ہرگز لرزہ نہین ہوتا اگرچہ تھوڑی
مین کبھی کبھی قشعریرہ ہوتی ہی اور اوسکے ٹوٹنے کا حال بھی خوب نہین کھلتا بلکہ معلوم ہوتا ہی کہ تپ دشوار رہتی ہے اور عرق
نہین آتا مگر جسوقت کہ تپ بالکل چھوڑ جائے اور جاننا چاہیے کہ یہ تپ کچھ ایک دق سے مشابہ ہے کیونکہ اوسکی نرم
حرارت ہر وقت رہتی ہی اور جب بدن پر ہاتھ رکھین حرارت محسوس نہین ہوتی مگر جب کہ دیر تک ہاتھ رکھے رہین
اس سبب سے اطبا سے جاہل اوسکو دق جانتے ہین اور شارح اسباب نے کہا ہی کہ مینے بہت سے دق والون کو
دیکھا کہ اسی اشتباہ سے جہال نے اونکا لثقہ کے علاج سے علاج کیا اور مسخنات اور مسہلات حادہ کا استعمال
کیا اور اونکو بردستی مارڈالا پس واجب ہوا کہ ہم ان دونون مین فرق بیان کرین تاکہ طبیب ناواقف
غلطی نکرے اور ظلم سے بچا رہے ورنہ ان دونون مین فرق علما کے نزدیک اظہر من الشمس ہے ایسا ہی شارح موجز نے
کہا کہ حمی لثقہ بلغم کی عفونت سے پیدا ہوتی ہی اور اوسمین عفونت اور امتلا کے اعراض ظاہر ہین اور دق مین خشکی
کے آثار اور امتلا نہونے کی علامات روشن ہین پھر کیونکر اوس سے مشابہ ہی اللہ اللہ مگر یہ کہا جا سکتا ہی کہ اشتباہ دق کا
اور لثقہ کے اوائل مین ہی ہوتا ہی اسلیے کہ دونون کے اوائل مین دونون کے آثار خوب ظاہر نہین ہوتے غرض
فرق یہ ہی کہ لثقہ غذا کھانے کے بعد شدید نہین ہوتی اور بدن بھر بھرا اور پھولا پھولا ہوتا ہی اور نبض صغیر اور نرم
ہوتی ہے اور ایسا ہی اس سے پہلے تدابیر بلغم افزا مثلاً بہت کھانا اور پینا اور استفراغ اور حمام نکرنا اوسپر گواہی دیتی ہین
اور مواظبہ کے دورہ پر تپ کی شدت ہو اور سال اور سکونت اور وقت اوسکے گواہ ہین اور دق اسکے خلاف ہی
کہ اوسمین نبض سخت اور کھنچی ہوئی رہتی ہی اور بدن روز بروز دبلا ہوتا ہی اور غذا کھانے کے بعد حرارت بھڑک اٹھتی ہی
اور امتلا کے آثار بالکل ظاہر نہین ہوتے **علاج** جو کچھ کہ نائبہ مین بیان کیا گیا یہان بھی استعمال کرین اور اگر
خون مین امتلا معلوم ہو فصد کرین مگر منضجات اور ملطفات کے استعمال مین جسقدر کہ نائبہ مین دلیری کرتے ہین
یہان نچاہیے کیونکہ اس بات کا خوف ہی کہ تپ زائد مین مادہ زیادہ لطیف ہو کر دماغ پر چڑھ جاوے اور سرسام پیدا کرے
خاصکر جبکہ صداع یا ضعف دماغ بھی اسکے ساتھ ہو لیکن سکنجبین اور گلقند ملا کر اور سکنجبین کہ اوسمین کچھ ایک
بیخ بادیان یا آب کرفس پکائین یا جلاب بتقویت معدہ کے لیے اور تلطیف خفیف کے لیے مفید ہین اور اگر
دماغ ضعیف ہو سکنجبین ندین گلقند پر اکتفا کرین خواہ تنہا خواہ عرق بادیان مین ملا کر اور اسکے مانند جیسا کہ
ضرورت دیکھین اور مغز خیارشنبر سے طبیعت کو نرم کرین اور اگر دماغ قوی ہو اور صداع نہو اور تپ نرم ہو بلغم کا
استفراغ اون گولیون سے کرین جنمین شحم حنظل ہو اور ادرار بول کے لیے ماء الاصول دین اور استفراغ اور ادرار
نضج کے بعد چاہیے اور قرص غافث یہان مفید ہین اور استفراغ کے بعد قرص گل نفع کرتے ہین **فائدہ**
اکثر یہ تپ آخر مین استسقا میں ڈالتی ہی سو جسوقت اوسکے علامات ظاہر ہون اوسکے علاج میں مشغول ہون

اور پودینہ وغیرہ اور جو چیز کہ رطوبت بڑھائے جیسے ترمیوے اور زرد سبزیان اور دودھ اور مچھلی تازہ وغیرہ اس سے پرہیز کرین
اور برف کا ٹھنڈا کیا پانی ضرر کرتا ہے بلکہ بلغم شور مین اور تمر ہندی اور عناب اور آلو وغیرہ اس تپ مین ضرر رکھتی ہین
خاصکر جو چیز کہ معدہ مین ضعف پیدا کرے لیکن اگر عناب وغیرہ مین اونکے مصلحات ملا کر دین تو ضرر نہین کرتے اور
بہتر یہ ہے کہ غذا نوبت کے کم ہونے پر کھائین اور اگر نوبت سے پہلے ضرورت پڑے تو چاہیے کہ کھانے کے
وقت سے نوبت کے وقت تک چھ ساعت کا فاصلہ ہو اور کم سے کم چار ساعت **دوا الترید** تربد سفید مجوف
دس درم زنجبیل مصطگی ہر ایک پانچ درم قند سب کے برابر خوراک ہر رات مین ایک مثقال جس طور سے کہ اوپر
گذر چکا **ضماد** فم معدہ کو قوت دیتا ہے سک تین درم لادن دو درم گل سرخ قصب الذریرہ ہر ایک پانچ درم زعفران
ایکدرم انکو کوٹ کر مرزنگوش اور نمام کے پانی مین ملا کر گرم گرم فم معدہ پر رکھین **قرص گل** کہ پرانی تپون مین
کہ لرزہ سخت ہوتا ہے اور پانون کی پشت اور منہ پر ورم ہو جاتا ہے فائدہ مند ہے انیسون چار درم سادج ہندی
اسارون افسنتین سنبل مغز بادام تلخ ہر ایک تین درم صبر چار درم عصارہ غافث تین درم تخم کرفس ایکدرم کوٹ چھان کر
آب کرفس ملا کر قرص بنائین اور آب بادیان اور سکنجبین کے ساتھ دین اور اگر ناخواہ کوٹ چھانکر شہد مین ملائین اور
تین درم کے اندازہ سے دین تپ بلغمی کہنہ کہ زور سے آتی ہے اور دیر مین گرم ہوتی ہے دفع ہو جاتی ہے اور غاریقون
ایکدرم سے ایک مثقال تک شہد مین ملا کر دینا یہی تاثیر رکھتا ہے اور بذر الانجرہ ایک مثقال شہد مین ملا کر کھلائین
اسقدر فائدہ دے کہ تعجب آئے اور اگر فلفل گرد اور دانہ الایچی کلان اور نبات برابر لیکر کوٹ چھانکر تین ماشہ نہار
منہ کھلائین تپ لرزہ بلغمی دفع ہوتا ہے **فائدہ** جہان کہین کہ تپ بلغمی مین مسہل سے کوئی امر مانع نہو چاہیے کہ
تعریق اور ادرار مین بہت کوشش کرین لیکن اس سے پہلے منضجات اور ملطفات کے استعمال سے بلغم مین تلطیف اور
نضج آچکے اور نہین تو ضرر کرتا ہے کیونکہ رقیق نکل جاتا ہے اور غلیظ باقی رہتا ہے **ماء الاصول** کہ نضج کے بعد
نفع کرتا ہے اور بول کا ادرار لاتا ہے بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ اذخر پرسیاوشان انیسون ہر ایک ایک چنگی مصطگی
تخم کرفس ہر ایک دو درم انکو سیر بھر پانی مین پکائین جب آدھا سیر رہے چھان لین اور ہر صبح چالیس درم لیکر گرم
کرین اور دس درم گلقند اوسمین ملا کر پھر صاف کرین اور دین اور جہان کہین کہ مادہ بہت غلیظ اور نہایت سرد ہو
استفراغ قوی کے بعد تریاق فاروق یا مثرودیطوس یا تریاق اربعہ دے سکتے ہین بشرطیکہ بیمار جوان اور
گرمی کا موسم اور بلغم شور نہو اور نہین تو انمین سے کچھ نہ دینا چاہیے اور سکنجبین بزوری اور گلقند اور قرص گل
پر قناعت کرنا چاہیے دوسری نوع وہ ہے کہ بلغمی مادہ رگون کے اندر متعفن ہو اور یہ دو طرح پر ہے ایک تو یہ
کہ بلغم شور اور بہت گرم معدہ اور جگر اور دل کے نواح کی رگون مین گندہ ہو اور اسکو بھی محرقہ کہتے ہین جیسا کہ محرقہ
مین گذرا دوسرے یہ کہ ایسا نہو اور یہان اسی سے متعفن ہو اور تپ لازمہ بلغمی کا نام لثقہ ہے لام کے کسرہ سے

سدہ الفیب میں ہیں اور یہ مرکب کرین یہ ہمیشہ بلغمیہ کے ساتھ نہایت خوب ہو یہ کبھی کی اگر اوپر مرکب ہمیشہ مین حرارت اور برودت
ظاہر ہو اور باطن پر اکثر معلوم ہو تو یہین ہو اور اسکا سبب بلغم عفن کو جانیں کہ ظاہر او باطن گرم کرتا ہے اسکا علاج بھی وہی ہے
کہ پہلے انواع میں لکھا گیا **فائدہ** کبھی بلغم زجاجی بدن کو قعر مین بہت پیدا ہو جاتا ہے مگر گندہ نہیں ہوتا اور اسکی علامت یہ ہے
کہ وقت باطن ... سردی محسوس ہوتی ہے اور ظاہر بدن اپنے حال پر رہتی اور کبھی بلغم زجاجی بدن میں پیدا ہوتا ہے اور عفن نہیں ہوتا
اور اسکی علامت یہ ہے کہ دو دو مہینے بلکہ برسون لرزہ ہو اور تپ اور حرارت بالکل نہ ہو اور لرزہ کا سبب یہ ہے کہ مادہ عضلات پر پڑتا ہے
علاج بلغم ... تدبیر کرین اور بلغم کو نکالین خاصکر قے سے اور رہیان اور بار اور تقعر لوقا ... چاہیئے اور ریاضت اسہال کی
نسبت بہت بہتر ہے اور ایک دوسری قسم ہے کہ اسکو بہاری کہتے ہیں وہ اسطرح پر ہے کہ دن کو نوبت آتی ہے اور رات کو کم
ہو جاتی ہے اور ایک قسم ہے اسکو لیلی کہتے ہیں وہ اسطرح پر ہے کہ رات کو آدباتے اور دن کو چھوڑ جاتے اور یہ دونون بہت
بری ہین سو نہاری کی نوبت دراز ہوتی ہے اس سبب سے کہ اسکا سبب قوی ہے اور ان دونون قسمون مین دق کا خوف ہے
علاج ہر چند کہ بلغمی تپون مین گذر آیا ہے اوسی قانون کی رعایت کر لکھا گیا ہے ملحوظ رکھین اور کبھی تپ نہاری اور لیلی
اوس بلغم زجاجی سے کہ بدن مین پھیل جاتے اور بہت کم تعفن ہو پیدا ہوتی ہین **علاج** لطیف تدبیر کرین اور جو بلغم کہ بہ جائے
اوس سے منع کرین اور تخم خیارین شربت بزوری سے ادرار کرنا اور حمام اور نشست اور ریاضت سے عرق لانا نفع کرتا ہے
اور بلغم کا تنقیہ ضروری ہے چوتھی قسم حمیات سوداویہ کے بیان مین اسکے اقسام ہین مثلاً ربع اور خمس اور سدس اور سبع
اور ثمن اور تسع اور ... لیکن چونکہ ربع اور اقسام کی نسبت زیادہ عارض ہوتا ہے نوع علیحدہ مین بیان کیا جاتا ہے
اور ... کہ دوسری اقسام کی بھی ویسی ہی تدبیر ہے جیسی ربع کی تدبیر لیکن ... فوائد کی نسبت سے اونکو نوع علیحدہ مین
بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی پہلی نوع ربع کے بیان مین جاننا چاہیئے یہ دو طرح پر ہے ایک تو وہ ہے کہ مادہ رگون سے
باہر متعفن ہو ... ربع اور ... یہ ہے کہ رگون کے اندر متعفن ہو اور اسکو ربع لازم ... کہتے ہین اور ہر ایک
ایک صنف مین بیان کیا جاتا ہے پہلی صنف ربع دائرہ کے بیان مین وہ اسطرح پر ہے کہ دو روز بیچ مین چھوڑ کر نوبت
آتی ہے اور چونکہ اسکے آنے کا دن چھوڑنے کے دن سے چوتھا دن ہوتا ہے اسلیئے اسکا نام ربع رکھا گیا اور یہ تپ اکثر
دوسری حمیات متعفنہ کے بعد پیدا ہوتی ہے اور کبھی ابتداء بھی عارض ہوتی ہے اور اکثر تپ ربع مین اندیشہ کم ہوتا ہے
اور ممکن ہے کہ باوجود اچھی تدبیر کے ایکسال رہے اور آدمی اس تپ کے سبب امراض سوداویہ سے مثلاً صرع مالیخولیا
اور تشنج سے نجات پاتے ہین اور اگر اچھا علاج نہ بن پڑے یا کوئی خطا سرزد ہو یا مادہ نہایت غلیظ اور خام ہو اوسکی
مدت دراز ہو جاتی ہے اور شاید کہ بارہ برس تک رہے اور جوان دراز ہونے کی نوبت پہونچی ہے اکثر
اوقات مین ... ہو جاتا ہے اور اوسکی علامت کلی یہ ہے کہ پہلی نوبت مین لرزہ اور جاڑا کم ہو اور ہر
نوبت مین بڑھتا جائے یہانتک کہ انتہا تک پہونچے اور انتہا کے بعد اوسیطرح آہستہ آہستہ کم ہو جائے

مدار الاصول کہ بول کا ادرار کرتا ہے اور مزاج کو اعتدال پر لاتا ہے بیخ بادیان بیخ کاسنی ہلیلہ زرد ہر ایک تین درہم
انیسون تین درہم مصطگی دو درہم غافث افسنتین ہلیلہ سیاہ بیخ اذخر ہر ایک سات درہم بادآورد پانچ درہم سکاعی ہر دو درہم
مویز منقی بیس درہم معمول ہے کہ موافق بنائیں قرص غافث کی ترکیب غافث تیس درہم گل سرخ ساٹھ درہم طباشیر
چالیس درہم خوراک دو درہم دوسرا نسخہ عصارہ غافث چھ درہم گل سرخ سنبل الطیب طباشیر تخم کشوث ہر ایک دو درہم خوراک
ایک مثقال قرص گل کی ترکیب کہ یہاں بہت نفع کرتا ہے گل سرخ چھ درہم اصل السوس سنبل ہر ایک چار درہم مصطگی
کہربا ہر ایک تین درہم خوراک ایک مثقال قرص افسنتین ادارون افسنتین انیسون تخم کرفس مغز بادام تلخ سکاعی بادآورد
عصارہ غافث مصطگی سنبل ہر ایک دو درہم خوراک ایک مثقال پانچ درہم گلقند یا پندرہ درہم سکنجبین میں ملا دو کے ماء
اور جہاں کہیں کہ سینہ میں خشونت ہو بنفشہ اور سپستان اور سپستان کا جلاب فائدہ کرتا ہے اور نفخ کے سبب حمام کرنا
بہت مفید ہے بشرطیکہ دماغ میں ضعف نہ ہو اور صداع نہ ہو اور تپ بلغمی کی ایک قسم ہے جسکو انفیالوس کہتے ہیں وہ اس طرح ہے
کہ اندر سردی اور باہر گرم ہو اور اس تپ کا سبب بلغم زجاجی ہے کہ باطن میں بہت سا جمع ہو کر متعفن ہو اور اوسکی ابخرے
گرم بدن کے ظاہر میں پہنچتے ہیں پھر اس سبب سے کہ باطن میں مادہ سرد ہے باطن میں سردی محسوس ہوتی ہے اور اس سبب سے
کہ گرم ابخرہ اوسکے ظاہر بدن میں آتے ہیں ظاہر میں گرمی معلوم ہوتی ہے اور ایک قسم اور ہے جسکو لیفوریا کہتے ہیں وہ اس طرح
پر ہے کہ اندر گرمی اور باہر سردی ہوتی ہے اور یہ اکثر نائبہ ہوتی ہے اور جاننا چاہیے کہ لیفوریا اکثر مادہ بلغمی سے پیدا ہوتی ہے
اور کبھی مادہ غلیظ صفراوی سے بھی عارض ہوتی ہے سو جو لیفوریا بلغمی ہوتی ہے وہ اس طرح پر ہوتی ہے کہ بلغم بدن کے قعر میں
متعفن ہوتا ہے اور گرم ہو جاتا ہے اس سبب کہ مسام بند ہیں یا حرارت غریزی باطن کی طرف متوجہ ہے یا کسی اور سبب سے
اوسکا بخار بدن کے ظاہر میں کم پہنچتا ہے سو ظاہر سرد اور باطن گرم ہوتا ہے اور صفراوی اس طرح پر ہوتی ہے کہ صفرا بدن
کے اندر متعفن ہوتا ہے اس سبب سے دیر میں تحلیل ہوتا ہے اور اسکے ابخرے ظاہر میں بہت کم پہنچتے ہیں سو ظاہر سرد ہوتا ہے
اور باطن جلتا ہے اور لیفوریاے بلغمی کی علامت یہ ہے کہ بول خام اور نبض بطی اور متفاوت ہو اور اکثر نائبہ ہوتی ہے
اور لیفوریاے صفراوی کی علامت یہ ہے کہ تپ لازم ہوتی ہے اور غب کے دورہ پر شدت کرتی ہے اور صفرا کے دوسرے
آثار ظاہر ہوتے ہیں علاج ان دونوں قسم کی تپ یعنی انفیالوس اور لیفوریاے بلغمی کے قریب قریب ہے اور کلیہ یہ ہے
کہ شروع مرض سے سات دن تک تخم ترب کا مطبوخ اور سکنجبین ملا کے قے کریں اور ہر صبح سات درہم گلقند کھلائیں اور اسکے بعد
جب دو ساعت گذریں بیس درہم سکنجبین سادہ پلائیں اور جہاں کہیں جاڑا بہت زور ہو گلقند عسلی اور سکنجبین عسلی استعمال
کریں اور ہر صورت میں ایک ہفتہ کے بعد مسہل دینا اور دیگر مسہلات کے استعمال میں اور فصد اور غیرہ دینے میں وہی
قانون کہ اوپر اور نائبہ میں مذکور ہے رعایت رکھیں اور گلقند مصطگی اور انیسون ملا کے سب بلغمی تپوں میں تقویت
معدہ کے لئے کلی نفع کرتا ہے اور لیفوریا کہ صفراوی غلیظ سے پیدا ہو اوسکا علاج اور وہ بلغمی اور صفراوی سے جیسا

شقاقل اور انگور اور امرود کیونکہ یہ سب ریاح پیدا کرتی ہیں اور جلد متعفن ہو جاتی ہیں اور اسیطرح سخت حرکتیں اور اندیشہ اور غصہ اور
غم وغیرہ مضر ہیں یہانتک نوبت کو دن اور ابتدا میں تلطیف تدبیر اور استفراغ قوی کی ممانعت ہے مگر نضج کے بعد استفراغ قوی
ضروری ہے اور اگر ابتدا میں مسہل خفیف دیں کہ مادہ کچھ ایک کم ہو جائے بہتر ہے اور حقنہ نرم نہایت خوب ہے اور آرام کے
دنوں میں عمدہ غذا پرندوں جانوروں کی گوشت کا شوربا ہے مثلاً تیتر اور چوزہ مرغ خانگی وغیرہ جو کچھ کہ گرمی اور تری میں
معتدل ہو اور جو کچھ کہ سرد اور تر ہے وہ بھی کم ضرر کرتا ہے کیونکہ تری سودا کی مضاد ہے مگر چاہیے کہ اوس میں اسقدر سردی نہو
کہ مادہ کو جما رکھے اور نضج میں دیر لگائے اور جو چیز کہ ادرار قوی کرتی ہے ابتدا میں نہ دینی چاہیے مثلاً میٹھا خربزہ اور بادیان وغیرہ
اسلیے کہ رقیق کی نکلنے اور غلیظ کی رہ جانے سے نضج کو فاصلہ پڑتا ہے اور جان لیں کہ ہر روز غذا کے پہلے گرم پانی میں بیٹھنا
اور حمام معتدل میں جانا مگر عرق نہ آئے اور دل میں گرمی نہ پہونچے اور جلد کو ملائم کرنا کلی نفع کرتا ہے اور فصد سب اصناف
میں ہو سکتی ہے مگر جان لیں کہ خون سرخ صاف آتا ہے کہ اس حالت میں خون کا نکالنا ضرر کرتا ہے اور تدبیر ہر صنف کے
موافق اسطرح ہے کہ اگر تپ ربع دموی ہو اول رگ باسلیق یا اکحل بائیں ہاتھ کی کھولیں اور رگ کو کشادہ کھولیں پھر خون کے
قوام اور رنگ کو دیکھیں اگر سیاہ اور غلیظ ہے حاجت کے موافق نکالیں اور اگر سرخ اور صاف ہے بند کریں اور جان لیں کہ
اگر مادہ غلظت کی سبب نہیں نکلتا تو حمام اور تدبیرات ملطفہ سے اوسکی اصلاح کریں پھر فصد کریں اور جان لیں کہ اوس میں
افتیمون کی قوت ہو یا ایں تا کہ اسہال میں سودا کا تنقیہ ہو اور اسیطرح جو چیز کہ مخرج سودا ہو اور شدت کی گرم نہو دیں مثلاً
بنفشہ شاہترہ ہلیلہ کابلی بسفائج لب خیار شنبر اور ترنجبین مطبوخ بنا کر اور ادرار کے لیے سکنجبین اور ادرار شعیر اوسی ترتیب سے
کہ جسکا ذکر اوپر آیا ہے بہت مفید ہے اور جان لیں کہ حرارت قوی نہو اور مادہ پک گیا ہو سکنجبین آب بادیان تر کے
ساتھ بہت مؤثر ہے اور اگر التہاب اور حرارت زیادہ ہو سکنجبین سفرجلی کاسنی کے پانی میں اور تربوز کے پانی میں اور ادرار ...
و ترچیزوں میں مفید ہے اور اگر تپ کا مادہ غلیظ ہو اور زمانہ دراز گذر چکا ہو چاہیے کہ آرام کے دنوں میں پانچ مثقال
گلقند شربت سکنجبین میں ملا کر گرم پانی کے ساتھ دیں اور جب بیماری کے شروع ہی بیس دن گذر چکیں مطبوخ شاہترہ اور
مطبوخ ہلیلہ دے سکتے ہیں اور ادرار اسہال کے بعد خوب عمل کرتا ہے اور اگر نوبت ... کے بعد حمام معتدل میں لیجائیں
اور اتنی دیر رکھیں کہ حمام کی تری رگوں میں اور اعضا میں پہونچ جائے اور عرق آنے سے پہلے نکال لائیں اور غذا
سے خلط نرم ہوتی ہے اور ... باقی ... اول میں ... کہیں کہ انکی [illegible]
نہ پیدا ہو اور فصد کے بعد ... بکری کا گوشت ... [illegible]
پکائیں اور اسکا ... آب تمر ہندی اور آب انارین کی ترشی ملا کر دینا نفع کرتا ہے اور اگر ... کی [illegible]
اول تبرید اور ترطیب میں مبالغہ کریں اور اس کام کے لیے آب کشک جو اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم خیارین سکنجبین
وغیرہ کے ساتھ جیسا کچھ مناسب ہو دیں اور ابتدا میں تلیین طبیعت کے لیے بنفشہ اور سپستان ...

اور اس تپ کے جاری کا خاصہ ہے کہ اوسکے ساتھ ہڈیان درد کرتی اور ٹوٹی جاتی ہین اور زور سے ہلاتا ہے اور کپکپاتا ہے چنانچہ دانت سے دانت بجنے لگتے ہین اور دیر کے بعد بدن گرم ہوا کرتا ہے اور ربع خالصہ کی چوبیس ساعت ہوتی ہے اور آرام کی مدت اڑتالیس ساعت سو نوبت کی ابتدا سے لیکر دوسری نوبت کی ابتدا تک بہتر ساعت ہوتی ہے اور علامات جزئیہ کہ اختلاف مادہ کی موافق ظاہر ہوتی ہین چونکہ تپ ربع کی پانچ اصناف ہین اونکو بھی ہم پانچ طرح سے بیان کرتے ہین ظاہر ہو کہ تپ ربع یا تو سوداے طبعی کی عفونت سے ہوتی ہے یا سوداے غیر طبعی کی عفونت سے اور سوداے غیر طبعی یا تو خون کے احتراق سے ہوتا ہے یا صفرا کے احتراق سے یا بلغم کے احتراق سے یا سوداے کے احتراق سے جیسا کہ حکما نے کہا کہ جو کوئی خلط کہ جلتی ہے سوداے غیر طبعی بنجاتی ہے اور خلط کے جلنے سے یہ مراد نہین کہ جلکر راکھ ہو جاوے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اوسکے اجزا مین سے رطوبت فنا ہو کر باقی غلیظ رہ جاوے سو اس بات کی علامت کہ سوداے طبعی کی عفونت سے عارض ہوئی ہے یہ ہے کہ نبض صغیر ہو اور یہلے وہ اسباب پیش آئین جنسے سودا پیدا ہو مثلاً مسور اور گاوی گوشت اور کرنب اور مچھلی نمک اور مچھلی نمک سود وغیرہ کا کھانا اور یہ اکثر سن کہولت یعنی ڈھلتی عمر مین اور سرد و خشک مزاج مین اور خریف مین پیدا ہوتی ہے اور اس تپ کی علامت جبکہ خون کے احتراق سے عارض ہوئی ہے یہ ہے کہ خون کا غلبہ ظاہر ہو اور بول سرخ اور منہ میٹھا اور بدن مین گرانی اور اکثر جوان آدمی فربہ بدن بہت کھانے والون کو اور فصل ربیع کے ایام مین عارض ہوتی ہے اور اوس تپ ربع کی علامت کہ صفرا کے احتراق سے پیدا ہوئی ہے یہ ہے کہ نوبت کوتاہ اور پیاس زیادہ ہو اور منہ کڑوا اور عرق کی کثرت اور نبض مین سرعت اور تواتر اور بھڑکنا اور غصہ آنا اور اشتداد مین قشعریرہ وغیرہ کہ غالباً صفرا کو لازم ہے ہونا اور یہ اکثر جوان آدمی کہ جنکا مزاج گرم و خشک ہوتا ہے اور غذائین اور دوائین گرم و خشک کھانے مین اتفاق پڑتا ہے اور حمیات صفراویہ کے بعد یہ امر پیش آتا ہے اور اوس تپ ربع کی علامت کہ بلغم کے احتراق سے عارض ہوئی ہے یہ ہے کہ بول سفید اور غلیظ ہو اور لمس مین سردی اور نبض بطی اور کاہلی اور پیاس مین کمی اور نیند کی زیادتی وغیرہ کہ بلغم کے لوازم مین ظاہر ہون اور حمیات بلغمیہ کے بعد پیدا ہو اور اکثر مرطوب مزاجون کو پیش آئے اور اوس تپ ربع کی علامت کہ سوداے کے احتراق سے پیدا ہوئی ہے یہ ہے کہ بری بری فکر اور خواب مین پریشان اور وسواس اور بدن مین سرخی سیاہی اور نیلگون مائل ہونا اور بدن کا دبلا ہونا اور رنگ تیرہ ہونا اور اشتہا کی کثرت اور جو کچھ سوداے طبعی کی عفونت مین لکھا جائیگا ظاہر ہو **فائدہ** ربع کے جمیع انواع مین اول بول سپید اور رقیق اور خام اور سبزی مائل ہوتا ہے اور انتہا کے بعد سیاہ اور غلیظ ہوتا ہے اسیواسطے کہتے ہین کہ حمیات سوداویہ مین لرزہ اور سردی کا کم ہونا اور بول کا سیاہ اور غلیظ ہونا مادہ کے پکجانیکا نشان ہوتا ہے **علاج** اس تپ کے جمیع اصناف مین تدبیر مشترک یہ ہے کہ نوبت کے دن کھانے پینے سے منع کرین خاصکر سرد پانی سے اور اگر بیمار اوس دن روزہ رکھے بہتر ہے اور تپ نوبت کی شروع مین مفید ہے اور جو کچھ گرم و خشک ہو یا سرد و خشک ہو یا بادانگیز یعنی ریاح پیدا کرے اور جو چیز کہ جلد متعفن ہو ضرر کرتی ہے مثلاً تر میوے اور دودھ اور دہی اور

اسہال السود ۔ تخم کاسنی کو مطبوخ مین مغز فلوس ملا کر دینا مناسب ہے اور اسی طرح شربت ورد مکرر اور شربت بنفشہ اور ماء الکبین اور جب شروع مرض سے بیس دن گذرین مطبوخ ہلیلہ کہ اوسمین افتیمون اور بسفائج اور شاہترہ اور بنفشہ داخل ہو نفع کرتا ہے اور یہان حمام نضج کے بعد فائدہ دیتا ہے اور غذا ماش اور برنج غورہ کے ساتھ مین معتبر ہے اور اگر قوی ہاتھ مین فصد ہو آیام کے دن چند جانورون کا گوشت بھی دے سکتے ہین اور جہان کہ بیس دن کی آخرین نوبت ہو اور بیمار ضعیف ہو یا غذا سے منع نہین ہوسکتا دن کی اول مین کسی سبک چیز کی اجازت ہے بے اندیشہ دین بلکہ بعضی جگہ ایسا دیکھا ہے کہ اگر صبح نوبت کے دن کوئی سبک غذا دی گئی او سدن نوبت کم آئی اور اگر کچھ بند یا بڑھ گئی اسیواسطے حکما نے کہا ہے کہ یہ تفرقات بسبب حالات کی ہے اسپر موقوف ہین جیسا کچھ اوسکی سمجھ مین اچھا معلوم ہووے کرے اور فصد اس قسم مین جسقدر دیر مین کرین بہتر ہے اور شاید کہ اول مین ہی بہتر ہو اور جہان کوئی مانع نہ ہو نوبت کے شروع مین قے کرانا نہایت خوب ہے اور اگر تپ بلغمی ہو منضج دس درم گلقند عسلی پندرہ درم آب بادیان اور دس درم آب کرفس مین دو تین جوش دیکر صاف کرین اور دین اور نوبت کے دن خاصکر اوسوقت کہ وقت نوبت تخم ترب کی مطبوخ اور سکنجبین سے قے کرائین اور اسکے بعد تقویت معدہ کے لیے گلقند کھلائین اور اس تپ مین بیماری کی ابتدا مین کوئی قوی استفراغ نکرنا چاہیے لیکن اگر تلیین کیا چاہین پانچ درم مغز تخم معصفر کوفتہ کر اور دس درم شکر آدھ سیر آب لبلاب مین پلانا بہتر ہے اور اگر لبلاب ہاتھ نہ آسکے پانچ درم ہلیلہ سیاہ کوفتہ کر اور پانچ درم تخم معصفر سوندہین پانی ملا کر دین اور ہر ہفتہ مین ایکبار گلنگبین مسہل کھلائین بہت فائدہ کرتا ہے اور اگر بیمار گرم مزاج اور ناتوان اور گرمی کا موسم ہو ماء الجبن اور شکر سے یا تمرہندی ملا کر تلیین کرین اور سکنجبین بزوری تلطیف اور تقطیع کے لیے مفید ہے اور ریاضت اور بدن کو آہستہ ملنا مساج اور مزاج کی اصلاح کے لیے نفع کرتا ہے اور غذا مرغ اور کباب کا شوربا کھلائین اور اگر تلیین چاہین چقندر اور پالک بڑھائین اور جس وقت کہ نضج کے آثار ظاہر ہون مسہل قوی استعمال کرین مثلاً مطبوخ افتیمون اور حب افتیمون وغیرہ جو چیز کہ بلغم اور سودا کا اخراج کرتی ہے اور اسہال کے بعد قرص زرشک تقویت جگر کے لیے اور قرص غافث تقویت طحال کے لیے دینا چاہیے اور جہان کہیں جاڑا ہوتا ہے نوبت کے شروع مین پانی مین بنفشہ بابونہ گل خطمی گل سرخ پکا کر گرم پانی بیمار کے پاس رکھین اور حکم کرین کہ ایک چادر سر پر ڈال لے تاکہ اوسکا بخار باہر نہ نکلے اور خوب دیر تک رکھے

گلنگبین مسہل ترید چار دانگ زنجبیل آدھا دانگ بسفائج آدھا درم گلنگبین دس درم دوا کوفتہ کر گلنگبین مین ملائین یہ ایک خوراک ہے **سفوف** کہ نضج کے بعد ہر ہفتہ مین ایکبار دین ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات درم بسفائج افتیمون ہر ایک تین درم ان کو کوٹ چھانکر رکھین خوراک تین درم تین درم شکر کے ساتھ ملا کر دین اور اوسپر گرم پانی پلائین اور جب تپ کو عرصہ گذر جائے اور جاڑے کا موسم ہو معجون انگزد اور فلافلی اور دوسری گرم معجون نفع کرتی ہین اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر دو دانگ بہر صورت مین

اونسوا دالاسہ ہوتی ہے خواہ دیر کے بعد اور ترکیب ایسا کہ وہ ہی کہ دونوں تپ ایک ہی آئین خواہ دونوں ساتھ ہی سے قوت ہوں یا نہوں اور
متشارکت کر ... ملازمت کی شدت ہے غرض کہ ان تپوں کے پہچاننے میں بہت ہی مہارت چاہیے تاکہ غلطی نہ پڑے
فائدہ ... بعض دفعہ دق کے ساتھ مرکب ہوتی ہے اوسکا پہچاننا نہایت مشکل ہے اسیواسطے حکما نے کہا ہے کہ تپ کی نوبتوں پر اعتماد
نکرنا چاہیے کیونکہ مرکب ... میں اختلاط ہوتا ہے اور نوبت کا اعتبار نہیں رہتا سواس جگہ دوسرے عوارض سے
کہ ہر ایک کو مخصوص ہیں پہچاننا چاہیے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ تپ اول دفعہ ہلائی اور ٹھہر جاوے اور کچھ عرق
آوے ... اور دو تین لرزے کے بعد ایک بار عرق آنے حکم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب
... اور ... مطلقہ میں لرزہ قوی ہو اور اسکی مدت اور ہاتھ پاؤں کے سرد رہنے کی مدت بہت دراز ہو تپ
مرکب ہوتی ہے اور جسوقت کہ نوبتیں کوتاہ ہوں اور جلد جلد عود کریں اس بات کی دلیل ہے کہ سبب قوی ہے اور
مادہ زیادہ اور تیز ہے اور یہ جو ایک جماعت کا قول ہے کہ دو تپ لازم مرکب نہیں ہوتیں معتبر نہیں **علاج** بہت
غور سے ترکیب کا حال معلوم کریں پھر اوسکے موافق جو کچھ کہ اوسکے سبابوں میں مذکور ہے ترکیب دیکر وقت اور
حال کی رعایت سے عمل میں لائیں اور جونسی تپ کہ بہت قوی اور خطرناک ہو اور دوں کی نسبت اوسکا ازالہ واجب
سمجھیں اور یہ جزئیات طبیب حاذق کی راے پر موقوف ہیں جو کچھ مناسب جانے عمل میں لاوے اور مرکب
تپوں میں اور خمس اور سدس کی تپوں میں بہتر ہے کہ استفراغ بہت کم کریں تاکہ اخلاط کم نہوں اور حرارت ...
اصلی میں ... جاتی اور دق میں نڈالے اور جہاں کہیں کہ تپ اخلاط کی احتراق سے ہو کبھی کبھی استفراغ کریں اور
تسکین میں زیادہ کوشش رکھیں اور اشربہ اور اغذیہ میں سے جو کچھ لطیف ہو استعمال کریں تاکہ اخلاط نہ جلیں اور ہر صورت
میں جگر اور طحال کی تقویت لازم سمجھیں اور جتنے قواعد کہ اوپر گذرے یہاں بھی اونکی رعایت رکھیں **فائدہ**
مرکب تپیں کہ ایک نام سے مخصوص ہیں اونمیں سے شطر الغب اور غب غیر خالصہ اور اونکو پہلے مقالہ میں جدا جدا
ذکر کیا ہے اور اکثر فوائد کہ مرکبات کے معالجہ میں درکار ہیں وہاں مذکور ہیں جسوقت مرکبہ کی تدبیر مطلوب ہو
اوسکو دیکھ لیں **مقالہ** اون تپوں کے بیان میں کہ اماس کے ساتھ پیدا ہوں یہ دو طرح پر ہوتی ہیں
کیونکہ اماس بھی دو طرح پر ہے ایک تو وہ ہے کہ ظاہر بدن میں پیدا ہو دوسری یہ کہ بدن کے باطن میں
عارض ہو سو جونسی تپیں کہ اماس ظاہری اتباع سے پیدا ہوتی ہیں اول تو حمی یوم کی جنس سے ہوتی
ہیں چنانچہ حمی یوم ورمی میں بیان کیا گیا اور ان اورام کے اسباب اکثر اسباب بادیہ ہوتے ہیں
مثلاً زخم اور سقطہ اور ضربہ اور جسوقت یہ تپ کہ حمی یوم ہے اپنی اصل سے پھر کر دوسری جنس
ہو جاتی ہے اوسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ ورم صعب اور مادہ زیادہ اور بڑا اور سخت ہو جاتا ہے اور ایسا ہی
امتلا کہ اسباب سابقہ سے حاصل ہوتا ہے اور اس تپ کی علامت یہ ہے کہ اول اسکے ظاہر بدن میں امتلا

ہوتا ہی اور اسیطرح اگر [illegible] زیادہ [illegible] اور [illegible] مشروع کوئی ہو قیاس کرین اور اسی سے
زیادہ کثیر الاتفاق پڑتا ہی اور قرشی کہتا ہی کہ ہم نے ایک شخص کو دیکھا اور اوسکو تپ کی نوبت [illegible] دنون ایک تپ آتی تھی
اور اس فقیر نے بھی ایک عورت کو دیکھا ہی کہ اوسکو تیرہ دنون تپ آتی تھی اور اس سبب سے کہ اس قسم کی حمیات اکثر اطبا کی
نظر مین آتی ہین ان تپون سے جالینوس کا انکار کرنا قابل اعتنا نہین اور [illegible] ان تپون کا انکار [illegible] اونکے پاس
کوئی دلیل نہین ہے سوا اس بات کے کہ کہتا ہی مین نے اپنی عمر مین نہین دیکھا اگر اوسنے نہ دیکھا اوسکا نہ دیکھنا دلیل نہین ہو سکتا
غرضکہ ان تپون کا مادہ بھی ہی ربع کا مادہ ہی لیکن زیادہ غلیظ اور زیادہ [illegible] اکثر [illegible] ہوتی ہین
اور بقراط [illegible]
اور بوعلی کہتا ہی کہ بقراط کی مراد مطلق جنس سے نہین بلکہ یہ ہے کہ اسی جنس کی تپین اور تپون سے بہت بری ہوتی ہین

علاج ان تپون کی تدبیر بھی وہی ہی کہ ربع مین گذری اور اس سبب سے کہ انکا مادہ بہت غلیظ ہوتا ہی تلطیف تدبیر مین زیادہ
کوشش کرین مگر بہت گرم چیزین اور مسہل قوی نہ دین سوا اگر بیمار جسیم اور بہت کھانے والا ہی بلغم کے اخراج مین کوشش کرین اور
اگر دبلا اور ناطاقت ہی سوداے سوختہ کی اخراج مین توجہ فرمائین اور منضج سے پہلے کوئی مسہل استفراغ نکرین اور اغذیہ
مزاج کی گرمی اور سردی کے موافق اختیار کرین جسطرح ربع مین ذکر آیا ہے اور نوبت کے دن سے قے ضرور کیا کرین اون چیزون سے
کہ بلغمی مین گذرین اور گلقند اور سکنجبین کہ اوسمین ترشی کم ہو مفید ہین

مقالہ اون حمیات مرکبہ مختلفہ کے بیان مین
جنکا کوئی نام نہین اور مرکبات کے اقسام بہت ہین اونکا ضبط کرنا دشوار ہے کیونکہ تپون کے اجناس بہت ہین اور
جو اختلاف اون مین پڑتا ہے اوسکی شمار نہین کبھی تو ایسی دو تپ مرکب ہوتی ہین کہ ایک کو دوسری کی جنس
سے بہت دوری ہے مثلاً دق اور عفونی اور کبھی ایک جنس کی دو تپین مرکب ہوتی ہین مثلاً عفونی عفونی کے
ساتھہ خواہ ایک نوع کی ہون جیسے دو غب مرکب ہون یا دو ربع اور اونکے سوا خواہ اونکی نوعیت مین تغایر ہو
مثلاً غب کا ربع کے ساتھہ مرکب ہونا یا مطبقہ کے ہمراہ اور کبھی اس ترکیب مین انتظام ہوتا ہے مثلاً دو غب
مرکب ہون پھر بلغمی کی نوبت کے طور پر ہر روز آیا کرین اور اسی طرح تین ربع جب اکٹھے ہو جاتے ہین نائبہ کیطرح
اونکی نوبت ہر روز آتی ہے اسی طرح بہت مرکب تپین ہین کہ اوقات مقررہ پر آتی ہین اور جس چیز سے کہ ترکیب
مرکب ہے ظاہر معلوم ہو سکتا ہے اور کبھی مختلط ہوتے ہین سیئے بے انتظام مثلاً ایک تپ لازم ہو
اور ٹوٹ جاے اور آ جاے بلا انتظام اور تعین کے نہونے سے اوسکا نام نہین رکھ سکتے ایسی
تپ کو مختلط کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ حمیات کی ترکیب یا تو بطور مداخلت کے ہے یا مبادلہ کے
طریق پر یا مشارکت کے طور پر سو ترکیب مداخلہ وہ ہے کہ ابھی ایک تپ بدن مین ہو کہ دوسری تپ آکر
داخل ہو پھر ضرور اعراض کی شدت ہو اور ترکیب مبادلہ وہ ہے کہ جب ایک ٹوٹ جاے دوسری

غرضکہ اول علامت یہ ہے کہ ظاہر مین بدن بہت گرم نہو مگر باطن مین سوزش اور بیقراری ہو اور حرارت قوی ہو دوسرے یہ
کہ دم کا آنا حالت طبعی سے پھر جاوے سو بعضون کی تو سانس تنگ ہو جاتی ہے اور بعضون کو سوا تو اور بعضون کو اونچی
آتی ہے اور بعضون کو بدبو آتی ہے اور نفس منتن یعنی سانس بدبو ہلاکت کی دلیل ہے تیسرے یہ کہ کبھی عرق بھی گندہ آوے
چوتھی یہ کہ نبض غیر و متواتر ہو اور بول مین سیاہی ہو اور براز نرم اور کف دار اور گندہ اور بدرنگ ہو پانچوین یہ کہ
طحال بڑھ جاتی ہے اور ایک حالت استسقا کے مشابہ پیدا ہو چھٹی یہ کہ غشیان کی تکلیف رہے اور قے صفراوی
یا سوداوی عارض ہو اور کھانے کی خواہش نہو اور فم معدہ دل کی جانب مین درد کرے اور خشک کھانسی عارض ہو
ساتوین یہ کہ پیاس کی شدت اور زبان اور منہ مین خشکی ہر وقت رہے اور وسواس اور منہ اندر سے ورم کرے گرم
اور نیند نہ آوے اور عقل مین اختلاط آجاوے اور اعضا سست اور قوت ساقط ہو اور غشی عارض ہو آٹھوین یہ کہ تبخیر
پھنسیان بدن پر ظاہر ہون اور پھر چھپ جائین اور اکثر طاعون نکل آتے نوین یہ کہ رات کو تپ کی شدت زیادہ ہو
اشتباہ کبھی اس تپ مین اعراض مذکورہ تپ کی ابتدا سے شروع ہوتے ہین اور آخر مین ہاتھ پانون
سرد ہو جاتے ہین اور غشی آتی ہے اور شاید کہ کثیر غش عارض ہو اور کزاز اور تشنج مین ڈالے اور کبھی تپ کی
حرارت بہت ظاہر نہین ہوتی نہ ظاہر مین نہ باطن مین اور حالت طبعی سے بہت دوری نہین معلوم ہوتی اور
بیمار جلد ہلاک ہوتا ہے یہ قسم سب حمیات وبائی کے اصناف مین بہت بری ہو خاصکر اگر اوسکے ساتھ طاعون بھی
شامل ہو اور آدمی اس بلا سے کمتر نجات پاتے ہین اللہم عافنا عن جمیع البلیات علاج جسوقت تپ وبائی ظاہر ہو
جلد بدن کو خلط زائد سے پاک کرین نضج کا انتظار نکرین اور مکان کو سرد میوون سے اور سرد خوشبو سے معطر رکھین مثلاً
کافور بنفشہ نیلوفر برگ بید اور سیب اور لیموں شیرین اور گلاب اور ہر ساعت کچھ گلاب اور سرکہ ملا کر گھر مین
چھڑکین اور محافظت کرین کہ باہر کی ہوا نہ آوے اور جب ہوا کرنے کی حاجت پڑے گھر کی ہوا ہلا ڈالین اور
مکان کی چھت اونچی ہوتی جاتی ہے اور رہنے کا مکان جسقدر زمین سے اونچا ہو بہتر ہے خاصکر جہان کہین کہ ابخرۂ
ارضی وبا کا سبب ہون اور چاہیے کہ ہر صبح قرص کافور آب غورہ یا رب سیب یا رب بہی یا رب تفاحی ترنج یا رب لیموں
جو کچھ میسر ہو اوسمین حل کرکے دین اور اگر ان ربوب مین سے کوئی میسر نہو سرکہ سرد پانی اور گلاب مین ملاکر
برف مین سرد کرین اور قرص کافور ملاکر پلائین اور جان لین کہ بہت سرد پانی ایکبار پیاس بھر کر پلانا بہتر ہے تھوڑا
گھونٹ گھونٹ پلانا کچھ نفع کرتا ہے اور بھوک اور پیاس پر صبر کرنا بہت نقصان کرتا ہے اسیواسطے اطبا نے کہا ہے
کہ اس تپ مین چند لقمہ اغذیہ مناسبہ کے دین اگرچہ کھانے کی خواہش نہو اور جو ایسی غذائین کہ جلد ہضم ہوتی ہین
اور عفونت کو مانع آتی ہین اور قوتون کو قوی کرتی ہین اون کو اختیار کرین مثلاً سماقیہ اور اجاصیہ اور حصرمیہ
اور جہان کہین کہ قوت ضعیف ہو چوزہ اور دوسرے پرند جانورون کا گوشت بھی اصلاح کرکے دے سکتے ہین

ران کی جڑ اور بغل مین اور کان کے پیچھے ورم ظاہر ہو اور اوسکو تپ پیدا ہو علاج اس قسم کی تدبیر یہی ہو جو وہی ہین منفصل
لکھی گئی اور اورام صفراوی اور بلغمی مین بھی بیان کیجاویگی اور جو تپ کہ اورام باطن کے اتباع سے پیدا ہوتی ہو تپ عفونی
ہوتی ہے اور بقدر ورم کے بیماری عضو کو دماغ سے نزدیکی دوری ہوتی ہے اور اوسیکے موافق اس تپ کی سختی اور آسانی ہوتی ہے اور جیسا
وہ پیدا مادہ ہوتا ہے اور جیسا ہی اوسکی کمی اور زیادتی اور رقت اور غلظت ہوتی ہے اور اوسیکے موافق ان تپون کی قوت اور شدت اور
خفت اور کمی اور زیادتی وغیرہ مین ہوتی ہین اور بعضی تپین کہ اورام باطنی کے اتباع سے پیدا ہوتی ہین اونکی بہت انواع ہین اور
بعض اورام باطن کا ایک نام خاص ہے اور بعضی کا نہین ہے جسکا نام خاص ہے وہ سرسام ہے اور [illegible]
ذات الجنب اور شوصہ اور ذات الریہ اور ذات الصدر اور ذات العرض اور جنکا نام نہین ہے وہ بھی ہے [illegible]
جگر اور ورم طحال اور ورم معدہ اور ورم امعا اور ورم گردہ اور ورم مثانہ اور ورم رحم کی سبب پیدا ہوا اور ان تپون کی علامات
و علاج وہی ہین کہ ہر ایک عضو کے ورم کے باب مین مشروحاً ذکر کیے گئے اور جاننا چاہیئے کہ ان تپون مین سرد پانی پلانا اور
ابزن مین بٹھلانا اور حمام مین جانے کی اجازت کچھ نہین اور جہان کہین کہ ورم دموی یا صفراوی ہو اگر خرفہ اور کاہو اور
کشنیز تر کے پانی مین کچھ ایک صندل کو اونمین ملاکر اوسمین کپڑا بھگو کر سرد کرین اور عضو پر جہان ورم ہے رکھتے رہین جائز ہے

مقالہ تپ وبائی کے بیان مین اور وبا کے معنی ہوا مین بدلنا اور جاننا چاہیئے کہ جیسا پانی ایک جگہ زیادہ بند رہنے
سے یا کسی چیز کے ملنے سے گندہ ہو جاتا ہے ویسیہی ہوا بھی [illegible] مکانون مین اور گھرون مین رہنے سے یا بخارات
بد بو اور دخانات کے ملنے سے متعفن ہو جاتی ہے اور جس ہوا مین رطوبت زیادہ ہوتی ہے خشک ہوا کی نسبت
اوسمین جلد عفونت آتی ہے اسیواسطے تابستان مین یعنے گرمی کے موسم مین کہ ہوا گرم اور خشک ہوتی ہے وبا بہت کم
ہوتی ہے اور ظاہر ہے کہ ابدان اور ارواح مین ہوا کا اثر کامل ہوتا ہے پھر جب اونمین عفونت آتی ہے اخلاط بھی جلد
گندہ ہو جاتے ہین خاصکر وہ اخلاط کہ دل کے نزدیک ہین اور ہوا کا فساد اوس شخص کو زیادہ اثر کرتا ہے کہ جماع
بہت کرے اور اوسکے قوی ضعیف ہون اور مسام کھلے ہوئے اور بدن مین اخلاط ردیہ بھرے ہوئے
ہون اور وبا آنے کے آثار یہ ہین کہ اوس سال کی فصول اپنے طبع پر نہون اور باوجود اسکے دھوئیں اور ستارون کی
کثرت اور ہوا مین نمی اور زمین مین حشرات کی کثرت اور بارش کی قلت اور ہوا مین کدورت کہ ایک دن ہوا
مین غبار ہو اور ایک دن نہو اور ہمیشہ ابر کا ہونا اور دن مین گرمی اور رات مین سردی اور زمین مین
رہنے والے جانورون کا مثلاً چوہا وغیرہ کا بھاگ آنا یہ سب وبا آنے کے نشان ہین اور اکثر وبا
گرمی کے موسم کے آخر مین اور اسکے سوا آتی ہے اور حمیات مہلکہ پیدا کرتی ہے اور تپ وبائی کی نو علامات
ہین اور یہ علامتین کبھی تو سب کی سب ایک شخص مین ظاہر ہوتی ہین اور کبھی بعض بعض اور
اوسکے آثار کے ظہور کی کمی اور زیادتی مادے کی برائی پر موقوف ہے جسقدر برائی کم یا زیادہ ہو

امراض جلد علیحدہ مقالہ مین آئیگا لیکن اس جگہ کہ حمیات کی بحث کا مقام ہی جو نسی تپ کہ جدری اور حصبہ کو لازم ہی
اطبا نے اوسکا بیان کرنا واجب سمجھا ہے اور یہ دونون خون کے جوش کھانے سے عارض ہوتی ہین خواہ
اوسکا جوش کھانا طبیعت کے تصرف سے ہو جیسا کہ لڑکین کی عمر مین خون کے پکنے سے پیدا ہوتا ہے
کیونکہ لڑکین مین خون کچا اور تر ہوتا ہے اور گرم و تر چیز کا پکنا اور حال بحال بدون اس بات کے ممکن نہین
کہ جوش کھائے اور جب خون جوش کھاتا ہے اکثر یہ ہوتا ہے کہ جلد پر پھنسیان ظاہر ہوتی ہین اور ایسا کم ہوتا ہے
کہ جب خون جوش مارے اور پک جائے جلد پر کوئی پھنسی نہ نکلے چنانچہ بعض لڑکون مین اسکا مشاہدہ ہوتا ہی
اور خواہ اوسکا جوش مارنا طبعی طور پر ہو جیسا کہ ابدان مستعدہ مین اسباب خارجیہ یا داخلیہ سے اخلاط کا جوش ظاہر ہوتا ہے
اور یہ دونون وبائی بیماریون مین سے ہین یعنی جب کسی ولایت مین ظاہر ہوتی ہی اوس فصل مین بہت خلقت
اوس بیماری مین گرفتار ہوتی ہے اور فرق ان دونون مین یہ ہی کہ جدری جسکو آبلہ اور [illegible] اور چیچک کہتے ہین
اوسکا مادہ خون گرم کثیر المقدار رطوبت مائل ہوتا ہی اسیواسطے اسکا دانہ بڑا ہوتا ہی جیسا کہ مسور کا بڑا دانہ یا اوس سے بھی بڑا
اور بدن سنسنا اور بھرا ہوا ہوتا ہے اور جلد پیپ سے بھر آتا ہے اور ابتدا مین سرخ ہوتا ہے اور نضج کے قریب سپیدی مائل
ہوتا ہے اور کبھی ابتدا مین ہی سپید یا زرد نکلتا ہے اور مقدار مین کم اور متفرق ہوتا ہے اور یہ بہت سالم ہی خاصکر اگر گرم
جلد پر نکلا اور جلد پک جائے اور کبھی پہلو دار اور آپس مین ملا ہوا اور مقدار مین زیادہ ہوتا ہی اور اوسکا رنگ سیاہ اور بنفشی
یعنی سیاہ سرخی مائل ہوتا ہی اور سینہ اور شکم پر بہت نکلتے ہین اور نکلنے اور پکنے مین دیر لگاتے ہین انمین اندیشہ ہوتا ہی
اور ایسا ہی اگر جدری سے خون ٹپکے یا اول آبلہ نکلے پھر تپ چڑھے بہت برا ہے اور اسیطرح اگر آبلہ نکلنے کے بعد
تپ نہ اوترے اچھا نہین اور کبھی آبلہ دوہرا ہوتا ہی یعنی ایک پھنسی مین دوسری پھنسی ہوتی ہی اور حصبہ کا مادہ خون
صفراوی بہت خراب خشکی مائل ہوتا ہے اسیواسطے اوسکی پھنسیان بہت چھوٹی چھوٹی ہوتی ہین جیسے باجرا اور
پوست سے لگی ہوئی ہوتی ہین اور بھری ہوئی نہین ہوتین اور پیپ نہین کرتین بلکہ جب اچھی ہوتی ہین کھرنڈ لاتی ہین
اور بھوسی کے سے چھلکے اوتر جاتے ہین اور جب پھنسیون کے ظہور کی ابتدا ہوتی ہی بدن پر سرخ نشان چھوٹے چھوٹے
جیسے پسو کاٹے کے ہو جاتے ہین اوسکے بعد دانہ ہوتے ہین اور حصبہ جدری کی نسبت مہلک ہی خاصکر جب
سیاہ اور سخت اور بنفشی ہو اور دیر مین اور دشواری سے پکے اور غشی اور غم متواتر پیدا کرے قاتل ہے اور اسیطرح
جو نسی دفعۃً غائب ہو اور اوسکے بعد غشی پیدا ہو اور حصبہ اور جدری مین بہتر اور سالم تر علامت یہ ہی کہ سانس برقرار
اور شعور بدستور اور غذا اور پانی کی خواہش قائم رہے اور تپ جدری اور تپ حصبہ کی علامت یہ ہی کہ پشت مین درد ہو
اور ناک مین خارش اور آنسو کا ٹپکنا اور آنکھون کا سرخ ہو جانا اور درد سر اور بدن بھاری ہونا اور جو کچھ
کہ حمی مطبقہ دموی کو لازم ہے وہ سب پیدا ہو اور بیمار نیند مین ڈرے اور جب پشت پر لیٹے اوسکے پانون کانپنے لگین اور

اور صندل کافور پوست انار برگ بید برگ مورد آبنوس چوب گز اور سیب کو شیشہ مین تبخیر کرین اور صندل کافور
سرکہ گلاب سینہ پر رکھنا اور شیشے مین ڈالکر بھبھارہ سونگھنا مفید ہے لیکن جسوقت کہ شکم سخت ہو اور اطراف سرد
ہو جائین اور سانس آنے کے وقت سینہ اوبھرنے لگے اور نیند نہ آئے اور عقل مین اختلاط آجائے تو چاہیے
کہ سرد ضمادات سینہ سے دور کرین اور بجائے اون کے گرم لیپ اڑالین تاکہ باطن سے حرارت ظاہر مین آئے اور ظاہر ہو کہ اوس
مرض مین سب امور سے ضروری یہ ہے کہ دل اور دماغ کی تقویت کرین اور عفونت کا ازالہ کرین اور اس سبب سے
کہ عفونت اوس موسم مین زیادہ اثر کرتی ہے جسمین کہ رطوبت زیادہ ہوتی ہے واجب ہو کہ ترغذاؤن سے اور ہوا
مرطوب سے خوف کرین اور اسی قسم کی بات ہے کہ ہمیشہ گھر مین عطریات کا تبخیر کرنا کلی نفع کرتا ہے کیونکہ خوشبودار
چیزون کا بخور ہوا کی بھی اصلاح کرتا ہے اور اوسمین خشکی بھی لاتا ہے اور اسیطرح دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور
رطوبات کو خشک کرتا ہے اور اخلاط کی عفونت کو زائل کرتا ہے مگر چاہیے کہ مجمر یعنی عودسوز دور رکھے اور بخور اعتدال کی حد
مین ہو چنانچہ بیمار کو اوس سے کوئی مضرت نہ پہونچے اور سانس مین تنگی نہو فائدہ وبا کے ایام مین تندرستون کو واجب ہے
کہ اگر بدن مین خلط زائد پائین اوسکا تنقیہ کرین مگر بے حاجت تحریک سے تسکین بہتر ہے کیونکہ اکثر بے حاجت
تحریک کرنا آفت مین ڈالتا ہے اس سبب سے کہ ٹھہرے ہوئے اخلاط جوش مین آتے ہین اور طبیعت مین ضعف
پیدا ہوتا ہے اور جو چیز کہ مسام کھولتی ہے مثلاً ریاضت اور جماع کی کثرت اور حمام وغیرہ ضرر رکھتے ہین اوس سے منع
کرین اور غذا عادت کی نسبت کم کھائین تاکہ امتلا نہونے پائے اور گوشت کو سماق اور زرشک اور ریواج اور انار ترش
اور غورہ اور سرکہ مین پکاکر کھلائین اور اگر گوشت نکھائین بہتر ہے اور وبا کے ایام مین تریاق اور مثرودیطوس
اور ہینگ کا کھانا کلی نفع رکھتا ہے اور بعضون کے نزدیک یہ ہے کہ صبر اور مر اور زعفران تینون برابر کوٹ چھانکر
ایکدرم کے برابر قند یا شہد کے ساتھ ہر روز کھلائین ہوا کا فساد اثر نہین کرتا مگر جاننا چاہیے کہ ان گرم چیزون کے
استعمال کی اوسوقت اجازت ہے کہ ہوا سرد ہو اور کھانے والے کا بھی مزاج سرد ہو اور نہین تو ہرگز ان گرم چیزون
مین سے کچھ نکھانا چاہیے کہ کلی نقصان رکھتی ہین اور روزہ رکھنا اور بھوکھا رہنا اور پیاسا رہنا اور شراب کا
پینا اور بقول اور حبوب اور ترکاری اور دانہ کے اقسام کہ اوس سال مین پیدا ہوتے ہون اونکا کھانا
منع ہے اور اس سبب سے کہ ہوا اور زمین کے فساد سے پانی بھی بگڑ جاتا ہے احتیاط کی بات یہ ہے کہ پانی کو پکاکر
پیئین اور کنوئین کے پانی سے اور حوض کے پانی سے پرہیز کرین اور نہرونکا پانی اختیار کرین اور مینھ کا پانی پینا
نچاہیے اور جہان کہین کہ ہوا کا فساد عام ہو اور پھیل جائے گھر کی ہوا جنگل کی ہوا سے بہتر ہے اور نہین تو
جس جگہہ فساد نہو بہتر ہے کیا گھر کیا جنگل اور گاہی کا گھی کثرت سے کھانا اور بدن پر ملنا اندنون مین بہت نفع
کرتا ہے مقالہ حمی جدری اور حمی حصبہ کے بیان مین جاننا چاہیے کہ جدری اور حصبہ اور حمیقا کا ذکر اگرچہ

اور سہ کافور پلانا دل کو قوت دیتا ہے اور طبیعت کی امداد کرتا ہے کہ مادہ کو بدن کے ظاہر مین نکال دیتا ہے
اور آبلے جو مسامات کے [illegible] ظاہر ہوتے ہیں [illegible] اعضاء شریفہ کی محافظت لازم سمجھیں جیسے آنکھ اور ناک
اور حلق اور کان اور سر اور امعا اور مثانہ کہ ان مین آبلہ نہ پیدا ہوں اور انکی حفاظت کا طریق مفصل بیان کیا جاتا ہے
اور بعض آدمیون کا مادہ غلیظ یا مسام بند ہوتے ہیں محافظت کا نشان یہ ہے کہ سینے پر اور اوسکے نواح مین ثبور زیادہ نکلین
اور دوسری جگہ کم اور جو نکلا ان کو دیر لگ جاتی ہے اور انکی تمام نکلنے با[illegible] ظاہر نہو اور مسام بند ہونے کی علامت جلد مین
خشونت کا ہونا اور پسینا کم آنا اور ثبور کا دیر مین نکلنا چاہیے کہ مادہ غلیظ کی تلطیف اور بند مسام کی تفتیح کرین اور
اسکی تدبیر یہ ہے کہ بیمار کے سارے حال مین غور کرین کہ اوسمین کس سبب کی حرارت ہے اور اوسکے موافق معالجہ کرین مثلاً اگر
نبض اور نفس حال طبیعی پر ہے اور غش اور حرارت اور صدمہ باطن مین بہت نہین اور زبان سیاہ نہین ہوئی تو چاہیے
کہ مکان کی ہوا کو کچھ ایک گرمی مائل کرین اور سرد پانی ندین اور کوئی سرد چیز نہ سونگھائین اور ضرورت کے وقت
تازہ پانی دیے جائین اور کبھی کبھی گرم پانی پلائین یا سبز بادیان کا پانی یا سبز کرفس کا پانی یا عنب الثعلب سبز کا پانی
اور عسل پلانا نفع کرتا ہے اور جو چیز کہ نہایت فائدہ مند ہے یہ ہے کہ اصل السوس چار درہم عدس مقشر سات درہم کتیرا تین درہم
ان سب کو ایک پیالہ بھر پانی مین پکائین جب آدھا باقی رہے صاف کرین اور دین اور اگر اس مطبوخ مین دو درم گل
اور انجیر کے سات دانے اور دو درم بادیان اور مویز مع تخم کے دس دانہ بڑھائین بہتر ہے اور اگر صرف انجیر پانی مین
پکائین اور کچھ ایک زعفران ملا کر دین کافی نفع کرتا ہے اور انجیر کی خاصیت ہے کہ مادہ کو ظاہر کی جانب مین نکالتا ہے
اور ثبور کے ظاہر ہونے اور مسام کھولنے کے لیے گرم پانی مریض کے تلے رکھنا بہت نفع کرتا ہے اوسکا طریق
یہ ہے کہ بیمار کو بٹھائین اور بہت گرم پانی کے دو پیالے اوسکے نیچے رکھین اور دامن آگے پیچھے درست کرین
اور اوس کے اوپر دوسرا کپڑا اوڑھا دین اور ایک گاڑھا کپڑا گردن سے نیچے بدن کے گرد ڈالین تاکہ اوسکا بخار تمام
بدن کو لگے اور منہ اور سر تک نہ پہونچے لیکن اگر نبض اور نفس دشوار ہون اور غش اور حرارت بافراط اور زبان پر
سیاہی ظاہر ہو کوئی چیز گرم ندین اور پہلی تدبیرون پر اکتفا کرین یعنی بدن پر کپڑا رکھین اور مکان کی ہوا معتدل کرین
اور سرد پانی گھونٹ گھونٹ دین اور سرد خوشبو سونگھائین اور اسیطرح اگر گرم پانی سے عرق لائین جسطرح کہ گذرا
جائز ہے لیکن ایسی طرح چاہیے کہ بیقراری اور سانس مین تنگی زیادہ نہو اور ایسا ہی جسوقت ثبور ظاہر ہون اور بعض
اندر کیجانب دبنے لگین اور چھپنے لگین اور غائب ہون یہ بہت برا ہے چاہیے کہ طبیعت کو قوت دین تاکہ مادہ اندر نہ جائے
اور اس کام کے لیے جو کچھ ثبور کے جلد نکلنے مین کہا ہے مفید ہے اور شیرۂ بادیان تر یا خشک اور شیرۂ تخم کرفس تر
یا خشک تنہا تنہا یا دونون ملا کر پلانا نفع کرتا ہے فائدہ جسوقت کہ آبلہ یا حصبہ مین حرارت بافراط ہو اور کپڑا اوڑھانے سے
ضعف یا غشی پیدا ہو ہوا سرد کرین اور کافور اور صندل سونگھائین مگر بدن کو ڈھانکے رکھین تاکہ دونون باتین

ہمیشہ جلد مین جلن اور چبھن معلوم ہو اور شاید بعضون کو کھانسی اور گلے مین درد اور سانس مین تنگی اور آواز کا بیٹھ جانا
عارض ہو اور تپ جدری اور تپ حصبہ مین فرق یہ ہے کہ حصبہ کی تپ آبلہ کی تپ سے زیادہ گرم ہوتی ہے اور آنکھین
بیقراری زیادہ رہتی ہے اور دردپشت اوسمین بہت کم اور قلق اور غشیان حد سے زیادہ ہوتا ہے اور حصبہ اکثر دفعۃً نکل آتی ہے
اور جدری سب کی سب اگرچہ بہت جلد نکلتی ہے تو تین دن مین بلکہ ایک ہفتہ مین نکلتی ہے سو جسوقت یہ آثار معلوم ہون خاصکر
جن دنون مین وہ ظاہر ہونے لگے اور خصوص جن آدمیون کے نکلی نہین حکم کیا چاہیے کہ آبلہ یا حصبہ پیدا ہوگی علاج جسوقت یہ تپ
ظاہر ہو اور خون کا غلبہ ہو رگ باسلیق یا اکحل یا قیفال کھولین پھر اگر خون کا زیادہ غلبہ ہے اور کوئی امر مانع نہین اتنا خون
نکالین کہ غشی آجائے کیونکہ خون کم نکالنا باوجودیکہ حاجت زیادہ ہے ضرر کرتا ہے اور اگر کوئی امر فصد کو مانع ہو حجامت کرین
یا جونکین لگائین اور حصبہ کی تپ مین بہتر یہ ہے کہ اگر تپ نہایت گرم اور منہ کڑوا اور آنکھین زرد اور بول ناری ہو اول
ملینات سے کچھ ایک صفرا کم کرین اگر طبیعت نرم ہو اور تسکین مین مشغول ہون اور فصد نکرین اور بارہ برس کی
عمر سے کم مین فصد کھولنی نہ چاہیے اور اسیطرح جسکی عمر ایک برس کی ہو حجامت نکرائین اور جب خون نکلوائیں اوسکے جوش کو دیکھین
کہ قوی ہے یا نہین اگر جوش بہت قوی ہے تو چیز کہ خون کو غلیظ کرتی ہے اور اوسمین سردی پہونچاتی ہے اور جوش کو ساکن کرتی ہے
کھلائین تاکہ اوسکا جوش کچھ ایک دب جاوے اور اگر خون کا جوش قوی نہین تغلیظ اور تبرید کی حاجت نہین بلکہ بعضی حکما جدری
اور حمی حصبہ مین اگرچہ بثور ظاہر نہوئے ہون کسی حالت مین تغلیظ اور تبرید کی اجازت نہین دیتے اسواسطے
کہ جب خون جوشش کرتا ہے طبیعت اوسکے دفع کرنے مین کوشش کرتی ہے ایسے وقت مین تغلیظ اور تبرید مین متوجہ ہونا
طبیعت کو فضلہ کو دفع کرنے سے اور اپنے کام سے منع کرتا ہے اور جسطرح سے کہ ہو تبرید مین مبالغہ نکرنا چاہیے خصوصا
اگر تنقیہ کا اتفاق نہوا ہو اور لائق یہ ہے کہ اس تپ مین طبیعت کو نرم نکرین مگر تپ حصبہ مین کہ صفرا کا بہت غلبہ اور
طبیعت مین قبض ہو یا آبلہ کی حمی مین کہ بلیبیہ کی قبیل سے ہو یعنی بدن مین امتلا معلوم ہو مگر جلد کا رنگ نہایت
سرخ نہو اور تپ گران ہو اور بہت مشتعل نہو اور نبض موجی ہو کہ اس حالت مین تلیین ضروری ہے بلکہ حمی بلیبیہ مین
فصد کی حاجت کم ہوتی ہے اور اسہال کی زیادہ اور جو کچھ کہ فصد اور تبرید اور خون کی تغلیظ اور طبیعت کی تلیین کا
بیان کیا گیا یہ اوسوقت تک ہے کہ آبلہ اور حصبہ ظاہر نہون کیونکہ جب ظاہر ہوجاتی ہین مبردات اور مغلظات اور ملینات
سے پرہیز واجب ہے اسلیے کہ یہ سب امور ارادہ طبیعت کے مخالف ہین اور فصد و حجامت بھی منع ہین مگر جہان کہین ایسا ہو
کہ خون نہایت غالب ہے اور عمر جوان اور عادت اور حال موافق ہو کہ اس صورت مین باوجودیکہ بثور ظاہر ہوئے ہون
فصد کرنا اور کچھ خون نکالنا جائز ہے تاکہ بیمار ہلکا ہوجائے اور مادہ کچھ ایک کم ہوجائے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت
بثور نمودار ہونے لگے چاہیے کہ بیمار کے بدن کو نرم اور گرم کپڑون سے ڈھانک رکھین اور مکان کی ہوا معتدل کرین
تاکہ مسام کھلین اور خفیف سا عرق آئے اور بثور سہل نکلین اور اس حالت مین سرد پانی گھونٹ گھونٹ دینا اور ...

استعمال کرے ایک گدی آنکھہ کی پشت پر رکھین اور سیسہ کا پتر آنکھہ کے اندازہ سے گدی پر رکھین اور پٹی
باندہ دین تاکہ آنکھہ کو دبائے رکھے اور کبھی کبھی کھولین اور پھر باندہ دین اور ناک کی محافظت یہ ہے کہ سرکہ اور گلاب
یا فقط سرکہ لیکر ہر لحظہ چند قطرہ ناک مین ڈالین یا بیمار اپنے آپ ناک مین لیوے اور اگر صندل شیاف مامیثا آبغورہ
کا شیاف بنائین اور اوسکو گلاب مین یا پانی مین گھسکر ناک مین لیوین یا ناک مین ڈالین نفع کرتا ہے اور روغن گل
یا روغن مورد کچھہ ایک کافور ملا کر ڈپا لنا اور ناک کے اندر ملنا مفید ہو اور حلق کی محافظت یہ ہو کہ جسوقت آبلہ ظاہر
اور تپ حصبہ اور جدری کی تحقیق ہو فوراً حکم کرین کہ انار کو مع دانہ چباسے اور اوسکا عرق ہر ساعت نگلتا رہے
اور شربت خرنوب سے غرغرہ کرے اور اگر سماق گل سرخ عدس مقشر گلاب مین پکا کر صاف کرین اور اوس سے
غرغرہ کرین نہایت خوب ہو اور نہایت سرد پانی سے غرغرہ کرنا کلی نفع کرتا ہے خاصکر اگر اوسمین گلاب ملائین اور
رب انار اور رب شاہتوت فائدہ کرتے ہین اور سینہ کی محافظت یہ ہو کہ جب آبلے بدن مین ظاہر ہون اور سینہ اور گلے
مین خشونت اور حرارت قوی ظاہر ہو اور طبیعت نرم ہو تھوڑا تھوڑا مسکہ اور شکر چٹائین کہ بہت نفع کرتا ہے
اور اگر حرارت کا زور ہو لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ اور قند اور روغن بادام دین اور بادام کو لیکر منہ مین رکھنا
فائدہ رکھتا ہو اور یہ لعوق مفید اوسکی ترکیب مغز تخم کدو شیرین دو حصہ مغز بادام سپید ایک حصہ قند تین حصہ
کتیرا ایک حصہ کوٹ چھانکر لعاب اسبغول یا لعاب بہدانہ ملا کر رکھین اور استعمال کرین اور اگر طبیعت نرم ہو صمغ عربی
مغز بادام بریان مغز تخم خیارین بریان نشاستہ بریان لیکر اسبغول بریان کے لعاب مین چٹنی بنائین اور مفاصل
کی محافظت یہ ہے کہ صندل شیاف مامیثا گل ارمنی گل سرخ خشک اور کچھہ ایک کافور گلاب مین لین اور کچھہ
سرکہ اوسپر ڈالین اور جوڑ کی جگہہ پر طلا کرین اور اگر مفصل پر کوئی بڑا اخراج پیدا ہو جلد چیر ڈالین تاکہ اوسکا زرد آب
نکل جائے پھر زخم کا اندمال کرین اور امعا کی محافظت یہ ہو کہ شراب مورد اور قرص طباشیر اور رب بہی وقت دیا کرین
خاصکر جبکہ آبلہ کا انحطاط ہو اسلیئے کہ جب آبلے ظاہر بدن سے کم ہوتے ہین کبھی مادہ کا بقیہ امعا پر آپڑتا ہے
ہوا وسوقت مین اونکی رعایت ضروری ہے فائدہ آبلہ اور حصبہ والے کے کھانے اور پینے کا بیان جاننا چاہیے
کہ آبلہ کا سبب حرارت غریبی ہو کہ خون رطوبت دار مین اثر کرتی ہے اور اوسکو جوش دیتی ہے تو اسمین کھانے پینے کی چیز دہ
بہتر ہے کہ سردی خشکی کی مائل ہو مثلاً جو کا بھنا آٹا یا بھنی مسور کا آٹا انار ترش کے پانی مین یا غورہ یا ریواج کے پانی مین ملا کر اور
اگر طبیعت خشک ہو اور سینے اور حلق مین خشونت ہو اور حرارت بہت قوی نہو بھنے جو کا آٹا جلاب کے ساتھہ دین اور
ترش چیزین نہ پلائین اور اگر طبیعت نرم ہو اور حرارت قوی ہو اور سینہ اور حلق مین خشونت نہو ستو کو دو بارہ بھون کر
اور قرص طباشیر قابض کے ساتھہ دین اور اگر صمغ عربی اور طباشیر کچھہ ایک نبات ملا کر کھلائین جائز ہو اور جس حالت
مین طبیعت بافراط نرم ہو کشک بریان کا اور انار دانہ اور تخم خشخاش کہ تینون برابر ہون کشکاب بنائین اور جو اگر

حاصل ہون یعنی سرد ہوا کے ناک مین جانے سے اور برودت کے سبب باطن کی حرارت کو آرام ہو اور دل گرم نہو اور
بدن پر گرم کپڑے کے رہنے سے مسام بند نہون اور اگر باوجودیکہ ہوا کی اصلاح کرین اور سرد خوشبو سونگھائین پھر بھی
راحت نپاوے تو کبھی کبھی سینہ اور دل کی جگہہ پر کپڑا ہلکا کر دین اور احتیاط کرین کہ اوس جگہہ کے سوا اور کہین سردی
نہ پہونچے اور جب کہ آبلہ نکل آئین اور بیقراری اور حرارت اندرونی کم نہو اور زبان سیاہ ہو باوجود ان احوال کے بدنکا
گرم رکھنا بہت بڑی خطا ہے اور جسوقت کہ غشی پڑے رعایت دل اور علاج غشی کے سوا اور کچھہ فکر نکرین اور جب
آبلہ اور حصبہ بالکل نکل آئے شربت سرد حاجت کے موافق دین اور جب تک کہ حرارت اور ضعف قوت کا اثر رہے
پرہیز نہ توڑین تاکہ بیماری عود نکرے اور نکالے پینے کی تدبیر فائدہ علحدہ مین لکھی جاویگی اور جان لین کہ حصبہ کے
آخر مین اسہال کا بڑا خوف ہے سو اگر آبلہ اور حصبہ کے آخر مین شکم نرم ہو شربت حب الآس اور صمغ عربی اور گل ارمنی
اور قرص طباشیر قابض اور رب ... وغیرہ سے بند کرین اور اگر اسہال دموی ہون شربت انجبار وغیرہ سے
علاج کرین لیکن اگر خون خالص آتا ہے بچنے کی امید نہین اور اگر قابضات دین آماس پیدا کرتا ہے اور بہت جلد
ہلاک کرتا ہے اور اگر اس مرض مین نکسیر پھوٹے جب تک کہ خون صاف نہ آئے اوسکو بند نکرین مگر جب ضعف پیدا ہو
فی الفور اوسکو بند کرین کہ اوسکی افراط مین خوف ہے اور رعاف کی بند کرنے کی دوائین رعاف مین لکھی ہین اور
ایک بتی سیاہی مین بھر کر چکی کی گرد اوسپر ڈالکر ناک مین رکھین رعاف بند ہو جاتی ہے اور روئی کی بتی سرکہ مین
بھر کر اور مازو نیم سوختہ اور رگڑا ہوا اوسپر ڈالکر اوسکو ناک مین رکھنا اور بلجار تراشیدہ ناک مین رکھنا اور اطراف
اور خصیون کا باندھنا ویسا ہی اثر رکھتا ہے اور جس شخص کو مرض کے آخر مین نیند نہ آئے شربت خشخاش دے سکتے ہین
اور جو سرفہ کہ بیقرار رکھتی ہو اوسکو لعوقات مناسب سے دفع کر سکتے ہین اور اصلاح ہر ایک عوارض کو موافق تدبیر و نسخے
زائل کرنا ممکن ہے فائدہ بعضے اعضای عزیز کی محافظت کہ جب آبلہ کے نشان ظاہر ہون کر سکتے ہین سو آنکھہ
کی محافظت تو یہ ہے کہ سماق گلاب مین تر کرین اور چھان لین اور کچھہ ایک کافور اوسمین ملا کر ٹپکائین اور آب کشنیز تر
اور آب تخم انار ترش اور مازو گلاب مین گھسا ہوا آنکھہ مین ڈالنا آنکھہ کو آبلہ سے بچاتا ہے اور بعض صبر شیاف مامیثا
اقاقیا ہر ایک ایک درم زعفران آدہا دانگ ایکو کوٹ چھانکر شیاف بنائین اور کشنیز تر کے پانی مین رگڑکر آنکھہ کے
باہر طلا کرین ویسی ہی تاثیر کرتا ہے اور اگر پھنسیان نکل آئی ہین کافور گلاب مین حل کرین اور آنکھہ مین ڈالین اور جبکہ
یہ تدبیرین مفید نہون اور آنکھین سرخ ہون یا آنکھہ کی سیاہی پر بثور نکل آئین سرمہ اصفہانی اور کافور اور آب کشنیز
مین پیسکر ہر لحظہ آنکھہ مین ڈالین اور سرمہ گلاب مین رگڑا ہوا بہت نفع کرتا ہے خاصکر اگر اول مین اوسکا استعمال ہو
اور شیاف ابیض عورت کے دودھہ مین ملا ہوا جس شخص کی آنکھہ مین پھنسیان نکل آئی ہین اوسکے لیے مفید ہے
اور جسوقت جانین کہ امتلا کے سبب آنکھہ ابھری آتی ہے اسکو جحوظ کہتے ہین چاہیے کہ ادویہ مذکورہ کو آنکھہ مین

دل کی جانب اور اوسکے حوالی مین گرے اور روح کو سرد کرے اس ضرورت سے قوت مقہور ہو کر غشی پڑے
اور شاید کہ فم معدہ کے ضعف سے غشی پیدا ہوا و بلغمی تپین فم معدہ کے ضعف سے کمتر خالی ہوتی ہین اور رجحان
کہین کہ فم معدہ بھی ضعیف ہوتا ہے اور مادہ بھی دلیر کرتا ہے نہایت قوی ہوتی ہے اسلیے کہ دو سبب جمع ہو جاتے ہین
اور حمی غشیہ کی علامت یہ ہے کہ بدن مین ترہل اور منہ پر تہبج پیدا ہو اور تپ بلغمی کے عوارض کا دور ہو اور
بیمار کے منہ کا رنگ ایک حال پر نہین رہتا اکثر رصاصی ہوتا ہے اور کبھی زرد اور کبھی نیلگون اور سیاہی مائل
اور کبھی سبزی مائل اور ہیجان کے وقت آنکھون مین گدلا پن ہو اور اوسمین دونون ہونٹ ایسے معلوم ہوتے
جیسے شاہتوت کے کہانے سے ہو جاتے ہین اور پسلیون کی پیرہمہ مین درد اور نفخ پیدا ہو اور اگر تپ آئی تر شی کا
انتباہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ صفرای غلیظ بلغم مین ملجاتا ہے اور حمی غشی لاتا ہے اور اوسکی نوبتین بھی بلغمی کیطرح
ہوتی ہین مگر اشتہا کی سوزش اور ترکیب صفراکی دوسرے آثار اوسپر گواہی دیتے ہین علاج جاننا چاہیے کہ اس
تپ کی تدبیر بہت دشوار ہے خصوصًا اگر اعضاے اندرونی مین ورم ہو کہ اس صورت مین فلاح کی امید نہین
اور علاج کو خلاصت نہین اور اس تپ کا علاج جو دشوار ہی اوسکی وجہ یہ ہی کہ اگر طبیعت کو مادہ کا کام چھوڑ بیٹھین اور دوا
اور غذا سے منع کرین چونکہ مادہ بہت ہی اور کیا قوت طبیعت غذا نہ دینے کی صورت مین اوسکو دفع نکر سکیگی اور
قوت تمام باطل ہو جائیگی اور غذا اگر دیجاتی ہے چونکہ ہضم درست نہین خوب ہضم نہین اور تپ کا مادہ ہو جاتی ہے
اور مادہ کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا چاہین چونکہ مادہ خام اور بہت ہے دواے ضعیف العمل سے مطلب حاصل نہین ہوتا
اور اس بات کا اندیشہ ہے کہ مادہ جنبش کرے اور نہ نکلے اور سانس اور روح کے راستون کو روکدے اور دفعتًا مار ڈالے
اور اگر چاہین کہ استفراغ قوی کرین قوت وفا نہین کر سکتی اسلیے کہ بدن خلط کی حرکت کرنے اور بغیر استفراغ کے بھی
غشی آتی ہے جہ جائیکہ خلط جنبش کرے اور مادہ کچھ نکلے سو مناسب ہے کہ تپ کے شروع سے تین دن تک ماء العسل
سادہ کے سوا کوئی دوسری چیز ندین اور اگر قوت ضعیف ہو جاوے نخود کا کشکاب ضروری ہی اور زیادہ قوی کیا
چاہین کچھ ایک روٹی کا ماء العسل مین یا جلاب مین ثرید بنا کر دین اور ضعف کے وقت روٹی کو مثلث یا شراب
ساتھہ دینا غشی کو دفع کرتا ہے اور جہان کہین کہ طبیعت نرم ہو روکنا نچاہیے جب تک کہ ضعف کا خوف نہو اور
جہان طبیعت مین قبض ہو اول امعا کو نرم حقنون سے جو بہت تیز نہون پاک کرین جیسے آب چقندر کچھ ایک
نمک ملاکر اور اس تپ کے علاج مین قانون یہ ہے کہ مادے کی تلطیف ہو اور گرم نہو جاے اور جو کچھ کہ اغذیہ
اور اشربہ کی قسم سے دین چاہیے کہ بلطف اور حدت مین کم ہو اور فصل اور مرض اور مزاج کی حرارت کی کمی
زیادتی دیکھکر اوسکے موافق ملطفات کی حدت مین کمی کر سکتے ہین اور انجگہ بہتر تدبیر کھردرے ہاتھون سے
مالش کرنا اور مختلف ملنا تا خلط بے آفت خلط لطیف ہو جاے اور جسکو بے روغن مالش خوش نہ معلوم ہو

حلق مین خشونت ہو اور نیند نہ آنے کیونکہ ہر ایک اور تپ تشنگی ان کا اسباب نہایت ہین اور انار دانہ ملاتے ہین و اہل تجربہ
طبیب حاذق کی رای پر موقوف ہین جیسا واقع ہو ویسا ہی اوسکے موافق تدبیر کرے آرام ہو سبب یہ ہے کہ حصبہ کا مادہ
کمتر اور یہ تباہ ہوا کرتا ہے اور اوسکا سبب صفرا سوختہ کی اثرت ہے کہ خون کو تباہ کرتی ہو ہوا وسمین غذا اور شربت
بہتر وہ ہو کہ سرد و تر ہو تا کہ صفرای سوختہ کی حدت کی اور تری سے برابری کرے اور خون کی اصلاح کرے مثلاً گشنکا سب
اور لعاب اسبغول وغیرہ اور گشنکاب اور لعاب کو آب بغیرہ یا آب انار ترش وغیرہ مین ملا کر دینا چاہیے کہ لعاب
اور گشنکاب اور آب تربز اور آب خرفہ اور آب کدو وغیرہ کو بے ترشی استعمال کرنا ضرر کرتا ہے لیکن اگر حلق مین خشونت ہو
تو حموضات ندین اور جو کا ستو جلاب کے ہمراہ بتاتے ہین اور باقی وہی تدبیر ہے کہ آبلہ مین گذری اور بعضے کہتے ہین کہ ترنجبین کا
دینا حصبہ مین منع کرتے ہین اور کہتے ہین کہ حصبہ مین اوسکی مضرت ایسی ہے جیسے محرور مزاج کو شہد کی مضرت
اور بچینی اور غشیان اور بیقراری کو بڑھاتی ہے اور ایسا ہی بنفشہ اور آب لبلاب حصبہ مین ندین کہ غشیان اور
بیچینی لاتا ہے فائدہ متقدمون کی احتیاط کہ اس مرض مین مبتلا نہون اور اگر نکلے تو بہت کم نکلے جس وقت کہ
سال کی فصلون مین آبلے کے ظہور کے آثار دریافت کرین جو لوگ سولہ برس کے جوان ہون اور ابتک انکو
چیچک نہین نکلی انکی فصد کرین اور جو ننھے بارہ برس سے کم ہون انکی حجامت کرین یا جونکین لگاتین اور جو کچھ باقی
احتیاط مین لکھا ہے عمل مین لائین اور جان لین کہ سرد غذا بالقوہ اور شربت سرد مثلاً شربت عناب اور
سکنجبین وغیرہ اور آب اسبغول اور شکر وغیرہ اور شربت گذرا اور سفوف طباشیر اور قرص کافور وغیرہ کا کھلانا کلی نفع
کرتا ہے اور سرد پانی مین بیٹھنا اور اوس سے غسل کرنا فائدہ مند اور لازم ہے کہ اندنون مین لڑکون کو اور جوانون کو
جنکے چیچک اور حصبہ ابتک نہین نکلی دودھ اور مٹھائی اور شراب اور گوشت اور بینگن وغیرہ گرم غذاؤن سے اور گرم
میوون سے جو کہ خون بڑھاتے ہون خاصکر خرما اور خربزہ اور شہد اور انجیر اور انگور سے منع کرین اور ایسا ہی مشقت
اور ریاضت اور جماع اور آفتاب اور آگ کی حرارت اور غبار سے اور بند پانی کے پینے سے پرہیز کرائین اور
کبھی کبھی آب فواکہ سے طبیعت کو نرم کرین اور طبیعت مین قبض نرکھین بقول سرد اور حموضات نافع ہین اور گوشت کو
بدون ترشی اور سبزی ملانے کھانا نچاہیے فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آبلہ نکلکر خود بخود اچھا ہو جاتے اور
آبلہ کے پکانے اور خشک کرنے اور کھرنڈ گرانے کی حاجت نپڑے اور کبھی ان تدبیرون کی حاجت پڑتی ہے
اور پکانے اور خشک کرنے اور کھرنڈ گرانے کی تدبیر معہ تدبیر ازالہ نشان آبلہ کے جدری اور حصبہ کے مقالہ مین
بیان کی جائیگی جہان کہ امراض ظاہری کو ضبط کیا ہے انشاءاللہ تعالی مقالہ حمی غشیہ کے بیان مین یعنی وہ تپ
کہ بیہوشی اور ضعف لاتی ہے وہ دو طرح پر ہوتی ہے پہلی نوع وہ ہے کہ بلغم خام سے پیدا ہو یہ اسطرحپر ہو کہ بلغم خام
بدن مین بڑھ جاتے اور متعفن ہو جاتے اور تپ لاتے اور جب تپ آتے مادہ حرکت کرے اور اوسمین متعفن اسیا

میوے سونگھائین اور مکان کو خوشبو سے آرایش کرین اور اگر طبیعت مین قبض ہو بار انشیر اور آب کدو مصری ڈالکر کے
حقنہ کرین اور جب نوبت کا وقت قریب آپہونچے روٹی انار میخوش کے پانی مین یا لیمو یا ریواج کے پانی مین تر کرکر
چند لقمہ کھلائین تاکہ ترشی کے سبب معدہ کو قوت دے اور صفرا کے بہنے کرنے کو مانع آسکے اور شاید کہ بالکل
روک دے اور جب غشی پڑے تب بھی روٹی کو اونھین جیسے عرقون مین بھگوکر قیمہ سا بناکر حلق مین ڈالنا چاہیے
اگر کھاسکے یا روٹی شراب ممزوج مین یعنی اوسمین پانی ملا ہوا ہو تر کرکے حلق مین ڈالین بہت جلد غشی
رفع ہوتی ہے اور اگر تپ کی حرارت شدید ہو قرص کافور وغیرہ دینا چاہیے اور جو چیزین پلائین برف اور
یخ مین سرد کرکے دین اور جو کچھ کہ مہرقہ مین بیان کیا گیا استعمال کرین اور جہان کہین کہ معدہ اور جگر مین ورم ہو
اوسکے موافق تدبیر چاہیے شاید کہ تقدیر شفا سے موافق آسکے

فصل حمی دق کے بیان مین وہ ایسا تپ ہے کہ حرارت غریبہ اعضاء اصلی مین خاصکر دل مین چمٹ جائے
اور بدن کے رطوبات ثلثہ طبعیہ کو فنا کرے اور جاننا چاہیے کہ آدمی کے بدن مین تین طرح کی رطوبت ہے کہ
جسوقت اونمین سے ایک خرچ ہوجاتی ہے دق پیدا ہوتی ہے اور لغت مین دق کے معنی ہمواری اور ہزال ہین یعنی
ساکن اور نرم ہونا اور دبلا ہونا اور اسی سبب سے کہ اس تپ کی حرارت ساکن اور نرم ہوتی ہے اور دبلا ہونا اوسکو
لازم ہے یہ نام رکھا گیا فائدہ رطوبات ثلثہ کا ذکر پہلی رطوبت وہ ہے کہ شبنم کے طور پر چھوٹی چھوٹی سوراخون مین اوپر
تمام اعضاء اصلی کے بکھر رہی ہے اور اوسکی منفعت یہ ہے کہ جب غذا نہ پہونچے وہ تحلیل کا بدل ہوجاتی ہے دوسری رطوبت
وہ ہے کہ اعضا مین سرایت کرگئی اور ویسی بن گئی ہے لیکن ابھی انعقاد کامل نہین ہوا اور یہ رطوبت قوی حرارت کے
پہونچنے سے اور افراط کی ریاضت سے گلتی ہے اور تحلیل ہوجاتی ہے تیسری رطوبت وہ ہے کہ اعضا اصلی کی ترکیب
خمیر مین رہتی ہے اور بدن کے تمام اعضا اوسکی جہت سے ملے ہوئے ہین جسوقت کہ یہ رطوبت فنا ہوجاتی ہے اعضا کا
اتصال باطل ہوجاتا ہے اور اطبا پہلی رطوبت کو چراغدان کے روغن سے تشبیہ دیتے ہین اور دوسری رطوبت کو
اوس روغن سے کہ بتی نے کھینچ لیا ہے اور تیسری رطوبت کو اوس روغن سے کہ جسکی سبب بتی کے اجزا مین اتصال
ہے تشبیہ کرتے ہین سو جسوقت کہ پہلی رطوبت بدن سے کم ہوجاتی ہے خاصکر دل کے حوالی سے ایسا ہوتا ہے
گویا چراغدان کا روغن خرچ ہوگیا اور روشنی کی مدد ٹوٹ گئی اور اب یہانتک نوبت پہونچی کہ جو نسا روغن فتیلہ
مین ہے وہ بھی خرچ ہوا چاہتا ہے یہ دق کا پہلا درجہ ہے اسکا جلد علاج ہوسکتا ہے لیکن اس دق کا پہچاننا مشکل ہے
کیونکہ دق اس حالت مین حمی لثقہ کے مشابہ ہوتی ہے اور ان دونون مین جو کچھ فرق ہے وہ لثقہ مین گذرا اور جسوقت
دوسری رطوبت خرچ ہوتی ہے اوسکی ایسی مثال ہے کہ فتیلہ کا روغن صرف ہوتا ہے یہ دق کا دوسرا درجہ ہے اور اوسوقت مین
دق کو ذبول کہتے ہین اور ذبول آسان معلوم ہوسکتا ہے اور اسکے تین مرتبہ ہوتے ہین اول وسط آخر اور جب مرتبہ آخر ہو

روغن خیری اور روغن کنجد تازہ اور اوسکے سوا جسمین قبض ہو اور سرد ہو مثال روغن زیت اور روغن گل ملنا چاہیے
اور مالش کی ترتیب یہ ہے کہ اول پنڈلیون کو گھٹنے سے پانون تک ملین پھر رانون کو اوپر سے نیچے کی جانب
پھر ہاتھون کو مونڈھون سے ہتیلی تک اسکے بعد پیٹ اور سینے کو اوپر سے نیچے کی طرف اور پھر پانون کی
مالش شروع کرین اوسی طرح پر کہ لکھا گیا کرتے رہین یہانتک کہ جلد سرخ ہوا اور بیمار کے بیہوش ہونے کا
اندیشہ ہو اور ایسا چاہیے کہ بیماری کا آدھا وقت مالش مین صرف ہو اور آدھا سونے مین اور اوسکو ایسے مکانمین
ٹھہرائین کہ سردی اور گرمی مین معتدل ہو اور اگر ہوا سرد ہو گرمی مائل کرین اور نیند معتدل نفع کرتی ہے اور اگر
بافراط ہو نقصان ہے اور سرد پانی سے منع کرین اور اگر بیمار اوسکا معتاد ہے اور گرم موسم ہے سکنجبین سرد پانی
مین ملا کر دین اور جاڑون مین سکنجبین گرم پانی مین اور فقط گرم پانی دینا چاہیے اور جب تک ممکن ہو کسی قسم کا
پانی سکنجبین کے سوا ندین اور حمام معتدل مفید ہے اور جسکو قے آسان ہوتی ہے اجازت دین کہ قے نفع کلی کرتی ہے
اور سکنجبین عسلی ایکدرم تخم کرفس کے ساتھ اور ماء العسل ایکدرم زوفا کے ہمراہ ہر صبح دینا نفع کرتا ہے اگر فصل
بہت گرم نہو فائدہ اس مرض مین فصد کسی طرح جائز نہین کیونکہ بیماری کا سبب مادۂ خام ہے اور خون کے
نکال لینے سے بدن سرد ہو جاتا ہے اور خلط کی خامی زیادہ ہوتی ہے اور ہضم باطل ہوتا ہے انتباہ جبان کہین کہ
باطن مین آماس ہو تسلث اور شراب کی اور قے کی اجازت نہین بلکہ کوئی علاج جائز نہین کیونکہ نجات کی امید نہین
لیکن چونکہ علاج سے ہاتھ روکنے مین غضب کا پردہ کھلتا ہے اور بیمار ناامید ہوتا ہے اور لَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ
وارد ہوتا ہے اسکی تدبیر طبیب کی رائے پر موقوف ہے کہ جو کچھ ورم کے لائق اور غشی کے موافق ہو توکلا علی اللہ
استعمال کرتا رہے اور قوتون کی رعایت مین کوشش رکھے دوسری نوع حمی غشیہ کہ صفرا سے عارض ہو یہ ایسا ہے
کہ صفرا بہت رقیق اور متعفن ہو جاتے اور اوسمین سمیت آجائے اور جب تپ کی حرارت سے وہ مادہ بھی کچھ اوسکا
دل پر پڑے غشی پیدا کرے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اکثر غضب کے دورہ پر آجاتے اور بدن زرد اور لاغر ہو جائے
اور ایک نوبت مین یا دو نوبت مین قوت اور نبض سست اور ساقط ہو اور تھوڑے دنون مین بیمار کا ایسا حال
ہو جائے کہ برسون کا بیمار ہے اور یہ تپ اکثر گرم ابدان مین جنمین کہ حرارت اور یبوست نہایت ہی عارض ہوتی ہے
اور حمی غشیہ کہ مادۂ رقیقہ سمیہ صفراویہ سے پیدا ہوتی ہے اور دو تین دن مین قوت ساقط کرتی ہے ردی
اور مہلک ہے خاتمہ اگر معدہ اور جگر مین ورم ہو فائدہ حمی غشیہ کہ غم اور ہم یا بیخوابی یا استفراغ کثیر کے
سبب عارض ہوتی ہے سالم تر ہے علاج ہر لحظہ ماء الشعیر آب انار مین ملا کر دین اور آب خرفہ اور تخم خیارین
اور شربت بہ اور شربت سیب اور شربت صندل اور شربت فواکہ پلائین خصوصا برف مین سرد کر کے اور سینہ پر
صندل اور گلاب ضماد کرین اور برگ بید لیکر اوسپر گلاب چھڑک کر بستر پر ڈالین اور ریاحین خوشبو اور خوشبودار

اگر مادہ عفونی رگوں سے باہر ہو [illegible] اور اسیطرح [illegible] کیساتھ مرکب ہو اوسکی اعراض خاص [illegible]
اور جسوقت کہ پہلا درجہ شروع ہو جاتا ہے اور حرارت دوسری رطوبت میں پہونچے دق کہا جاتا ہے [illegible] ذبول
ذبول کی علامت یہ ہے کہ آنکھیں گڑھ جائیں اور [illegible] اور آنکھیں [illegible] اور سر کے [illegible] معلوم ہو [illegible]
کنپٹیاں بیٹھ جائیں اور پیشانی [illegible] کھنچ جائے اور پوست میں رونق اور تازگی نہ رہے اور ایسا معلوم ہو
کہ غبار آلودہ ہے اور [illegible] اور ناک کی نوک [illegible] باریک [illegible] اور کان
اور چھوٹے ہو جائیں اور حنجرہ اور سینے کے استخوان نکل آئیں اور [illegible] میں [illegible] اور [illegible] چھوٹے [illegible] بہت
معلوم ہوں اور بال بڑھ جائیں اور اونکی جڑیں پڑجائیں اور شانے چڑھ جائیں پھر جب تک کہ ذبول پہلے درجہ میں ہے
یہ نشان بھی بہت کم معلوم ہوں اور اسیطرح بڑھجائیں یہان تک کہ دوسرے درجہ میں پہونچے اور جسوقت کہ دوسرے
درجہ سے تجاوز کرے اور تیسرے درجہ میں آتے بدن کے بال جھڑنے لگیں اور ناخن ٹیڑھے ہونے لگیں اور پوست
اور استخوان کے سوا کچھہ نہ باقی رہے یہ اس بات کا نشان ہے کہ وصال قریب ہونے والا ہو اور جب تک کہ گوشت
اور رطوبات اور تازگی اور قوت کا بقیہ باقی رہتا ہو اور استخوان پر گوشت رہتا ہے امید رہتی ہے کہ فائدہ [illegible]
جب کہ حمی یوم تین رات دن سے تجاوز کرے اور ٹوٹنے کے نشان ظاہر نہوں اور حرارت زیادہ [illegible]
بڑھجائے کہ اوس تپ میں نہیں ہوسکتی اور منہ پر زردی چھا جائے جاننا چاہیے کہ حمی یوم دق میں جا پڑی علاج
جسوقت کہ تحقیق ہو کہ تپ دق ہے جلد علاج میں کوشش کریں اور مہلت نہ دیں کیونکہ یہ تپ ابتدا میں جلد علاج پذیر
ہوتی ہے اور اسکی تدبیر یہ ہے کہ تبرید اور ترطیب میں کوشش کریں پانچ وجہ سے ایک تو یہ کہ گھر کی ہوا اور مکان اور
فرش کی آرایش کریں دوسرے یہ کہ حمام اور آبزن اور تبریخ استعمال کریں تیسرے یہ کہ دوائیں پلائیں اور اعضا پر
ڈالیں چوتھے یہ کہ شربت اور دوائیں مناسب دیں پانچویں یہ کہ غذائیں موافق کھلائیں اور ہر ایک کا بیان فائدہ علحدہ لکھتے ہیں
آتا ہے فائدہ ہوا اور مکان اور فرش کی تدبیر اگر گرمی کا موسم ہو خنک مکان میں کہ شمال رخ ہو بیمار کو رکھیں اور اگر
اس مکان میں پانی جاری ہو اور بستر پانی کے کنارہ پر بچھائیں یا جاری پانی پر ڈالکر وہاں بیمار کو رکھیں تبرید
اور ترطیب زیادہ ہوتی ہے اور نہایت خوب ہے اور نرم کتان کا بستر کریں اور عمدہ بستر جو تازہ ہے کہ
کتان سے اوسکو بھریں اور ہر ہفتہ کے بعد کتان تازہ بدلتے رہیں یا اوسیکو دھوکر کام میں لائیں تا کہ نرم ہو جائے
اور سرد پھولوں کے اور خوشبو کے اقسام مثل بنفشہ نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور اور برف اور برنج کے
تودے بیمار کے آگے رکھیں اور اوسکے گرد بڑے بڑے کونڈوں میں اور طاسوں میں نیم گرم پانی بھر کر رکھیں
اور کتان کی تکیہ میں بھگو کر آہستہ آہستہ ہلائیں اور صندل اور گلاب اور آب گشنیز تر اور آب برگ خرفہ اور آب حی العالم
اور روغن گل اور روغن بنفشہ میں کپڑا تر کریں اور سینہ اور کنپٹیوں پر رکھیں جب وہ کپڑا گرم ہو اوسکو اوٹھا کر دوسرا

علاج پذیر نہین ہوتا اور دوسری مین اور اول مین دشوار اچھا ہوتا ہی اور جسوقت تیسری رطوبت خرچ ہونی لگتی ہے
ایسا ہوتا ہی گویا جس رطوبت سے قبیلہ کے اجزا مین اتصال ہی وہ فنا ہوتی ہی اس حالت مین دق کو مفتت اور
اور مجفف کہتے ہین کسیصورت سے علاج پذیر نہین الا ماشاء اللہ اور جان لے کہ اعضای متشابہ الاجزا دو طرح ہین
ایک تو وہ ہین کہ منی سے پیدا ہوتے ہین اونکو اعضای اصلیہ اور منویہ کہتے ہین وہ یہ ہین استخوان اور غضروف
اور رباط اور عصب اور وتر اور غشا اور شرایین اور اورده دوسرے وہ ہین کہ خون سے پیدا ہوتے ہین جیسے
گوشت اور شحم اور سمین انکو اعضای دمویہ کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ تپ دق یا تو اسباب سابقہ سے عارض ہوتی
یا اسباب بادیہ سے اسباب سابقہ تو مثلاً تپ محرقہ اور سینہ کا ورم گرم اور شطر الغب اور حمی یومیہ اور یہی تپ
اور جگر اور معدہ اور ریہ کی حرارت وغیرہ حمیات عفنہ اور اوسکے سوا کہ اوسکی حرارت دل مین پہونچے اور یہ
قسم کی بات ہے کہ طبیب بیمار کے ضعف و قوت اور غشی سے ڈر کر ماء اللحم یا شراب یا دوا المسک دے
اور اس سبب سے دل گرم ہوجاتے اور دق کی نوبت پہونچے اور اسباب بادیہ مثلاً غم اور ہم اور غضب اور تعب
اور بیخوابی بافراط اور بہت بھوکا رہنا جوان عمر مین اور جس شخص کا مزاج گرم و خشک ہو اور انکے سوا اسباب بادیہ
کہ دل کو نہایت گرم کرین کیونکہ دق کا مبدا دل ہے اور ظاہر ہو کہ تپ دق اکثر انتقالی ہوتی ہی کیونکہ یہ بات بعید ہی
کہ حرارت غریبہ اول اعضا مین لگ جائے بدون اس بات کے کہ خلط مین یا روح مین لگے اور یہ تپ کبھی تو منفرد ہوتی ہی
اور کبھی حمی عفنی کے ساتھ مرکب اور حمی خمس یا سدس یا سبع کے ساتھ اسکا مرکب ہونا بہت برا ہی اور تپ دق مفرد
یعنی غیر مرکب کی علامت یہ ہے کہ نبض صلب اور ضعیف اور متواتر ہو اور ایک حالت پر ثابت رہی اور تپ نرم
لازم ہو اور بیمار کو تپ سخت کی خبر نہو کہ کیا ہوتی ہے اور جسوقت کہ اوسکے بدن پر ہاتھ رکھین بہت گرم نہو مگر جب
دیر تک ہاتھ رکھا رہنے دین زیادہ گرم معلوم ہو اور بول کو اگر غور سے دیکھین دہنیت اور اجزای سنخار اوسمین محسوس ہو
اور سب علامتون سے درست یہی علامت ہو کہ جسوقت بیمار غذا کھائے تپ خوب ظاہر اور نبض قوی ہوجا اور کچھ
ایک عظم اوسمین آجائے سو بدقوق کے حق مین کھانا ایسا ہی جیسا چراغ مین روغن ڈالنے مین روشنی کو مدد پہونچتی ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ طبیب جاہل اس خیال سے کہ تپ غذا سے ظاہر ہوتی ہے غذا سے منع کرنے اور
بیمار کو ہلاک کرے اشتباہ اگرچہ دوسرے تپون مین غذا کھانے کے بعد احوال مین تغیر آتا ہے مگر تپ دق کے
تغیر مین اور دوسری تپون کے تغیر مین بہت فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ دوسری تپون مین غذا دینے کے بعد قشعریرہ اور
تپ مین وراثی اور تکسر اور گرانی اعضا مین اور برودت اطراف مین اور نبض مین اختلاف زیادہ ہوتی ہین اور دق
مین بجز اس بات کے کہ تپ ظاہر ہوجاتے اور کوئی بات نہین ہوتی بشرطیکہ دوسری تپ اوسکے ساتھ مرکب نہو
اور مرکب ہونے کا نشان یہ ہے کہ تپ نرم رہے اور عفنیہ کی نوبت بشدت کر آئے اور قشعریرہ یا نافض سے خالی نہ

اوسکو جو دق مین استعمال کرتے ہین اوسمین چند شرائط ہین کہ اگر اونکی رعایت نکرین تو اوسمین [illegible]
وہان ہوتا ہے پہلی شرط یہ ہے کہ کوئی دوسری تپ دق کے ساتھ مرکب نہو دوسری شرط یہ ہے کہ بدن مین کوئی زیادہ
ایسا نہو کہ متعفن ہوجاے تیسری شرط یہ ہے کہ دق کے سوا کوئی اور عارضہ ایسا نہو جسکو دودھ اور دہی نقصان کرے
چوتھی شرط یہ ہے کہ بیمار کی طبیعت ایسی نہو کہ دودھ پینے سے بہت اسہال آنے لگین پانچوین شرط یہ ہے کہ پلانے کے پہلے
بیمار کو ایسی چیز سے منع کرین جس سے دودھ معدہ مین بستہ ہوجاے اور مدقوق کے لیے سب قسم کے دودھ سے
بہتر عورتون کا دودھ ہے پھر گدہی کا دودھ پھر بکری کا دودھ اور شیر خوردن مین کچھ شرائط ہین ایک تو یہ کہ اوسکے جننے پر
چار مہینے گذرین اور تندرست اور جوان اور قوی الہاضمہ ہو اور تمام حیوانات کی قوت ہاضمہ کا یہ نشان ہے کہ اوسکے
سرگین مین بہت بدبو نہو اور خشکی اور تری مین معتدل ہو دوسری شرط شیر خوردن مین یہ ہے کہ ایک پیالہ گرم پانی سے
بھرین اور اوس پیالے مین چینی کا پیالہ رکھین پھر اوسمین دودھ نکالین اور نکالتے ہی بلا توقف پلائین اور اگر ان
دونون شرطون کی رعایت نکرین ضرر ہوگا اور جو نسا دودھ کہ مدقوق کو پلائین اوسکا اندازہ اور ترتیب یہ ہے کہ پہلے دن
آدھا سکرہ دین اور دوسرے دن ایک سکرہ اور ہر روز اسیطرح آدھا سکرہ بڑھائین سات دن تک چنانچہ
ساتوین دن ساڑھے تین سکرے آجائین پھر سات دن اسیقدر رکھین نہ گھٹائین نہ بڑھائین اوسکے بعد ہر روز آدھا
سکرہ کم کرین اور جالینوس کہتا ہے کہ دودھ پلانے کے بعد ایک ساعت گذرے بیمار کی نبض دیکھین کہ اگر دودھ
پینے سے پہلے کی نسبت زیادہ قوی اور مائل بعظم معلوم ہو اس بات کی علامت ہے کہ دودھ خوب ہضم ہوا اور نفع ہوا
پھر دوسرے دن زیادہ دینا چاہیے اور اگر ضعیف اور مختلف یا صغیر اور متواتر معلوم ہو اس بات کی دلیل ہے
کہ دودھ فاسد ہوا پھر دودھ کے پلانے مین توقف کرین اور اسیطرح جب کبھی دودھ پلانے مین حرارت محسوس ہو اور تپ
کے آثار معلوم ہون دودھ سے منع کرنا واجب ہے اور اوسکے بدلے مین آب خیار اور آب تربز اور آب
تخم خرفہ اور اقراص کافور دین انتباہ جہان کہین کہ دودھ کے پلانے سے عفونت پیدا ہو شربت آلو اور شربت بنفشہ
اور آب میوہ سے طبیعت کا نرم کرنا جائز ہے اور اس بات کی احتیاط کہ دودھ معدہ مین پنیر نہو اسطرح پر
ہے کہ جسقدر دینا منظور ہو کئی مرتبہ دین اور کچھ ایک نمک اور شہد اوسمین ملائین اور کہتے ہین کہ شکر شہد سے بہتر ہے
اور جہان کہ طبیعت نرم ہو نمک نہ ملائین اور شکر بھی بہت کم ڈالین اور جسدن کہ دودھ پلائین یا پلانے کا ارادہ ہو مچھلی سے
منع کرین اور ترشی بھی ندین اور ایک جماعت کے نزدیک یہ ہے کہ ایک حصہ دودھ مین دو حصہ [illegible] کا پانی ملاکر
جوش دین جب آدھا باقی رہے شکر ملا کر دین کلی فائدہ کرتا ہے اور جہان کہین کہ طبیعت نرم ہو اور ضعف پیدا ہو
دودھ نہ پلانا چاہیے اور اوسکی عوض [illegible] تازہ مسکہ نکال کر لوہے سے بجھا کر اور قابض چیز جیسے طباشیر یا
طراثیث ڈالکر دینا چاہیے تاکہ قبض کرے اور اگر تپ دق کے ہمراہ سرفہ ہو اوسکا علاج شیر اور دودھ اور شکر پلا کر [illegible]

رکھین اور اس کپڑے کا استعمال اوسوقت چاہیے کہ غذا ہضم ہو چکی ہو اور سات دن مین دو دن مرتبہ سے
زیادہ نکرین کیونکہ تبرید کی افراط سے اعضای تنفس مین تنگی آتی ہے اور آواز رک جاتی ہے اور جسوقت کہ سرد کپڑون
کے استعمال سے بیمار کا بدن کانپنے لگے کپڑا مبردات نیم گرم مین بھگو کر کام مین لائین اور پشت اور ناف اور
تلوون اور ہاتھہ اور ناک اور کان اور مقعد پر روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو یا شیرین بادام کا ملنا نفع کرتا ہے
اور اگر جاڑے کا موسم ہو مکان کی ہوا معتدل چاہیے اور بستر دہرے ہوئے کرپاس نرم کا کہ اوسمین روئی زیادہ ہو
مناسب ہے اور بیمار کو لباس فصول کے مناسب پہنائین مثلاً گرمیون مین کتان اور توزی اور جاڑون مین
کرپاس نرم اور شستہ **فائدہ** حمام اور آبزن اور تمریخ کی تدبیر کا بیان چاہیے کہ حمام اور آبزن بہت خوب
اور نیم گرم ہون اور پانی مین اسقدر گرمی ہو کہ بیمار کو خوش معلوم ہو اور حمام کی گرمی اسقدر نہو کہ دل کو گرم کرے
اور سانس مین فرق آئے اور عرق آجائے اور اگر پانی مین بنفشہ نیلوفر برگ کدو برگ کاہو پکائین نہایت
خوب ہے اور اگر کدو تراش کر اور کچھ کشک جو آبزن مین پکائین تب بھی مفید ہے اور جسوقت کہ حمام کا عزم کرین
اول کشکاب کھلائین اور دو ساعت صبر کرکے حمام مین لیجائین اور آبزن مین بٹھلائین اور حمام اور آبزن مین
اوسیقدر ٹھہرائین کہ پوست نرم ہو اور اوسمین تری آجائے اور حمام کے بعد بیمار کو سرد پانی مین غوطہ دین گردن تک
اور ویسا ہی بلا توقف نکال لین اور پانی اس سے زیادہ نہو جیسا کہ گرمیون مین ہوتا ہی اور حمام کے بعد سرد
پانی مین لانے سے یہ فائدہ ہی کہ حمام کی حرارت زائل ہو اور قوت آجائے اور کھلے ہوئے مسام اعتدال پر آئین
اسوجہ سے جو رطوبت کہ حمام اور آبزن سے اوسکے بدن مین پہونچی ہے تحلیل نہو اور سرد پانی سے نکالنے کے بعد
روغنہای مرطب مثلاً روغن بنفشہ روغن نیلوفر روغن مغز تخم کدو روغن مغز بادام ملین اور چاہیے کہ روغن کو پانی مین
ملاکر ملین انتباہ حمام کے بعد سرد پانی مین اوس شخص کو غوطہ دینا لائق ہے کہ ابھی کچھ گوشت اوسکے بدن پر موجود ہو
اور سرد پانی مین لانے کا یہ طریق ہے کہ حمام کے بعد اوس پانی مین کہ حمام کے پانی سے گرمی مین کم ہو لائین پھر
اوس پانی مین کہ اوسکی گرمی اس سے بھی کم ہو اور اسیطرح کچھ ایک سردی مائل پانی مین لائین یہانتک کہ سرد
پانی مین نوبت پہونچے اور فائدہ بلا ضرر حاصل ہو اور جب حمام اور سرد پانی اور روغن استعمال کر چکین کوئی نرم چیز
کھلائین مثلاً حریرہ کہ کشک جو کا بنائین یا دوغ تازہ یا زردہ بیضہ نیم برشت اور اگر غذا کھانے کے بعد جب
چار ساعت گذرین ایک دفعہ پھر حمام مین لیجائین کلی فائدہ ہوتا ہے اور چاہیے کہ حمام کے لیجانے مین
اور آبزن کے بٹھانے مین بیمار کو کوئی حرج نہو یہانتک کہ اگر آبزن مین آنے سے تکلیف ہو جائے تو ایک
تھیلے مین بٹھلا کر تھیلے کو دونون طرف سے پکڑ کر اوٹھائین اور گردن تک پانی مین بٹھلائین اور اسیطرح دو تین بار
بٹھلائین اور نکال لین اور جلد باہر نکال لائین تاکہ ضعف نہو فائدہ دودھ اور دوغ کی تدبیر کے بیان مین

دین اور بھنے ہوئے جو کا آش کباب بنائین اور کھانے مین کچھ ایک حب آلاس اور یہی کتے ہیں کہ ٹکڑے کر کے گلی کو لیتن
اور بھگنیے کے بعد گل ارمنی اور صمغ عربی باریک بنا کر کچھ ایک اوسمین ملا ئین اور کھلائین دو مثقال قرص کہ بہالا
رو ہتا ہے گل ارمنی شاہ بلوط بریان تخم حماض گل سرخ ہر ایک چار درم طباشیر کہربا ہر ایک تین درم زرشک صاف
چھ درم معمول کے موافق قرص بنائین اور رب ریباس رب سیب یا شراب امرود یا شراب مورد کے ہمراہ دین اور رات کو وقت
ایک مثقال اسپغول بریان اور آدھا درم صمغ عربی بریان اور آدھا مثقال گل ارمنی اور ایک درم سرطان رب بہہ
یا رب سیب کے ساتھہ دیا کرین جب تک کہ شکم مین قبض ہو فائدہ غذا کی تدبیر جسوقت کہ شربت اور کفکا
اور دودھ اور وہی اور جو کچھ کہ دین ہضم ہو جائے غذا دین اور چاہیے کہ غذا کو تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ مین کھاوے تاکہ
گرانی نکرے اور حرارت نہ بڑھ جائے اور یہ غذائین بیان مفید ہین ماش مقشر کہ اوسکے ساتھہ کاہو اور اسفاناخ
اور کدو اور مغز بادام کو ملا کر پکائین اور قلیہ کدو اور قلیہ خیار اور قلیہ اسفاناخ وغیرہ دینا جائز ہے اور اگر پاکیزہ روٹی
گرم پانی مین تر کرین پھر اوسکا پانی گرا دین اور بھیگی ہوئی روٹی کو آب یخ مین ڈالکر کھائین تپ کی حرارت کو زائل
کرتی ہے اور کشک جو کہ عدس مقشر اور کدو اور ساق کاہو کے ہمراہ ایک جگہ پکائین اور روغن بادام یا اوسکے
شیرے کے ہمراہ دین وہی تاثیر کرتا ہے اور اگر قوت ضعیف ہو سرد پانی شراب مین ملائین اسطرح پر کہ شراب
ایک حصہ اور پانی تین حصہ ہوا اور جان کہ صفرا غالب کرے مسوص دراج اور تیہو اور چوزہ مرغ خانگی اور ہلام
اور قریص بزغالہ اور گوسالے کے گوشت کا اور تازہ مچھلی چھوٹی قسم کی مصوص بنا کر موافق ہے اور بیضہ مرغ
نیمبرشت بہت مفید اور نیمبرشت کہ نمکین ہو اوسکا اندیشہ نہین اور زیرباکہ نہایت ترش نہو دراج اور چوزہ مرغ خانگی
اور بہت سے مغز بادام اور شکر کے ساتھہ چاشنی کرین اچھا ہے اور میوہ مین سے انار دانہ اور میٹھا سیب پکا ہوا
اور تربوز اور عناب تر تھوڑا تھوڑا دینا جائز ہے اور مٹھائی کی قسم سے حلواے تر کہ شکر اور روغن بادام اور تخم
خشخاس تھہ سے بنائین موافق ہے اور اگر تخم خشخاش تر نہو مغز تخم کدو شیرین اور مغز تخم خیار اور خیار بادرنگ اور مغز بادام
کو ملا کر اوسکا بدل کرین اور فطیری روٹی دینی نچاہیے اور شدت سے سرد پانی کا نقصان کرتا ہے اور حرارت
غریزی کو مردہ کرتا ہے یا دق اشتعال مین ڈالتا ہے انتباہ جب تک کہ ممکن ہو احتیاط کرین کہ طبیعت نرم نہو
اور جسوقت کہ نرم ہو گئیرا اور زعرور اور شاہ بلوط نفع کرتے ہین اور جسوقت کہ مدقوق ضعیف اور بے قوت
چنانچہ غشی آنے لگے ماء اللحم دینا چاہیے ماء اللحم کی ترکیب بزغالہ کا گوشت لیکر اوسمین سے سپیدی الگ کرین
اور سرخی کا کباب کر کے دیگچی سنگین مین ڈالین اور کچھ ایک گلاب ڈالکر پتیلی کا منہ ڈھانک کر نرم آنچ پر رکھین
تاکہ گوشت سے پانی علحدہ ہوا اور ابھی نہ پکا ہو کہ اوسکا پانی لیوین اور گوشت کو بھی نچوڑ لین کہ اوسمین تری بالکل
نہ باقی رہے پھر اس پانی کو پتیلی مین ڈالکر جوش دین تاکہ پک کر عمدہ ہو جاے اور کچھ ایک نمک اور کشنیز خشک ملا کر

اور صمغ عربی منہ مین رکھین اور اسکے سوا جو کچھ کہ علاج کے مناسب ہو مدقوق کو دوغ دینے کا طریق یہ ہے کہ گائی کا
دہی لیکر اوسکو بلوین کہ مسکہ علیحدہ ہو اور دو پہر تک رکھہ چھوڑین کہ کچھہ ایک ترشی کا مزہ اوسمین آجاوے اور جب
آدھا دن گذر جاے اوسکو ہلائین تاکہ اوسکا پانی کہ اوسپر آگیا ہے سب اوسمین ملجاوے پھر ایک پاکیزہ روٹی بھونکر اور
کوٹکر نرم کرین اور دس درم کے اندازہ سے تیس درم دوغ مین ڈالکر رکھدین تاکہ ملجاوے پھر بیمار کو دین اور دوسرے دن
پانچ درم دوغ زیادہ کرین اور ایک درم روٹی کم کرین اور اسیطرح ہر روز پانچ درم دوغ بڑھائین اور ایک درم
روٹی گھٹائین یہانتک کہ روٹی موقوف ہو پھر ہمیشہ پانچ درم دوغ گھٹائین اور ایک درم روٹی بڑھائین یہانتک
کہ دوغ تیس درم اور روٹی دس درم پر آجاوے اور جس شخص کو یہ دوغ ایک زیادہ مدت دینا چاہین روٹی آدھے درم
کے اندازہ سے بڑھائین اور اسیقدر گھٹائین **انتباہ** جسوقت اندیشہ ہو کہ دوغ کے سبب کوئی تپ یا عفونت
پیدا ہوگی دوغ کو قرص طباشیر کے ساتھہ دینا چاہیے **قرص طباشیر** کہ یہان کام آتا ہے طباشیر چار درم گل سرخ
چھہ درم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو شیرین تخم خرفہ ہر ایک تین درم گل ارمنی کہربا ہر ایک دو درم کوٹکر اور چھانکر بارتنگ کے
پانی مین یا لعاب اسپغول مین ملائین اور قرص بنائین ہر ایک قرص ایک مثقال **فائدہ** دق والے کے اشربہ اور اغذیہ
کی تدبیر [illegible] قرص کافور شربت خشخاش یا آب انار شیرین یا آب تربز یا آب کدو یا آب خیار کے ساتھہ یا جلاب کے ہمراہ دینا
اور جب آفتاب طلوع ہو کشکاب سرطانی آب انار شیرین ملاکر یا جلاب ملاکر پلائین اور جب کشکاب دینے کے بعد چار ساعت
گذر جاوین شربت عناب یا شربت خشخاش بیس درم سرد پانی مین ملاکر پلائین اور سونے کے وقت لعاب اسپغول اور جلاب شیرہ
عناب کے ساتھہ یا آب تخم خرفہ اور شکر اور روغن بادام یا لعاب بہدانہ اور جلاب دین **انتباہ** اشربہ مذکورہ کو اوسوقت دینا
کہ معدہ ضعیف نہو اور نہین تو آب انار شیرین کے سوا کچھہ نہین دیسکتے **کشکاب سرطانی کی ترکیب** سرطان جسکو فارسی مین
خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے ہین میٹھے پانی مین سے کہ جاری ہو منگاکر اوسکی شاخون اور پانون کو توڑڈالین اور اوسکو
نمک اور راکھہ سے کئی دفعہ ملکر دھوئین تاکہ اوسکی لساہند اور زہیل نکلجاوے پھر کشکاب مین ڈالکر پکائین جیسا کہ معمول ہے اور
سرطان مادہ بہتر ہے اور مادہ ہونے کا یہ نشان ہے کہ اگر اوسمین ایک سوئی چبھوئین رطوبت سفید دودھ کی صورت نکلے
اور جہان کہین کہ سرطان موجود نہو اوسکی عوض عناب اور خشخاش کشکاب مین پکائین اور روغن بادام ڈالکر کھلائین
کشکاب کہ ذبول کے ابتدا مین نفع کرتا ہے کدو کا پانی لیکر اور کشکاب جو اور سرطان موصوف اوسمین پکائین
اور روغن بادام یا روغن کدو ڈالکر دین اور اگر طبیعت نرم ہو قرص خشخاش دین **قرص خشخاش کی ترکیب** تخم خشخاش
سپید مغز تخم کدو شیرین تخم خرفہ مغز تخم خیارین مغز بہیدانہ ہر ایک چھہ درم صمغ عربی طباشیر گل قبرسی مغز تخم کدو شیرین
تخم حماض ہر ایک تین درم نشاستہ دو درم گل سرخ پانچ درم کافور ایک درم [illegible] اور مغز اور صمغ کو بھون لین اور
باریک پیسکر قرص بنائین ہر ایک قرص دو درم اور ہر صبح ایک قرص سیب یا بہی یا امرود چینی کے پانی مین ملاکر

بحران کے دنون مین شمار کیے ہین کسواسطے کہ حمی ایام پہلے یا دوسرے دن گذر جاتی ہے اور یہ گذر جانا ہی حال کا
تغیر ہے اور یہی بحران ہوتا ہے اور جو کچھ کہ ایام باحوریہ کی تعداد کا بیان گذرا یہ امراض حادہ مین بتایا ہے اور تپ علاوہ
بیمار یون کا بحران اکثر امراض مین جو تیسے دن کہ طاق ہوتے ہین اونمین ہوتا ہے اسیواسطے تپ غب کا بحران گیارھوین دن چودھوین
دن سے زیادہ متوقع ہوتا ہے اور اکثر امراض مین چوتھون کے دورے اور نوبتین ایام بحران کے عدد پر ہوتے ہین مثلاً
غب کے سات دورے ایسے ہوتے ہین جیسے تپ محرقہ کے سات دن ہوتے ہین اور بحران کی قوت اور سختی
آٹھوین دن تک ہوتی ہے اور اوسکے بعد آہستہ ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ بعض بحران چار چار دن کا ہوتا ہے اور بعض
سات سات دن کا اور بعض بیس بیس دن کا اور چار دن والے بحران کی قوت بیس دن تک تمام و کمال ہوتی ہے
اور سات دن والے بحران کی قوت چالیس دن تک ہوتی ہے مگر امراض مزمنہ مین مہینہ اور برس کا عدد امراض حادہ
کے ایام کے عدد پر ہوتا ہے چنانچہ ربع سوداوی اور بلغمی مین سات مہینے نوبت غب کے سات دن کے برابر
ہوتے ہین اور بقراط نے چالیس دن کے بعد ساٹھ اور اسی اور سو اور ایک سوبیسوین دن کو سوا اور دونون کو
بحران کے دنون مین نہین شمار کیا ہو نکہ بیس بیس دن کے بحرانون کی قوت ایک سوبیس دن تک ہوتی ہے غرض کہ بحران کا
دن اکیسوین دن کے بعد یا سات مہینے کے بعد ہوگا یا سات برس کے بعد یا چودہ برس کے بعد یا اکیس برس کے بعد
اور جاننا چاہیے کہ چالیسوان دن بحران حادہ مین سب سے پچھلا ہے اور بحران مزمنہ مین سب سے اگلا سو اگر یا دہ نہایت حادہ بحران
چوتھے دن ہوگا اور نہین تو جسقدر اوسکی حدت مین کمی ہوگی اوسیقدر دیر کر ظاہر ہوگا چالیس دن تک اور مرض مزمن
جسقدر زیادہ مزمن ہوگا اوسکا بحران چالیسوین سے دور اوسیقدر دور ہوگا اور ایام انذار وہ ہین کہ بحران کی خبر دیتے ہین
کہ کونسے دن ہونے والا ہے اور انذار کے دن بھی کچھ ایک تغیر واقع ہوتا ہے اسیوجہ سے انذار کا دن ایام بحران کے
نصف پر ہوتا ہے مگر یہ صفت حقیقی نہین جیسا کہ مطولات مین مشرح مذکور ہے اور تھوڑا سا یہان بھی لکھا جاتا ہے
جسوقت کہ امراض حادہ مین پہلے دن نضج کا اثر معلوم ہو بحران چوتھے دن ہو اور اگر بیماری بہت گرم اور سریع الحرکت
ہے تیسرے دن بحران ہوگا اور اگر آہستہ ہوگا چوتھے دن بحران ہوگا اور اگر چوتھا دن یوم انذار ہو اور بیماری
گرم ہے بحران ساتوین دن ہوگا اور اگر آہستہ ہو نوین دن ہوگا اور اگر یوم انذار چھٹا دن ہے اور نشان معلوم
ہوتے ہین بحران چھٹے دن ہوگا اور اگر یوم انذار ساتوان ہے بحران گیارھوین دن یا چودھوین دن ہوگا اور
اگر گیارھوین دن نوبت جلد آئے اور تپ بہت گرم ہو اور نضج کا نشان ظاہر ہو بحران چودھوین دن ہوگا اور
اگر نضج کے نشان چودھوین دن ظاہر ہون بحران سترھوین یا اٹھارھوین یا بیسوین یا اکیسوین دن ہوگا اور
بیسوین دن اکثر ہوتا ہے اور جیسا کہ چوتھا دن ساتوین دن کی خبر دیتا ہے اور گیارھوان چودھوین کا انذار کرتا ہے
ویسا ہی سترھوان دن بیسوین یا اکیسوین کی خبر سناتا ہے اور اٹھارھوان اکیسوین دن کی خبر کرتا اور اکثر نضج کا

اسکو اس سبب سے ردی کہتے ہین کہ اگرچہ اصل مرض دور ہوجاتا ہے لیکن بیمار دوسرے ایسے مرض مین مبتلا ہوتا ہے
کہ اونمین سے بعض تو حاد مین اور بعض مزمن اور بحران انتقال اوسی جگہ ہوتا ہے جہان کہ مادہ دفع ہوا اور قوت
ضعیف کیونکہ اگر قوت قوی اور خلط معتدل القوام اور قابل دفع ہوتی ہے بحران تام واقع ہوتا ہے اور بحران جید
یا ردی تام ہونے کے نشان یہ ہین کہ قلق اور اضطراب کی شدت ہو اور ناقص ہونے کا یہ نشان ہے کہ ان امور مین
قلت ہو اور یہ بات کہ ہر ایک عضو کا بحران کیونکر ہوتا ہے سو اسکا بیان اس فائدے کے آخر مین آویگا انشاء اللہ جس مرض کے
انجام مین سلامتی ہو اوسکے چار درجہ ہوتے ہین ابتدا اور تزائد اور انتہا اور انحطاط اور بحران تام وقت انتہا کے
سوا نہین ہوتا اور جو ن مرض کی ابتدا مین ہوجاتا ہے مہلک ہے اور جو نسا تزائد کے وقت مین ہوتا ہے اگر جید ہے
ناقص ہوگا اور اگر ردی ہے بیمار اوس بحران مین نہایت بدحال ہوگا اور جو نسا انتہا مین واقع ہوتا ہے سو اگر جید ہے
مریض دفعۃً اوسکے خوف سے نکل آیا اور اگر ردی ہے دفعۃً ہلاک ہوا اگر انحطاط کے وقت مین نہ بحران ہوتا ہے
اور موت اور موت کا وقت ابتدا ہے اور تزاید اور انتہا اور جو نسا بحران کہ بحران کے دن واقع ہو سلامتی کا
نشان ہے اور جو نسا اس سے پہلے واقع ہو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مادہ برا ہے اور زیادہ اور طبیعت کو ضعف لاحق
غرض کہ انتہا سے پہلے جو بحران کی حرکت ہوتی ہے یا تو اوسکا یہ سبب ہے کہ بیماری قوی ہے اور طبیعت عاجز آتی ہے
یا کوئی سبب خارجی کہ طبیعت کو بے وقت حرکت مین لایا مثلاً عوارض نفسانیہ اور اغذیہ اور اشربہ نا ملائم اور بیوقت
اور جسوقت ایسا ہو کہ جس روز نیک بحران کی توقع پڑے اور علامت بد پیدا ہو نہایت بد ہوتا ہے تنبیہ بیماری کے
زمانہ کے بعضے دن تو بحران کے ہوتے ہین اور اونکو باحوریہ کہتے ہین اور بعض دن اس بات کی خبر دیتے ہین
کہ کب ہونے والا ہے اور اونکو ایام الانذار کہتے ہین اور بعضے دن نہ باحوری ہوتے ہین نہ انذار کے مگر کسی
انحراف سے بحران اونمین واقع ہوتا ہے اور اونکو ایام الواقع فی الوسط کہتے ہین سو جو نسے ایام مین بحران بہت ہوتا ہے
اور تام اور نیک ہوتا ہے وہ گیارہ دن ہین چوتھا اور ساتوان اور چودھوان اور بیسوان اور اکیسوان اور چوبیسوان
اور ستائیسوان اور اکتیسوان اور چونتیسوان اور سینتیسوان اور چالیسوان اور جونسے دن ایسے ہین کہ اونمین کبھی
بحران ہوتا ہے اور کبھی نہین اور ایام الواقع فی الوسط کہلاتے ہین وہ چھ دن ہین تیسرا اور پانچوان اور نوان
اور گیارہوان اور تیرھوان اور سترہوان اور جونسے دنون مین بحران ناقص پڑتا ہے اور تکلیف اور اندیشہ
ہوتا ہے وہ آٹھ دن ہین چھٹا اور آٹھوان اور دسوان اور بارھوان اور پندرھوان اور سولھوان اور اٹھارھوان
اور انیسوان اور جونسے دنون مین بحران نہین ہوتا وہ تیرہ دن ہین بائیس اور تیئیس اور پچیس اور چھبیس اور اٹھائیس
اور انتیس اور تیس اور بتیس اور تینتیس اور پینتیس اور چھتیس اور اڑتیس اور انتالیس اور یہ جتنے دن ہین کہ ان مین بحران
ہوتا ہے یا نہین ہوتا یہ کل اڑتیس دن ہوتے ہین صحیح مذہب کی روسے اور بعضے پہلے اور دوسرے دنکو بھی

اور نہین تو موت کے آثار ہین اور صاف مشہور ہے کہ جسطرف مین بیماری کا مادہ ہو اوسی جانب سے ہو اور جب
مادے کا میلان اسفل مین ہوتا ہے اوسکے نشان یہ ہین کہ بیمار کو نیچے کے بدن مین الم اور حرارت معلوم ہو اور ران
کے گوشے یعنی پٹھون اور سرین مین امتلا معلوم ہو اور جو کچھ اوپر کی جانب مین میلان مادہ کے آثار گذرے وہ
بالکل نہون پھر اگر قضیب کے سر مین جلن ہو اور مثانہ مین گرانی اور بول غلیظ آئے اور بدبو اور شدت زیادہ اور سوزش
اوسمین ظاہر ہو اور طبیعت مین قبض ہو اور عرق کم آئے تو جاننا چاہیے کہ بحران ادرار بول سے ہوگا اور ادرار بول کا
بحران جاڑون مین اور فصول سے زیادہ ہوتا ہے اور اگر شکم مین قراقر ہو اور ریاح اور بول سبزی مائل ہو اور تمام بدن مین
خاصکر ناف سے نیچے پیچش اور گرانی معلوم ہو اور نبض صغیر اور قوی اور صلب ہو جاننا چاہیے کہ بحران اسہال کا ہوگا
خاصکر اگر تپ صفراوی مین بہت پانی پینے کا اتفاق ہو اور بول سپید اور رقیق اور بیمار کی ایسی ہی عادت ہو کہ اوسکی
طبیعت نرم ہوا کرتی ہے اور دوسرا استفراغ کمتر ہوتا ہے اور اگر بیمار عورت ہو اور کمر اور رحم مین درد اور گرانی
پیدا ہو اور دوسرے بحران کا کوئی نشان معلوم نہو تو جاننا چاہیے کہ بحران حیض سے ہوگا خاصکر اگر اوسکی عادت کا
وقت قریب ہو اور اگر مقعد مین درد اور بوجھ پیدا ہو اور پشت اور کمر درد کرے اور نبض بہت کچھ مختلف اور قوت ہو اور
دوسرے بحرانون کے نشان ظاہر نہون تو جاننا چاہیے کہ مقعد کی رگون کے کھلنے سے بحران ہوگا خاصۃً اگر بیمار
اوسکا معتاد ہے اور جب مادے کا میلان عرق کیجانب ہوتا ہے اوسکی علامت یہ ہے کہ بول کمتر آتے اور طبیعت مین
خشکی ہو اور ظاہر مین پوست خشک معلوم ہو اور بدن گرم ہو اور بخار گرم و تر اوٹھین اور نبض تر ہو اور موجی ہو اور
بول جسقدر کہ آتے رنگین اور غلیظ ہو خاصکر اگر چوتھے دن رنگین اور ساتوین دن غلیظ ہو جاوے اور جس جگہ بدن پر ہاتھ
رکھین اور جسقدر رکھا رہنے دین وہ جگہ زیادہ گرم معلوم ہو سو جب یہ آثار ظاہر ہون کہدینا چاہیے کہ بحران پسینے کا
ہوگا اور بیمار کو خواب مین حمام اور آبزان اور غسل کی تدبیر کا نظر آنا بھی عرق کے آنے پر دلالت کرتا ہے اور بحران
انتقالی کا نشان تپ کا قوی ہو جانا اور استفراغ نہونا اور نضج کا اثر ظاہر نہونا اور تمام اعضا مین یا ایک عضو مین درد
لازم ہونا اور کوئی برا اور خطرناک نشان نہونا مگر نضج کا نہونا سو جسوقت یہ آثار ظاہر ہوتے اور نبض قوی اور اوسمین
نظام ہو حکم کرنا چاہیے کہ بحران انتقالی ہوگا پھر جونسا عضو کہ بہت ضعیف اور بہت گرم ہو اور درد کرے اور
اوس عضو کی رگون مین اور اوسکے حوالی مین امتلا ہو جاننا چاہیے کہ مادہ اپنی جگہہ کو چھوڑ کر اوس عضو پر گرنیوالا ہے
اور بعض بحران انتقال جید ہوتا ہے اور بعض ردی چنانچہ اسکی تعداد اوپر لکھی گئی اور جسوقت معلوم ہو کہ مادہ اپنی جگہ
چھوڑکر کسی عضو پر پڑا چاہتا ہے اور اوس عضو پر مادے کے گرنے سے آفت قوی آئیگی چاہیے کہ اوس عضو کو
قوت دین اور مادے کو کسی دوسرے عضو پر جو اوس سے زیادہ خسیس ہے اور اوسپر مادہ پڑنے سے کم ضرر
ہوتا ہے پھیر لائین جس طریق سے کہ زیادہ آسان ہو اور اوسکا طریق اسی بحث مین لکھا جائیگا اور جاننا چاہیے کہ مریض کو کبھی کئی دن

ستر هوین دن ظاہر ہوتا ہے اور ضعیف ہوتا ہے اور بحران اکیس سے لیکر چالیس پر ہوتا ہے اور بیسواں دن چالیسویں
دن کا اندازہ کرتا ہے اور ایام واقعہ فی الوسط مین جبکہ تیسرے دن نشان ظاہر ہون سبب تغیر کے مین بحران چھٹے دن ہوگا
اور پانچوان دن نوین دن کا اندازہ کرتا ہے لیکن اگر چوتھے نشان ہون بحران آٹھوین دن ہوگا **انتباہ** امراض حادۂ مزمنہ
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بحران کے نشان تین دن برابر ہوتے ہین یعنی بحران تین دن مین تمام ہوجاتا ہے اور جاننا چاہیے
کہ ان تین دن مین سے جس روز کہ بحران کے نشان زیادہ اور قوی ہون اوسیکو بحران کا دن شمار کرنا چاہیے خاصکر اگر
یوم انذار بھی اوسپر گواہی دے اور وہ دن یوم باحوری بھی ہو اور یہی صحیح ہے **تنبیہ** امراض مزمنہ کے بحران کی حد
یہ ہے کہ مرض خریفیہ جاڑے دن مین زائل ہون اور مرض شتائیہ گرمیون مین موقوف ہون اور سرسام گرم وغیرہ کا بحران
اکثر گیارہ دن مین ہوجاتا ہے اور جاننا چاہیے کہ محرقہ یعنی تپ اور غب کا بحران یا تو عرق سے ہوتا ہے یا قے یا اسہال
اور محرقہ خالص کا بحران رعاف سے ہوتا ہے اور سرسام کا بحران اکثر عرق سے ہوتا ہے یا رعاف سے اور تپ
بلغمی اور تپ ربع کا بحران عرق ہوتا ہے یا اسہال سے اور ورم جگر اگر مقعر کی جانب مین ہے اوسکا بحران عرق سے ہوگا
یا قے یا اسہال سے اور محدب کی جانب مین ہے تو عرق سے ہوگا یا ادرار سے اور سر کے امراض کا بحران ناک سے
ہوتا ہے یا دستون سے یا جسم پر کہ کان مین جھنکار آتی ہے اور اعضائے نفس کے امراض کا بحران نفث سے یعنے
کھنکھار سے ہوتا ہے اور مادۂ رقیق کا بحران عرق سے ہوتا ہے اور معتدل کا بحران رعاف سے یا ادرار یا اسہال یا قے
سے اور خون بواسیر کا کھلنا اکثر امراض مین نیک بحران ہے حاصل کلام یہ ہے کہ معتاد ہوگیا ہو اور سب بحرانون مین
بہترین اور کامل تر رعاف ہے پھر اسہال پھر قے پھر ادرار بول پھر عرق **فائدہ** اس بات کا پہچاننا کہ بحران کس طرف ہوگا
سو جب مادہ کا میلان اوپر کیجانب ہوتا ہے اوسکے سات نشان ہین ایک تو صداع دوسرے دوار اور صدغین مین
گرانی تیسرے طنین اور دوی چوتھے کانون سے ایک دفعہ ہی بہرا ہوجانا پانچوین ان نشانون کے پہلے یا انکے ساتھ
کان مین گرانی اور سانس مین تنگی کا ہوجانا چھٹے شکم کی پسلیون کا اوپر کیجانب بدون درد کے کھنچ جانا ساتوین
سر گرم ہونا پھر اگر ان آثار کے ساتھ آنکھین تیرہ ہوجائین اور نیچے کا ہونٹ پھڑکنے لگے اور منہ سے پانی آنے
اور غشیان عارض ہو اور فم معدہ درد کرے اور دل مین اضطراب پڑے تو جاننا چاہیے کہ بحران قے سے ہوگا خاصکر
اگر تپ صفراوی ہو اور اس حال مین منہ زرد ہوگا اور اگر آنکھون کے سامنے سرخ خطوط معلوم ہون اور منہ اور
ناک اور آنکھین سرخ ہوجائین اور آنسو آنکھ مین سے لپکا یک آئین اور ناک کھجلائے اور سر کی رگون مین ضربان ہو تو
جاننا چاہیے کہ بحران رعاف سے ہوگا خاصکر اگر بیماری دموی اور بیمار جوان ہو اور مادۂ صفراوی بھی اکثر رعاف کا
بحران کرتا ہے اور اوسکا نشان یہ ہے کہ آنکھ کے سامنے زرد خیالات نظر آئین اور تپ محرقہ ہو اور بحران کے دن
جاڑا معلوم ہونا اور پوست مین خشکی کا ہونا دونون رعاف کی علامت ہین بشرطیکہ سلامتی کے دوسرے آثار ہون

کسی وجہ سے حرکت نہ دین اور ساکن رکھین اور معالجہ طبیعت پر چھوڑ دین لیکن اگر یہ جانین کہ طبیعت اگرچہ غالب ہے
مگر اپنے کام کے اتمام مین امداد کی محتاج ہے ہو سکتا ہے کہ اوسکو اوسکے ارادہ کے موافق قوت دین مثلاً اگر طبیعت
مادے کو رعاف مین دفع کیا چاہتی ہے اور مدد کی محتاج ہے سر کو گرم رکھین اور گرم پانی بہت سا سر پر ڈالین اور اگر
تعریق کی حاجت ہو گرم پانی بیمار کے آگے رکھکر بیمار پر اور پانی کے برتن پر ایک چادر ڈالین اور عرق رومال مین
لیتے رہین تاکہ زیادہ نکلے اور اگر قے کی احتیاج ہے قے کرائین اور اگر تلیین کی حاجت ہو طبیعت کو نرم کرین اور اگر
ادرار کی محتاج ہے مدرات دین جیسا کہ صداع بحرانی مین مفصل بیان کیا گیا اور اسیطرح جو استفراغ بحرانی حد سے گذر جائے
اور ضعف کا خوف ہو اوسکو طبیعت کا مخالف سمجھین اور اوسکو بند کرین اور کسی بحرانی استفراغ کو بے ضرورت بند
نکرنا چاہیے ذکر اس بات کا کہ مادے کو ایک عضو سے پھیر کر دوسرے عضو پر ڈالین اور یہ کئی طور پر ہوتا ہے ایک تو یہ
کہ جو عضو اوسکے برابر ہو اوسکا مضبوط باندھ دین کہ درد کرنے لگے تاکہ الم کے سبب اوسطرف ہی مادہ پھر جائے دوسرے یہ
کہ جو عضو اوسکے برابر ہے اوسپر شیشہ یا شاخ یا کدو کا محجمہ لگائین یا دوائین گرم و جاذب اوسپر ضماد کرین تیسرے یہ کہ
اگر مادہ داہنے ہاتھ مین ہو بائین ہاتھ سے کوئی سخت کام کرین اور کوئی بھاری چیز اوٹھائین چوتھے یہ کہ
اگر مادہ سر مین اور آنکھ مین ہے چاہیے کہ ایسی دوائین اوسپر استعمال کرین کہ درد تھم جائے اور پاؤن کو بہت دیر تک
مین یا گرم پانی مین رکھین یا پنڈلی سے تلوون تک بہت زور سے باندھ دین تاکہ مادہ اوپر سے اوتر آئے اور اسیطرح
جسوقت کہ مادہ باطن مین پڑا چاہتا ہے اور معدہ اور سینہ کیطرف متوجہ ہو بازو اور رانون کو بہت زور سے باندھ دین
تاکہ اطراف کیجانب پھر جائے اور ادرار بول تعریق سے رک جاتا ہے اور عرق ادرار بول سے اور قے اسہال سے اور
اسہال قے سے غرض کہ جب مادے کو کسی عضو سے پھیرنا چاہین جانب مخالف مین اوتارنا چاہیے خواہ دور کے
عضو مین خواہ نزدیک مثلاً کسی شخص کے تالو اور منہ مین سے خون آتا ہے اور یہ جانین کہ جانب مخالف مین کھینچ دین
اوسکو پھیر دین ناک کی جانب پھیر دینا چاہیے اور اگر کسی عضو مین بہت دور پھیر دینا چاہین نیچے کے اعضا مین سے
کوئی رگ کھولین اسیطرح مثلاً ایک عورت کو بواسیر کا عارضہ ہے اور عضو نزدیک مین اوسکو پھیر دینا چاہین حیض کے
طریق پر پھیر دین اور اوسکو بہت دور کے عضو مین پھیر دینا چاہین اوپر کی آدھی جانب مین کوئی رگ کھولین اور
جسوقت یہ چاہین کہ عضو پر مادہ نہ آئے قانون کلی یہ ہے کہ اول درد کو ساکن کرین اسلیے کہ درد مادے کو اپنی طرف
کھینچتا ہے پھر جسوقت کہ درد ساکن ہوگا مادے کا ہٹانا آسان اور بے مزاحمت ہوگا اور کسی وجہ سے عضو لطیف
اور عضو قوی الحس مین اور عضو ضعیف مین مادہ لانا نچاہیے جب تک کہ وہ عضو خسیس ہو کہ اوس عضو سے زیادہ شریف
اور قوی اور اوسمین حس بہت کم ہو لانا چاہیے اور جب مادے کے ہٹانے اور پھیر دینے کی ضرورت ہو دیر نکرین
کیونکہ ابتدا مین مادے کا پھیر دینا آسان ہے اس جہت سے کہ ابھی تھوڑا سا ہی اور ظاہر ہو کہ اگر بدن مین مادہ کم اور

دوسرے اعضا محفوظ رہین اور قبلہ کرنے کے بعد مدلات استعمال کرین فائدہ جب معلوم ہو کہ یہ جانین کہ اس ورم کا
مادہ جمع ہوتا ہے جلد اوسکو پکائین اور چیر ڈالین اور تنقیہ کے لیے محللات مرخیہ استعمال کرین کیونکہ ورم جب جلد پک جاتا ہے
تو علاج پذیر ہوتا ہے سو اگر کچھ ایک صلابت اوسمین آنے لگے کبھی ملین اور کبھی محلل استعمال کرین تا کہ بہت مدت
اور عضو کو باطل نکرے انتباہ جو نسا سقاقلوس دماغ کی غرائب مین ہوتا ہے اوسکی تدبیر سرسام مین مع بہت سے
فوائد کے گذری مقالہ حمرہ کے بیان مین جاننا چاہیے اوسکو فارسی مین سرخ بادہ کہتے ہین وہ ورم صفراوی کہ
پوست مین ظاہر ہوتا ہے اور منتقل ہوتا ہے یعنی ایک جگہہ سے دوسری جگہہ ہو جاتا ہے اور وہ بہت کم ہوتا ہے اور وہ طرح
ہوتا ہے ایک کا مادہ تو خالص صفراوی ہوتا ہے اوسکو حمرہ خالص کہتے ہین اور اوسکی علامت یہ ہے کہ آماس چمکدار ہو
اور اوسمین سوزش اور شدت کی حرارت اور التہاب ہو اور رنگ خالص سرخ ہو جیسا کہ صفرا کا رنگ ہوتا اور درد
کمتر ہو اور جب ورم پر اونگلی ورسے رکھین وہان کی سرخی پھٹ جائے اور سپید معلوم ہو اور جب اونگلی اوٹھائین پھر
سرخی آجائے اور اوسکا خاصہ یہ کہ چلتا ہے اور پھیلتا ہے یعنی نزدیک کے اعضا پر جلد پھیلتا ہے اور دوسری کا مادہ صفرا
مرکب ہوتا ہے اسطرح کہ صفرا کے ساتھہ خون رقیق ملتا ہے اسکو حمرہ غیر خالص کہتے ہین اوسکی علامات بھی وہی ہین کہ
خالص مین گذری مگر اتنی بات کہ جلد نہین پھیلتا اور اوسکی سرخی کمتر متفرق ہوتی ہے اور ورم سرخی سے ہوتا ہے اور علامات
مائل اور بول سرخ اور غلیظ آتا ہے اور نبض سریع مائل معلوم ہوتی ہے علاج اگر خالص ہو استفراغ صفرا کرے اور تمر ہندی کا
مطبوخ اور مغز فلوس وغیرہ دین اور تنقیہ کے بعد تراشہ کدو اور آب برگ خرفہ آب کاہو آب لسان الحمل آب عنب الثعلب وغیرہ
سردات اور طلاءات ضماد کرین اور جان لین کہ اس قسم مین احتراز ہلکی کی حاجت نہین کیونکہ اوسکا مادہ لطیف ہے اور اگر
غیر خالص ہو اول فصد کھولین اور اوسکے بعد مسہل دین اور ابتدا مین طلاء دافع کام مین لائین اور تراید اور انتہا مین
محللات بھی احتیاج کے موافق داخل کرین جیسا کہ فلغمونی مین لکھا گیا اور کبھی ورم حمرہ دماغ مین پیدا ہوتا ہے چنانچہ
سرسام مین ہمنے بیان کیا ہے مقالہ حمرہ کے بیان مین جسکو فارسی مین آتشک کہتے ہین ایک آبلا ہوا کرتا ہے
ظاہر ہوتا ہے اور دبا ہوا اور پھیلا ہوا ہوتا ہے خواہ متفرق اور خواہ مجتمع اور اوسکا اثر اکثر دانہ ہا ہر زیادہ
جگہہ پاتا ہے اور گوشت سے عمیق پہونچتا ہے اور سرخی زیادہ ہوتی ہے اور درد قوی ہوتا ہے گویا کہ چنگاری رکھی ہے
یہ نام رکھا گیا اور اوسکا مادہ پیپ نہین ہوتا بلکہ ویسا ہی اچھا ہو جاتا ہے اور چھلکر پوست اوتر جاتا ہے اور اوسکا
سبب صفراے غلیظ شدید الحدۃ اور قوی الرداءۃ ہے کہ خون مادہ مین ملا ہوا ہوتا ہے علاج جو کچھ کہ نملہ مین
بیان کیا جائیگا عمل مین لائین اور کبھی ایسی حاجت پڑتی ہے کہ گہرے پچھنے لگائین تاکہ خون اور وہ کہ
عمق مین رکا رہا ہے نکل جائے اور نملہ کے اطلیہ کہ بیان استعمال کرین چاہیے کہ اونمین کافور بھی داخل کرین اور یہ دوا
حمرہ کو مخصوص ہے سرکہ کا تلچھٹ لیکر گرم زمین پر ڈالین جب کہ جوش کہانے لگے اوٹھا کر اوسمین کافور ملا کر طلا کرین

محللہ مرخیہ بھی تزائد کے ایام میں رادعات میں ملائیں مثلاً بابونہ اکلیل شبت اور جب انتہا کو پہونچے اور بڑھنا
موقوف ہو مرخیات محللہ مثلاً اٹردیا قلا اور خطمی اور چنا بہی اور بابونہ وغیرہ کام میں لائیں اور بعض کہتے ہیں کہ رادعات
مرخیات محللہ ضماد فوائد ملا کر انتہا میں استعمال کرنا چاہیے اور جسوقت اختلاط کی نوبت پہونچے اور کم ہونے لگے
بالاتفاق یہ بات ہے کہ فقط ادویہ محللہ استعمال کریں مثلاً بابونہ اور اکلیل اور تخم کتان اور تخم حلبہ وغیرہ فائدہ جمیع اورام
میں احوال اربعہ سے یعنی چارون احوال سے غافل نہونا چاہیے ابتدا میں قوی رادع اور تزائد میں رادع اور مرخی کو جمع کرنا
اور انتہا میں مرخی اور محلل اور انحطاط میں صرف محلل استعمال کرنا چاہیے اور جسوقت کہ ورم کا مادہ تحلیل نہو اور جمع
ہونے لگے ادویہ منضجہ مثلاً تخم کنوچہ اور تخم کتان اور انجیر اور اونکے مانند ضماد کریں تاکہ پک جائے پھر اگر خود بخود
نہ پھوٹے سرگین کبوتر اور اشق سے اور نہیں تو اوسے آلہ سے چیر ڈالیں انتباہ نضج کے بعد اگر تلیین طبع کی
حاجت ہو مطبوخ فواکہ وغیرہ دے سکتے ہیں فائدہ اوس ورم کی تدبیر کا بیان ہے کہ ضربہ اور سقطہ سے پیدا ہو
جسوقت کہ اسباب خارجیہ سے بدن میں آماس پیدا ہو دیکھیں کہ بدن میں خون کا امتلا ہی یا نہیں اور ورم چھوٹا ہے
یا بڑا سو اگر بدن میں خلط کی کثرت نہیں چاہیے کہ ادویہ مرخیہ اور محللہ اور روغن نیمگرم استعمال کریں اور نیمگرم پانی سے
نطول کریں اور اگر اس تدبیر سے زائل نہو ورم پر پچھنے لگائیں تاکہ خون نکلے اور ممکن ہے کہ پچھنے دینے کے بعد محاجم
لگائیں تاکہ خون بالکل نکل آئے اور جبکہ بدن میں امتلا ہو فصد کو دوسری تدبیرون پر مقدم رکھیں اور ورم کے
نواح پر رادعات طلا کریں مقالہ غاقلوس کے بیان میں اور وہ سین مہملہ اور دو قاف سے ہی ورم خبیث عظیم ہی کہ خون غلیظ
سے پیدا ہوتا ہے اور اس سبب سے کہ بڑا اور غلیظ ہوتا ہے اوس جگہ کی رگون اور شریانون کو داب لیتا ہے پھر ہوا کی راہ
بند ہونے اور ہوا نہ پہونچنے سے اوس عضو کی حرارت غریزی مردہ ہوتی ہے اور اوسکے خون میں عفونت آتی ہے
اور اوس عضو کو بگاڑ کر سیاہ کر دیتی ہے اور اوسکا فساد اوسکے حوالی میں سرایت کرتا ہے اور اس مرض کے مقدمہ کو
غانغرایا کہتے ہیں چنانچہ امراض دماغی میں ذکر آیا ہے علاج اگر اس مرض کا ابتدا ہے اور اس مرتبہ کو نہیں پہونچا
کہ حرارت غریزی کو مردہ کرے اور اعضا کو گندہ اور سیاہ بنائے جلد پچھنے دیں اور گہرے پچھنے دیں کہ مادہ فاسد
کی جگہ پہونچیں اسلیے کہ مقصود اوسی خون فاسد کا نکالنا ہے کہ اصل فساد ہے اور جالینوس نے کہا ہے کہ یہان خفیف
پچھنون کا لگانا عضو کو فاسد اور ہلاک کرتا ہے اور گہرا لگانا درستی اور اصلاح پر لاتا ہے کیونکہ مادہ فاسد کو نکالتا ہے
اور جسوقت پچھنے دیکر خون نکال دیں تب اوس عضو پر ایسی چیز کا ضماد کریں کہ عفونت کو مانع ہو اور رطوبات گندہ کو قطع
کرے مثلاً اٹردو کرسنہ سکنجبین میں ملا کر یا گل ارمنی اور مازو اور شب یمانی باریک بنا کر شہد میں ملا کر اور انکے مانند اور
جسوقت عضو سیاہ ہو جاوے اور حرارت مردہ ہوئی فی الفور اوس عضو کو کاٹ ڈالیں تاکہ اوسکا فساد دوسرے اعضا میں سرایت
نکرے کیونکہ اسوقت میں قطع کے سوا کوئی علاج نہیں اور اگر قطع کرنا ممکن نہو اوسکے گرد داغ دیں تاکہ اوسکی فساد

اور جسقدر مناسب سمجھین تر سمجھین اور سفوف بنا اور ترید بلا کر پلائین مقالہ ناز فارسی کے بیان مین وہ ایک پھنسی چھوٹی پانی سے بھری ہوئی اور اوسمین شدت کی جلن اور بہت سی خارش ہوتی ہے اور جب نکلتی ہے جلد کھر نڈ بند ہوجاتا اور اوسکا خاصہ ہے کہ جب نکلنے لگے اوس سے پہلے بدن مین اوسکے نکلنے کی جگہہ خطوط سرخ طاوسی ظاہر ہون جیسا آگ کے شعلے ہوتے ہین اسکے بعد بثور ظاہر ہون اور اسکو بھی آتشک کہتے ہین اور بعضے اسکو جمرہ کا مترادف جانتے ہین اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اوسمین خارش اور سوزش حد سے زیادہ ہو اور آبلہ کیطرح جلد خشک ریشہ سے آئے علاج فصد کرین اور تسکین اور تلئین کے لیے شربت عناب اور آب تمر ہندی اور آب انار ین اور آب کشنک جو اور آب کدو اور لعاب اسبغول اور مطبوخ ہلیلہ دین اور سپیدہ اور مردار سنگ اور صندل سفید گلاب مین رگڑ کر اور کچھ ایک کافور ملا کر طلا کرین اور اگر حضض اور کافور لعاب اسبغول اور لعاب بارتنگ مین گھسکر ایک کپڑے پر لگا کر بطور ضماد رکھین کلی نفع کرتا ہے اور ایسا ہی مازو رگڑا ہوا اور جسوقت کہ اون بثور مین پانی بھر جاتے سوراخ کرین اور اوسکا پانی نکالدین پھر مرہم اسفیداج لگائین اور اوسکے گرد گل ارمنی اور سرکہ اور گلاب ملین اور جہان کہ زرد آب زیادہ نکلتا ہو حضض اور زرد چوب کافور آب کاسنی یا آب حی العالم مین طلا کرین اور اگر گوشت مرغ وغیرہ کی حاجت پڑے اور کھانسی ہو آب غورہ سے اصلاح دیکر دینا چاہیے اور اس قانون کو تمام اورام مین یاد رکھین مقالہ نفاطات کے بیان مین وہ ایسی چھوٹی چھوٹی سے بثور ہین جیسی آگ کے جل جانے سے پیدا ہون اور جاننا چاہیے کہ اس ورم کے اندر اکثر رقیق پانی ہوتا ہے اور کبھی خون رقیق ہوتا ہے اور کبھی نقطہ ریح غلیظ کے سوا کچھ نہین ہوتا اور اوسکو نفاخات کہتے ہین علاج فصد کھولین اور خون کی تعدیل اور تلطیف کے لیے شربت کدو اور شربت عناب اور شربت انار وغیرہ جس چیز مین حموضت اور عفوصت ہو پلائین اور عدس مقشر سرکہ مین پکا ہوا کھلائین اور اگر اوسمین عناب بھی پکائین بہتر ہے اور نفاطات مین سوئی کی سوئی سے سوراخ کرین اسکے بعد سپیدہ ارزیرا اور مردار سنگ گلاب اور آب مورد مین مدبر کر کے طلا کرین تاکہ خون مین سردی اور قرحہ مین خشکی پہونچے اور اطلیہ کہ نار فارسی مین گذرے نفع کرتے ہین مقالہ شری کے بیان مین شین معجمہ مکسورہ اور رای مہملہ اور الف مقصورہ سے بثور مسطحہ سرخی مائل سے مراد ہے کہ اونمین سے بعضی چھوٹی اور بعضی بڑی ہون اور خارش اور کرب اوسکو لازم ہے اور اکثر دفعۃً عارض ہون اور کبھی شری مین سے رطوبت بہتی ہے اوسکو فارسی مین دلم کہتے ہین اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ خون صفراوی یا بلغم بورقی کے بخارات دفعۃً باہر کی جانب کو جوش مین آئین سو دموی کی علامت یہ ہے کہ بثور مین سرخی اور گرمی زیادہ ہو اور دن مین اوسکا غلبہ ہو اور بثور جلد ظاہر ہون اور بلغمی کی علامت یہ ہے کہ اوسکے رنگ مین سپیدی مارے اور رات کے وقت غلبہ کرے اور بثور جلد نہ نکلین اور شری بلغمی کو جالینوس نے حیلۃ البرء مین نبات اللیل بولا ہے علاج دموی مین فصد کرین اور آب انار اور عناب وغیرہ اونکو ترش آلو کے نقوع وغیرہ سے طبیعت نرم کرین اور تنقیہ کے بعد قرص کافور وغیرہ سے حرارت کو تسکین دین

گوشت غددی سے خواہ وہ عضو حس والا ہے مثلاً سینہ اور زبان کی جڑ اور حنجرہ اور خواہ جس سے مثلاً منابت یعنی کانون کے
پیچھے کی جگہہ اور حلپشے اور بغل اور کانون کے پیچھے بہت برا ہوتا ہے کیونکہ دل اور دماغ سے نزدیک ہے خاصکر جبکہ
سمیت زیادہ ہو اور طاعون وبا مین زیادہ پیدا ہوتا ہے علاج دل کی تبرید اور تقویت مین مبالغہ کرین اور اوسکا
طور یہ ہے کہ اشربہ سرد اور خوشبو مثلاً شربت انار اور شربت سیب اور شربت بہ اور شربت ترشی ترنج اور شربت نارنج
اور شربت لیمو پلائین اور بہر لحظہ صندل اور نیلوفر اور کافور گلاب مین پیسکر سینہ پر طلا کرین اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل
اور کافور اور سیب اور بہی اور ترنج اور اسی قسم کی خوشبوئین کہ دفع سمیت ہون سونگھائین اور گھر کی ہوا کی اصلاح
کرین اوسی طرح پر کہ بحث وبا مین گذرا اور جو کچھ کہ دل کے سوء مزاج گرم مین اور حمی وبائیہ مین مذکور ہے عمل مین
لائین اور ہرگز ادویہ رادعہ طاعون پر نہ لگائین بلکہ اوس جگہہ کو چھوڑکر اوسکے گرد اگرد سرد چیزین طلا کرین تاکہ
مادہ سمی اولٹکر اندر نہ جاسکے اور ورم کے اوپر گہرے پچھنے دین تاکہ مادہ سمیہ باہر آجاسکے اور پچھنے دینے کے
بعد اوس جگہہ کو گرم پانی سے دھو ڈالین تاکہ خون جلد بند نہو اور [illegible] مادہ جتنا نکلے بہتر
فائدہ جسوقت کہ اس بیماری مین خفقان اور غشی کا غلبہ ہو چاہیے کہ گرم پانی خاص [illegible] اگر بابونہ اور شبت
اوسمین پکا ہو ورم پر ڈالین بہت دیر تک تاکہ مادہ دل کی طرف سے پہر کر بیماری کی جگہہ جاسکے اور تحلیل
ہوجاسکے اور ایسا ہی جسوقت کہ بیمار کو سرد مکان مین بٹھلائین اور اوسکے گرد سردی کے لیے برف موجود کرین
اور واجب ہے کہ ورم پر سپستان اور خطمی اور بابونہ ضماد کرین اور بابونہ اور شبت کے مطبوخ سے تکمید کرین
تاکہ سرد ہوا اس جگہہ پر نہ پہونچے کیونکہ ورم مذکور پر سردی کی مخالفت ہے اسواسطے کہ سردی مادہ کو ہٹاتی ہے
اسیوجہ سے کہتے ہین کہ پچھنے لگانیکے بعد اگر خون فراغت سے نہ نکلے حکم کرین کہ اوس جگہہ منہ لگاکر خون کو تھوڑا تھوڑا
چوسنے کے طور پر کھینچین اور جبتک اسطرح کام نکلے گرم پانی نہین ڈال سکتے اسلیے کہ پانی خالص اگرچہ بالفعل گرم ہے
لیکن برودت بالقوہ سے خالی نہین مگر اوس صورت مین کہ گرم دوا اونکی قوت اوسمین ہو اور غذا کے لیے جو چیز کہ خون
سرد اور غلیظ کرتی ہے دے سکتے ہین مثلاً عدس اور مرغ اور تیہو کہ پانی مین پکاکر پہر سرکہ مین ڈالین اور قرص لین
کہ چوزہ اور طیہو کے گوشت کا بنانا بقول بعض مین ملاکر موافق ہے تنبیہ اطبا اس بات مین اختلاف رکھتے ہین
کہ طاعون مین فصد کھولین یا نہ کھولین بعضون کے نزدیک تو یہ ہے کہ بجا ہے جیسا کہ لسوع کے لیے کھولنا
مناسب نہین کیونکہ زہر تمام بدن مین پھیل جائیگا اور بعضے کہتے ہین کہ فصد کھولین اور خون بہت سا نکالین جیسا کہ
عقرب جرارہ کے لسع کے بعد کرتے ہین کیونکہ اسواسطے کہ رطوبت عفونت اور سمیت کی حامی ہے خاصکر خون سو جسقدر
کہ رطوبت بدن مین سے کم ہوتی ہے اوسیقدر زہر کی قوت بھی کم ہوتی ہے اور طبیعت غالب آکر استفراغ سمیہ
کی خوب محافظت کرتی ہے غرض کہ اگر امتلاء خونی ہو اور کوئی مانع نہو ٹھیک بات یہ ہے کہ فصد

کرین اور گرم پانی بدن پر ڈالین تاکہ جلد نرم ہوا ور ابخرہ تحلیل ہون اور مسام کھلین اور بہوسی اور تخم خربزہ کوٹ کر ملین اور اسیطرح سرکہ اور گلاب اور روغن گل کی مالش کرین تاکہ سر دی پہونچے اور حدت کو تسکین ہو اور مادہ پھیر جائے اور جلد نرم ہوا ور مسام کھلین اور غذا عدس سرکہ مین پکا ہوا اور قریص کہ سماک ضراحی اور کاہو دنہ اناج اور خرفہ اور سرکہ اور آب غورہ سے بنائین اور بلغمی مین تنقیہ کے لیے مطبوخ ہلیلہ دین تربد بڑہا کر اور تقطیع بلغم کے لیے سکنجبین عسلی کھلائین اور بلغم کی تلطیف اور تحلیل کے واسطے حمام کرین اور آب کرفس اور سرکہ مین جو کا آٹا ملا کر بدن پر ملین تاکہ عرق آئے اور مسام کھلین اور تقطیع اور تحلیل اور جلا حاصل ہو مقالہ با شرا کے بیان مین ماشرا لغت مین پانی اوس ورم کو کہتے ہین کہ خون اور صفرا سے پیدا ہو خواہ کسی جگہہ ہوا ور اطبا متقدمین کبھی اس لفظ کو اوس فلغمونی ورم کہ سرا ور منہ پر پیدا ہوا طلاق کرتے ہین اور کبھی اوس فلغمونی پر کہ جوہر دماغ مین اور اوسکے ستر ائین ملین اور سر اور منہ پر عارض ہو بولتے ہین چنانچہ صاحب کامل نے ان دونون کو تصریح کیا ہے اور شیخ الرئیس نے جگر کے ورم صفراوی صرف پر بھی ماشرا بولا ہے لیکن اطبا متاخرین کے عرف خاص مین اوس ورم سے مراد ہے کہ منہ پر پیدا ہو اور اوسکا مادہ خون اور صفرا سے مرکب ہوا ور اس جگہہ یہی مراد ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ منہ نہایت سرخ اور ورم کرے اور سر اور کان اور ناک اور رخسارہ اور پیشانی تشنج معلوم ہون اور درد اور ضربان اوسکو لازم ہو علاج رگ قیفال کھولین اگر کوئی امر مانع نہوا ور کہتے ہین کہ اتنا خون نکالین کہ غشی کی نوبت پہونچے اور اگر فصد ممکن نہو تو ساق پر حجامت کرین اور جسطرح پر کہ ہو خون نکالنے کے بعد طبیعت کو آب فواکہ سے نرم کرین اور جسوقت ملینات کا استعمال کرین حلق اور سینہ پر نہ ملین اور بابونا اور صندل اور گل ارمنی اور تخم کشنیز تر یا خرفہ یا کاہو یا عنب الثعلب کے پانی مین ملا کر ضماد کرین تاکہ مادہ ہیجان نہ پکڑے اور اگر ایک فصد سے مقصود نہ حاصل ہوا ور امتلا باقی رہے پھر دوسرے دن یا تیسرے فصد کھولین اور تلیین کے بعد گلاب اور کچھہ ایک کافور منہ پر ملین تاکہ تبرید حاصل ہوا ور اشربہ اور اغذیہ جو کچھہ مبرد اور مغلظ ہو موافق ہے مثلاً طبیخ عدس اور کشنیز خشک یا کشک جو اور عناب یا ماش مقشر اور عناب تیس دانہ لیکر جوش دین اور اوسکے پانی مین سکنجبین ملا کر دین کہ نفع کرتا ہے اور یہ مرض سر کے امراض مین بھی ذکر ہوا مقالہ طاعون کے بیان مین اس قسم کا ورم کبھی چھوٹا سا ہوتا ہے جیسا باقلا کا دانہ یا اوس سے بھی چھوٹا اور کبھی بہت بڑا ہوتا ہے اخروٹ کے برابر یا اوس سے بھی بڑا اور جس طرح پر کہ ہو التہاب اور سوزش شدید اوسکو لازم ہے اور ایسا ہوتا ہے کہ گویا آگ رکھی ہے اور اوسکا گرد سیاہ ہوتا ہے یا نیلگون و سیاہی یا زرد یا سرخ مادہ کی سمیت کی کثرت اور قلت کے موافق سو سیاہی تو بہت بڑی ہوتی اور جو کچھہ کہ اوسکے بعد مین مذکور ہے اوسمین اوپر کی نسبت سمیت کمتر ہے اسیواسطے زردی یا سرخی کو بہت سالم شمار کرتے ہین اور جسقدر اوسمین سمیت زیادہ ہوتی ہے قے اور خفقان اور غشی کی شدت اوسیقدر زیادہ ہوتی ہے اور جاننا چاہیے کہ طاعون اکثر اوس عضو مین پیدا ہوتا ہے جسکا

خون اور ریح بھی اس جانب کو مائل ہو پھر تھوڑا سا مادہ جذب ہونے مین رہ جائے کیونکہ وہ جگہ فراخ اور نرم ہے
اور ورم پیدا کرے اور جو ایسا ورم کہ ہاتھ کے قرحہ کے سبب بغل مین اور سر کے قرحہ سے کانون کے پیچھے
پیدا ہوتا ہے وہ بھی اسی قسم کا ہوتا ہے کیونکہ یہ تمام ایسی جگہ ہین کہ نرم اور غدودی اور فراخ اور گوشے مین واقع
ہین جو مادہ کہ انمین سے گذرتا ہے اوسمین سے کچھ ایک انمین رہ جاتا ہے اور ان اورام کو فارسی مین باغرہ کہتے ہین
اور کبھی مادہ بحران مین مغابن کیطرف دفع ہوتا ہے اور یہ بات نہین ہوتی کہ اعضاے رئیسہ نے دفع کیا ہے اور
کبھی خون اور دوسرے اخلاط کے امتلا سے اس جگہ ورم پیدا ہوتا ہے جیسا کہ اور مواضع مین ہوا کرتا ہے —

علاج پہلے فصد اور اسہال سے بدن کا تنقیہ کرین اور تقلیل غذا اور تلطیف تدبیر فرمائین اور ابتدا مین ہی ادویہ
مرخیہ مثلاً بنفشہ اور خطمی اور تخم کنوچہ روغن بنفشہ اور موم سفید مین ملا کر ضماد کرین اور جان لین کہ ان ورام مین
رادعات کا استعمال ممنوع ہے خاصکر اگر بدن مین بہت مادہ ہو اور تنقیہ نہوا ہو اور تزائد مین بھی مرخیات پر کتفا
کرین اور انتہا مین محللات بھی داخل کرین پھر اگر تحلیل ہو فہو المراد اور اگر جمع ہونے لگے پکائین اور توڑ ڈالین

فائدہ جسوقت کہ ورم مغابن مین قرحہ کے سبب کہ نیچے کے اعضا مین ہو پیدا ہو اکثر تو یہ ہوتا ہے کہ درد تھمنے
کے بعد بدون استعمال دوا کے ورم زائل ہوتا ہے اور جان لین کہ اورام مین رادعات کے ضماد کا اتفاق پڑے
جیسا کہ بعض اطبا اس طرف گئے ہین لازم ہے کہ دل اور دماغ اور فم معدہ کی تقویت مین کوشش کرین تاکہ مادہ اعضاے
رئیسہ کی طرف اولٹا نہ پھرے غرض کہ رادعات کے استعمال مین مبالغہ کرنا بالاتفاق منع ہے خاصکر اوس
مادہ مین کہ اعضاے رئیسہ نے اوسکو دفع کیا ہے اور مرخیات بھی تنقیہ کے پہلے جائز نہین اور بہتر یہ ہے کہ ادویہ
موضعیہ مین توقف کیا جاے جب تک کہ حقیقت خوب معلوم ہو اور ابتدا مین زیت کے نطول سے اکثر شفا
ہوتی ہے

مقالہ آکلہ کے بیان مین

اوسکو فارسی مین خورہ کہتے ہین اور اوس سے وہ تاکل و تعفن اور فساد مراد ہے
کہ اعضا مین واقع ہو اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اول قرحہ یا ورم یا بثرہ خبیثہ بدن مین پیدا ہو جلد بہت فراخ ہو جائے
اور اپنے گرد کا گوشت کہا جاے چنانچہ کہتے ہین کہ جس عضو مین پیدا ہو رات سے دن تک فلوس الملتاس کے برابر
اوس عضو کا گوشت کہا جاتے اور بہت سخت زحمت سے جلد ہلاک کرتی ہے **علاج** اوسکے گرد لوہے سے داغ دین
تاکہ دوسرے اعضا مین نہ پہونچے اور ایسا ہی گل ارمنی سرکہ مین ملا کر اوسکے گرد طلا کرین تاکہ رطوبات فاسدہ
اوسپر نہ پڑین اور اسہال کرین اور بہت سا خون نکالین تاکہ بدن کا تنقیہ ہو اور سرکہ اور پانی سے زخم کو دھویا کرین
تاکہ عفونت کو زائل اور رطوبات کو قطع کرے اور ایسا ہی کرنب پکا کر اور کوٹ کر روغن گاو ملا کر آکلہ پر رکھین تاکہ جو
کچھ سیاہ اور فاسد ہے سست ہو کر گر پڑے اور اچھا گوشت نکل آئے پھر زخم کے اندمال کی تدبیر کرین اور اگر
اس تدبیر سے آکلہ کی عفونت بالکل نجاوے چاہیے کہ آکلہ پر داغ دین اور وہ اسطرح ہے کہ زنگار اور زراوند

فصد ہرگز نہ کھولین اور نہ خون نہ بادہ نکالین اور شیخ الرئیس اور سید کے نزدیک بھی یہی سہے اور ظاہر ہو کہ بیان فصد اسلیے نہین کہ جو ہمی مادہ عضو خاص مین ہے وہی نکلا بلکہ اس سبب سے ہے کہ مادہ متعفنہ کہ سمیت اوسمین جلد آسکے وہ نکل جائے اور مادہ کی مدد موقوف ہو جاے انتباہ جسوقت کہ فصد کیا جاہین تو مناسب بلکہ واجب ہے کہ چند چیزکی رعایت ضروری سمجھین اول تو یہ کہ پہلے طاعون پر پچھنے لگائین اسلیے کہ جب سمی مادہ اوسی عضو سے نکل گیا فصد کے وقت یہ خوف بہت کم ہوگا کہ مادہ سمی بدن مین پھیل جائیگا دوسرے یہ کہ فصد کے پہلے طاعون کی دوائین سرد اور قابض طلا کرین مثلاً حضض اور گل ارمنی اور مامیثا وغیرہ تاکہ جو مادہ سمی کہ اس جگہ مین جمع ہے خون کے نکلنے کے وقت باطن کیطرف نہ اولٹا پھرے تیسرے کہ اعضاے رئیسہ خاصکر دل کی محافظت مین مبالغہ کرین تاکہ جو مادہ عضو سمی حرکت کرتا ہے ان اعضا پر نہ آپڑے اور اوسکا طریق یہ ہے کہ اطلیہ عطریہ سرد سینے اور دل پر رکھین اور سرد خوشبوئین سونگھائین اور سرد پانی مین گلاب ملاکر گھونٹ گھونٹ پلائین جب تک کہ خون نکلتا رہے اور اوسکے بعد بھی یہی قاعدہ کی رعایت رکھین تاکہ مادہ متحرک بیٹھہ جائے اور یہ جو فصد کے وقت احتیاط کا بیان آیا ہے اوس صورت مین ہے کہ طاعون کے مادے مین بہت سمیت ہو اور نہین تو ان باتون کی حاجت نہین ہے اندیشہ فصد کرین اور اگر سمیت کی قلت مین بھی فصد مین ان قواعد کی رعایت رکھین بہتر ہے اور احتیاط کی بات ہے اور سمیت کی کثرت اور قلت کو ورم کے رنگ سے پہچان سکتے ہین جیسا کہ بیان کیا گیا فائدہ فصد کے بعد یا بدون فصد کے خفقان اور غشی کا شدت کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مادہ دل کیطرف متوجہ ہے اور صداع اور ہذیان کا غلبہ اس بات کا نشان ہے کہ مادہ دماغ کیطرف حرکت کرتا ہے سو جسوقت معلوم ہو کہ مادہ دل مین جاتا ہے جلد بالونہ اور شبت کا مطبوخ یا گرم پانی سر پر ڈالین جیسا کہ اوسکی تفصیل بیان کیا گیا اور جسوقت کہ مادہ کا میلان دماغ کیطرف معلوم ہو یا شوبہ کرائین جیسا کہ صداع مین مذکور ہے اور ایسا ہی بڑی قسم کی محاجم پنڈلیون پر لگاکر زور سے کھینچین اور سینگی کو بہت دیر لگاکے رکھین اور بیان حجامت بغیر شرط چاہیے تاکہ بخار دماغ سے کھینچکر نیچے کی جانب آئے اور جاننا چاہیے کہ حکماے ہند نے کہا ہے کہ روغن کنجد اس مرض مین نہایت مضر ہے یہانتک کہ اوسکا چراغ بھی نہ جلائین اور شیر ہریچ لیکر طاعون پر باندھنا فائدہ کرتا ہے اور گاے کا دودھ اور چانول کھلانے کے لیے حکم دیا ہے اور شہد اور شکر سفید جمع کرکے ورم پر رکھنا مادہ کا جاذب اور محلل جانتے ہین واللہ اعلم مقالہ اون اورام کے بیان مین کہ بغل مین اور کانون کے پیچھے اور چڈھون مین پیدا ہوا اور طاعون کی قسم سے نہو اور اوسکو اورام المغابن کہتے ہین اور یہ آماس دو وجہ سے پیدا ہوتے ہین ایک تو یہ کہ اعضاے رئیسہ مادہ کو مغابن مین دفع کرین اسلیے کہ بغل ایسی جگہہ ہے کہ اوسمین دل کا فضول مادہ گرتا ہے اور کانون کے پیچھے دماغ کا مادہ اور چڈھون مین جگر کا مادہ دفع ہوتا ہے دوسرے یہ کہ کوئی قرحہ یا کوئی تکلیف ساق مین یا قدم یا ران مین پیدا ہو اس سبب سے طبیعت حمایت کے طریق پر ان اعضا کی جگہہ پر متوجہ ہو اور اوسکی اتباع سے

ملا کر پلا کرین کہ پھر گز زیادہ نہین ہوتا اور اوسی جگہ اوسکا مادہ چلجاتا ہے اور اگر کسی شخص کے بدن مین ہر سال دنبل نکلے
ہین ہر سال اوسکے بدن کا تنقیہ لازم سمجھین تا کہ سرطان اور آکلہ وغیرہ سے محفوظ رہے **مقالہ دبیلہ کے بیان مین**
یہ تصغیر ہے دبل کی اس سے وہ ورم مراد ہے کہ دنبل سے بہت بڑا ہو اور دنبل کے گرم عفونت کے سبب یا تیز دوا اونکے استعمال سے
اور اوسکا رنگ جلد کا ہمرنگ ہوتا ہے اور اکثر مستدیر الشکل ہوتا ہے اور جب وسپر ہاتھ اور اونگلی رکھین اور درد اونمین
خوب نہین ہوتا کیونکہ مادہ غلیظ ہے اور یہ معلوم ہے کہ دبیلہ ظاہر بدن مین پیدا ہو یا باطن مین اور بعضون نے کہا ہے
کہ دبیلہ مین دو تھیلی کی طرح ہوتی ہین ایک مین تو زرد آب گندہ بھرا رہتا ہے اور ایک مین مادہ غلیظ جیسے ریزہ استخوان
ریزہ یعنی ہڈی کے چورے کی صورت اور اوسکے مانند اور دو کیسہ یعنی دو تھیلی کو عربی مین دوما کہتے ہین
یہ تمام مقرر ہوا اور جاننا چاہیے کہ پیپ جو دبیلہ مین سے نکلتی ہے اوسکا رنگ مختلف اور قوام طرح طرح کا ہوتا ہے جیسے
مٹی اور ریت کا تلچھٹ اور کوئلا اور ہرتال اور چونہ اور ناخن کے ریزہ اور بال اور ٹھیکرے کے ریزے اور پتھر کے
ریزے اور ریتا اور لکڑی کے ریزہ اور انکے مانند جیسے آدمی کی شعاع اور **علاج** تنقیہ اور پکانا پیپ کا بعد
مادے کے نضج اور تلیین کے لیے روغن گل اور روغن زیت اور ایل کی چربی اور گائے کی چربی کا اضافہ کرین اور اگر
لعاب تخم کتان اور لعاب حلبہ داخل کرین بہتر ہے اور مرہم داخلیون بھی فائدہ کرتا ہے اور جب پک کر نرم ہو جاوے تو
اوسکو چیر ڈالین اور اوسکا مادہ کئی مرتبہ مین نکالین اسلیے کہ جو کچھ اوسمین ہے اوسکو ایکبار نکالنے مین غشی آجاتی ہے
اور جب نکال لین اور صاف ہو جاوے پرانی روئی اوسمین بھر دین تا کہ جو کچھ اوسمین رہگیا ہو اوسکو بالکل جذب کرلے
اسکے بعد مرہمون سے زخم کا اندمال کرین اور دبیلہ کی ایک اور قسم ہے اکثر اوسکو دبیلہ منکوسہ کہتے ہین وہ اسطرح پر ہے
کہ مادہ عضو کے عمق مین جمع ہو اور جلد سے بہت دور رہے اور نضج کا اثر ظاہر نہ ہو اور جب اوسمین شگاف دین صرف خون
کے سوا کچھ نہ نکلے تا وقتیکہ پھر شگاف دین یہان تک کہ استخوان پر پہنچے اوسوقت زرد آب نکلے اور اوسکا رنگ
مختلف ہو جیسا کہ بیان کیا گیا اور یہ دبیلہ اکثر قاتل ہوتا ہے **علاج** اسکی تدبیر بھی وہی ہے کہ گذر چکی لیکن چاہیے کہ
تلیین اور نضج مین زیادہ کوشش کرین اسلیے کہ مادہ بہت گہرا اوسمین ہے اور جب نضج کا یقین ہو جاوے چیر ڈالین اور
نشتر گہرا لگائین کہ ہڈی تک پہنچے اور گہرائی مین سے مادہ نکلے **فائدہ** دبیلہ کہ اعضاے باطنہ مین پیدا ہوتی ہین وہ
ہر ایک اپنی جگہ ذکر کیے گئے اور جاننا چاہیے کہ جتنے دبیلہ کی تدبیر کلی تحلیل اور تلطیف ہے اور جو کچھ کہ ریاح کو
دفع کرے مثلاً تریاق کبیر اور تریاق افاعی اور مثرودیطوس کھلانا اور جو چیز کہ اوسکے درد کو ہلکا اور تحلیل کرے مثلاً
تخم کشوث اور خبازی اور کثیر القدر حاجت نرم کرنے کو روغن بادام ملا کر صبح و شام دو درم کے برابر طبر شیقون کے
پانی مین یا دو قاشق شیر خشت مین پلائین اور جوان کہین کہ تپ نہو اور بدن منظور ہو کہ اونکا دبیلہ جلد ٹوٹ جاوے
چاہیے کہ ہر روز صبر دو دانگ اور زعفران ایک دانگ گلاب مین یا شراب مین دین اور ٹوٹنے کے بعد جسطرف کو اوسکا

قلقطار سرکہ اور شہد میں ملا کر [illegible]
اسطرح کہ تینوں کو باریک [illegible] تو بھی اچھا ہو
تو میٹھا تیل پکایا ہوا اوس جگہ پر ڈالیں اسطرح پر [illegible] اور اگر مادہ [illegible] ہی فاسد ہو اور
اس تدبیر سے بھی اچھا نہو [illegible] اور یہ علاج انتہا میں ہے اور اسی [illegible] یہ بات ہے
کہ عضو کو کاٹ ڈالیں اگر کاٹنے کا امکان ہو **مقالہ دمل کے بیان میں** [illegible]
اور دمل آتی ہے وہ ایک تپکی [illegible] سرخ رنگ [illegible] ہے کہ ابتدا میں ہی شدت سے درد کرتا ہے اور اوسکی شکل اکثر صنوبری
ہوتی ہے اور کبھی مستدیر یا مفرطح یعنی گول اور دبا ہوا ہوتا ہے اور اوسکا مادہ خون حاد ہے کہ رطوبت غلیظ فاسدہ
لگا ہے **علاج** فصد یا حجامت سے بخار خون کم کریں اور مسہلات دیں اور [illegible] دمل اطراف میں ہو [illegible] کر
سبب نافع جانیں اور غذا کم کریں اور گوشت اور [illegible] چھوڑ دیں اور سکنجبین پلائیں تاکہ خون کی حدت ساکن ہو
اور رطوبت غلیظ کو قطع کرے اور پہلے دن سے تین دن تک کہ ابتدا کا زمانہ ہے ادویات طلا کریں مثلاً صندل اور
فوفل اور برگ خرفہ اور برگ [illegible] گلاب میں پیسکر اور [illegible] مانند اور تیسرے دن کے بعد [illegible] بیضہ مرغ کے
سفیدی میں ملا کر طلا کریں تاکہ حدت ساکن ہو اور جلد مادہ جمع ہو اور [illegible] جمع ہوجائے اور پھر منضجات رکھیں
تاکہ پک جائے اور تفتیح کرے اور بعد اگر خود بخود پھوٹ جائے تو بہتر اور نہیں تو ادویہ مفجرہ یا لوہے سے کھول ڈالیں
اور جب زرداب نکل جائے اور قرحہ پاک ہوجائے اندمال کی تدبیر کریں اور اگر قرحہ تر ہو اور سیل زیادہ ہو گلنار اور مر اور
صبر اور مازو اور زرد چوب باریک بنا کر اوسپر ڈالیں تاکہ جلد پاک ہو اور رطوبت خشک ہو پھر مرہم [illegible] استعمال کریں
اور جاننا چاہئے کہ دمل دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو صنوبری شکل ہوتا ہے اور وہ آسان پھوٹ جاتا ہے اور جس جگہ اوسکا
سر اونچا ہوا ہے اوسی جگہ سے پھوٹ کر مادہ نکلتا ہے دوسرے یہ کہ مستدیر یا مفرطح ہو اور خود بخود نہیں پھوٹتا کیونکہ
اوسکا مادہ غلیظ ہے توڑنے کا محتاج ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تین جگہ سے یا زیادہ پھوٹ نکلتا ہے **ادویہ منضجہ کا
ذکر** علک اور انجیر کوٹ کر ضماد کریں اور تخم کنوچہ دودھ اور شہد میں ملا کر لگائیں اور گیہوں کے خمیر میں کچھ [illegible] نمک
اور روغن تخم کتان ملا کر رکھیں اور شاید کہ خمیر میں شہد بھی داخل کریں اور جو ارکا آٹا چار حصہ تخم [illegible] باریک بنا کر
ایک حصہ ایلوا آدھا حصہ تینوں چیز کو دہی میں پکائیں یہاں تک کہ غلیظ ہوجائے پھر نیم گرم دمل پر رکھکر پٹی
باندھیں اور صبح شام تازہ بدلیں یہ عمل مجرب ہے اور خاصکر حکماے ہند کا مجرب **ادویہ مفجرہ کا ذکر** یعنی توڑنے
والی دوائیں خمیر ترش اور تخم کنوچہ اور [illegible] اور [illegible] بجھا چونا بیضہ مرغ کی زردی میں اور شہد میں ملا کر ضماد
کریں اور جاننا چاہئیں کہ اگر لوہے سے اوسے شگافتہ کریں بہتر ہے اور ورم کے شگاف کرنے کا طریق جراح میں
بیان کیا جائیگا **فائدہ** کہتے ہیں کہ اول روز کہ دمل ظاہر ہوجائے اگر [illegible] یعنی چونہ کو روغن کنجد یا سپیدہ تخم مرغ میں

پیشانی کا عضلہ ہوویں پر اور آنکھ پر گر پڑے گا جیسا کہ امیر و ماخس و رشہزادے کی حکایت میں نقل کیا گیا اور چاہیے
کہ ورم کھلجائے اگر مادہ بہت ہے تھوڑا تھوڑا کئی دفعہ میں نکالیں تا ضعف نہو اور نکال لینے کے بعد تمام پیپ کو
برائی ردی سے پاک کریں تاکہ آلائش بالکل صاف ہوجائے پھر اندمال کی تدبیر کریں جس طرح کہ ذکر آیا ہوا ہے اسی
باب میں مرہم کہ اسفیداج اور توتیا اور گلنار اور مازو اور دم الاخوین اور انزروت سے بنائیں بہت نفع کرتا ہے
اور زخم کو جلد بھر لاتا ہے انتباہ سرار اور سرا سین عملہ کے فتحہ سے شکنج اور چین کو بولتے ہیں کہ پیشانی اور دوسرے
اعضا میں پڑے اور اسرہ اور اسرار اوسکی جمع اور جمع کی جمع اساریر مقالہ ورم رخو کے بیان میں جسکا نام اوذیما ہے
وہ ایک ورم ہے نرم اور سفید رنگ کہ حرارت اور درد اوسمیں نہو لیکن اوسمیں متانت اور گرانی ہوتی ہو اور جب
انگلی سے دبائیں دب جائے اور اوس جگہ دیر تک انگلی کا نشان باقی رہے اور کبھی اس ورم میں ہلکا سا درد
بھی ہوتا ہے اور یہ دو سبب سے پیدا ہوتا ہے ایک تو یہ کہ مزاج فاسد ہو دوسرے یہ کہ بلغم زیادہ ہو جاوے پس علاج
اگر فساد مزاج اوسکا سبب ہو اول اوسکی اصلاح کریں اوسکے بعد عضو پر روغن گل یا روغن کتھی اور نمک ورم پر
ملیں اور اگر اوسکا سبب بلغم ہے اور یہ بول کی سفیدی اور غلظت سے معلوم ہوسکتا ہے چاہیے کہ اوس
[illegible] اوسکے بعد [illegible] راوند اور [illegible] بلغم کا تنقیہ کریں [illegible] بلغم کا استفراغ [illegible]
[illegible] اور نمک اور ریت [illegible] اکثر درخت انگور اور کچھ ایک سرکہ میں ملا کر [illegible]
[illegible] انگور [illegible] اسکے پانی [illegible] کرنا نفع کرتا ہے اور [illegible]
[illegible] بار بار [illegible] کریں اور سرکہ میں ملا کر [illegible]
[illegible] یا بشاف زعفران گل ارمنی ہر ایک برابر لیکر باریک کریں اور سرکہ اور آب [illegible]
اور اوس پانی کے وقت گلاب یا آب کاسنی اور کچھ ایک سرکہ کے ساتھ ملا کریں مقالہ ورم ریحی کے بیان میں یہ
دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو وہ ہے کہ بیچ عضو کے جوہر میں آجائے اور تمدد کی صورت ہوجائے اور فی الحقیقت ورم ریحی
یہی ہے [illegible] وہ کہ بیچ عضو کے جوہر میں نہ آئی [illegible] جگہ جمع ہوجاتے [illegible]
[illegible] اوس جگہ سے [illegible] اور اسکو [illegible]
جگہ یا تو عضو مجوف ہے جیسا معدہ اور امعا اور اونکے مانند یا وہ فضا کہ دو عضو کے بیچ میں ہوتا ہے جیسا کہ غشیہ
مجللہ اور اوس عضو کے بیچ میں کہ وہ غشیہ محیط ہیں فضا ہوتا ہے اور جو ہوا کہ ہڈیوں میں یا اونکی اور اونکے گرد کی
غشیہ کے بیچ جمع ہوجاتی ہے اوسکا تحلیل ہونا دشوار ہے کیونکہ وہ جگہ سرد ہے اور راستے تنگ اور اوس جگہ میں اوسکا
الم بہت ہوتا ہے اور ورم ریحی کی علامت یہ ہے کہ ورم سبک ہو اور گرانی نہو اور ایسا ہو جیسا ہوا بھری مشک ہوتی ہو
اور اوسکا خاصہ یہ ہے کہ انگلی رکھنے سے کچھ ایک دب جاتی ہے اور جلد برابر ہوجاتے اور دبانے کا نشان بالکل نہو

نضج ہو مدرات یا ملینات سے تنقیہ مین کوشش کرین اور تنقیہ کے بعد اندمال کی تدبیر کرین جیسا کہ دبیلۃ الکبد اور دبیلۃ المعدہ مین ہمنے مشروحا بیان کیا ہے مقالہ خراج کے بیان مین وہ خاص مجبہ ہے جسکو اطبا کی اصطلاح مین اوس ورم سے مراد ہے کہ زرد آب جمع ہونے لگے خواہ ورم گرم ہو خواہ سرد اور بعضون کے نزدیک یہ ہے کہ جب ورم گرم جمع ہونے لگے اوسکا نام یہ ہوتا ہے اور بعضون کے نزدیک وہ ورم گرم مراد ہے کہ جسم مین ابرا ہوا ور اوسکے اندر ایسی جگہ ہو کہ مادہ اوسمین گرے اور پیپ ہو جاوے اور خراج اوس مادۂ غلیظ سے پیدا ہوتا ہے کہ طبیعت اوسکو کسی عضو پر پھینکتی ہے اور وہ مادہ غلظت کے سبب جلد مین نہین گھستا اور گوشت مین بھی نہین عضو کی فضا مین ست ہوکر ویساہی رہجاتا ہے اور جو کچھ اوسکے گرد ہے اوسکو اپنی گرمی سے متعفن کرتا ہے اور جب پک جاتا ہے اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ پوست کو کھا کر پھاڑ ڈالتا ہے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت ورم کا درد شدت پکڑے اور اوسمین مدہ پیدا ہو اس بات کی علامت ہے کہ پیپ پڑتی ہے اوسکے بعد درد کا تھم جانا اور ورم کا نرم ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ پیپ پک گئی علاج ابتدا مین رگ کھولین اور مسہل دین اور جہان کہین اطراف مین ہو اور رگنے کو کوئی امر مانع ہے تو فصد کرنا مسہل سے بہتر ہے اور جب مادہ جمع ہونے لگے خطمی و تخم کتان اور خمیر مایہ اور انجیر اور علک کا ضماد کرین اور جب پک کر خود بخود نہ کھلے چاہیے کہ جلد کھول ڈالین تاکہ مادہ فاسد نکلجاوے اور اوس عضو کے اوتار اور عصاب اور عضلات اوسکے فساد سے محفوظ رہین طریق خراج وغیرہ اورام کے شگاف کا جاننا چاہیے کہ ورم جب تک خوب نہ پکجاوے شگاف نہ دین اور شگاف کرنا اوس جگہ بہتر ہے کہ بہت نرم اور بہت اونچی اور بہت نیچی جسجگہ ہوا اور ہر ایک کا فائدہ لکھا جاتا ہے سو ورم نرم کا نفع تو یہ ہے کہ ایسی جگہ کا شگاف بہت آسان ہے اور ایذا بہت کم ہوتی ہے اور بہت جلد زخم مل جاتا ہے اور بہت اونچی جگہ مین شگاف کا یہ فائدہ ہے کہ ورم کی جگہ مین کسی جگہ کا اونچا ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ طبیعت مادے کو اس جگہ سے دفع کرنا چاہتی ہے سو اس جگہ مین شگاف مقتضای طبیعت کی موافق ہوگا اور اسی بات سے غرض ہے کہ جمیع امور مین طبیعت کی رفاقت کی جاوے اور بہت نیچی جگہ مین شگاف کا نفع یہ ہے کہ پیپ خود بخود نکلے اور دبا کر نکالنا نہ پڑے اور یہ آسان ور بے اندیشہ ہے فائدہ بدن کے طول مین شگاف دینا چاہیے تاکہ لیفین نہ کٹ جائین اور بغل اور چڈھون مین یہ بات نہین ونکے ورم مین شگاف بدن کے طول مین نچاہیے بلکہ اسرہ کے اتباع سے کرنا چاہیے یعنی شکنج کے رخ پر اور بدن کے عرض مین اور جبہہ یعنے پیشانی اس کے خلاف ہے کہ اگرچہ اوسمین بھی شکنج موجود ہین لیکن اوسمین شکنج کی سمت پر نہ دینا چاہیے اور بدن کے طول مین دینا چاہیے جیسا کہ شارح نے کہا جسوقت کہ شکن دار عضو مین شگاف دینا چاہین مثلاً بغل اور چڈھے نہین اوسوقت شکنج کے ساتھہ ہی شگاف دین مگر پیشانی مین کیونکہ اوسکے شگاف مین واجب ہے کہ شگاف مین شکنج کے مخالف رکھین اسلیے کہ اوسکی شکنج تو عرض مین ہین اور لیفین طول مین ہین سو اگر شگاف مین شکنج کا اتباع کرینگے

علاج اول نفاخ چیزون سے پرہیز کرین اور تلطیف تدبیر کرین تاکہ جو مادہ ریاح کو اوٹھاتا ہی اوسکی مدد موقوف ہو جاوے
پھر تاوہ دھو یا کاورس یا ارزن سے تکمید کرین تاکہ جو ہوا جمع ہو رہی ہی تحلیل ہو جاوے اور درخت انگور کی راکھ
سرکہ یا جاؤ یا ابہل کے پانی مین ملا کر طلا کرین اور گلقند اور گلاب اور شربت نبوری اور عرق بادیان کھلانا
نفع کرتا ہے مقالہ سلعہ یعنی رسولی کے بیان مین وہ سین مہملہ کے فتحہ اور کسرہ سے اور لام ساکن سے وہ ورم غلیظ ہی
کہ گوشت مین لگا ہوا نہین ہوتا اور پوست کے نیچے ہر طرف کو پھر اینٹہ اپنی جگہ مین پھر جاتا ہے اور کہتے ہین
کہ چنے کے برابر سے خربوزہ کی برابر تک ہوتا ہے اور سلعہ کا خاصہ ہے کہ اوسکے اوپر ایک غلاف ہوتا ہی اور یہ ورم
بلغم غلیظ سے پیدا ہوتا ہی اور چار طرح کا ہوتا ہے شحمیہ اور عسلیہ اور اردہالیہ اور شیرازیہ مگر شحمیہ سب اقسام مین سخت ہی
اور اوسکا خاصہ ہے کہ دبانے سے نہین دبتا اور کچھ حرکت کرتا ہے اور اوسکا رنگ اور قوام شحم یعنی چربی کے مشابہ
ہے اسیواسطے شحمیہ کہتے ہین اور عسلیہ دبانے سے دب جاتا ہے پھر برابر ہوتا ہی کیونکہ اوسکا مادہ سب اقسام کے
مادے سے زیادہ لطیف اور رقیق ہے اور اوسکا رنگ اور قوام شہد کے مشابہ ہی اسوجہ سے عسلیہ بولتے ہین اور
اردہالیہ سیاہی مائل ہوتا ہے اور اوسکے مادے کا قوام ایسا ہوتا ہے جیسے گاڑھا مہریہ کہ اردہالہ کہلاتا ہی اسلیے اسکا
یہ نام رکھا گیا اور اردہالہ فارسی کے دو کلمہ سے مرکب ہی سو ارد تو مشہور ہے اوسکو عربی مین دقیق اور ہندی مین آٹا
کہتے ہین اور ہالہ اوس روغن کو کہتے ہین کہ تازہ مسکہ سے نکالین اور شیرازیہ کا مادہ سپید اور غلیظ ہوتا ہے -
شیراز کی صورت اور شیراز فارسی مین اوس ماتخورش کو کہتے ہین کہ دودھ سے بنائین جیسے گاڑھا مہریہ اور آخر کی
تینون قسمون مین حس کم ہوتی ہے اور نرم ہوا کرتی ہین علاج اول بلغم غلیظ کا تنقیہ کرین تاکہ زیادہ نہو اور ہمیشہ
ضمادہ محللہ مثلاً دخلیون وغیرہ استعمال کرین کہ شاید ابتدا مین جو مادہ جمع ہو گیا ہے تحلیل ہو جاوے کیونکہ تھوڑا
ہے اور بہت سخت نہین ہوا اور جب ابتدا سے گذر جاوے اور بہت غلیظ ہو جاوے محلل سے فائدہ نہو اور صحت
دو کام مین سے ایک کام کرنا چاہیے یا تو ادویہ معفنہ لگائین جیسی کہ دبیلہ مین مذکور ہین تاکہ اوسکو بوسیدہ اور متعفن
کرکے سوراخ کردین اور ضماد کہ اشق اور خاکستر بیخ کرنب اور چونہ اور صابون اور زرنیخ اور روغن گل سے بنائین
اس کام مین مخصوص ہے یا چیر ڈالین اور سلعہ کو نکال لین اور شگاف کا طریق یہ ہے کہ اوسکے اوپر کا پوست
عمارہ سے کھینچکر چیر ڈالین اسطرح پر کہ سلعہ کی تھیلی کو صدمہ نہ پہونچے اور آہستہ آہستہ تمام پوست سلعہ کو اوپر سے
جدا کرین پھر سلعہ کو مع اوس غشا کے کہ اوسکے گرد آ رہا ہے اور اوسکو کیس السلعہ کہتے ہین صحیح اور سالم نکال لین
اور احتیاط کرین کہ اس غشا مین سے کچھ بھی پوست مین باقی نرہے کیونکہ اگر کچھ غشا بھی پوست مین باقی رہ جائے
سلعہ دشواری سے باہر آتی ہی اور ایسا ہی ورم بھی عود کر آتا ہے فائدہ بعض سلعہ کو شحمیہ کہتے ہین وہ تحلیل
اور تعفن کے قابل نہین اور اخراج کے سوا کوئی علاج نہین کیونکہ اوسکا مادہ نہایت غلیظ ہی مقالہ غدد و اور عقدہ

تحلیل کرنے مین کلی نفع کرتا ہو خاصتہ اگر اوسمین بیخ سوسن آسمان گون کوٹ چھانکر داخل کرین اور جو ہر [illegible] ہو فائدہ
کرتا ہے اور ادویہ منضجہ منفجرہ کا بار بار ذکر آچکا ہے اور آرد جو آرد کرسنہ زیت مین اور بابونہ ڈرکون کے پھول پانی مین ملا کر
خنازیر پر رکھنا اوسکو پکاتا ہو اور توڑتا ہو اور تخم کتان اور تخم مرو اور بیخ سوسن کبود اور تخم حلبہ شراب مین پکا کر اور بہتال کی اگر
حاجت اوسمین ملا کر طلا کرنا نفع کرتا ہو اور جسوقت کہ ٹوٹ جاوے چاہیے کہ فلد فیون اور نکیہ مرہم باسلیقون استعمال کرین تاکہ مواد فاسد
بالکل پاک ہوجاوے اور ان تیز دواؤن سے استعمال کے بعد روغن ملین تاکہ جو کچھ فلد فیون نے قطع کیا ہو وہ گر پڑے
اور جب قرحہ پاک ہوجاوے مرہم زنگار استعمال کرین تاکہ زخم بھر جاوے اور ایک قسم کا خنازیر ہو کہ جلد پر پھیلا ہوا ہوتا ہے اور
بہت اونچا نہین ہوتا اور اسلیئے اوسکا مادہ خبیث ہو جلد متقرح ہوجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہو گویا انجیر پھٹا ہوا
علاج یہ ہے کہ اوسکو قطع کرین اسطرح کہ اوسکے مادے کا اثر کچھ باقی نرہے اور اوسکے بعد داغ دین تاکہ پھر جمع نہو
اور قطع کرنے مین احتیاط کرین کہ جونسی رگین اور پٹھے اوسکے قریب ہین وہ نہ کٹ جاوین اور کتابون مین لکھا ہے
کہ ایک شخص نے خنزیر کو چیرا اور پٹھے کی ایک شاخ کٹ گئی اوسیوقت بیمار کی آواز باطل ہوگئی اسواسطے اطبا نے کہا ہے
کہ بہتر یہ ہے کہ جونسی جانب سالم ہو اور اوسمین پٹھے نہون اوسمین شگاف دین اور باقی کو دواؤن سے پاک کرین تاکہ
قطع بھی ہوجاوے اور ضرر نہ پہونچے اور ایسے حال مین مرہم زنگار نفع کرتا ہو اور خنازیر کی ایک اور قسم ہے کہ اوسکا مادہ
[illegible] ہوتا ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ جب گرم دوائین اوسکے علاج مین استعمال کرین اونمین روغن گل ملا وین
اگر اوسمین حرارت ہو آرد گندم اور آب کشنیز ضماد کرین اور مرہم ایک حصہ اور حضض دو حصہ نرم بنا کر سبز دھنیہ کے پانی مین
ملا کرین فائدہ بعضی حکمانے کہا ہے کہ تازہ سینگ کے اندر ایک چھوٹی ہڈی سی ہوتی ہو اوسکو لیکر جلاوین اور ایک ہفتہ
ہر روز دو درم دین ہر قسم کے خنازیر کو دفع کرے اور اطریفل غددی نفع کرتا ہے اور بلغم اور سودا کے
اخراج کے لیے حب خیزران اور حب وہ اعلی مخصوص ہین مقالہ ورم صلب کے بیان مین جسکو یونانی زبان مین سقیروس
بولتے ہین سین مہملہ کا ضمہ اور قاف کا فتحہ اور یہ تین طرحکا ہوتا ہو ایک کا مادہ تو صرف سودا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے
کہ بہت سخت اور تیرہ رنگ ہو اور ہاتھ کو سرد معلوم ہو اور اوسمین حس نہو اور درد نہ کرے اور کبھی درد بھی کرتا ہے
اور حس بھی ہوتی ہے اور جو ایسا نہین ہوتا ہے اچھا نہین ہوتا اور دوسرے کا مادہ بلغم ہوتا ہو اور اوسکی علامت یہ ہے
کہ ورم بدن کے ہمرنگ ہو اور ہاتھ لگانے سے سرد معلوم ہو اور اوسکی صلابت کمتر ہو اور اکثر اورام کے بعد کہ اونپر
اطلیہ قابضہ حد سے زیادہ رکھین عارض ہوتا ہے تیسرا وہ ہو کہ سودا اور بلغم سے مرکب ہو اور اوسکی علامت بھی مرکب ہوگی
علاج سوداوی مین سودا کا تنقیہ کرین اور سوداوی چیزون سے پرہیز کرین اور بلغمی مین بلغم کا تنقیہ کرین اور بلغمی
چیزون سے منع کرین اور مرکب مین دونون خلط کا تنقیہ کرین اور تنقیہ کے بعد ملینات محللہ مثلاً [illegible] اور اشق
اور مقل اور میعہ اور بط اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاؤ وغیرہ روغن اور لعاب حلبہ اور انجیر کوٹ کر ضماد کرنا مفید

استعمال کرنے مین کلی نفع کرتا ہے خاصّتہ اگر اوسمین بیخ سوسن آسمانی گون کوٹ چھانکر داخل کرین اور مرہم دیاخلون بھی فائدہ
کرتا ہے اور ادویہ منضجہ مفجرہ کا باب ذکر آچکا ہے اور آرد جو آرد ترمس زیت مین اور زراوند ذکون کے بول مین ملاکر
خنازیر پر رکھنا اوسکو پکاتا ہے اور توڑتا ہے اور تخم کتان اور تخم مرو اور بیخ سوسن کبود اور تخم حلبہ شراب مین پکاکر اور بقدر حاجت
اوسمین ملاکر طلا کرنا نفع کرتا ہے اور جسوقت کہ ٹوٹ جاوے چاہیے کہ فاد فیون اور دیگر بزیات استعمال کرین تاکہ مواد فاسد
بالکل پاک ہوجاوے اور ان تیز دواؤن سے استعمال کے بعد روغن ملین تاکہ جو کچھہ فاد فیون نے قطع کیا ہو وہ گر پڑے
اور جب قرحہ پاک ہوجاوے مرہم زنگار استعمال کرین تاکہ زخم بھر جاوے اور ایک قسم کا خنازیر ہے کہ جلد پر پھیلا ہوا ہوتا ہے اور
بہت اونچا نہین ہوتا اور اسیلئے اوسکا مادہ خفیف ہے جلد منفجر ہوجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوا کرتا ہے گویا کہ جا بجا پھیلا ہوا ہے
علاج اوسکا یہ ہے کہ آلہ سے قطع کرین اسطرحپر کہ اوسکے مادے کا اثر کچھہ باقی نرہے اور اسکے بعد داغ دین تاکہ پھر جسم تہو
اور قطع کرنے مین احتیاط کرین کہ جو بڑی رگین اور پٹھے اوسکے قریب ہین وہ نہ کٹ جاوین اور کتابون مین لکھا ہے
کہ ایک شخص نے خنازیر کو چیرا اور پٹھے کی ایک شاخ کٹ گئی اوسیوقت بیمار کی آواز باطل ہوگئی اسیواسطے اطبا نے کہا ہے
کہ بہتر یہ ہے کہ جونسی جانب سالم ہو اور اوسمین پٹھے نہون اوسمین شگاف دین اور باقی کو دواؤن سے پاک کرین تاکہ
قطع بھی ہوجاوے اور ضرر نہ پہونچے اور ایسے حال مین مرہم زنگار نفع کرتا ہے اور خنازیر کی ایک اور قسم ہے کہ اوسکا مادہ
طرانی ہوتا ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ جب گرم دوائین اوسکے علاج مین استعمال کرین اوسمین روغن گل ملادین اور
اگر اوسمین حرارت ہو آرد گندم اور آب کشنیز ضماد کرین اور مرہم ایک حصہ اور حضض دو حصہ مرہم بناکر سبز دھنیہ کے پانی مین
ملاکرین فائدہ بعض حکماء نے کہا ہے کہ تازہ سینگ کے اندر ایک چھوٹی ہڈی سی ہوتی ہے اوسکو لیکر جلاوین اور ایک مثقال
ہر صبح دو درم دین ہر قسم کے خنازیر کو دفع کرے اور اطریفل غددی نفع کرتا ہے اور بلغم اور سودا کے
اخراج کے لیے حب غیرہ ران اور حب وہلی مخصوص ہین مقالہ ورم صلب کے بیان مین جسکو یونانی زبان مین سقیروس
بولتے ہین سین مہملہ کا ضمہ اور قاف کا فتحہ اور یہ تین طرحکا ہوتا ہے ایک کا مادہ تو صرف سودا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے
کہ بہت سخت اور تیرہ رنگ ہو اور ہاتھہ کو سرد معلوم ہو اور اوسمین حس نہو اور درد نہ کرے اور کبھی درد بھی کرتا ہے
اور حس بھی ہوتی ہے اور جو ایسا ہوتا ہے اچھا نہین ہوتا اور دوسرے کا مادہ بلغم ہوتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے
کہ ورم بدن کے ہمرنگ ہو اور ہاتھہ لگانے سے سرد معلوم ہو اور اوسکی صلابت کمتر ہو اور اکثر اورام کے بعد کہ انپر
طلیہ قابضہ حد سے زیادہ رکھین عارض ہوتا ہے تیسرا وہ ہے کہ سودا اور بلغم سے مرکب ہو اور اوسکی علامت بھی مرکب ہوگی
علاج سوداوی مین سودا کا تنقیہ کرین اور سوداوی چیزون سے پرہیز کرین اور بلغمی مین بلغم کا تنقیہ کرین اور بلغمی
چیزون سے منع کرین اور مرکب مین دونون خلط کا تنقیہ کرین اور تنقیہ کے بعد ملینات تحلیل مثلاً آٹا خلیون اور اشق
اور مقل اور میعہ اور ربط اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاؤ وغیرہ روغن اور لعاب حلبہ اور انجیر کوٹ کر ضماد کرنا تنقیہ

بہتر ہیں اور سب سے بہتر غذا آب کشک جو اور مرغ اور بزغالہ اور برہ کا گوشت اور تازہ مچھلی کہ تیز بہتے پانی میں رہتے
لائیں اور احتیاط کی بات یہ ہے کہ گوشت کو کدو اور جو اور بقلہ یمانیہ میں پکائیں تاکہ بے مضرت ہو جاوے اور
اس باب میں ہر وقت کوشش رکھیں کہ متقرح نہ ہو کیونکہ جب متقرح ہو جاتا ہے اچھا نہیں ہوتا اور ایسا ہی [illegible]
کردہ و دونوں شانوں کے بیچ میں پیدا ہوتا ہے اکثر ہلاک کرتا ہے اور قطع کے سوا علاج نہیں ہوتا مقالہ عرق مدنی کے
بیان میں یعنی رشتہ اور نارو وہ ایسا مرض ہے کہ اول ایک پھنسی پیدا ہو کر پک کر آبلہ ہو جاوے اور پھوٹ جاوے
اور اوسمیں ایک چیز باریک رگ کی صورت نکلے اور اوسکا رنگ سرخ سیاہی مائل ہو اور یہ چیز جو دھاگے کی صورت نکلتی
ہے جب تمام نکل آتی ہے بالشت کی برابر دراز ہوتی ہے یا اوس سے زیادہ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پوست کے نیچے
ایسی حرکت کرے جیسا کیڑا حرکت کرتا ہو اور یہ مرض گرم اور خشک شہروں میں جیسے حجاز اور مدینہ منورہ میں اکثر
پیدا ہوتا ہے اوس سبب سے کہ مدینہ منورہ میں اکثر ہوتا ہے اوسی کی طرف منسوب کیا اور اوسکا سبب فضول ردی
ہیں کہ خون گرم سوداوی یا بلغم سوختہ سے رگوں میں اور گوشت میں حاصل ہوں اور حرارت کی شدت سے پھنکر
اور خشک ہو کر رگوں میں بستہ ہو جاتیں اسی واسطے رگ کی صورت ہوتا ہے اور اکثر پاؤں میں اور ناف کے نیچے
عارض ہوتا ہے اور شیرینی زیادہ کھانے سے اور غذا کے خوب ہضم نہ ہونے سے اور مشقت کی کثرت سے خاصکر
جبکہ عادت نہو یہ مرض پیدا ہوتا ہے علاج اوسکے ظاہر ہوتے ہی رگ باسلیق اور صافن جانب مخالف سے کھولیں
اور فصد کے بعد اوس جگہ پر جونکیں لگائیں اور مطبوخ فواکہ اور حب قوقایا اور طبیخ ہلیلہ سے اور اطریفل صغیر سے
کہ سنا اور شاہترہ اوسمیں داخل ہو طبیعت نرم کریں اور اغذیہ مرطبہ اور حمام اور تر روغنوں کی مالش سے مزاج کی
ترطیب کریں اور بہت گوشت کھانے سے اور فواکہات اور نمک سود سے پرہیز کریں اور اس بیماری کی پھنسی پر
ایلوا آب کشنیز اور آب برگ کاسنی میں طلا کریں اور اسبغول سرکہ اور گلاب میں جوش دے کر ضماد کرنا نفع کرتا ہے
مگر اس سے پہلے اوس جگہ پر روغن گل ملیں اور تخم مرو سرکہ اور گلاب میں روغن ملنے کے بعد وہی اثر رکھتا ہے اور
صندلین اور کافور اور اسبغول اور گلاب اور دودھ انکو ضماد کرنا اوس جگہ کی سوزش قوی کو ساکن کرتا ہے اور
نقیع صبر آب کاسنی کے ساتھ اس مرض کی جڑ اوکھاڑتا ہے پہلے دن آدھا درم دیں اور دوسرے دن ایکدرم
اور تیسرے دن ڈیڑھ درم اور اوسکا طریق یہ ہے کہ اوسکو آب کاسنی میں بھگو دیں تمام رات بھیگا رہے صبح ہی
صاف کرکے پلائیں اور اگر کچھ ایک قند ملائیں جائز ہے اور اگر صبر کو خبیثہ سکر کے ہمراہ دیں نفع کرتا ہے غرضکہ اگر
وہ پھنسی فرو ہو گئی اور اس تدبیر سے اوسکا مادہ اوکھڑ گیا فبہا اور اگر رشتہ نکل آیا مناسب یہ ہے کہ ایک سیسے کا ٹکڑا
ایک درم کے برابر لیکر اور اوس نارو کو اوسپر لپیٹ دیں تاکہ سیسے کے بوجھ سے تھوڑا تھوڑا نکلتا رہے اور اوس وقت
میں چاہیے کہ ورم کے گرد روغن گل وغیرہ ملیں اور گرم پانی بکری کے یا بیل کے مثانہ میں ڈالکر تکمید کریں یا گرم پانی

فائدہ جسمین کہ حس نہیں وہ لاعلاج ہے اور جسمین حس کم ہے وہ کم اچھا ہوتا ہے اگرچہ اوسکا ہونا بہت سخت نہیں اور حس ہوتی ہے
اور اینہ اپاتا ہے اور سقیروس غیر خالص کہلاتا ہے اوسکا علاج اگر اوسمین جو دوائیں ہے کہ گذرین ہو سکتا ہو فائدہ سرطان
کے بیان مین وہ ایک ورم سوداوی ہے کہ صفرا کے احتراق سے یا بلغم کے احتراق سے کہ کچھ اوسمین صفرا بھی ہو اوسکے ساتھ
جل جاے حاصل ہو مگر سوداوی خالص سے یہ ورم نہیں ہو سکتا کیونکہ اوسمین حدت نہیں ہے اور اسکی جسم کو ملائے ہوئے ہے
کہ جب ابتدا پیدا ہو بادام کے برابر یا اوس سے چھوٹا ہو اور پہلے بعد زیادہ ہو جاتا ہے اور وقتاً زیادہ ہو سرخ اور سبز
رگین کیکڑے کے پاؤن کی صورت ظاہر ہوں اور اوسکی شکل کیکڑے کے شکل کی صورت بدن مین گڑی ہوئی اور چمٹی ہوئی ہوتی
تشبیہ کے سبب یہ نام مقرر ہوا اور اوسکا خاصہ ہے کہ شدت سے سخت اور تیرہ رنگ اور مستدیر الشکل ہوتا ہے اور جان
کہ جسکا مادہ سوداء صفراوی ہوتا ہے البتہ متقرح یعنی زخمی ہو جاتا ہے اور جو ایسا بلغم اور کچھ ایک صفرا کے احتراق
سے ہوتا ہے اکثر تو متقرح نہیں ہوتا اور کبھی متقرح بھی ہو جاتا ہے غرضکہ سرطان متقرح کا قرحہ سیاہ اور اوسکے
لب غلیظ ہوتے ہیں اور باہر کی طرف اولٹ آتا ہے اور زرداب اور بدبو اوسمین سے آتی ہے اور عورتونکے سینہ کو
رحم مین اور مردون کے پاؤن مین اور آنت مین اور حلق مین اور منہ پر پیدا ہوتا ہے اور بعضے مین درد شدید ہوتا ہے
اور بعض مین درد نہیں ہوتا فائدہ یہ مرض طبیب کو عاجز کرتا ہے اسمین اچھے ہونے کی امید نہیں اور صرف علاج سے
یہ مقصود ہے کہ تین مین سے ایک غرض حاصل ہو یعنی بڑھنے سے روک دینا اور متقرح ہونے سے بچانا اور متقرح کی
قرحہ کا علاج سے اندمال کرنا علاج تنقیہ سودا کے لیے رگ اکحل یا باسلیق کھولیں اور سودا کے مسہلات دیں اور کئی مرتبہ مسہل
دیں تاکہ بدن پاک ہو اور جگر کی حرارت کو ساکن کرین اور اکثر اوسکی اغذیہ مین یہ سمجھے کہ خون رقیق پیدا کرے کھلائیں
اسلیے کہ خون رقیق احتراق سے بعید ہے اور ابتدا مین رادعات طلا کرین سنگ آسیا کی گرد اور سیسے کی گرد اور روغن گل
آب کشنیز سبز اور آب عنب الثعلب مین ملا کر طلا کرین اور ایسا ہی اسفیداج الرصاص اور گل ارمنی اور زریت کا ہو
کے پانی مین ملا کر طلا کرین تاکہ قرحہ پڑنے سے محفوظ رہے اور جن چیزون مین حدت ہو اونکو استعمال نہ کرین کیونکہ
ورم کو حرکت دیتی ہین اور متقرح کے لیے ایسی چیز استعمال کرین کہ زخم کو بھر لاوے اور درد اور سوزش کو ساکن
کرے اور قرحہ کو زیادہ نہ ہونے دے مثلاً سپیدہ ارزیز اور توتیاے مغسول وغیرہ روغن گل مین ملا کر اور یہ مرہم نفع
کرتا ہے اسفیداج رصاص توتیاے مغسول مردہ سنگ گل ارمنی ہر ایک ایک جزو شادنج مغسول آب لسان الحمل ہر ایک
دو جزو نشاستہ صمغ عربی ہر ایک تین جزو جو شی دوا کوٹنے کے لائق ہو اوسکو کوٹ کر موم اور روغن گل مین مرہم
بنائین اور ورم پر طلا کرین اور اسکے گرد گل ارمنی آب عنب الثعلب یا آب کشنیز مین ملا کر لیپن اور جان لین کہ
ورم سرطانی شاید کہ ابتدا مین نیک تدابیر سے اچھا ہو جاے اور سرطان کہ باطن مین ہو احتیاط کی بات یہ ہے کہ اوسکا
علاج نہ کرین مگر غذا کی اصلاح کرین اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر وغیرہ اس ورم کے لیے سب شربتون سے

اور ہونٹ اور حلق اور [illegible] کی علامت [illegible] اور آنکھ کے رنگ مین سرخی سیاہی مائل ہو اور ناک مین تنگی اور
آواز مین خشونت اور آنکھ کی [illegible] مین [illegible] اور چھینک کی کثرت پیدا ہو اور ناک سوا اور سینہ اور سر کے عرق
[illegible] اور آنکھ سے پانی آوے اور [illegible] اور [illegible] لسان اور بحۃ الصوت اور بالون کا باریک ہونا اور جھڑنا اور
ناخنون کا پست ہونا اور اونکا رنگ سیاہی مائل ہونا اور ہونٹون کا موٹا ہوجانا اور آواز کا مکدر ہونا اور اعضا مین
[illegible] اور بثور علامت کا ظاہر ہونا پس سبب جذام کا مقدمہ ہے علاج کرنا فصدین کھولین اور سودا کے مسہلات کئی مرتبہ
دین تاکہ بدن کا تنقیہ ہو اور تنقیہ کے درمیان مین آرام دین اور خشکی کا ازالہ کرین اور اوسکا طریق یہ ہے کہ ہمیشہ
حمام کرائین اور سرد و تر روغن ناک مین ڈالین اور بدن پر ملین اور روغن بادام اور روغن کدو کا اور عورتونکا
دودھ ناک مین ڈالنا اور بدن پر ملنا نفع کرتا ہے اور [illegible] اور یہ مالش حمام کے بعد کرین کہ زیادہ اثر ہوتا ہے اور [illegible] کی
غذا ایسی چیز کہ نرم اور تر اور سریع الہضم ہو مناسب ہے مثلاً حریرہ کہ نشاستہ سفید اور روغن بادام اور شیر گاو سے بنا ہو اور
اسکے [illegible] اور پرندہ جانورون کے گوشت اور زردہ بیضہ مرغ نیم برشت اور [illegible] اور [illegible] کہ سودا کی [illegible]
اوسکی مخالفت ہو مثلاً گوشت گاو اور نمک سود اور عدس اور کرنب اور اوسکے مانند اور [illegible] بہتر یہ ہے کہ [illegible]
اگر دودھ پر اکتفا کرین اور اگر روٹی کے ساتھ کھائین مضائقہ نہین اور جاننا چاہیے کہ پہلی قسم [illegible] جو حیوان سودا
[illegible] کا ہوتا ہے سبب [illegible] بہتر [illegible] کا [illegible] کا گوشت ہے اور [illegible] اور دوسرا [illegible]
[illegible] مین لکھی ہین اور دوسری قسم مین یعنی جبکہ سودا صفراوی ہو جاتا ہے اگرچہ ابتدا کے [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] اور [illegible] کی آب [illegible]
تنقیہ اور ترطیب اور تنقیہ سے ہاتھ نہ روکین اور اس جگہ [illegible] سفوف [illegible] کے ساتھ [illegible] تاثیر کرتا ہے
تنبیہ جذام کی ابتدا مین اول داہنے ہاتھ سے رگ قیفال کھولین اور چند روز مہلت دیکر پھر بائین ہاتھ سے رگ باسلیق
کھولین پھر اگر احتیاج پڑے پاؤن مین اور پیشانی مین اور کانون کے پیچھے کھولین اور اگر حلق مین سوجن اور تنگی معلوم
ہو رگ وداجین کہ گردن مین ہین کھولین اور اتنا خون نکالین کہ غشی کے قریب ہوجاوے مقالہ سعفہ یعنی گنج
کے بیان مین وہ سین مہملہ کے فتحہ سے عین مہملہ کے سکون سے اون قروح کو کہتے ہین کہ سر اور منہ پر پیدا ہون
اور کبھی تمام بدن مین بالون کے مسامات مین پیدا ہوتے ہین اور جاننا چاہیے کہ ابتدا مین بثور [illegible] خفیف متفرق
پیدا ہوتے ہین پھر زخمی ہوکر [illegible] سرخی مائل اور پیپ پیدا ہوتا ہے اور جب متفرق ہوجاتے ہین انکو سعفہ کہتے ہین
اور سعفہ دو طرح کا ہوتا ہے پہلی نوع وہ ہے کہ اوسمین سے زرد آب ٹپکتا ہے اوسکو سعفہ رطبہ و شیرنجہ کہتے ہین اور
اوسکا سبب فضلات عفنہ اور رطوبات فاسدہ ہین اور اکثر لڑکون مین اسی نوع کا سعفہ عارض ہوتا ہے علاج
قیفال کی فصد کھولین اوسکے بعد اگر احتیاج ہو پیشانی کی رگ کھولین اور سکتے ہین کہ کانون کے نیچے کی رگ

نطول کریں اور ابزن‌ول اور روغن بادام ملا کریں تاکہ عضو نرم ہو جاوے اور نارو آسانی سے نکل آوے اور اس
بات کی احتیاط رکھیں کہ وہ رشتہ ٹوٹ نجاوے کیونکہ اگر وہ ٹوٹ گیا اندر کی طرف پھیلا جاتا ہے اور گوشت میں ورم
عفونت اور قروح ردیہ پیدا کرتا ہے **انتباہ** اگر کسی وجہ تدبیری سے نارو ٹوٹ جاوے چاہیے کہ اوسکو چیر ڈالیں اور
طول میں جسطرف سے کہ مادہ کا راستہ ہو شگاف دیں تاکہ مادہ فاسد جسقدر وہاں جمع ہے بالکل آوے اور شگاف
کے بعد پرانی روئی روغن میں بھر کر اوسمیں رکھیں تاکہ جو گندہ مادہ باقی ہے وہ کونڑا نفر جاوے اور قریب
جراحت کے بعد ایسی تدبیر کریں کہ گوشت بھر جاوے **فائدہ** معجون قنبیل باخاصیت اس مرض کی پیدائش کو
منع کرتا ہے **ترکیب معجون قنبیل** ہلیلہ کابلی ہلیلہ آملہ تربد بسفایج قنبیل چھ چیزیں برابر لیں انکو کوٹ چھانکر
سہ چند شکر یا قند میں معجون بناویں خوراک دو درم اطبا نے کہا ہے کہ بیس دن میں اس بیماری کا مادہ اوکھاڑ تا ہے

مقالہ جذام کے بیان میں وہ جسم کے عضو سے ایک مرض ہے بہت بڑا اعضا کے مزاج اور ہیئت کو بگاڑ دیتا ہے
اور بدن میں ایک ایسا تشنج اور تعقد پیدا کرتا ہے جس سے شکلیں بدل جاتی ہیں اور آخر میں کبھی اعضا خشکی کے
غلبہ سے پھٹ جاتے ہیں اور سیاہ ہو کر گر پڑتے ہیں اور زرد آب بدبو زخم سے چھنتا ہے جیسا مردہ کے بدن سے
نکلا کرتا ہے اور جب مرض مستحکم ہو جاتا ہے اکثر اعضا گل کر گرنے لگتے ہیں اور اس مرض کا خاصہ ہے کہ اطراف میں
سے شروع ہوتا ہے اور آخر اعضائے رئیسہ پر تمام ہوتا ہے اور اس مرض کا سبب یہ ہے کہ سودا تمام بدن میں پھیل گیا
اور قرشی نے کہا ہے جسوقت کہ سودا تمام بدن میں پھیلجاتا ہے اگر متعفن ہو گیا تو حمی ربع پیدا کرتا ہے اور اگر جلد کیطرف
مندفع ہوا یرقان اسود وغیرہ کا باعث ہوتا ہے اور اگر اکٹھا ہو کر خوب جم گیا جذام پیدا کرتا ہے اور جاننا چاہیے
کہ جس سودا سے جذام پیدا ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو وہ کہ خون کے تلچھٹ سے حاصل ہو اور اوسکا
نشان یہ ہے کہ اعضا کی حس باطل ہو اور اونمیں غلظت اور کثافت آجاوے اور اس قسم میں اعضا نہیں گرتے کیونکہ
اوسکا مادہ سالم ہے اور اوسمیں حدت نہیں لیکن یہ بات ابتدا میں ہوتی ہے کیونکہ جب مرض مستحکم ہوتا ہے اور بہت
دن گذرتے ہیں ممکن ہے کہ اس قسم میں بھی اعضا گل کر زخمی ہو جائیں اور ایسا ہی اوسکا یہ بھی نشان ہے کہ آواز بیٹھ جاوے
اور ناک چپٹی ہو جاوے اور حدقہ گول ہو جاوے اور بال جھڑ جائیں اور اس قسم کو داء الاسد بھی کہتے ہیں اسواسطے
کہ ایسے بیمار کا منہ شیر کا سا منہ ہو جاتا ہے یا اس سبب سے کہ یہ مرض اکثر شیر کو عارض ہوتا ہے اور ابتدا میں اس
قسم کا علاج جلد ہو جاتا ہے دوسرا وہ ہے کہ سودا احتراق صفرا سے حاصل ہو اور جذام پیدا کرے اور یہ قسم کسی حالت میں
اعضا کے گل جانے اور گر پڑنے سے خالی نہیں ہوتی کیونکہ مادہ تیز ہے اور مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے اور
بعضوں نے کہا کہ پہلی قسم کی نسبت جلد علاج کا اثر پاتا ہے کیونکہ صفرا سودا سے بہت لطیف ہے اور جب بدن میں
کہ ابتدا میں زخمی ہونے سے پہلے ایسا ہی ہو کہ زخمی ہونے کے بعد اوسکے دشوار اچھے ہونے میں کچھ خلاف نہیں

کہ بالون کے مسام مین سوراخ شہد ہی کے سوراخون سے باریک پیدا ہون اور انمین ایسی رطوبت نکلے جیسا کہ گوشت
کا پانی اور یہ بھی لازم ہے کہ مسام آس پاس کے آتین اور اوس جگہ کے بال گر پڑے ہوجائین اور سخت ہوجائین گویا
سوئیان ہین علاج فصد کرین اور مسہل دین جیسا کہ ذکر آیا ہی اور تنقیہ کے بعد اوس جگہ کے بالون کو موچنہ سے اکھاڑ
ڈالین اور محجمہ بلا شرط اوس پر کھنچین تاکہ اوسمین سے ایک چیز روغن کی صورت کی مانند کا مادہ ہے نکل آوے
پھر اوس جگہ کو سرکہ سے اسقدر دھوئین کہ اوس جگہ کے بالون مین سپیدی آ جاے اور رطوبت کہ گوشت کے
پانی کی صورت ہے زائل ہو اسکے بعد توتیا مرداسنگ اقلیمیا روغن گل مین ملا کر لیپ کرین اور روغن کی تدبیر
یہ ہے کہ سرکہ مین پکائین یہانتک کہ سرکہ جلکر روغن باقی رہے اور ایک قسم اور ہی اوسکو تینہ کہتے ہین یعنی عقدا اور یہ قسم
ٹیل کے مشابہ ہوتی ہی اور ابتدا سے سخت ہوتا او ۔ ہمین لا تا علاج مسہ کا علاج ہو سو کا رکھین اور غذا اوکی
تلطیف کرین اور بالعبد الکلیل بہ نجا حصہ کے مطبوخ سے نطول کرین اور تنقیہ ضروری ہے اور فصد کی تاکید ہے
غافل نہون اور ایک قسم اور ہی اوسکو تینی کہتے ہین اور وہ قروح ہے جو مشابہ ہین انگور کے سرخ ہوتی ہین اور اوسکے
اندر ایک چیز انجیر کی صورت ہوتی ہے اور ایک اور قسم ہے کہ چھوٹی پھنسیان سرخ رنگ نکلتی ہین اور اونکی شکل ایسی
ہوتی ہی جیسا سرپستان اور اوسمین ایک ایسی رطوبت نکلتی ہے جو جوزن کی سی ہے اور یہ دونو قسمین مناسب ہین اون علامات
مین پہلی قسم کے قریب ہین اور ایک قسم اور ہے اوسکو مقمر کہتے ہین وہ ایسا مرض ہے کہ جب سر کو منڈاتے ہین تو
پوست سرخ ہوجاتا ہے اور اوسکی سرخی مین کچھ ایک سیاہی معلوم ہو اور ہاتھ لگانے سے درد کرے جالینوس کہتا ہے
کہ اگر یہ قسم متقرح ہوجاوے علاج پذیر نہو کیونکہ اوسکا مادہ غلیظ اور فاسد ہے علاج رگ قیفال کھولین اور سہال کو چھ
تا ہیرہ افتیمون کا مطبوخ دین اسکے بعد چار رگ قطع کرین اور رگ پیشانی کھولین یا پیشانی پر سینگی لگائین اگر
مناسب سمجھین اور قیروطی روغن بنفشہ اور موم سفید سے بناکر اور اوسکو خلافت اور خطمی اور خبازی کے پانی مین کئی
مرتبہ دھوکر اوسکے بعد کچھ ایک کف دریا اور صدف سوختہ اور بیضہ کی سفیدی اوسمین داخل کرین اور استعمال کرین کہ
نہایت مفید ہے فائدہ کبھی یہ مقمر منہ پر پیدا ہوتا ہی اور اوسکا علاج بھی یہی ہے کہ قیفال اور رگ پیشانی کی فصد
کرین اور ایسا ہی رگ ارنبہ یعنی سر بینی جسکو مینا ہی مین پھنگ کہتے ہین اور کی رگ کا کھولنا اور نقرہ اور سانپین ہونٹ کا
کا کرنا اور سینگ کا لگانا اور حمام کرنا نفع کرتا ہے اور گرم پانی پر انکباب کرنا نہایت قریب اسلئے کہ بلاد گرم ہوتی ہی اور یہ
مقمر سر مین ہو یا منہ پر فصد اور اسہال کے بعد قوی دوا ہین کہ سمین مین گندہ مین ملا کرین جیسا کہ بہت بالیقین خارش کے
بیان مین اوس سے یہ مراد ہی کہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان بہت خارش دار کہ ساتھ نکلین اور کبھی ان مین پیپ پڑجاتی ہی اور
کبھی نہین اور جب اکثر ہاتھون مین اور ہاتھون کی انگلیون کے بیچ مین اور رانون مین پیدا ہوتی ہے اور کبھی تمام
بدن مین بھی ہوجاتی ہی اور وہ اطبا کی نزدیک ان امراض مین ہے کہ دوسرے کو لگ جاتے ہین اور اوسکی پیدائش کا

لگاوے اور اوسکا خون سعفہ پر ملنا کلی نفع کرتا ہی اور جہان کہین کہ فصد ہی کوئی امر مانع ہو مثلاً بیمار لڑکا ہے یا ضعیف ہے
یا حجامت سے یا جونک لگا کر خون نکالین اور خون نکالنے کے بعد ہلیلہ اور شاہترہ کے مطبوخ سے طبیعت نرم کرین
اور جو چیزین خون غلیظ پیدا کرتی ہین اور خون کو فاسد کرتی ہین اونسے پرہیز کرین اور جو چیزین بے ضرر ہین
اور قلیہ کدو اور قلیہ اسفاناخ اور زردہ تخم مرغ کھلائین کہ مفید ہین اور حسب تنقیہ اور خون کی اصلاح ہو چکنے اوسکے
بعد اطلیہ مناسب استعمال کرین وہ یہ ہین زردچوب بادام تلخ گلنار رائج کاغذ سوختہ مازو برگ آس تخم سوسن سماق کو
اقاقیا فلفل یہ سب دوا ہین یا انمین سے جو کچھ میسر ہو باریک پیسکر سرکہ اور روغن گل ملا کر طلا کرین دوسری ترکیب
کہ ابتدا مین نہایت مفید ہے خاصکر لڑکون کے لیے زردچوب پوست انار مردارسنگ حنا باریک پیسکر سرکہ اور روغن
گل مین طلا کرین اور جہان دودھ پیتا ہوا بچہ اسمین مبتلا ہو اوسکے کان کے پیچھے مین پچھنا دیکر اوسکا خون سعفہ
پر ملین اور دودھ پلانے والی کو مطبوخ ہلیلہ اور تمر ہندی اور شکر کھلائین اور اگر بدن مین امتلا ہو فصد کرین اور حسب
حاجت قے دین اور جماع سے ممانعت کرین دوسری نوع وہ ہی کہ سعفہ خشک ہو شورہ کیمہ اور سپید چھلکا اوسکا اوپر سے
گرے اور اوسکا سبب خلط سوداوی ہی کہ رطوبت شور مین ملکر جلد مین آگئی علاج تنقیہ سودا کے لیے افتیمون اور ہلیلہ
اور شاہترہ مطبوخ دین اور مرطب غذاؤن سے اور پانی حمام کرنے سے اور تدابیر مرطبہ سے کہ امراض سوداوی سے
مخصوص ہین مزاج کی ترطیب کرین اور گرم پانی اور لعاب تخم خطمی اور لعاب تخم کتان سعفہ پر ڈالنا اور موم روغن اور
مرغ اور بط کی چربی اور روغن کدو اور روغن بادام شیرین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سے اوسکو چکنا رکھنا نفع کرتا ہی
اور ایسا ہی روغن بارد مذکورہ سے سعوط کرنا مفید ہی اور اگر سعفہ غلیظ اور صلابت اول اوسکو لوہے سے یا کسی اور چیز سے چھیلڈالین
تاکہ خون آلودہ ہو جائے پھر سرکہ اور نمک آب صابون مین ملا کر ملین اور سعفہ غلیظ پر جونکین لگائین بہتر ہی اور جب
چھیل ڈالین یا جونکین لگائین یہ مرہم استعمال کرین مردارسنگ زردچوب کوٹ چھانکر سرکہ اور زیت مین ملائین دوا
کہ سعفہ یابس کو نفع کرتی ہی زاک اور نمک ہر ایک ایک حصہ گوگرد سیماب کشتہ مازو زردچوب زراوند مردارسنگ ہر ایک
دو حصہ سرکہ اور روغن گل ملا کر طلا کرین اور سعفہ رطب کی ایک قسم ہی کہ شہدی کہتے ہین اوسکی علامت یہ ہے
کہ سر کی جلد مین بیماری کی جگہ پر باریک باریک سوراخ پیدا ہون اور سوراخون کے اندر مواد فاسد بھرا ہی اور اوسکا
خاصہ کہ پوست کو فاسد کرتا ہی اور اس قسم مین اور سعفہ رطب کی پہلی نوع مین یہ فرق ہے کہ شہدی کا منہ کھلا رہتا ہی اور
اوسکے سوراخ مین پیپ بھری ہوئی نظر آتی ہی اور پہلی نوع اسکے خلاف ہے کہ قرحہ پر پوست تر لگا رہتا ہی چنانچہ کبھی ایک
قطعہ چار انگشت کے برابر ہوتا ہے اور اوسکے نیچے پیپ چھپی رہتی ہے علاج اول شہدیہ کو صابون گرم پانی سے یا سرکہ
اور نمک سے دھوئین اور پرانی روئی سے اوسکی پیپ صاف کرین اوسکے بعد زنگار باریک پیسکر اوسمین بھر دین
تاکہ گندہ اجزا کو کھا لیوے اور رطوبات فاسد کو فنا کر دیوے اور ایک قسم اور ہی اوسکو تینہ ال لابا کہتے ہین وہ ایسا چیرہ کہ

مضر ہے اور کہہ سکتے ہین کہ جماع بھی مضر ہے مگر تنقیہ بدن کے بعد عجب نہین کہ جس شخص کے بدن مین منی کی کثرت ہو
اوسکو نفع کرے مقالہ حکہ کے بیان مین وہ ایسی خارش ہے جسمین پھنسیان نہین ہوتین اور اکثر بوڑھے اور گندہ مچھلی کھانے والے اور کمینہ
وغیرہ جیسی چیز کا کیموس ردی ہوتا ہے اون کے کھانے سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہے اور ایسا ہی جو لوگ کہ جماع کے بعد گرم پانی سے
غسل نہ کرین اور بدن کو خوب نہ ملین اکثر اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین اور کچھ عجب نہین کہ شرع شریف مین غسل جماع کی بعض
یہی وجہ ہے سے واجب ہوا ہو اسیواسطے امام مالک رحمہ اللہ نے غسل مین مالش کرنا لازم رکھا ہے علاج فصد کرین اور تنقیہ
اور بار انجبین مین تاکہ خلط کی ترطیب اور قوام کی تعدیل ہو جاسکے اور ترطیب تعدیل کی بعد کوئی ایسا مسہل کہ اخلاط محترقہ
کو نکالے پلائین اور جس غذا سے رطوبت شیرین پیدا ہو وہ کھلائین اور ہمیشہ حمام مین لیجائین اور روغن گل اور
سرکہ مین کچھ آب کرفس اور بورہ ملاکر بدن پر ملین خاصکر حمام مین نفع ہوتا ہے اور جماع ضرر کرتا ہے اور کبھی بعض آدمیون
کو اور بوڑھے مزاج والون کو خارش ہو جاتی ہے اس سبب سے کہ اونکی جلد ضعیف ہے اور حرارت غریزی کی قوت جو اونکی جلد کے
نیچے کے بخارات کو تحلیل کرتی ہے ضعیف ہوگئی اور اونہین اسکا اچھا ہونا مشکل ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ غذا کی اصلاح
مین کوشش کرین اور حمام اور مالش اور روغن اور سرکہ کی مالش حمام مین لازم رکھین اور جو چیز کہ حرارت غریزی کو
قوت دیوے اور رطوبت فضلی کو قطع کرے مفید ہے فائدہ جو حکہ کہ ناک اور مقعد اور رحم اور دماغ وغیرہ مین پیدا ہوتی ہے اونھین
اعضا کے امراض مین اوسکی تدبیر گذری اور جو نسی انگلیون کے بیچ مین ہوجاتی ہے اوسکا ذکر آنے والا ہے اور قبل اور
دبر کی حکہ کے لیے دوا مفید نسخہ سیاہ مریان اور قطران ہر ایک برابر نرم کرکے ایک درم کی مقدار کپڑے مین لگا کر
شافہ کرین یا آدھ درم کی برابر آب شہد مین ملاکر شافہ کرین اور ملین اور حلبہ اور تخم کتان شہد مین جوش دیکر
اور ایک کپڑا اوسمین تر کرکے قبل یا دبر مین اوٹھانا نفع کرتا ہے تنبیہ جرب اور حکہ اور شری کہ لڑکون مین پیدا ہوون اگر
ایک برس کا بچہ ہے حجامت کرین یا جونکین لگائین اور بعضے چھ مہینے کے بچہ کو حجامت کرتے ہین اور خون نکالنے
کے بعد گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور جو مقشر کوٹ کر پانی مین پکائین اور اوسکے پانی سے بدن دھوڈالین اور
روغن اوسکے نزدیک بھی نہ لیجائین اور دایہ کو ہلیلہ اور شاہترہ کا مطبوخ اور سکنجبین دین اور جماع سے اور بری بری
غذاؤن سے منع کرین اور اگر بارہ برس کی عمر ہے فصد اور مطبوخ ہلیلہ اور خیار شنبر اور آب بادیان اور شیرہ خرفہ مقشر

مقالہ حصف کے بیان مین حا مہملہ اور صاد مہملہ کے فتحہ سے وہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان سرخ نوکدار ہوتی ہین
جوار بلکہ باجرہ کے دانہ کی برابر جلد پر نکل آتی ہین اور بہت خارش ہوتی ہے اور اونکی چبھن اسقدر ہوتی ہے گویا کانٹا
چبھتا ہے اسیواسطے شوکی کہتے ہین اور یہ بیماری گرم شہرون مین اور اون ابدان مین کہ عرق بہت آتا ہے اور دیر
ہونیکا کم اتفاق ہوتا ہے پیدا ہوتی ہے خاصکر جسوقت کہ ہوا گرم یا سرد اونمین پہنچے اور اوسکی ایک قسم ہے کہ پوست پر
خفیف سی خشونت فقط خارش اور کچھ ایک درد کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے اور شور ہوتی ہے علاج فصد کرین اور گرم اغذا کا

فائدہ جوان کہ جن کا مادہ بہت زیادہ ہو اگرچہ قوبا کا پہلا ہی مرتبہ ہو فصد اور اسہال کو طلاؤن پر مقدم رکھیں تاکہ کوئی اور آفت نہ پیدا ہو اور گیہون کے تیل نکالنے کا طریق یہ ہے کہ خالص گیہون ایک رطل لیکر اوسکو کانچ کے شیشے مین ڈالکر اوسپر گل حکمت کرین اور اوسکے منہ پر لیپ نہ کیا ہو اور کوئی ایسی چیز رکھیں کہ جب شیشہ کو اوندھا کرین گیہون نہ نکلین مگر روغن اوسمین چھنکر نکلتا رہے پھر جوش دینے کے طریق پر اوسکا تیل نکالین اور دوسرا طریق یہ ہے کہ گیہون کو صاف پتھر پر رکھین اور ایک لوہے کا توا گرم کر کے اوسپر رکھین اور کوئی بوجھل چیز اوسپر رکھکر دبائین اور جو کچھ عرق کی صورت گیہون مین سے اطراف مین نکلے اوسکو لیکر کام مین لائین اور روغن گندم کا ملنا اکثر قروح خبیثہ کو نفع کرتا ہے مقالہ بثور صغار کے بیان مین یعنی چھوٹی پھنسیان کہ رطوبت ردیہ سے پیدا ہوتی ہین اور اوسکا کوئی نام نہین اور جان لے کہ اگر اوسکا مادہ حاد ہو پھنسی بھی تو کلہ ار ہوتی ہے اور اگر مادہ معتدل ہے تو پھنسیان سرخ اور پھیلی ہوئی ہوتی ہین علاج اگر مادہ گرم ہے فصد یا حجامت سے خون نکالین اور بلیلہ زرد کا مطبوخ یا نقوع سے کہ بلیلہ زرد سے اوسکو قوت دین طبیعت نرم کرین اور اگر مادہ رطوبت غلیظ ہے سبب ایارج سے اور اگر رطوبت رقیق ہو مطبوخ ہلیلہ سے کہ اوسمین تربد کی قوت ہو طبیعت نرم کرین اور جب طرح جس کہ تنقیہ کے بعد گرم پانی مین کپڑا بھگو کر تکمید کرین اور روغن اور سداب اور سرکہ ملا کر طلا کرین اور جوان کہ مادہ گرم ہو سبز دھنیہ کا پانی اور روغن گل ملا کرین مقالہ بثور لبنی کے بیان مین وہ بثرہ سپید ہو کہ ناک پر اور پیشانی پر نکلتی ہو اور ایسی معلوم ہوتی ہے گویا وہ دودھ کا قطرہ ہے اور جب اوسکو دبائین اوسمین سے ایک ایسی چیز نکلے جیسی جما ہوا روغن علاج اول ان اخلاط کا تنقیہ سے ایارج وغیرہ سے کرین اوسکے بعد منہ کو جلایات یعنی صاف کرنے والی چیزون سے دھوئین مثلاً آرد کرسنہ اور پوست بیخ خربزہ اور استخوان سوختہ اور قیمولیا اور آرد باقلا اور اگر اسی فائدہ نہو خربق سفید دو حصہ بیخ سوسن ایک حصہ سرکہ مین ملا کر ضماد کرین یا ایسی گل سرخ کلونجی سرکہ مین ملا کر اور اگر زیادہ قوی کیا چاہین خاکستر چوب انگور سرکہ مین ملا کر ضماد کرین مقالہ بنات اللیل کے بیان مین یہ چھوٹی پھنسیان ہوتی ہین کہ سرخی کیفیت اور رقت ظاہر ہوتی ہین اور اونمین خارش اور خشونت بھی ہوتی ہے اور اوسکا خاصہ ہے کہ جب انکو کھجلائین اگرچہ کچھ دیر تک خارش دب جاتی ہے مگر کھجلانے کے بعد درد پیدا ہوا اور اس سبب سے کہ اکثر رات کو عارض ہوتی ہین بنات اللیل کہلاتی ہین اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ مسام بند ہو جاتے ہین اور جو کچھ جلد کے نیچے ہے وہ رک جاتی علاج اول فصد اور اسہال سے بدن کا تنقیہ کرین اوسکے بعد حمام کرنے اور روغن ملنے سے اور مالش کرنے سے مسام کھولین اور باقی وہی علاج ہے کہ حکہ مین لکھا گیا اور آب کرفس اور سرکہ کا لیپ ملنا مفید مقالہ ثالیل یعنی مسے کے بیان مین وہ بثور صلب شدید الصلابت مستدیر الهیئت ہوتی ہین یعنی بہت سخت اور گول اور اوسکا فرق ثولول واو اور ہمزہ سے دو قول مختلف کر موافق اور وہ کئی طرح پر ہوتا ہے ایک تو منکوس یعنی گوشت مین گڑا ہوا دوسرا متشقق اور لٹکا اور گول ہوتا ہو تیسرا وہ ہے کہ اوسکا

مسہل سے تنقیہ کریں اسکے بعد بابونہ اکلیل الملک کو بہت پکا کر اوسکے پانی سے غسل کریں خاصکر حمام میں اسکے بعد سرکہ اور روغن گل ملین اور ایسا ہی نانخواہ اور حنا اور سرکہ سے مالش کرنا اور آرد جو اور روغن گل ملا کر نافع کرتا ہے اور سرد پانی میں غسل کرنا حصبت کی پیدائش کو اور اکثر امراض جلد کو دفع کرتا ہے اور یہ دوا مفید ہے مازو زرد چوب کو کوٹ چھانکر روغن گل اور گلاب اور سرکہ میں ملائین اور حمام میں ملین اور ابتدا علامت شہر کو عرق پانی اور صابون سے دھو ڈالین انتہا وقت فصد اور اسہال کی اوسوقت حاجت ہو کہ بدن میں امتلا ہو اور نہین جلد کا پاک کرنا کفایت کرتا ہے

مقالہ قوبا اور دادکے بیان میں قوبا اوس مرض کو کہتے ہیں وہ ایک خشونت ہیکہ جلد میں ظاہر ہوتی ہے خارش سے اور درد نہین ہوتا اور اوسکا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے یا سیاہ اور اکثر وہ خشونت دائرہ کی صورت ہوتی ہے اور وہ کبھی پھیلتی ہے اور کبھی ٹھہر جاتی ہے اور کبھی جلد پر فوقیت ہوتی ہے اور کبھی مقام باقی رہتا ہے اور کبھی زمین کے آدمی کے پوست کی ایسے ٹکڑے گرتے ہیں جیسے مچھلی کے چھلکے اور کبھی قوبا سے زرد اب ٹپکتا ہو اور مادہ جیسا حدت اور غبا ثت اور کثافت اور لطافت میں ہوتا ہے اوسی کے موافق سبب ہو ظاہر میں ہوتے ہیں غرضکہ سرخ جلد علاج پذیر ہوتا ہے اور بہت غلیظ نہین ہوتا اور سیاہ دیر میں اچھا ہوتا ہے اور سطبر اور مدار ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ قوبا کے تین مرتبہ ہین اور ہر مرتبہ کا علاج علیحدہ ہے پہلا مرتبہ تو وہ ہے کہ اول پیدا ہی ہوا ہے اور گوشت میں ملا ہے نہین کی دوسرا مرتبہ وہ ہیکہ گوشت میں کچھ ایک تاثیر کر گیا ہے تیسرا مرتبہ وہ ہیکہ نہایت شدید ہے اور غلیظ ہو اور گوشت میں خوب اثر کر گیا علاج جب تک کہ پہلا مرتبہ ہو اطلیہ خفیفہ سے زائل ہوتا ہے مثلاً لیمون کا تیل اور روزہ دار کے دانت کا میل یا اوسکے منہ کا لعاب یا آس یا مناشت سرکہ میں یا مرچ اور بطل کی چربی موم روغن میں گلاکر ملین تیز را یا صبر حل کریں ملا کر یا صمغ آلو وغیرہ سرکہ میں گھسکر یا ہلیلہ سرکہ میں رگڑ کر یا عفص سرکہ میں ملا کر انمین جو کچھ کہ میسر ہو استعمال کرین اور دوسرے مرتبہ کی تدبیر یہ ہے کہ اوسپر جونک رکھیں اور اطلیہ پہلے مرتبہ سے زیادہ قوی استعمال کرین مثلاً اشق سرکہ میں گھسکر یا اشق اور کندش اور زرد چوب پانی میں ملا کر یا قردمانا کو ٹکر سرکہ اور روغن گل میں ملا کر یا مازو یا ہستوا اور صمغ سرکہ میں ملا کر ملا کرین اور تیسرے مرتبہ کی تدبیر فصد اور مسہل ہے اور اسہال کے لیے مطبوخ افتیمون یا ایارجین میں ملا کر دین چند مرتبہ اور حمام کلی مفید اور تنقیہ کے بعد اوسپر جونکین لگائین یا کسی سخت اور کھردری چیز سے اوسکو چھیلکر اوسکے بعد قوی دوائین ملا کرین مثلاً زراوند اور زرنیخ اور اشق اور مقل اور خردل اور زاج روغن گندم اور سرکہ میں ملا کر اور اگر دوا سے اچھا نہ ہو اگر ممکن ہو اوسکو چیر ڈالین پھر تیز دوا اوسپر لگائین تاکہ زائد گوشت کو کھا سکے اوسکے بعد مرہم اسفیداج سے زخم کا اندمال کرین اور اگر قوبا خصیہ پر پیدا ہوا ہے کہ سپیدہ آٹھ درم اور گندک دو درم مونیج ایک درم کوٹ چھانکر اوسپر چھڑکین اور اگر لڑکون کے بدن پر پیدا ہو روزہ دار کے منہ کا لعاب یا صمغ آلو اور سرکہ اور جو کچھ کہ پہلے مرتبہ میں گذرا نفع کرتا ہے اور جب قوبا زائل ہو اوسکی علامت استعمال کرین کہ پھر عود کر آئی

چھڑکو الیں اور اوسمین سے زرداب اور خون فاسد نکالیں اسکے بعد خالصہ تو دہ مرغالصہ جوب کر کے میدان ... اوسپر ملایل
پوست بیخ کبر غبار سوختہ سرکہ میں اور کچھہ ایک زیت میں مرہم بنا کر طلا کریں اور باقی وہی علاج ہے کہ قروح خبیثہ
میں گذرا **مقالہ قوبہ کے بیان میں** وہ دونوں تاے فوقانی کے ساتھ وہ ایک بثور جمی ہوکہ اکثر رخسارہ کے عمق
میں پیدا ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مقعد میں اور فرج میں پیدا ہوا اور اوسکا سبب وہ خلط غلیظ ہوکہ اوسمیں حدت ہو
علاج مرہم زنگار اور دوائے حادہ استعمال کریں تاکہ قوبہ فنا ہو اور گوشت صحیح ظاہر ہو اور ممکن ہے کہ حسیل ڈالیں اور
حب فنا ہو جاوے اور اوکھڑ جاوے جہان حرارت ہو مرہم احمر سے اور جہان حرارت نہو مرہم اسود سے اوسکا اندمال
کریں **مقالہ داحس کے بیان میں** وہ ورم گرم ہے کہ ناخن کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے اور اوسکے ساتھ درد شدید
اور ضربان اور تمدد قوی ہوتا ہے اور اگر ورم تمام ناخن کی جڑ میں ہوتا ہے ناخن اوکھڑ جاتا ہے اور اکثر درد کی شدت سے
تپ ہو جاتی ہے اور اوسکا سبب مادہ غلیظ ردی ہے کہ اس جگہ پر گرتا ہے **علاج** فصد کریں اور مسہل دیں اور تعدیل
کے لیے ماء الشعیر وغیرہ پلائیں اور ابتدا میں مازو سبز اور سرکہ یا خبث الحدید سرکہ میں رگڑ کر یا اسپغول سرکہ میں ملا کر
طلا کریں اور اونکو برف میں سرد کرکے استعمال کریں اور اونگلیون کو برف میں رکھنا بھی ایسا ہی کام کرتا ہے اور
اگر درد حد سے زیادہ ہو بنج اور افیون سرکہ میں ملا کر طلا کریں پھر اگر ان تدابیر سے درد ساکن ہوا اور آرام ہو جاوے
فہو المقصود اور نہیں تو زیت کو خوب گرم کریں اور اوسمیں اونگلی کیں یہان تک کہ تحلیل ہو جاوے اور اگر اس سے
دفع نہو تخم کتان اور تخم کنوچہ کا ضماد کریں تاکہ ورم پک جاوے پھر اوسکو نشتر سے کھول دیں اور جو کچھ اوسمین
ہے اوسکو نکالکر مراہم مدملہ سے اوسکا اندمال کریں **فائدہ** طلا کی دواؤن کو برف میں سرد کرنا اور اونگلی کو برف میں
رکھنا اور بہت سرد طلاؤن کا افراط کرنا اوسوقت مناسب ہے کہ مادہ تھوڑا سا ہو اور حرارت کی شدت نہو اور نہیں تو یہ امر
جائز نہیں جیسا کہ شارح اسباب نے اسکے باب میں کہا ہے کہ جسوقت تھوڑا سا مادہ شدید الحرارۃ ہوتا ہے برف اوسکے مزاج کی اصلاح
کرتا ہے اور اوسکی ضخامت کو کم کرتا ہے اسطرح پر کہ اوسکے قوام کو غلیظ کرتا ہے سو اوسکی کشش کم ہو جاتی ہے
اور اگر مادہ تھوڑا سا نہیں ہوتا تو اوسکو غلیظ کرتا ہے اور تحلیل کو مانع آتا ہے اور ہوا کے رستون کو بند کرتا ہے
اوس عضو میں حرارت کو جو اوسمین ہوتی ہے اس سبب سے وہ گھٹ جاتی ہے اور عضو میں خون اور مواد متعفن ہوتا ہے
اور آخر عضو مردہ ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے **مقالہ ابوریما کے بیان میں** ورم بعضی بار سے مودہ کی جگہ خون ثابت کرتی ہین
اور اوسکا ترجمہ عربی میں سیلان الدم ہے یعنی خون بہ نکلنا اور اوسکو ام الدم بھی کہتے ہیں اور وہ اسطرح پر ہے کہ ضربہ
اور سقطہ کے سبب جلد کے نیچے کوئی شریان پھٹ جاتی ہے پھر خون اور روح ہوائی کہ اوس شریان میں ہے اوسکے اندر سے
باہر آکر اوس فضا میں کہ جلد اور شریان کے بیچ میں ہے جمع ہو جاتے ہیں جسقدر کہ وہان سما سکے اور اسی قسم کی بات ہے
کہ کسی عضو پر زخم لگے اور پوست اور شریان کٹ جاوین پھر جلد تو مل جاوے مگر شریان کھلی رہے جیسا کہ اوپر گذرا خون

سر گلشنج کی صورت ہوتا ہے اور جلد مین باریک اور بہمنن گڑھا ہوا اوسکو مسماری کہتے ہین جو تمام بدن اوپر پیدا ہوتا ہے جیسا کہ
تودہ نابو سنے ہین پانچوان وہ ہے کہ پیپ دار ہوتا ہے اور زرداب اوسمین سے نکلتا ہے اوسکو طرسوس کہتے ہین
اور ثؤلول کے پیدا ہونے کا سبب خلط غلیظ بلغمی ہے کہ چھوٹی رگون مین تحلیل ہو کر خشک ہو جاوے یا خلط سوداوی
یا سودا اور بلغم مرکب ہے کہ طبیعت نے ظاہر جلد مین دفع کیا علاج اگر ثالیل کی کثرت ہو اور خون کا غلبہ ہو فصد
کرین اور اوسکے بعد ماء الاصول اور روغن بادام سے مادہ کا نضج کرین اور اوسکے بعد اسہال کو جیسے مطبوخ افتیمون اور دوسری
چیزین کہ بلغم اور سودا کو نکالتی ہین پلائین اور مزاج کی ترطیب مین مصروف رہین یعنی اغذیہ رطبہ جیسے الکمیون کھلائین
اور جو لتی دوائین کہ ثؤلول کو گراتی ہین وہ یہ ہین برگ کبر برگ سلق برگ آس مینگنیان یا سیاہ دانہ سرکہ مین
نمک سرکہ مین ملا کر لیپ کرین اور چاہیے کہ ہمیشہ ثالیل کو روغن گل اور موم اور بط کی چربی سے چکنا رکھین اور ممکن ہے کہ اوسکو کاٹ
ڈالین یا ادویہ حادہ مثلاً زرنیخ اور چونا اور زراریح اور تنکار اور شیر تیوعات سے اوسکو اوکھاڑ ڈالین اور تیوع خود ہی نبات
محرق اور مسہل اور مقطع ہے اور ایک قسم کا ثالیل ہے اوسکو مدسیہ اور عدسیہ کہتے ہین وہ پیشانی اور منہ پر پیدا ہوتا ہے
کہ مدسیہ زرد اور چوڑا ہوتا ہے اور عدسیہ گیہون کی وضع پر دراز اور سرخی مائل ہوتا ہے علاج اگر مادہ زیادہ ہو بدن کا
تنقیہ کرین اور قیر وطی اور صمغ بطم اور صمغ آلو اور مویز اور شیلاج ملا کر طلا کرین یا سرکہ صمغ کو موم روغن مین گھلائین
اور باقی دوائین کوٹ چھانکر ملائین اور چند مرتبہ اوسپر استعمال کرین یہان تک کہ اچھا ہو جاوے مقالہ بلخیہ کے
بیان مین وہ قروح مع البثور خشک ریشہ دار ہوتے ہین اور اونمین سے زرداب نکلا کرتا ہے اور اکثر اونکے ہمراہ
خفقان اور غشی عارض ہوتی ہے اور اونکا خاصہ ہے کہ اپنے گرد اگرد سے عضو کو کھا جاتے ہین اور یہی قسم کے
سعفہ کی صورت ہوتے ہین اور اس سبب سے کہ اکثر بلخ مین پیدا ہوتے ہین بلخیہ نام رکھا گیا اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بڑی
قسم کے مچھر اور پتلا کے کاٹنے سے بلخیہ عارض ہوتا ہے علاج جو کچھ کہ سعفہ ردی مین کام آتا ہے مثلاً تنقیہ وغیرہ
وہی اسکی دوا ہے اور یہ طلا مخصوص ہے گل ارمنی سرکہ مین ملا کر ہمیشہ طلا کرین یہان تک کہ قرحہ پاک ہو اور پوست گر
پڑے اور صحیح گوشت پیدا ہو اور زیادہ قوی چاہین تو زراوند مدحرج اور زنگار اور اشق اور خردل اور نمک اندرانی ومقل
اور زاک اور روغن گندم اور کچھ ایک شہد ملا کر مرہم بنائین اور استعمال کرین اور ممکن ہے کہ چھیل ڈالین تا گوشت فاسد
چھیل جائے غرضکہ جب صحیح گوشت ظاہر ہو دم الاخوین اور مرداسنگ اور کندر اور سفیداب کے مرہم سے اندمال
کرین **مقالہ الطم کے بیان مین** وہ ایک بثرہ سیاہ ہے کہ پنڈلی مین پیدا ہوتی ہے اور متقرح ہو کر اوسمین سے زرداب سیاہ
نکلتا ہے چونکہ یہ بثرہ حب البطم کے برابر بڑائی مین ہوتی ہے اسلیئے اس نام سے کہلاتی ہے اور یہ بیماری دیر مین اچھی ہوتی
ہے کیونکہ اوسکا مادہ سوداء سوختہ ہے کہ تمام بدن سے پنڈلیون پر گرتا ہے علاج باسلیق کی فصد کھولین اور اوسکے بعد
کئی دفعہ قے کرین اوسکے بعد جونکین اور پچھنے لگائین تاکہ خاص اوسی عضو کا تنقیہ ہو اور خون زیادہ نکلے پھر بثرہ کو

اسمین مقالہ کو ملا کر اور شرح اسباب سے مطابق کر غور سے قابل ... ۱۲

اور پھر کا تنقیہ کرین اور آرد ترمس اور آرد باقلا اور آرد جو اور آرد مٹر اور تخم کنوچہ سرکہ مین اور بادیان کے پانی مین ملا کر
ضماد کرین تاکہ تحلیل ہو اور موم روغن کی مالش سوزش کو ساکن اور صلابت کو نرم کرتی ہے پانچوین نوع وہ ہے کہ بثور
اصابع کی صورت سر کے پیچھے اور گردن مین پیدا ہوون اونکو بثور القفا کہتے ہین یعنی گدی کی پھنسیان اور بثور الاصابع اور بثور القفا
مین فرق یہ ہی کہ قفا کی بثور گنتی مین زیادہ ہوتی ہین اور اونکا درد شدید ہوتا ہی اور اونسے نجات کی توقع کم ہوتی ہی اور اونکا سبب
خون تیز ہی کہ نخاع کے مجاری مین آکر اونکو پیدا کرتا ہے علاج فصد کھولین اور مسہل دین اور برگ اسبغول و برگ بارتنگ
کوٹکر لعاب اسبغول ملا کر ضماد کرین اور روغن بنفشہ اور عورتون کا دودھ ناک مین ڈالین اور سر پر ملین مقالہ آبلہ فرنگ
کے بیان مین جاننا چاہیے کہ حکماے سلف نے اپنی کتابون مین اسکا ذکر نہین کیا مگر بعضے کہتے ہین کہ بثور لعریہ یہی مراد ہی لیکن حکماے
متاخرین نے مفصل اسکا بیان کیا ہی اور اسوجہ سے کہ اسمین بہت فوائد و فصل ہین اس مختصر مین بھی بثور لعریہ کے ذکر کے بعد
ہمنے اوسکو علیحدہ مقالہ مین بیان کیا اور اسکی چار قسم ہین پہلی قسم وہ ہے کہ خون کا غلبہ ہو اور اوسکی علامت سر مین گرانی اور امتلا
اور رگون مین انتفاخ اور شرائین مین ضربان اور منہ مین میٹھا پن اور آنکھ کے حلقے مین گرانی اور منہ پر سرخی اور عضلات مین
کھچاو اور مفاصل مین درد اور دانون کا رنگ سرخی مائل اور اونکی تہ مین سرخی اور حلق مین خشونت اور غلبہ دم
اگر غلیظ ہو تا علاج فصد کھولین اور خون زیادہ نکالین کبھی مرہم کرکر اکحل یا باسلیق کی فصد کھولین بعد رگ قیفال یا صافن کا کھولنا
نہایت مفید اور جس شخص کے سر اور منہ مین جوش ہو رگ پیشانی کا کھولنا فائدہ کرتا ہی اور اگر بیمار لڑکا ہے یا عورت حاملہ اور کمزور
فصد کی جگہ دونون شانون کے بیچ مین یا دونون پنڈلیون پر حجامت کرین اور فصد کے بعد چند روز آرام دیوین اور
اور آب انار مین اور آب تمر ہندی اور شربت لیمون اور سیب ترش اور شربت زرشک مقتضاے حال کے موافق ہمیشہ پلائین
اور مطبوخ شاہترہ کی نفع کرتا ہے جب تک کہ ممکن ہو بدن کا تنقیہ کرین اور آبلے پر دوائین لگائین اور جس وقت کہ زخم وہ پیدا
ہو جاوے اور قرحہ مین صلابت کرے مرہم شاہترہ لگاوین اور اوسکو اچھا کرین اور معجون شاہترہ تین مثقال
مطبوخ عناب کے ساتھ ہر صبح کھلانا چاہیے دن مین اور اسکے اوپر کو خشک کرتا ہے اور اگر اوس مرہم اور زردی کو رستے آبلہ
خشک نہو یہ طلا استعمال کرین زراوند طویل دس درہم کندش ایک درہم مغز زرد آلو تلخ دس درہم سیماب کشتہ دو درہم سپیدہ اور سرکہ مین
ملا کر روغن گل مین حل کرین اور حمام مین ملین مطبوخ شاہترہ کی چار درہم شاہترہ تین درہم تمر ہندی بیس درہم پوست ہلیلہ زرد درہم
پوست بیخ کبر ایک درہم عناب و سپستان ہر ایک کی بیس دانہ عنب الثعلب تخم کاسنی نیم کوفتہ گلسرخ تخم خطمی ہر ایک ڈیڑھ درہم انکو پانی مین
بقدر ضرورت شب بھر بھگو کر گرم پلائین اور دواؤن کو گھٹانا بڑھانا طبیب کی راے پر موقوف ہے جیسا حال اسکے
مناسب سمجھے عمل مین لاوے مرہم شاہترہ شاہترہ کندر انزروت ہر ایک ایک مثقال روغن گل بارہ درہم موم سپید ڈیڑھ درہم
ذرور انزروت شاہترہ اقاقیا گلنار کندر دم الاخوین نرم و باریک رگڑ کر زخم پر چھڑکین اور چاہیے کہ
ذرور کی دوائین بہت باریک ہون سرمہ کے مانند دوسری قسم وہ ہے کہ صفرا سے عارض ہو اور اوسکی علامت یہ ہے

اوریسیج [illegible] کہ شریان کی [illegible]
حرکت انبساطی اور انقباضی کرے اور جسوقت کہ شریان کا انبساط ہو ورم اونچا ہو جاوے اور جب اوسکا انقباض ہو
اونچا ہو جاوے اور ایسا ہی جب ہاتھ سے دبائین ورم بہت کم ہو جاتے اس سبب سے کہ فضا کا خون شریان کے اندر
پھر جاتا ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جب خون کو حرکت ہوتی ہی اوس جگہ سے اوسکی آواز کان مین آتی ہی اور اس ورم کا
رنگ بادنجانی اور بنفسجی ہوتا ہے یعنی سیاہ سرخی سے علاج قابض چیزین مثلاً شاہ بلوط اور بازو اور اقاقیا وغیرہ ضماد
کرین تاکہ وہ جگہ مستحکم ہو جاوے اور فضا کم ہو جاوے اور خون بہت کم گرے اور اس بات سے احتراز کرین
کہ ورم پر کوئی ایسی چیز نہ لگے کہ اوسکو پھاڑ ڈالے اور شارح اسباب نے لکھا ہی کہ اس بات کا خوف رکھین کہ اوسکو
کوئی ایسی چیز نہ لگے کہ اوسکو پھاڑ ڈالے کیونکہ جلد کے پھٹنے کے بعد اوسمین ایسا خون جاری ہوتا ہی جیسا شریان سے
جاری ہوتا ہے اور اوسکا علاج اچھا نہین ہوتا مقالہ شبور [illegible] کے بیان مین یعنی ثالول جو پیدا ہوتی ہین اور
وہ کئی طرح پر ہوتی ہین پہلی نوع وہ ہی کہ چھوٹے چھوٹے بثور اور سفید اور چنے سے سخت ہون جیسے غدود ہوتی ہین اور سر اونکا
پتلا اور درد کم ہو اور اونکا پھیلنا مشکل ہو اور بثور کے سر مین کچھ کچھ زرد [illegible] نکلے اونکو ذات الاصل کہتے ہین
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ذات الاصل ڈھلکا دل کے برابر ہو جاتا ہی علاج فصد کرین اگر کوئی امر مانع نہو اور مسہل
[illegible] طبیعت نرم کرین اور مزاج کی ترطیب مین کوشش رکھین اور ابتدا مین مرہم [illegible] کرین تاکہ مادہ [illegible] منضج
دوائین مثلاً تخم مرو اور [illegible] اور کاسنی کی شاخین اور چقندر کی شاخین [illegible] ضماد کرین تاکہ [illegible] اور
کاسنی اور چقندر کے اطراف [illegible] استعمال کرین اور نضج کے بعد ورم کو [illegible] یا اشق اور زرد [illegible]
سے کھولین دوسری نوع وہ ہے کہ بثور چھوٹے چھوٹے [illegible] اور سرخ ہون [illegible] اور
ایک جگہ نکلین پھر غائب ہو کر دوسری جگہ نکلین اور عرصہ دراز تک رہین علاج [illegible]
کام مین لائین تیسری نوع وہ ہے کہ بثور سخت [illegible] پیدا ہون اور اوسکے گرد ورم کے برابر سرخ ہو جاتا
اور اس نوع کو [illegible] کہتے ہین اور اسکا مادہ خون فاسد تیز ہوتا ہے اسواسطے اگر اسکے علاج مین دیر ہوتی ہے یہ
بثور گوشت مین گڑ جاتے ہین اور تمام بدن کو گھیر لیتے ہین اور یہ بہت برا ہے علاج فصد کھولین اور مسہل دین
اور تنقیہ کے بعد بثور کو چیر ڈالین تاکہ سب مادہ نکل جاوے اور کبھی شگاف دینے سے بثور کے اندر سے جما ہوا
خون نکلتا ہے اور تنقیہ کے بعد کہ سب مادہ اوسمین نکل جاوے چاہیے کہ مرہم اسفیداج اور مرہم رصاص محرق اور
مرہم خل استعمال کرین چوتھی نوع وہ ہی کہ بڑی بڑی بثور [illegible] کی صورت [illegible] یعنی کنپٹیون پر نکلین
اسواسطے اونکو بثور [illegible] کہتے ہین اور اوسکا خاصہ ہی کہ پکتی نہین مگر نرم اور باریک اور سرخ ہو جاتی ہین
اور اگر شگاف دین خون غلیظ کے سوا کوئی چیز نہین نکلتی اور اکثر اوس سے ناسور ہو جاتا ہی علاج [illegible] کرین

ناسد اور جو بثور مثل کاسیاہی مائل ہونا اور زخم پر خشکی کا غالب ہونا اور یہ صرف ہوا و دبین اچھا ہوتا ہی علاج جب صفوف خشک ہوں
اور جو سبب مسہلہ سوداست سودا کا تنقیہ کرین اور مطبوخ اور معجون شاہترہ اور ہلیلہ با بلند ... اور بعضی نیلی لگاکر
پوست بیخ کبر یا بیخ ... اک شہد مین اور گرم پانی مین ... عرق کرنا نافع ہے ...
کندش اقلیمیا و فضہ مرداسنگ ہر ایک دو مثقال سفال تنور کہنہ یعنی پرانی تنور کی جلی ہوئی مٹی تین مثقال کندر ایک درم
زرد چوبہ ایک درم زراوند دو مثقال سیماب کشتہ دو درم نرم کوٹ کر سرکہ اور روغن گل ملاکر حمام مین ملین اور اگر زخم ہو
مرداسنگ اور کندر اور گل سرشوی اور گل سرخ اور انزروت باریک بنا کر زخم پر ڈالین فائدہ جب تک ہوسکے دوا
نہ ملین اور بدن کے تنقیہ مین کوشش کرین اور اگر بیمار لڑکا ہو یا حاملہ اور دوا کھانے سے ... معجون ہمیشہ استعمال کرین
بیس دن مین اوسکا مادہ ساکن ہوجاتا ہے تجربہ مین آیا ہی صفت پوست بلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ مقشر ترید زنجبیل
شاہترہ ہر ایک پانچ مثقال قرنفل چار مثقال افتیمون تین مثقال باریک کرکے ایک ... مثقال قند یا کشمش مین ... دوا ...
دو چند ... ملائین اور دو درم نہایت دو مثقال کھلائین فائدہ جہان کہین کہ آبلہ و دیگر اخلاط ...
موافق تنقیہ مین اور شربتون مین اور غذاؤن مین تصرف کرین اور جان لین کہ فصد سب اقسام مین مفید ہی اگر کوئی
امر مانع نہو مقالہ حصبہ اور جدری و حمیقا کے بیان مین جاننا چاہیے کہ اگرچہ حمیات کی بحث مین ان امراض کا ذکر آگیا
لیکن اس جگہ بھی مع فوائد کے ایک علیحدہ مقالہ مین کما حقہ بیان کیا جاتا ہے حصبہ چاہی ... کے قسم سے
بثور سرخ متفرق ہین کہ باجرے کے دانہ کی برابر ہوتے ہین ... سرخ ہوتے ہین اول درم سرخ ہلکا سا ...
پیدا ہوتا ہے گویا پسو کاٹے کا نشان ہوگیا ہے اوسکے بعد دانہ ظاہر ہوتا ہے اور اوسکا خاصہ ہے کہ نہ تو بگڑ ...
اونمین پیپ پڑے بلکہ خشک ریشہ ہوکر اوسکا پوست سبوس کے مانند اوتر جاتا اور جدری جیم کے قسم سے اور فتحہ سے
بھی آیا ہے اوسکو آبلہ اور الفرکان کہتے ہین اور وہ بڑی پھنسیان ہین کہ مسور کے دانہ کی برابر ہوتی ہین اور تمام بدن
یا بہت سی بدن مین یا بعضی جگہ نکلتی ہین اور اونکا خاصہ ہی کہ ابتدا مین سرخ ہوتی ہین اور پکنے پر سفیدی مائل
ہوجاتی ہین اور اونمین جلد پیپ پڑجاتی ہے اور شاید کہ جدری مستاعف ہو یعنی اوسکی جوف مین دوسری
پھنسی ہوجاتے اور شاید کہ جدری سے خون ٹپکے اور یہ علامت بد ہی اور حصبہ ... اکے ...
سفید متفرق ہوتے ہین اور کمی کی جہت سے گنتی مین آسکتے ہین اور اوسکا خاصہ ہے کہ اوسمین تپ نہین
ہوتی اور عقل برقرار رہتی ہی اور نفس قوی اور سب اقسام مین بہت سالم ہے اور اوسکو خارک ...
بولتے ہین اور اونکی علامت اور علاج حمی مین مفصل بیان کی گئی اور بیان آبلہ کے پکانے اور خشک کرنے اور خشک ...
کرنے اور آبلہ کے نشان زائل کرنیکی تدبیر لکھی جاتی ہی آبلہ پکانے کی تدبیر جاننا چاہیے کہ جس وقت آبلہ نکلے اور تپ ...
بیقراری اور اضطرابی کم ہوجاتے ... نفس اور ... حالت طبعی پر آجاتی ہین اور آبلہ کے پکنے مین دیر معلوم ہو پکانے کی

منہ اور بدن میں تر یا ہوجاسے اور منہ میں تلخی اور تشنگی اور بیخوابی اور ناک میں اور زبان میں خشکی اور نبض میں سختی اور غلظت اور قارورہ میں سرخی اور زردی و خیالات آنکھ کے سامنے ظاہر ہون اور جوشش کا رنگ زردی مائل ہونا اور اس جوشش میں سوزش ہو اور کبھی ہوا آتی ہین سے بہت سا زرد آب نکلتا ہو پھر جم جم کر دوبارہ اس مرتبہ کے شفا الیقین کی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ ان معالجات مرہم میں مبالغہ نہ کرین ایسا نہو کہ بیچارے بیمارون کو وجع مفاصل میں پھنسا کر ہلاک کرین علاج شربت نارنج اور شربت لیمو اور آب انارین اور آب تمرہندی اور سکنجبین دین تاکہ صفرا کی اصلاح ہوجائے اسکے بعد اگر کوئی امر مانع نہ ہو فصد کرین اور نہین تو حجامت کرین اور یہ مسہل اس جگہ نفع کرتا ہے مسہل پوست ہلیلہ زرد سنا کی شاہترہ ہر ایک پانچ درم تمرہندی آلو بخارا ہر ایک پندرہ درم تخم کاسنی نیکوفتہ تخم خطمی عنب الثعلب زراوند نیکوفتہ گل سرخ ہر ایک ایکدرم عناب سپستان ہر ایک بیس دانہ شیرخشت یا ترنجبین بیس درم انکو پکا کر شیر گرم ملا دین اور تمرہندی کا پانی مکر رینا ہوا ایک دانگ سقمونیا کے ساتھ صفرا سوختہ کو نکالتا ہو اور نقیع صبر جس طرح کہ جرب مین مذکور ہے یہان بھی بہت تاثیر کرتا ہے اور حب شاہترہ مفید اور اگر جوشش سر مین اور منہ مین پیدا ہو گل ارمنی دو درم گل مختوم ایکدرم کافور آدھا دانگ زعفران آدھا دانگ مرداسنگ دو مثقال باریک کوٹ کر گلاب اور سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور کندر اور مر اور انزروت اور دم الاخوین کافور زخمون کو جلد خشک کرتا ہے اور فی الحال گوشت کو بھر لاتا ہے اور استعمال کا طریق یہ ہے کہ اول بیمار کو حمام مین لیجائین اور زخمون کو خوب دھوئین اسکے بعد ذرور مذکور اوپر چھڑکین تیسری قسم وہ ہے کہ بلغم عفن سے عارض ہو اور اوسکی علامت مفاصل مین درد اور جلد مین سردی اور نیند کی زیادتی اور بول مین سفیدی اور جوشش کا رنگ سفیدی مائل ہونا اور زخم کے گرد سفید اور شورہ سا معلوم ہونا اور زخم سے رطوبت اور زرد آب جانا اور ناک اور منہ سے پانی آنا اور سر اور آنکھ کا گران ہونا اور سرد ہو اسے ایذا پانا علاج حب المنتن اور حب ایارہ اور حب قوقایا وغیرہ سے بلغم کا تنقیہ کرین اور ہر تنقیہ مین ایکبار تقیے کرائین اور سکنجبین اور انجامہ مین عاقرقرحا باریک ملائین اور اوس سے غرغرہ کرائین نفع کرتا ہے اور چاہیے کہ عدس گل سرخ تخم حاشیہ حنظل پانی مین پکائین اور آب کرفس ملا کر حمام مین ملین اور روغن بابونہ اور روغن گل اور روغن ساق گاو اور بطاکی چربی اور موم سے قیروطی بنائین اور عاقرقرحا اور قسط باریک پیسکر اوسمین ملا کر مفاصل پر ملین اور اگر زخم پڑ گیا ہے کندر اور مر اور انزروت اور مرداسنگ اور دم الاخوین اور صبر ہر ایک برابر باریک کوٹ کر اوپر ڈالین اور ہو چنیر کہ بلغم کو بڑھاتے خاصکر گوشت گاو اوس سے پرہیز کرین اور یہ طلا نفع کرتا ہے کندش دو درم زراوند مدحرج دو مثقال زرد چوبہ تین مثقال سیماب کشتہ دو درم مویز ایک مثقال ان کو پیسکر اور سرکہ اور روغن کدو مین ملا کر حمام مین ملین چوتھی قسم وہ ہے کہ خلط سودا سے پیدا ہوا وسکی علامت گرانی اور منہ مین خشکی اور بیخوابی اور منہ کے رنگ مین اور بدن مین سیاہی اور نبض مین دقت اور بطوء اور بول مین سفیدی اور آنکھ اور ناک مین خشکی اور خیالات اور افکار

اور اگر گرا دینگین اور پوست سے برابر ہو تب پانی اور نمک پیسکر اوسپر ڈالین اور دیکھین اگر اوسکے نیچے بھی
ویسی ہی رطوبت ہے ویسا ہی علاج کرین اور اگر رطوبت نہین علاج کی حاجت نہین اور اگر دوبارہ خشکریشہ اوٹھا لیے
روغن سے چکنا کرین تاکہ گر پڑے آبلہ کے نشان مٹانے کی تدبیر بیخ نے خشک یعنی بانس کی جڑ آرد باقلا مغز تخم خربزہ
اور بیخ اور نبات اور مغز بادام اور آرد جو ہر ایک سے ایک مقدار لیکر باریک کوٹکر سپیدہ بیضہ مرغ ملاکر طلا کرین
دوسرا نسخہ کہ منہ کے اوپر سے نشان مٹاتے جلی ہوئی ہڈی یا پرانی گھسی ہوئی ٹابر کی مینگنیان پرانی اور نیا ٹھیکرا
اور تخم خربزہ اور نشاستہ اور دھوے ہوے چاول اور چنے کا آٹا ہر ایک دس درم حب البان اور ترمس اور قسط اور
زراوند طویل ہر ایک پانچ درم بانس کی جڑ خشک بیس درم ان سب کو کوٹ چھانکر خربزہ کے پانی یا باقلا کے
پانی یا گلاب مین ملائین اور رات کے وقت طلا کرین اور صبح بنفشہ خشک پانی مین پکاکر اوس پانی سے دھوئین
اور جو کچھ کہ باب زینت مین مذکور ہی کام آتا ہی **فائدہ** آبلہ کا نشان کہ آنکھ مین رہ جاتی یا کوئی اور آفت مثلاً احول وغیرہ
کہ آبلہ کے اثر سے پیدا ہو جو کچھ کہ آنکھ کے امراض مین مذکور ہے اوس سے اوسکا تدارک کرسکتے ہین اور اگر آبلہ کے نشان
بدن مین گہرے ہونگے قریب ہونے کے لیے زائل ہونگے اور جو بہت گہرے نہین دوا اون سے دفع ہوسکتے ہین اور اکثر آبلہ کے
آثار و نشانہ کی صورت ہوتے ہین او نیر بط کی چربی اور مرہم داخلیون ضماد کرنا نفع کرتا ہی اور جو کچھ کہ دشید کی لیے لکھا
گیا کام آتا ہی اور یہ طلا اون نشانون کو کہ منہ پر یا بدن پر ہون نفع کرتا ہے مرداسنگ لیکر اوسکو سفید کرین اور روغن گل
ملاکر استعمال کرین دوسری ترکیب مرداسنگ سپید کیا ہوا آرد نخود بیخ نے خشک استخوان کہنہ قسط حب البان
آرد بیخ تخم خربزہ کوٹ چھانکر خربزہ کی پانی مین یا میتھی اور السی کے لعاب مین طلا کرین **فائدہ** مرداسنگ کو سپید
بناکر ان دواؤن مین ملانا چاہیے کیونکہ بدون سپید کیے سیاہی لاتا ہی اور سپید کیا ہوا صفائی اور جلا کرتا ہے اور سپید
کرنے کا طریق یہ ہی کہ ایک رطل مرداسنگ اور اوسکے برابر نمک ملاکر ایک برتن مین رکھین اور اوسمین پانی ڈالکر
آفتاب مین رکھین اور جب پانی گرم ہوجائے اوسکو دور کرین اور نیا پانی ڈالین اسیطرح پانی کو بدلتے رہین یہانتک کہ مرداسنگ
سپید ہوجائے **فصل** اون امراض کے بیان مین کہ جلد کی رنگ سے تعلق رکھتی ہین اور اس فصل مین چند مقالہ ہین
مقالہ برص آمس کی بیان مین فارسی مین پیس کہتے ہین یعنی دو رنگ وہ ایک سپیدی غلیظ کہ ظاہر جلد مین پیدا ہو
اور وہ کبھی بعض اعضا مین ہوتی ہی اور کبھی تمام بدن مین پھیلجاتی ہی اور جبان کہ تمام بدن مین پھیل جاتی ہے اوسکو
برص منتشر کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ اس مرض کا علاج دشوار ہی خاصکر جبکہ قدیم ہو اور بڑہتا رہے لیکن
جو بہا ملنے سے سرخ ہوجاسکے اور اوسمین خشونت ہو اور جن سے بال وہان نکلتے ہین وہ بہت سفید ہون اور
جب اوسکو سوئی چبھوئین خون نکلے یا رطوبت سرخی مائل اور مستحکم نہو امید جانین کہ علاج پذیر ہی اور برص اور
بہق مین فرق یہ ہی کہ برص براق ہوتا ہی اور جسقدر کہ ریشہ اسکا ہوتا ہی گوشت اور پوست مین گڑ جاتا ہے یہانتک کہ

تدبیر کریں اور اگر باوجودیکہ آبلہ نکل آئے اور پھر بھی حرارت اور بیقراری کم نہ ہو اور نفس و نبض حالت طبعی
پر نہ آئیں نیک علامت نہیں اور پکانے کی تدبیر کریں اور پکانے کی طریق یہ ہے کہ بابونہ اور اکلیل الملک یا بنفشہ اور خطمی
یا بھوسی گندم جو کچھ کہ حاضر ہو یا سب جمع کر کے پانی میں پکائیں اور بیمار کے دامن کو تلے آگے اور بھپارہ
رکھیں تاکہ اس تدبیر سے آبلہ تر ہو کر پک جاوے اسکے بعد خشک کرنے کی تدبیر کریں آبلہ کے خشک کرنے کی
تدبیر جس وقت کہ آبلہ تمام نکل آئے اور سات دن گذر جائیں اور خوب پک گئے دیکھیں کہ جو پکنا تھا ابھی اونکو سوئی کی
یا تانبے کی سوئی سے آہستگی سے توڑدیں اور اوسکا پانی نرم کپڑے میں چین لیں تاکہ اوسکے بعد گلسرخ خشک یا برگ
مورد یا برگ سوسن کوٹ چھانکر یا صندل اور چوب گز گھسکر دامن کے نیچے دھونی کریں اگر گرمیوں میں گلسرخ اور
مورد اور صندل بہتر ہے اور جاڑوں میں برگ سوسن اور چوب گز کا تبخیر کرنا بہتر اور اگر کوئی جگہ زخمی ہو جائے تو گلسرخ اور
کندر اور صبر اور انزروت اور دم الاخوین پیسکر زخم پر ڈالیں اور اگر آبلہ بڑا ہو اور اوس میں پانی زیادہ ہو برگ گل پیسکر
یا آرد ارزن یا آرد جو بستر پر ڈالیں اور بیمار کو اوسپر لٹائیں اور اگر پوست میں خراش ہو جاوے برگ سوسن کو
شاخ سے جدا کر کے اوسپر بیمار کو لٹائیں اور برگ گل خشک اور برگ مورد خشک خراش پر ڈالیں اور نرم ریت پر لٹانا
بہت خوب ہے اور ایکدن میں اوسکا نفع معلوم ہو جاتا ہے اور اگر دیر میں خشک ہو نمک کا پانی ضروری ہے لیکن
جہان کہ پوست میں خراش ہو یا آبلہ ٹوٹ جاوے نمک کا پانی نزدیک نہ لیجائیں اور جبکہ بالکل نہ پکے نمک دور رکھیں
اور بہتر یہ ہے کہ عدس مقشر اور برگ گل سرخ اور چوب گز تراشیدہ پانی میں پکائیں پھر اوس پانی میں نمک سا
ڈالیں اور نرم اور صاف روئی اوس میں بھگو کر آبلے پر رکھیں اور اوسکا پانی آبلہ پر پہونچائیں اور اگر حرارت
قوی ہو تھوڑا ایک کافور اور صندل رگڑ کر اوس پانی میں حل کریں اور برگ بید اور برگ زعرور اور اسفیداج ارزیر
اور مردار سنگ پیسکر چھڑکیں اور زخمی آبلہ کو مرہم کافوری نفع کرتا ہے اور ایسا ہی اگر زخم ناک میں ہے یہی مرہم کافوری
استعمال کرنا چاہیے اور جب آبلہ خشک ہو جاوے ایسی تدبیر کریں کہ کھرنڈ گر پڑے خشک ریشہ کے دور کرنے کی تدبیر
جاننا چاہیے کہ خشک ریشہ اوس پوست کو کہتے ہیں کہ زخموں پر پیدا ہوتا ہے سو جس وقت کہ آبلہ خشک ہو جائے اور خشک ریشہ
رہ جاوے دیکھیں کہ اگر خشک ریشہ خشک اور باریک ہے اور اوسکے نیچے تری بالکل نہیں تو چاہیے کہ روغن
نیلم کا ایک قطرہ اوسپر ڈالیں تاکہ جلد گر پڑے اور اس کام کے لیے روغن شیرخشت تازہ سب سے بہتر ہے لیکن
اگر منہ پر استعمال کریں روغن پستہ تر استعمال کریں اور روغن شیرخشت دور رکھیں کیونکہ روغن کنجد کا نشان
منہ پر رہ جاتا ہے اور اگر خشک ریشہ موٹا اور دلدار ہے یا اوسکے نیچے رطوبت ہو اوسکو آہستگی سے اوٹھائیں اور
روغن استعمال نہ کریں اور اوس کے نیچے سے رطوبت صاف کریں اور دیکھیں کہ گہرا ہے یعنی پوست میں
گڑھا گیا ہو یا نہیں اگر کچھ گہرا ہو صبر مرزرد زرد چوب مردار سنگ اقلیمیا نقرہ سفیدہ ارزیر سندور دو روبنا کر اوسپر ڈالیں

مقرح دواؤن سے زخم پڑجاوے اور برص کا گوشت تر ش جائے مرہم مدملہ سے اندمال کرین اور یہ تدبیر اوس صورت مین ہی کہ برص کم ہو اور اوس جگہ کے زخم کا خوف نہو تیسری وہ ہین کہ برص کو رنگین کرین اور لوگون کی نفرت سے بچائین اور اس کام کے لیے یہ طلا مخصوص ہے شب یمانی شونیز مردہ سنگ تخم قوہ گل ارمنی شیطرج نبشا ادر بد نیل وسمہ سرکہ مین ملاکر چند مرتبہ طلا کرین اسکا رنگ تین ہفتہ نہایت ایک مہینے رہتا ہے اور جسوقت اسی دوا کو استعمال کرنا چاہین اول اوس جگہ کو بازو کے پانی سے دھوئین پھر اس دوا کو طلا کرین اور جب دوا خشک ہو جاے راغ اور شب کے پانی سے دوا کو دھو ڈالین **فائدہ** جہان برص کم ہے اور ایسی جگہ ہے کہ داغ دے سکتے ہین بہتر ہے کہ داغ دین کہ یقیناً اچھا ہو جاتا ہی اور داغ اوسوقت ہوتا ہی کہ اور یہ مقرحہ سے نفع نہو **فائدہ** اور کبھی حجامت کی جگہ حجامت کے نشانون مین یا داغ کے اور قروح کی جگہ زخم بھرنے کے بعد برص ہو جاتا ہے اور اوسکا علاج یہ ہی کہ قوہ اور شیطرج آب قثاء حمری اور آب مرزنجوش اور آب بقم ملاکر طلا کرین زائل کرتا ہی اور مرداسنگ اور قوہ سرکہ مین ملا ہوا ویسی ہی تاثیر کرتا ہی **مقالہ بہق ابیض کے بیان مین** یعنی چھیپ وہ ایک سپیدی رقیق ہی کہ جلد کے ظاہر مین پیدا ہوتی ہے اور بہق اکثر مدور ہوتا ہی اور دفعتہ پیدا ہوتا ہی اور اطلیہ محابہ سے جلد زائل ہو جاتا ہے اور جو کچھ کہ اوسمین اور برص سفید مین فرق ہی وہ لکھا گیا **علاج** جو کچھ کہ برص کے لیے بیان کیا گیا اوس سے بلکا سا علاج یہان کفایت کرتا ہی اور اسہال بلغم کے لیے تربد اور شحم حنظل یا تربد اور زنجبیل دین اور ہر مہینے مین دوبار قے کرائین اور ہضم کی درستی کے لیے اطریفل اور گلقند عسلی ہمیشہ کھانا اور حمام مین عرق لانا نفع کرتا ہے اور تنقیہ کے بعد ترمس یا پنج کبر سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور شیطرج اور عاقرقرحا اور تخم ترب اور کندش اور خردل کوٹ چھانکر سرکہ مین ملاکر طلا کرنا مفید اور جب دوا استعمال کرین چاہیے کہ بیمار آفتاب مین ہو یا آگ کے قریب اور جسوقت دوا خشک ہو جائے ہاتھ سے ملکر علیحدہ کرین **انتباہ** اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بدن مین مادہ کم ہوتا ہے اور بے تنقیہ طلا کی دواؤن سے ہی کلی نفع حاصل ہوتا ہی اور یہ دوا مجرب ہے عاقرقرحا اطریلال پوست بیخ کبر شیطرج ہر ایک دو درہم انکو کوٹ چھانکر سرکہ اور شہد مین ملائین اور ایک مثقال دین اور ایک ساعت دھوپ مین بٹھلائین تاکہ عرق آئے پھر اوسیدن یا دوسرے دن جسجگہ کہ بہق ہی آبلہ ہو جاتا ہی اور اوسمین سے زرداب نکلکر عنایت الٰہی سے آرام حاصل ہوتا ہی **مقالہ بہق اسود اور برص اسود کے بیان مین** یعنی دونون قسم سیاہ ہون اور ہم اس مقالہ کو دو قسم میں بیان کرتے ہین پہلی قسم بہق اسود اور اوسکا خاصہ ہی کہ جب اوسکو ملین پوست کے چھلکے سبوس کی صورت جدا ہون اور ملنے کے بعد سرخ معلوم ہو اور جاننا چاہیے کہ بہق جوانی کے ایام مین اکثر پیدا ہوتا ہی خاصکر بہق سیاہ **علاج** فصد کرین اور تنقیہ سودا کے لیے مارا نکبین اور مطبوخ افتیمون اور غاریقون اور ہلیلہ سیاہ اور بسفایج دین اور بدن اور مزاج کی ترطیب کے لیے حمام کرین اور رطوبت غذائین دین جیسے مچھلی بیضہ

کتے ہین مستحکم ہونے کے بعد استخوان تک سرایت کرتا ہے اور جو بال اون نشانون مین نکلتے ہین سفیدی مائل ہوتے ہین اور
آخر سپید محض نکلتے ہین اور اوس جگہ کا پوست تمام بدن کی نسبت مرجم اور نرم اور پست ہوتا ہے اور آخر مین یعنی
استحکام کے وقت اگر پوست مین سوئی چبھوئین اوسکی رطوبت نرم اور سفید نکلتی ہے اور خون نہین ہوتا اور اوس جگہ
کو خواہ کیسا ہی ملین سرخ نہین ہوتی اور بہق ابیض ایسا نہین کہ اوسکی سفیدی رقیق اور سبک ہوتی ہے اور پوست مین
نہین گرتا ہے اور اکثر مستدیر الہیئت ہوتا ہے اور دفعتاً ظاہر ہوتا ہے اور اطلیہ جالیہ کے استعمال سے جلد زائل ہوتا ہے
اور وہان کے بال سیاہ ہوتے ہین یا سیاہ سرخی سے اور ہرگز سپید نہین ہوتے اگرچہ قدیم ہو جائے اور ایسا ہی
پوست مین سوئی کے چبھونے سے خون ہی نکلتا ہے خواہ کیسا ہی مستحکم ہو جائے انتہا ٭ یہ جو امتحان کے لیے سوئی
چبھوتے ہین چاہیے کہ پوست کو اوٹھا کر اوسمین چبھوئین نہ کہ گوشت مین اور یہ اسطرح پر ہوتا ہے کہ اوس جگہ سے
پوست کو انگوٹھے اور شہادت کی اونگلی مین پکڑ کر کھینچین تاکہ گوشت سے الگ ہو جاوے اور اسکے بعد اس پوست مین
کہ اوٹھا رکھا ہے سوئی مارین تاکہ گوشت مین نہ پہنچے اور جلد کی حقیقت معلوم ہو جاوے کہ اوسمین خون ہے یا نہین علاج
بلغم غلیظ کے تنقیہ کے لیے چند مرتبہ جلاب کرائین اور کئی دفعہ مسہل دین اور استفراغات کے بیچ مین تبدیل مزاج کے
لیے معاجین گرم کہ اس کام مین مخصوص ہین کھلائین مثلاً کلکلانج اور قرص برکی امتہ یاق اور شد ... اور
جو ایسی غذا کہ خون گرم پیدا ہو کھلائین مثلاً تیتر کا گوشت اور اوسکی مانند اور حیوانات صحرائی کا گوشت اور ان لحوم کو
بھونکر دین اور گرم مصالحہ سے خوشبو کرین تاکہ زیادہ نفع کرین اور لبنیات اور مچھلی اور بقول بارد اور سرکا
کھانا اور فواکہ اور جو چیز کہ بلغم پیدا کرتی ہے اوس سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور جماع ضرر کرتا ہے اور اس مرض مین
سب دواؤن سے بہتر کہ ہر زمانے مین نفع کرتی ہے اطریفل ہے اور گلقند عسلی اور ہلیلہ مربیٰ اور بعضی سدی دوائین
اس باب مین عجیب اثر کرتی ہین اور اہل ہند نے فصد کرنا اور خون زیادہ لینا بھی تجویز کیا ہے اور عجب نہین کہ
مفید پڑے جیسا اطبائے یونانی کی محققین فالج مین فصد کو جائز رکھتے ہین ترفنکہ تنقیہ اور تبدیل مزاج کے بعد
وہ دوائین کہ طلا کے لیے مخصوص ہین استعمال کرین اور یہ دوائین کئی وجہ سے ہوتی ہین ایک تو وہ ہین کہ
عضو کو شدت سے گرم کرین اور سرخ کر دین اور خون کو جذب کرین مثلاً زفت اور نفط سفید اور خردل سرخ
اور خربق سفید اور سیاہ اور مویزج اور کندش اور چونہ اور زرنیخ سرخ اور بورق اور پیاز عنصل اور سنیطاب اور
عاقرقرحا اور شونیز اور پوست بیخ کبر وغیرہ تنہا یا جمع کرکے پانی مین یا سرکہ مین استعمال کرین اور
حمام مین یا آفتاب مین یا آگ کے نزدیک دھوئین اور کالے سانپ کا خون طلا کرنا بالخاصیت نفع کرتا ہے
دوسری وہ ہین کہ مقشر اور مقرح ہون مثلاً ذراریح سرکہ مین ملا کر اور عسل بلادر اور تفسیا اور کبیکج اور گندھک
کبوترا اور تخم ترب اور مازریون اور فرفیون وغیرہ اور شراب کہ قرح اور انہین عمیق مین پہنچی جاوے اور جس وقت کہ ان

کہ مرض کے شروع مین ان دواؤنکو بعضی قوابض بھی ملائین مثلاً آب مورد اور آب عدس کیونکہ تیز دوائین سرکو زیادہ
کھولتی ہین اور بیماری بڑھاتی ہین لیکن اگر مرض مزمن ہو قابضات کے ملانے کی حاجت نہین کیونکہ اب مادہ نہین گرتا
ٹھہر گیا ہی **انتہا** مرض زائل ہونے کے بعد چند روز اور بھی قابض دوائین طلا کرین تاکہ پھر مرض عود نہ کرے
اور تراب زیبق ایک مٹی ہی کہ سیماب کے معدن سے نکلتی ہی اور اوسکا رنگ ایسا سرخ ہوتا ہی جیسا شنگرف کا رنگ اور
انجیر کے شیرہ سے یہ مراد ہی کہ انجیر خشک کو پانی مین پکائین جب نرم ہوجائے صاف کرکے پھر دوبارہ جوش دین تاکہ
غلیظ ہوجائے اور بعضے کہتے ہین کہ پکے ہوئے انجیر کو کوٹ کر اوسکا شیرہ نچوڑ لین یہی انجیر کا شیرہ ہی اور انجیر کا دودھ
اسطرح پر نکلتا ہی کہ انجیر تر لیکر اوسکو پانی مین پکائین اور اوسمین بھگا رکھین اور اوسکا پانی لین اور کہتے ہین کہ ایک چیز
سفید انجیر کے توڑنے کے وقت کہ انجیر کے سرمین سے نکلتی ہی وہی انجیر کا دودھ ہوتا ہی حقیر مترجم کہتا ہی کہ شارح اسباب نے
یہان ایسا لکھا ہی کہ انجیر کے درخت کو کاٹنے سے دودھ نکلتا ہی انتہی خواہ کاٹنے سے نکلے خواہ انجیر کے توڑنے سے نکلے
دوسرا طلا ریوند چینی شہد ملاکر ضماد کرین دوسرا طلا تخم کرنب باقلے کے پانی مین یا خرگوش کی خون مین ملاکر
ملین اور ترنج سبز چھلنے کے پانی مین یا مغز تخم خربزہ اور تخم تربز کسینبہ کی پیٹ مین ملاکر طلا کرین یا کسینبہ کے پانی کو
پکائین یہان تک کہ غلیظ ہوجائے پھر دار چینی اور قسط باریک پیسکر اوسمین ملائین اور طلا کرین اور اطلیہ مذکورہ کو
حمام کے بعد یا گرم پانی کے انکباب اور تکمید کے بعد استعمال کرنا چاہیی **فائدہ** جب طلاؤنکا استعمال کرین احتیاط کرین
کہ زخم نہ پڑجائے اور اگر سوزش پیدا ہو روغن گل ملین **مقالہ** خیلان کے بیان مین وہ خال کی جمع ہی اور خال یعنے
تل نقطہ سرخ یا سیاہ یا تیرہ رنگ کہ بدن اور منہ کی جلد پر ہوتا ہے اور اوسکی ضخامت بدن کی سطح سے اوبھری ہوئی
ہوتی ہی اور کبھی تو مولودی ہوتا ہی اور کبھی نیا پیدا ہوتا ہی اور مولودی کا علاج نکرین اور ایسا ہی جو نیا خال کہ
کہین کہین ہو یا اوسکا رنگ سرخ خالص ہو جیسا کہ شاہتوت کا رنگ اوس سے تعرض نکرین کیونکہ اوسکو لوہہ لگانا اور
اون تیز دواؤنکا استعمال جیسا کہ خال سرخ مین گذرا اوسپر کرنا نہایت ضرر کرتا ہی کیونکہ یہ اس بات پر دلالت کرتا ہی کہ
شرائین کے کنارہ پر پیدا ہوا ہی اور ظاہر ہی کہ اگر لوہے سے یا تیز دواؤن سے شریان مین آفت پہونچتی ہی خون جاری
ہوتا ہی اور جو نیا سبب کم ہی وہ دوا کا محتاج نہین اور رجحان لین کہ خال کا سبب کبھی خلط سوداوی ہی یا خون سوختہ کی گرمی
نکلکر اوس جگہ رکا جاتا ہی جیسا کہ گوند درخت سے نکلکر اوسی جگہ چمٹ جاتا ہی علاج اوسکی وہی تدبیر ہی کہ کلف مین
گذری یعنی فصد اور مسہل اور جلیات کا استعمال اور اس سبب سے کہ اسکا مادہ بہت غلیظ ہی اور وہ دشوار سے تحلیل
ہوتا ہی اگر اوسپر بالیدہ نہ ہو دقت سے چاہیی کہ اوسمین سوئی سے سوراخ کرین اور اوسمین سے جما ہوا خون آہستگی سے
نکالین یہان تک کہ خون بالکل دور ہو اور رگون کے منہ کو جلائین تاکہ اور نہ آجائے پھر مرہم روغن استعمال کرین
تاکہ اچھا ہوجائے **مقالہ** حمرت کے بیان مین وہ اسطرح پر ہے کہ جلد مین سے کوئی جگہ سبز ہوجائے اس سبب سے

اور تنقیہ کے بعد خربق سیاہ سرکہ مین یا نرنجہ اور زراج اور کبریت یا تخم ترب اور قسط اور کندش اور تخم جرجیر طلا کرین
دوسری قسم مرض اسود کے بیان مین اور وہ حقیقت مین بہق سیاہ ہی کہ اوسمین خارش اور خشونت شدید بھی ہوتی ہی
اور اسکے اوپر سے پوست مدور جیسے مچھلی کے چھلکے جدا ہون اور اوسکو قوبای متقشر بھی کہتے ہین اور وہ جذام
کا مقدمہ ہی علاج جو کچھ کہ بہق اسود مین گذرا استعمال کرین مگر اسہال کی دوائین زیادہ قوی کرین اور مزاج کی
ترطیب کا بہت خیال رکھین مقالہ کلف اور نمش اور ابرش کے بیان مین یہ الفاظ اول اور دوسری کی تحریک سے
آتے ہین سو کلف تو وہ ہی کہ جلد کا رنگ سیاہی مائل ہو جاوے اور نیلگون یا سرخ نشان اوس مین پیدا ہون اور یہ اکثر
منہ پر پیدا ہوتے ہین اور آمین اور بہق اسود مین فرق یہ ہی کہ کلف صاف ہوتا ہی بخلاف بہق کے کہ اوسمین خشونت ہوتی ہی
اور بہق اسود مین اور نمش اور برش مین بھی یہی فرق ہی اور نمش ایک نقطہ مستدیر ہی سیاہ یا سیاہ سرخی
مائل کہ بدن کی جلد مین پیدا ہو اور اکثر منہ پر ہوتا ہے اور یہ کبھی تو نقطہ سا ہوتا ہی اور کبھی کلہ کی طرح دراز ہوتا ہے
اور شاید کہ ہتھیلی کے برابر پھیل جائے اور برش چھوٹا سا نقطہ سیاہ یا سرخ یا تیرہ رنگ ہوتا ہے اور اکثر منہ پر
پیدا ہوتا ہے اور جمہور اطبا کے نزدیک یہ ہی کہ اگر نقطہ کا رنگ سرخی مائل ہی نمش کہلاتا ہی اور اگر سیاہی مائل ہے
برش بولا جاتا ہی اور اگر چند نقطے آپس مین ملکر ایک ہو جائین اونکو کلف کہتے ہین علاج جمیع اقسام مین فصد کرین
اور سوداوی غلط اور اخلاط سوختہ کو مطبوخ افتیمون اور غاریقون اور ماء الجبن وغیرہ سے نکالین اور تنقیہ کے بعد
اطلیہ استعمال کرین کہ پھر نہ عود کر آئے فائدہ کلف دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو اسطرح پر ہوتا ہے کہ معدہ مین
سودا جمع ہو اور اوسمین سے خون سوختہ کے ابخرے اوٹھکر منہ کی جلد مین آئین اور اوسکا نشان معدہ مین
فساد کا ہونا اور کلف کا رنگ سبزی اور زردی لیے ہونا اور اوسکی تدبیر معدہ کا تنقیہ اور اوسکی تقویت اور تسکین
باسلیق اور اسیلم کی فصد نفع کرتی ہی دوسرا اسطرح پر ہے کہ جلد اور گوشت کی فضا مین خون سودا کی آمیزش سے خراب
ہو جاوے اور اوسکی بخارات جلد کے اوپر ظاہر ہون اور یہ مرض اکثر اون لوگون مین پیدا ہوتا ہی کہ اونمین تپ ربع
ایک مدت ہو اور ایسا ہی حاملہ عورتون کو اور جن عورتون کا حیض بند ہو جاتا ہی اونکو اکثر عارض ہوتا ہی اور یہ
اوسکا نشان کلف کا رنگ سیاہ یا سرخ سیاہی مائل ہونا اور اوس کی تدبیر حمام بدن کا متقشر کرنا جیسا کہ اوپر گذرا اور یہ
سفوف نفع کرتا ہی افتیمون سات مثقال تربد ایک مثقال غاریقون ایک مثقال دو دفعہ شربت سکنجبین کے ساتھ کھلائین
اکثر ونکو پانچ اسہال لاتا ہی اور جو چیز کہ خون کو صاف کرتی ہی اور سودا کو نکالتی ہی مفید ہی اون دواؤن کا بیان کہ سب
اقسام مین نفع دیتی ہین یہ ہی فلفل سیاہ تخم خربزہ تخم ترہ تیزک ترمس تخم ترب کندش دارچینی قسط حب محلب مغز بادام تلخ
زراوند بیخ سوسن حب البلسان اور سلغم دل ان سبکو باریک پیسکر انجیر کے شیرہ مین یا انجیر کے دودھ مین ملا کر طلا کرین اور جو وقت
کہ اس دوا کو استعمال کرین چاہیے کہ اول اوسجگہ پر گرم پانی سے تکمید کرین پھر دوا طلا کرین تا کہ جلد اثر کرے اور دفعہ سہل ہے

باقی ہے اوسکے جذب کرنے کے لیے یہ تدبیر ہے کہ صابون طلا کرین اور چھوڑ دین تاکہ خشک ہوجاے اور
خون کو بہا کر کھینچ لے پھر گرم پانی سے دھوئین اور دیر کے بعد پھر صابون طلا کرین اور جب خشک ہوجائے
گرم پانی سے دھو ڈالین اور اسیطرح کیے جائین یہان تک کہ تمام مادّہ باہر آجائے اور جلد پاک ہوجائے
مقالہ فساد لون کے بیان مین یعنی بدن کا رنگ جیسا کہ تھا اوس سے بدل جائے اور یہ چھ طرح پر ہوتا ہے
ایک تو یہ کہ طبیعت اوس خلط فاسد کو کہ رنگ کو بگاڑ سکتی ہے جلد کے باہر پھینک دے **علاج** ادویہ جالیہ مثلاً
آرد جو وغیرہ اور تخم ترب ورایرسا اور تخم خربزہ اور بادام مقشر اور نشاستہ اور کتیرا اور بورہ وغیرہ باریک بنا کر دودھ مین
ملائین اور طلا کرین جب خشک ہوجائے نیم گرم پانی سے دھوئین اور اسیطرح کئی مرتبہ استعمال کرین یہان تک
کہ اصلی رنگ پر آجائے **دوسری** یہ کہ مادہ بدن مین زیادہ ہوجائے اور خون مین ملجائے اس صورت مین
اوسی خلط کا رنگ جلد پر غالب ہو جیسا کہ یرقان مین دیکھا جاتا ہے **تیسرے** یہ کہ جگر مین یا طحال مین یا معدے مین
کوئی آفت پیدا ہو اور اوسکے سبب بدن کے رنگ مین تغیر آئے اور اوسکی علامت ان اعضاے مذکورہ مین سے
کسی عضو مین آفت کا ہونا اور اونکے افعال مین ضعف معلوم ہونا **علاج** جو کچھ کہ اعضاے مذکورہ کے امراض مین
لکھا گیا ہے ضرورت کے موافق استعمال کرین **چوتھے** یہ کہ کوئی عضو آفتاب مین ایک زمانہ کھلا رہے اور سیاہ
ہوجائے اسکی وجہ یہ ہے کہ آفتاب کی حرارت سے اخلاط ملکہ پوست کی جانب آتے ہین پھر اگر اعضا
ڈھانکے ہوئے ہین اخلاط مذکور عرق اور بخار ہوکر نکلتے ہین اور اگر کوئی عضو ننگا ہوتا ہے آفتاب کی گرمی سے
اوسمین اخلاط جل جاتی ہین اور مسام بند ہوجاتے ہین اور عضو سیاہ ہوجاتا ہے اور جو کچھ کہ گرم ہوا کے
لگنے سے رنگ مین تغیر پیدا ہوتا ہے وہ بھی اسی قبیل کا ہوتا ہے اور جان لے کہ جاڑون مین اور سرد اوقات مین
رنگ مین تغیر آنیکا سبب یہ ہے کہ حرارت غریزی باہر کی سردی کے خوف سے اندر کی جانب مائل ہوتی ہے اور
حرارت ناری باہر کیجانب غلبہ کرتی ہے اور پوست کو جلا کر سیاہ کرتی ہے اور ممکن ہے کہ اوسکا یہ باعث ہو کہ جلد کی
کثافت سے اوسکے نیچے خون جم جائے **علاج** استحمام کرین اور گرم پانی پر انکباب کرین اور جسوقت کہ جلد مین نرمی
آجائے ادویہ جالیہ استعمال کرین جو کچھ کہ نفع کرتا ہے آرد باقلا آرد عدس پوست بیضۂ مرغ سفیدہ ارزیز براوہ دندان
فیل استخوان بوسیدہ بادام تلخ تخم ترب نشاستہ کوٹ کر دودھ مین یا قثاء الحمار کے پانی مین یا برگ ترب کے
پانی مین ملا کر طلا کرین اور جو مرکب کہ ضیمہ سے اون کو کہتے ہین کہ اوسکے لگانے سے جلد صاف اور سفید
ہوجائے اور فارسی مین روشویہ کہتے ہین **پانچوین** یہ کہ جو چیزین کہ رنگ کو خراب کرتی ہین اونکو کھانے کا
اتفاق پڑے مثلاً اجواین اور زیرہ کا بہت کھانا اور جو ایسا پانی کہ بند کھڑا رہے اور استعمال مین نہین آتا اوسکا
پینا اور ہمیشہ سرکہ یا مٹی کو زیادہ کھانا اور جاننا چاہیے کہ نانخواہ اور زیرہ بالخاصیت رنگ کو زرد کرتے ہین

اسباب ... کو اغلب مین مثلاً سوء مزاج یابس چاہیے کہ ترطیب کے لیے الوان ... اور ... رطوبت ... اور روغن
... کر اقسام بلائین اور بادسے مین مسہل مرطب سے خلط کا تنقیہ کرین اور تبدیل اور ترطیب کے بعد کوئی ایسی چیز
کہ مرطب اور مغری ہو طلا کرین اور ہر عضو کے لیے ایک طلا مخصوص ہے سو منہ کے شقاق مین تو روغن
اور بط کی چربی اور نشاستہ اور کتیرا اور لعاب بہیدانہ اور روغن گل مرہم بناکر طلا کرنا مفید اور لب کے
شقاق مین روغن گل اور روغن حنا اور بط کی چربی اور بھیڑ کی چربی اور علک البطم اور شاخ ایل سوختہ
انکو ملاکر طلا کرنا مفید ہے اور چاہیے کہ بیضہ کا پوست اندرونی اوسپر لگائین تاکہ دوا اونکو خشک نہونے دے
اور دیر تک رکھے اور بیضہ کا بھی فقط پوست لب پر رکھنا شقاق موذی کو دفع کرتا ہے اور مازو باریک کیا ہوا
روغن زیت اور علک البطم اور بط کی چربی مین ملا ہوا ویسی ہی تاثیر رکھتا ہے اور ہاتھون کی شقاق کیواسطے
بنفشہ باریک کوٹ کر اور روغن اور چربی مین ملاکر طلا کرنا مفید ہے اور پاون شقاق مین فقط زفت
رطب ہے یا علک کہ زیت مین حل کرین اور زیت کا تلچھٹ اور پیاز عنصل پکاکر لگانا سریع التاثیر ہے اور بعضے
ایڑی کے شقاق مین مازو کتیرا کوٹ چھانکر بھیڑ کی چربی مین ملاکر ملنا بہت نفع کرتا ہے اور روغن سندروس فقط
اور قنہ روغن اکارع مین ملاکر اور مغز ساق گاو اور موم اور روغن بنفشہ جمع کرکے اوسمین کچھ ایک مردار سنگ
ملاکر استعمال کرنا وہی تاثیر کرتا ہے اور اگر شقاق کا اثر گوشت مین پہونچے یہ دوا نفع کرتی ہے مرداسنگ باریک
پیسکر روغن زیت مین پکائین یہانتک کہ غلیظ ہوجائے پھر چند قطرہ اوسمین ڈالین اور چاہیے کہ اول شقاق کو
گرم پانی مین رکھین کہ نرم ہوجاوے اور پاک کرین اور اوسکے بعد معالجہ کرین اور مناسب ہے کہ پاؤن کو گرد و غبار سے
بچائین اور اس کام کے لیے احتیاطاً موزہ پہنین اور سرد پانی نہ لگائین اور شقاق کے اقسام مین ... اور چاک
اور سردی ہوا ضرر کرتے ہین **فائدہ** کبھی شدقین یعنی باچھون مین رطوبت شور سر کی طرف سے اوتر آتی ہے اس
سبب سے اوسمین شقاق پیدا ہوتا ہے اور سفیدی اور تری معلوم ہوتی ہے **علاج** فصد کرین اور مسہل دین اسکے بعد
مازو اور سرکہ پکاکر اوس سے مضمضہ کرین اور آب سماق اور آب انار ترش مین ... رکھکر طلا کرین اور اگر
روغن کدو اور روغن بادام اور موم سے قیروطی بناکر انار میخوش کے پانی مین اور سماق کے پانی مین اوسکو قوت دیکر
طلا کرین نفع کرتا ہے **فائدہ** کبھی پاؤن کے نیچے خاصکر ایڑی مین ایک درد عارض ہوتا ہے کہ آدمی مین پر قدم
نہین رکھہ سکتا اور اوسکا سبب خلط گرم رقیق ہے کہ بدن مین سے قدم پر پڑتی ہے اور اس مرض کو بھی نزول الماء
کہتے ہین **علاج** قے کرین اور روغن گل ملین اور اگر ورم کر آئے اور پیپ پڑ جائے چاہیے کہ لوہے سے یا
اکال دواؤن سے اوسکو کھولین اور زخم کا منہ فراخ کرین تاکہ زرد آب بالکل نکل جائے پھر حنا اور مازو سرکہ مین
ملاکر اوسپر باندھدین اور اگر جلد کی متانت اور کثافت کے سبب جلد نہ سکے ایک ٹکڑا الیہ تازہ کا لیکر اوسپر

کیا کہا ہے کہ وہ ین اور کہا سو لطفیے مین بلکہ وہ بلغمیہ کو بھی کہتے ہین **علاج** غذا کی تبدیل کرین اور جو چیز کہ تغیر کا باعث ہے
اوس سے منع کرین اور جو چیز کہ اوسکی اصلاح کرے استعمال کرین او ضرر کی چیزون سے پرہیز کرین چھٹے یہ کہ امراض
کی درازی اور غذا کا نہ پہونچنا اور غم کی کثرت اور جماع کی زیادتی اور اوجاع کی شدت اور ہوا کی گرمی بشدت
بدن کے رنگ مین تغیر پیدا کرے **علاج** امراض کی تکالیف مین تقویت کرین اور غذا کی کمی مین غذا ایسی کہ ین
اور جن غذاؤن سے کہ خون رقیق اور عمدہ پیدا ہوتا ہی کھلائین مثلاً ماء اللحم اور بیضہ نیمبرشت اور نخود اور انجیر وغیرہ
اور غم کی کثرت مین غم کو زائل کرین اور دلکو خوش رکھین اور جماع کی کثرت مین جماع کا ترک کرنا لازم ہے اور
درد کی شدت مین درد کو ساکن کرین اور ہوا کی گرمی مین تبرید مناسب ہے جیسا کہ حمیات مین مبردات کا بیان گذرا
فائدہ جو چیز کہ خون غلیظ کو پاک کرتا ہے وہ اطریفل ہے اور ہلیلہ مربا اور جو چیز کہ خون کو پھیلاتا ہی اور بکھیرتا ہی
وہ فلفل اور سعد اور قرنفل اور زعفران اور زوفا مناسب ہے کہ کھانے مین ملا کر دین اور جو چیز کہ خون کو اندر سے
باہر کیجانب کھینچتی ہے اور طلا مین مستعمل ہے وہ خردل ہے اور زرنیخ انکو گائے کے دودھ مین ملا کر ملین اور
مصطگی کندر مر کوٹ چھانکر پیاز عنصل کے پانی مین ملا کر غمرہ کے طور پر یا طلا کے طور پر استعمال کرین

فصل حزاز کے بیان مین حزاز خاء حطی کے فتحہ سے اور دونون زاء معجمہ اور دونون کے بیچ مین
الف اوسکو ابریہ بھی کہتے ہین اور وہ چھوٹے چھوٹے اجسام باریک سبوس کی صورت ہوتے ہین کہ سر کی جلد
کے اوپر سے گرتے ہین اور اون مین زخم نہین ہوتا اور کبھی انکے ساتھ زخم بھی ہوتا ہی **علاج** اگر خفیف ہے
اور ابھی بہت عرصہ نہین گذرا او سپر روغن بنفشہ اور روغن کدو ملین اور اشیاے جالیہ سے دھوئین مثلاً آب چقندر
مین بورہ ملا کر یا آرد نخود اور خطمی سرکہ مین ملا کر یا آرد کرسنہ اور ترمس لعاب اسبغول مین ملا کر یا آرد باقلا اور سبوس اور
تخم خربزہ یا مغز خربزہ جمیع کے استعمال کرین اور اگر قوی اور مزمن ہو بیاسیت کہ اول خون کو منضج اور ... دا
پاک کرین جیسا خلط کا غلبہ ہو اسکے بعد سر منڈا کر کوئی چیز قوی الجلا استعمال کرین مثلاً آرد نخود آرد حلبہ بورہ
آبگینہ سفید خردل مویزج سرکہ مین استعمال کرین اور دیر کے بعد اس دوا کو دھو ڈالین اور کوئی چیز لینت مثلاً
روغن بنفشہ اور تخم خطمی اور کتیرا اور لعابات وغیرہ طلا کرین اور اسیطرح کیے جائین یہان تک کہ بالکل دور
ہو جائے اور غذا کی تلطیف لازم سمجھین اور کہتے ہین کہ شیرہ انگور روغن بادام مین پلانا خون شیرین پیدا کرتا ہی

فصل شقوق اطراف و وجہ و شفت یعنی ہاتھہ اور پاون اور مونہہ اور ہونٹ کا پھٹ جانا
علاج اگر اسباب خارجی شقاق کے موجب ہین مثلاً گرمی خشک کرنے والی اور سردی کثیف کرنیوالی
اور قابض پانی مین نہانا جیسے شبی اور زاجی وغیرہ چاہیے کہ ملینات جلد استعمال کرین مثلاً موم روغن اور
روغن کی اقسام اور جربیان مرطب خاصکر روغن بادام اور روغن کنجد اور مرغ اور بط کی چربی اور اگر اوسکا سبب

رسوت یا مازو یا گل ارمنی یا اقاقیا پانی مین رگڑ کر طلا کرین اور اگر ورم ہو جاوے تو جھیر کا کھیپہ اور ... باندھین اور اگر رسی کے سبب خراش ہو جاوے تو لعابات برف مین سرد کرکے اور روغن بادام یا روغن ... ملا کر خراش پر رکھین اور اگر سواری کے سبب سرین مین خراش ہو جاوے آرام مین ... اور سواری ترک کرین اور برہنہ کرکے سرد ہوا مین رکھین یا کتان کا ٹکڑا یا کوئی کپڑا گلاب مین سرد کرین اور اوسپر رکھین اور مرداسنگ گلاب مین رگڑا ہوا اور مرہم اسفیداج نفع کرتا ہے **فائدہ** سحج اور تشقاق کہ مقعد اور حالبین مین ... ہین اونکا علاج یہ ہے کہ تیز مادے کا بدن سے تنقیہ کرین اسکے بعد موم روغن کہ روغن حنا اور ... خناسے بنائین استعمال کرنا مفید ہے اور چاہیے کہ خاکستر حنا دوسرے اجزا کی نسبت کم ملائین اور ... کہ جسکا کہ اسرب اور اسفیداج اور مرداسنگ اور روغن حنا سے بنائین اسکی بھی وہی تاثیر ہے اور ... اور دم الاخوین اور مرداسنگ برابر کوٹ چھان کر اوسپر چھڑکنا مفید اور تفرح القطعات کا ذکر پہلے گذر چکا ہے ۞

باب امراض وغیرہ امور کے بیان مین کہ شعور یعنی بالون سے علاقہ رکھتے ہین اور اوسمین چند فصول ہین

فصل داء الثعلب اور داء الحیہ کے بیان مین

یہ دونون ایسی بیماریان ہوتی ہین کہ ان مین بدن کے بال گرتے ہین اور جلد مین فساد آتا ہے اور دونون مین فرق یہ ہے کہ اگر باوجودیکہ جلد متقرح ہے اور بال گرے ... پھر پوست باریک بھی سانپ کی کینچلی کی صورت اوس جگہ سے چھوٹے اوسکو داء الحیہ کہتے ہین اور اگر پوست نہ چھوٹے داء الثعلب بولتے ہین اور یہ نام اسواسطے رکھا گیا کہ اکثر ثعلب یعنی لومڑی کو ہو جاتا ہے اور جاننا چاہیے کہ یہ دونون مرض اکثر سر اور ریش اور ابرو کے بالون مین ہو جاتے ہین اور شاذ و نادر ہوتا ہے کہ دوسرے بدن کے بالون مین بھی پیدا ہوون اور یہ مرض مادہ ردی سے پیدا ہوتا ہے کہ پوست اور بالون کی جڑ مین اور مسامون مین ٹھہر جاتا ہے اور بالون کو فاسد کرتا ہے اور داء الحیہ کا مادہ بہ نسبت داء الثعلب کے مادہ کے بہت برا ہے اسوجہ سے داء الثعلب کا علاج آسان ہے اور داء الحیہ مشکل سے اچھا ہوتا ہے اور اسوجہ کہ ان امراض کا مادہ یا تو بلغم شور ... یا صفرا سے حاد یا سودا سے محترقہ یا خون غلیظ فاسد ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے پہلی قسم اوس داء الحیہ اور داء الثعلب کے بیان مین کہ بلغمی مادہ سے پیدا ہوون اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اوس جگہ مین سپیدی اور نرمی ہو اور اس سے پہلے کثرت سے سرد اور تر غذاؤن اور تیز اور شور چیزون کا کھانا اور بارہا گرم وغیرہ کا استعمال کرنا جن چیزون سے کہ بلغم شور پیدا ہوتا ہے **علاج** اول بلغم کے منضجات دین اور نضج کے مسہلات اور ... کہ بلغم کے اخراج مین مخصوص ہین تنقیہ کرین اور تنقیہ عام کے بعد خاص سر کا تنقیہ غرغرے سے کرین اسکے بعد طلا کا استعمال کرین اور طلا سے پہلے اوس جگہ کو کھردرے کپڑے سے یا پارہ خزف سے اسقدر ملین کہ سرخ ہو جاوے پھر دوا رکھین اور اگر مادہ قوی اور جلد کثیف ہے اور کپڑے کی مالش اور خزف کے ملنے سے سرخ نہوئین تو ...

باندھ دین تاکہ پک کر پھوٹ جاے اور اگر مادہ جم کر ٹھہر گیا ہے اور بالیدہ ہوتا ہو پھوٹنے مین دیر لگتی ہو تو ہاتھ گرم کرین
اور اوس جگہ کو گہرا داغ دین تاکہ زائل ہو اور ربیع الحقہ باعث مفاصل کے آخر مین بھی مفصل بیان کیا گیا

فصل تقشف اور تقشر جلد کے بیان مین قشف قاف و شین فتح اور تقشیر شین کے تشدید سے پوست کی خشونت
ہے اور بیان سے کہ کبھی جلد مین خشونت پیدا ہوتی ہے اور جلد کے اوپر سے ایسی پوست گرتی ہے جیسے مچھلی کے چھلکے
کھردری اور ناہموار **علاج** مطبوخ افتیمون اور ایارجین سے بدن کا تنقیہ کرین اور تر غذائین دین تاکہ مزاج کی رطوبت ہو
مثلاً شیرخوار جانورون کا گوشت اور کدو وغیرہ اور تازہ دودھ کا پینا نہایت موثر ہے اور ہمیشہ حمام کرنا اور آرام مین
رہنا اور سرد و تر روغن اور قیروطیات کا ملنا مفید ہے **فائدہ** کبھی موزہ اور جوتی کی حرارت سے یا کھردری
چیزون کے لگنے سے دونون پانون مین تقشر ہو جاتا ہے **علاج** حنا بلوط گلنار پوست انار جوز سرو کوٹ چھان کر
سرکہ مین پکائین اور مرہم کر کے ضماد کرین اور کبھی پیشانی کے اوپر سے پوست باریک خشک گرتے ہین اور کچھ ایک
خارش ہوتی ہے **علاج** ایارجات اور غراغر سے دماغ کا تنقیہ کرین اوسکے بعد گرم پانی سے دھوئین تاکہ
نرم ہو جاے اور اوسپر قیروطی ملین اور یہ ضماد نفع کرتا ہے آرد عدس گل سرخ یا آرد کرسنہ آرد جو آرد باقلا زعفران کو پانی مین ملا کر ضماد کرین

فصل حکہ جلد کے بیان مین یعنی پوست مین خارش آنا اور اسکے چار سبب ہین اول تو کسی کھردری
چیز کا اوڑھنا یا کسی کھردری چیز کا لگنا دوسرے گھوڑے کی سواری خاصکر جن لوگون کو کم استعمال ہو البتہ سرین مین
خارش ہو جاتا ہے خصوصاً جبکہ سرین اور زین کے بیچ مین کوئی دوسری نرم چیز نہ ڈالین تیسرے پانون مین تنگ موزہ
اور تنگ جوتے سے دیکر خارش آنا چوتھے یہ کہ کھردری رسی کسی عضو پر باندھین یا اوسپر زور سے کھینچین
اس سبب سے جلد کی سطح مین خارش آ جاے **علاج** اگر جلد مین خارش زیادہ ہو اور ورم کا اندیشہ ہو
چاہیے کہ فصد کھولین اور ایک کپڑا سرد کر کے خارش پر رکھین لیکن شرط یہ ہے عضو کے اطراف مین نہو کیونکہ اگر
عضوون کے اطراف مین خارش ہوگا اور ٹھنڈا کپڑا وہان رکھین اکثر اس سے تشنج ہو جاتا ہے اور جب سرد کپڑا
استعمال کر چکین مرداسنگ گلاب مین رگڑ کر اور گل ارمنی ملا کر طلا کرین اور اگر اوس جگہ کو روغن گل سے چرب
کرین پھر گل سرخ اور آس باریک پیسکر اوسپر چھڑک دین نفع کرتے ہین اور مرداسنگ اور اسفیداج ارزیز اقد
روغن گل اور زردچوبہ اور موم سفید اور سفیدہ بیضہ کا مرہم تبرید کرتا ہے اور درد کو ساکن کرتا ہے اور خارش کو
چکاتا ہے اور یہ دوا بھی وہی اثر کرتی ہے جوتے کا پرانا تلا جلائین اور پیسکر رکھین اول روغن گل خارش پر ملین
اوسکے اوپر وہ خاکستر ڈالین اور درد تھمنے کے بعد بھیڑ اور بکری کے پکے چمڑے کی راکھ اور مازو باریک پیسکر
اور اقاقیا باریک کر کے سرکہ ملا کر طلا کرنا سریع التاثیر ہے اور جلا ہوا کدو بیچ پر ڈالنا تبرید اور صحیح کرنے مین
بے نظیر ہے خاصکر جہان کہین کہ موزے اور جوتے کے سبب سے خارش ہو اور اگر موزہ اور کفش سے آبلہ پڑ گئے

اکثر درد سر کے شربت سے یا روغنہای تر یا عسل یا لیس یا خردل سے ملین جیسے [illegible] یا فرفیون طلا کرین اور جو کچھ کہ ضماد
مین بیان کیا گیا نفع کرتا ہے **فائدہ** نفسیا کو تافسیا بھی کہتے ہین اور وہ سداب کا گوند ہوتا ہے

فصل انتشار و تساقط شعر کے بیان مین

اوس سے یہ مراد ہے کہ داڑھی اور سر اور بھون کے بال گر جائین
اور جاننا چاہیے کہ بالون کی پیدایش بخار دخانی سے ہے کہ مسام مین بستہ ہو جاتے ہین اور اوسکی مدد ہمیشہ پیدا
ہوتی رہتی ہے سو جس وقت کہ بخار کے بستہ ہونے مین یا ہمیشہ اوسکے مدد پہنچنے مین کوتاہی اور قصور پڑتا ہے
بالون مین فساد پیدا ہوتا ہے اور فساد کے اسباب بہت ہین اور ایک نوع مین بیان کیا جاتا ہے پہلی نوع وہ ہے
کہ غذا مین نقصان واقع ہو اس سبب سے وہ بخار جس سے بال پیدا ہوتے تھے پیدا نہون اور بالونکی مدد موقوف ہو
اسلیے بال گرنے لگین چنانچہ امراض حادہ کے نقاہت والون مین اور مدقوق اور مسلول مین دیکھا جاتا ہے اور
اوسکی علامت یہ ہے کہ بدن خشک اور دبلا ہوا اور اس سے پہلے امراض حادہ اور غذا کی قلت کا اتفاق ہو
علاج اچھی غذائین بفراغت کھلائین اور خواب و آرام مین رکھین اور حمام [illegible] اور بنفشہ و نیلوفر
اور آبی اور خشک سونگھائین اور صبح و شام [illegible] روغن [illegible]
اور نیلوفر ملین دوسری نوع وہ ہے کہ جلد متخلخل ہو جاوے [illegible] اور اوسکی
علامت جلد کا نرم ہونا اور بالون کا باریک ہونا اور جلد جلد گرنا **علاج** روغن آملہ سے سر اور بدن کو ملنا اور
اور ہلیلہ کابلی اور مازو اور اقاقیا وغیرہ جو چیز کہ قابض ہو [illegible] روغن مین ملا کر ملین اور [illegible]
شراب مین یا روغن [illegible] مین حل کرین اور ملین کہ نفع ہوتا ہے تیسری نوع وہ ہے کہ جلد کی خشکی اور کثافت سے
مسام تنگ ہو جائین اس سبب سے بال کا مادہ بہت کم پہنچے اور اوسکی علامت [illegible] اور بالون کا
گر جانا اور غلیظ اور بہت سیاہ ہونا اور [illegible] کا خاصہ ہے کہ اگر بالون کو کھینچین آسانی سے اکھڑ جائین اور جلد نکل آئے
علاج داخل اور خارج سے مزاج کی ترطیب کرین اور ہمیشہ روغن بابونہ سے [illegible] اور اگر [illegible] اور
بادام تلخ اور قیصوم جلائین اور اوسکی خاکستر روغن زیت مین ملا کر ملین نہایت نفع کرتا ہے چوتھی نوع وہ ہے
کہ رطوبت غلیظ بلغمی سے مسام تنگ ہو جائین اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بال باریک ہون اور خشکی کے آثار
نہون **علاج** حمام مین لیجائین اور وہان دیر تک ٹھہرائین اور شیح اور قیصوم اور بادام تلخ سر پر ملین خاص کر
حمام مین تاکہ رطوبت تحلیل ہو اور نطرون اور بیل کے سینگ سے اوس جگہ کو دھوئین اور جو غذا کہ رطوبات کی تقطیع
و تجفیف کرتی ہے کھلائین اور گرم مصالحہ غذا مین زیادہ ڈالین **فائدہ** اس نوع مین روغن سے ملنے کی
ممانعت ہے کیونکہ وہ لزوجت کے سبب زیادہ ترطیب اور تسدید مسام کرتا ہے پانچوین نوع وہ ہے کہ مواد خبیثہ
جلد کے نیچے جمع ہو جاوے اور بالون کے مادے کو فاسد کر دے اور بال گرنے لگین جیسا کہ داء الثعلب اور داء الحیہ مین

کہ استرے سے مونڈ کر پچھنے لگائیں اوسکے بعد طلا کریں اور طلاؤن کی دوائیں یہ ہیں کندس یا خردل یا فرفیون اور عاقرقرحا
بیل کے پتے میں ملا کر طلا کریں اور لہسن کوٹ کر ملنا مفید ہے اور اگر اطلیہ حادہ کے سبب سے زخم
ہو جاوے تو مرغ کی چربی چند مرتبہ ملیں اور روغن گل اور موم اور شاہ بلوط اور آب برگ سوسن اور زردی بیضہ
مرغ کا مرہم بنا کر استعمال کریں اور جب تسکین ہو جاوے پھر اونھیں دواؤن کو استعمال کریں یہانتک کہ
بال نکلیں اور بالون کو کئی مرتبہ مونڈوا لیں تاکہ قوی ہو جائیں دوسری قسم وہ ہے کہ صفرا سے پیدا ہو اور
اوسکی علامت رنگ میں زردی اور بدن میں ناتوانی اور اوس سے پہلے صفرا انگیز چیزون کا استعمال کرنا اور
اوسکا خاصہ ہے کہ اوس جگہ کا پوست ایسا نظر آتا ہے جیسا پرندہ جانور کا پوست بال و پر نوچنے کے بعد
نکل آتا ہے علاج صفرا کا تنقیہ کریں اور تبرید اور ترطیب میں کوشش رکھیں اور تنقیہ کے بعد گرم سرکہ سے
تکمید کریں اور اسکے بعد روغن گل ملیں تاکہ سرکہ کی مضرت کا تدارک ہو جاوے پھر گوگرد اور زیت ملا کر طلا کریں
تا صفائی حاصل ہو اور برا مواد کہ وہان ٹھہر رہا ہے اوکھڑ جاوے اور بال نہ گریں اور بندق مع پوست جلا کر
اوسکی خاکستر پرانے سرکہ میں ملا کر طلا کریں اور اگر اس تدبیر سے بال نہ نکلیں چاہیے کہ پچھنے دیں اور لادن
روغن گل میں ملا کر یا شیح سوختہ اور کف دریا اور حضض روغن بید یا روغن آس میں ملا کر ملیں اور گل خطمی اور
سبوس اور برگ بید کے مطبوخ میں دھوئیں تیسری قسم وہ ہے کہ سودای محترقہ سے پیدا ہو اور اوسکی علامت
یہ ہے کہ اوس جگہ میں کدورت اور یبوست ہو اور پہلے سوداویات کا کھانا اور سوداوی مزاج ہونا علاج اول
غذا کی تلطیف اور تنقیح میں کوشش کریں اور ترطیب میں مبالغہ کریں اسکے بعد سودا کو نکالیں اور تنقیہ کے بعد
اوس جگہ کو لہسن اور پیاز عنصل سے ملیں اور شیر اور ریچھ کی چربی وغیرہ سے چرب رکھیں اور یہ طلا نفع کرتا ہے
گوگرد اور تفسیا اور فرفیون اور خردل اور بانس کی جڑ اور بکری کا جلا ہوا کھر اور یبروج صنمی کی خاکستر مولی کے
پانی میں اور پرانی زیت میں ملا کر طلا کریں اور سر منڈانے کے بعد روغن لادن اور روغن ناردین ملنا نفع کرتا ہے
فائدہ یبروج صنمی سراج القطرب کو کہتے ہیں وہ ایک نبات ہے آدمی کی صورت کہ ہاتھ اور پانوں اور اعضاء
انسانی اوسمیں ہوتے ہیں اور اوسکے سر کے بیچ میں پتے نکلتے ہیں اور اوسکی خاصیت ہے کہ جو کوئی اوسکو
اوکھاڑتا ہے اوسیوقت مر جاتا ہے اور ایک حیلہ سے اوسکو اوکھاڑتے ہیں اسطرح کہ کتا یا کوئی حیوان اوس میں
باندھ دیتے ہیں اور اوسکی جڑ کو خالی کرتے ہیں خالی کرنے کے بعد اوس کتے کو کسی لالچ اور بہانہ سے بلاتے ہیں
جب وہ ادھر آتا ہے وہ بوٹی جڑ سے اوکھڑ جاتی ہے اور وہ حیوان مر جاتا ہے پھر اوسکو لے آتے ہیں چوتھی
قسم وہ ہے کہ خون سے پیدا ہو اوسکی علامت اوس جگہ میں سرخی اور خون کی علامات کا ظاہر ہونا علاج
فصد کھولیں اور حجامت کریں یا جونکیں لگائیں اور خون کی اصلاح میں کوشش رکھیں اسکے بعد اوس جگہ کو

اور اوسکا مادہ موجود ہے اول فصد کھولین اور مطبوخ افتیمون سے طبیعت نرم کرین اسکے بعد لگانی دوائین
باطن اور خارج سے استعمال کرین اور ترطیب مین مبالغہ کرین اور اگر خشکی سادہ ہے ہرگز تنقیہ نہ کرین
اور ترطیب مین کوشش کرین اور یہ قسم کم عارض ہوتی ہے ✤

فصل نموسہ کے بیان مین یعنے بالون کا چکٹنا اور چکنا ہونا اور وہ اسطرح ہے کہ سر چکنا معلوم ہو گویا
تمام بالون کو بگڑے ہوئے تیل سے چکنا کیا ہے اور جب ٹوپی یا دوپٹہ اور پگڑی سر پر رکھین تمام بھر جاتے
اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ بالون کو غذا چکنی اور زیادہ پہونچے علاج معدہ اور دماغ کے تنقیہ کے لیے
ایارجات اور اطریفلات دین اور سر کو کبھی تو ایسی چیزون سے دھوئین کہ بالون کو پاک کرین اور اونکا وسخ یعنی میل
اور لیفا کو زائل کرین مثلاً نوشادر اور سبوس اور تخم خطمی اور بادام تلخ وغیرہ اور کبھی اون چیزون سے کہ مسام کو تنگ کرین اور
بخار کو نہ نکلنے دین مثلاً آس اور بلوط اور جوز السرو وغیرہ کا مطبوخ اور زیت آب غورہ مین ملاکر سر پر ملنا بہت فائدہ کرتا ہے

فصل شیب کے بیان مین یعنے بال سفید ہوجائین اس فصل مین ایسی دوائین لکھی ہین کہ بالون کو جلد
سفید ہونے دین اگر کسی شخص کے بال بے وقت سفید ہوجائین اونکو سیاہ بنائین اور جاننا چاہیے کہ جبتک
بدن مین خون چکنا اور گاڑھا اور تیز اور چیپدار ہوتا ہے بال سیاہ رہتے ہین اور جسوقت اومین مائیت آجاتی ہے
بال سفید ہونے لگتے ہین پھر اگر حرارت غریزی اور طبیعت کے ضعف سے خون مین مائیت آئی ہے جیسا کہ
جوانی کے بعد پیش آتا ہے وہ تدبیر سے خارج ہے اور ایسی شیب کا زائل کرنا غیر ممکن ہے اور اگر کوئی دوسرا امر خون کی مائیت کا
باعث ہو جیسا کہ بعضے جوانون کو پیش آتا ہے اوسکا ازالہ ممکن ہے اور جو امور کہ بالون کو جلد سفید ہونے دیتے ہین اور
اگر بے وقت سپید ہوجائین اونکو سیاہ بنائین وہ یہ ہین خلط بلغم کا اکثر استفراغ کرانا خواہ کسی قے سے اور
فصد اور جماع بہت کم کرنا اور اون غذاؤن کو کھانا جنسے خون صفرا مائل اور غلیظ ہوجاتا ہے اور بلغم اوسکا کم ہوتا ہے مثلاً
تلا تلایا کباب نمکین خردل اور فلفل اور دارچینی ہوا اور بھنی چیزین اور کوانچ نمکین اور گرم مصالحہ کی تاثیر کیونکہ اونمین اور
بالون کو اون روغنون سے چکنا رکھنا جنمین گرم مصالحہ تالیف کیا ہین مثلاً سنبل اور تفاح اذخر اور بنفشہ اور قرنفل
اور جوز بوا اور قصب الذریرہ وغیرہ اور تریاق اور مثرودیطوس اور معجون بلادر اور مربا سے بلیلہ کھانا اس باب مین
نہایت مؤثر ہے اور لبنیات سے اور حموضات اور فواکہات سے اور متواتر شراب پینے سے اور
گلاب اور کافور کا استعمال اور غم اور وہم کی کثرت سے بال جلد سفید ہوجاتے ہین اور جوانی کے طالب کو ان سے
بچنا ضرور ہے معجون کہ بالون کو جلد سفید ہونے دے اور وقت معین تک سفیدی کو زائل کرتی ہے بلیلہ سیاہ
دس درم بلیلہ کندر ہر ایک پانچ درم فلفل اڑھائی درم زنجبیل گل سرخ ہر ایک ڈیڑھ درم صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک
تین درم ان سبکو کوٹ چھانکر بلیلہ کابلی مربا کے شیرہ مین ملائین خوراک تین درم **انتباہ** معجون بلادر کو معجون جوانی

میان کیا گیا علاج جیسا مادہ ہو اوسی کے موافق تنقیہ کرین اور اطلیہ استعمال لائین چھٹی نوع وہ ہے کہ
رطوبت جلد پر غالب ہوکر اوسکو سست کرڈالے اس ضرورت سے بال گر پڑین اور اسکی علامت یہ ہے کہ
جلد مین نرمی ہو اور جو مادہ کہ اسکا سبب ہے اوسکے موافق جلد کے رنگ مین اثر معلوم ہو علاج مادے کا تنقیہ
کرین اور مسام کی تقویت اون چیزون سے کہ داء الثعلب اور داء الحیہ مین مذکور ہین ساتوین نوع وہ ہے
کہ سعفہ اور قرحہ انتشار کا باعث ہو علاج جو چیزین کہ ملین اور محلل ہین مثلاً خطمی اور خبازی اور لعابات اور روغن
اور مرہم اور قیروطیات مناسبہ استعمال کرین تاکہ سعفہ اور قرحہ کا مادہ تحلیل ہو اور بال آسانی سے نکلین اور یہ
علاج اوس وقت مناسب ہے کہ سعفہ اور قرحہ سے جلد اصلی منقطع نہو اور اندمال کے بعد مسام بند نہون کیونکہ اگر
مسام فاسد ہوگئے ہین اور جلد اصلی منقطع ہوئی تو لا علاج ہے اور انتشار کی ایک قسم یہ ہے کہ علت نعامہ کہلاتی ہے
کیونکہ نعامہ کو اکثر ہو جاتی ہے وہ اصطلاح پر ہے کہ باوجودیکہ بال جھڑتے ہین سر کا پوست چھونے تو ایسا معلوم ہو
جیسا پرند جانور کا پوست بال و پر کے نوچنے سے نکل آتا ہے اور بال ایسے ملائم ہو جاتے ہین گویا ابریشم ہے اور جلد کا
رنگ زرد معلوم ہو اور یہ بیماری امراض حادہ کے بعد اکثر پیدا ہوتی ہے علاج لازم ہے کہ جلد جلد سر منڈایا کرین
اور روغن آس اور روغن آملہ اور روغن لادن اور روغن حب الغار ہمیشہ ملین اور روغن حب الغار اس طریق سے
نکالتے ہین کہ حب مذکور کو کچھ ایک پانی مین پکائین اوسکے بعد اوٹھا کر کوٹین اور تھوڑا پانی اوس پر ڈالین اور تھوڑی
یا کسی دوسری چیز پر رکھین اور کوئی بوجھل چیز اوس پر رکھکر زور سے دبائین یہان تک کہ روغن نکل آئے
اور دوسرا طریق یہ ہے کہ حب الغار کو کوٹ کر روغن کنجد مین جوش دین اور نچوڑ لین

فصل صلع کے بیان مین وہ ایسی چیز ہے کہ سر کے اونچے بال فقط معدوم ہون اور اصداغ کے بال
سالم رہین سو اگر بوڑھاپے مین ایسا امر ہو علاج پذیر نہین لیکن جہان کہین اس عمر سے پہلے اتفاق پڑے اوسکا وہی
علاج ہے کہ انتشار مین گذرا مع رعایت اسباب اسلیے کہ انتشار اور صلع کے اسباب یکسان ہین اور کبھی صلع کا
باعث یہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ سر پر بھاری چیزون کے اوٹھانے کا اتفاق پڑے اور اوسکا علاج یہ ہے کہ اوسکو ترک کرین
فائدہ شیخ بوعلی رح نے شفا مین لکھا ہے کہ عورتونکو صلع نہین ہوتا اسواسطے کہ اونکے مزاج مین رطوبت زیادہ ہے
اور خصیون کو بھی نہین ہوتا کیونکہ اونکی مزاج مین کچھ زنانہ پن ہوتا ہے اور اون مین رطوبت تحلیل نہین ہوتی

فصل تشقق شعر کے بیان مین یعنی بالون کا سر پھٹ جانا اوسکی مضرت یہ ہے کہ بال بڑھنے سے
رہجاتے ہین اور بیرونق معلوم ہوتے ہین اور شاید کہ انتشار کی نوبت پہونچے اور اسکا سبب یبوست کا غلبہ
علاج اگر خشکی کم ہے اور کوئی کوئی بال پھٹتا ہے اسکے لیے ادہان یعنی معتدل کا ملنا مثلاً روغن بادام روغن
بنفشہ وغیرہ اور لعابات مرطبہ کا ملنا مثلاً لعاب خطمی لعاب السی وغیرہ کفایت کرتا ہے اور اگر خشکی حد سے زیادہ ہے

روغن بان میں ذراریح ملا کر ملنا مونہون اور داڑھی کے بال نکالنے میں بہت موثر ہے اور اوسکا طریق یہ ہے
کہ ذراریح ایک حیوان ہے سرخ اور اوس پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں اور زنبور سے باریک ہوتا ہے اوسکو لیکر بہت سے
جمع کریں اور اوسکے ہاتھ اور پاؤن جدا کریں۔ سایہ میں خشک کریں اور باریک کریں پھر اگر ذراریح تین درم ہوں
اوسمیں ایک رقیہ روغن بان ڈالکر اوسکو انگارونکی آنچ پر رکھیں تاکہ روغن نیم گرم ہو جاوے پھر اوٹھا کر رکھیں
اور داڑھی اور مونہون پر ملیں اور اگر آنچ سے اوٹھانے کے بعد کچھ ایک مشک اور عنبر ملائیں بہتر ہے اور
اس دوا کی خاصیت یہ ہے کہ اول عضو میں تنفطات پیدا کرتی ہے یعنی آبلہ ڈالتی ہے اور اوسکے بعد بال جلاتی ہے
اور سیاہ دانہ سوختہ اور ناسوختہ کوٹ کر روغن زیت میں ملائیں اور مونہون پر ملیں بالونکو جلد نکالتا ہے
اور اگر سیاہ دانہ پانی میں پیسکر طلا کریں اوسکے بعد روغن لگاویں تب بھی وہی تاثیر کرتا ہے

فصل حلق شعر کے بیان میں یعنے بالون کا دور کرنا یہ دوائیں بالون کو دور کرتی ہیں آہک آب نادیدہ
اور زرنیخ دونون کو برابر لیکر ملیں اور اگر آہک کچھ ایک زیادہ ہو جلد اثر ہوگا اور بعضے کچھ ایک بامرفیہ و سفیدک
داخل کرتے ہیں تاکہ جلن نہو اور صدف سوختہ اور سنگ سوختہ زرنیخ میں ملا ہوا یہی کام کرتا ہے اور استعمال کا طریقہ
مشہور ہے **فائدہ** مردون کے میں شایان نہیں کہ موی زہار کو ان چیزون سے دور کریں کیونکہ
یہ مضرت سے خالی نہیں اور شاید کہ کوئی بڑی آفت برپا ہو اور شہوت کم ہو جاوے اور موے زہار کو
استرے سے مونڈنا قضیب کی فربہی اور شہوت کی زیادتی کرتا ہے اور نہایت مفید ہے ٭

فصل منع انبات شعر کے بیان میں یعنے بالون کا نکلنا موقوف کرنا جاننا چاہیے کہ جو چیز بالون
نکلنے کو مانع آتی ہے وہ یا تو مخدر اور مبرد ہوتی ہے مثلاً بنج اور شوکران اور افیون سرکہ میں ملا کر یا مسام کو تنگ
کرتی ہے مثلاً سپیدہ ارزیز اور قیمولیا اور شب بنج کے پانی میں ملا کر یا بالخاصیت بالونکو نکلنے کو مانع ہو جیسے کچھوے کا
خون اور چیونٹی کے انڈے وغیرہ **انتباہ** جسوقت کہ اس قسم کی دوائیں کسی عضو پر لگائیں چاہیے کہ اول اونکے
بالون کو موچنہ سے اوکھاڑیں یا نورہ سے دور کریں اوسکے بعد دوا ملیں اور اگر استرہ سے بال مونڈکر دوا لگائیں گے کچھ
اوسکا اثر نہوگا اسیواسطے حکما نے کہا ہے کہ موچنہ سے اوکھاڑ کر یا نورہ سے مونڈکر طلا کریں نہ کہ استرے سے مونڈکر ٭

فصل تجعید شعر کے بیان میں یعنے بالون کا موڑنا اور گھونگھروالا کرنا اور اس کام میں قابض دوائیں
کام میں آتی ہیں مثلاً سدر اور مازو اور مرداسنگ اور آملہ اور آرد حلبہ اور برگ سرو اور کزمازو اور رغوۃ الملح
وغیرہ اور رغوہ ملح نمک کا کف ہے کہ دریا کی قریب پتھریلی زمین میں جمع ہوتا ہے

فصل ترقیق شعر کے بیان میں یعنی بالون کو باریک کرنا چاہیے کہ نورہ میں خاکستر چوب انگور ملا کر
گولیان بنائیں اور اوسکو جس جگہ کہ چاہیں کچھ دیر تک پھرائیں اور ایک جگہ نرکھیں تاکہ پوست نہ جلے اسکے بعد

دوسری کیبت میں جوز بو سرکہ مین ملا کر یا سرکہ کی تلچھٹ مین ملین دوسرا نسخہ تخم تیتی تخم السی کوٹ کر شہد مین ملا کر طلا کرین

فصل صفرۃ الاظفار کے بیان مین یعنے ناخن زرد ہو جائین اور ناخن کی زردی کا سبب خون کی کمی اور صفرا کا غلبہ ہے علاج تخم چیر چیرا اور سرکہ طلا کرین اور صفرا کو کم کرین

فصل وجع الاظفار کے بیان مین ۔ علاج برگ مورد اور برگ سرو کوٹ کر طلا کرین اور کچا انار شراب مین پکا کر ضماد کرین اور مرہم اور چیبیان سرگین بز اور سرگین گاو مین ملا کر رکھین

فصل جذام اور تعقف الاظفار کے بیان مین اوس سے مراد یہ ہے کہ ناخن بہوڑے موٹے ہو جائین اور سکڑ جائین خاصکر اونکی جڑ نہایت خشکی سے ایسی ہو جائین جیسے بودی ہڈی اور جب اونکو کٹوائین ریزہ ریزہ ہوتے لگین اور اوسکا سبب فاعلی خلط سوداوی حاد ہے کہ صفرا کے احتراق سے حاصل ہو علاج تنقیہ سودا کے لیے فصد کرین اور مطبوخ افتیمون وغیرہ دین اور اغذیہ لطیفہ جید الکیموس سے خون کی اصلاح کرین اور روغن بلیلہ اور سنفہ سماق لگاوا اور موم روغن اور مرہم وخلیون ضماد کرین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ناخن گر پڑتا ہے اور جب دوبارہ نکلتا ہے اور نوکت چیزون سے اوسکی محافظت نہین ہوتی اس سبب سے موٹا پڑ جاتا ہے اور سکڑ جاتا ہے اوسکی تدبیر یہ ہے کہ مرغی اور بطخ کی چربی وغیرہ اوسپر ملین تاکہ نرم ہو جاوے اور کہتے ہین کہ فقاع کا نقل ناخن کی صلابت کے نرم کرنے مین بہت نفع کرتا ہے غرضکہ جب ناخن نرم ہو جاوے زوائد کو چہری سے چھیل ڈالین تاکہ اصلی شکل پر ہو جاوے ۔

فصل تشقق الاظفار کے بیان مین یعنے ناخنون کا پھٹنا اور جب ناخن سر کی طرف سے طول مین پھٹتا ہے اور ریشہ ریشہ معلوم ہوتے ہین اوسکو اسنان الفار کہتے ہین یعنی دندان موش اور شقاق کا سبب خشکی کا غلبہ اور بدن مین سوء المزاج ہو جانا علاج بدن کی ترطیب مین کوشش رکھین اور ماء الجبن وغیرہ سے سودا کا تنقیہ کرین اور مرغ اور بطخ کی چربی اور لعاب تخم تیتی لعاب تخم السی ضماد کرین یا سرکہ اور سرلیش یا سرلیش اور نمک اور سرکہ کا تلچھٹ یا عسل اور روغن گل یا مصطگی اور نمک کو ملکر طلا کرین زرنیخ زرد و زرنیخ سرخ سرکہ مین ملا کر ملین اور سرکہ اور نمک سے ہمیشہ دھونا نفع کرتا ہے

فصل تقلع الاظفار کے بیان مین یعنی ناخنونکا اوکھڑنا اوسکے دو سبب ہین ایک تو استرخا کہ اونگلیون کے سرون مین رطوبت کی زیادتی سے پیدا ہو اس سبب سے ناخن جڑ سے چھوٹ جاوے اوسکی علامت یہ ہے کہ درد نہو علاج بدن کو بلغم سے پاک کرین اور جو چیزین استرخا کو زائل کرتی ہین اونکو استعمال کرین دوسرا یہ ہے کہ اوسجگہ کا خون تیز ہو کر ناخنون کی جڑ کو فاسد کر دے جیسا کہ داحس مین ہو جاتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ درد و بیتابی رکھے علاج فصد صافن کھولین اور سساق پر حجامت کرین اگر مرض ہاتھ کے ناخن مین ہے اور اگر پاؤن کے ناخن مین ہے تو رگ باسلیق کھولیں غرض ہر ایک صورت مین خون کی حدت وغیرہ کو شربت عناب و عنبر سے ساکن کرین

فصل انتفاخ اور خارش اصابع و اظفار یعنے اونگلیون مین اور ناخنون مین خارش ہونا اور اونکا پھول جانا

جو کچھ پر کہ مرض عضو پر پہونچا ہے گرم پانی سے دھوئے الغرض اور آرد جو اور آرد باقلا اور تخم خربزہ ملین تاکہ بار بار کرنے ذہن امداد کرے اور چونے کا ضرر بھی زائل کرے

فصل تسبیط شعر کے بیان مین یعنے بالون کو سیدھا کرنا اور ڈھیلا چھوڑنا اور جو چیز کہ بالون کو سیدھا کرے اور مروڑ نہ دے یہ ہے کہ روغن کو پانی مین خوب ملائین اور نیمگرم بالون پر ہمیشہ ملا کرین اور جس وقت کہ اسکو استعمال کرین کچھ دیر کے بعد گرم پانی سے دھوئین اور روغن شبت بھی نفع کرتا ہے

فصل تسوید شعر کے بیان مین یعنے سفید بالون کا سیاہ کرنا اور سیاہ کرنے والی چیزین بہت ہین مثلاً روغن لادن روغن آملہ روغن قسنطین وغیرہ کہ قرابادینون مین لکھے ہوئے ہین اور درخت بجوز کا شگوفہ کوٹ کر اور سیراو مین ملا کر استعمال کرین اور مازو ایک رطل بھونین اور کتیرا اور شب یمانی اور روسنج ہر ایک پندرہ درہم نمک سات درہم باریک کوٹ کر انکو گرم پانی مین گوندھ کر تین ساعت باندھین اور مردار سنگ اور بجھا ہوا چونہ اور گل ملتانی تینون برابر باریک پیسکر پانی مین ملا کر بالون مین لگا کر باندھ دین اور انڈے کے اوپر پتہ رکھکر بٹیون سے مضبوط باندھ دین اور تین ساعت یعنے ایک پہر رکھین اسکے بعد گرم پانی سے دھوئین پھر روغن ملین تاکہ دوا کی مضرت دفع ہو اور اگر روغن آملہ ہو بہتر ہے اور بعضی مٹی تیج چھلہ اور چونہ اور مردار سنگ ایک جگہ مرکب کرتے ہین اور مٹی ملتانی ہویا اور کوئی مٹی وہی تاثیر کرتی ہے اور بن بجھا چونہ ملاتے ہین

دوسرا نسخہ جوز سرو شراب مین پکائین اور خضاب کرین **فائدہ** جب خضاب کا ارادہ کرین اول بالونکو گرم پانی سے دھوئین تاکہ بالونکی چکنائی دور ہو جاوے اور خشک کرین پھر خضاب استعمال کرین

فصل تشقیر اور تحمیر اور تبییض شعر کے بیان مین یعنی بالونکا اشقر اور سرخ اور سفید کرنا اشقر کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ حنا اور وردی شراب اور راتینج ملا کر استعمال کرین اور شب اور زرنیخ ملا ہوا اور فقط زعفران وہی تاثیر کرتا ہے اور شقرت ایک رنگ ہوتا ہے سرخی اور زردی کے بیچ بیچ مین اور بالونکو سرخ کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ سعد اور کندر استعمال کرین اور سفید کرنے کے لیے خطاف کی بیخال ہے اور پوست خشخاش اور انفاج اور کافور اور تخم تربا اور گوگرد بار یک نباکبیل کے ستے مین ملائین اور اول بالونکو گندک کی دھونی دین پھر اس دوا کو کئی مرتبہ لگائین یہانتک کہ بال سفید ہو جائین اور اگر نوشادر کو باریک پیسکر سرکہ مین ملا کر خضاب کرین بالون کو سفید کرتا ہے

باب امراض اظفار کے بیان مین ظفر ناخن کو بولتے ہین اور اظفار اسکی جمع ہے اور اس باب مین چند فصول ہین

فصل مرض الاظفار کا بیان وہ ایک سپیدی ہے کہ ناخن پر جس کی صورت ہو جاتی ہے اور اسکا سبب رطوبت غلیظ فاسد ہے کہ ناخن کے نیچے آجاتی ہے **علاج** اگر حاجت ہو بدن کا استفراغ کرین اور ان دواؤن کا ضماد کرین زفت رطب حماما لا نباط خاکستر سم تر نخنے **دوسرا نسخہ** زرنیخ تفسیا فرا بیج وبق سرکہ مین ملا کر ناخن پر

بہت کم کرین اور اونکے بدن مین میل جمع ہو جائے اور جنابت اور حیض کے غسل مین دیر کرین اور انجیر کا کھانا بھی
مادہ کو ظاہر کی جانب دفع کرتا ہی علاج جہان کہین کہ کثرت سے پیدا ہون چاہیئے کہ بدن کو فصد اور مسہل سے
پاک کرین پھر کھاری پانی سے غسل کرین تا کہ جلد کا تنقیہ ہو اور برگ دفلی اور میویزج اور حبۃ الخضرا اور بادام تلخ
کرین اور قسط اور زراوند دحرج سرکہ اور بیل کے پتے مین ملا کر طلا کرنا مفید ہے اور چقندر اور پودینہ کوہی اور برگ [illegible]
اور [illegible] کے مطبوخ مین بدن کا دھونا نفع کرتا ہے اور جلد جلد کپڑونکو بدلنا اور حریر اور کتان کا پہننا بہت نافع ہے
اور قمل کی ایک قسم ہے اوسکو قمقام کہتے ہین وہ مسام مین چمٹ کر گڑ جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوا کرتا ہے کہ گویا
بالون کی جڑین آماس کر آئی ہین اور جسوقت کہ اوسکو آگ کی گرمی یا آفتاب کی گرمی پہونچے یا گرم پانی تو
وہ سر اوٹھائین اور ہلانے لگین اور اس قسم کا علاج بھی وہی ہے کہ بیان کیا گیا اور یہ دوا مخصوص ہے اوشق
اور میویزج اور فلفل سفید اور پوست انار پانی مین پکا کر اوس سے عضو کو دھوئین وہ اکثر [illegible]
مخصوص ہے بعرالضب یعنی سوسمار کی مینگنیان اور نوشادر سرکہ مین حل کرین اور طلا کرین اور صاحب تقویم [illegible]
کہ فصد قمل اور [illegible] کی پیدائش کو منع کرتی ہے اور اس باب مین بڑی تاثیر رکھتی ہے فائدہ
جبکہ رطوبت کو حکم الٰہی سے [illegible] دفع کرتی ہے اگر [illegible] جوش ہوتی ہے اوسکا پیدا [illegible]
ہوتی ہے اور [illegible] ہو جاتا ہے اور اگر [illegible] ہوتی ہے [illegible] پیدا ہو جاتی ہے اور اگر [illegible]
اور [illegible] داء الثعلب پیدا ہوا اور اگر رطوبات صدیدہ [illegible] قوبا [illegible] پیدا ہوتا ہے اور [illegible]
[illegible] پیدا ہو جاتی ہین

فصل عرق کی کثرت کے سبب اختلاف [illegible] کے اقسام ہین پہلی قسم وہ ہی کہ وقتی غذا سے [illegible]
امتلا ہو اور طبیعت رطوبات کو عرق مین دفع کرے جیسا کہ [illegible] کے فصول مین [illegible]
پسینا جو سونے کے بعد بلا سبب ظاہری آتا ہے اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ شخص اپنی قوت سے زیادہ غذا
کھاتا ہے دوسری قسم وہ ہے کہ پرانی امتلا جو بدن مین اخلاط کی کثرت سے حاصل ہون عرق کی کثرت کا باعث
ہو جائین اور اوسکی علامت یہ ہی کہ اخلاط سے امتلا ہو اور باوجودیکہ معدہ خالی ہے اور غذا [illegible] نہین [illegible]
جاتی مگر عرق بکثرت آتا ہے جہان کہین کہ وقتی کھانا اسکا سبب ہو کھانے مین کمی کرین اور بھوکا رہنا اور ریاضت
مفید ہے اور جس جگہ کہ اخلاط کا پیدا امتلا سبب ہو سبب اور مزاج کی رعایت سے خلط کا تنقیہ کرین تیسری قسم
وہ ہی کہ اسکے سست اور ضعیف ہو جائے اور مسام کھل جائین اور قوت اچھا ہضم نکر سکے اور اسکی علامت یہ ہے
کہ قوت مین فتور آجائے اور بدن مین روز بروز ضعف معلوم ہو خاصکر اگر فقط مواد صالح نکلتا ہے علاج
جو کچھ کہ عرق کو روک دے اور مسام کو بند کر دے پلانے اور طلا کرنے مین اور غذا اسکے طور پر استعمال کرین

پیالہ پانی ہی دھوئین یا صندل اور کرسنہ پکا کر اوسکے پانی ہی دھوئین اور زرفت اور انجیر کو علیحدہ علیحدہ کوٹکر جمع کرکے ضماد کرین

فصل برص الاظفار کے بیان مین یعنے ناخن کٹ جانا **علاج** ابتدا مین برگ آس اور برگ انار ضماد کرین اور درد ساکن ہونے کے بعد آرد گندم اور زرنیخ اور چربی بز اور کچھ ایک کرنب ملا کر ضماد کرین **فائدہ** جو زخم کہ پانون کی اونگلیون کے بیچ مین ہوجاتا ہے اوسکا علاج یہ ہے کہ اوسپر ایک نیلا کپڑا باندہ کر اوسپر پیشاب کرین اور اوسکو بند ہار کھین اور ایسا ہی صبر اور کندر اور انزروت باریک پیسکر قرحہ پر ڈالین اور قرحہ کہ دونون قدم مین ہوتا ہے اوسکو عربی مین عشرہ کہتے ہین ناخن کے اوکہاڑنے کی تدبیر جبکہ زخم وغیرہ کے باعث ناخن فاسد ہوا اور اوسکو اوکہاڑنا چاہین چاہیے کہ زرنیخ اور جاوشیر اور روغن بادام تلخ ملا کرین یا زرفت اور کبریت اور زرنیخ ملا کرین اور اگر اول مین داخلیون سے کہ عادت ناخن کو نرم کرین پہر اوکہاڑدیا لی دوائین رکہین جلد اوکہڑتا ہے اور اوکہڑنے کے بعد محافظت کرین تاکہ ناخن شریف پیدا ہو

فصل طلقیہ کے بیان مین وہ ایسا مرض ہے کہ ناخن طلق یعنے ابرک کی صورت سفید اور براق ہوجاتی ہین اور آسانی ٹوٹ جاتے ہین اور اوسکا سبب فساد مزاج ہوا اور رداوت کا بہترانا علاج [illegible] اور [illegible] اور [illegible] روغن بادام شیرین ملا کر دین تاکہ رطوبت کی [illegible] اور [illegible] حاصل ہو اور [illegible] سے تنقیہ کرین اور غذا [illegible] بادام شیرین اور چربی بز تازہ [illegible] کرین اور [illegible] عمدا [illegible]

فصل موت الدم تحت الاظفار کے بیان مین یعنے ناخن کے تلے خون مردہ ہونا اوسکا سبب یہ ہے کہ ناخن پر چوٹ لگنے سے [illegible] اور [illegible] کبہی [illegible] ناخن کے نیچے گل جاتے [illegible] آرد اور زرفت یا بطان [illegible] پکا کر زرنیخ سرخ ملا کر یا خطر اسالیون [illegible] مین ملا کر ضماد کرین اور ہر روز کئی مرتبہ شلث مین دہوئین اور کبہی کبہی تخم [illegible] اور سرکہ ملا کرین نفع کرتا ہے اور ناخن کو ساعت بساعت منہ سے چوسنا نہایت مفید ہے اور شارح اسباب نے کہا ہے کہ ہمیشہ کئی مرتبہ چوسنا اوسکو زائل کرتا ہے کیونکہ چوسنا اوسکو اندر سے کہینچتا ہے اور منہ کا لعاب اوسمین نضج اور منعب لاتا ہے اور تحلیل کرتا ہے **انتباہ** داحس کہ ایک مرض ہے اور ناخن کی جڑ مین ہوتا ہے باب اورام مین گذرا

باب امراض متفرقہ کے بیان مین اور اس باب مین چند فصول ہین

فصل قمل اور صئبان کے بیان مین قمل قاف کے فتحہ اور میم کی تخفیف سے جو پش یعنے جون کو کہتے ہین اور صئبان صوابہ کی جمع اور صوابہ ایک چیز ہے سفید لگتی ہے اور بالون مین پروئی ہوئی ہوتی ہے اوسکو بیضہ سپش کہتے ہین ہندی مین لیکھ بولتے ہین اور جاننا چاہیے کہ قمل کا مادہ فضول رطب ردی ہین کہ طبیعت اونکو جلد کے ظاہر مین دفع کرتی ہے اور وہ غلظت کے باعث مسام مین سے نہین نکلتے اور جلد کے اندر رک جاتی ہین اور وہان متعفن ہوکر اونکی حیوان پیدا ہوتی ہے اور مسام کی راہ سے نکلتی ہین اور یہ بیماری اکثر اون لوگون کو ہوجاتی ہے کہ غسل

اور شربت گل اور شربت بنفشہ پینے اسیطرح اثر کرتے ہین اور تخم واب اور قلیہ زردک کا کھانا بھی ایسا ہی اثر رکھتا اور گرمیون میں بہت سرد پانی کا پینا بھی عرق لاتا ہی

فصل عرق الدم اور عرق دموی کے بیان مین عرق الدم وہ ہے کہ عرق کی جگہ خون صرف نکلتا عرق دموی وہ ہے کہ عرق خون مین ملا ہوا آئے اور اس مرض کا سبب یہ ہے کہ خون صفرا کی آمیزش سے اور رقیق ہوگیا اور بالخصوص قوت ماسکہ ضعیف ہے علاج فصد کرین اور قوت کی رعایت سے مسہل دین اور کوئی ایسی چیز پلائین کہ خون کو ساکن کرے اور اوسکی حدت کو توڑ ڈالے مثلاً ارزنک اور کاسنی اور کشنیز اور عناب اور توت شامی اور زرد آلو سے ترش اور انار دانہ کا نقوع اور شربت آلو اور شربت عناب اور شربت سماق وغیرہ اور جب کہ تنقیہ ہو جاوے اور گرمی موقوف ہو قابض چیزین مثلاً پوست انار اور آس اور برگ طرفا اور جوز سرو اور جفت بلوط آب قسم مین ملا کرین کہ مسام محکم ہو جائین اور مغلظ اور مبرد غذائین کہ بارہا اونکا ذکر آیا ہے استعمال کرین

فصل سمن و ہزال مفرطین یعنی فربہی یا لاغری حد سے زیادہ جاننا چاہیے کہ جسوقت بدن کا احوال حد اعتدال سے تغیر پاتا ہے اور حد سے زیادہ دبلا یا فربہ ہو جاتا ہے بدن ایک بڑی آفت پر مستعد ہوتا ہے جیسا کہ اوسکا بیان کیا جائیگا پہلی قسم یعنی سمن کے بیان میں ہے یعنی فربہ کرنا اور جو آفات کہ دبلے بدن مین اکثر آتی ہین وہ یہ ہین کہ ہر ایک امراض اور حرکات نفسانی اور بدنی اور خارجی کا اثر جلد مانتے مثلاً غم اور ہم اور حمام اور جاگنا اور جماع اور حرکت اور سخت چیزون کی ملاقات اور ہوائے گرم اور سرد وغیرہ کا اثر اور ایسا ہی دبلا آدمی صفرا کے غلبہ اور رگون کے خون سے ر... رہنے سے حمیات عفنہ پر مستعد رہتا ہے کیونکہ بدن مین گوشت کے بہت منافع ہین چنانچہ ظاہر ہین اور ہزال یعنی لاغری کے اسباب چھ طرح ہین ایک تو یہ کہ غذا کم کھائین اور تحلیل کا بدلہ نہ پہونچے اور بدن گھٹ جاوے دوسرے یہ کہ غذا نہایت لطیف کھائین اور لطافت کے سبب جلد زیادہ تحلیل ہو اور بدن کو حصہ نہ ملے اسیواسطے اطبا نے کہا ہی کہ جو شخص اپنا بدن فربہ کیا چاہتا ہو تو غلیظ غذائین اختیار کرے تیسرے یہ کہ غذائے فاسد ناموافق کھائین اور اوس سے خون فاسد پیدا ہوا اور فساد کی جہت سے طبیعت اوسکو بدن مین نہ لگاوے چوتھے یہ کہ اعضا مین سوء مزاج پیدا ہوا اس سبب سے غذا کو کمتر جذب کرین پانچوین یہ کہ احشا مین کوئی آفت ہو مثلاً جگر مین اور ماساریقا مین سدہ پڑے اسوجہ سے غذا اچھی طرح اعضا کیطرف نفوذ نکرے یا طحال بڑھ جاوے اور جگر سے سودا کو جذب نکرے اس سبب سے جگر کی قوت سست اور اوسکا مزاج فاسد ہو جاوے اور غذا کی بانٹنے مین فتور پڑے اور اعضا کو پورا حصہ نہ ملے یا معدہ اور مہا مین کیڑے پیدا ہون اور جو غذا کھائین اوسکو اپنی طرف لیجائین اس سبب سے اعضا کو حصہ کامل نہ ملے چھٹے یہ کہ غم اور ہم اور ریاضت کی کثرت اور سرعت کے سبب تحلیل زیادہ ہو اور ریاضت کی سرعت یہ ہی کہ سکون نہو اور اسباب مذکورہ مین سے

شروبات تازہ کریں جیسے گرنج اور سماق اور کشنیز خشک اور مسور اور عناب لیکر انکو پانی میں تر کریں یا پکائیں اور اسکا
پانی کئی مرتبہ پلائیں اور شربت خشخاش نفع کرتا ہے طلاؤنکا ذکر کیا جاتا ہے جو عرق بند کرتے ہیں مازو یا تھوڑا سا اسفیداج
اندر ... پیسکر روغن گل میں ملائیں اور بدن پر ملیں اور گل ارمنی ... سرکہ اور ... گلاب میں ... باریک
کریں اور گلاب میں طلا کریں اور مورد اور گل سرخ اور گلنار اور اقاقیا اور ... اور کندر ان میں ہر ایک گلاب میں یا
یا روغن گل میں حل کیا ہوا نفع کرتا ہے اور روغن بہ ملنا مفید اور آب لف الکرم اور آب مورد اور صندل اور کافور
اور ... لعابات مثلاً لعاب اسبغول لعاب بہیدانہ ملنا مفید اور قیروطی کہ روغن بنفشہ بادام اور ... سے بنا ہو اور
موم سپید اور مغز ساق گاؤ یا مرغ اور بط کی چربی سے بنائیں عرق کو دفع کرتا ہے غذا کہ عرق کو بند کرتی ہے
وہ ہریسہ ہے اور گوشت بکرا اور گوشت گاؤ وغیرہ جو کچھ کہ غلیظ ہو فائدہ لف الکرم عسلوج الکرم یعنی
انگور کی نرم اور سبز شاخیں اور بعضے کہتے ہیں کہ لف الکرم وہ چیز ہے کہ انگور کے درخت پر لپٹتی ہے چوتھی قسم وہ
کہ طبیعت مرض کے مادے کو دفع کرے اور اسکی علامت صحت کا ہونا اور ایام بحران میں کثرت سے پسینا آنا اور
اس قسم کے عرق کو بند کرنا نہ چاہیے کہ ضرر کرتا ہے مگر جس وقت کہ ضعف کا اندیشہ ہو فائدہ اور عرق کے بند کرنے کا
ایک یہ بھی حیلہ ہے کہ بہت نہ ڈھانکیں اور معتدل ہوا میں بیٹھیں اور پسینے کو نہ پونچھیں کیونکہ پونچھنے سے زیادہ
آتا ہے اور اگر اوسیطرح چھوڑ دیں اور نہ پونچھیں بند ہو جاتا ہے روغن حابس آب برگ مورد آب بہی روغن گل
میں پکائیں یہاں تک کہ پانی جلکر روغن رہجاوے پھر ... اور ... ملیں اور اگر مورد تر میسر نہ ہو برگ مورد
خشک اور گلنار اور گل سرخ اور عصفر اور بہی پانی میں پکائیں اور صاف کر پانی لیں اور چہارم حصہ روغن گل یا
روغن کنجد ملا کر جوش دیں تاکہ روغن باقی رہے اور اگر بار دیگر پھر ان دواؤں میں پکائیں زیادہ قوت ہوگی ذرور کہ عرق
کو بند کرتا ہے برگ مورد گلنار کہربا باریک بنا کر بدن پر چھڑک دیں روغن کہ عرق کو بند کرتا ہے اور بدنکو قوت دیتا ہے
اور غشی کہ گرم اوقات میں پیدا ہو اوسکو نافع آتا ہے آب سیب آب بہی گلاب روغن گل یا روغن کنجد سب برابر
نرم آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ روغن باقی رہے اور انکے سوا عرق کے بند کرنے کی تدبیر حمیات محرقہ میں بھی
لکھی گئی فائدہ اکثر عرق لانے والی تدابیر کی احتیاج ہوا کرتی ہے اسواسطے یہاں انکا ذکر کیا جاتا ہے
تاکہ ضرورت کے وقت عمل میں لائیں اور جو شخص عرق کی کثرت میں مبتلا ہو اوسکو ان چیزوں سے دور رکھیں
جاننا چاہیے کہ جو چیز مسام کھولنے والی ہے عرق لاتی ہے اور تدابیر خارجی میں سے حمام کرنا اور ریاضت اور گرم پانی
انکباب کرنا اور اسکے مانند اور ایسا ہی آب کرفس اور گلاب اور کچھ ایک سرکہ اور روغن گل آپس میں ملا کر بدن پر ملنا
اور ایسا ہی روغن بابونہ تنہا یا بورہ ارمنی ملا کر اور روغن نمارا اور روغن بلسان اور روغن سوسن اور آب ترب
زراوند کے ہمراہ معرقات میں سے ہیں اور داخلیہ یہ ہیں سکنجبین سادہ یا بزوری کاسنی کے پانی میں ملا کر پلانا

اور حلیم اور کلہ پایہ اور پرند جانور فربہ کا گوشت مثلاً بط اور مرغی اور چکور کے کباب بناکر اور انکی مانند جو چیزین کہ مرطب اور
مغلظ اور جید الکیموس ہون اغتذا غذاؤن کے کھانے مین ہضم کی رعایت واجب سمجھین کیونکہ سب چیزین مغلظ
ضعف ہضم کیصورت مین مقصود کے خلاف ہوتی ہین اور سدہ کو بڑھاتی ہین اور اس صورت مین تیترہ اور
بزغالہ کا گوشت سب غذاؤن سے بہتر ہے اور لانانی اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور غذا کا بڑھانا نہایت خوشتر ہے
بشرطیکہ ہضم قوی ہو غرض کہ دوا اور غذا مین معدہ کی رعایت ضرور ہے جسقدر اوسکو غذا اور دوا کی برداشت ہو
اوسیقدر استعمال فرمائین دوسری قسم ہزال کے بیان مین یعنے دبلا کرنا جاننا چاہیے کہ حد سے زیادہ فربہی مین
بہت خوف ہے اسیواسطے حکما نے کہا ہے کہ حد سے زیادہ موٹا ہونا اچھا نہین ہوتا اور فربہی بافراط مین
جن آفتون کا خوف ہے وہ سات ہین ایک تو ضیق نفس یعنے سانس رکنا رگون اور تجاویف کے امتلا سے
دوسرے غشی اور سکتہ کہ امتلا کے سبب پیدا ہو اور بادہ دل یا دماغ کی فضا مین گرے تیسرے یہ کہ کوئی
بڑی رگ جسکا جرم رقیق ہو پھٹ جائے اور پھٹنے کے بعد زخم نہ سلے اور بدن مین سے خون بالکل نکل جائے
چوتھے یہ کہ خفقان اور تپ اور قے وغیرہ پیدا ہون کیونکہ رگین دب جاتی ہین اور ہوا سرد نہین پہونچتی اس
سبب سے روح کا مزاج فاسد ہوجاتا ہے اور عفونت پیدا ہوتی ہے پانچوین عقم یعنی پیدائش کی بندش سو مردون مین تو
اسلیے کہ منی کا نفخ کم ہوتا ہے یا اسواسطے کہ اوسمین رطوبت زیادہ ہے اور اس سبب سے کہ گوشت قضیب کی
جڑ کو داب لیتا ہے اسلیے کوتاہ ہوجاتا ہے اور فم رحم مین نہین پہونچتا اور عورتون مین اس سبب سے بھی کہ منی کا نفخ کم ہوتا ہے
اور اسوجہ سے کہ ثرب فم رحم سے مزاحمت کرتا ہے سو مرد کی منی اوسمین نہین پڑتی ہے اور اگر پڑجاتی ہے اور حاملہ
ہوجاتی ہے ثرب کی مزاحمت سے جنین ساقط ہوتا ہے چھٹے یہ کہ فالج ہوجائے آٹھوین ذرب اور اسہال طویلہ کی
کثرت سے اور ایسا ہی جو امراض کہ موٹے آدمیون کو ہوجاتے ہین جلد پہچانے نہین جاتے جب تک کہ مستحکم
نہوجائین اور ایسا ہی ضرورت کے وقت دواؤن کا اثر اعضاے آلیہ مین نہین پہونچ سکتا کیونکہ منافذ اور مجاری
تنگ ہوگئے ہین یہی وجہ ہے کہ فربہ آدمیون کے امراض شدید ہوتے اور دشوار علاج کا اثر مانتے اور ایسا ہی
موٹا آدمی ہر ایک کام مین عاجز اور محتاج ہوتا ہے اور پیاس اور بھوک پر صبر نہین کرسکتا علاج مسہل اور ادرار
دین تاکہ خشکی پیدا ہو اور غذا کم کرین اور بہت سی مشقت اور استحمام یابس کرین اور سونا کم کرین اور پسینا
لائین اور روغن گرم اور محلل مثلاً روغن شبت روغن قسط ملین اور ہمیشہ اطریفلات کا استعمال کرنا اور
معجون لکونی اور انقرديا اور سنجرنیا اور دواء اللک اور تمام گرم خشک دواؤن کا کھانا نفع کرتا ہے اور سخت
زمین پر لیٹنا اور بے آرام رہنا مفید اور جو کچھ کہ تسمین مین گذرا اوسکی مخالفت ضروری ہے اور بکرا گوشت
افعی کا کھانا اس باب مین سب دواؤن سے زیادہ قوی اور استحمام یابس وہ ہے کہ حمام کی ہوا مین بیٹھین اور

ہر ایک کی علامت یہ ہے کہ سبب موجود ہو علاج اول ہزال کے اسباب کو زائل کریں اون چیزون سے کہ ہر ایک
کی اپنے مقام مین مذکور ہے اور جب سبب زائل ہوجانے کے بعد اشربہ اور اغذیہ اور مسمن دوائین حاجت کے موافق
استعمال کریں اور حمام مین جانا اور گرم پانی سے بدن دھونا نفع کرتا ہے کیونکہ اعضا کیطرف اور ظاہر بدن مین
غذا جذب کرتا ہے اور حمام کے بعد روغن سے بدن پر طلا ملین مگر روغن مقدار مین کم ہون کیونکہ اوسکی زیادتی سے جلد
سست ہوجاتی ہے اور یہ منظور نہین اور اس باب مین نرم کپڑون کا پہننا اور آرام اور خوشی مین بیٹھا رہنا
اور عطریات کا سونگھنا اور عیش اور لہو مباح مین مشغول رہنا اور معشوق سے ہم بستر ہونا بشرطیکہ جماع کم کریں نہایت
موثر ہے مسمن چیزون کا ذکر باقلاے مقشر اور مغز تخم کدوے شیرین دونون کو باریک کریں اور روغن بادام اور آب
کشک اور آب انار شیرین مین پکائین اور کھلائین دوسرا نسخہ عناب اور مویز دونون کو نمک کے پانی مین پکائین
اور صاف کریں بعدہ مغز بادام اور خشخاش اور مغز تخم کدو اور صمغ عربی انکو بھونکر اور ایک جا کر ملائین پھر کچھ ایک
جا ئین اور روغن بنفشہ اور فربہ مرغیون کی چربی ملائین اور پکائین یہان تک کہ حلوا سا ہوجائے پھر گلاب ڈالکر
پکائین یہان تک کہ روغن جدا ہوجائے وہ حلوا کھائین اور اس روغن کو بدن پر ملین ترکیب نخود سفید
دودھ مین بھگوئین یہان تک کہ دودھ انمین جذب ہوجائے پھر خشک کریں اور اوسمین سے بیس درم لیوین اور
باقلا اور کشک جو اور کشک گندم ہر ایک دو درم اور میدے کی روٹی خشک دس درم ان چیزون کو کوٹ کر
چھانکر دودھ مین حریرے کیطرح پکائین اور قند سے میٹھا بنا کر کھلائین اور چند روز ہمیشہ استعمال کریں یہانتک
کہ نفع ظاہر ہو ترکیب مغز بادام شیرین خشخاش بندق حب الصنوبر حبۃ الخضرا انکو باریک کریں اور
روغن گاو مین ملائین اور شکر قوام کرکے اوسمین ملائین اور صبح وشام اپنی قوت کے موافق کھائین ترکیب
تسمین کے باب مین اس سے بہتر نہین دیکھنے مین آئی اور عجیب اثر کرتی ہے تودری سرخ تخم خشخاش سفید
ہر ایک پانچ درم حب المحلب زنجبیل [illegible] دارچینی شقاقل ہر ایک تین درم حب السمنہ بوزیدان جوز چند درم حب القلقل ہر ایک
[illegible] درم زعفران [illegible] درم مغز بادام شیرین ایک سیر بندق مقشر آدہ سیر خرما ہندی [illegible] استار آرد برنج [illegible] سیر پھر
[illegible] گرفتہ دو سیر قند سفید ایک سیر شکر سفید سیر بھر کتیرا آدہ سیر روغن کنجد آدہ سیر آرد باقلا آرد نخود ہر ایک
[illegible] استار چاہیے کہ قند کو کوٹ کر شہد مین ملائین اور آنچ پر رکھین تا کہ خوب ملجائے پھر اوتار کر باقی دوائون کو زعفران کی
سوا کوٹ چھانکر اوسمین ملائین اور زعفران کو گلاب مین حل کریں اور اوسمین شکر ملائین اور نرم آنچ پر رکھین
اور روغن کنجد تھوڑا تھوڑا ڈالین اور چمچہ سے ملائین یہان تک کہ حلوا سا ہوجائے پھر اوسکو معجونکی دوائون
مین اور چمچہ مارین تا کہ خوب ملجائے اور ہر روز پانچ درم کھائین اور کچھ دیر کے بعد حمام کریں اور حمام مین
روغن لگائین اور دوسری حلویات اور دودھ اور چانول مفید ہین اور یہ غذائین اس کام مین مخصوص ہین ہریسہ

کافی ہے اور اگر زیادہ ہے دو شگاف متقاطع اور اگر بہت ہی زیادہ ہے تین شگاف متقاطع چاہیین *

فصل انتفاخ و حکہ اصابع کے بیانمین یعنی اونگلیان پھول جائین اور اونمین خارش اوٹھے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جاڑے کے موسم مین اور خریف مین صبح اور شام کے وقت اونگلیان کھجلاتی ہین اور پھول جاتی ہین اس سبب سے کہ اونمین فضول رک جاتے ہین اور اکثر صفراوی بدن کو یہ حالت پیش آتی ہے **علاج** دریا کے شور کے پانی سے یا نمک کے پانی سے یا چقندر کے مطبوخ سے یا شلغم کے طبیخ سے یا اوس پانی سے کہ جس مین انجیر اور کرنب یا عدس مقشر اور کرسنہ اور ترمس پکا ہوا انگلیون کو دھوئین اور کچھ دیر اوسمین رکھین اور ملین اور انجیر شراب مین پکا کر ضماد کرین اور اس سے موقوف نہو تو پنج کا پانی اوسپر ڈالین وہ ان انجرون کو سرد کرتا ہے اور قطع کرتا ہے اور اونکی لذع اور حدت کو اور خارش کہ اوس سے اوٹھتی ہے اوسکو ساکن کرتا ہے

فصل قروح القطاط و حمرۃ القطاط کے بیانمین یعنے قطاط کا زخمی اور سرخ ہوجانا قطاط فحجہ سے بیٹھنے کی جگہ کو کہتے ہین یعنی دھڑ کا اور شاخ سے کہ دہ پانو نمین پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ اور انسان ایسی ہی جگہ کو قطاط کہتے ہین یعنے ایک کولے سے دوسرے تک پچھلی طرف جاننا چاہیے کہ کبھی بہت چیت لیٹنے سے بستر کی رگڑ سے بیٹھنے کی جگہ اور ڈھڈی سرخ ہوجاتی ہے اور اوسکے بعد چھل جاتی ہے اور چپٹ کر زخمی ہوجاتی ہے اور قروح ردیہ پیدا ہوتے ہین اور یہ اکثر ناطاقت بیمارونمین ہوجاتا ہے **علاج** سرخ ہوتے ہی چیت لیٹنا موقوف کرین اگر ممکن ہو اور سوت اقاقیا گل ارمنی مازو گلنار وغیرہ رادعات طلا کرین اور گلاب اور سرکہ برف مین سرد کرین اور اس سے اوس جگہ کو تر رکھین اور جہان کہین کہ چت لیٹنے کا ترک کرسکین یعنے بیمار نہایت ناتوانی سے چت نہ لیٹ سکتا ہو کہ اوسکو ہر روز کئی مرتبہ کروٹ بدلوائین اور اوس جگہ کو ہوا مین کھلا رکھین تاکہ سختی آجاوے اور ایسا ہی برگ بید اور کاورس اور نرم ریت اوسکے نیچے بچھائین اور سخت اور کھر کھرا بستر اوس سے دور رکھین اور جبوقت خراش آجاوے اور قرحہ پیدا ہو مرہم سفیداج وغیرہ مجففات سے اچھا کرین *

فصل صنان کے بیانمین صاد مہملہ کے ضمہ سے وہ اسطرح پر ہے کہ آدمی کے بدن سے بدبو آوے اور اوسکا سبب اخلاط کا متعفن ہونا اور جلد کی طرف آنا یہی وجہ ہے کہ جماع اور حرکات مشوش کے بعد اوسکی بدبو زیادہ ہوتی ہے اور غسل جنابت مین تاخیر کرنا اور ایسی چیز کا کھانا جو تیز مادہ کو جلد کیطرف حرکت دے مثلاً حلتیت اور حلبہ اور لہسن اور بیخ انجدان اور اوسکی پتی اور خردل وغیرہ اس بیماری کو پیدا کرتا ہے اور اکثر چھپی ہوئی جگہ مین ہوتی ہے مثلاً بغل مین اور چڈھون مین اور خصیون کے نیچے اور شاید کہ تمام بدن سے بدبو آنے لگے اور اخلاط کی عفونت سے براز اور بول اور عرق بھی بدبو ہوجاتے ہین **علاج** فصد اور مسہل سے بدن کو پاک کرین اور اشربہ مبردہ اور سکنجبین دین تاکہ اخلاط کی حدت کم ہوجاوے اور مزاج کی

پانی استعمال نکرین اور کھانے سے پہلے حمام کرین کہ شکم سیر ہو کیونکہ شکم سیری بہت فربہی لاتا ہے سفوف کہ بدن کو
دبلا کرتا ہے نانخواہ بادیان سداب زیرہ کرمانی ہر ایک چار درم مرزنگوش خشک کندر رومی ہر ایک ایک درم جو کے
لاک مغسول دو درم کوٹ چھانکر ایک مثقال دین دوسرا نسخہ لک مغسول کندر رومی ہر ایک چار دانگ مرزنگوش
آدھا درم زراوند گرد جھلیا نا ہر ایک ڈیڑہ دانگ کوٹ چھانکر دو دانگ دین دوسرا نسخہ لک مغسول
ایک درم سرکہ کے ہمراہ چند روز صبح کے وقت نہار کھلانا بدن کو دبلا کرتا ہے اور بہت پیاسا رہنا کلی موجب

فصل تشنج جلد راس کے بیان مین یعنی سر کی جلد مین تشنج آنا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خشکی کی افراط سے
سر کی جلد مین تشنج پڑتا ہے اور بعض اجزا مین تشنج آتا ہے اور تکیج مین نالیان سی پڑجاتی ہین **علاج** نہار
کو ترک کرین اور روغن بنفشہ روغن کدو اور جھائو کا ہوا ہو چھمارہ کدو اور عورتون کا دودھ اور دوسری
مرطب چیزین سر پر ملین اور ناک مین ڈالین اور ایک دن مین کئی بار گرم پانی اور دودھ سر پر ڈالین اور گرم پانی
اور دودھ کے بخار پر رکھین اور پگڑی اور عمامہ ایسی طرح سے باندہین کہ تشنج درست ہوجائین **فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ سر کی جلد مین تشنج خشکی سے نہین آتا بلکہ اوسکا باعث یہ ہوتا ہے کہ لڑکپن ہی سے ٹوپیا یا عمامہ سخت باندہین اوسکا تدارک مشکل

فصل تشنج جلد جبہہ کے بیان مین یعنی پیشانی کی جلد مین تشنج آنا اور اسکے ساتھ نمایش اور جلد مین
سرخی کا ہونا اور یہ اکثر جاڑے کے موسم مین ہوتا ہے اور اوسکا سبب یہ ہے کہ دماغ کے مقدم مین خلط رقیق جمع
ہوگیا **علاج** دماغ کا تنقیہ کرین اور زوفا اور سفیدی بیضہ مرغ اور قیروطی کہ موم اور روغن کدو روغن بادام سے بنا ضماد کرین

فصل تقطیع الراس یعنی سر کا پھٹ جانا اور یہ دو طرح ہے اول تو یہ کہ رطوبات اور ریاح غلیظ قحف کے نیچے
جمع ہوجائین اور سر کی درزین جنکو قبائل الراس کے ملنے کی جگہ کہتے ہین ٹوٹ جائین اس ضرورت سے سر کے
بعض اجزا بڑے ہوجائین **علاج** جسجگہ اوبھرا ہوا معلوم ہو وہان ایسی چیزون کا ضماد کرین کہ رطوبات
اور ریاح کی تلطیف اور تحلیل کرین مثلاً حب الرشاد پانی مین لت کرین اور استعمال کرین اور زرد چوبہ روغن بادام
تلخ مین ملاکر ضماد کرین اور چاہیے کہ صبر اور کندش اور زعفران آب مرزنگوش مین ملاکر ناک مین ڈالین دوسرا
یہ کہ سر کی جلد اور اوس صفاق کے بیچ مین جو قحف کے اوپر ہے یا صفاق اور قحف کے بیچ مین رطوبت جمع
ہوجائے اس سبب سے وہ مقام ورم کیا ہوا معلوم ہو اور چھونے سے نرم معلوم ہو اور درد نہو اور بدن کے
ہمرنگ ہو کیونکہ یہ رطوبت رنگین نہین **علاج** پوست انار اور جو سرکہ مین ملاکر ضماد کرین اور اگر اس سے
فائدہ نہو پوست کو اوس جگہ سے چیر ڈالین اور مائیت کو کئی دفعہ کر کے نکالین اور جب مائیت بالکل نکل جائے
مرہمون سے زخم کا اندمال کرین **فائدہ** اگر مائیت صفاق کے اوپر ہے شگاف خفیف رکھین اور اگر صفاق
کے نیچے ہے شگاف گہرا دین تاکہ صفاق پھٹ جائے اور ہر صورت مین اگر رطوبت کم ہے ایک شگاف عرض

سست اور متعفن اور سیاہ ہو جاتے ہین اور ایسے ہوتے ہین جیسے مردون کے بدن اور خاص اطراف کا ہی فساد جو کہا گیا اسکی وجہ یہ ہے کہ سردی کا اثر انمین تمام بدن سے زیادہ ہوتا ہے کیونکہ یے حرارت غریزی کے چشمہ سے بہت دور ہین اور ہمیشہ کھلے رہتے ہین اور انکو سردی لگتی ہے علاج شروع مین جب کہ بنگلون ہونے لگین اور ابھی فساد اور عفونت اونمین نہ آئے اور ورم نہو جلدی کرین اور روغن زیت اور روغن نبق اور روغن رازقی اور دوسرے گرم روغن خوب ملین اور اگر ورم پیدا ہوگیا ہے لیکن سبزی اور سیاہی ابھی تک نوئی ہے چاہیئے کہ اکلیل یا بونہ شلبت سبوس تبن الحنطہ یعنی گیہون کا بھوسہ اور شلغم اور کرنب اور شبت اور سمام اور مرزنگوش اور جاوہ اور تخم کتان جو کچھ کہ میسر ہو اسکے مطبوخ مین ہاتھ یا پاون رکھین اور دہوئین اور مطبوخ گرم ہونا چاہیئے اور فقط گرم پانی بھی مفید ہے اور جب اس مطبوخ کے اندر سے اطراف نکالین روغن ملین اور عدس باریک کوٹ کر شراب مین پکا کر اوپر لگائین اور اگر اطراف مین ورم کے بعد سبزی یا سیاہی آجائے چاہیئے کہ اوسجگہ پر نشتر عمیق لگائین اسکے بعد گرم پانی مین رکھین اور رکھے رہین اور خون نکلنے دین تا کہ آپ ہی بند ہو جائے پہر نکال کر گل ارمنی پانی اور شہد اور سرکہ مین حل کرین کچھ دیر کے بعد شراب یا گرم پانی یا پانی اور سرکہ سے ایکدن مین کئی مرتبہ دہوئین تا کہ قرحہ خشک ہو جائے اور شرط کی جگہ مین گوشت بہر آئے اور اگر یہ باد اور سبز ہونے کے بعد اطراف مین عفونت پیدا ہو چاہیئے کہ برگ چقندر اور برگ کرنب لگائین اور روغن گاو اور مسکہ مین ملا کر وہان رکھین اور بہی فساد کیجے جائین جب تک کہ گوشت گندہ اور سیاہ و سبز گر پڑے اور پاس والے اعضا صحیح اور سالم رہین اور یہ کام لوہے کے استعمال کرنے سے بہتر ہے لیکن جہان کہین کہ اطراف اجزاء متعفن کا دور کرنا بدون لوہے کے ممکن نہو ناچار وہان اوسکا استعمال ضروری ہے تا کہ دوسرے عضو تک فساد نہ پہونچے لیکن نہایت احتیاط چاہیئے کہ قطع کرنے مین عصب کے کٹ جانے اور عروق نہ کٹ جائین اور جبکہ گندہ اجزا منقطع ہون مرہم اور دوائی یا لوہے سے تب قرحہ کا علاج کرین یعنی مجففات وغیرہ کہ قرحہ کے علاج مین مرہم اور ایسی عنقریب جنکا استعمال کرین

فصل آگ اور گرم پانی اور گرم روغن وغیرہ سے جل جانے کے بیان مین اور اسمین کئی قسم ہین

پہلی قسم حرق النار یعنی آگ سے جلنا جس وقت کہ بدن آگ سے خفیف سا جلے اور آبلہ نہ ہو چاہیئے کہ ایسی تدبیر کرین کہ اوسجگہ مین سردی پہونچے اور حرارت کی مضرت دفع ہو اور اسکا طریق یہ ہے کہ ایک کپڑا برف مین سرد کر کے اوسجگہ پر رکھین اور گرم ہونے کے بعد دوسرا رکھین اور تمام سرد دواؤن کا طلا کرنا مفید ہے مثلاً گل ارمنی پانی اور سرکہ مین حل کر کے اور عدس لگا کر اور سیاہی کہ کاجل اور گوند سے بناتی ہین اور جالینوس نے مقالہ مین کہا ہے کہ لکھنے کی سیاہی پانی مین حل کرین اور آگ کے جلے ہوئے عضو پر طلا کرین اور ایک ساعت کے بعد اوسی ساعت نفع معلوم ہو جاتا ہے اور بیضہ کی سفیدی کا ملنا تبرید اور تسکین مین بے نظیر ہے اور دہی یا دودھ کا طلا کرنا مفید ہے اور روغن گل اور سفیدہ

اصلاح ہوا اور بینا سب ٹھنڈائیں مثلاً قرابیج اور طلیا ہو سرکہ میں لگا کر کھلائیں اور جو کچھ اس مرض کا متعدد دوا ولہا ہو
اور اوپر ذکر آیا ہے اوس سے پرہیز کریں اور تنقیہ کے بعد نیم گرم پانی میں غسل کریں اور آس اور شب اور برگ
سوسن اور صندل اور طباشیر سیب کے پانی میں یا گلاب میں یا برف کے پانی میں طلا کریں اور یہ دوائیں
بغل میں اور دوسری جگہ جہاں بدبو ہو ملنے سے نفع کرتی ہیں مرداسنگ سپید کیا ہوا گلاب میں مدبر اور طوطیا
اور کچھ ایک کافور گلاب میں قرص بنا کر رکھیں اور ضرورت کے وقت گلاب میں یا پانی میں گھس کر ملیں
طلا اشق صندل سفید سعد پوست ترنج مرزنجوش شاہسفرم اشنہ گل سرخ سنبل سک شب یمانی سب برابر
باریک کوٹ کر اور چھان کر بغل میں ملیں اور جو چیز کہ مسام کو تنگ اور جلد کو کثیف اور عرق کو منع کرتی ہے
اوسکا ملنا نفع کرتا ہے اور فقط مرداسنگ پانی میں رگڑا ہوا طلا کرنا سریع الاثر ہے **فائدہ** کبھی فربہی یا کثرت
اور عرق شور کے سبب مغابن میں اور پاؤن کی اونگلیوں کے بیچ میں یا تودان میں اور پستان کے تلے
عفونت ہو جاتی ہے **علاج** فصد کریں اور مسہل دیں اور تبخر یا میں کوشش کریں اور حرکات سے منع کریں
خاصکر گرم ہوا میں اور تنقیہ کے بعد اوس جگہ کو گرم پانی سے دھوئیں تاکہ میل اور فضلہ دفع ہو پھر اوس
جگہ پر سرد پانی استعمال کریں تاکہ جلد میں کثافت آسکے اور مسام بند ہو جائیں اور عرق اور فضول عفنہ
نہ نکلیں اور ذرور عرق نفع کرتا ہے اوسکی ترکیب برگ سوسن توتیا مرداسنگ گلنار گل سرخ گل ارمنی
خاسوختہ پوست انار سب برابر اور کچھ ایک کافور سرکہ میں پیسکر خشک کریں اور احتیاج کے وقت اوس جگہ پر ڈالیں
اور جسوقت کہ عرق اور مادہ کی تیزی سے اوس جگہ میں زخم ہو جائے مرہم خل اور سپیدہ استعمال کریں اور اگر اول سرکہ سے
دھوئیں تاکہ قرحہ کا میل اور رطوبات جو اندمال کو مانع ہو قطع ہو جائے اسکے بعد مرہم عروق کام میں لائیں بہتر ہے
فائدہ کبھی سر کی پوست میں بدبو ہو جاتی ہے اس سبب سے کہ بخارات دہنی دماغ سے اوٹھکر سر کے پوست میں
آتی ہیں اور اونسی خلط دسم وہاں جمع ہو جاتی ہیں اور اوس خلط میں تعفن آتا ہے اور یہ مرض مشائخ اور اطفال کو
اکثر ہو جاتا ہے کیونکہ جونسی رطوبت عفونت کا مادہ ہے وہ اونکے ابدان میں بہت ہے اور اونکی حرارت غریزی
کہ مانع عفونت ہو ضعیف ہے **علاج** تنقیہ موافق کے بعد برگ سوسن اور مرداسنگ اور توتیا اور پوست درخت
صنوبر اور جوز سرو سوختہ اور دقاق کندر شراب میں ملا کر طلا کریں اور جن غذاؤں میں کہ لہسن اور پیاز ہو اونسے پرہیز کریں
اور جن دواؤں کا ذکر ہے جنکے کھانے سے تمام بدن کا عرق خوشبو ہوتا ہے اسلیئے کہ قرص آب زردآلو انوشدارو
انہیں سے ہر ایک اس باب میں مفید ہے جسقدر کہ مقرر ہے کھائیں اور پاؤن کے عرق کے لیئے شب یمانی کو پانی میں ملا کر ملنا
مفید اور برگ سوسن یا برگ فرنجہ یا آس کا نچوڑا ہوا پانی بھی تاثیر کرتا ہے اور ہتیلی کا عرق بھی اسی سے اچھا ہوتا ہے

فصل فساد الاطراف بالبرد

جاننا چاہیے کہ کبھی حد سے زیادہ سردی کے پہنچنے سے ہاتھ اور پاؤن

اوس پانی کہ استعمال کرین اور وہ پانی بلا سوزش خشکی اور قبض کرتا ہے چوتھی قسم احتراق صواعق کے بیان مین یعنے
بجلی سے جلنا علاج جو کچھ کہ حرق النار مین گذرا کام مین لائین فائدہ دخان کہ زمین سے اوٹھتا ہے
اور ابر مین جا ملتا ہے اور وہان اوسمین سردی آجاتی ہے اور اوسکی کثافت سے نیچے کو آتا ہے اور ابر کو پھاڑتا ہے
حرکت قوی اور اصطکاک کی زور سے گرم ہوکر مشتعل ہوتا ہے سو وہ آواز کہ اوس سے نکلتی ہے اوسکو رعد بولتے
رگڑ کیا ۱۲
ہین اور اوس ہی وہ روشنی کہ کود کر نکلتی ہے اور جلد بجھ جاتی ہے اوسکو برق کہتے ہین وہ دخان مشتعل کے
لطیف اجزا ہین اور دخان مشتعل ہین سے کثیف وہ ہے کہ ہوا مین سرد نہوا اور زمین پر گرے اوسکو صاعقہ بولتے
ہین اور وہ دخان مذکورہ مین ہی کثیف کثیف ہوتے ہین کہ ارضیت کی سبب سے کرہ کیطرف اولٹ کر آتا ہے اور اوسکا
خاصہ ہے کہ جس چیز پر گذرتی ہے اپنی ناریت سے اوسکو جلاتی ہے اور فنا کرتی ہے لیکن اگر وہ گرتی ہے اور کچھ
اوسکی لپٹ اور گرمی آدمی پر اور دوسرے حیوانات پر پہونچتی ہے بدن جلتا ہے اور اسکی تدبیر لکھی گئی اور نہین
جس چیز پر کہ گرتی ہے اوسیوقت ٹکڑے کو اوکھاڑتی ہے چنانچہ ظاہر ہے حکایت سن گیارہ سو مین کرناٹک کے
ملک مین ایک ہاتھی کو متصل بجلی گری اوسکا تمام پوست جل گیا اور وہ مر گیا اور جہان کہ گری تھی وہان
بہت بڑا غار کھل گیا اور جو حیوانات اور آدمی کہ اوسکے قریب تھے سلامت رہے اور ایک اور شخص کہ اوس جگہ سے
ایک تیر کی مار پر [illegible] اندر بیٹھا تھا بجلی کے گرنے سے اوسکی گردن سے کمر تک حمائل کیطرح سینہ اور پشت کیطرف
جلتے ہوتے [illegible] آبلہ پیدا ہوے اور حال یہ ہے کہ اوسکی تالش ہر اوس جگہ کوئی صدمہ نہین پہونچا اور ہر چند کہ فصد
کھلواتا تھا اور مسہل پیتا تھا اور سرد دوائین کا استعمال کرتا تھا کچھ فائدہ نپاتا تھا اور اوسی عارضہ مین تین برس کے
بعد مکان اصلی کو چلا گیا پانچوین قسم احتراق من الشمس کے بیان مین یعنی آفتاب مین جلنا کبھی نرم پوست والا آدمی
بہت گرم آفتاب مین چلتا ہے اس سبب سے اوسکا پوست جل جاتا ہے علاج مرہم کافوری اور مرہم سرکہ استعمال کرین
چھٹی قسم احتراق الجلد من عسل البلادر یعنی بھلانوہ کے شہد سے پوست جل جاوے علاج پچھنے لگائین اور حجامت
کرین تاکہ وہ زرد آب کہ احتراق کے سبب خون سے جدا ہوا ہے نکل آوے اور ایسا ہی تیز یادہ کہ جلن اور الم کے
سبب ابھر آوے جبتک رہا ہے نکل جاوے اسکے بعد مرہم رال یعنے سرکہ کا مرہم استعمال کرین تاکہ قرحہ جلد خشک ہو جاتی
ساتوین قسم احتراق اللسان من النورہ یعنی زبان چونہ سے جل جاوے اکثر پان کھانے مین چونہ کی زیادتی سے زبان
جلجاتی ہے چنانچہ یہ اکثر ہندوستان مین پیش آتا ہے علاج لعاب اسبغول وغیرہ سے مضمضہ کرین اور روغن بادام اور روغن
اخروٹ ملین اور اگر انکے روغن موجود نہون انکے مغزیات کا چبانا بھی وہی عمل کرتا ہے اور جبتک کہ زبان اچھی نہو
پان نکھائین اور سخت اور کھردری چیزونکے غذا سے اور تیز اور شور چیزون کے کھانے سے پرہیز کرین ❊
فصل جراحات یعنی زخمون کے بیان مین اسمین کئی مقالے ہین مقالہ جراحت اور اوسکے اقسام

تخم مرغ دونون کو ملا کر اوس پر لگا کر چادین اور عدس مقشر اور گل سرخ پکائین یہان تک کہ گل جائے پھر آرد جو اور سفیدہ
بیضہ مرغ اور روغن گل مین ملا کر اوسوقت طلا کرین کہ جلا ہے اور برگ خطمی اور خبازی پانی مین پکا کر کھرل مین ڈالکر اوسپر
سپیدہ ارزیرا اور آب کشنیز تر ملا کر مرہم بنائین اور کپڑے پر لگا کر وہان رکھین اور جہان کہین کہ احتراق شدید ہو یعنی
بہت ہی جل گیا ہو اور اعضا مین نفاطات یعنی آبلہ پڑ گئے ہین اگر بدن مین امتلا ہو اور قوت قوی فصد کرین تاکہ اور
مادہ وہان نہ پڑیسے اور مرہم اسفیداج استعمال کرین اور اگر اس مرہم سے درد نہ تھمے مرہم نورہ استعمال کرین **انتبا**
آبلہ پڑنے کا یہ سبب ہو کہ کسی سبب داخلی یا خارجی سے مائیت خون سے علیحدہ ہو جاسے اور عروق کی اطراف سے
نکلکر پوست کے نیچے آ جاتے پھر اس ضرورت سے پوست جدا ہو کر مائیت کے مقدار پر اوبھرا سے پھر مرہم نورہ
چونہ لیکر اوسکو سات مرتبہ پانی مین دھوئین تاکہ اوسکی تیزی بالکل زائل ہو پھر خشک کرین اور روغن گل خالص مین
یا روغن مورد مین یا روغن کسمہ مین ملائین اور تھوڑا موم اضافہ کرین اور جلے ہوے عضو پر استعمال کرین یا پرانی
روئی اوسمین بھر کر عضو پر رکھین اور نورہ اس طریق سے دھویا جاتا ہے کہ نورہ بغیر بجھے ہوے لیکر باریک کپڑے مین
باندہ دین اور پانی مین کئی دفعہ ہلائین تاکہ اوسکا ثفل بیٹھ جائے پھر اوسکا پانی پھینک کر اور پانی اوسمین ڈالین
اسیطرح سات دفعہ پانی کو بدلین اور اگر نورہ کو کپڑے مین نہ باندہین اور ویسا ہی پانی مین ڈالکر تھوڑی دیر رکھین
اور وہ پانی بدلکر سات دفعہ پانی بدلین جیسا کہ گذرا اوسکو دھونے مین مضائقہ نہین مرہم کہ یہی اثر رکھتا ہے
مرغیون کے پاون کی راکھہ خاکستر نمک و رائی چانول کا آٹا سپیدہ ارزیر ان چارون چیزون کو ایک جگہ پیسکر بیضہ
کی سفیدی اور روغن بنفشہ مین ملائین اور استعمال کرین اور یہ جو خصوصیت کی گئی کہ مرغی کے پاون کی خاکستر ہو
مرغ کی نہو اسکا سبب یہ ہے کہ مرغ کے اعضا مین ایک رطوبت بورقی تیز اور لذاع ہوتی ہے دوسری قسم حرق
حار کے بیان مین یعنی گرم روغن سے جلنا **علاج** جو پہلے مراہم کہ آگ کے جلنے مین مذکور ہین روغن گرم کے
جلنے مین بھی کفایت کرتے ہین اور یہ دوا مخصوص ہے سپیدہ بیضہ مین کچھہ ایک ریتا اور سفیدہ ملائین اور شیشے مین
ڈالکر ہلائین تاکہ یکسان ہو جائے اور طلا کرین تیسری قسم گرم پانی سے جلنا **علاج** جب تک کہ آبلہ نہین پڑا چاہیے
کہ ماء الرماد یعنی راکھہ کا پانی یا ماء الزیتون مع عضو پر ڈالین اور ایک کپڑا تر کر کے وہان رکھین اور جو کچھہ کہ حرق النار
مین بیان کیا گیا کام مین لائین اور آبلہ پڑنے کے بعد مرہم نورہ استعمال کرین اور سب دواؤن سے زیادہ مخصوص
یہ ہے کہ جو کی خاکستر زردہ بیضہ مین ملائین اور حارث بن کلدہ ثقفی کہ جناب رسالتمآب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے عہد مبارک مین مکہ والون مین سے طبیب تھے اونکا دستور تھا کہ جو کوئی پانی سے جلتا تھا جو کی راکھہ کو انڈے کی
زردی مین ملا کر اوسپر رکھتے تھے **ماء الرماد** کی ترکیب یہ ہے یعنی راکھہ لیکر اوسکو پانی مین ڈالین اور کچھہ دیر کے بعد
وہ پانی صاف اوتار لین پھر اور خاکستر اوسمین ڈالین اسیطرح تین دفعہ یا پانچ دفعہ خاکستر تازہ اوسمین ڈالین پھر

مقالہ جراحت کبیرہ اور غایرہ کے بیان مین یعنے بڑا اور گہرا ہو چنانچہ اگر اوسکو جمع کرین اگرچہ کنارے اوسکے
ملجائین مگر اوسکے گہراو مین گڑہا اور خلوت رہے علاج ایسے زخم کی تدبیر یہ ہے کہ اوسمین ذرور ملحم چھڑکین
اور زخم کے گرد اگرد نرو کہ ایک مرکب دوا ہے اور صندلین کاسنی یا کشنیز کے پانی مین ملاکر لگاوین تاکہ مادہ ادہر نہ پڑے
اور صندل اگر خشک باریک پیسکر فقط اوسکو گدی پر چھڑک اوسکو ایسی طرح پر باندہ دین کہ زخم سے خون کے نکلنے کو
مانع ہو اور صندل کو زیادہ پر خشک ڈالنا اور عصارات مین نہ ملانا اسواسطے ہے کہ جراحت کو تر رکھے کیونکہ یہان
تخفیف مطلوب ہے فائدہ جہان کہین کہ بدن مین خون زیادہ ہو اور زخم سے بہت نہین نکلا اور کوئی امر مانع
نہین چاہیے کہ خون کم کرنے کے لیے فصد کرین اور جو کچھ خون کو بڑہائے مثلاً گوشت اور مٹھائی اوس سے
منع کرین اور شارح نے اس مقام مین لکھا ہے کہ گوشت اور مٹھائی سے بچین تاکہ بدن مین خون زیادہ نہو کیونکہ
زخمی عضو کا حصہ زیادہ پہونچیگا اور وہ ضعف کے سبب اوسمین خوب تصرف نہ کر سکیگا سو وہ فاسد ہو کر
پیپ اور میل بن جائیگا اور عضو مین ورم لائیگا اور ذرور ملحم کا عمدہ نسخہ یہ ہے دم الاخوین ۷ حصہ اور مر اور صبر اور
کندر ہر ایک ایک حصہ انتباہ جہان کہین کہ زخم کے کنارے بندش سے نہ ملین چاہیے کہ ابریشم کے دہاگے سے
سی دین اور ہر بخیہ اور ٹانکے مین ایک گرہ لگائین جیساکہ مشہور ہے اور اوسکے اوپر ذرور ملحم کو چھڑکین اور جس وقت
کہ جراحت ورم کر آوے انار ترش شراب مین پکائین اور کوٹ کر وہان ضماد کرین تاکہ ورم موقوف ہو اور درد
تھم جاوے اور جو ایسا زخم کہ بدن کے عرض مین آتا ہے اکثر اوسکے کنارے نہین ملتے مقالہ جراحت منفصل الشفہ
کے بیان مین یعنی وہ زخم گہرا جسمین سے گوشت کا ٹکڑا گر پڑے اوسکا خاصہ ہے کہ زخم کے کنارے نہین ملتے اور
اوسکی فضا مین رطوبت صدیدی اور میل جمع ہوتے ہین علاج ایسے زخم کی تدبیر یہ ہے کہ جو چیز کہ رطوبات کی
تخفیف اور وسخ کی تقطیع باعتدال کرتی ہے مثلاً کندر صبر زراوند ایرسا اقلیمیا نقرہ توتیا ذرور بناکر استعمال کرین
اور موم روغن مین نہ ملائین کیونکہ ادویہ مجففہ مین روغن اور موم کا داخل کرنا تخفیف سے اور اوسکے کمال سے مانع
آتا ہے اور جسوقت ذرور کو زخم مین ڈال دین اوسپر پٹی باندہ دین اور بندش کی ابتدا گہراو کی جگہ سے کرین اور اوس جگہ
سے مضبوط باندہین اور اوسکے منہ کے پاس کچھ سست اور ڈہیلا رکھین اور گہراو کی جگہ سخت باندہنے کا
نفع یہ ہے کہ زخم کے اطراف قعر سے جسقدر ممکن ہو ملجاوین اور دوائی ملحم ثابت رہے اور جو کچھ کہ میل اوسکے اندر
موجود ہو خوب نچڑ جاوے اور اوپر کیجانب آجاوے اور زخم کے منہ کو سست باندہنے سے یہ فائدہ ہے کہ زرداب
فراغت سے نکلتا ہے اور اسی غرض سے بہتر یہ ہے کہ زخمی عضو کو ایسی طرح پر رکھین کہ زخم کا منہ نیچے کیجانب ہو اور اوسکا قعر
اوپر کیجانب تاکہ زرداب آپ ہی بہتا رہے اور جالینوس نے لکھا ہے کہ مین نے بہت سے ایسے زخمون کو اچھا کیا ہے
جنکا قعر زانون کے قریب اور منہ ران کے نزدیک تھا اسطرح پر کہ مین نے ران کو ایسی طرح پر رکھا کہ

اور جراحات مجوف اور غیر مجوف اوسکے بیان مین اور اون اعضا کا ذکر جنمین زخم کی برداشت نہین اور زخم سے
آسانی ہی ہلاکت کی نوبت ہو پہنچتی ہے جاننا چاہیے کہ جراحت اوس تفرق اتصال کو کہتے ہین کہ گوشت مین واقع ہوا ور
ابھی اوسمین پیپ نہ پڑے کیونکہ پیپ پڑنے کے بعد قرحہ کہلاتا ہی اور بعضے گوشت کے علاوہ اور چیز کے تفرق اتصال
کو بھی جراحت بولتے ہین اور اول مشہور ہے اور جراحت کے اقسام یہ ہین صغیر کبیر بسیط مستوی الشفاۃ غایر
منفصل الشفہ مرکب نافذ بباطن غیر نافذ جراحت الراس جراحت البطن جراحت العصب جراحت العروق اور جان
اگر دل مجروح ہو مہلت نہین دیتا موت اوسکے زخم کا نشان ہے اور دماغ بھی جراحت کا کم متحمل ہوتا ہی اور اوسکے
زخم کا نشان عقل مین اختلاط آنا اور گردہ اور مثانہ اور امعا و دماغ کے جراحت کے حکم مین داخل ہین اور بول کا آنا
مثانہ کے جراحت پر اور براز کا آنا امعا کے جراحت پر دلالت کرتا اور جگر کا جراحت مخوف ہے یعنی خوفناک لیکن
اوسمین سلامتی کی امید بھی رہتی ہے اور رحم کا جراحت اور طرف عضل کا جراحت خوفناک ہوتا ہے رنگ کے
متغیر ہونے اور قوت ساقط ہونے سے اور غشی اور اختلاط عقل اور تشنج سے پایا جاتا ہے اور شکم کا جراحت کہ
اندر کیطرف نفوذ کرے خوفناک ہوتا ہے اور تہوع یا فواق یا اسہال اوسکو لازم ہی اور سینہ اور فضاے صدر کا
زخم کہ نافذ ہو خوفناک ہی اور اوسکا نشان اوس جگہ سے ہوا کا نکلنا اور حجاب کا زخم خوفناک ہوتا ہی اور ضیق نفس
اوسکا خاصہ ہی اور معدہ کا جراحت مخوف اور کھانے کا نکل آنا اوسکو لازم اور جونسا زخم کہ ان اعضا کے سوا
کسی اور عضو مین پڑتا ہی سلامتی کی امید اوسمین زیادہ ہوتی **مقالہ** جراحت صغیر کبیر یا نہین کہ بسیط اور مستوی الشفاۃ
ہوا اور غایر ہو صغیر کو چھوٹا کہتے ہین اور بسیط وہ ہی کہ درد با فراط اور مواد کے انصباب سے اور سوء مزاج اور سوء
ترکیب سے خالی ہو اور مستوی الشفاۃ وہ ہے کہ اگر زخم کو ملائین اوسکے کنارے آپسمین خوب ملجائین اور فاصلہ نرہے
علاج جو ایسا زخم ہو اوسکی تدبیر یہ ہی کہ اوسکو دیکھین اگر تازہ اور خون آلودہ ہی فی الفور اوسکو ملا کر دو ریفادہ یعنی
گدیان مثلث اوسکے دونون طرف رکھکر رباط ذی راسین یعنی دو سری پٹی باندھین چنانچہ دونون کنارے آپس مین
چپک جائین فادہ مثلثین کی شکل [figure] رباط ذی راسین کی صورت [figure] اور بندش مین احتیاط کرین کہ
نہ تو بہت سست ہو نہ بہت چست کیونکہ سست بندش سے زخم کے کنارے خوب ملینگے اور سخت باندھنے مین
ورم کا خوف ہی اور ایسا ہی اس بات کی احتیاط کرین کہ زخم مین روغن یا بال وغیرہ جسم غریب نہ پڑین اور اگر پڑ گئے ہون اول
اونکو نکال لین اوسکے بعد جراحت کو باندھین کیونکہ اگر انمین سے کوئی چیز اندر رہجائے گی زخم کے التیام کو مانع
آئے گی اور اگر تازہ نہو اور دو دن یا تین دن اوسپر گذرین لیکن پیپ نہ پڑے چاہیے کہ اول کسی کھردری چیز سے
کہ عریض ہو جراحت کے اندر خراش کرین تا کہ خون آلودہ ہو جاے پھر اوسی طریق سے کہ مذکور ہوا ہے
اوسکو باندھ دین سو اس تدبیر سے تین دن مین اچھا ہو جاتا ہے دوا لگانے کی حاجت نہین پڑتی

جوڑتا ہے اور جو لمبا زخم دماغ مین آتا ہو اوسکو آمہ کہتے ہین **مقالہ** جراحات البطن کے بیان مین یعنی پیٹ کا زخم
اوسکو جایفہ بولتے ہین اگر جوف مین پہونچے سو جسوقت شکم پر زخم لگے اور امعا اور ثرب باہر آجائین علاج
یہ ہے کہ اوسیوقت امعا اور ثرب کو اندر ہٹائین اور شکم کی جلد کو سئین اور اگر امعا سردی اور ہوا لگنے سے
پھول جائین اس سبب سے اندر کی جانب نجائین اور اونکو ہٹانا دشوار ہوجاتا ہے کہ اونکو گرم شراب مین ڈبوئین یا اسفنج
گرم شراب مین بھر کر امعا پہ تکمید کرین تاکہ اونکا نفخ زائل ہو اور آب کشنیز اور صندل سے اوسکے حوالی کو سرد کرین
پھر اوسکے دونون ہاتھ اور دونون پانون پکڑ کر اوٹھائین کہ اوسکی پشت کبڑی ہوجائے اور امعا اندر اوتر جائین
اور اگر خود بخود نہ اوترین آہستگی اور نرمی سے اعانت کرین اور جسوقت کہ بیمار کو اوس طریقہ خاص سے اوٹھائین
چاہیے کہ زخم کی طرف اچھی طرف کی نسبت اونچی رہے اور یہ بات وہان چاہیے جہان شکم کے برابر دونون
زخم آیا ہو اور اگر زخم بیچ مین آیا ہے وہان اونچا نیچا کرنے کی حاجت نہین اور جہان کہین کہ حمام میسر ہو بہتر
یہ ہے کہ نفخ زائل ہونے کے بعد معتدل سے وقت حمام مین لیجائین اور وہان اوسکے اطراف پکڑ کر
اوٹھائین تاکہ حمام کی ہوا سے نرم ہوکر اوترنا آسان ہوجائے اور اگر ان حیلون سے جگہ پر نہ آئین لازم ہے
کہ زخم کا شگاف کچھ ایک کشادہ کرین تاکہ امعا اوتر جائے پھر جلد کو سئین **فائدہ** جسوقت کہ ثرب نکل آئے چاہیے
کہ اوسکو جلد اندر کرین تاکہ اوسمین تغیر نہ آئے اور اگر جلد اوسکو اندر نہ کرسکین اور دیر تک ہوا مین رہے یا سبزی
یا سیاہی اوسمین آجائے اوسکی تدبیر یہ ہے کہ جتنا سبز اور سیاہ ہوگیا ہے اوسکو کاٹ ڈالین اور بعضون کے
نزدیک یہ ہے کہ اگر ثرب ایک عرصہ دراز ہوا مین رہے ہرچند کہ سبز اور سیاہ نہوا ہو تب بھی اوس مین سے
تھوڑا سا قطع کرنا چاہیے غرضکہ جسوقت ثرب کو قطع کرین اول جو بڑی بڑی رگ شرائین اور اوردہ مین سے کہ
اوسمین ہو اوسکو ابریشم کے باریک دھاگے سے مضبوط باندھ دین جہان کہ اوسمین تغیر نہین آیا پھر جو باقی ہین کہ تغیر
آیا ہے اونکو جدا کرین اور ممکن ہے کہ اول قطع کرین اور قطع کے بعد اصلی رگون کے سرکو باندھ دین
اور اس بات سے ... کہ اگر رگین نہ باندھی جائین تو قطع کرنے سے خون جاری ہوگا اور شکم مین جمع ہوگا اور
آفات لائیگا اور جس دھاگے سے کہ شکم کا پوست سئین وہ سختی اور نرمی مین معتدل ہو کیونکہ اگر بہت سخت ہوگا تو پوست
کو پھاڑ ڈالیگا اور بہت نرم مین ٹوٹنے کا احتمال ہے **مقالہ** جراحات العصب اور جراحات عضلہ کے بیان مین
پہلے مقالہ مین کہدیا ہے کہ شدت کا درد اور دوسرے اعراض اوسکو لازم ہین علاج جو زخم کہ ان عضو مین
آتے چاہیے کہ اوسکو کئی دن نہ بھرنے دین تاکہ ورم سے محفوظ رہے اور اس بات مین ... ہین کہ
ورم نہو کیونکہ عصب کے ورم کرنے سے دماغ کے تشنج اور ہلاکت کا خوف ہوتا ہے اور تدبیر یہ ہے کہ احتیاط
رکھین تاکہ سرد ہوا اور سرد پانی اور گرم پانی اور سرد روغن اور بہت گرم روغن اوس عضو پر نہ پہونچے اور ابتدا مین

کہ پھر اوپر اور منہ بند نہ رہے اور اسیطرح پٹی سا صدا دو پتلی وغیرہ کو ایسی طرح پر اونچا رکھا کہ ہر وقت زخم کا منہ کھلا رہے
اور چاہیے کہ پرانی روئی پر اسنے روغن میں بھر کر زخم میں رکھیں اور سر کو بدلتے رہیں تاکہ اوسکا میل اور زرد آب
خشک ہو جائے اور اگر فقط روئی کو بدون روغن کے کام میں لائیں بہتر ہے اور جب زخم پاک ہو جائے مراہم اور
ذرورات کہ گوشت بھر لائیں استعمال کریں اور ذرور اور مراہم تتمہ قروح کی فصل میں مفصل لکھے جائینگے اور ملحم کے معنی
گوشت بھرنے والا اور گوشت بھر آنے کے بعد ادویہ مدملہ استعمال کریں مثلاً مرداسنگ اور شیح سوختہ اور برگ
سوسن اور بلیلہ اور مازو اور گلنار اور صبر اور زردچوب وغیرہ کہ بلا لذع زخم کو خشک کرتے ہیں اور مدمل اوسکو
کہتے ہیں کہ زخم کے سطح کو خشک اور سخت کر دے تاکہ اوسپر خشک ریشہ ہو جاوے اور جب تک کہ پورا گوشت
نہ بھر جائے صدمات اور آفات سے زخم کو بچائیں **فائدہ** گردن کے زخم میں اور عورتوں کے رحم میں وہ دوائیں
مدمل استعمال کریں جنمیں ہلکی سی خشکی ہو جیسے مرداسنگ اور شیح سوختہ اور سخت ابدان کے زخم میں قوی التجفیف
استعمال کریں مثلاً مازو اور گلنار اور صبر **مقالہ** جراحت مرکب کے بیان میں وہ اس طرح پر ہے کہ کسی مرض یا
عرض کے ساتھ مرکب ہو مثلاً بدن کا سوء مزاج یا بدن کا امتلا یا ورم یا درد شدید اوسکے ساتھ شریک ہو
یا ہڈی ٹوٹ گئی ہو یا کوئی رگ یا کوئی پٹھا کٹ گیا ہو یا گوشت فاسد ہو گیا ہو **علاج** ایسے زخم کی تدبیر یہ ہے
کہ اول اون امراض اور حادثات کو مناسب چیزوں سے زائل کریں پھر اسکے بعد زخم کا تدارک کریں جیسا کہ لکھا گیا
فائدہ سوء مزاج میں تبدیل اور امتلا میں تنقیہ کریں اور جو بیان کہیں کہ ہڈی ٹوٹ جائے یا رگ اور پٹھا کٹ جائے
یا عضو ورم کر آئے اون چیزوں سے کہ ہر ایک اپنے اپنے مقام میں مذکور ہیں تدارک کریں اور درد شدید کو
ساکن کریں اور جہاں کہیں کہ گوشت فاسد ہو جائے اوسکا دور کرنا واجب سمجھیں سو درد کی تسکین کے لیے مخدر
دوائیں مثلاً افیون اور بنج اور بیخ لفاح وغیرہ ضماد کریں اور اگر ایک انار شیرین اسکو شراب میں پکا کر ضماد کریں بالخاصیۃ
درد کو بجھاتا ہے اور جسوقت کہ ورم کا زائل کرنا بھی ضروری ہو انار ترش شراب میں پکا کر استعمال کریں اور مردار گوشت
کے دور کرنے کے لیے چاہیے کہ کاسنی اور عنب الثعلب اور خطمی کی شاخیں کوٹ کر روغن گل اور روغن بنفشہ ملا کر
ضماد کریں تاکہ فساد ساکن ہو جائے اور سیاہی گر جائے اور جب زخم کا مزاج اصلاح پر آئے اور فساد کا پھیلنا
موقوف ہو جائے مرہم زنگار لگائیں تاکہ مردار گوشت کو کھائے اور زخم کو سیاہ اجزا سے پاک کر دے **مقالہ**
جراحت الراس کے بیان میں یعنے سر کا زخم اور جو ایسا زخم سر پر آتا ہے کہ اوس سے سر کے استخوان بھی ٹوٹ
جاتی ہے اوسکو شجہ کہتے ہیں شین کے فتحہ سے اور شجاج اوسکی جمع **علاج** اگر ہڈی نہیں ٹوٹی ذرور ملحم کہ صبر اور
مر اور کندر اور دم الاخوین اور اقاقیا سے بنائیں اوسپر ڈالیں اور اگر ہڈی ٹوٹ گئی ہو واجب ہے کہ ٹوٹی ہوئی
ہڈی کے ریزے نکالیں پھر مرہموں سے اچھا کریں اور ذرور مذکور باوجودیکہ گوشت جماتا ہے ہڈیوں کو بھی

صمغ بلاط کا ضماد کرنا اور جلی ہوئی مٹی کہ کمہار کے آوے مین سے اوسیوقت نکلے باریک کر کے اوسکو چھڑکنا اور
راتینج نرم بنا کر چھڑکنا خون کے بند کرنے مین مخصوص ہے اور آرد کرسنہ اور دم الاخوین اور صبر اور مازو سوختہ سرکہ مین
بجھا ہوا اور چکی کا غبار اور جلسین کوٹ کر حریر مین چھانکر بیضہ کی سفیدی ملاکر اور خرگوش کے بال اوسمین بھر کر
زخم مین رکھین اور مکڑی کا جالا ہی فقط زخم مین رکھین اور صمغ عربی دم الاخوین اور انزروت اور کندر صمغ کے
پانی مین ملا کر طلا کرین اور جاننا چاہیے کہ اگر زخم شریان مین ہو جب کہ اوسپر دوا رکھکر باندھین چاہئیے کہ ایک دفعہ
نہ کھولین بلکہ دس دن تلک اور عضو کو آرام سے رکھین تاکہ گوشت جم آئے اور جہان کہین کہ ان دواؤن سے
خون بند نہو چاہیے کہ بن بجھا چونہ راکھ کے ساتھ باریک پیسکر زخم مین رکھین کہ یہ داغ کے جا بیٹھیگا اور اگر اس سے
بھی کام نہ چلے چاہیے کہ جو کچھ گوشت اور پوست اس زخمی رگ کے اوپر ہے اوسکو لوہے کے آلہ سے رگ سے علیحدہ
کرین اوسکے بعد رگ کو صناروں سے اوٹھائین اور ابریشم کے دھاگہ سے رگ کو دونون طرف باندہ دین پھر
جس جگہ سے کہ زخمی ہے کاٹ ڈالین اور اوسکو جدا کر دین اور ادویہ کاویہ مثلاً آہک نا رسیدہ اور زاج وغیرہ
باریک کرین اور اوسمین بھر کر باندہ دین اور نہ کھولین جب تک کہ گوشت جم آئے اور زخم ہر طرف سے مل جائے اور
جہان کہین کہ رگ کو قطع کرنا ممکن نہو سونے کا آلہ آگ مین سرخ کر کے داغ دین اور داغ گہرا دین تاکہ زخم کے
عمق مین پہونچے اور مطلب حاصل ہو کیونکہ اگر داغ زخم کے عمق مین نہ پہونچیگا کمزور سا کھرنڈ آئیگا اور ذراسی
بات مین گر جائیگا اور پہلی آفت سے بڑی بلا مین مبتلا کریگا **فائدہ** صمغ بلاط کہ اوپر مذکور ہوا وہ ایک مرکب
دوا ہے کہ بلوط کیطرح بناتے ہین زخم پر طلا کرنے سے بہتے ہوئے خون کو بند کرتا ہے اور قوی الاثر ہے اور اوسکی
ترکیب دو طرح پر ہے ایک تو یہ کہ زنہار کو سریش مین جو گائے کی کھال کے پوست کا بنتا ہی ملائین اور بلوط کیصورت گولیان
بنائین دوسرے یہ کہ صبر اور مر اور دم الاخوین اور علک اور انزروت اور صمغ عربی ہر ایک ایک حصہ لیوین اور
زاج ہر ایک آدہا حصہ کوٹ کر صمغ عربی کے پانی مین گوندہ کر بلوط بنائین **انتباہ** مرکہ باوجود تبرید اور قبض کے
ایک اور بھی نفع کرتا ہے وہ یہ کہ گھسنے والا ہے اور عمق مین آتا ہے اور جراحت مین اوسکا استعمال زاج کا قائم مقام
ہے اسیواسطے بہتے ہوئے خون کو بند کرتا ہے خواہ کسی جگہ ہو **مقالہ** اوس جراحت کے بیان مین جسمین استخوان کے
شظایا ہون **علاج** زراوند مدحرج ضماد کرین تاکہ استخوان کے ریزے نکل آئین اسکے بعد کندر اور سرشف مین ملاکر
استعمال کرین تاکہ زخم بھر جائے اور ظاہر ہے کہ جبتک استخوان کا ریزہ زخم مین ہوگا زخم نہ بھریگا اور جہان کہین
کہ زخم کے اندر استخوان بوسیدہ اور فاسد ہو جاوے اوسکا نشان یہ ہے کہ وہان کا گوشت فاسد اور سست ہو جائے
علاج گندہ گوشت کو لوہے سے یا اکال دواؤن سے دور کرین اور جب کہ اوسکو دوا سے فنا کر سکین لوہا نہ لگائین
کیونکہ کبھی لوہا ہڈی کے شظایا مین اور عروق کے شظایا مین پہونچتا ہے اور ایک اور آفت برپا کرتا ہے

سوداوی کی تسکین کرے اور کچھہ نکرین اور اوسکا یہ طریق ہے کہ روغن زیت یا روغن گل یا روغن کنجد نیم گرم کرین اور
ایک کپڑا اوسمین بھگوکر زخم پر رکھین اور روغن نیم گرم چاہیے کہ ایک گھڑی ہو اور تمام عضو کو اوس روغن سے تر رکھین
اور زیت الانفاق یا روغن آس اور روغن گل کا موم روغن بنائین اور زخم پر لگائین در صورتیکہ بیمار کا مزاج خشک اور
بارد ہو کا گوشت نہایت سخت ہے کہ ایک دیون بھی اس میں روغن میں داخل کرین اور بہ وجہ بہت رطوبت مزاج مین
مثلاً لڑکے اور عورتین اونکے لیے علک البطم یا رال یا اسکو کچھہ ایک ... مین ملاکر زخم پر ڈالا نفع کرتا ہے
فائدہ انفاق کچے زیتون کو کہتے ہین اور روغن کہ اوسمین سے نکلتا ہے اوسکو زیت الانفاق بولتے
ہین جسوقت کہ عصب مین ورم ہو آرد باقلا آرد نخود آرد کرسنہ آرد ترمس آرد جو سکنجبین مین جو بہت ترش ہو ملاکر
ضماد کرین اور اگر حرارت کی شدت ہو یہ مرہم استعمال کرین کندر توبال نحاس قند زیت موم سرکہ زاج ہر ایک کو
مقدار مناسب لین اور زاج نہایت کم ملائین اور سب دواؤنکو سرکہ مین بہت باریک پیسکر کھرل مین ڈالین اور
خوب ملائین کہ یکسان ہو جائے اور جب اس مرہم کو زخم پر لگائین ایک صوف کا ٹکڑا سرکہ اور زیت مین بھگوکر
اوسکے اوپر رکھین بشرطیکہ حرارت کی شدت ہو اور عفونت سے بچائین تاکہ عضو فاسد نہو اور اگر زخم کا
منہ تنگ ہو اوسکا منہ کشادہ کرین تاکہ اوسمین میل نہ ٹھہرے اور عفونت نہ پیدا ہو اور چاہیے کہ پٹے کو زخم کو
رات دنمین دوبار کھولین خاصکر اگر کچھہ سوزش اور درد کی تکلیف ہو اور جسوقت کہ عصب مین تشنج آئے مناسب یہ ہے کہ
کھچے ہوئے پٹھے کو جلد قطع کرین تاکہ دماغ تشنج سے اور مریض ہلاکت سے محفوظ رہے اور عصب کے قطع کرنیکے بعد اوسجگہ پر اور
اوسکے گرد روغن سے تکمید کرین خاصکر روغن بنفشہ سے اور پشت اور گردن کے مہرونکو اور سر کو روغن بنفشہ اور
مرغی کی چربی سے چکنا رکھین **مقالہ جراحت العرق کے بیان مین** یعنی رگ کا زخم جسوقت کہ رگ کے اوپر زخم آئے
خواہ ورید پر یا شریان پر اور اوس سے خون جاری ہو چاہیے کہ خون کو بند کرین اور جان لین کہ بڑی شریان
اور بڑی ورید کا خون بند ہونا مشکل ہے اور چھوٹی شریان کا مثلاً سر کی شریان کا آسان ہوتا ہے اور شریان کے خون کا
نشان یہ ہے کہ رقیق اور ارغوانی رنگ ہوتا ہے اور اوچھلکر نکلتا ہے اور اوسکے بہت کم نکلنے سے بہت ضعف ہوتا ہے اور
خون بند کرنیکا طریق یہ ہے کہ ایک کپڑا گلاب اور سرکہ مین بھگوکر زخمی رگ کے اندر لگائین اور زخم پر کچھہ اوپر بہت
سرد دوائین طلا کرین تاکہ خون کے انصباب کو مانع ہو اور رگون کا منہ بند ہو جائے اور جو کچھہ کہ اوسکے اندر رہے
غلیظ ہوکر جم جائے اور اگر ممکن ہو زخم کی جگہ سے اوپر پٹیون سے باندھین نہ بہت سست اور نہ بہت چست
تاکہ مجاری آپسمین ملجائین اور درد نہو اور یہ بات پوشیدہ نہین کہ سخت باندھنے سے درد پیدا ہوتا ہے اور اوس سے
مادہ کھنچ آتا ہے اور سست باندھنا روک نہین سکتا سو بہتر یہ ہے کہ متوسط رکھین اور دھیان کرین کہ بدن مین امتلا ہو اور
کوئی امر مانع نہو بہتر یہ ہے کہ اول خون کو فصد اور حجامت سے جانب مخالف مین کھینچین تاکہ جلد بند ہو جائے اور

اور سخت [illegible] ابدان سے وہ لوگ مراد ہین کہ مشقت زیادہ کرین جیسے سنار لوہار کسان وغیرہ اور اگر قرحہ فاسد ہو
تجفیف مین مبالغہ کرین تاکہ جو رطوبت اوسکے قعر مین جمع [illegible] ہوجائے پھر ذرورات اور مراہم ملحم کا مرتبہ
لائین اور بہت احتیاط رکھین کہ مبادا کوئی قرحہ کا [illegible] اور اوسکا قعر ویسا ہی رہ جائے اور احتیاط
کا طور یہ [illegible] روشن مین رومی حریر کرین [illegible] اور جب تک کہ اوس کا قعر
[illegible] جلد کا [illegible] برابر ہوئے [illegible] اور اگر قرحہ کا منہ چھوٹا ہی مرہم بتی بنا کے
لگا کر اوتار رکھین اور ایسے قرحہ کا ہونٹ ہی خیال رکھین کہ اوسکا منہ بند ہوا [illegible] کا طریق گذر چکا اور جہان کہین
کہ بہت گہرا ہے اور رطوبات بہت جمع ہین اس سبب سے مجففات کا اثر نہین ہوسکتا چاہیے کہ اوس عضو سے نیچے
جہان کہ گہراو کی انتہا ہے چیر ڈالین تاکہ مادہ اس راہ سے بالکل باہر آجائے اور دوا جو اثر کرے مرہم ملحم مرداسنگ
باریک پیسکر چند زیت مین لگائین یہان تک کہ غلیظ ہو پھر اوتار کر کچھ ایک انزروت دم الاخوین قنہ کندر
زرفت اوسمین ملاکر حل کرین کہ یکسان ہوجائے اور سامین منضر [illegible] یہ ہے صبر مر اور کندر اور دم الاخوین
دوسری نوع قرحہ مرکب کے بیان مین یعنی وہ قرحہ دوسرے عوارض کے ساتھ مثلاً درد اور گوشت کی سیاہی
اور سیلان فضول اور سوء ترکیب سے مرکب ہو اور سیلان فضول سے یہ مراد ہے کہ کسی عضو سے مادہ قرحہ پر گرتا ہو
علاج اول عوارض کو دفع کرین مین چیزون سے کہ مناسب ہون اور اونمین سے تھوڑا سا جراحت مرکب مین
بھی بیان کیا ہے اور عوارض زائل ہونے کے بعد قرحہ کے علاج مین مشغول ہون تیسری نوع قرحہ عسر الاندمال کے
بیان مین یعنے جو قرحہ کہ دیر مین اچھا ہوتا ہے اور اوسمین فساد زیادہ ہوتا ہے اور اوسکی تیرہ سبب ہین اور ہر ایک کا
[illegible] کے موافق ایک علامت اور علاج ہے اول تو یہ کہ بدن مین خون کم ہوجائے اس سبب سے جو عضو کہ گیا گذرا ہے
پیدا نہین ہوتا ہے کیونکہ خون سے ہی سبب اعضا کا ملنا اور پیدا ہونا ممکن ہے اور یہی وجہ ہے کہ جن اعضا پر گوشت
نہوتین اونمین اور بوڑھے آدمیون کے بدنمین قرحہ دیر کر بھرتا ہے اور خون کم ہونے کی علامت یہ کہ بدن دبلا
اور زرد ہو جائے اور قرحہ مین اور اوسکے حوالی مین خشکی معلوم ہو اور ورم نہو اور سرخی کم ہو علاج قرحہ کے گرد اگرد
ہاتھ سے آہستہ آہستہ ملا کرین اور ایک کپڑا گرم پانی مین ڈبو کر تکمید کرین اور جب مالش اور تکمید سے عضو مین سرخی اور
پھولاپن عضو مین معلوم ہو بس کرین کیونکہ اگر سرخی ہونے اور پھول جانے کے بعد بھی دلک اور تکمید کرین تو [illegible] ہاتھ سے
جائیگا اور ایسا ہی بہت گرم پانی سے تکمید نکرین کیونکہ جو بدن مادہ کھینچکر آتا ہے اوس سے زیادہ تحلیل ہوگا اور وہ غذا جسمین
دین جنسے خون پیدا ہو اور مراہم اسود کہ زفت اور ریتہ اور راتینج اور شکر اور مغز ساق کاو کا بناتے ہین اور استعمال کرین
یہ مرہم خون کو جذب کرتا ہے اور گوشت پیدا کرتا ہے دوسرے یہ کہ خون فاسد ہوا ہو اسلیے اوس سے
گوشت نہ پیدا ہو اور جو کچھ قرحہ والے عضو کا حصہ ہے اوسکا زرد آب اور پیپ نجائے اور اوسکی

ضرور ہے کہ جب گوشت فاسد ہو ورم ہوجاوے تو بہت پانی دواسے اور ہڈی نظر آسکے تو چاہیے کہ فی الفور استخوان بوسیدہ کو کسی تیز چیز سے یا سوہان سے چھیل ڈالین تاکہ استخوان صحیح نکل آوے اور اگر تمام استخوان گندہ ہوجاوے تو منشار یا مثقب سے یعنی آرہ سے یا برمہ سے اوسکو قطع کرین تاکہ قروح مین کوئی جا نہ رہیگا اور جب استخوان کو کاٹ کر نکال لین اوسکی جگہ کسی حیوان کی شاخ کا ٹکڑا جسقدر اوس ہڈی کے برابر ہو بنا کر رکھدین ۞

فصل نشوب النصل والشوک وغیرہ کے بیان مین

یعنے بھال وغیرہ اور کانٹا چبھکر رہجانا جب وقت کہ پیکان وغیرہ چبھکر بدن مین رہجائے چاہیے کہ اوسکو باریک سر کے زنبور سے پکڑکر کھینچ لین اور اوسکے بعد صبر اور کندر باریک پیسکر زخم مین بھرین تاکہ زخم مل جاوے اور اگر پیکان استخوان مین گڑ گئی ہے اگر ہل گئی ہے تو اوسکو سیدھا کرین پھر اوسکو زنبور سے پکڑکر زور سے کھینچین اور اگر نہ کھنچے سنگ مقناطیس اوسپر رکھدین تاکہ اوسکو کھینچ لاوے اور جہان کہین کہ زخم کا منہ بند ہوجاوے اور پیکان نظر نہ آسکے اور زنبور سے اوسکو پکڑ نہ سکین زخم کا منہ کشادہ کرین تاکہ زنبور سے اوسکو پکڑ سکین اور اگر کانٹا اور ہڈی اور کانچ کا ٹکڑا بدن مین چبھ جاوے اوسکو زنبور سے کھینچین اور اگر بہت چھوٹا ہے سوئی سے کریدکر نکالین اور اگر ان حیلون سے نہ نکلے چاہیے کہ مرخیات مثلاً پیاز نرگس اور راسن اور بیخ نے شہد مین ملاکر ضماد کرین تاکہ زخم فراخ ہوجاوے اور کانٹا وغیرہ آسان نکل آوے اور اگر زخم کو نرم اور فراخ کرنیکے بعد جاذبات مثلاً زفت اور جلاک الاشنا اور راتینج اور زراوند ضماد کرین جلد کھنچ آتا ہے

فصل قروح کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ قرحہ قاف کے فتحہ سے پیپ والے زخم کو بولتے ہین اور جراحت گوشت کے تفرق اتصال کو کہتے ہین خواہ تفرق اتصال کا سبب واردات خارجی ہون مثلاً تلوار وغیرہ کا زخم خواہ حادثات بدنی مثلاً جراحت کا پھوٹ جانا اور پھنسیون کا پھوٹنا اور قروح کے اقسام بہت ہین ہر ایک کا بیان ایک نوع مین آئیگا پہلی نوع قروح بسیط کے بیان مین یعنے وہ قرحہ اون عوارض سے جو اندمال کو مانع ہون خالی ہو اگر رطوبت کم ہو اور قرحہ چھوٹا سا ہو چاہیے کہ اوسکو شراب اور سرکہ اور ماء العسل سے دھوئین تاکہ اوسمین صفائی اور خشکی آوے اسکے بعد اوسمین پرانی روئی بھردین اور اوسکے اوپر تھوڑی سی اور پرانی روئی روغن گل مین یا روغن بنفشہ مین بھرکر رکھین تاکہ جلد باقی رہے ... زخم کا منہ بند ہوجاوے ... کہ اندر سے نہ بھر جاوے اور ہر روز اوس روغن کی روئی مین کمی کرتے رہین تاکہ زخم جلد مل جاوے اور اسلیے قرحہ خفیف مین بہت خشک دوائین استعمال نکرین کیونکہ رطوبت اصلی کے فنا ہونیکا اندیشہ ہے اور اندمال کو بھی مانع آتی ہین اور اگر بڑا قرحہ ہو اور میل سے بھر رہا ہو اور زخم بدل رہا ہو مرداسنگ اور زرد چوبہ لیکر دونون سرکہ اور زیت مین ملاکر مرہم بنائین اور استعمال کرین اور انمین سے کوئی اکیلی دوا استعمال نکرین کہ ضرر کرتی ہے اور جہان کہین قرحہ سخت بڑا کہین ... چیزیکہ قوی التخفیف ہو اس دوا مین بڑھائین مثلاً مازو گلنار قشر اقلیمیا برگ سوسن اور زنگار بہت کم ملائین

کیونکہ آرپار ہو جاتا ہے علاج اول مطبوخ ہلیلہ سے بدن کا تنقیہ کرین اور غذا کی تلطیف کرین اور تنقیہ کے
بعد ادویہ قوی التجفیف سے قرحہ کا معالجہ کرین انتباہ خیرونیہ خاص ہے ہر ایک قرحہ عسر الاندمال کو کہتے
ہین کہ اوسمین بہت بڑا فساد ہو سو جالینوس نے شرح الفصول مین لکھا ہے کہ یہ قرحہ اوس شخص کی طرف منسوب ہے
کہ اول اوسی نے بیان کیا کہ اوسکے بدن مین پیدا ہوا اور وہ خیرون طبیب ہے چوتھی نوع ناسور کے بیان مین یہ لفظ
سیلان عللہ سے بھی آتا ہے جان لو کہ جو ایسا قرحہ ہو کہ عسر الاندمال ایسا ہوتا ہے کہ پھوٹنے کے بعد اوسپر چالیس دن
گذر جائین اوسکو ناسور بولتے ہین اور اوسکا خاصہ ہے کہ اندر سے گہرا اور منہ مین تنگ اور قعر مین وسیع ہوتا ہے
اور اوسکے اندر ہر طرف سے گوشت سخت اور سفید ہوتا ہے اور ہمیشہ اوسمین سے رطوبت جاری رہتی ہے اور درد کم ہوتا ہے
اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اوسکا بہنا موقوف ہوتا ہے اور خشک ہو جاتا ہے اور کبھی اوسکا منہ ملکر بند ہو جاتا ہے اور پھر کھل
جاتا ہے اور بہتا ہے اور اوسکا جوف کبھی تو سیدھا ہوتا ہے اور کبھی پیچدار اور ٹیڑھا چنانچہ اوسمین سلائی نہ جاسکے فائدہ
کبھی ناسور استخوان تک پہونچتا ہے اور اوسکا نشان یہ ہے کہ جب اوسکے اندر سلائی ڈالین صلابت معلوم ہو اور جو
رطوبت بہتی ہے وہ رقیق اور لطیف اور زردی مائل ہو اور کبھی پٹھے تک پہونچتا ہے اوسکا نشان یہ ہے کہ سلائی کو ڈالنے سے
درد شدید اوسکے اور اوسکی رطوبت رقیق اور لطیف اور سپیدی مائل ہو اور کبھی رباط مین پہونچتا ہے اوسکا نشان
یہ ہے کہ سلائی ڈالنے سے درد اور صلابت کچھ نہ معلوم ہو اور رطوبت رقیق اور سپید جاری رہے اور کبھی وریدین
پہونچتا ہے اوسکا نشان یہ ہے کہ خون غلیظ اور بہت سا ناسور سے آوے اور کبھی شریان مین پہونچتا ہے اوسکا نشان
یہ ہے کہ خون گرم رقیق اشقر جاری ہو اور آنکھ کے کوئے کا ناسور کبھی ٹھیلے مین پہونچتا ہے اور سینے کا ناسور کبھی غشا تک
پہونچتا ہے جیسا کہ جالینوس نے اوسکی حکایت لکھی ہے غرضکہ یہ ایسا مرض ہے کہ جب عضو مین ہوتا ہے اوسکو فاسد کرتا ہے اور
جاننا چاہیے کہ کبھی ایک ناسور کے کئی منہ ہوتے ہین اور اس بات کی علامت کہ ایک ناسور ہے اور کئی جگہ سے پھوٹ نکلا ہے
یا ہر ایک جدا جدا ناسور ہے اسطرح پر ہے کہ جو رطوبت کہ ہر ایک منہ سے نکلتی ہے اگر اوسکا رنگ یکسان ہو جاننا چاہیے
کہ ایک ہی ناسور ہے اور اگر اوسکا رنگ مختلف ہے مثلاً ایک منہ سے زرد اور دوسرے مین سے سپید آتی ہے جانین کہ ہر ایک
جدا ناسور ہے اور ہر ایک کی اصل علیحدہ ہے علاج اول گلاب مین خاکستر درخت انگور ملا کر اوس سے قرحہ کو دہوئین تاکہ زرداب
خشک ہو اور قرحہ میل سے پاک ہو جائے اور اگر زیادہ قوی کیا چاہین دریا شور کے پانی سے یا صابون کے پانی سے کہ اوسمین
کچھ زرنیخ اور نوشادر ملائین دہوئین اور دہونے کے بعد پرانی روغنی شراب مین تر کرین اور زراوند مدحرج انزروت اور صبر
اور مر اور دم الاخوین اور کندر اور افیون اور زعفران سے بنائین اوسمین بھر کر قرحہ مین رکھین اور اسطرح کیے جائین
جب تک کہ اچھا ہو اور اگر اس تدبیر سے اچھا نہو چیر ڈالین اور گوشت فاسد کہ اوسکے گرد اگرد ہے اوسکو لوہے سے
یا تیز دواؤن سے دور کرین یہان تک کہ گوشت سرخ نکلے پھر مرہمات استعمال کرین اور جان لین کہ ناسور کا چیرنا

مرہم زنگار اوسکا استعمال [illegible] اور گوشت [illegible]
جلد کے واسطے [illegible]
رحم اور برا ہو [illegible]
[illegible]
اچھا [illegible]
علاج فصد کھولیں [illegible] اور غذا کی [illegible]
اور رگ میں بھی جو قرحہ پر آتی ہے فصد کریں [illegible] کیا ہے کہ اس رگ کی فصد بعد میں [illegible] کی وجہ [illegible]
اگر امتلا کی صورت میں اول اوسی سے تعرض کریں [illegible] زیادہ ایک اور برا امر پیش آتا ہے بارھویں یہ کہ جو دوائیں
اور مرہم کہ استعمال کرتے ہیں اونکا مزاج قرحہ کے مزاج کے موافق نہ آئے مثلاً گرمی میں افراط کریں اس سبب سے بہت
مادہ اوس عضو کی طرف آنے لگے اور عضو کی قوت اوسمیں تصرف نکرسکے اور تیزی سے کے افراط کی علامت یہ ہے
کہ دوا اونکی استعمال سے سرخی اور التہاب اور ورم زیادہ ہو علاج جو دوائیں کہ استعمال میں آتی ہیں اونکو چھوڑ دیں
اور سرد مرہم استعمال کریں یا سردی میں افراط کیا ہو اسے اس سبب سے عضو کی قوت [illegible] اور ضعیف ہو جائے
اور غذا کو جذب نہ کرسکے اور نہ اوسمیں تصرف کرسکے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ قرحہ میں خنکی ہو اور سبزی یا سیاہی
مائل ہو علاج مرہم اسود استعمال کریں یا صفائی میں قصور رہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ قرحہ [illegible] رہے
اور بُرا گوشت نرم اور ڈھیلا اوسکے اندر لگا رہے علاج دوائیں قوی التنقیہ مثلاً مرہم اخضر کہ زنگار اور شہد وغیرہ
سے بنائیں کام میں لائیں یا اچھی طرح تجفیف نہو اور اوسکا نشان یہ ہے کہ قرحہ تر اور ڈھیلا ہو اور اوسمیں زرداب
زیادہ ہو علاج مراہم مدملہ قوی القبض کہ گلنار اور مازو سے بنائیں استعمال کریں یا کوئی ایسی چیز استعمال میں
آئے کہ سوزش اور تیزی کے سبب گوشت گلاکر فنا کرے اور نہ جمنے دے اور اس گلے ہوئے گوشت کو جاہل طبیب
زرداب جانکر ادویۂ جلائیہ کو زیادہ قوی کریں اور مرض بڑھتا جائے سو لازم ہوا کہ زرداب میں اور گلے ہوئے
گوشت میں فرق بیان کیا جائے تاکہ ایسی غلطی سے بچا جائے اور فرق یہ ہے کہ جو کچھ قرحہ سے نکلتا ہے اگر رقیق اور
سرخ ہے اور درد اور سوزش سے آتا ہے جاننا چاہیے کہ گوشت گلکر آتا ہے اور اگر زرد ہے اور میل غلیظ اوسمیں ملا ہوا ہے
وہ زرداب ہے اور گوشت کے گلنے کا نشان یہ ہے کہ درد اور ورم اور حرارت زیادہ ہو اور قرحہ ہر روز کشادہ ہونے لگے
علاج جن دواؤں کا استعمال ہوتا ہے اونکو ترک کریں اور مراہم نرم کہ اونمیں حدت اور لذع بالکل نہو کام میں لائیں
تیرھویں یہ کہ بدن میں امتلا ہو اس سبب سے مادہ قرحہ میں آتا ہے اور بھرنے نہیں دیتا اور اوس کی علامت
یہ ہے کہ بدن میں امتلا اور قرحہ میں رطوبت زیادہ ہو اور جاری رہے اس قسم کے قرحہ کو وضرہ کہتے ہیں

اور یہ کہ حجاب کے تلے ٹھہر جائین اور نارہ ریت کے زور سے حجاب کو جلا کر باہر آئین علاج طین جفرین مثلاً ا... کاسنی کوٹ کر اور روغن گنجد مین ملا کر ضماد کرین تاکہ جو نسے ابخرے غلیظ ناری کہ نکلنے والے ہین آسانی کیساتھ اور جلد باہر آ جائین اور درد و سہوا اور اگر اس ضماد مین کچھ ایک آرد جو اور خطمی بڑھائین بہتر ہے اور ا... کافوری لگائین تاکہ درد تھم جائے اور قرحہ ٹھہر جائے اور مرداسنگ اور توتیا اور برگ حنا اور قنبیل روغن گل... ملا کر اچھا مرہم بنتا ہی اور حمام کرنا فائدہ سند اسلیے کہ ابخرہ غلیظ کو تحلیل کرتا ہی اور انکو آسان نکالتا ہی اور تکمید طبیعت بھی اچھی فعل کرتی

فصل سقطہ اور ضربہ کی بیان مین

یہ کئی طرح ہی ایک تو یہ کہ اوسمین ورم گرم اور تپ اور تفرق اتصال اور نزف الدم شریک نہون علاج جو چیز کہ عضو کو مستحکم کرے مثلاً مغاث اور گل ارمنی اور اقاقیا اور برگ مرو اور صبر اور ماش مقشر آس کے پانی مین ضماد کرین اور اگر اوس جگہ اوسیوقت حجامت مع شرط کرین کلی نفع کرتا ہے دوسری یہ کہ ورم گرم اور تپ بھی اوسمین شریک ہو علاج فصد کھولین یا حجامت کرین اور گل سرخ اور عدس مقشر اور گل ارمنی اور مامیثا اور صندل اور فوفل ضماد کرین اور تپ کی حرارت جسقدر ہو اوسی کے موافق مبردات دین اور ماش اور برنج اور نخود اور عدس کی غذا کھائین اور جبکہ تپ موقوف ہو عضو کی تقویت کے لیے ریوند ایک حصہ اور مجیٹھ سرخ اور لک منقی اور گل مختوم ہر ایک آدہا جز کوٹ چھانکر دو درم سے چار درم تک نخود کے نقوع مین پلائین اور ضماد کر اول لکھا گیا اوسکو استعمال کرین فائدہ کسر اور وہن اور خلع مین مومیائی خالص کا کھانا اور ملنا بہت ہی نفع کرتا ہی اور باوجود اسکے ضربہ اور سقطہ کے درد کو تھامتا ہی تیسری یہ کہ سر پر واقع ہو علاج جسوقت کہ سقطہ اور ضربہ قوی سر پر آئے جلد قیفال یا اکحل کی فصد کھولین اسکے بعد نرم حقنہ سے اور نقوع فواکہ سے طبیعت نرم کرین اور گلاب اور روغن گل اور کچھ ایک سرکہ ٹپکائین اور کچھ ایک جو باریک بنا کر اوسمین ملائین اور طلا کرین اور ریسک اور قصب الذریرہ شراب مین ملا کر ایسا ہی مفید ہی اور جب ضربہ یعنی چوٹ آنے کے بعد تین دن گذرین مرغ کا شوربا کھلائین کیونکہ وہ باوجودیکہ غذا بنتا ہے دماغ کو قوت بھی دیتا ہی اور جونسا خون کہ اوسکے حجابون سے بہتا ہے اوسکو قطع کرتا ہی چوتھی یہ کہ سقطہ یا ضربہ سینے پر آئے اس سبب سے کوئی اندر کی رگ پھٹ جائے اور خون بہنے لگے علاج کہربا گل ارمنی خون سیاوشان لاک ہر ایک برابر کوٹ چھانکر اسمین سے دو درم لیکر خرفہ کے پانی مین یا نقوع سماق مین پلائین اور اگر ضرورت ہو آدھے چنے کے برابر افیون بڑہائین یا تنہا وہی کھلائین فی الفور خون بند ہو جاتا ہی اور اگر بدن مین امتلا ہو فصد باسلیق کو دوا پر مقدم رکھین پانچوین یہ کہ معدہ پر لگے اور کوئی رگ پھٹ جائے علاج بدن کا تنقیہ کرین اور لسبد اور کہربا گلقند مین ملا کر کھلائین اور یہ ضماد کرین اقاقیا گل سرخ مصطگی آس سنبل ہر ایک پانچ درم زعفران صبر جوز سرو ہر ایک ایک درم آب نارنگ مین طلا کرین اور سیب اور بہی کا کھانا اور کوٹ کر معدے پر رکھنا مفید ہی چھٹے یہ کہ ضربہ اور سقطہ جگر پر واقع ہو علاج

بہت سخت ہی خاصکر اگر چہرے کے نزدیک یا عضو شریف کے قریب ہو پانچوین نوع قروح ساعیہ کے بیان مین وہ
ایسے قروح ہین کہ جمع ہوتے ہین یعنے اونکے اندر ایسی جگہ ہو کہ وہان مادہ جمع ہو اور اون مین سے اکثر ایسے پیدا ہو
اور رطوبت اور زرد آب بھی اون مین سے ہمیشہ نکلے اور اگر یہ رطوبت جلد اور گوشت صحیح پر پہونچے اوسکو بھی فاسد
کرے اور اس قرحہ کو تپ لازم ہے کیونکہ عفونت شدید ہی اور شاید کہ خفقان پیدا ہو اور قروح بلخیہ اسی قبیل سے
ہوتے ہین علاج فصد کرین اور صفرا کا مسہل دین اور تعدیل کے لیے آب انار دین اور آب تمر ہندی پلائین
اسکے بعد دردی شراب کئی بار طلا کرین تاکہ اوسکی حدت ساکن ہو اور اوسکا فساد اطراف وجوانب مین نہ پھیلے پھر
توتیا اور مرداسنگ اور کاغذ سوختہ اور اقلیمیای نقرہ اور تراب نحاس اور تراب بوتہ نحاس اور مامیران باریک بنائین
اور سرکہ یا شراب مین ملاکر طلا کرین اور رب آش غورہ اور سماق اور زرشک اور اسفاناخ صحرائی اور برغالہ کو گوشت مین
بنائین **فائدہ** تراب نحاس ایک چیز ہوتی ہی خاک کی صورت کہ جب تانبا گلاتے ہین اوسپر آجاتی ہی اور اوسکو شیشہ گر
اور طبیب استعمال کرتے ہین اور قروح کی خشکی اور صفائی کرتی ہی اور اونکو بھر لاتی ہی اور پھیلنے سے منع کرتی ہی اور
تراب بوتہ نحاس وہ مٹی کی کٹھائی ہے جسمین تانبا گلاتے ہین چھٹی نوع قروح متاکلہ کے بیان مین **علاج** فصد کرین
اور صفرا کا مسہل دین اور شربت سکنجبین سادہ یا آب انار سے تعدیل کرین اور قرحہ کے گرد اگرد جونکین لگائین اور
عضو کو سرد پانی مین رکھین یا ایک کپڑا آس کے پانی مین یا گلاب مین ڈبوکر برف مین سرد کرین اور اوسپر رکھین اور
شراب سرکہ مین ملاکر اوسپر رکھین مفید ہی اور یہ ضماد نفع کرتا ہی عدس مقشر پوست انار ترش تخم گل برگ مورد برگ
حماض گل ارمنی کوٹ چھانکر سرکہ مین ملاکر ضماد کرین اور برگ بارتنگ اور آرد جو اور برگ زیتون باریک کوٹکر طلا کرنا
مفید اور ایسا ہی برگ حماض شراب مین لگاکر اور اگر اسنے اچھا نہو لوہے سے یا تیز دواؤن سے قرحہ والے عضو کو
قطع کرین تاکہ اوسکے فساد کا اثر دوسرے عضو اور دل مین نہ پہونچے ساتوین نوع وہ قروح کہ خون سوختہ سودا اوسمین
جسکو طبیعت نے ظاہر بدن پر ڈالا ہی پیدا ہوں اور اوسکی علامت یہ ہی کہ اول بڑی بڑی پھنسیان پیدا ہون بعدہ
پھوٹ کر اونمین زرد آب ہو جائے اور کھرنڈ سیاہ اور خاکستری رنگ بندہ جائے جیسا داغ کا کھرنڈ ہوتا ہی اور اوسکا
خاصہ ہی کہ اونمین درد بہت کم اوٹھے اور اکثر منہ پر ہوجاتے ہین **علاج** فصد کرین اور مطبوخ افتیمون اور غاریقون
اور مارالجبن سے سودا کا تنقیہ کرین اور یہ سفوف سودا کو کم کرتا ہی اور قوی الاثر ہی ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ افتیمون اسطوخودوس
بسفایج گاوزبان نمک ہندی کوٹ چھانکر سفوف بنائین اور فصد اور اسہال کے بعد جونکین لگائین تاکہ جلا ہوا خون
اوسی عضو سے نکلے پھر مرہم احمر کہ مرداسنگ اور زرد چوب اور سرکہ اور زیت سے بنائین استعمال
کرین **فائدہ** کبھی سر کی جلد مین سرخ پھنسی نکل آتی ہین پھر قرحہ ہوجاتا ہے اور شدت سے درد
کرتا ہے ایسا کہ آدمی بیقرار ہوجاتا ہے اور اوسکا سبب بخارات غلیظ دمویہ سوختہ ہین کہ قحف کے

ذبح کرین اور اوسی وقت اوسکا پوست جدا کرلی ہو اوس عضو پر لپیٹ دینا اور جب تک خشک ہو نہ لگی رکھین اور بالینوس کہتا ہے کہ اگر بکری کی کھال ذبح کرتے ہی نکالکر چوٹ کی جگہ پر رکھی جاوے تو سب چیزون سے زیادہ مفید ہے یہان تک کہ چوٹ کو ایک رات دن مین اچھا کرے اور جہان کہین کہ چوٹ کے سبب جلد کے نیچے خون مردہ ہوا اور رک جاوے چاہیے کہ روئی کا گودہ اور حلبہ کوٹ کر ضماد کرین کیونکہ روئی کا گودہ تیسیر نرمی آتی ہے اور حلبہ تحلیل اور صفائی کرتی ہے

فصل اسکے اوپر خلع اور دثی اور وہن اور دہی کے بیان میں

اور اس فصل میں چار قسم ہین پہلی قسم کسر کے بیان میں یعنی ہڈی کا ٹوٹ جانا اور ہڈی کا ٹوٹنا نظر آتا ہے اگر اوسکے اجزا بہت جدا ہوگئے ہین اور اگر اوسمین جدائی کم ہے اور استخوان کے اجزا ایک دوسرے سے بہت جدے نہین ہوے اوسکا نشان یہ ہے کہ جب ہاتھ اوپر اور نیچے پھیرین ہاتھ کو معلوم ہوتا ہے علاج اول نرمی سے اوس عضو کو کھینچین تاکہ استخوان کے دونون سرے برابر آوین اور اونکو سیدہ کر لاوین اور ہر ایک جزو اور ٹکڑے کو اوسکی جگہ لیجاوین اور جب عضو درست اصلی پر آجاوے پٹی سے باندہ دین نہ بہت سخت اور نہ بہت نرم کیونکہ بہت سخت باندہنا عضو کو ورم اور بھاری کرتا ہے اور غذا اوسمین پہونچتی اور اکثر اگر اوسکے کھولنے مین دیر ہوتی ہے عضو مردہ اور متعفن ہو جاتا ہے اور اس صورت مین اوسکو کاٹنا پڑتا ہے اور سست باندہنے سے وہ اجزا نہین ٹھہر سکتے کہ شکل ہڈی کی بگڑ جاتی ہے اور اگر اوسمین بعض اجزا آہستہ کھینچنے سے برابر ہو سکے اور درست نہ ہوں اونکو ویسے ہی چھوڑ دین اور بہت زور سے نہ کھینچین کیونکہ اوسمین بہت بڑا اندیشہ ہے اور باندہنے کا یہ طریق ہے کہ ایک سرا پٹی کا ٹوٹے ہوے عضو کے موافق لیوین اور اول اوس جگہ پر کہ ٹوٹا ہے وہان تین پیچ لپیٹین پھر اوپر کی طرف لپیٹتے ہوے جاوین اور ایک دوسری پٹی لیوین پھر اوسکو ٹوٹنے کی جگہ چار پیچ دیکر وہان سے نیچے کیجانب لپیٹتے ہوے آوین اور اگر کسر عظیم ہے تیسری پٹی بھی باندہ دین اس طرح پر کہ اوپر کیجانب جہان پہلی پٹی کی انتہا ہے وہان سے لپیٹنا شروع کرین اور نیچے کیجانب جہان دوسری پٹی تمام ہوتی ہے وہان تمام کرین اور جاننا چاہیے کہ پٹی کو اوسی جگہ پر جہان سے ٹوٹا ہے زیادہ مضبوط باندہین اور اوسکے سوا اور جگہ نرم رکھین تاکہ غذا نہ رک جاوے اور پٹی ہموار ہو اور پٹی ہموار ہو اور پٹی کا عرض ٹوٹے ہوے عضو کے موافق چاہیے چنانچہ سینہ اور پہلو کی پٹی ایک بالشت عریض چاہیے یا کم و بیش اور ساعد اور ساق کی پٹی تین انگشت یا چار انگشت اور علی ہذا القیاس اور پٹی باندہنے کے بعد جسجگہ گڑہا رہجاوے گدیان رکھین ایسی طرح پر کہ تمام عضو سیدہا اور برابر ہو جاوے اور کہین اونچا نیچا نہ رہے اور عصا اور رفادہ نرم اور پاکیزہ ہو تاکہ عضو کو کوئی صدمہ نہ پہونچے اور گدیان رکھکر تختہ باندہ دین اور ان تختون کو عربی مین جبایر کہتے ہین اور جبیرہ اوسکا مفرد ہے اور ہندی مین کھپچیان کہتے ہین اور اونکو نرم لکڑی سے بناتے ہین مثلاً انار کی لکڑی اور بید کی لکڑی وغیرہ اور ہموار بناوین تاکہ خوب ملجاوین لیکن اگر تختہ کو جسجگہ سے کہ ٹوٹے

ریوند تیوہ ہر ایک پانچ درم لکر منہ ول البا شیر ہر ایک تین درم کوٹ چھانکر ایک مثقال لیکر گلاب یا عرق کاسنی اور
سکنجبین کے ساتھ کھلائیں اور اس دوا کو ضماد کرین صندل سفید گل سرخ گل بنفشہ ہر ایک پانچ درم آرد جو ست درم
زعفران ایکدرم کافور آدہا درم گلاب اور روغن مین ملاکر ضماد کرین اور اگر جراحت ہو گل سرخ پانچدرم سنبل اقریطی
اور دارچینی ہر ایک دو درم آس تین درم لادن دو درم لادن کو روغن گل یا روغن خیری مین حل کرین اور سب دواؤنکو
ملاکر ضماد کرین اور مغاث اور گل ارمنی اور مورد اجزا برابر اچھا ضماد ہی اور ریوند کو جلاب کے ساتھ کھانا بڑا مفید ہے
ساتوین یہ کہ عضلہ پر آئے اور عضلہ منفسخ ہو جائے **علاج** جو ادویات کہ گذرے ہین اول اونکو ضماد کرین اور اسکے
بعد جب خون گرنا موقوف ہو بابونہ اکلیل تخم کتان زوفای خشک برگ خطمی برگ پودینہ مرزنگوش کے مطبوخ سے
نطول کرین اور آرد جو اور زوفا سے تر اور پودینہ کو بھی ضماد کرین **فائدہ** عضلہ کے فسخ سے یہ مراد ہی کہ عضلہ کے
بیچ مین تفرق اتصال ہو جائے خواہ طول مین خواہ عرض مین خواہ ایک جگہ خواہ کئی جگہ آٹھوین یہ کہ سقطہ اور ضربہ
عصب پر لگے اس سبب سے اوسکی بعض اجزا ایک دوسرے سے جدی ہو جائین **علاج** اول ایسی دوائین طلا کرین
کہ درد موقوف ہو اور یہ دوا نفع کرتی ہی آرد ماش دس درم گل ارمنی ساڑھے تین درم صبر زعفران ساک ہر ایک
ڈیڑھ درم آب باران اور گلاب اور کچھ ایک روغن گل یا روغن سوسن مین ملاکر طلا کرین اور جب مادہ کا عصب مین آنا
موقوف ہو ایسی چیز استعمال کرین کہ نرمی لائے اور تحلیل کرے تاکہ وہان کا مادہ تحلیل ہو اور اس باب مین خطمی
بنفشہ اکلیل ضماد مین آتا ہے اور روغن نرگس روغن شبت روغن اقحوان کا ملنا نوین یہ کہ ضربہ اور سقطہ مفصل پر
آئے اور اوسکو سمت کر ڈالے اور ورم اور وثی اوسمین پیدا کرے **علاج** روغن گل مفصل پر ملین اور آس باریک پیسکر
اوسپر ڈالین اور پٹیون سے باندہین نہ تو بہت کسکر اور نہ بہت ڈھیلا اور جان لین کہ الیہ جسکو فارسی مین دنبہ کہتے ہین
اور خرما دونون کوٹ کر ملاکر اوسپر رکھین اور باندہین اس باب مین بہت مفید ہے اور مفصل کی صلابت اور التوا
کو زائل کرتا ہی **فائدہ** کبھی سقطہ اور ضربہ سے عصب مین صلابت اور التوا پیدا ہوتا ہی **علاج** ایسا ضماد کرین جس سے
التوا زائل ہو اور صلابت مین نرمی آئے مثلاً داخلیون یا قل پانی مین حل کرکے یا بیخ خطمی اور تخم مرو مینجنج مین ملاکر یا
اشق اور مقل اور فرفیون روغن زیت مین ملاکر ہر ایک صلابت کی قوت اور ضعف کے موافق کام آتا ہے ٭

فصل مضروب بسیاط کے بیان مین یعنے کسی شخص کو تازیانہ اور بید اور لکڑی سے مارین اس سبب سے اوس کا
گوشت پوست کے نیچے متفرق ہو جائے **علاج** ہاتھ سے یا پانون سے دبائین تاکہ گوشت کے اجزا اپنی اپنی
جگہ بیٹھ جائین اور جب گوشت برابر ہو جائے ایک ٹکڑا کتان کا لین اور اوسکو سرد کرین اور چوٹ کی جگہ پر رکھین
اور جب وہ کپڑا گرم ہو جائے بدل ڈالین اور مرہم اسفیداج کا طلا کرنا درد کو ساکن کرتا ہی اور سردی پہونچاتا ہے
اور عضو کو سخت اور مضبوط کرتا ہے اور بہت ہی نافع ہی اور عمدہ علاج یہ ہی کہ جب گوشت برابر ہو جائے ایک بکری کو

ہو جاوے اور ایسا ہی تختیون کو جلد موقوف نہ کرین اگرچہ ہڈی کے جڑ جانیکا گمان ہو کیونکہ ممکن ہے کہ وہ شدید مضبوط
نہین ہوا اس سبب سے عضو ٹیڑھا ہو جاوے کیونکہ جبائر کے سبب سیدھا رہتا تھا اونکا باندھنا موقوف ہوا اور اکثر
ایسا ہوتا ہے کہ دس دن یا بیس دن جبائر کو باندھے رکھین اور کچھ مضرت ہو لیکن احتیاط بہتر یہ ہے کہ کئی دن مین
کھول لیتے ہین کہ اگر جلد کے رنگ مین اور گوشت کے حال مین تغیر آوے اوسکا تدارک کرین اور صاحب ذخیرہ
کہتا ہے کہ جبائر کو پانچ دن سے پہلے نہ کھولین مگر جہان کہین اس بات کا خوف ہو کہ عضو ٹیڑھا ہو جاویگا یا کوئی
بڑی آفت پیدا ہوگی اور ٹوٹا ہوا عضو جتنا بڑا ہوگا اوسیقدر جبائر کو زیادہ مدت تک رکھین اور اس بات کو [illegible]
ڈال لین کہ عضو ہلتا ہوا اور کھسکتا ہوا نہ رہجاوے اور اگر تختے کے نہ باندھنے مین کوئی خوف ہو جلد باندھنا چاہیے
اگرچہ پہلا ہی دن ہو انتہا یہ ٹوٹی ہوئی ہڈی دوبارہ آپسمین مل نہین جاتی مگر لگتی ہین سو لگنے کے بعد
اتنی بات ہوتی ہے کہ خالق جل شانہ کے اذن سے کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے گرداگرد ایک غضروف کا غلاف [illegible]
کیطرح جم جاتا ہے اور ٹوٹے ہوئے عضو کو مضبوط رکھتا ہے سو بیمار کو لازم ہے کہ جو چیزین خون کو لطیف اور [illegible]
مادے کو تحلیل کرتی ہین مثلا قوی حرکتین اور مشقت کا جماع اور غصہ اور ہوائے گرم وغیرہ اون سے پرہیز کرے
اور جاننا چاہیے کہ جہان کہین کسر کے ساتھ ورم بھی شریک ہو چاہیے کہ نرد کو بعضے سرد عصارون مین بھگو کر طلا
کرین اور ابتدا ہی کھلا رکھین جب تک کہ ورم زائل ہو اور اوسکو اگر باندھنا چاہین تو بہت نرم باندھین اور
[illegible] دوبار کھولین جب تک کہ ورم موقوف ہو پھر دیکھین کہ کسر کی تدبیر ہے اوسپر عمل کرین
اور [illegible] گوشت [illegible] کو قوت دوسرے پچھنے چاہیئے کہ کٹے ہوئے گوشت پر پچھنے دیکر خون نکالین
تاکہ [illegible] اور بعض [illegible] اور جہان کسر کے ہمراہ جراحت ہو چاہیئے کہ تختہ اور رفادہ کو زخم کی
جگہ سے الگ رکھین یعنے زخم کو کھلا رکھین اور اوسکے گرداگرد پٹیان اور کھپچیان باندھین جس شکل پر مناسب
ہوا ہو اور صاحب اسباب و علامات کہتا ہے کہ زخم کا منہ نہ ڈھانکین بلکہ زخم کے منہ سے اوپر جبائر اور اوپر [illegible]
ایک پٹی باندھین اور زخم دیکر نیچے کی جانب لاوین اور دوسری پٹی نیچے کے کنارہ پر باندھین اور زخم دیکر
اوپر لیجاوین تاکہ اوسمین [illegible] اور پیپ نکلتی رہے اور پھاہا اور پھر کو بہت سخت نہ باندھین تاکہ درد
[illegible] ہو اور زخم کے منہ پر میدانی روئی یعنی روڑ رکھین کہ زرد آب کھینچ لے اور ورم اور ہوا سے بھی بچا لے
اور جبائر اور رفادہ کو ہر روز یا تیسرے روز حاجت کے موافق کھولا کرین اور مرہم اور ذرور جو لکھے گئے ہین
اونسے زخم کا تدارک کرین اور اگر ورم پیدا ہونے کا اندیشہ ہو رفادہ کو سرکہ اور گلاب مین تر کرین اور سرد
کرکے زخم کے گرد رکھین تاکہ آماس کو منع کرے اور اس حالت مین مرہم استعمال نہ کرین خاصکر گرمی مین تاکہ عفونت
کا اندیشہ نہ ہو اور اگر بڑا زخم ہے یا کہین ایسی جگہ ہو کہ وہان جبائر کا رکھنا ضروری ہے چاہیے کہ زخم کو دونو طرف

اچھا خون اور قوی وہان آجاتے اور دوسرے بڑے زخم کہ دشواری سے اچھے ہوتے ہین اونکو بھی اسی طریق سے
اچھا کرین دوسرے یہ کہ کوئی ایسا کام وقوع مین آوے کہ انجبار کو لائق نہو اور اوسکی اقسام ہین مثلاً ٹوٹے ہوئے
عضو پر پانی بہت ڈالنا اور بندش کو جلد جلد کھولنا اور عضو کو استحکام سے پہلے حرکت دینا اور بفائدہ ... عصابہ
بہت ثقیل یا بہت سخت باندہنا اور لطیف غذاؤنکا کھانا جیسے وشیذ کے قابل خون نہ پیدا ہو اور غذا کا کم کرنا
یعنی اس قبیل کا ہوتا ہے اور ہڈی کا ریزہ عضو مین رہ جانا یہ سب امور انجبار مین دیر کرتے ہین اور تدبیر یہ ہے کہ
ترک کرین اور سبب کو زائل کرین پھر جہان کہین کہ غذا کی قلت اور لطافت اسکا سبب ہے اغذیہ مغلظہ دین اور
تکمید کرین تاکہ ٹوٹے ہوئے عضو مین غذا کھینچ آئے انتباہ صفراوی اور خشک مزاج آدمی کی ہڈی دیر مین جڑتی ہے
کیونکہ انکا خون لزج نہین ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ جسکی ہڈی ٹوٹے اوسکی غذا کے لیے ہریسہ اور پایہ اور کلہ وغیرہ
ہر چیز کہ غلیظ اور لزج ہو مقرر کیا ہے فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ٹوٹے ہوئے استخوان مین بستہ ہونے کے بعد
تعقد اور صلابت باقی رہتی ہے اور شاید کہ اوس تعقد سے ایذا ہو اور حرکت سے اور بہت کام سے مانع ہو
خاصکر اگر مفاصل کے قریب ہے اور اگر اوس سے ایذا نہو تب بھی اسوجہ سے کہ ایک بدصورتی ہے اوسکو زائل کرنا
ضروری ہے علاج اگر وہ تعقد متحجر نہوا ہے اور اوسکو تھوڑا ہی عرصہ گذرا ہے کہ پیدا ہوا ہے چاہیے کہ ایک سیسہ کا تختہ
... دوائین اوسپر رکھکر اور مضبوط پٹی کھینچکر باندہ دین تاکہ تحلیل ہو اور اگر متحجر ہوا ہے اور پیدا ہونے سے
عرصہ دراز گذرا چاہیے کہ چربیان اور مغز اور روغن اور مرہم صلابت پر رکھین تاکہ تعقد نرم ہو اور گرم پانی
... کرنا مفید ہے اور یہ نہایت نرم کرتا ہے یعنی اور رقنہ اور جاوشیر اور اشق اور مقل وغیرہ گرم روغنون مین اور
... کی ... مین حل کرین اور ... مین استعمال کرین اور اگر بجای روغن اونکا تلچھٹ داخل کرین بہتر ہے ...
... فائدہ اگر بندش مین استخوان مین خم ہوجائے یا باندہنے کے بعد خم ہوجائے اور اوسکو توڑ کر سیدہا
کرنا چاہین اسکی تدبیر یہ ہے کہ اول وہ دوائین کہ تعقد مین اونکا مذکور ہے اوس جگہ پر لگائین تاکہ نرم ہوجائے اور دنبہ
اور ... زیت کا ملنا اور آب ... مین بٹھانا اور دنبہ گھلا کر اور مغز پستہ اور مغز بادام اور مغز ... اور مغز تخم
... ضماد کرنا وشیذ اور تعقد کو نرم کرتا ہے اور بہت موثر ہے جسوقت کہ وشیذ نرم ہوجائے عضو کو ہلائین اور
استخوان کو توڑ دین اور سیدہی رکھکر باندہ دین اور اگر خم ہوجائے اوسکی رعایت بھی رکھین جیسا کہ لکھا گیا اور اکثر
ایسا ہوتا ہے کہ جب عضو کو نرم کرلین جیسا کہ نرم کرنیکا حق ہے اور کھینچین خود بخود جگہ پر آجاتا ہے اور توڑنا نہین پڑتا
اور یہ بہت سالم ہے اور جبتک اس طریق سے ہڈی سیدہی ہو ہرگز توڑنیکا ارادہ نہ کرین کیونکہ توڑنے مین بڑی آفتین ہین
اور جب توڑ کر باندہین احتیاط رکھین کہ پھر نہ پڑے دوسری قسم خلع کے بیان مین خلع عبارت ہے ... سے وہ یہ
کہ استخوان ... جگہ ... وسیلے سے دوسرے استخوان سے مرکب ہوا ہے بالکل نکل آئے اور اسکی علامت

رفادہ رکھکر اوسپر جبائر رکھین ایسی طرحپر کہ جراحت کو صدمہ نہ پہونچے اور ہر کہ اوسمین جابجا سوراخ اور زرد آب اور پیپ
اوسمین سے نکل سکے پھر ایک پٹی جبائر پر لپیٹ دین تاکہ مکھی کا اور ہوا کا گذر اور سردی کا زخم مین گذر نہوا اور جان کو ہین
کہ ٹوٹے ہوئے زخمی عضو سے خون جاری ہو جیسا ہیئہ کہ اور گذر اور ورم الاخر [illegible] باریک [illegible] پیدا ہین
اور اگر بدن مین خون زیادہ ہو تو سیدہ جانب مخالف مین فصد کہولین اور نہین تو جانب مخالف [illegible] باندہ ہے یا کسی
اور تدبیر سے اوسکو جانب مخالف مین پہیر دین تاکہ وہ اجزا اثر کرسے اور اگر استخوان ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائین
اور پوست کو پہاڑ کر باہر نکلین اور پوست کے نیچے ہین اوسکا نشان یہ ہے کہ جب اوسپر ہاتھ پھیرین تو ایسی آواز
آتی کہ گویا ہاتھ کے نیچے خشخاش کے دانہ جنبش کرتے ہین بشرطیکہ استخوان بہت چور ہو جائے اور نہین تو اجزا کا
اونچا نیچا ہونا اوسکا گواہ ہے اور ایسے ٹوٹ جانیکی تدبیر یہ ہے کہ اول آہستگی اور نرمی سے اون ٹکڑون کو اونکی جگہ
ہاتھ سے بٹھلائین تاکہ بہت درد نہو اور اگر ہڈی کا کوئی ٹکڑا کھڑا ہو جائے اور درد کی شدت ہو اور ہاتھ کے زور سے
اپنی جگہ پر نہ بیٹھے چاہیے کہ اوس جگہ شگاف دین پھر اگر یہ ٹکڑا ہڈی سے جدا ہو گیا ہو باہر نکال لین اور اگر کچھ لگاؤ
رکھتا ہو کاٹ دین جیسا کہ بیان کیا جائیگا اور اگر استخوان ریزہ ریزہ ہو گئے اون سب ٹکڑون کو باہر نکال لین اور
اوسکی اصلاح کے بعد زخم کا علاج اور ٹوٹے عضو کی تدبیر کرین اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کا ٹکڑا اسطرح قطع کیا جاتا ہے
کہ نمدا نرم لیکر اوسمین اوس ٹکڑے کے اندازہ پر سوراخ کرین اور وہان رکھین اسطرح پر کہ وہ ٹکڑا اوس نمدے کے
سوراخ سے باہر آجائے پھر ایک پوست بھی اسیصورت سے نمدے پر رکھین اور ٹکڑے کو اوسمین سے بھی باہر
نکال لین اور آہستہ آہستہ دبائین یہانتک کہ شظیہ یعنی ہڈی کے ٹکڑے کی جڑ پر آرہ کا پہونچنا ممکن ہو اور اوسکو
جڑ سے کاٹ ڈالین اور اس کام کے لیے آرہ باریک اور تیز اور کنگھی گرون کے آرہ سے بھی سبک ہونا چاہیے اور
بعضے شکست بند استخوان مین برمہ سے بہت سے سوراخ کرکے اوسکو قطع کرتے ہین جیسا کہ قروح مین بیان کیا گیا
اور اسمین خطرہ ہے کیونکہ ممکن ہے کہ برمہ کا سر استخوان سے نکلکر عضو سالم یا شریانین جو وہان سے قریب ہین جا
پہونچے اور اس بات کی احتیاط یہ ہے کہ ایک صفحہ باریک نرم استخوان کے تلے رکھین تاکہ برمہ کا سر اندازہ سے
باہر نجائے اور یہ بھی خوف سے خالی نہین غرضکہ جبتک آرہ سے قطع ہو سکے برمہ کو ہاتھ نہ لگائین **فائدہ**
ہر ایک ٹوٹے عضو کے انجبار یعنی جڑ جانے کی مقدار ٹھہرائی ہے چنانچہ ناک دس دن مین بستہ ہو جاتی ہے اور پہلو کی
استخوان بیس دن مین اور ساعد کی استخوان اور اوسکی مانند تیس یا چالیس دن مین اور ران کی استخوان پچاس دن مین اور شاید
کہ تین یا چار مہینے مین بستہ ہو جائے اور جانلین کہ جب انجبار کی مقدار گذر جائے اور استخوان بستہ نہو وہ حال سے
خالی نہین ایک تو یہ کہ وہان مادہ فاسد ہوگا کہ رشتہ کو مانع آتا ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اوس جگہ کو ناخن سے
آہستہ کھجلائین اور ہتیلی سے ملین تاکہ وہ جگہ گرم ہو جائے اور برا مادہ یعنی خون فاسد کہ وہان موجود ہے تحلیل ہو اور

ہانس اپنی جگہ سے نکل گیا ایک شکست بند جاہل نے ایسا کیا کہ ہڈی کو اوسکی جگہ پر بٹھلایا اور گوشت اور پوست کو
اپنی اپنی جگہ پر رکھکر باندہا سو وہ گوشت سڑ گیا اور استخوان بھی اوسکے سبب فاسد اور سبز ہو گئے اور خلع سے
بھی بڑہکر آفت برپا ہوئی اور علامت اور علاج کہ ہر ایک عضو سے مخصوص ہین ہر ایک کا بیان نوع علیحدہ مین
آتا ہے پہلی نوع خلع فک کے بیان مین یعنی جبڑہ کا اوتر جانا اوسکی علامت یہ ہے کہ منہ کھلا رہجائے اور دانت
آپس مین برابر نہون علاج ایک آدمی کو حکم کرین کہ بیمار کا سر پکڑ لے اور منہ اگرچہ کھلا ہوا ہے مگر زیادہ کھولے اور
جبڑا سیدہا رکھے اور طبیب جبڑے کو پکڑ آہستہ آہستہ ہلائے اور دائین بائین لاکر اوسکو جگہ پر بٹھلائے اور اگر طبیب بیمار کے
پیچھے بیٹھے اور فک کو اپنی طرف کھینچکر اوپر لیجائے اور اوسکی جگہ بٹھلائے بہتر ہے اور اولی یہ ہے کہ حمام مین لیجائین
اور روغن بنفشہ و بادام ملین اور گرم پانی ڈالین تاکہ وہ عضو نرم ہو جائے پھر اوسکو اوسکی جگہ پر لائین اس طریق سے
آسان اپنی جگہ پر آجاتا ہے دوسری نوع خلع ترقوہ یعنی چنبر گردن جسکو ہندی مین ہانس کہتے ہین اوسکی علامت
یہ ہے کہ اوس مقام مین گڑہا پڑ جائے اور ہاتھ سر پر نہ پہونچ سکے علاج ہاتھ سے درست کرکے اوسکی جگہ پر بٹھلا کر
باندہ دین تیسری نوع خلع منکب جسکو فارسی مین دوش اور ہندی مین مونڈہا کہتے ہین یہ ایسا مفصل ہے کہ اس کا
اوترآنا اور چڑہ جانا آسان ہوتا ہے اور علامت یہ ہے کہ اگر اونگلی سے اوسکو ڈہونڈہین بغل مین ایک چیز گول اور ابھری
ہوئی معلوم ہو اور منکب کا سر الجہ ہو جائے اور دوسرے منکب کی مخالفت نظر آئے اور اس ہاتھ کی کہنی پہلو سے
دور رہے اور پہلو تک نہ پہونچے مگر سختی سے اور درد شدید سے اور ہاتھ اوپر کی طرف نہ جا سکے اور حرکت دشواری
کر سکے علاج طبیب اوسکے ہاتھ اور بازو کو پکڑ کر اور دوسرے ہاتھ کی دونون بیچ کی اونگلیان بغل مین ڈالکر
بازو کے استخوان کا مہرہ اونسے بقوت اوٹھائے تاکہ جگہ پر آجائے اور اگر بیمار اوسیوقت کہ بند جدا ہوا ہے
ہمت کرے اور اپنا ہاتھ بغل مین ڈالکر مہرہ کو جگہ پر بٹھلائے فی الفور جگہ پر آتا ہے لیکن جہان کہین کہ کئی دن
گذر چکین اور مفصل سخت ہو گیا ہے چاہیے کہ حمام مین لیجائین اور روغن اور گرم پانی اوسپر ڈالین تاکہ نرم ہو
پھر اوسکو چت لٹائین اور پوست یا پشم یا سخت روئی کا ایک گولہ بناکر اوسکی بغل مین رکھین اسکے بعد طبیب
اپنی ایڑی اوس گولے پر رکھکر اوسکا ہاتھ اپنی جانب کھینچے تاکہ اپنی جگہ پر آجائے چوتھی نوع خلع مرفق کے
بیان مین یعنے کہنی سے ہاتھ اوتر جائے یہ مفصل اوسوقت جگہ چھوڑتا ہے کہ کوئی قوی صدمہ اوسپر پڑے اور
پھر دشواری سے جگہ پر آتا ہے اور اوسکی علامت ظاہر ہے آنکھ سے بھی نظر آتا ہے اور چھونے سے بھی معلوم ہوتا ہے
علاج حکم کرین کہ ہاتھ کھلا رکھے اور اوسکی کلائی پکڑے رہین اور اوسکو کشش کی مخالفت کھینچین کہ بیمار نہ کھینچے اور وہ اپنی
جگہ پر آجائے اور جب اپنی جگہ آجائے اور ہاتھ مونڈہے پر پہونچ سکے باندہ دین مگر نہ بہت سخت اور نہ سست
پانچوین نوع ساعد اور ہاتھ کی اونگلیون کے مفصل کا خلع علاج آہستہ کھینچین تاکہ شکل درست ہو جائے

ہو کہ عضو کی شکل متغیر ہو اور مفصل مین گڑہا ہو جاوے اور اوس مفصل کی حرکت باطل ہو اور اگر اوس خلع والے عضو کو دوسری جانب کے عضو پر جو اوسکے مشابہ ہے قیاس کرین چھوٹے اور بڑے ہونے مین اور رہنے اور ختم ہونے کی وجہ سے اور حرکت کے کرنے نکرنے سے فرق معلوم ہو لیکن اگر خلع بازو اور ران کے مفصل مین ہو اوسکا پہچاننا مشکل ہے اسلیے کہ اوسمین فرق خوب ظاہر نہین ہوتا کیونکہ جسوقت بازو کا سر مفصل سے نکلتا ہے ابط یعنی بغل مین آتا ہے اور اوسمین خم اچھی طرح معلوم نہین ہوتا اور نہ بہت اونچا نیچا معلوم ہوتا ہے اور اوسمین اور اوسکے مقابل کے عضو مین بہت مخالفت معلوم نہین ہوتی ہے اور مفصل ورک کو اسی پر قیاس کرین غرض ہر ایک عضو کے خلع یعنی اوکھڑ جانے کی علامت اور تدبیر علیحدہ ہے چنانچہ علاج کلی کا ذکر کہ جمیع انواع مین کام آتا ہے اول بیان کرتے ہین پھر ایک ایک کا بیان علیحدہ نوع مین لکھتے ہین علاج جسوقت کہ عضو اپنی جگہ سے نکل جاوے اور کوئی مانع نہو اور اس بات کا اندیشہ ہو کہ درد کے سبب اوس عضو پر مادہ آپڑیگا اول فصد کرین خاصکر اوس رگ مین جو اوس عضو سے متصل ہو اور ایک مثقال گل ارمنی صندل اور گلاب کی جلاب مین کھلائین اور فلوس خیارشنبر اور ترنجبین اور تمر ہندی اور آب لبلاب ہے یا آب فواکہ اور شکر سے طبیعت نرم کرین اور غذا مزورہ روغن بادام ملاکر کھلائین تاکہ تپ اور ورم سے امن رہے پھر دیکھین کہ خلع بسیط ہے یا جراحت یا آماس یا قرحہ سے مرکب اگر مرکب ہو اول قرحہ اور جراحت اور آماس کا علاج کرین اوسکے بعد خلع کی تدبیر کرین خصوصاً اگر خلع کسی بڑے مفصل مین ہے لیکن اگر کسی ایسے عضو مین ہے کہ اپنی جگہ پر سہل آجاتا ہے اوسکی جگہ پر لاوین اور زخم اور ورم پر التفات نکرین اور اپنی جگہ اوسکے لانے پر اس تدبیر سے آتا ہے کہ اوس عضو کو آہستہ تھوڑا تھوڑا داہین بائین ہلائین پھر آہستہ آہستہ کھینچین تاکہ اپنی جگہ پر آبیٹھے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب عضو جگہ پر بیٹھتا ہے آواز آتی ہے اوس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اپنی جگہ پر جا ٹھہرا اور جب عضو اپنی جگہ آجاوے اوسکو باندہ دین کہ پھر نہ نکلے لیکن اگر باندہنے سے درد کی شدت ہو بندش کھولین اور عضو کو ویسا ہی احتیاط سے رکھین اور خشک پٹی اوسپر نہ باندہین کیونکہ خوف ہے کہ وہ مقام گرم ہو جاوے اور ورم پیدا ہو سو بہتر یہ ہے کہ مغاث اور گل ارمنی برگ مورد کے پانی مین ملاکر اور اوسمین ایک کپڑا بھر کر سرد کرین اور باندہ دین اور آرد آس کے پانی مین ملائین اور کپڑا اوس مین بھر کر سرد کرین اور باندہ دین اور آرد آب برگ مورد مین ملا ہوا اچھا ہے اور پٹی سخت نہ باندہین اور تین چار پیچ سے زیادہ ندین فائدہ جسوقت کہ کسر اور خلع مین گوشت اور پوست بھی جدا ہو جاوے چاہیے کہ اوس کھلے ہوے پوست اور گوشت کو کاٹ ڈالین اور روغن زیت گرم کرکے وہان داغ دین تاکہ استخوان کو نہ بگاڑے جیسا کہ نقل کرتے ہین کہ کسی زمانہ مین ایک شخص کے ڈولے پر ایک پتھر آپڑا اور اوس جگہ سے اوسکا پوست اور گوشت کھل گیا اور بازو کے استخوان ننگے ہوگئے اور

[illegible]

پھر ضماد کرین اور باندھ دین [illegible] اوسکے بعد لاکر تخت پر رکھ کر اوپر باندھین فائدہ پاؤن کی
اونگلیون کے مفصل جب اوتر جاتے ہین اونکا علاج یہ ہے کہ کھینچ کر اپنی جگہ پر لے آتے ہین جیسے ہاتھ کی
اونگلیون کے جوڑ آجاتے ہین اور جسوقت کہ جوڑ اپنی جگہ پر آجائین لیکن وہ جگہ سخت اور ناہموار رہے اون
دواؤن سے جنکا ذکر آماس صلب کے علاج مین آیا ہے تدارک کرین تیسری قسم وثی واوکا فتحہ اور مثلثہ کا سکون اور
آخر مین تحتانی لغت عام مین اور صحیح یہ ہے کہ بجاے تحتانی کے ہمزہ ہو اور وثی وہ ہے کہ استخوان مفصل ہی سے نکلے مگر بالکل
نہ نکلے کیونکہ اگر اپنی جگہ سے بالکل نکل آئے اوسکو خلع کہتے ہین اوسکی علامت یہ ہے کہ مفصل مین ایک گڑھا ہو جائے
جسقدر کہ مفصل زیادہ کم نکلے اور دوسری جانب مین اوبھان محسوس ہو اور اوس عضو سے بعض حرکتین دشوار ہی
[illegible] علاج اگر استخوان اپنی جگہ سے کم نکلی ہو روغن بلسان اور برگ مورد نرم کوٹ کر اوسپر ڈالین اور
معتدل بندش باندھین اور مغاث اور خطمی زردہ بیضہ مین ملا کر طلا کرین اور اگر زیادہ نکل آئے ادویہ قوی کا ضماد
کرین مثلاً برگ اثل برگ سرو برگ بید سک گل سرخ گل ارمنی اقاقیا خطمی ماش اکلیل صندل سرخ اور اگر ورم بھی
پیدا ہو ماش گلنار اقاقیا فوفل مغاث بیضہ کی سپیدی مین ملا کر طلا کرین چوتھی قسم وہن اور وہی کے بیان مین
یہ دونون لفظ فتحہ سے آتے ہین اور دونون ہم معنی آتے ہین اور اس سے مراد یہ ہے کہ استخوان اور جو کچھ اوسپر محیط ہے
یعنی گوشت اور رباط اور جلد وغیرہ اوسمین درد اور کوفت لاحق ہو حالانکہ استخوان اپنی جگہ سے نہ جنبش کھائے
اور نہ نکلے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اوس عضو مین درد اور گرفتگی معلوم ہو اور با وجود اسکے سب حرکتین ہر طرف
کو ممکن ہون لیکن بعض حرکتین آسان ہون اور بعض دشوار علاج جو کچھ کہ وثی خفیف کے علاج مین کام
آتا ہے وہی یہان کفایت کرتا ہے انتباہ جسوقت کہ وثی اور وہن مین ورم کا اندیشہ ہو چاہیے کہ جلد فصد کرین
پھر اوسکے علاج پر متوجہ ہون فائدہ کبھی مفصل مین ایک ایسی حالت پیدا ہوتی ہے کہ مقدار طبعی سے
زیادہ دراز ہو جاتا ہے اور اوسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ اعصاب اور رباطون مین رطوبت زائد کے گرنے سے استرخا
آجاتا ہے اور ایسا عضو بہت جلد اوتر جاتا ہے اور مفصل کے استرخا کی علامت یہ ہے کہ عضو مبتلا [illegible] لٹکا ہوا معلوم ہو
اور اگر اوسکو ہاتھ سے اوٹھائین یا بیمار کسی چیز پر اوسکو قائم کرے تو بلا کلفت مقدار طبعی پر آجائے اور پھر جب
چھوڑ دین جیسا کہ تھا اوسیقدر ہو جائے اور ایسا ہی اوسکا خاصہ ہے کہ مفصل مین گڑھا معلوم ہو اور شاید کہ یہ گڑھا
اتنا ہو جائے کہ اوسمین اونگلی جا سکے علاج اوس ڈھیلے عضو کو اندر کیجانب ہٹائین تاکہ اپنی جگہ پر بیٹھے
اور اوسی ہیئت پر رکھین اور اوسپر ایسی چیزون کا ضماد کرین جو اوسکو قوت دین اور رگ کو مضبوط
رکھین مثلاً مازو گلنار اقاقیا وغیرہ گرم اور خشک دوائین جیسے قسط اور اشنہ اور کچھ ایک جندبیدستر ملا کر

اور منفذ بیکہ پیا جاوے پھر باندہ دین چھٹی نوع پشت اور گردن کے مہرون کا ٹل جانا یہ مہلک ہوتا ہے کیونکہ نخاع کو
دباتا ہے علاج اوسکو دونون کندہون سے اوٹھائین اور نرمی سے اوسپر ہاتھ ملین اور اگر افراط نی پشت کے
ٹلے ہوئے مہرون سے کبڑ ہو جاوے یہ بڑی دشواری ہے کہ جبتک بیمار کا قد لانبا ہو یا جیکلا ہو اوسکے اندر رستے پر ایک
تختہ لین یا ایک چبوترہ اوسیقدر بنائین اور اوس تختہ پر یا چبوترہ پر کوئی نرم بستر بچھائین اور بیمار کو حمام مین
لیجائین تاکہ اوسکے اعضا نرم ہوجائین تب باہر لائین اور ایسا کریں کہ اوسپر شکم کے بل رکھکر لیٹیں اور ایک پگڑی
یا ایک لنگ لیکر اوسکے دو پیچ شکم پر لپیٹین اور اوسکے پلون کو بغل سے نکالکر شانون کے بیچ مین گرہ لگائین
اور ایک دوسری پگڑی لین اور بیمار کے گھٹنون سے اوپر اندر بار اندر ٹانگون پر گرہ لگائین اور پگڑی کے
کنارون کو ایک کھونٹی مین مضبوط باندہین اور حکم کرین کہ زور سے اپنی طرف کھینچے اور دونون ہتھیلیون کو
مہرے پر رکھین اور زور کرین کہ اپنی جگہ پر آجاوے اور ضماد مقوی ماش اور گل ارمنی اور صبر اور مرداسنگ اور زعفران اور
گلاب اور زردہ بیضہ مرغ کا بناکر استعمال کرین ساتوین نوع خلع مفصل ورک کے بیان مین یعنی سرین کا مفصل جسکو
کولا کہتے ہین اور ران کے جوڑ نکل جانے کی علامت یہ ہے کہ اگر اندر کیجانب نکل جاوے وہ پانون دوسرے پانون کی
نسبت زیادہ دراز ہو اور زانو اور کنج ران کا مفصل سکڑ نہ سکے اور کنج ران ابھر آوے اور اوسمین ورم ہوجاوے اس
سبب سے استخوان کا سرا چڈھے مین آجاتا ہے اور اگر باہر کیجانب نکل جاوے وہ پانون دوسرے پانون کی نسبت چھوٹا ہوجاوے
اور چڈھے مین گڑھا پڑجاوے اور اوسکے برابر مین ورم نظر آوے اسواسطے کہ ران کی استخوان کا سرا اوس جانب ہی
نکلا ہے علاج پانون کو کھینچین اور دائین بائین ہلائین تاکہ استخوان جگہ پر آجاوے پھر اوسیطرح ٹھہرا کے رکھین اور
ضماد لگاکر باندہ دین اور ایک نرم نواڑ لیکر اوسکا ایک سرا رکاب کی صورت بنائین اور بیمار کا پانون اوس رکاب مین
رکھین اور اس نواڑ کو پنڈلی پر اور ران پر باندہین اور دوسرا سرا مونڈھے پر رکھکر پشت کیطرف سے بغل مین
لائین اور باندہ دین تاکہ پانون نہ کھینچے اور ران کا سرا جگہ سے نہ ٹلے آٹھوین نوع خلع رکبہ کے بیان مین
یعنی گھٹنا اوتر جانا علاج بیمار کو کرسی پر بٹھلائین اور کوئی زور آور اوسکی رانکو پکڑ کر تھامے اور دوسرا آدمی دونون
بغلون مین ہاتھ ڈالکر ٹھہرائے رکھے اور ایک اور آدمی اوسکی ساق کو پکڑکر کھینچے اور وہ دونون آدمی اوسکو
تھامے رہین اور اوپر کیجانب کھینچے رہین اور طبیب مفصل پر ہاتھ رکھے تاکہ جب استخوان اپنی جگہ کے برابر آلگے
خود بخود جگہ پر بیٹھ جاوے اوسیوقت اوسکو باندہکر ضماد کرین نوین نوع خلع کعب یعنی ٹخنا اوتر جانا علاج
اوسکو کھینچین تاکہ جگہ پر آجاوے اور اگر اپنی جگہ پر سے بالکل نکل گئے اور پھر آسانی سے جگہ پر نہ آسکے چاہیے کہ
ایک کھونٹی زمین مین گاڑ دین اور بیمار کو لاکر ایسی طرح پر چت لٹائین کہ یہ لکڑی کی کھونٹی دونون ران کے بیچ مین
رہے اور اس لکڑی پر کوئی موٹا سا کپڑا لپیٹ دین کہ جسوقت پانون کو کھینچنے لگین اس لکڑی سے چڈھے مین

کوئی چیز اکال ہو اور اگر التہاب اور تشنگی اور منہ پر سرخی اور آنکھیں زرد ہوں اور نیند نہیں ہو اور عرق کی کثرت پیدا ہو
جاوے تو جانیں کہ کوئی چیز گرم و خشک کھائی ہے مثلاً فرفیون وغیرہ اور اگر نیند آوے اور اعضا میں جیسے اور بدن میں اور
زبان میں اور اطراف میں گرانی اور بوجھ معلوم ہو جاننا چاہیے کہ کوئی چیز سرد و خشک اور مخدر ہے مثلاً افیون
اور بنج وغیرہ اور اگر قوت ساقط ہو اور غشی بافراط اور ذبول عارض ہو اور سرد پسینا آوے اور نفس میں سقوط اور
تواتر پیدا ہو معلوم ہو سکتا ہے کہ زہر قاتل ہے کہ اوسکا جوہر مزاج انسانی کے مضاد ہے **فائدہ** جسوقت کہ مسموم کو
غشی آنے اور اوسکا حدقہ اولٹ جائے اور آنکھ کی سیاہی غالب ہو جائے اوسوقت بچنے کی امید نہیں ہوتی
اور دوا فائدہ نہیں کرتی اور ایسا ہی جسوقت کہ آنکھیں سرخ ہوں اور زبان باہر نکل آئے اور نبض ساقط ہو اور
سرد پسینا جاری ہو اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حالت تباہ ہے اور جب تک کہ اس مرتبہ کو نہ پہونچے غنیمت جانیں
اور علاج میں کوشش کریں کہ نجات کی امید زیادہ ہے جاننا چاہیے کہ ہر ایک زہر کا ضرر ایک عضو سے مخصوص ہے تو
ضرور واجب ہے کہ اوسکے موافق اوس عضو کی تقویت میں کوشش کریں تاکہ اوسکی ایذا سے سلامت رہے مثلاً
اگر شکم میں نیچے کی جانب اضطراب معلوم ہو شافہ یا حقنہ نرم سے طبیعت نرم کریں اور اگر معدہ میں ہو اوسکو ملایم
شے سے تسکین کریں اور اگر یرقان ہو جائے جو ایسی دوائیں اور شربت کہ مخصوص ہیں دیں اور اگر خفقان اور غشی
پیدا ہو جاوے جانیں کہ دل میں ضرر پہونچا دل کی تقویت میں مبالغہ کریں اور اگر تشنج ہو دماغ میں ضرر کیا ہے دماغ کی
تقویت کریں اور اگر بدن میں کسی جگہ گرمی اور سرخی پیدا ہو طحلب اور صندل سرد کرکے وہاں رکھیں تاکہ وہ
عضو تحسین ہو جاوے لیکن اس شرط سے کہ اعضاء رئیسہ سے بہت دور ہو اور جہاں کہیں یہ سرخی جلد میں کسی عضو
رئیس یا عضو شریف سے نزدیک ہو ہرگز اوس پر ضماد سرد استعمال نکریں اور اگر زہر کھانے سے کسی عضو میں
سردی معلوم ہو اوسکو گرم کریں اور زہر کھانے سے بچنے کا طریق اسطرح پر ہے کہ جہاں کہیں اس بات کا
خوف ہو ایسے مقام میں نہ جائیں اور شربتوں اور غذاؤں سے جو بہت ترش اور شور اور شیریں یا تیز ہوں
پرہیز کریں کیونکہ زہر کا مزہ ان چیزوں میں بہت کم محسوس ہوتا ہے اور تا امکان جس کھانے میں شبہہ ہو اوسکو
نہ کھائیں اور اگر ایسی خوفناک جگہ میں جانا اور وہاں کھانا ضروری ہو چاہیے کہ وہاں شکم سیر ہو کر آئیں اور
بھوک پیاس کی حالت میں نجائیں کیونکہ بھوک پیاس کی حالت میں اوس کیفیت دوا اور خباثت زہر کا مزہ
معلوم نہیں ہوتا اور ایسا ہی خالی شکم میں زہر کا اثر جلد رگوں میں پھیلکر دل میں پہونچتا ہے اور جس صورت میں
کہ معدہ اور رگیں کھانے سے بھری ہیں وہاں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ ایسے وقت میں زہر کو راستہ نہیں ملتا اور
اول اوسکی قوت کھانے میں آکر ضعیف ہو جاتی ہے خاصکر اگر وہ کھانا اوس زہر کی مضاد ہو اور جہاں اس بات کا
اندیشہ ہو واجب ہے کہ کھانے سے پہلے یا اوسکے بعد جب فرصت ملے جو ایسی دوائیں کہ زہر کی مضرت دفع

غذا دکرین اور عضو کو اوسی ہئیت پر کہین باندھین یا باندھ رہین جیسا کچھ درناسب جانین جبتک کہ اوسکا اثر زائل
ہو جائے اور مفصل مین قوت آجائے اور اس مرض مین برادہ الے ہوا اور اصل اور جو کچھ کہ فتق مین ضماد کرتے ہین نفع کرتا ہے

فصل سموم کی تدبیر کلیہ یا زہر کھانے کی تدبیر مین سموم وہ ہے جسکو زہر دیا جائے یا چھوے جاننا چاہیے
کہ کسی شخص نے زہر کھایا او سیوقت اس سے پہلے کہ زہر کا اثر بدن مین پھیلے قے کرائین اور نیم گرم پانی اور
روغن کنجد یا اسکے بہت سا پلائین تاکہ قے کرتا رہے اور اگر قے بفراغت نہ آئے شبت پکا کر اوسکے پانی مین کچھ
بورہ یا نمک حل کرین اور بہت سا روغن ملا کر پلائین تاکہ فراغت سے قے آئے اور اگر جوز القی بھی شبت کے ہمراہ
پکائین زیادہ قوی ہو جاتا ہے غرضکہ جو چیز قے کے لیے دین زیادہ دین کہ قے فراغت سے لائے اور اگر بالفرض قے
نہ لائے تو زہر کی قوت کو توڑ ڈالے اور جب قے بفراغت آئے تازہ دودھ خاصکر گائے کا دودھ پلائین جسقدر کہ بیمار سے
پیا جائے کیونکہ دودھ زہر کی قوت کا بادل کرنے مین بہت ہی موثر ہے اور اگر دودھ کو پینے کے بعد بھی قے آنے لگے نہایت
خوب ہے اور مسکہ اور گاوی گھی گرم کیا ہوا زہر کے دفع کرنے مین دودھ کے برابر ہے بلکہ کہتے ہین کہ دودھ سے
بھی بہتر ہے اور لعاب تخم کتان اور بط کی چربی پگھلا کر اور شراب شیرین فائدہ مند اور تریاق کبیر و مثرودیطوس
وغیرہ سراج الاشہرین اور تریاق طین مختوم اگر او سیوقت کھلایا جائے معدہ کو زہر سے پاک کرتا ہے اور جہان کہ زہر
کہ گرم ہو معا جہان بہت حرارت پیدا ہو نج اور روغن دین اور قے کرائین اور مسموم کو ہرگز سونے نہ دین اور جسطرح سے
بن پڑے جگائے رکھین اور اگر کھانا مانگے غذاء مناسب شکم سیر کھلائین تاکہ بہت سا کھانا اوس زہر پر غالب ہو
اور شاید کہ قے آسانی سے ہو سکے اس سبب سے کہ معدہ بھر رہا ہے اور یہ جو ہمنے بیان کیا ہے یہ ایسی تدبیر کلی ہے کہ زہر کے
سب اجناس مین کام آتی ہے اور جسوقت کہ زہر کی نوعیت یا شخصیت پر اطلاع ہو یعنی کس تاثیر کا ہے اور کون
زہر ہے تو چاہیے کہ جو کچھ اوسکے مضاد ہو اوس سے تدارک کرین سو نوعیت کی پہچان یہ ہے کہ ملتہب اور حاد کے
اقسام سے ہے یا مخدرات سے اگر ملتہبات سے ہے کافور اور گلاب اور کشنیز وغیرہ جو چیزین کہ سرد ہین اور زہر کو دفع
کرتی ہین اوس سے معالجہ کرین اور اگر مخدرات کی قبیل سے ہے تو ویسی گرم چیزین کہ زہر کو مفید ہین مثلاً انگوزہ شراب
مین حل کیا ہوا اور لہسن وغیرہ اوس سے تدارک کرین اور جہان زہر کی شخصیت معلوم ہو جائے کہ مردا سنگ ہے
یا افیون یا کوئی اور چیز سو جو کچھ کہ اوس سے مخصوص ہو استعمال کرین چنانچہ تفصیل لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالی
اور یہ بات کہ کونسا زہر کھایا ہے اوسکو کئی وجوہ سے پہچان سکتے ہین اول تو یہ کہ منہ کی بو پر خیال کرین کیونکہ
اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ جو کچھ کھانے مین آتا ہے اوسکی بو منہ سے آیا کرتی ہے دوسرے یہ کہ قے کو دیکھین غالب یہ ہے کہ
جو کچھ کھایا ہے اور اوسپر عرصہ دراز نہین گذرا وہ قے مین نکل آتا ہے اور قے کی بو سے بھی پایا جاتا ہے تیسرے یہ
کہ اعراض پر نظر کرین مثلاً اگر لذع اور تقطیع اور مغص پیدا ہو جاننا چاہیے کہ زرنیخ یا سیماب مقتول یا انگور نند

چوتھائی سقمونیا ماء العسل مین دین اور حقنہ حادہ استعمال کرین اور شربت بنفشہ مین سے بول کا ادرار کرین اور سوست
منع کرنا اور مسکہ اور شراب کا کھانا مفید ہے سم الفار جسکو فارسی مین مرگ موش بھی کہتے ہین اوسکا کھانا قولنج
اور اختناق اور منہ مین خشکی لاتا ہے علاج جو کچھ کہ اسفیداج مین کام آتا ہے استعمال مین لائین اور بیرانی شہد اور
اور ماء العسل اور لعابی چیزین اور آب خطمی تر اور شیرہ بہدانہ دین اور اگر سحج پیدا ہو سحج کا علاج کرین شنجرف اور
سنگ ان دونون کے اعراض سیماب کشتہ کے سے اعراض ہوتے ہین لیکن ان سے اسہال پیدا ہوتے ہین
علاج زیبق کی تدبیر کرین اور چکنا شوربا مفید ہے زنجار اوسکے کھانے سے تپ اور حلق مین خراش اور [illegible]
معدہ اور قے پیدا ہوتی ہے علاج جو کچھ کہ زرنیخ مین کہا جائیگا کام مین لائین خبث الحدید برادہ حدید اوسکا
کھانا درد سر اور منہ مین خشکی اور شکم مین درد لاتا ہے علاج بہت سا تازہ دودھ پلائین تا کہ اسہال آئین اور قے آئے بعد
روغن گاو اور مسکہ دین اور ہمیشہ مرطب روغن مثلاً روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن بید سرکہ مین ملا کر سر پر
رکھین اور سنگ مقناطیس کھلائین تا کہ جو کچھ بکھر رہا ہے جمع ہو جائے اسکے بعد اسہال کی تدبیر کرین اور شاید کہ اس
بات کی حاجت پڑے کہ ہر روز ایک درم مقناطیس دیا جائے اور اوسکے بعد چکنا شوربا کہ روغن گاو سے چکنا کرین
کھلایا جائے تا کہ اسہال آئین اور لوہے کو اخراج تک معدہ مین رہنے سے موت ہے مفید ہے زرنیخ اور
نورہ زرنیخ اور نورہ کا زیادہ کھانا سحج اور جراحت امعا اور شکم مین درد شدید اور منہ مین خشکی اور اسہال دموی
اور عسر البول اور سرفہ اور اطراف مین سردی اور دوسرے اعراض کہ زیبق مقتول اور آب صابون اور
زنگار سے پیدا ہوتے ہین لاتا ہے اور چونے کے غبار کا حلق مین جانا بھی اوسکے کھانے کے سا ہوتا ہے علاج گرم پانی
اور جلاب روغن بادام اور مسکہ اور روغن گاو ملا کر کئی مرتبہ دین تا کہ قے آئے پھر کشک جو اور کشک گندم اور برنج
اور کچھ ایک تخم کتان شہد کے ساتھ کھلائین اور آب خبازی اور شہد نفع کرتا ہے اور اسکے بعد تازہ دودھ اور مسکہ اور
لعابات اور شوربا سے چرب مفید ہین زاج اور شب یمانی اسکے کھانے سے اس شدت کی کھانسی ہوتی ہے
جس سے سل کی نوبت پہونچے علاج دودھ اور مسکہ قند مین ملا کر دین اور شربت بنفشہ آب کشک جو اور روغن بادام
ملا کر پلائین اور فربہ مرغ کے بیضے کی زردی اور اسفاناخ کا قلیہ کھلائین سرد پانی نہار پینا اور حمام اور جماع
کے بعد استسقا اور جگر کا فساد مزاج پیدا کرتا ہے علاج دواء الکرکم اور دواء اللک اور شراب کہنہ اور شربت نیلوفر
دین دوسری قسم نباتات کے بیان مین بیش حاد اور قاتل ہے اوسکا کھانا ہونٹھ اور زبان مین ورم اور نفس
مین تواتر اور غشی اور دوار اور صرع لاتا ہے اور قوت کو ساقط کرتا ہے اور اگر آدمی اوس سے بچتا ہے دق اور سل مین
مبتلا ہوتا ہے علاج تخم شلغم سے قے کرین اور شراب اور روغن بکثرت کھلائین اور کئی مرتبہ قے کرائین تا کہ نفع
حاصل ہو اور طبیخ شاہ بلوط کہ اوسمین ایک درم دواء المسک یا آدھا دانگ مشک فقط حل کرین مفید ہے اور

فصد کرین اور مسہل دین تاکہ بدن نہ پھوٹ جاوے اور فصد ہر حالت مین فائدہ کرتی ہی اور ورم کو جلد زائل کرتی ہے
مویزج اوسکے اعراض ذراریح کے اعراض کے مانند ہوتے ہین اور علاج بھی اوسیکا سا علاج ہوتا ہی سداب
اوسکا کھانا سوزش اور لذع اور تپ دق لاتا ہی علاج قے اور حقنہ کے بعد تریاق نفع کرتا ہی ثافسیا اور دفلی
نام فسیا لکھا گیا اور دفلی کنیر کو کہتے ہین انکا کھانا حلق اور معدہ مین سوزش اور منہ پر سرخی اور احتباس
بول و براز اور ورم زبان اور قراقر اور نفخ شکم اور تنگی نفس اور غشی لاتا ہی علاج قے کے بعد تازہ دودھ سے غرغرہ کرین
اور کشک جو مین روغن گل ملا کر پلائین اور جند بیدستر سرکہ اور عسل مین بالخاصیت مفید ہی اور تخم سداب بھی
بالخاصیت مفید اور دودھ اوسکا نافع خربق ابیض اوسکا کھانا اسہال اور خناق اور خفقان اور مغص اور حرقت
بول اور شکم مین ریاح پیدا کرتا ہی علاج دودھ اور مسکہ اور روغن اور پنیر تر شہد کی ہمراہ دین اور مرغ فربہ کا شوربا مع روغن
کھلائین اور ربوب قابضہ واسطے اسہال کا دفعہ اور گرم ارزن سے شکم پر تکمید کرین اور شراب ممزوج نفع کرتی ہے
جند بیدستر اوسکا کھانا سرسام لاتا ہی خاصکر اگر سیاہ قسم کا ہوتا ہی علاج شبت اور سپستان کے مطبوخ سے قے
کرائین اور اوسکے بعد شراب لیمون اور دوغ ترش اور شیر خرما اور آب سیب اور آب بہ اور فادزہر دین اور حماض اترج اور
لیمو اوسکا تریاق ہی عنصل اوسکا کھانا درد باطن اور درد سینہ اور خون کا اسہال پیدا کرتا ہی علاج شیرہ تخم خرفہ اور
آب فواکہ قابض اور دودھ لوہے سے بجھا ہوا اور بیضہ مرغ نیم برشت دین اور ہر چیز کہ خون کے اسہال کو نافع ہو اور لعاب
بہدانہ مفید ہی قشر برنج یعنی چانول کی بھوسی اوسکا کھانا ورم زبان اور درد معدہ اور درد معا لاتا ہے علاج
جو کچھ کہ ذراریح کی تدبیر مین تیسری قسم مین آئیگا اوسپر عمل کرین راوند چینی کبھی اوسکو کھانے سے اسہال بافراط
اور اضطراب پیدا ہوتا ہی علاج قے کرائین اور تازہ دودھ اور مسکہ دین اور رب سیب اور رب بہ اور سرد پانی مین
نہانا اور سرد پانی سر پر ڈالنا اور تریاق کبیر اور فادزہر مفید ہین ادہان و لبوب ازانجملہ یعنی وہ روغن اور
مغزیات جنکی صورت مین تغیر آتا ہی کبھی ایسے روغن اور مغزیات کے کھانے سے غثیان اور غشی اور حرارت
پیدا ہوتی ہی علاج تازہ دودھ پلا کر قے کرائین اور شربت لیمو اور شیرہ خرفہ پلائین شراب یعنی خمر اوسکو نہار منہ
کھانا درد سر اور ... اور خناق اور اختلاط عقل لاتا ہی اور کبھی تشنج بھی ہوجاتا ہی علاج فصد اور قے اور تلیین طبیعت
کرین اور قرص کافور اور دوغ ترش اور آب فواکہ سے مزاج کی تبرید کرین کندش اور آب قثاء الحمار اور
خاربقون سیاہ اور ... ان چیزون کو حد سے زیادہ استعمال کرنا غثیان اور قے شدید اور خناق
اور غشی اور سرد عرق پیدا کرتا ہے علاج تیز حقنون سے طبیعت نرم کرین اور جو کچھ کہ مغص مین کام آتا ہے
استعمال کرین اور تریاق اور فادزہر اور گرم پانی اور دودھ نفع کرتا ہی اور اگر اوسکو کھائے بہت دیر نہین ہوئی
اور ابھی تک معدہ مین موجود ہے قے کرائین افیون کھانے سے سبات پیدا ہوتی ہی اور زبان رک جاتی ہے

تریاق کبیر اور شرود یطوس اور فادزہر حیوانی مجرب ہے اور اوسکے تریاق فارقہ ہین جو بہت سودمند ہوتے ہین [illegible]
بیخ کبر اور روغن گاو اور جبر حیوان کو بیش موش کہتے ہین اوسکا گوشت بہت مفید ہے قرون السنبل اوسکا
کھانا زبان مین سیاہی اور بول الدم اور سرسام کا عارض لاتا ہے علاج ماء الشعیر یا روغن گاو یا روغن بنفشہ سے
قے کرائین اور تنقیہ کے بعد کافور گلاب کے ساتھ اور قرص کافور دوغ کے ہمراہ اور آب خیار کا اور لعاب بہدانہ
اور لعاب اسبغول اور آب انار اور شیرہ خرفہ اور روغن بادام اور روغن گل اور آب تربز اور آب عنب الثعلب
ان سب کی تبرید سرد کرین اور دین اور صندل اور گلاب سینہ اور جگر پر لگائین فرفیون اوسکا کھانا کرب شدید
اور شکم مین لذع اور احشا مین سوزش اور فواق اور اسہال بافراط لاتا ہے علاج قے کرین اور دودھ اور مسکہ
اور روغن گاو وغیرہ دین تا اسہال آئین اور سبوس کا حریرہ برف مین سرد کرکے کھانا اور سرد پانی مین آنا اور
گلاب اور آب انار گھونٹ گھونٹ پینا اور سیب کا کھانا نفع کرتا ہے اور باقی وہی تدبیر کہ قرون السنبل مین گذری
[illegible] مثلاً [illegible] ہے اور لاغیہ مقدار سے زیادہ اونکا کھانا عسر البول اور خلق اور لذع اور [illegible]
بافراط لاتا ہے علاج تازہ دودھ اور مسکہ اور روغن اور دوغ گاو کا دین اور لیپ سیب اور [illegible]
قابض کہ باعث اسہال ہون کھلائین اور میٹھا پانی کہ حرارت اور برودت مین معتدل ہو اوس سے حمام کرنا نافع ہے
سقمونیا مقدار سے اوسکو زیادہ کھانا اسہال بافراط اور عطش اور ضعف جگر پیدا کرتا ہے علاج [illegible] اور [illegible]
اور [illegible] اور شربت [illegible] اور فادزہر اور لیپ سیب [illegible] بلادر اوسکا کھانا منہ مین اور حلق مین آبلا [illegible]
امراض حادہ اور وسواس اور [illegible] ہے اور [illegible] قاتل ہے اور نجات کے بعد وسواس رہتا ہے علاج [illegible]
[illegible] روغن بادام اور روغن کدو اور [illegible] شوربا کھلائین اور اخروٹ کا مغز بالخاصیت اوسکا تریاق ہے
فائدہ بعضے ابدان مین بلادر کی مضرت نہین ہوتی اور بعضے ابدان مین شر عظیم پیدا کرتا ہے یہان تک کہ اوسکا [illegible]
بھی بلکہ اوسکا دہوان بھی اگر لگ جاتا ہے بدن آماس کرتا ہے اور کھجلاتا ہے اور آفت قوی برپا ہوتی ہے اور شاید
کہ [illegible] پوست [illegible] اور ہلاک کرے اور جب بلادر کے سبب بدن پر ورم ہو اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اوس مقام کو
دوغ سے دہوئین اور دوغ [illegible] مغز [illegible] مغز نارجیل اور [illegible] سیاہ باریک
کوٹ کر ضماد کرین اور کئی ساعت کے بعد دور کرین اور دوغ سے دہوئین اور پھر ایک دن تک ویسا ہی کرین
اور پھر تازہ ضماد کرین اور اگر تمر ہندی کا صاف پانی لین اور اوس پانی مین مغز نارجیل کو صندل کیطرح گھسکر
طلا کرین سوزش اور گرمی کو فی الفور زائل کرتا ہے اور صندل سفید اور سرخ طلا کرین اور سرکہ کا [illegible] زیادہ کا
ملنا خاصکر اوس وقت کہ شکم سے نکلے کہتے ہین کہ بہت مؤثر ہے اور جب خشک ہو جائے دوغ سے دہوئین
اور جہان کہ بدن مین امتلا ہوا اور عفونت پر مستعد ہو اور آماس قوی پیدا ہو اور اس تدبیر سے زائل ہو جاتا ہے کہ

زیادہ کھانا خناق اور قولنج لاتا ہی اور اوسکی کئی قسم ہوتی ہین سفید اور سیاہ اور ٹیلگون اور طاوسی اور سرخ اور
سفید قسم کے سوا سب بُری ہوتی ہین کہ سفید خناق زہر ہی اور سرخ زہر اور سلطح جو نسی قسم کہ حشرات کے سوراخ سے
قریب ہو یا اون درختون سے جنمین کیفیت قوی ہی نزدیک ہو غرضکہ فطر کا کھانا سانس مین تنگی اور سرد پسینا
اور معدہ اور شکم مین نفخ اور مغص اور فواق اور غشی لاتا ہی علاج مولی کا پانی یا اوسکا مطبوخ بورہ مین یا نمک ہندی
مین ملاکر دین تا قی آجاے اور نمک سکنجبین مین ملاکر دینا ایسا ہی نفع کرتا ہی اور قی کے بعد فقط شراب ہی یا اوسکا
خاکستر چوب انگور کے ہمراہ یا انجیر گرم پانی کے ساتھ دین اور تریاق اربعہ اور سنجر بینیا اور فلافلی اور کوئی شراب
یا آب سداب کے ہمراہ جو کچھہ کہ پیس کر کھلائین اور صندل اور گلاب کا معدے پر ضماد کرین اور جدوار اور تریاق
مفید ہین تیسری قسم حیوانات کے بیان مین سے ذراریح گرم اور تیز ہوتے ہین اون کے
کھانے سے منہ مین اور مثانہ مین سوزش ہوتی ہے اور ضرور اور شدت کا درد پیدا ہوتا ہی اور پیشاب جلکر آتا ہی
اور قضیب ورم کرتا ہی اور تپ اور اختلاط عقل اور غشی عارض ہوتی ہین علاج گرم پانی اور روغن کنجد یا انجیر
اور شبت اور بتو نکا مطبوخ پلاکر کئی مرتبہ قی کرائین اور مثانہ کی اصلاح کے لیے باسلیق کی فصد کھولین اور
تازہ دودھ اور لعابات پلائین اور حقنہ کہ آب جو اور حلبہ اور بنفشہ اور لبا اور مرغ کی چربی سے بنائین استعمال
کرین اور شوربا مرغن کھلائین اور کہتے ہین کہ روغن بہ کا کھانا اور ملنا اوسکا فادزہر ہے اور حب صنوبر صمغ
اور کبابہ شملث کے ہمراہ دینا مفید ہی اور انجیر اور بنفشہ اور روغن مسکہ وغیرہ اور زردہ تخم مرغ مفید ہین اور چاہیے
کہ روغن گل اور سفیدہ مرغ کی سفیدی احلیل مین ڈالین اور آرد جو اور شہد کا ضماد کرین وزغہ اور حربا وزغہ
چھپکلی اور حربا گرگٹ وزغہ کہ سالامندرا کی ایک قسم ہی اوسکا گوشت قاتل ہی اگر شراب مین گر پڑے اور پھول کر
پھٹجائے اوسکا کھانا قی اور وجع الفواد شدید لاتا ہی اور حربا کا گوشت ایسی ہی تاثیر رکھتا ہی اور اوسکا سفیدہ اگر کھائین
ہلاک کرتا ہی علاج وزغہ کے لیے جو کچھہ ذراریح مین کام آتا ہے کام مین لائین اور حربا کے لیے چاہیے کہ کنجد
اور خرنوب اور قند تینون کو برابر لیکر روغن گاو مین ڈیوین اور تازہ دودھ نفع کرتا ہی اور روغن ملنا اور حمام مین
جانا مفید ہی اور حربا کے سفیدہ کا یہ علاج ہی کہ قے کرین اور بدن پر روغن ملین اور گرم نمک سر پر رکھین اور سکہ
اور حنظل کھلائین سالامندرا اوسکا کھانا معدے مین درد شدید اور شکم مین ورم مستسقا کی مانند اور حبس
بول اور ورم زبان اور زوال عقل لاتا ہی اور بدن مین بعضی جگہ سیاہ اور متعفن ہو جاتی ہین علاج قے اور حقنہ سے
شکم کو پاک کرین اور تریاق افعی اور علک البطم اور راتیانج با میعہ اور شہد اور حب الصنوبر روغن زیت مین
مفید ہی ضفادع اونکا کھانا بدن مین ورم اور رنگ مین نیلاپن اور زردی اور غشی لاتا ہی اور بالون کو اور دانتونکو
گراتا ہی اور کھانے کی اشتہا کو باطل کرتا ہے علاج گرم پانی سے قے کرائین اور مسہل دین اور کثرت سے

اور خدر پیدا ہوتی ہے اور آنکھین کڑجاتی ہین اور جلد مین خارش اوٹھتی ہی اور سرد پسینا آتا ہی اور ہچکی اور ضیق النفس
پیدا ہوتی ہی اور آنکھون مین اندھیرا چھا جاتا ہی اور اوسکی بو منہ مین سے آتی ہی اور وہ دو درم سے مقدار قاتل ہے
علاج شبت اور تربد کے مطبوخ مین شہد اور نمک ملا کر قے کرائین اور تیز حقنہ سے طبیعت نرم کرین اور
تریاق مثرودیطوس دین اور اگر موجود نہو حلتیت ماء العسل مین یا شراب کہنہ مین جسمین کہ دارچینی کوٹ کر ملائین
دینا چاہیے اور تریاق اربعہ اور عاقرقرحا اور جندبیدستر مفید ہی اور فلفل اور حلتیت اور اہل باریک کوٹ کر ایک
بندق کے برابر کھلائین مفید ہی اور جندبیدستر کا سونگھنا اور روغن قسط سر پر اور بدن پر ملنا نافع ہی فائدہ اگر افیون
کو روغن کنجد مین ملا کر کھائین وہ لا دوا ہی جوز ماثل اوسکے کھانے سے اول تو سبات اور آنکھون مین سرخی اور
اندھیرا پیدا ہوتا ہی اور جب غلبہ ہوتا ہی عقل مین اختلاط آتا ہی اور وہ ایک مثقال قاتل ہے اوسکا علاج
افیون کے علاج کے مانند ہوتا ہی اور چکنا شوربا کلی نفع دیتا ہی سیر وج اوسکے اعراض جوز ماثل کے اعراض
کے مانند ہوتے ہین اور دوار اور کانون کا بہرا ہونا اور حکہ اور سبات شدید اوسکو لازم ہے علاج قے اور حقنہ سے
تنقیہ کرین اور روغن گل اور گلاب مین کچھ ایک سرکہ ملا کر سر پر رکھین اور چھینکین اور صعتر لگا کر صاف کرین اور پلائین
اور تریاق اور دودہ مفید ہین بنج اوسکے کھانے سے زبان مین استرخا آتا ہی اور سانس تنگ ہوتی ہی اور عقل جاتی رہتی ہے
اور ہذیان ہوتا ہی اور کھجلی آتی ہے علاج قے کے بعد دودہ اور انجیر کا مطبوخ اور روغن بادام اور مسکہ اور شراب
اور روغن سرد اور تریاق اور سکنجبین پلانا اور معاجین کبار دین جو چیز کہ سیر ہو کزبرہ رطب اوسکو بہت کھانا
دوار اور سدر اور بحۃ الصوت اور سبات لاتا ہی اور تمام بدن مین کزبرہ کی بو آتی ہی اور آدھا رطل اوسکا جرم قاتل ہے
مگر اوسکا پانی سکتے ہین کہ چالیس درم تبرید کی جہت سے قاتل ہے علاج مطبوخ شبت اور بورہ مین روغن زیت
یا روغن سوسن ملا کر دین تاکہ قے آجائے اسکے بعد زردہ بیضہ مرغ نیمبرشت فلفل اور نمک ملا کر اور مرغ فربہ کا گوشت
دارچینی اور فلفل ملا کر کھلائین اور شراب مثلث مفید ہی فائدہ اگر کشنیز تر دوسری بقولات مین ملا ہوا ہوتا ہی
تو ضرر نہین کرتا اور اگر زہر مین ملتا ہی اوسکے حکم مین داخل ہوتا ہی بزر قطونا یعنے اسبغول اگر اوسکو کوٹ کر
کھائین تو ہم اور کرب اور ضیق نفس ہوتا ہی اور قوت اور نبض ساقط ہوتی ہی اور خدر اور تمدد پیدا ہوتا ہے اور غشی
آتی ہی اور تمام بدن سرد ہو جاتا ہی علاج گرم پانی اور شہد یا شبت اور بورہ کا مطبوخ ملا کر قے کرائین اور شراب
اور تریاق اور زردہ تخم مرغ اور جدوار دین اور شیرہ خرفہ چار تخم کے ہمراہ دین نفع کرتا ہے عنب الثعلب
جاننا چاہیے کہ عنب الثعلب کی ایک قسم ہی اوسکا پھول سیاہ ہوتا ہی اور پتا ایسا ہوتا ہی جیسے جرجیر کا پتا یہ بری
قسم ہی اسکا کھانا زبان مین خشکی اور ہچکی اور خون کی قے اور اسہال مخاطی جیسے سحج ہو جاتی پیدا کرتا ہی علاج قے کے
بعد دودہ اور شہد انیسون ملا کر اور مرغ فربہ اور بادام تلخ کا کھانا نفع کرتا ہی فطر یعنے کماۃ ہندی کھمبی اوسکا

مفید ہی **اور** بھنا ہوا گوشت کہ اوسکو گرم ہی لپیٹکر اور دہانک کر رکھین او ٹھنڈا ہوجاسکے اور اوسکا تبخار رکنے کو اوسمین رہجاسے زہر کے حکم مین ہوتا ہی اوسکے کہانے سے غشی آتی ہی اور عقل جاتی ہے اور تشنج پیدا ہوتا ہی **علاج** اول معدے کو قے سے پاک کرین پھر سیب اور شراب مین آب برا و آب سیب اور گل مختوم ملا کر دین اور دوا المسک اور جو کچھ کہ ہیضہ مین مذکور ہے نفع کرتا ہے اور سونے سے اور جماع کرنے سے ممانعت کرین **ارنب بحری** یعنی خرگوش دریائی اوسکا کھانا نفث الدم اور ربو اور عرق بدبو اور معدہ مین اور سینہ مین درد لاتا ہے **علاج** گرم پانی سے قے کرین اوسکے بعد خطمی اور خبازی کا مطبوخ پلائین اور سکنجبین اور حمام مفید ہین اور اگر سینہ مین کچھ درد باقی رہے باسلیق کی فصد کھولین اور شربت خشخاش اور شربت عناب پلائین **گاؤ کوہی** اگر کوئی شخص اوسکی دم کا سر کھالے امعا مین درد پیدا ہوتا ہی **علاج** گرم پانی اور روغن پلا کر قے کرائین اور پستہ اور فندق اور انجیر کھلائین اور جب قے سے معدہ کا تنقیہ ہوجائے آدہا درم فیلزہرج سفنج کے ہمراہ مفید ہی اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس نافع اور بہتر غذا برہ کا گوشت ہی مگر اوسمین گرم دوائین نہ ملائین

فصل سانپ وغیرہ زہردار جانورون کے کاٹنے کا علاج کلی طریق پر

جاننا چاہیے کہ سانپ کی اقسام بہت ہین اور شمار مین نہین آسکتے اونمین سے بعض تو لا علاج ہین مثلاً مکللہ یعنی کلغی والا سانپ وغیرہ کہ بڑی بڑی کتابون مین اونکا ذکر مفصل لکھا ہے اور اس مختصر مین اوسکا لکھنا مناسب سمجھا اور ایک قاعدہ جامع کہ سموم کے دفع کرنے مین کام آتا ہے فقط وہی لکھا جاتا ہی جان لین کہ زہر چھ طریق سے دفع ہوتا ہے اول تو یہ کہ کوئی ایسی چیز دین کہ حرارت غریزی کو مشتعل کرے اور احشا کو قوت دے اس سبب سے طبیعت کو قوت ہو اور زہر کو دفع کرے مثلاً تریاق کبیر اور لعبت بربری وغیرہ دوسرے یہ کہ جلد بدن سے رطوبات کو نکالین تاکہ زہر اونکے ساتھ بدن مین نہ پھیلے اور اعضاے رئیسہ مین نہ پہونچے اور رطوبات کی تقلیل کا طریق قے ہی اوسکے بعد فصد اور اسہال اور ادرار مگر قے زہر کے جمیع اقسام مین جامع النفع ہے بخلاف فصد کے کہ اوسکو ہر ایک جگہ نہین کرسکتے تیسرے یہ کہ جو فادزہر آزمودہ اور جو تریاق کہ بالخاصیت اوس زہر سے مخصوص ہو دیوین جیسا کہ تمساح کا گوشت تمساح کے کاٹنے مین اور افعی کا گوشت افعی کے ڈسنے مین چوتھے یہ کہ کوئی ایسی دوا کھلائین کہ اوس حیوان کو مزاج سے متضاد ہو مثلاً انگور کہ بچھو کی مزاج سے متضاد ہو اور اوسکو نافع پانچوین یہ کہ کوئی دوا اور کوئی تدبیر ایسی کرین کہ طبیعت کو حرکت ہو اور طبیعت معج سے کے طور پر زہر کو جلد کیطرف پھینک دے مثلاً مشورو دوا کرنے سے عرق لانا یا دوڑنے سے اور اسکے سوا لیکن یہ تدبیر خوف سے خالی نہین کیونکہ کبھی انہلال کی وجہ سے زہر اعضاے رئیسہ پر اثر کرتا ہی چھٹے یہ کہ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ زہر کو نہ پھیلنے دے اور یہ علاج ہر بار ہے کہ جبوقت کاٹنے کی نوبت پہونچے اوسیوقت اوس عضو کو

شراب کا پینا اور ریاضت کرنا اور حمام مین پسینا لانا اور آبزن مین انا اور روغن بدن مین ملنا مفید ہے اور دوا المسک
اور دوا الکرکم اور سعد اور سبے دو مثقال سداب کے ہمراہ مفید ہے زہرہ سگ آبی اوسمین سے مسور کے دانہ
کے برابر ایک ہفتہ کے بعد ہلاک کرتا ہی علاج روغن اور تازہ دودھ پلانا اور دواء چینی اور پنیرمایہ خرگوش کے
ہمراہ کھانا اور روغن بادام بدن مین ملنا اور تلطیف مزاج کرنا منع کرتا ہی زہرہ یوز یعنی پلنگ ہندی چیتا اسکے
کھانے سے زرد اور سبز قی اور منہ مین تلخی اور آنکھون مین زردی پیدا ہوتی ہی علاج روغن اور گرم پانی سے قے کرین
اور یہ تریاق دین گل مختوم حب الغار تخم سداب ہر ایک برابر ہر ایک جزو کا آدہا حصہ کوٹ کر شہد مین ملائین
اور ایک مثقال دین اور مینفعہ کا سا علاج کرین زہر افعی اوسکا کھانا یا پینا غشی لاتا ہی اور اس سے نجات
پانا دشوار ہی علاج روغن مسکہ گرم کرکے اور روغن کنجد دین اور اسکے بعد گرم پانی پلائین اور سے قے کرائین
اور فادزہر اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس کھلائین اور غذا کے لیے ماء اللحم دین عرق دواۃ سمی اوسکا
کھانا کرب شدید اور منہ پر زردی اور ورم اور خناق پیدا کرتا ہی اور عرق بدبو جاری کرتا ہی علاج سے قے کرائین
اور تریاق گل مختوم دین اور زراوند اور نمک اندرانی ہر ایک آدھے درم کی برابر گرم پانی مین کھلائین شیر گاو
کبھی معدہ مین فاسد اور ترش ہو جاتا ہی اور غشی اور دوار اور فم معدہ مین پیچ وتاب لاتا ہی اور شاید کہ ہیضہ
ہو جاوے اور ہلاک کر ڈالے علاج ماء العسل پلا کر سے قے کرائین اور صرف شراب اور فلافلی کھانا اور روغن ماردین
روغن بادام روغن مصطگی معدہ سے پر ملنا اور گلقند اور گلاب مفید ہین اور کبھی معدہ مین دودھ جم جاتا ہے اور
غشی اور سرد عرق اور ناقص لاتا ہی علاج پنیرمایہ آدہا مثقال لیکر پرانے سرکہ مین یا باقلے کے دانہ کے برابر
حلتیت آب پودینہ اور سکنجبین مین یا طبیخ تخم کرفس آب عسل مین دین تاکہ بہ جاوے پھر ماء العسل سے قے کرائین
فائدہ پنیرمایہ کو اگر دودہ کے اوپر یا اوس سے پہلے کھائین دودہ کو معدے مین جما دیتا ہے اور اگر دودہ
جم جاوے اور اوسکے اوپر کھائین اوسکو بہاتا ہے اور بہتر یہ ہی کہ دودہ پیکر نہ سوئین اسیواسطے رات کو اوسکا
کھانا ممنوع ہی اور دودہ کے اوپر کوئی غذا نکھائین اور تجبن اللبن والدم یعنے دودہ اور خون کا جم جانا امراض
معدہ مین مع فوائد کے گذرا خون جسوقت کہ صرف خون معدہ مین یا سینہ مین یا آنتون مین یا مثانہ مین جم جاتا
خناق اور سقوط قوت اور غشی اور اعضا مین سستی اور اطراف مین سردی اور نبض مین ضعف لاتا ہے علاج
خاکستر چوب انجیر اور مغز خرگوش یا ایک درم پنیرمایہ شراب مین ملا کر دین پھر اگر سینہ او معدہ مین جم گیا ہی تو قے کرین
اور اگر آنتون مین ہی حقنہ کرین اور اگر مثانہ مین ہی جو ایسی دوائین کہ حصات مین مخصوص ہین اونکو استعمال کرین
سمک بارد کہ سمک اللیل بھی کہتے ہین یعنی شب مچھلی پر ایک رات گذر جاوے کبھی اوسکے کھانے سے اضطراب اور
ہیضہ پیدا ہوتا ہی اور شاید کہ ہلاک کرے علاج سے قے کرین اور میدہ اور شراب مین عصارہ بھی ملا کر دین اور گل مختوم

ملاکر لیپ کرین اور جند بیدستر اور پودینہ نہری کے عصارہ مین ملاکر یا گوگرد دیول ملا کر کہلایا گیا یا نمک یا زہرہ گاو
نفط یا خاکستر چوب انجیر اور خاکستر چوب انگور سرکہ مین پہین اور نمک کوٹ کر [illegible]
[illegible] نزنیہ لیکن اوسکو زندہ ہی سینہ چاک کرین اور اوس [illegible]
[illegible] لیپ کرین اور سرگین ہر تمام زہری جانورون کے کاٹے کو نفع کرتا ہے [illegible] کاٹے ہوئے سے کو
جسکو عربی مین ضفادع کہتے ہین یا وزر فست اور روغن زیت ملاکر اور نمک ملاکر طلا کرین [illegible]

انتباہ جسوقت کہ لسع کے مقام مین دواؤن کے استعمال سے یا خود بخود زخم ہو جاوے اوسکو ملہم بیت سمجہین اور
بہرنے نہ دین تاکہ زہر اچہی طرح نکلتا رہے اور جہان کہین کسی ایسے عضو مین کاٹا ہے کہ اوسکا قطع کرنا اور کاٹ دینا
ممکن نہین یا تدابیر مذکورہ فائدہ نکرین لازم ہے کہ اوسکے گرداگرد گوشت استرہ سے کاٹ ڈالین تاکہ استخوان صاف
نکل آوے پہر اون طلاؤن سے معالجہ کرین جو زہر کے مزاج کو بدل ڈالین اور اوسکو وہین جا دیوین مثلاً تیریاق وغیرہ
جو کچہہ کہ اوس زہر کے مناسب ہو یا اوس جگہ گرم لوہے سے داغ دین یا زفت اور روغن زیت ملاکر اوسپر طلا کرین ٭

فصل حیوانات زہردار کے کاٹنے کا بیان تفصیل کے طور پر اور ہر ایک ایک نوع مین لکہا

جاتا ہے پہلی نوع لدغ عقرب کے بیان مین بچہو کے کاٹنے کی علامت یہ ہے کہ اوس جگہ ورم اور سرخی اور صلابت ہو
اور اوس جگہ مین درد کی شدت ہو اور اگر نیش شریان پر لگتا ہے غشی لاتا ہے اور اگر عصب پر لگتا ہے صرع اور ہیجان
پیدا کرتا ہے **علاج** اوسیوقت جہان ڈنک مارا ہے اوس جگہ سے اوپر بند لگائین اور زہر کو منہ سے یا محاجم سے
کہینچین اور گرم پانی سے یا بابونہ اور سوس اور برنجاسف اور سداب کے طبیخ سے اوس عضو کو دہوئین اور بند قے
بہدی منضج ہے چبائین اور کمر لہسن گندنا اوس جگہ پر رکہین اور پودینہ اور آرد جو سداب کے پانی مین یا گوگرد اور
تخم کتان اور نمک اور ملک الملوک اور جند بیدستر یا لہسن کوٹ کر روغن زیت مین ملاکر ضماد کرین ان میں سے جو چیز
سہل ہو اور روغن فرفیون اور روغن زنبق ملین اور سیر اور حلتیت اور بادروج شراب مین کہلائین یا ایک مثقال
حلتیت ایک بار شراب مین اور تریاق اربعہ اور سحر مینا اور سیر اور اوسکے برابر جو کچہہ ایک شراب مین ملاکر
مفید ہے اور عرق لانا اور حمام مین جانا مفید ہے اور اگر کوئی ایسی تدبیر ہو کہ اوسی عضو کو جسمین کاٹا ہے پسینا آوے
بہتر ہے اور کہتے ہین کہ حمام کے بعد شراب مفید ہے اور مجرب ہے نمک طعام تہوڑا سا کہانا اور بعضے کہتے ہین
کہ اگر ترب اور بادروج کہائین بچہو کے کاٹنے سے ضرر نہین ہوتا سو جہان کہین کہ بچہو کی کثرت ہو ترب اور
بادروج ہمیشہ کہائین اور جو چیز کہ سام اور راسون کو کہوے اوس سے پرہیز کرین مثلاً تخم کرفس وغیرہ
اور ایک قسم کا بچہو ہوتا ہے کہ اوسکو جرارہ کہتے ہین اسواسطے کہ جب وہ چلتا ہے اوسکی دم زمین پر کہنچتی ہوئی جاتی ہے
اور اوسکا زہر گرم ہوتا ہے اور اوسکا خاصہ ہے کہ بدن کا تمام درد کم ہوتا ہے اور دوسرے تیسرے دن درد کا غلبہ

کاٹ ڈالیں اور جڑ سے الگ کریں اگر ممکن ہو پھر داغ دیں دوسرے یہ کہ کاٹنے کی جگہ سے اوپر اوس عضو کو
بہت سخت باندھیں اور کاٹنے کی جگہ ادویہ مخدرہ رکھیں تاکہ زہر جلد سے آگے نہ بڑھے دوسرے یہ کہ اوس جگہ
حجامت مع الشرط یا بلا شرط کریں یا فقط پچھنے ہی لگائیں اور شاخ نہ کھینچیں یا جونکیں لگائیں تاکہ زہر اس راہ
سے نکل سکے اور بدن کی طرف نہ جائے اور اوس عضو کو منہ سے چوسنا زہر کے کھینچنے کا آسان طریقہ ہے اور مفید ہے
انتباہ جو شخص منہ سے چوسکر کھینچتا ہے وہ شخص چاہیے کہ شکم سیر ہو بھوکا نہو اور منہ کو دہوئے اور شراب سے کلی کرے
بلکہ کچھ ایک پی جاوے اور اپنا منہ روغن گل یا روغن بنفشہ سے اول چکنا کر لے پھر چوسنے کا ارادہ کرے
اور جسوقت کہ منہ وہاں سے اوٹھائے منہ کا لعاب اور باقی نکال ڈالے تاکہ وہ اور اوسکے دانت آفت سے
بچیں **فائدہ** اول مفرد اور مرکب دواؤنکا ذکر ہے کہ زہریلے جانوروں کے کاٹے میں نفع کرتی ہیں **لاغیہ** اوسکا
دودہ کالے سانپ کے کاٹے کو بہت نفع کرتا ہے خصوصاً کہ اوسمین کالا سانپ گرکر مرجائے سب جانوروں کی کاٹی ہوئی کو
مفید ہے **بزرالاترج** یعنی تخم ترنج دو مثقال سب حیوانات کی زہر کی ضد ہوتا ہے **ثمرہ پنجنکشت** اور بیخ انجدان سب
زہروں کا فادزہر ہے **حب البلسان** اور بادام اور انجیر اور بندق اور جنطیانا اور جاوشیر اور زراوند اور شگوفہ
خرزہرہ اور اوسکی پتی اور دارچینی اور جرجیر اور کراسن اور قیصوم اور قردمانا اور غاریقون یہ سب مفید ہیں اور
ثمرۃ الدلب یعنی چنار کے درخت کا پھل کہ تازہ نکلا ہو عجیب اثر کرتا ہے اور بطون اور معدہ ابن عرس یعنی نیول کا
پاس کر کے کشنیز کے ہمراہ بھونا ہوا اور خشک کیا ہوا نفع کرتا ہے اور ابن عرس زندہ کا مطبوخ اور موش دشتی کا طبیخ
اور شراب اور طبیخ سرطان نہری اور کچھوے کا خون اور طحال عجیب الاثر ہے اور سرگین نرسوختہ کھانا اور ضماد کرنا اور
کماذریوس اور تخم باد آورد اور حرف اور زیرہ کہ کلونجی کی وضع کا ہوتا ہے اور لہسن اور پپیل اور بزر خندقوقے
پانی میں یا شراب میں اور طبیخ پودینہ کو ہی ضماد کرنا اور کھانا مفید ہے **تریاق** کہ سب زہری جانوروں کے
کاٹے کو اور تمام سمی دواؤں کے ضرر کو فائدہ کرتا ہے شونیز تخم ہزار اسپند زیرہ ہر ایک دو درم جنطیانا زراوند گرد ہر ایک
ایکدرم فلفل سفید مر ہر ایک آدہا درم یہ سات دوائیں انکو کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں خوراک باقلائے رومی کے
برابر شراب میں دیویں **دوسرا نسخہ** حب البلسان زوفای خشک تخم شلغم دشتی فلفل سفید فلفل سیاہ دارفلفل
وج انیسون فطر اسالیون اسارون زیرہ بزرالبنج ہر ایک چار درم سنبل فقاح اذخر ہر ایک چھہ درم یہ چودہ دوا
ہیں انکو کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں خوراک باقلائے رومی کے برابر **دوسرا نسخہ** کہ عجیب اثر کرتا ہے افیون مر
ہر ایک ڈیڑہ درم بیخ زراوند طویل بیخ زراوند مدحرج ہر ایک تین درم سداب دو درم ان پانچوں دواؤں کو جرجیر
کے پانی میں کہ اوسکو پکاکر کف اوتار ڈالیں اور صاف کریں تر کریں اور شہد میں ملائیں اور ایک مثقال شراب میں
دیں **ادویہ** کہ کاٹنے کی جگہ پر اونکا رکھنا مفید ہے نفط سپید یا ازرق طلا کریں اور دودہ کچا اور پکا ہوا روغن گاؤ

چنانچہ سرخ مکڑی کے کاٹنے سے تھوڑا سا درد ہوتا ہے اور خارش اوٹھتی ہے اور سیاہ کے کاٹنے سے درد شدید
اوٹھتا ہے اور بدن مین سردی آتی ہے اور رعشہ ہوجاتا ہے اور اگر سفید کاٹتی ہے تو اسوقت آبلے پڑتے ہین اور تھوڑا سا درد
اور خارش عارض ہوا اور کوکبہ یعنے جسکی پشت پر لکیرین چمکدار ہوتی ہین اگر وہ کاٹتی ہے تو خدر اور بدن مین سستی
ہوجاتی ہے اور زرد جسپر روان ہوتا ہے اوسکے کاٹنے سے درد شدید اور رعشہ ہوتا ہے اور عرق آتا ہے اور شکم مین
نفخ ہوجاتا ہے اور کبھی ہلاک کرتا ہے علاج جمیع اقسام کا یہ ہے کہ اول اوسجگہ کو منہ سے یا محجمہ سے چوسین تاکہ
زہر کھینچ آئے اور اسکے بعد گرم پانی مین رکھین اور نمک کا پانی طلا کرین اور حمام درد کی تسکین مین بہت مفید ہے
اور مناسب یہ ہے کہ ہر لحظہ گرم پانی مین رکھین یا چوب انجیر کی خاکستر اور نورہ اور قلعی باریک کوٹ کر گرم پانی مین
طلا کرین اور مر اور نمک اچھا ضماد ہے اور تریاق اربعہ اور سنجر نیا اور سفوف کہ سیاہ دانہ اور تخم کرفس کا بنائین یا حلتیت
گرم پانی مین ملا ہوا مفید ہے اور ایک قسم کی مکڑی ہوتی ہے اوسکے کاٹنے سے اطراف سرد ہوجاتے ہین اور بدن مین
قشعریرہ اور قضیب مین انتشار اور تمدد اور شکم مین نفخ پیدا ہوتا ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ سداب اور سعد اور
شونیز شراب مین کھلائین اور تریاق کا کھانا اور حمام مین عرق لانا مفید ہے اور ایک اور قسم کہ سیاہ ہوتی ہے اور اوسکے
پانون چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین اوسکے کاٹنے سے تپ مطبقہ اور خارش پیدا ہوتی ہے اور وہ جگہ سیاہ ہوجاتی
اور اوسکا زہر گرم ہوتا ہے بخلاف سب اقسام کے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ فصد کی رفع کرین اور مطبوخ فواکہ سے
طبیعت نرم کرین اور اوس گوشت فاسد کو قطع کرین ہر قسم کے زخم کا معالجہ کرین اور عنکبوت کی ایک اور قسم ہے
کہ فہد کہلاتی ہے اور وہ مکھی کے اوپر کود کر آتی ہے اور اوسکو پکڑتی ہے اسیواسطے فہد کہتے ہین یعنی جیسا چیتا اور شیر
شکار کرتا ہے اور اس مکڑی کے پانون چھوٹے چھوٹے اور سفید اور اوسپر نقطے سیاہی مائل ہوتے ہین اور اوسکے
کاٹنے سے خارش ہوتی ہے اور سر دپسینا آتا ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ حضض اور روغن گل اور سرکہ کہ اوس مین
بیخ کرفس پکائین طلا کرین فائدہ کودنے والی مکڑی جسکے ہاتھ اور پاؤن دراز ہوتے ہین اوسکے کاٹنے
سے معدے مین درد ہوتا ہے اور بول و براز دشوار ہوجاتا ہے اور یہ بہت بری قسم اور قاتل ہے اس کا علاج
رتیلا کا سا علاج ہوتا ہے اور رتیلا ایک حیوان ہے مکڑی کی صورت پانچوین نوع مین سام ابرص جسکو کرپاسہ اور
چلپاسہ اور ہندی مین چھپکلی کہتے ہین اوسکے کاٹنے کا بیان ہے اوسکے کاٹنے سے قلق ہوتا ہے اور تپ پیدا
ہوتی ہے اور رطوبت فاسد بہتی ہے اور جہان کاٹا ہے وہان ہر وقت درد رہتا ہے کیونکہ اوسکے دانت اوسی جگہ
رہجاتے ہین علاج کوئی ایسی تدبیر کرین کہ اوسکے دانت باہر آجائین اور یہ اسطور سے ہوتا ہے کہ روغن اور
خاکستر ملین یا ابریشم اوسپر ملین یا ابریشم اوسپر کھینچین اسکے بعد خاکستر روغن مین ملا کر وہان رکھین اور اگر
درد ہر وقت رہے اور اس تدبیر سے زائل نہو منہ سے خوب چوس کر سبوس کا پانی گرم اوسپر ڈالین اور تریاق پلا

ہوتا ہے اور زبان ورم کر آتی ہے اور سیاہی بول خون آتا ہے اور کرب شدید اور غشی اور خفقان اور یرقان اور جلبش طبیعت ہو جا
لاتا ہے اور شاید کہ ہلاک کر ڈالے **علاج** اول محاجم سے چوسین اور داغ دیں پھر فصد کریں اگر داغ نہو سکے
فرفیون اور جندبیدستر اوس جگہ پر رکھیں اور اوسکے گرداگرد گل ارمنی اور سرکہ طلا کریں اور جان لیں کہ تازہ دودھ
کھانا اور رب سیب اور رب بہی اور شیرۂ کاہو اور شیرۂ کاسنی اور شیرۂ خیارین اور کدو اور آب جو اور آب طرخشقون
اور پوست سیب سرد پانی میں اور قرص کافور مفید ہیں اور آدھا مثقال کاہو آب سیب ترش کے ہمراہ بہت ہی نفع کرتا ہے
اور اگر درد شدید ہو آب فواکہ سرد کر کے اور دوغ ترش دیں اور طرخشقون اور برگ سیب ترش اور کشنیز خشک اجزا
برابر باریک کوٹ کر تین کف منہ میں ڈالیں اور میوون کا پانی روغن میں ملا کر سرد کریں اور پلائیں اور اگر شکم
میں نفخ ہو جائے حقنہ کریں اور اگر زبان میں ورم ہو رگ زیر زبان کھولیں اور آب کاسنی اور سکنجبین سے غرغرہ
کریں **فائدہ** جب عقرب جرارہ کا زہر محاجم سے چوسنے کا ارادہ کریں چاہیے کہ محجمہ کے اندر دہنی ہوئی روئی
بھر دیں کیونکہ اگر ایسا نکیا جائے تو چوسنے والا ہلاک ہوتا ہے سو اوسکا چوسنا کسیطرح سے مناسب نہیں مگر اون شرائط سے
کہ معالجہ کلی میں مذکور ہیں دوسری نوع لسع زنبور اور شہد کی مکھی کے بیان میں اوسکے نیش سے آماس سرخ اور
درد شدید پیدا ہوتا ہے اور ایک قسم کی زنبور ہوتی ہے کہ اوسکا سر بڑا اور سیاہ ہوتا ہے اور اوسکے اوپر دائرے
ہوتے ہیں اور اوسکے ڈنک مارنے سے درد شدید اوٹھتا ہے اور شاید کہ ہلاک کر ڈالے **علاج** اوسیوقت
تین کف کشنیز کھلائیں درد کو موقوف کرتا ہے اور یخ کا تنیاف اوٹھائیں اور آب خطمی آب خبازی آب خرفہ
آب عنب الثعلب آب کاکنج طلا کریں اور ایک کپڑا سرکہ میں بھگو کر برف وغیرہ میں سرد کریں اور وہاں رکھیں اور رصاص مٹی
سرکہ میں یا کافور سرکہ میں یا طحلب سرکہ میں یا جو کا آٹا سرکہ میں ملا کر یا کنجد کوٹ کر سرکہ میں یا آب کشنیز تر میں سرکہ اور
کچھ ایک کافور ملا کر طلا کریں اور رب سیب اور سکنجبین اور آب انار ترش اور آب خیار اور آب کاسنی اور کاہو اور کشنیز
اور قند سرد پانی میں کھانا مفید ہے اور اگر بڑی زنبور ہے یا بدن میں امتلا ہے فصد کریں اور زنبور کے گھر کی مٹی سرکہ میں
ملا کر طلا کریں کہ مفید ہے **فائدہ** جب شہد کی مکھی ڈنک مارتی ہے اوسکا ڈنک اوسی جگہ رہجاتا ہے اور جیسا سب قسم
کی زنبور کا علاج ہوتا ہے اوسکا بھی ویسا ہی علاج ہوتا ہے اور اوس جگہ پر مکھی کا ملنا درد کو بھلاتا ہے تیسری نوع
لسع النملہ یعنی چیونٹی کا کاٹنا نملہ کی بہت قسم ہوتی ہیں اور ایسا کہتے ہیں کہ اندلس کے جنگل میں بعضی جگہ بہت بڑی
چیونٹی ہوتی ہیں گرگ کے برابر کہ جب آدمی کو پاتی ہیں مار ڈالتی ہیں غرض کہ جیسا زنبور کا علاج ہے چیونٹی کے
کاٹنے کا بھی ویسا ہی علاج ہے چوتھی نوع میں رتیلا اور عنکبوت کے کاٹنے کا بیان یعنے مکڑی کا کاٹنا اوسکی
اقسام بہت ہیں اور اوسکے اقسام میں بدتر مصری ہے کہ پروانہ کی صورت ہوتی ہے اور سب اقسام کے کاٹنے سے
اکثر ورم اور کچھ ایک سرخی اور نیلاپن اور سبزی پیدا ہوتی ہے اور اوسکی ہر ایک قسم کو اعراض مخصوص ہیں

کاٹنے کا اور اونکے جنگل کے زخم کا بیان جاننا چاہیے کہ اونکے دانت اور چنگل زہر سے خالی نہین سو بہتر یہ ہی کہ اول زخم کی جگہ محجمہ استعمال کرین تاکہ زہر کا مادہ باہر آجاوے اسکے بعد زراوند اور بیخ سوسن اور شہد کا ضماد کرین پھر جراحت کو سرکہ سے دھوئین اور قشور نحاس اور ایرسا اور خبث الفضہ اور موم اور روغن زیتا کا مرہم بناکر استعمال کرین باقی قروح کا علاج کرین **فائدہ** اگرچاہی کو پکاکر اوسکے پانی سے شیر کے زخم کو دھوئین اوسکی خاصیت ہی کہ معاً اچھا کرتا ہی اور زہر کو دفع کرتا ہی دسوین نوع مین دریائی کتا اور نگر اور سیاہ مچھلی جسکو کوسج بولتے ہین انکے کاٹنے کا بیان ہی علاج اونکا زہر کھینچین پھر جالیات استعمال کرین اور نمک روئی مین بھرکر یا انطرون شہد مین ملاکر زخم پر لگائین اور بعد اوس مرغ کی چربی اور مطلقاً چربی اور مسکہ اور روغن گل مفید ہین گیارہوین نوع مین ابن عرس یعنے نیولے کے کاٹنے کا بیان جاننا چاہیے کہ اوسکے کاٹنے کا درد بدن مین جلد پھیل جاتا ہی علاج لہسن یا کچا انجیر یا آرد کرسنہ ضماد کرین اور اگر ابن عرس کا گوشت اوس جگہ پر رکھین اوسیوقت درد کو ٹھہراتا ہی اور بڑا فائدہ کرتا ہی **فائدہ** کبھی نیولا بھی کتے کیطرح باولا ہوجاتا ہی اور جسکو کاٹتا ہی وہ بھی دیوانہ ہوجاتا ہی اور دیوانہ نیولے کے کاٹنے کا وہی علاج ہی کہ باولے کتے کے علاج مین آچکا بارہوین نوع مین بلی کے کاٹنے ہوئی کا بیان ہی اکثر اوسکے کاٹنے سے درد شدید پیدا ہوتا ہی اور وہ جگہ سبز اور سخت ہوجاتی ہی **علاج** سینہ سے جسکو یا محاجم لگاکر اوسکا زہر کھینچین اور پیاز اور پودینہ کا ضماد کرین اور سیاہ دانہ یا کنجد پانی مین ضماد کرنا اور پودینہ کھانا مفید آیا ہے اور باقی احتیاج کے موافق علاج تمام کرین تیرہوین نوع مین بھیڑیے اور بندر کے کاٹنے کا بیان ہی **علاج** جو کچھ کہ چیتا وغیرہ کے زخم کے معالجہ مین نوین نوع مین گذرا اوس پر عمل کرین اور پیاز اور نمک دونون کو کوٹکر بندر کے زخم پر رکھنا مفید ہے چودہوین نوع مین ورل کے کاٹنے کا بیان ہی ورل ایک حیوان ہی سوسمار کی صورت جب کاٹ کھاتا ہی زخم ہوجاتا ہی اوسکا علاج قروح ردیہ کا سا علاج کرین **فائدہ** دریا اور جنگل مین بہت سے کاٹنے والے جانور ہوتے ہین کہ اونکے کاٹنے سے برے برے اعراض پیدا ہوتے ہین اور ان جانورون کا علاج یہ ہی کہ زہر کو جذب کرین اور تا وقتیکہ اوسکا زہر بالکل امن نہو زخم کو بھرنے نہ دین اور تریاقات اور فادزہر اور جدوار اور زہر کے مسکنات ہمیشہ دیتے رہین اور کھانا اور پینا کم رکھنا مناسب سمجھا گیا ہی پندرہوین نوع مین قاتل ابیہ کے کاٹنے کا بیان ہی وہ ایک جانور ہی بڑی چیونٹی کی صورت اور اوسکے کاٹنے سے تمام مجاری سے خون جاری ہوتا ہے یہانتک کہ آنکھ مین سے اور مسوڑھون سے نکلتا ہے **علاج** فادزہر اور آب کاہو اور صندل سرخ اور خرفہ اور طحلب اوس جگہ پر رکھین اور حلتیت اور گائے کا دودھ یا شیر بز اور گل مختوم اور اسبغول خیار کے پانی مین اور آب کدو اور جو چیز کہ زہر کو ساکن کرے مثلاً تریاقات وغیرہ استعمال کرین سولھوین نوع مین ضفدع بحری یعنے دریائی مینڈک کے کاٹنے کا بیان ہی

مفید ہے اور اگر تھوڑا سا ابریشم جوہری مین لپیٹا کر اوس جگہ پر رکھکر چاروں طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاٹنے کا بیان وہ ایک جانور چھپکلی کی صورت اور ہاتھ پانون رکھتا ہے اور دم کوتاہ ہوتی ہے [illegible]
گردن باریک اور [illegible] اوسکا رنگ [illegible]
کان مین بہت ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ آگ مین نہین جلتا اور [illegible] کا اثر نہین ہوتا اور [illegible] مین
ہوتا ہے جیسے ذراریح ہوتے ہین اور اوسکے زہر کی مضرت یہ ہے کہ درد شدید اور باطن مین گرمی آگ کے مانند
پیدا کرتا ہے اور ورم گرم لاتا ہے اور زبان رک جاتی ہے یا توتلی ہو جاتی ہے اور اعضا کانپتے ہین اور بے حس
ہو جاتے ہین اور شاید کہ جہان کاٹا ہے وہ جگہ سیاہ ہو جاوے اور شاید کہ متعفن ہو کر گر پڑے علاج جو کچھ کہ
ذراریح کے معالجہ مین کہا ہے وہی اسکا علاج ہے اور جنگلی کچھوے کے اور دریائی کے بچہ کا کھانا مفید ہے اور
طبیخ ضفدع کا کھانا اور ضماد وضع کرنا ہے ساتوین نوع مین آدمی کے کاٹے کا بیان جاننا چاہیے کہ روزہ دار آدمی کا
کاٹا ہوا بہت برا ہوتا ہے اور روزہ دار کے کاٹنے سے عوارض پیدا ہوتے ہین علاج زیت اور موم لگا کر
یا خاکستر چوب انگور سرکہ مین ملا کر یا پیاز اور سرکہ یا پوست بیخ بادیان اور شہد یا مرہم اسود کہ قیر اور زیت اور
موم اور مرغ کی چربی سے بناتے ہین یا آرد باقلا اور پانی اور سرکہ اور روغن گل یا پیاز اور نمک اور شہد مین جو کچھ
کہ میسر ہو ضماد کرین اور اگر ورم ہو جاوے مرداسنگ کا طلا کرنا بہت مفید ہے اور تخم شبت ملا کر اور باریک کوٹ کر
یا کرنب کی خاکستر اور سرکہ اور کچھ ایک روغن زیت یا روغن کنجد کا طلا مفید ہے فائدہ جس آدمی کو دیوانہ کتا
کاٹے اور وہ بھی دیوانہ ہو جاوے واجب ہے کہ اوسکی صحبت سے پرہیز کرین کیونکہ ایسے آدمی کے کاٹنے
سے بھی وہی حالت پیدا ہوتی ہے کہ دیوانے کتے کے کاٹنے سے ہو جاتی ہے اور اوسکا تدارک مشکل ہوتا ہے
اور تدبیر وہی ہے کہ سگ دیوانہ کے بیچ لکھی جاویگی آٹھوین نوع مین کتے کے کاٹنے کا بیان کہ دیوانہ نہو
بلکہ ہوشیار ہو علاج جو کچھ انسان کے کاٹنے مین بیان کیا ہے وہی مفید ہے اور پیاز اور نمک اور شہد اور
قطران اور سرکہ یا نمک اور پیاز اور سداب اور باقلا اور بادام تلخ اور شہد خالص اچھا ضماد ہے اور اوس جگہ
پر سرکہ ڈالنا یا صوف سرکہ مین بھر کر رکھنا مفید ہے اور اگر سرکہ مین تھوڑا سا روغن گل ملائین بہتر ہے اور
تھوڑا سا قطران سرکہ مین ملا کر وہان رکھکر باندھنا اور تین دن کے بعد اوسکو بدلنا اور اسیطرح استعمال کرنا
نہایت نفع کرتا ہے خاصکر اگر یہ خوف ہو کہ شاید دیوانہ کتا ہوگا نوین نوع مین چیتا اور شیر اور اوسکے تمام کے

ایسا چلے گویا مستی کے عالم میں ہے اور نہ ٹھہرے اور جلد جلد سر کو پٹکے اور دیوار اور درخت وغیرہ پر
حملہ کرے اور آواز ایسی ہو جاوے جیسے بیٹھی ہوئی آواز ہوتی ہے اور کتے اوسکے نزدیک نہ آئیں اور اوسکو دیکھتے ہی
بھاگ جائیں اور اس بات کا امتحان کہ دیوانہ کتے نے کاٹا ہے یا دیوانہ نہیں تھا یہ ہے کہ کئی طرح پر ہے ایک تو یہ کہ مغز
اخروٹ زخم پر ایک ساعت رکھیں پھر مرغ کے آگے ڈالیں اگر مرغ اوسکو کھاوے اور کھا کر مر جاوے تو دیوانہ
کتے نے کاٹا ہے دوسرے یہ کہ روٹی کا ایک ٹکڑا اوس زخم کی رطوبت میں بھر کر کتوں کو آگے ڈالیں اگر کتا کھاوے
یا کھا کر مر جاوے تو اس بات کی علامت ہے کہ باولے کتے نے کاٹا ہے تیسرے یہ کہ اوسکے بدن پر ٹھنڈا پانی ڈالیں اگر
اوسکا بعد بدن گرم ہو جاوے باولے کتے نے کاٹا ہے اور شیخ کہتا ہے کہ یہ علامت خاصہ نہیں **انتباہ** چونکہ کبھی
اندھیرا کرتی اور سبب ایسا ہوتا ہے جس سے اوس کاٹنے والے کتے کی صورت اور حال پر اطلاع نہیں ہوتی کہ دیوانہ
تھا یا ہوشیار اسی وجہ سے امتحان کا طریقہ لکھا گیا سو جسوقت کہ کتا کاٹ کھائے اور اوسکے حال سے اطلاع نہ ہو جلد امتحان
کریں کیونکہ اگر دیوانہ ہو فی الفور اوسکا تدارک کریں **دوسرا فائدہ** اون حالات کے بیان میں کہ باولے
کتے کے کاٹنے سے پیش آتی ہیں جسوقت کہ باولا کتا کاٹ کھائے یا کوئی دوسرا حیوان دیوانہ اور کئی دن گذر جاویں
اور تدارک نکیا جاوے تو اوس شخص پر ایک حالت سخت اور فاسد غیر طبیعی آتی ہے مثلاً بڑے بڑے اندیشہ اور غم اور
غصہ اور اختلاط عقل اور سینہ میں خشکی اور پیاس اور پریشان خوابوں کا دیکھنا اور روشنی سے بھاگنا اور تنہا رہنا
اور اعضا کا مسخ ہو جانا خاصکر منہ کہ زخمی ہو جاوے اور آخر میں رونے لگے اور جسوقت کہ پانی کو دیکھے تو اوسمین
کتے کا خیال کرے اور اوس سے ڈر کر بھاگے اور فریاد کرے اور سرد عرق اور غشی آئے اور ہلاک ہو اور شاید کہ ان
امور سے پہلے ہی ہلاک ہو اور شاید کہ کتے کیطرح آواز کرے یا آواز منقطع ہو جاوے اور اوسکے بول کے راستے سے چھوٹا سا
حیوان کتے کی صورت کا نکلے اور اوسکا بول کبھی قیو اور کبھی سیاہ ہوتا ہے اور بعضی جگہ بول بند ہو جاتا ہے اور طبیعت
خشک ہو جاتی ہے اور لوگوں کے کاٹنے کی حرص کرتا ہے اور جسوقت کہ اپنا منہ آئینہ میں دیکھے نہ پہچانے اور
کتے کا منہ اوسمیں دیکھے اس سبب آئینہ سے بھی ڈرنے لگے **انتباہ** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب دیوانہ کتا کاٹتا ہے
ایک ہفتہ کے بعد حال میں تغیر آتا ہے اور بعضوں کا حال چھ مہینے کے بعد یا چالیس دن کے بعد بدلتا ہے اور ایک
قوم نے کہا ہے کہ سات برس کے بعد بھی اوسکا اثر ظاہر ہوتا ہے اور یہ قول بعضے اطبا کے نزدیک ٹھیک نہیں
لیکن جنہوں نے تجربہ والوں نے دیکھا ہے اونکے نزدیک کی بات ہے چنانچہ اس فقیر کے زمانہ میں ایک شخص کو
دفعتہ یہی حالات مذکورہ پیش آئے اور بالکل اوسکے حواس ٹھکانے نہ تھے کہ ہمیشہ حیرت میں مبتلا تھا اور
پانی نہیں پیتا تھا اور اگر اوسکے سامنے پانی لاتے تھے دیکھتا تھا اگر جب پینے کا قصد کرتا تھا اوسکو نہیں ایک بڑا
جوش سا آتا تھا اور حرکات ناطبیعی کرتا تھا اور چلاتا تھا اور پانی کا پیالہ ڈال دیتا تھا اور اوسکے وارثوں کو جنات کا شبہ ہوا

یہ مشک کی سرخ رنگ ہوتا ہی اور پلید جانور ہی اور اوسکا زہر بد بو ہوتا ہی اور جس جانور کو دیکھتا ہی اوسپر ارادہ کرتا ہی
اور دور سے کود کر آتا ہی اور اگر نہین کاٹ سکتا اوسکو پھونکتا ہی اور اوسکی پھونکنے سے بھی ضرر ہوتا ہی اور اوسکی
مضرت یہ ہی کہ بڑا آماس پیدا ہوتا ہی اور جلد ہلاک کرتا ہی علاج تیاق کبیر دین اور جو کچھ کہ رتیلا کے علاج مین
لکھا گیا کام مین لائین اور غوک تری اور نہری کے کاٹنے سے ورم نرم پیدا ہوتا ہی اور اوسکا علاج جیسا کہ
سرو ہمر فن کا علاج ہوتا ہے ستر ہوین نوع مین ذوالاربعۃ والاربعین کا بیان ہی اوسکو کنکھجورا کہتے ہین یہ جو ایسے
پاؤن رکھتا ہی دونون طرف مین بائیس بائیس ہوتے ہین اور آگے کیطرف بھی چلتا ہی اور پچھلی طرف سے بھی
چل سکتا ہی اور ایک انگشت کے برابر ہوتا ہی اور بڑا ایک بالشت بھی ہوتا ہی اور اوسکے کاٹنے سے درد شدید اور
ایک حالت وسواس اور خوف کی ہوتا ہے اور ضیق نفس پیدا ہوتا ہی اور طبیعت مٹھائی کی کھانے پر راغب
ہوتی ہے علاج اوسی حیوان کو کوٹکر اوسی جگہ پر رکھین اور زراوند طویل اور جندبیدستر اور پوست بیخ کبر اور انہ
کرسنہ اجزا برابر شراب مین یا ماء العسل مین پکا کر کھلاوین اور تریاق اربعہ اور دواء المسک اور سنجرنیا مفید ہین اور نمک
اور سرکہ کا طلا نفع کرتا ہے اٹھارہوین نوع مین موش کے کاٹنے کا بیان ہی جاننا چاہیئے کہ بعضے چوہے کے دانت
زہردار ہوتے ہین اور اوسکے کاٹنے سے عضو آماس کرتا ہی اور زخمی ہو جاتا ہی اور درد کرتا ہی اور وہ مقام نیلا یا
سیاہ ہو جاتا ہی اور شاید کہ فاسد ہو جاوے اور اوسکا فساد اندر کیجانب پھیلے اور دوسرے اعضا کو فاسد کرے
جیسا کہ ناسور فاسد کرتا ہی علاج زہر کو چوسنے کے طور پر کھینچین اور جو تدبیر کہ زہر کے کھانیمین اور لگانے مین
مفید پڑے استعمال کرین اور اگر اوس جگہ مین پچھنے لگا کر خون نکالین بہتر ہے اور اگر دیر ہو جاوے اور
فساد آنے لگے رطوبات کی تقلیل کرین یعنی فصد اور اسہال اور قی اور ادرار کرین اور دفاد زہر استعمال کرین اور تریاق
اونیسوین نوع مین سگ دیوانہ یعنی باولے کتے کے کاٹنے کا بیان ہے سگ کو عربی مین کلب کہتے ہین
کاف کے فتحہ اور لام کے سکون سے اور کلب کاف اور لام کے فتحہ سے ایک مرض ہے جذام کے مانند
کہ کتے کو اور بھیڑیے کو اور شیر کو اور گیدڑ اور نیولے کو اور لومڑی کو اور خچر کو اور کفتار کو ہو جاتا ہے اور
اوسکو باولا بناتا ہی پھر یہ دیوانہ حیوان جسکو کاٹتا ہی وہ بھی اوسی بلا مین مبتلا ہوتا ہی اگر تدارک نکرین اور اس سبب سے
کہ یہ مرض اکثر کتے کو ہوتا ہی کلب کلب مشہور ہوا اور اس نوع کو تین فائدہ مین لکھا جاتا ہی **پہلا فائدہ**
سگ دیوانہ کی علامت کا بیان اور اوسکے کاٹنے کا امتحان جسوقت کہ کتا دیوانہ ہوا اور اوسکے احوال
متغیر ہون اور کھانا کم ہو جاوے اور پانی کو دیکھکر تھرا جاوے اور اوس سے ڈرنے لگے اور پانی نہ پیے پیاسا رہے
اور آنکھین سرخ ہو جائین اور زبان منہ سے باہر پڑی رہے اور لعاب اور کف نکلتا ہی اور ناک سے رطوبت
بہنے لگے اور کان ڈھلکائے ہوئے اور سر جھکائے ہوئے اور کمر اونچی کیے ہوئے اور دم دبائی ہوئے

بھونکر کھلانا نفع کرتا ہے اور اگر پاہو دانہ اور جند بیدستر کا شیاف بناکر رکھین فائدہ کرتا ہے اور کہتے ہین کہ خبطیا نا سے بڑا کوئی دوا نہین **دواء السرطان** سرطان نہری بریان پانچ جزو جنطیانا کندر ہر ایک تین حصہ لیکر پانی یا دودھ کے ہمراہ پہلے دن ایک مثقال دین اور دوسرے دن زیادہ دین یہانتک کہ چار مثقال ہوجاے **قرص ذراریح** کہ اس جگہ نفع کرتا ہے ذراریح لیکر اوسکے ہاتھ اور پاون اور سر دور کرین اور ایک حصہ الیون عشبہ مقشر ایک حصہ اذخر زعفران سنبل قرنفل فلفل دارچینی ہر ایک ایک جزو کا چھٹا حصہ لیکر انکو باریک کوٹ کر پانی مین قرص بنائین ہر ایک دو دانگ کے برابر ایک قرص ہر صبح دین اور حمام مین لیجائین اور آبزن مین بٹھلائین یہانتک کہ آبزن مین ہی پیشاب کرے اور مرغ فربہ کا نخود آب کھلائین اور شراب شیرین نفع کرتی ہے اور اگر اس دوا کے بعد مثانہ مین پیچش معلوم ہوجاے چاہیے کہ عدس پانی مین پکاکر اوسکا مطبوخ لیکر روغن بادام یا مسکہ ملاکر پلائین اور گاو کا گھی کھلائین **سفوف** کہ فائدہ کرتا ہے سرطان نہری جنطیانا ہر ایک پانچدرم کندر پودینہ ہر ایک تین درم گل مختوم دس درم کوٹ چھانکر دو درم دین اور کہتے ہین کہ کفتار کے پوست کا پیالہ بناکر اوسمین پانی اور دوا ڈالکر پلائین یا ایک لکڑی کا پیالہ لیکر کفتار کا پوست اوسپر اندر اور باہر لگاکر اوسکو اوسمین پانی پلائین اور اگر باولے کتے کے پوست کا بنائین اور کفتار کا پوست اوسپر لگائین بہتر ہے اور یہ سب بالخاصیت مفید ہین پانی کے خوف سے بچاتے ہین **انتباہ** جسوقت کہ بیمار پانی سے ڈرنے لگے اور نہ پیئے کسی حیلہ سے اوسکو پانی دین تاکہ پیاس کی شدت سے ہلاک نہو اور حیلہ یہ ہے کہ ایک بڑی نلکی لیوین اور اوسکا ایک سرا پانی مین اور دوسرا سرا اوسکے حلق مین رکھین اور پانی پہونچائین اسطرح پر کہ پانی پر اوسکی نظر نہ پڑے اور لعابات اور شیرجات مثل اوسکے اور غذائین مرطوب اور رقیق ہوئی اور بارد کہ پیاس کو بجھائین دیتے رہین غرضکہ ترطیب اور تبرید مین بہت کوشش کرین تاکہ خشکی اور تشنگی سے جلد ہلاک نہو اور بعضے تجربہ کار کہتے ہین کہ جسوقت باولا کتا کاٹے اوسی کتے کا تھوڑا سا خون پانی مین ملاکر اوس شخص کو پلائین اوسکا زہر اثر نہین کرتا غرض کہ یہ جو کچھ تجربہ والون نے کہا ہے اوسکو کرسکتے ہین لیکن ایسا نکرنا چاہیے کہ اسی پر اکتفا کرین اور اصل علاج کہ لکھا گیا ہے اوسکو چھوڑ بیٹھین اور بعضونکے نزدیک یہ ہے کہ جب تک اوس کتے کی ہڈیان پانی سے نہ بھیگین اوسکا زہر اثر نہین کرتا اور اسیوجہ سے تاکید کرتے ہین کہ جب باولا کتا کاٹے اوسکو مارکر مٹی کے مضبوط برتن مین ڈالین اور زمین مین ایک گڑہا گہرا کھودکر اوسمین رکھکر مٹی بند کرین اور ڈہانک دین تاکہ اوسمین پانی نہ پہونچے اور کہتے ہین کہ ہر روز ایک ماشہ مشک چھ مہینے تک کھلائین کہ نہایت مفید ہوتا ہے اور چھ مہینے تک زخم کو بند نہونے دین

فصل طرد الہوام کے بیان مین یعنی حشرات کو نکال دینا جیسے سانپ شاخ گوزن کی دہونی سے اور سم بز اور بیخ سوسن اور عاقرقرحا کی دہونیون سے بھاگتا ہے اور شرنا ہانپ کو مارڈالتی ہے اور اگر اوس

اور کتے کے کاٹنے کا جو بیان نہ کیا ہو اس فقیر نے پوچھا تو انکو یاد آیا کہ اسکو دیوانے کتے نے کاٹا تھا اور ہم نے
اوسی کتے کا کلیجا [illegible] کو کھلایا تھا [illegible] بالکل اوسکا کھٹکا نہ رہا تھا اب چار برس کے بعد پھر اوسکا اثر ظاہر ہوا
وہ شخص جب [illegible] حالت مین رہا اوسکے بعد بیہوش ہوا اور
اوسکا شکم [illegible] ابتر [illegible] کہ مرض اسپر [illegible] اوستاد مسیح وقت جناب
حکیم میر نفیس علی [illegible] کی خدمت مین استفادہ
[illegible] اضطراب ہوا اور
سوا اس بات کو اور کوئی تکلیف [illegible] جان ہی نکلتی ہے جناب مغفور و مرحوم
خاموش ہو کر تامل کیا اور کچھ ایک دیر کو بعد ارشاد فرمایا کہ کبھی تجکو کتے نے بھی کاٹا ہی بولا پانچ برس گذرے کہ باولے کتے نے
کاٹا تھا چیار وغیرہ سے علاج کیا تھا اب جمعہ سے شنبہ گذرے کہ پھر ایک کتے نے کاٹا مگر باولا نہ تھا اچھا ہوشیار تھا
آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ اوسیکا اثر ہے جلد اسکی خبر لے اوسدن وہ شام تک ویسا ہی رہا جو کہ غریب آدمی تھا اور
اقربا مین سے کوئی اوسکے علاج مین نہ پھرا رات کو وقت اوسکے حال مین تغیر آیا اگلے دن اوسی حالت مین رحلت کی
تنبیہ جس شخص کو دیوانے کتے نے کاٹا ہو اور اوسکے حال مین تغیر آیا ہو وہ جسکو کاٹتا ہے یا جو شخص اوسکا جوٹھا
کھاتا ہے اوسکو بھی یہی مرض ہو جاتا ہے اور جاننا چاہیے جس شخص کو باولا کتا کاٹے اور اوس جگہ سے خود بخود
بہت سا خون نکلے عمدہ بات ہے اور امید ہے کہ علاج پذیر ہو اور ایسا ہی اگر اوسکو ادویہ تریاقیہ دین اور پیشاب
کرے پانی سے ڈرنے کا اندیشہ نہیں رہتا اور کہتے ہین کہ کتے کا کاٹا ہوا جب پانی سے ڈرتا ہے لا علاج ہوتا ہے
تیسرا فائدہ اوسکے علاج کے بیان مین جسوقت معلوم ہو جائے کہ باولے کتے نے کاٹا ہے چاہیے کہ بیمار کو پیادہ
یا سوار کرکے دوڑائیں تاکہ عرق آئے اور زخم کو بھرنے نہ دین کم سے کم چالیس دن تک اچھا ہونے پائے اور
زخم کے منہ پر محاجم رکھکر جیسا کہ دستور ہے زہر کو کھینچین تاکہ زہر باہر آجائے اور اگر زخم کو زیادہ کشادہ کرین بہتر ہے
تاکہ رطوبت بفراغت نکلے اور اوسکے ساتھ مین زہر بھی باہر آجائے اور جہان لکھین کہ ابتدا مین غفلت واقع ہو اور
زخم بھر جائے اوسکو دوبارہ چیر ڈالین اور مقرح دوائین مثلاً لہسن اور جاوشیر اور تیز سرکہ یا لہسن اور پیاز اور نمک
کوٹ کر ضماد کرین تاکہ زخمی ہو اور یہ مرہم زخمی کرتا ہے زفت ایک حصہ اور نمک اور نوشادر ہر ایک دو حصہ جاوشیر
تین حصہ جاوشیر کو سرکہ مین حل کرین اور سب دوا ملا کر استعمال کرین اور اگر زیادہ قوی کی ضرورت ہو اکال دوائین
رکھین مثلاً فلفیون اور زخمی ہونے کے بعد روغن گل استعمال کرین تاکہ اجزاے فاسد کو دور کرے اور سمیت
کو زائل کرے اور سودا کے نکالنے مین مبالغہ کرین خاصکر جسوقت کہ زہر پھیلنے لگے اور حالت بدلنے لگے
اور ہمیشہ تریاق اربعہ اور دواء السرطان کہ بہت ہی مفید ہین کھلائین اور کہتے ہین کہ اوسی کتے کا جگر

خراج کہ شوصہ سے پیدا ہوتا ہی اوسکے داغ کا طریق اور اس خراج کو طبیب لوگ ذات الجنب کہتے ہین جسوقت کہ
یہ خراج بڑھ جاوے اور پھٹنے مین اسکا مادہ صاف ہوا اور پیپ ہو جائے چاہیے کہ اوسیر بیخ زراوند طویل سے
داغ دین اس طریق پر کہ روغن زیت کو خوب گرم کرین اور زراوند اوسمین ڈالین جب خوب گرم ہو جاوے نکالکر
اوس سے داغ دیوین اور جاننا چاہیے کہ اس مرض مین لوہے سے داغ ندین اور ایسا ہی شگاف بھی ندین کہ اسمین
بڑا اندیشہ ہی اور اگر اوس خطرہ سے محفوظ رہے وہان ناسور ہو جاتا ہی اور اچھا نہین ہوتا اور اوسمین سات جگہ
داغ دیا جاتا ہی ایک تو جہان کہین کہ چنبر گردن کے دونون استخوان کے سر آپسمین ملتے ہین اور جب یہان داغ
دیوین اول اوس جگہ کا پوست اوپر کیجانب کھینچین پھر داغ دین دوسرے اوس جگہ کہ ادواج کی قریب اور آگے کی
جانب مائل ہوا اور چھوٹا داغ دینا چاہیے ایک تو داہنی طرف اور ایک بائین طرف تیسری پہلو کی بیچ جونسی جگہ کہ آگے
طرف مائل ہی اور بڑا داغ دین چوتھا پہلو مین جونسی جگہ کہ وہ پشت کیطرف مائل ہو دو داغ اور دین پانچوین قسم معدہ
کے اوپر ایک داغ چھٹے دونون شانون کے بیچ مین ایک داغ اور دو داغ اور پشت کی دونون طرف شانون کو داغ
سے نیچے کیجانب اور یہ پشت کے دو داغ چھوٹے چھوٹے ہونے چاہیین اور داغ کے بعد مرہم اسفیداج اور
مرہم اہک سے علاج کرین جگر کے داغ کا طریق جسوقت کہ جگر مین خراج ہو جاوے اور اوسکی علامت کہ تپ
اور گرانی اور داہنی جانب مین درد بھی ظاہر ہو جان لین کہ جگر کے گوشت مین خراج ہے اوسکا علاج کرین
چنانچہ ورم جگر مین مذکور ہے اور جسوقت کہ درد کی شدت ہوا اور کوئی علاج مفید نہو جان لین کہ غشا کے نیچے
مادہ ہی اس صورت مین داغ دینا چاہیے اوسکا طریقہ یہ ہی کہ داغ کا آلہ گرم کرین اور جگر کے آخر پر چڑے سی کچھ اوپر
داغ دین چنانچہ پوست بالکل جلجاوے اور غشا پر پہنچے اور پیپ نکل آوے اور کچھ ایک عرصہ تک بھرنے ندین تا کہ
بالکل پاک ہو جاوے اور ایسے شربت پلائین کہ موافق ہون اور اوسکو دھو دھا کہ پاک کر دین اسکے بعد اندمال کی
تدبیر کرین طحال کے داغ کا طریق چاہیے کہ شکم کے پوست کو طحال کے اوپر سی صنارونین سے اوٹھائین پھر لوہے کا
آلہ کہ دراز ہوا اور اوسکا سر دو شاخہ ہو لیکر داغ دین تا کہ ایک دفعہ مین دو داغ متصل آ جائین اور دو داغ اور بھی دین
یہان تک کہ تین دفعہ مین چھہ داغ متصل دیے جائین اور بعضے اطباے قدیم نے کہا ہے کہ ایک آلہ چھہ شاخہ
بنانا چاہیے تا کہ ایک ہی دفعہ مین چھہ داغ آ جائین معدے کی داغ کا طریق جن لوگون کے دماغ سے بہت سا نزلہ
معدے پر گرتا ہی اور معدے کو تباہ کرتا ہی اس سبب سے دوا مفید نہین پڑتی چاہیے کہ فم معدہ پر تین جگہ داغ دین
مثلث کی شکل پر اسطرح پر کہ ایک داغ تو غضروف خنجری سی نیچے ہوا اور دو داغ دونون جانب سی نیچے کیجانب اسقدر آئین
کہ مثلث کی صورت ہو جائین اور چاہیے کہ داغ پوست کی سطح ہی سے زیادہ نہ بڑہی اور ان داغون کو اچھا
نہونے دین تا کہ اونمین سی ہمیشہ رطوبت نکلے آستسقا مین داغ کا طریق جسوقت دیکھین کہ دوا سی علاج کرتے ہین

پھر مرہم منبت اللحم سے اچھا کرین جذام کے داغ کا طریق جسوقت کہ جذام ہونیکا اندیشہ ہو اوسکے سر پر پانچ داغ
دین ایک تو جہان کہ پیشانی کے بالون کی حد ہے دوسرا اوسجگہ پر کہ تالو سے اونچا ہے تیسرا سر کے پیچھے اوسجگہ کہ
نقرہ سے اونچی ہے اور نقرہ ایک گڑھا ہے سر کے پیچھے گردن سے ملا ہوا اور باقی وہ داغ دونون کانون کے پیچھے
درز قشری کی جگہ پر دین درد سر اور شقیقہ مفرط کے داغ کا طریق اور جہان نزول کے اتر آنیکا خوف ہو بڑی شریان
کہ کنپٹیون مین ہوتی ہے اوسپر داغ دین اور بعضے سل کرتے ہین یعنی کاٹتے ہین اور بعضے کنپٹی کا پوست
چیر کر شریان کو برہنہ کرتے ہین پھر داغ دیتے ہین تاکہ جلجاوے اور رگ کے سرے اندر کیجانب کھچ جاوین اس
سبب سے اوسمین رطوبت کو راستہ نملے اور شقیقہ اور نزول الماء مین بھی اسکو لکھا ہے پربال کے داغ کا طریق
اول پربال کو موچنہ سے نکالڈالین اور ایک آلہ باریک کہ سوئی کی وضع پر ہوتا ہے اوسکو گرم کرین اور اوس
بال کی جڑ پر رکھین اور شاید کہ دو دو بال کی جڑ مین ایک ایک داغ کفایت کرے جہان کہین کہ بال آپسمین بہت
نزدیک اور متصل ہون اور نہین تو ہر ایک بال کا داغ جدا جدا چاہیے اور بعضے دواؤنسے داغ دیتے ہین اور یہ
اسطرح ہوتا ہے کہ اکال دوائین کہ بدن کو جلاتی ہین آنکھ کی پشت پر جہان تشمیر کرتے ہین اوسیصورت پر اور
اوسیقدر کہ تشمیر کرتے ہین طلا کرین اور دوا کو ایکدن ٹھہرائین اور دوسرے دن دھوکر صاف کرین پھر تیسرے
دن دوا لگائین اور اسیطرح ایکدن تو دوا لگائین اور ایکدن موقوف رکھین یہان تک کہ اوسجگہ کا پوست جلکر
سیاہ ہوجاوے پھر اسفنج گرم پانی مین بھگوکر رکھین تاکہ جلا ہوا پوست نکلجاوے پھر قابض دوائین استعمال مین لائین مثلاً
اقاقیا اور مازو اور شب یمانی اور طین قبرسی اور اگر پلک یعنی بھونی آپسمین جملجاوے اور کھنچ جاوے مرہم داخلیون اور
موم روغن طلا کرین اور جلانیوالی دوا یہ ہین بجھا چونا اور صابون اور بورہ ارمنی برابر لین اور چوب بلوط کی
اور چوب انجیر کی راکھ لین اور نابالغ لڑکون کا پیشاب مین ملائین اور جسطرح کہ لکھا گیا اوسپر استعمال کرین ناسور یعنی
جو ناسور کہ کوے مین ہوتا ہے اوسکے داغ کا طریق چاہیے کہ ناسور مذکور کو استرہ سے اڑا ڈالین تاکہ استخوان
کھلجاوے اور غور سے دیکھین کہ استخوان درست اور پاکیزہ ہے یا کچھ تباہ ہوگئی پھر اگر تباہ ہوگئی ہے اوسمین سے
تھوڑی سی چھیل ڈالین اسکے بعد باریک آلہ سے استخوان کی سوراخ مین داغ دیوین اور جب داغ دینے پر
مستعد ہون اول اسفنج یا روئی کا پھویہ سرد پانی مین بھگوکر آنکھ پر رکھین تاکہ داغ کی گرمی آنکھ مین نہ پہونچے
اگر ایکبار داغ کفایت نکرے دو بار یا تین بار سلائی گرم کرکے سوراخ مین رکھین یہانتک کہ اوس داغ کا سوراخ
ناک کی سوراخ مین جا پہونچے اور یہ جو ناک کی سوراخ کیجانب راستہ کھل جاتا ہے اسکا نشان یہ ہے کہ بیمار کی ناک اور اوسکا منہ بند
کرین پھر خیال کرین کہ اس سوراخ مین سے سانس کی ہوا نکلتی ہے یا نہین اگر آتی ہے جانلین کہ یہ سوراخ ناک مین جا ملا ہے
روئی کا پھویہ مرہم زنگار مین بھر کر اوسمین رکھین اور ایک دن صرف پانی روئی ہی رکھین تاکہ زخم بھرنے لگے

اور ایک نسخہ سرسام مین حب شبلیطج اور حب منتن صغیر اور کبیر اور دوسری حبوب کہ بلغم کو اعصاب کی اندر سے
نکالتی ہین فالج مین لکھی ہین اور خرمہ صغیر اور خرمہ غسل بیاض مین حب ذہب نزول الماء مین حب المسک نکہبر مین حب تقوین
حب جابر وشیر ربو مین حب بکبیلنج وجع معدہ مین حب تقل مسک فغنی قابض بواسیر مین حب باشکن قبل مین حب زنجان وجع مفاصل مین
فصل الخاء خنہ یقون قہر لغ ثقلی مین خل خبث الحدید وجع الاذن مین خل الجوز خناق مین
فصل الدال دواء المسک حار مالیخولیا مین دواء المسک حلو اور تلخ خفقان مین دواء الریان
طرش الاذن مین دواء الکرکم ورم کبد مین دواء الترنجبین ہزال کلیہ مین دواء بید التند سنگ مثانہ کی فصل مین لکھی ہے
دواء اللاک کبیر اور صغیر عقر کی فصل مین دواء الترنجبین بلغمی مین دواء السرطان کلب کلب کے باب مین لکھی ہے
فصل الذال ذرور ابیض ملتحمہ کے امراض مین رمد بلغمی کے بیان مین لکھا ہے ذرور صفر اور ذرور ملکایا
اور ذرور نیا نیم سشبکیہ کی بیماریون مین ذرور رمادی سبل مین ذرور کمنہ کمنہ مین ذرور انزروت قروح العین مین
اور دوسرا نسخہ آبلہ فرنگ مین ذرور مسک بیاض مین ذرور عرق متفرقات مین جنان کے بیان مین
فصل الراء راماک تبخر الفم مین رب الجوز خناق مین روغن گل وغیرہ صداع سا فج مین روغن عقرب
سنگ مثانہ مین روغن بید سعال مین روغن سورنجان مقطات قضیب مین روغن گندم توبا مین روغن حب الغار
انتشار الشعر مین روغن لادن بالون کی حفاظت مین فصل الزاء زرعونی قوت باہ کی فصل مین
فصل السین سورنجان اکلۃ الفم مین سفوف سرطان سل مین سفوف حب الریان اور سفوف
ذلق الامعاء ذرب مین سفوف مسہل سودا اور سفوف حرف ورم الطحال اور نفخہ طحال مین سفوف اقلیبا ثانیہ مین
فصل الشین شربت خشخاش زکام مین شراب ریحانی سیلان الانف مین شراب بنفشہ سرعت انزال مین
شراب فسنتین تپ خب غیر خالصہ مین شیاف ابیض افیونی طبقہ صلبیہ کے امراض مین شیاف دینار گون ظفرہ مین
دوسرا نسخہ سبل مین شیاف ونیج ظفرہ مین شیاف سماق وشیاف اسود سبل مین شیاف احمر حاد ملتحمہ کے انتفاخ مین شیاف احمر لین اور
شیاف کندر روقہ مین شیاف زعفران دمعہ مین اور دوسرا نسخہ ضیق مین شیاف مرارات اتساع مین شیاف اصفر
اور شیاف اخضر ضعف بصر مین شیاف طیقان قروح الجفن مین شیاف زنگار انتشار الاہداب مین شیاف
زحیر زحیر مین شیاف کحلی بواسیر مین شیاف عزبا ناصور المقعد مین شیاف مسک حیض سیلان الطمث مین
فصل الصاد صمغ بلوط جراحت عرق مین فصل الضاد ضماد شوصہ شوصہ مین ضماد سک حمی بلغمی مین
فصل الطاء طبیخ حلبہ ربو مین طبیخ خطاطیف کلیہ اور مثانہ کے امراض مین لکھا ہے فصل الظاء والعین خالی ہے
فصل الفاء فلدفیون اکلۃ الفم مین فرزجہ مسک حیض قرحہ رحم مین فصل القاف قیروطی خضر
سعال مین قرص نفث الدم نفث الدم مین قرص کافور خفقان مین اور دوسرا نسخہ دق مین قرص کبد الاضبر

اور ناہموار نہ ہونا چاہیئے کہ ایک جگہ داغ دیوے ... اور ... [illegible] ... پیر الطحال ... [illegible]
پانچوان ناف کی اوپر گھتنے ... داغ کا طریق ... [illegible] ... میں ... [illegible]
کہ اول مہرہ کو اوسکی جگہ پر بٹھلا دین پھر داغ دیوین اس طریق پر کہ بالا بطرف پائین ... سالم ... [illegible]
ٹھانا مین اور جس جگہ سے کہ جوڑ اوتر گیا ہو وہان کا پوست ... [illegible] ... سے ... تا کہ داغ کا
اثر وہان کے اعصاب اور رباطات مین نہ پہونچے پھر اوس جگہ کے گرد اگرد داغ دین اور یہ داغ کم سے کم چار داغ
مربع کیصورت آئین اور داغ ایسا دین کہ پوست کی سطبری تمام جل جاتے سرین کی مفصل کا داغ اسطرح دیا جاتا ہے
کہ جب وجع الورک اور عرق النسا پر ایک مدت گذر جائے اور پرانے ہوجائین اور رطوبت لزج کہ سرین کے مفصل مین
جمع ہوجاتی ہے اوسکے سبب وہانکے اعصاب اور رباطات سست ہوجائین اور ران کی استخوان کا سر ورک کی جوف مین
نکل جائے اور پانون دبلے ہوجائین چاہیئے کہ مہرہ ران کے گرد اگرد داغ دین اور بعضے اطبا نے پیالہ کیصورت کا
آلہ بنایا ہے اور دو دائرے اور بھی اوسکے اندر لگائے ہین چنانچہ ایکبار تین داغ آجاتے ہین اور اس قدح
مین ایک لانبی سی دم لگاتے ہین اور اس قدح کا قطر آدہ بالشت ہوتا ہے اور اوسکے کنارون کی موٹائی
دانہ خرما کے برابر اور دائرون کا بیچ ایک انگشت کی سطبری کے برابر ہوتا ہے اور داغ کے بعد مدت دراز تک اچھا
نہونے دین تا کہ رطوبات نکلتے رہین اسکے بعد مرہم نبت اللحم سے علاج کرین اور یہ جو آلہ قدح کیصورت ہوتا ہے
اسکی تعریف وجع الورک مین بھی لکھی گئی اور ایسا ہی جس عضو کیلیے داغ مناسب ہے اوسکی جگہ پر اوسکا ذکر کیا گیا +

خاتمہ بیان اس باب کا بیان ہے کہ جونسی دوا مرکب معلوم ہو اور اطبا کی اصطلاح کا جونسا لغت اس
کتاب مین مذکور ہے کونسی فصل مین ہے تا کہ اوسکے طالبون کو اوسکے دیکھنے مین آسانی ہو اور خاتمے مین
دو باب ہین پہلا باب مرکبات کے بیان مین دوسرا باب مصطلحات اور امراض کے فرق وغیرہ کے بیان مین +

پہلا باب ادویہ مرکبہ کو بیان مین اور اوسکو حروف تہجی کے طریق پر لکھا جاتا ہے تا کہ خوب آسان ہو

فصل الالف انوش دارو سے مالیخولیا مین اکسیر مومیج مین اثاسیا ورم جگر مین اخلاط زعفران
ضیق مین اطریفل صغیر بواسیر مین اطریفل مقل بواسیر مین

فصل الباء باسلیقون سل مین برود رمد مین ضعف بصر مین برود نفسجی جرب الاجفان مین بنادق بزور جرب گردہ مین
فصل التاء تریاق الاسنان وجع الاسنان مین تریاق اربعہ صرع لسعی مین تریاق طین مختوم سمیہ مین ترنجبین کلف مین
فصل الثاء . . . . خالی ہے
فصل الجیم جوارش خوزی ضعف معدہ مین جوارش عود مرکب اور جوارش کندر درب مین
فصل الحاء حب شبیار سر کے امراض مین صداع مادی کی بحث مین حب اسہل سودا ایک تو صداع مین

وجع المعدہ مین قرص عود داءہ قرص راسن ہیضہ مین قرص سنبل ورم المعدہ مین قرص کحل فے الدم مین قرص طباشیر ذرب مین اور دوسرا نسخہ دق مین اور دیابیطس مین مختلف نسخہ لکھے ہین قرص مقل مدر قرص زرشک کبیر دونون ورم جگر مین قرص بادزہر یون استسقا مین قرص نخبالنست نسخہ طحال مین قرص زرنیخ دہان کہ مدہ امعاء کے جرم مین سے آتی ہے اوسکی بحث مین لکھا ہے قرص کاکنج کے دو نسخہ گردہ اور مثانہ کے قروح مین لکھے ہین قرص دیابیطس یا بطیس بیا قرص بول الدم بول الدم مین قرص کہربا سیلان الطمث مین قرص سیلان حیض کی بحث مین قرص بنفشہ اور قرص گل غب غبیر خالص مین قرص نافث اور قرص افسنتین اور قرص گل کا دوسرا نسخہ تپ بلغمی مین قرص کافور کا دوسرا نسخہ دیابیطس مین قرص خشخاش تپ دق مین قرص اندرون خون نملہ کی بحث اور ادرام و بثور کے باب مین

فصل الکاف کحل عزیزی حکۃ الاماق مین کحل و شنائی انتشار الاہداب مین کلکلانج حار اور بارد استسقا مین کشک جو سرطانی دق مین

فصل اللام لازوق افیونی سر کے شقیقہ مین لعوق کرنب اور لعوق زنجبیل فساد الصوت مین

فصل المیم مطبوخ ہلیلہ دوار مین اور دوسرا نسخہ مالیخولیا مین مطبوخ افتیمون مالیخولیا مین مطبوخ فنطوریون نزول الماء مین مطبوخ سورنجان وجع مفاصل مین مطبوخ سنا آبلہ فرنگ مین ماء الاصول مالیخولیا مین اور اور مقامات مین بھی مختلف طریقے سے مذکور ہے ماء الجبن دوار مین اور مالیخولیا مین بھی لکھا ہے ماء اللحم دق مین منضج زکام مین ماسک البول تقطیر البول مین مثلث سعال مین مفرح مالیخولیا مین مقیات اور مقویات معدہ ہر خلط کے موافق صرع مین مذکور ہین معجون سیسالیوس صرع مین معجون قفی سعال مین معجون حجر الیہود اور معجون عقرب سنگ گردہ مین معجون مفتت الحصاۃ سنگ مثانہ مین معجون لبوب اور معجون زائد فی الجماع قوت باہ مین معجون خیار شنبر غب غبیر خالصہ مین معجون خبث الحدید سرعت انزال مین معجون ذراریح کلب کلب کی بحث مین مرہم ابیض اور مرہم مصری اور مرہم باسلیقون کبیر یہ تینون وجع الاذان مین لکھے ہین مرہم اسفیداج بواسیر مین مرہم شادنہ آبلہ فرنگ مین مرہم نورہ حرق النار مین مرہم باسلیقون کا دوسرا نسخہ قرحہ رحم مین لکھا ہے

فصل النون نرد وجع الاذان مین **فصل واو و ہا و یا** خالی ہے

دوسرا باب اسمین لغات مصطلحات اور امراض مشتبہ کا فرق اور بعض دواؤن کی تدبیر اور اصلاح اور رعاف کی کھولنے کا طریق اور زہرلے کا روکنا اور دوسرے فوائد کہ ضروری ہین مذکور ہین اور انمین سے ہر ایک ایک قسم مین لکھا جاتا ہے پہلی قسم مصطلحات کے بیان مین اعضاء مفردہ اور اعضاء مرکبہ امراض سر کے مقدمہ مین انکباب صداع سازج مین اخلاط اور استنشاق صداع مادی مین افعال دماغیہ صداع ضعف دماغی مین ارائح صداع شمسی مین احتراق اخلاط اور احشا مالیخولیا مین اقدام یعنی دلیری اختلاط عقل مین اسفیداج صرع مین بطون شریفہ سکتہ مین برود جرب الاجفان برودھی مطبقہ مین تحلیل

سلسلہ نجابت باتھہ آیا اسکے بعد مترجم حقیر سراپا تقصیر محمد حسین صدیقی نانوتہ ضلع سہارنپور کا رہنے والا ناظرین باتمکین کی خدمت مین التماس کرتا ہے کہ سند طب اس حقیر کی یہ ہے کہ اول یہ حقیر شہر شاہجہان آباد مین جسکی خوبی و لطافت اور اہل شہر کی فضل و بلاغت و فیض رسانی سے زبان قلم قاصر ہے طالب علمی کرتا تھا اور کتابیں اس علم شریف کا شوق دل مین آیا اول جناب حکیم صاحب بقراط زمان جالینوس دوران جنکی تدابیر و معالجات شایستہ اعلال و اسقام مین بمنزلہ اعجاز مسیحی ہین یعنے جناب حکمت مآب محمود خان خلف الرشید حکیم صادق علیخان صاحب کی خدمت مین پہونچا اونکے خاندان سے اس علم مین ایک عالم کو فیض ہوا ہے کتب طبیہ کے مطالب کا استفادہ اونکی خدمت مین کیا پھر مطب کا شوق ہوا تب جناب مغفور و مبرور رئیس خاندان سیادت طبیب حاذق مسیح وقت حکیم میر فیض علی صاحب تلمیذ رشید حکیم شریف خان کی خدمت مین حاضر رہا اور اونکو اوسی خاندان شریفی سے بھی فیض پہونچا تھا یعنے جناب حکیم اشرف خان مرحوم و حکیم صادق علیخان صاحب مرحوم کی خدمت سے فیضیاب تھے پھر بعد حصول اجازت اپنے وطن مین آیا ایک مدت کے بعد زمانے کی گردش مین آکر تلاش معاش مین سفر کیا آخر لکھنؤ مین پہونچا چونکہ اوس گردش کی انتہا نہو ئی تھی کوئی صورت معاش نظر نہ آئی زاد راہ تمام ہوا ضروریات نے ناچار کیا آخر الامر جناب منشی نولکشور صاحب فیاض زمان کی ملازمت حاصل ہوئی اونکے تشریح اوصاف مین زبان قلم کو طاقت اور بیان کا مقدور نہین بہت کچھہ اونکے اخلاق کا شمہ جلد اول کے آخر مین لکھا ہے چونکہ اونکے مطبع مین اکثر کتب علوم شریفہ مطبوع ہوتی ہین اس عاجز بے دست و پا بے سامان کو حکم دیا کہ طب اکبر کا ترجمہ ہوجاے تو خوب ہے اونکی فرمایش اور اپنی خواہش کے سبب یہ عاجز اس کام مین مشغول ہوا اور جیسا کچھہ بن پڑا اپنی استعداد کے موافق اوسکو توفیق الٰہی سے تمام کیا چونکہ کتب طبیہ کا ترجمہ اردو مین بیجا ہے کیونکہ اکثر اردو خوان بدون اس بات کے کہ مطلب سمجھین اور مطب کی اجازت استاد سے حاصل کرین ناحق بیچارے بیمارون کو تختہ مشق بناکر خراب کرینگے اسلیے ترجمہ اردو پر اطباے کامل کا اعتراض بیجا واقع ہوتا ہے لیکن چونکہ اس سے پہلے ایک حکیم صاحب دہلوی نے میزان الطب کا ترجمہ کیا ہے اگرچہ اس حقیر نے اوسکو اب تک نہین دیکھا مگر بہت مشہور ہے اور لوگون نے اور بھی رسالے اردو مین لکھے ہین اس عاجز نے یہ نیا کام نہین کیا اور راہ پر جو کچھہ کہ سفر او رغربت اور بے سامانی کا عذر کیا ہے اوس سے بھی معذور ہوا اور بنا چاری ایک اور بھی بات ہے کہ اکثر فارسی خوان فہمی استعداد جو طب اکبر پڑھتے ہین چونکہ اوسکے مضامین طبیہ اونکے ذہن سے عالی ہین اس ترجمہ کو اون عبارات سے کہ وہ کتب متفرقہ کے مضامین کا ترجمہ ہے اور ایک جگہ اوسکا ملنا مشکل ہے ملاکر دیکھین تو مطلب کو خوب سمجھ لیںن اور اس حقیر نے حتی الامکان شرح اسباب اور سدیدی اور اقسرائی سے دیکھکر ترجمہ کیا اگر کہین غلطی ہوا ہو سکا ہے

عین سے کے باب مین مار الشعیر کو مع طلاءات کے ساتھ اپکانا سل مین مذکور ہے جو تھی قسم مین بعض تدابیر اور فوائد کا بیان ہے
ایک عضو سے دوسرے عضو کیطرف مادّے کو پھیر دینا اسکا طریق بحرانین مذکور ہے رعاف کے کھولنے کا
طریق صداع بحرانی مین نزلہ کو فم معدہ سے روکنا اسکا طریقہ ذرب کی ساتوین قسم مین کہ اسہال مانعی ہوتی ہین
لکھا ہے آب کدو آب خوا کہ کے نکالنے کا طریق سرسام مین آسرب کی میل نبلانے کا طریق طبقہ قرنیہ کی
بیماریون مین خشونت قرنیہ کی ذیل مین جاؤ شیر کا ضرر اعصاب سے دفع کرنا ربو مین حصول منی کا طریقہ نقصان
باہ مین اور اگر کسی شخص کے سر پر ادویہ مخدرہ کا استعمال کرین اور اوسکے حواس مین خلل آجائے اسکی تدبیر
صداع حس مانعی مین سر اور دماغ اور عصب اور نخاع کی تشریح امراض سر کے مقدمہ مین لکھی ہے جو مرض کہ درد کے
ہمراہ ہوتا ہے اول اوس درد کو ساکن کرتے ہین اسکے دلائل تتمہ کے امراض مین مدحہ فراوی مین مذکور ہین اور یہ
علامات کہ مادے کا میلان کونسی طرف ہے اسکا بیان صداع بحرانی مین اور اس بات کا بیان کہ کان کے پیچھے کی
رگونکا کاٹنا نسل کو مانع آتا ہے یہ صداع شقیقی مین مذکور ہے **فائدہ** بعض لغات اور فوائد کہ اس کتاب مین
جا بجا لکھے ہین اور ایک مقام مین اونکو حل کیا ہے اس خاتمے مین اونکا اشارہ کر دیا ہے تاکہ ہر ایک دوا
مرکب معلومہ اور لغت مصطلحہ اور فوائد ضروریہ کو کہ اس مختصر مین لکھے گئے جسوقت تلاش کرین اس
خاتمے سے اوسمقام کا پتا پہچان لین اور اس دل ریش و لریش کو فاتحہ خیر سے یاد رکھین ؂

تمت بعون اللہ تعالے **مترجم** جمیع حمد اوس حکیم مطلق کو سزاوار کہ مفردات عناصر متضادہ کو
یہی حکمت کاملہ سے امتزاج دے کر ایسی ایسی صورتونکو عجیبہ بنا کر اونمین اپنے ایسے خواص کو دیا کہ جنکی جڑ
کو اوسمین دخل نہ ملا اور صورت عجیبہ انسانی کو فیضان عقل سے مشرف فرما کر خواص اشیا اور کیفیات اخراج سے
مطلع کیا کہ جسوقت کیفیات خارج الاعتدال کو دواسکے اشیاء متضادہ سے اصلاح پر آتے دیکھا اور اکثر بحران امراض
مین خواص ادویہ کو موثر پائے اوسکی حکمت بالغہ کا اقرار زبان پر لائے کہ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور تحیات درود و سلام کامل اوس ختم الرسالت فخر الاولین و الآخرین طبیب حاذق جان جان دارو سے ایمان پر
نازل کہ اپنے دار الشفا کر دعوت عام مین دفع علت ضلالت کے لیے معجون حیات ابدی کلمہ طیبہ کی ترکیب کو
ایسا مفرح اکبر بنایا کہ جو مبتلاے سودا سوداے کفر و شرک خلوص اعتقاد سے اوسکی مداومت مین رہا جمیع اسقام
ضلالت سے نجات پا کر صحت ابدی سے مطمئن ہو کر ایسے رتبہ کو پہونچا کہ مستحق استدعا اس نعمت ابدی کا
ہوا کہ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ اسکے بعد درود و سلام اوسکی آل اطہار
و اصحاب اخیار پر یعنے اطبا حاذق دین عناصر و ارکان ملت متین جنکی سعی مشکور اور حذاقت ماجور سے
لاکھون مبتلاے مرض شرک و نفاق نے امراض صعبہ قلبی سے خلاص پایا اور اونکی محبت سے غربا بیکسونکو

یہ ہوا کہ کوئی خاص یادگار نہ چھوڑا اوسوقت سے سب دوستوں کو علی الخصوص احقر کو یہ آرزو تھی کہ ترجمہ موسومہ برادر مغفور اگر چھپ کر مشتہر ہو جاوے تو اوس عزیز کیلیے زمانہ مین ایک یادگار رہے چنانچہ اسی نظر سے جناب منشی صاحب موصوف بالقابہ الشریفہ کی خدمت مین احقر نے استدعا کی اور جناب موصوف نے حسب التماس احقر مزید عنایت اوس ترجمہ کو طبع فرمایا گویا برادر عزیز حکیم محمد حسین مغفور کو حیات تازہ بخشی جزاہم اللہ خیر الجزا اور اس ترجمہ مین رعایت ترجمہ تحت لفظی کی نہین ہے اور اتباع الفاظ مصنف رحمہ اللہ کا بھی بالکل نہین چھوٹا البتہ کہین کہین توضیح مطالب کی وجہ سے کچھ الفاظ زائد ہو گئی ہین اور تقدیم و تاخیر کی تو ناچاری ہی کیونکہ ترکیب اردو و ترکیب فارسی سے بہت مخالف ہے اور سب جگہ یہ ملحوظ رہا ہی کہ عبارت صاف اور تقریر واضح ہو مطلب غیر ہو مغلق اور چیستان نہو جاوے اور اسی نظر سے مترجم مغفور نے اس ترجمہ کو اکثر جگہ سے مکرر سہ کرر احقر کو سنایا اور ایک بار من اولہ الی آخرہ سامنے احقر کے پڑھا اور جہان کہین کوئی جگہ مخدوش معلوم ہوئی اوسکو درست کیا اور اکثر جا سے بنظر مطابقت مضمون شرح اسباب کے مفید مطلب سمجھکر کچھ کمی بیشی قلیل وقوع مین آئی اور اتفاقات عجیبہ سے یہ ہے کہ اونہین ایام مین برادر مرحوم نے ایک شب جناب حکمت مآب حکیم ارزانی رحمہ اللہ کو بعالم رویا دیکھا کہ آپ تشریف لائے ہین اور بکمال بشاشت سے ایسا ارشاد فرمایا سنا ہے کہ تم نے طب اکبر کو اردو مین ترجمہ کیا ہے ادنھون نے اوسوقت گویا وہ ترجمہ پیش کیا اوسوقت جناب حکیم ارزانی رحمہ اللہ نے نہایت خوش ہوکر کچھ ایسا فرمایا کہ ہمنے بھی بنظر تعمیم فائدہ ان کتابون کو بزبان فارسی تالیف کیا تھا اب اس تمھاری سعی سے ہکو موجب زیادہ سرور کا ہی صبح کو برادر مرحوم نے احقر سے یہ خواب کہ کیا اس سے احقر کو اور برادر مغفور کو کمال خوشی تھی کہ یہ ترجمہ مصنف رحمہ اللہ کو پسندیدہ ہوا ہے امید ہی کہ انشاء اللہ پسند عام اور مفید تام ہوگا اب احقر ناظرین ترجمہ کی خدمت مین ملتمس ہے کہ برادر عزیز القدر مرحوم مغفور کو کہ مؤلف ترجمۂ ہذا ہین دعای مغفرت اور ثواب فاتحہ سے یاد فرماوین اور اس ناکارہ خلائق محمد یعقوب کو کہ راقم سطور ہے دعای حسن خاتمہ سے محروم نرکھین اور جناب منشی صاحب موصوف بالقابہ کو کہ باعث اصلی ترجمۂ ہذا ہین اور بسبب طبع و اشاعت کتاب ہذا ہوے ہین دعاے ترقیات دارین سے یاد کرین فقط۔ نام تاریخی اس ترجمہ کا مؤلف مغفور نے **مظاہر العلاج** جسکے سن ۱۲۸۱ھ سن تالیف ہین تجویز کیا تھا اور احقر نے اس عبارت مین سن تالیف نکالا حکیم محمد حسین نے ترجمۂ طب اکبر اچھا کیا ❊ یہ قطعۂ تاریخ طبع ہے بطرز تخرجہ

قطعۂ تاریخ

دوبارہ ترجمہ شد طب اکبر بیار افزون آمد و شد ہر دو موزون	بتوضیح مطالب گشتہ معجون سن تالیف چون مرغوب دل بود	سن تالیف و سال طبع جستم شدہ مرغوب دلہا طبع شد چون